



In Colors
Quran
Al Majid

Arabic - Urdu

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

Quran

ہر چیز کا مخلوق کا۔

بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Arabic-Urdu

ہر انسان کے لئے دین کا۔

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

ہم کو ہلاک نہ کرنا۔

إِنَّا عَلَىٰ عَذَابِكَ مُّقْتَدِرُونَ

راتے ان کے تو فصل لکھنا نہیں کہیں گے۔
کے غصے ہوتا رہا جن پر اور تمہارا حکم ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ غَيْرُ
مُخْتَلَفٍ ۗ وَالَّذِينَ لَا الضَّالِّينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AlQuran

Color-Coded Arabic Urdu Translation

The purpose of this Color-Coded Quran in Arabic Text with a corresponding Urdu Text translation is to provide for Computers, Smart Phones and Electronic Book Readers an Urdu translation of the Quran juxtaposed to the Arabic text. It is meant to aid those readers whose language is not Arabic but who intend to understand Quran in Arabic.

Blue and red colors are alternately used for Arabic words and the corresponding Urdu words. Green color in the Urdu translation is used for comments or other words which are implied and not explicit in the Arabic Quran. Translators often use them to bring-out the meaning implicit in the Arabic Text.

The following famous and authentic Urdu translations of the Quran have been used as the foundation and reference for this work:

- * *The Urdu Tarjuma of Quran*, Fateh Muhammad Jalandhry.
- * *The Urdu Tarjuma of Quran*, Syed Shabbir Ahmed.
- * *The Urdu Tarjuma of Quran*, Hafiz Nazar Ahmed.

While arranging words and formatting sentences for effective color coding, extreme care has been taken to keep the accurate meaning and the flow of the text intact. Work has been checked multiple times including the Arabic text of the Colored Quran.

Hafiz Khan Jan. 1, 2015
Web Address www.quranpda.com
www.quran-eic.com
www.quranalmajid.com
Email Address hafizkhan@sbcglobal.net

الْفَاتِحَة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے
جو رب ہے تمام مخلوقات کا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حاکم ہے انصاف کے دن کا۔

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

تیری ہی عبادت ہم کرتے ہیں اور تجھ ہی
سے ہم مدد مانگتے ہیں۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

ہدایت دے ہمیں صراطِ مستقیم پر۔

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

راستے پر انکے تو فضل کرتا رہا جن پر۔ نہ ان
کے غصے ہوتا رہا جن پر اور نہ گمراہوں کے۔

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ



الْبَقْرَةَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الم

الم-

یہ کتاب نہیں ہے کچھ شک اس میں
ہدایت ہے متقیوں کیلئے۔

ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ

وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور قائم
کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو رزق عطا
فرمایا ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ
الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو نازل کیا
گیا تمہاری طرف اور جو نازل کیا گیا تم سے
پہلے۔ اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ
وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ
هُمْ يُوقِنُونَ

یہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف

أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ

سے۔ اور یہی لوگ ہیں جو فلاح پانیا لے میں۔

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا یکساں ہے ان کے لئے خواہ ڈراؤ تم انہیں یا نہ ڈراؤ تم انہیں۔ نہیں وہ ایمان لانے والے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

مہر لگا رکھی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے عذاب ہے بہت بڑا۔

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾

اور لوگوں میں وہ ہیں جو کہتے ہیں ایمان لانے ہم اللہ پر اور یوم آخرت پر حالانکہ نہیں ہیں وہ ایمان والے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

دھوکہ دے رہے ہیں وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لانے جبکہ نہیں دھوکہ دے رہے وہ مگر اپنے آپ ہی کو اور نہیں شعور رکھتے وہ۔

يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يُخَدِّعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾

ان کے دلوں میں مرض تھا تو زیادہ کر دیا ان کا اللہ نے مرض۔ اور ان کے لئے عذاب ہے

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَ هُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠﴾

كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾

دردناک بسبب جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے نہ برپا کرو فساد
زمین میں۔ کہتے ہیں درحقیقت ہم اصلاح
کرنے والے ہیں۔

آلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا
يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾

خبردار بلاشبہ یہی ہیں جو مفسد ہیں لیکن نہیں
ہے انہیں شعور۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ
النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ
السُّفَهَاءُ ط آَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ
وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لے آؤ
جس طرح ایمان لائے اور لوگ۔ کہتے ہیں کیا ہم
ایمان لائیں جس طرح ایمان لے آئے ہیں
بیوقوف۔ خبردار بلاشبہ یہی ہیں جو بیوقوف ہیں
لیکن نہیں وہ جانتے۔

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا
آمَنَّا وَ إِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيْطَانِهِمْ
قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ
مُسْتَهْزِءُونَ ﴿١٤﴾

اور جب ملتے ہیں وہ ان لوگوں سے جو ایمان
لانے کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔ اور جب
اکیلے ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس۔
کہتے ہیں بلاشبہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ در
حقیقت ہم ہنسی مذاق کیا کرتے ہیں۔

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي

اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے اور مہلت دیتا ہے

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾

انہیں کہ اپنی سرکشی میں اندھے ہو رہے ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰةَ
بِالْهُدٰى ۖ فَمَا رَبِّحْتُ بِتِجَارَتِهِمْ ۚ وَمَا
كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾

یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے خریدلی ہے گمراہی
ہدایت کے بدلے میں۔ تو نہ کچھ نفع دیا انکی
تجارت نے اور نہ وہ ہوئے ہدایت یافتہ۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا
فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ
بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ لَّآ
يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾

انکی مثال ہے جیسے مثال اس شخص کی جس
نے جلانی آگ۔ پھر جب روشن کر دیا اس نے
اسکے گرد و نواح کو تو زائل کر دیا اللہ نے ان
کے نور کو اور چھوڑ دیا انکو اندھیروں میں کہ
نہیں کچھ دیکھ پاتے۔

صُمُّ بُكْمٌ عُمَىٰ فَهُمْ
لَا
يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾

بہرے میں گونگے ہیں اندھے ہیں تو وہ نہیں
لوٹ سکتے (سیدھے راستے کی طرف)۔

أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمٌ
وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي
أَذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ
وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾

یا جیسے زور کی بارش آسمان سے جس میں ہوں
اندھیرے اور گرج اور بجلی کی چمک۔ وہ ٹھونس
لیتے ہیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کر دک
کے سبب خوف سے موت کے۔ اور اللہ ہر
طرف سے گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔

قریب ہے کہ بجلی کی چمک اچک لے جانے
انکی بصارت۔ جب بھی بجلی چمکی ان پر تو چل
پڑے وہ اس میں۔ اور جب اندھیرا چھا گیا ان پر
تو کھڑے رہ گئے۔ اور اگر چاہتا اللہ تو زائل کر
دیتا ان کی سماعت اور ان کی بصارت۔
بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كَلَمَّا
أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ
عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ
بِسْمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے لوگوں عبادت کرو اپنے رب کی جس نے
پیدا کیا تم کو اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے
تاکہ تم ہو جاؤ پرہیزگار۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ

وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو
بچھونا اور آسمان کو چھت۔ اور اس نے
اتارا آسمان سے پانی پھر نکالے اس سے
ہر طرح کے پھل جو ہے رزق تمہارے
لئے۔ پس نہ بناؤ اللہ کا کوئی ہمسر اور تم
جاننے ہو۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ
الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ
أندَادًا ۗ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

اور اگر تم ہو شک میں اس کے بارے میں جو
نازل فرمایا ہے ہم نے اپنے بندے پر تو بنا لاؤ

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى
عَبْدِنَا فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ

ایک سورت اسی طرح کی۔ اور بلا لو اپنے مددگار اللہ کے سوا اگر تم ہو چکے۔

وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾

پھر اگر نہ (ایسا) کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو ڈرتے رہو آگ سے وہ جس کا ایندھن میں انسان اور پتھر۔ جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے۔

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

اور خوشخبری سنا دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال کہ انکے لئے جنتیں ہیں بہ رہی ہیں جتنکے نیچے نہیں۔ جب بھی دیا جائے گا انہیں ان میں سے کوئی پھل کھانے کے لئے۔ کہیں گے یہ وہی ہے جو دیا گیا تھا ہم کو اس سے پہلے۔ حالانکہ دیا گیا انکو اس سے ملتا جلتا۔ اور انکے لئے ان میں بیویاں ہونگی پاکیزہ۔ اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

بیشک اللہ نہیں شرماتا کہ بیان فرمائے مثال کسی کی۔ مچھر کی یا اسکی جو ہے اس سے کمتر۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے سو وہ جانتے ہیں کہ

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ

یہ حق ہے انکے رب کی طرف سے۔ اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ کیا ہے مراد اللہ کی اس مثال سے۔ گمراہ کرتا ہے وہ اس سے بہتوں کو اور ہدایت عطا کرتا ہے اس سے بہتوں کو۔ اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو۔

مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَ يَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

وہ لوگ جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو بعد اسکو مضبوط کرنے کے۔ اور قطع کر دیتے ہیں اس (رشتہ قرابت) کو حکم دیا ہے اللہ نے جسکا کہ جوڑا جائے اور فساد کرتے ہیں زمین میں۔ یہی ہیں وہ نقصان اٹھانے والے۔

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٢٧﴾

کیونکر کفر کرتے ہو تم اللہ کے ساتھ حالانکہ تمہے تم بے جان تو عطا کی اس نے تم کو زندگی۔ پھر وہی تم کو موت دیگا پھر وہی تم کو زندہ کریگا پھر اسی کی طرف تم لوٹانے جاؤ گے۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَ كُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

وہ ہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو کچھ ہے زمین میں سب کا سب۔ پھر متوجہ ہوا وہ آسمان کی طرف تو ٹھیک ٹھیک بنا دیا اسے

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ

انکوسات آسمان۔ اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ
فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۗ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِيْهَا
مَنْ يُفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ
وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ
قَالَ اِنِّىْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ

اور جب فرمایا تیرے رب نے فرشتوں سے
یقیناً میں بنانیوالا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔ کہا
انہوں نے کیا بنائے گا تو اس میں اسکو جو فساد
برپا کرے گا اس میں اور بہائے گا خون۔ اور
ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد کے ساتھ اور
تقدس کرتے ہیں تیری۔ فرمایا اس نے یقیناً
میں جانتا ہوں وہ جو نہیں تم جانتے۔

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ
عَرَضَهُمْ عَلٰى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِىْ
بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ

اور سکھائے اس نے آدم کو نام سب چیزوں
کے پھر پیش کیا ان کو فرشتوں کے سامنے
پھر فرمایا بتاؤ مجھے نام ان چیزوں کے اگر تم ہو
سچے۔

قَالُوْۤا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا
عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ
الْحَكِيْمُ ۙ

کہا انہوں نے پاک ہے تو نہیں معلوم ہمیں
اسکے سوا جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے۔
بیشک تو علم والا ہے حکمت والا ہے۔

قَالَ يٰۤاٰدَمُ اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۗ فَلَمَّآ
اَنْبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

فرمایا اس نے اے آدم بتاؤ ان کو نام ان
چیزوں کے۔ سو جب بتائے اس نے ان کو

نام ان چیزوں کے۔ فرمایا اس نے کیا نہیں
 کہا تھا میں نے تم سے بیشک میں جانتا ہوں
 غیب آسمانوں اور زمین کے۔ اور جانتا ہوں جو
 تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم پوشیدہ رکھتے ہو۔

لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا
 كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾

اور جب کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
 آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
 ۔ اس نے انکار کیا اور غرور کیا۔ اور وہ ہو گیا
 کافروں میں سے۔

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
 فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِیْسَ الَّذِیْ وَاسْتَكْبَرَ
 وَ كَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ ﴿٣٤﴾

اور کہا ہم نے اے آدم رہو تم اور تمہاری بیوی
 جنت میں اور کھاؤ تم دونوں اس میں سے
 بافراغت جہاں سے تم دونوں چاہو۔ اور نہ
 قریب جانا اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے تم
 دونوں ظالموں میں سے۔

وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُکَ
 الْجَنَّةَ وَ کُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ
 شِئْتُمَا ۚ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
 فَتَکُوْنَا مِنَ الظَّالِمِیْنَ ﴿٣٥﴾

پھر پھسلا دیا دونوں کو شیطان نے اس سے۔
 پس نکلوا دیا دونوں کو اس سے تھے وہ دونوں
 جس میں۔ اور ہم نے کہا اتر جاؤ تم ایک
 دوسرے کے دشمن ہو۔ اور تمہارے لئے
 زمین میں ہے ٹھکانہ اور سامان زندگی ایک
 مقرر وقت تک۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا
 مِمَّا کَانَا فِیْهِ ۚ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا
 بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّ لَکُمْ فِی
 الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰی
 حَیْنٍ ﴿٣٦﴾

پھر سیکھے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات
پھر توبہ قبول کر لی اس نے اسکی۔ بیشک وہ
بڑا معاف کرنیوالا بہت رحم کرنیوالا ہے۔

فَتَلَقَىٰ آدَمَ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ
عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

ہم نے فرمایا اتر جاؤ یہاں سے تم سب۔ پس
جب پہنچے تمہارے پاس میری طرف سے
ہدایت تو جس نے پیروی کی میری ہدایت کی
تو نہ ہوگا کچھ خوف ان کو اور نہ وہ غمناک
ہوں گے۔

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَمَا
يَأْتِيَكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ
هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری
آیتوں کو۔ وہی لوگ اہل دوزخ ہیں۔ وہ اس
میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾

اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت کو جو
عطا کی میں نے تم کو۔ اور پورا کرو مجھ سے کیا
ہوا عہد۔ پورا کروں گا میں تم سے کیا ہوا وعدہ
۔ اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

يٰۤاِسْرٰٓءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِی الَّتِیْ
اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِیْ
اَوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِیَّای فَاَرْهَبُوْنَ ﴿٤٠﴾

اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو میں نے نازل
کی ہے (محمد ﷺ پر) تصدیق کرتی ہے اس

وَامِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا
مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كٰفِرٍ بِهٖ

(توریت) کی جو تمہارے پاس ہے۔ اور نہ بنو
اول منکر اسکے۔ اور نہ بیچو میری آیتوں کو تھوڑی
سی قیمت پر۔ اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَتِي ثَمَنًا قَلِيلًا
وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾

اور نہ ملاؤ حق کو باطل کے ساتھ اور (نہ) چھپاؤ
حق کو جبکہ تم جانتے ہو۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا
الْحَقَّ وَانْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾

اور قائم کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور جھکا کرو
جھکنے والوں کے ساتھ۔

وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾

کیا حکم دیتے ہو تم لوگوں کو نیکی کا اور فراموش
کئے دیتے ہو اپنے آپ کو حالانکہ تم پڑھتے ہو
کتاب۔ کیا نہیں تم سمجھتے۔

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ
أَنفُسَكُمْ وَانْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾

اور مدد لیا کرو صبر سے اور نماز سے۔ اور بیشک
یہ گراں ہے سوائے انہر جو عاجزی کرتے ہیں۔

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا
لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿٤٥﴾

وہ لوگ جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ ملنے
والے ہیں اپنے رب سے اور یہ کہ وہ اسی کی
طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ
وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٤٦﴾

اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت کو جو عطا کی میں نے تم کو اور بیشک میں نے فضیلت بخشی تھی تم کو اہل جہان پر۔

يٰۤاِبْنِيۤ اِسْرٰٓءِیۡلَ اذْكُرُوۡا نِعْمَتِيَ الَّتِيۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاِنِّيۤ اَفْضَلُكُمْ عَلٰى الْعٰلَمِیۡنَ ﴿٤٧﴾

اور ڈرو اس دن سے جب نہ کام آنے گا کوئی کسی کے کچھ بھی اور نہ قبول کی جائے گی کسی کی سفارش اور نہ لیا جائے گا کسی سے معاوضہ اور نہ وہ مدد حاصل کر سکیں گے۔

وَاتَّقُوا یَوْمًا لَا تَجْزِیۡ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ یُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾

اور جب نجات دی ہم نے تم کو آل فرعون سے۔ دیتے تھے وہ تلو بدترین عذاب۔ قتل کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔ اور اسمیں تھی آزمائش تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔

وَ اِذْ نَجَّیْنٰكُمْ مِّنْ اِلٰ فِرْعَوْنَ یَسُوۡمُوۡنٰكُمْ سُوۡءَ الْعٰذَابِ یَذَبُّوۡنَ اَبْنَاءَکُمْ وَ یَسْتَحْیُوۡنَ نِسَاءَکُمْ وَ فِیۤ ذٰلِکُمْ بَلٰٓءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیۡمٌ ﴿٤٩﴾

اور جب پھاڑ دیا ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھر نجات دی ہم نے تم کو اور غرق کر دیا ہم نے آل فرعون کو اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَ اِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰکُمْ وَاَغْرَقْنَا اِلٰ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾

اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰ سے چالیس

وَ اِذْ وَاَعَدْنَا مُوۡسٰی اَرْبَعِیۡنَ لَیْلَةً ثُمَّ

أَتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ
ظَلِمُونَ ﴿٥١﴾

رات کا پھر بنا لیا تم نے (معبود) بچھڑے کو
اسکی غیر موجودگی میں اور تم ظلم کر رہے تھے۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾

پھر معاف کر دیا ہم نے تم کو اس کے بعد تاکہ
تم شکر گزار بنو۔

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان
تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ
إِنِّكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فِتْنُوبُوا إِلَىٰ
بَارِيكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِيكُمْ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے اے
میری قوم بیشک تم نے ظلم کیا ہے اپنی
جانوں پر (معبود) بنا کر بچھڑے کو۔ پس توبہ کرو
اپنے پیدا کرنے والے سے پھر قتل کرو اپنوں
(میں بچھڑا بنانے والوں) کو۔ یہی بہتر ہے
تمہارے حق میں تمہارے خالق کے نزدیک۔
پھر معاف کر دیا اس نے تمہیں۔ بیشک وہ
بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ
حَتَّىٰ نَرَىٰ اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ

اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہیں ایمان
لائیں گے ہم تجھ پر حتیٰ کہ دیکھ لیں اللہ کو علانیہ

الصَّعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٥﴾

تو آپکڑا تم کو کرک نے اور تم دیکھ رہے تھے۔

ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾

پھر زندہ کر دیا ہم نے تم کو بعد تمہاری موت کے تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَوَضَعْنَا عَلَىٰكُمْ الْعِمَامَ ۖ وَ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ ۖ وَالسَّلْوٰى ط كَلُّوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۚ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾

اور سایہ کئے رکھا ہم نے تم پر بادل کا اور اتارا ہم نے تم پر من اور سلوی۔ کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو عطا فرمائی ہیں ہم نے تم کو۔ اور نہیں کچھ بگاڑتے تھے وہ ہمارا بلکہ وہ کرتے تھے اپنی ہی جانوں پر ظلم۔

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا ۚ وَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۚ وَ قُولُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْئَتَكُمْ ۚ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾

اور جب کہا ہم نے ان سے داخل ہو جاؤ اس بستی میں پھر کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو بافراغت اور داخل ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہنا بخش مانگتے ہیں۔ معاف کر دیں گے ہم تم سے تمہارے گناہ۔ اور زیادہ عطا کریں گے ہم نیکی کرنے والوں کو۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ ۚ فَانزَلْنَا عَلٰى

تو بدل دیا ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا ایسے کلمہ سے مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا

الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ
بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾

ان سے۔ پس نازل کیا ہم نے ان لوگوں پر
جنہوں نے ظلم کیا عذاب آسمان سے بسبب
اسکے کہ وہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے۔

وَ إِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا
اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ
مِنْهُ اثنَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ
اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوا وَ اشْرَبُوا مِنْ
رِزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعَثَوْا فِي الْاَرْضِ
مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے
تو کہا ہم نے کہ مارو اپنا عصا پتھر پر۔ تو پھوٹ
نکلے اس میں سے بارہ چشمے۔ تو جان لیا ہر قبیلے
کے لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ۔ کھاؤ اور پیو اللہ
کے دیے ہوئے رزق میں سے اور نہ پھرو
زمین میں فساد کرتے ہوئے۔

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى
طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَاَدْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ
بَقْلِهَا وَ قَتّٰيْهَا وَ فُومِهَا وَ عَدَسِهَا وَ
بَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِى هُوَ
اَدْنٰى بِالَّذِى هُوَ خَيْرٌ اِهْبِطُوْا
مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ

اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہیں صبر
کر سکتے ہم ایک ہی کھانے پر تو دعا کر ہمارے
لئے اپنے رب سے کہ پیدا کر دے وہ ہمارے
لئے کچھ وہ جو نباتات اگتی ہیں زمین سے اسکی
ترکاری میں سے اور اسکی لکڑی اور اسکا گیوں
اور اسکی مسور اور اسکی پیاز۔ کہا اس نے کیا تم
بدلنا چاہتے ہو اس چیز سے جو ادنیٰ ہے اس چیز
کو جو بہتر ہے۔ جا اترو کسی شہر میں پھر بیشک

مل جائے گا تمہیں جو تم مانگتے ہو۔ اور مسلط کر دی گئی ان پر ذلت اور محتاجی۔ اور گرفتار ہو گئے وہ غضب میں اللہ کے۔ یہ اس لئے کہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیتوں سے اور قتل کر دیتے تھے نبیوں کو ناحق۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے وہ اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

وَضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ
وَالْمَسْكَنَةَ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ
اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّاتِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا
يَعْتَدُونَ^ع

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی۔ جو ایمان لایا اللہ پر اور یوم آخرت پر اور کئے عمل نیک تو ایسے لوگوں کے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔ اور نہ خوف ہو گا ان کو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا
وَالنَّصَارَى وَالصَّبِيَّانَ مَنَ آمَنَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلُوا صَالِحًا
فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ^ص

اور جب کر لیا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا کھڑا کیا تمہارے اوپر طور کو۔ تمہارے رکھو اس (کتاب) کو جو دی ہے ہم نے تم کو مضبوطی سے اور یاد رکھو جو اس میں ہے تاکہ تم (عذاب سے) بچ سکو۔

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا
فَوْقَكُمْ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ
بِقُوَّةٍ وَ اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ^ط

پھر تم پھر گئے اس کے بعد۔ سو اگر نہ ہوتا
فضل اللہ کا تم پر اور اس کی رحمت تو ہو گئے
ہوتے تم خسارہ اٹھانے والوں میں۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا
فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٤﴾

اور یقیناً تم جانتے ہو ان لوگوں کو جو حد سے تجاوز
کر گئے تھے تم میں سے سبت میں تو کہا ہم
نے ان سے کہ ہو جاؤ بندر ذلیل و خوار۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ
فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً
خَاسِرِينَ ﴿٦٥﴾

تو بنا دیا ہم نے اس کو عبرت ان کے لئے جو
اس زمانے میں تھے اور جو انکے بعد آنے
والے تھے اور نصیحت متقیوں کے لئے۔

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا
وَمَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے بیشک
اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے
۔ وہ بولے کیا کرتے ہو تم ہم سے مذاق۔ کہا
اس نے پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی کہ ہو جاؤں
میں جاہلوں میں سے۔

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ
يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً قَالُوا
اتَّخِذْنَا هُزُؤًا قَالِ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ
أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٦٧﴾

کہا انہوں نے دعا کر ہمارے لئے اپنے رب
سے کہ بتائے وہ ہمیں کیسی ہو وہ۔ کہا اس

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا
هِيَ قَالِ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقْرَةٌ لَّا

نے بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ چھوٹی عمر کی۔ جوان درمیان انکے۔ سو کرو اسکو جیسا حکم دیا گیا ہے تم کو۔

فَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ
فَفَعَلُوا مَا تُوْمَرُونَ ﴿٦٨﴾

کہا انہوں نے دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے کہ بتائے وہ ہمیں کہ کیسا ہو اس کا رنگ۔ کہا اس نے بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو زرد گہرے رنگ کی۔ اس کا رنگ دل خوش کر دیتا ہو دیکھنے والوں کے لئے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ
صَفْرَاءٌ فَاقِعٌ لَوْهَا تَسُرُّ
النَّظْرَيْنِ ﴿٦٩﴾

کہا انہوں نے دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے کہ بتائے وہ ہمیں کیسی ہو وہ۔ بیشک گائے مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر۔ اور یقیناً ہم اگر چاہا اللہ نے ضرور ہدایت پالیں گے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾

کہا اس نے بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ ہو محنت کرنے والی کہ جوتتی ہو زمین کو اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو۔ صحیح سالم نہ کوئی داغ ہو اس پر۔ کہنے لگے اب لائے ہو تم درست بات۔ پس ذبح کیا انہوں نے اسے جبکہ نہ لگتا تھا یہ کہ وہ ایسا کریں گے۔

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا قَالُوا الْإِن جِئْت بِالْحَقِّ فَدَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾

اور جب قتل کر دیا تم نے ایک شخص کو پھر
باہم جھگڑنے لگے اس میں۔ حالانکہ اللہ ظاہر
کرنے والا تھا اسکو جو تم چھپا رہے تھے۔

وَ اِذْ قَاتَلْتُمُوْا نَفْسًا فَاَدْرَاۤءُتُمْ فِيْهَا
وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾

تو کہا ہم نے ضرب لگاؤ اس (مقتول) کو اس
(گائے) کے کسی ٹکڑے سے۔ اسی طرح
زندہ کرتا ہے اللہ مردوں کو۔ اور دکھاتا ہے وہ
تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِي
اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾

پھر سخت ہو گئے تمہارے دل اس کے بعد
پس ہو گئے وہ جیسے پتھر یا اس سے زیادہ
سخت۔ اور بیشک پتھروں میں ایسے ہیں کہ
پھوٹ نکلتی ہیں جن میں سے نہریں۔ اور
بیشک ان میں ایسے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں
پھر نکلنے لگتا ہے جن میں سے پانی۔ اور
بیشک ان میں ایسے ہیں کہ گر پڑتے ہیں
خوف سے اللہ کے۔ اور نہیں ہے اللہ بے
خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسُوۡةً وَّ اِنَّ
مِّنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ
وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
الْمَآءُ وَّ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ
خَشِيۡةِ اللّٰهِ وَاَللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾

تو کیا امید رکھتے ہو تم کہ ایمان لے آئیں گے
وہ تم پر حالانکہ یقیناً ہے ایک گروہ ان میں

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَاَقَدْ
كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ

كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ
بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ
يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾

سے جو سنتے ہیں کلام اللہ کو پھر بدل دیتے
میں اسے اس کے بعد جو کچھ وہ سمجھ چکے تھے
اسے اور وہ جانتے ہیں۔

وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا
وَ إِذَا خَلَا بِبَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا
أَتَّخَذْتُمُوهُمْ بِهِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
لِيَحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾

اور جب ملتے ہیں وہ ان لوگوں سے جو ایمان
لائے تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔
اور جب تنہا ہوتے ہیں ایک دوسرے کے
ساتھ تو کہتے ہیں کیا بتائے دیتے ہو تم ان کو وہ
جو ظاہر فرمایا ہے اللہ نے تم پر تاکہ حجت قائم
کریں وہ تم پر اسی کے حوالے سے تمہارے
رب کے سامنے۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا
يُسِرُّونَ وَ مَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٧﴾

اور کیا نہیں وہ جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ
چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَ مِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ
إِلَّا أَمَانِيًّ وَ إِنِ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾

اور ان میں ان پڑھ ہیں کہ نہیں جانتے کتاب
کو سوائے اپنی آرزوں کے اور نہیں وہ مگر گمان
سے کام لیتے ہیں۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ
بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ
سُوخْرَابِي هِيَ ان لوگوں کے لئے جو لکھتے ہیں
کتاب اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ

کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کریں اس کے
 عوض قیمت تھوڑی سی۔ سو خرابی ہے ان
 کے لئے اس بنا پر جو لکھا انہوں نے اپنے
 ہاتھوں سے۔ اور خرابی ہے ان کے لئے اس
 بنا پر جو وہ کھاتے ہیں۔

عِنْدِ اللّٰهِ لِيَسْتَرَوْا بِهٖ ثُمَّ مِمَّا
 قَلِيْلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ
 اَيْدِيْهِمْ وَاَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
 يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٦﴾

اور کہتے ہیں وہ ہرگز نہیں چھو سکے گی ہمیں
 آگ مگر چند دن گنتی کے۔ کہو کیا لے رکھا ہے
 تم نے اللہ کے پاس سے عہد۔ پس ہرگز
 نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے عہد کے۔ کیا
 کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں وہ جو نہیں تم
 جانتے۔

وَقَالُوا لَنْ نَّمَسَّ النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا
 مَّعْدُوْدَةً قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
 عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ اَمْ
 تَقُولُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ مَا لَا
 تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾

کیوں نہیں جس نے کھائی برائی اور گھیر لیا اس
 کو اس کے گناہوں نے تو ایسے لوگ ہیں اہل
 دوزخ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَ بِهَا
 بِهٖ خَطِيْئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ
 هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
 اعمال ایسے لوگ ہیں اہل جنت۔ وہ اس میں
 ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
 اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا
 خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾

اور جب لیا ہم نے عہد بنی اسرائیل سے کہ نہ عبادت کرنا مگر اللہ کی۔ اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا لوگوں سے اچھی بات اور قائم رکھنا نماز کو اور دیتے رہنا زکوٰۃ۔ پھر پلٹ گئے تم سوائے چند ایک کے تم میں سے اور تم ہو ہی پھر جانے والے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ^{تف} وَ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَ الْيَتَامَىٰ وَ الْمَسْكِينِ وَ قُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ^ط ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَ أَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ

اور جب لیا ہم نے عہد تم سے کہ نہ بہانا خون آپس میں اور نہ نکالنا اپنوں کو ان کے گھروں سے۔ پھر اقرار کر لیا تم نے اور تم خود اس پر گواہ ہو۔

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَ أَنْتُمْ تَشْهَدُونَ

پھر تم ہی وہ لوگ ہو جو قتل کر دیتے ہو اپنوں کو اور نکال دیتے ہو ایک گروہ کو اپنوں میں سے ان کے گھروں سے۔ چڑھائی کرتے ہو ان پر گناہ سے اور زیادتی سے۔ اور اگر آئیں وہ تمہارے پاس بطور قیدی تو

ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ^ط تَظْهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْآثِمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ

چھڑا لیتے ہو ان کو فدیہ دے کر حالانکہ وہ حرام تھا تم پر ان کا نکال دینا۔ تو کیا ایمان لاتے ہو تم کتاب کے بعض حصے پر انکار کئے دیتے ہو بعض سے۔ تو نہیں ہے سزا اسکی جو کرے ایسا تم میں سے سوائے رسوائی کے دنیا کی زندگی میں اور قیامت کے دن لوٹا دیئے جائیں وہ سخت ترین عذاب کی طرف۔ اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

تَفْدُوهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ
 إِخْرَاجَهُمْ أَفْتُوْمُنَّ بِبَعْضِ الْكِتَابِ
 وَ تَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ
 يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي
 الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ
 إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَ مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
 عَمَّا تَعْمَلُونَ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی ہے دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے میں۔ سو نہ کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں اور نہ ان کو کوئی مدد ملے گی۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
 بِالْآخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ
 وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

اور بیشک عنایت کی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور پے درپے بھیجتے رہے اس کے بعد رسولوں کو۔ اور عطا کیں ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد دی ہم نے اسکو روح القدس سے۔ تو جب بھی آیات ہمارے پاس کوئی رسول اس کے ساتھ جسکو نہیں چاہتے

وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ
 وَ قَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَ آتَيْنَا
 عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَ آيَدْنَاهُ
 بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ
 رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ

تھے تمہارے نفوس تو تم سرکش ہو گئے۔ پس ایک گروہ کو جھٹلادیا تم نے اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے رہے۔

اَسْتَكْبَرْتُمْ فَرِيقًا كَذَّبْتُمْ^{٨٧} وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ

اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر غلاف ہیں۔ نہیں بلکہ لعنت کر رکھی ہے ان پر اللہ نے ان کے کفر کے سبب پس تھوڑا ہی ہے جس پر وہ ایمان لاتے ہیں۔

وَ قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ^ط بَل لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ^{٨٨}

اور جب بھی آئی ان کے پاس کتاب اللہ کے پاس سے تصدیق کرتی ہوئی اسکی جو ان کے پاس ہے۔ اور وہ تھے اس سے پہلے کہ فتح مانگا کرتے تھے ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا۔ پھر جب آپہنچا ان کے پاس وہ جس کو خوب پہچانتے تھے تو منکر ہو گئے اس سے۔ پس لعنت ہے اللہ کی کافروں پر۔

وَ لَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَ كَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا^ص فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ^{٨٩} فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ

بہت بری ہے وہ چیز کہ بیچ ڈالا انہوں نے جس کے بدلے اپنی جانوں کو۔ یہ کہ انکار کرتے ہیں اسکا جو نازل کیا اللہ نے ضد کی بنا پر

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ

کہ نازل فرماتا ہے اللہ اپنے فضل سے جس پر وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ تو وہ کمال لائے غضب بالائے غضب۔ اور کافروں کے لئے عذاب ہے ذلت دینے والا۔

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَاءُو بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦٠﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے ایمان لاؤ اس پر جو نازل فرمایا ہے اللہ نے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر جو نازل کیا گیا ہے ہم پر اور وہ انکار کرتے ہیں جو کچھ ہے اس کے علاوہ۔ حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے اس کی جو ان کے پاس ہے۔ کہہ دو تو کیوں قتل کیا کرتے تھے تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے اگر تم ہو ایمان والے۔

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوۤا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا نُوۡمِنُۢ بِمَاۤ اُنزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوۡنَ بِمَا وَّرَاۤءَهُۥ وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوۡنَ اَنْبِيَاۡءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيۡنَ ﴿٦١﴾

اور یقیناً آیا تمہارے پاس موسیٰ کھلی نشانیوں کے ساتھ پھر بنا بیٹھے تم بچھڑے کو (معبود) اس (کے طور پر جانے) کے بعد اور تم ظلم کر رہے تھے۔

وَ لَقَدْ جَاءَكُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهَا وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوۡنَ ﴿٦٢﴾

اور جب لیا تھا ہم نے عہد تم سے اور اٹھا کھڑا

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا

کیا ہم نے تمہارے اوپر طور کو۔ تمہارے رہو اس کو جو دیا ہے ہم نے تم کو مضبوطی سے اور سنو۔ کہنے لگے سن لیا ہم نے اور نافرمانی کی ہم نے۔ اور رنج گیا تھا ان کے دلوں میں پچھڑا ان کے کفر کے سبب۔ کہہ دو بہت برا ہے وہ حکم دیتا ہے تمہیں جکا تمہارا ایمان اگر تم ہو ایمان والے۔

فَوْقَكُمْ الطُّورَ حُدُودًا مَّا آتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

کہہ دو اگر ہے تمہارے ہی لئے گھر آخرت کا اللہ کے نزدیک مخصوص سوائے دوسرے لوگوں کے تو تمنا کرو موت کی اگر تم ہو چے۔

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٤﴾

اور ہرگز نہیں تمنا کریں گے اسکی کبھی بھی بسبب اس کے جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔

وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿١٥﴾

اور یقیناً پاؤں گے تم ان کو زیادہ حریص دوسرے لوگوں سے زندگی پر۔ اور ان لوگوں سے (بھی زیادہ) جنہوں نے شرک کیا۔ خواہش کرتا ہے

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ

ان میں سے ہر ایک کاش کہ عمر پائے وہ ہزار برس۔ حالانکہ نہیں وہ چھڑا سکتی اس کو عذاب سے کہ ایسی عمر اس کو مل جائے۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے اس کو جو وہ کرتے ہیں۔

وَمَا هُوَ بِمُزْحَجِهِ مِنَ الْعَذَابِ
أَنْ يُعَمَّرَ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌۢ بِمَا
يَعْمَلُونَ ۚ

کہہ دو کہ جو ہو دشمن جبرائیل کا تو بیشک نازل کیا ہے اس نے یہ تیرے دل پر اللہ کے علم سے تصدیق کرتا ہوا اس کی جو تھا اس سے پہلے اور ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لئے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ
نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى
وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۚ

جو ہو دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا تو یقیناً اللہ دشمن ہے کافروں کا۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَ مَلَكَيْهِ وَ
رُسُلِهِ وَ جِبْرِيلَ وَ ميكَلَ فَإِنَّ
اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ۚ

اور بیشک نازل کی ہیں ہم نے تیری طرف آیات جو واضح ہیں۔ اور نہیں انکار کرتے ہیں ان سے مگر جو نافرمان ہیں۔

وَ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَ مَا
يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۚ

اور جب کبھی کیا انہوں نے کوئی عہد تو پھینک دیا اس کو ایک فریق نے ان میں سے۔ بلکہ ان میں اکثر نہیں ایمان لاتے۔

أَوْ كَلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ
مِّنْهُمْ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ

اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسول اللہ کی طرف سے تصدیق کرتا ہوا اسکی جو انکے پاس ہے تو پھینک دیا ایک فریق نے ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب۔ کتاب اللہ کو پیچھے اپنی پیٹھوں کے۔ گویا وہ نہیں جانتے۔

وَمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٤١﴾

اور پیروی کی انہوں نے اس کی جو پڑھا کرتے تھے شیاطین سلطنت میں سلیمان کی۔ حالانکہ نہیں کفر کیا سلیمان نے بلکہ شیاطین ہی کفر کرتے تھے۔ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو۔ اور وہ جو نازل کیا گیا تھا دو فرشتوں پر۔ بابل میں ہاروت اور ماروت پر۔ اور نہیں سکھاتے تھے وہ دونوں کسی کو جب تک نہ کہہ دیتے تھے درحقیقت ہم میں آزمائش تو نہ تم کفر کرنا۔ تو وہ سیکھا کرتے تھے ان دونوں سے وہ کہ جدائی ڈالیں جسکے ذریعہ سے درمیان میں مرد اور اسکی بیوی کے۔ اور نہیں وہ پہنچا سکتے تھے نقصان اس سے کسی کو مگر اذن سے اللہ کے۔ اور وہ سیکھتے تھے وہ کچھ جو نقصان ہی

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانِ عَلَىٰ مَلِكِ سُلَيْمَانَ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمَانٌ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانِ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَ مَا أُنزِلَ عَلِي الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَ مَا يُعَلِّمُونَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهِ وَ مَا هُمْ بِضَآئِرِينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَ يَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ

پہنچائے انکو اور نہ کوئی فائدہ دے انہیں۔ اور بیشک وہ جانتے تھے کہ جو خریدار ہو گا ایسی چیز کا تو نہیں اس کا آخرت میں کچھ حصہ۔ اور یقیناً بہت برا ہے وہ بیچ ڈالا انہوں نے جس عوض اپنی جانوں کو۔ کاش کہ وہ جانتے۔

لَا يَنْفَعُهُمْ^ط وَ لَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ^ط وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٢﴾

اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو جو صلہ ملتا اللہ کے پاس سے بہت بہتر ہوتا۔ کاش کہ وہ جانتے۔

وَ لَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّو كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ کہا کرو راعنا۔ اور کہا کرو انظرنا۔ اور خوب سن رکھو۔ اور کافروں کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَ قُولُوا انظُرْنَا وَ اسْمَعُوا وَ لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤﴾

نہیں پسند کرتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے اور نہ ہی مشرکین کہ نازل کی جائے تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے۔ اور اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا۔

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ لَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ^ط مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ وَ اللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٥﴾

نہیں منسوخ کرتے ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے
میں اسے تو لے آتے ہیں بہتر اس سے یا
ویسی ہی۔ کیا نہیں تم جانتے کہ اللہ ہر چیز پر
قادر ہے۔

مَا نُنسَخُ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ
بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦﴾

کیا نہیں جانتے تم کہ یقیناً اللہ ہی کی ہے
بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور نہیں
ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ
مددگار۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
ذُوْنِ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيْرٍ ﴿١٧﴾

کیا چاہتے ہو تم کہ سوال کرو اپنے رسول سے
اسی طرح جیسے سوال کئے گئے تھے موسیٰ
سے اس سے پہلے۔ اور جس نے اختیار کیا کفر
ایمان کے بدلے میں تو یقیناً وہ بھٹک گیا
سیدھے راستے سے۔

أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ
كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ
يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ
سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٨﴾

چاہتے ہیں بہت سے لوگ اہل کتاب میں
سے کہ کاش واپس پھیر دیں وہ تھکو تمہارے
ایمان لانے کے بعد کفر میں۔ حسد کی بنا پر جو ان
کے دلوں میں ہے بعد اسکے جبکہ واضح ہو چکا
ہے ان پر حق۔ تو معاف کر دو تم اور درگزر

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ
يَرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا

کرو یہاں تک کہ بھیجے اللہ اپنا علم۔
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ^ط
إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾

اور قائم کرو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ۔ اور جو
کچھ آگے بھیجے گے تم اپنی جانوں کے لئے
کوئی بھلائی تو پا لو گے تم اس کو اللہ کے
پاس۔ بیشک اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ
رہا ہے۔

وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا
تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ^ط
عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾

اور کہتے ہیں ہرگز نہیں داخل ہوگا کوئی جنت
میں مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی۔ یہ میں ان
کی تمنائیں۔ کہہ دو کہ پیش کرو اپنی دلیل اگر ہو
تم چے۔

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن^ط
كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرِيًّا تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ
قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿١١١﴾

کیوں نہیں وہ جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ
کے حضور اور وہ ہو نیکو کار تو اس کے لئے اس
کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔ اور نہیں
خوف ایسے لوگوں کو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ^ص وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ^ع ﴿١١٢﴾

اور کہا یہود نے نہیں ہیں نصرانی کسی چیز پر اور

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرِيَّةُ عَلَىٰ

کہا نصاریٰ نے نہیں ہیں یہود کسی چیز پر
 - حالانکہ وہ پڑھتے ہیں کتاب - اسی طرح کہی
 ان لوگوں نے نہیں جو علم رکھتے ان ہی کی
 جیسی بات - پس اللہ فیصلہ کر دے گا ان
 کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں میں
 کر رہے تھے یہ جن میں اختلاف -

شَيْءٍ ۚ وَ قَالَتِ النَّصْرِيُّ لَيْسَتْ
 الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ ۚ وَ هُمْ يَتْلُونَ
 الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا
 يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ يَحْكُمُ
 بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ
 يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٣﴾

اور کون ہے بڑھ کر ظالم اس سے جو منع کرے
 اللہ کی مسجدوں میں کہ ذکر کیا جائے ان میں
 اس کے نام کا اور کوشش کرے ان کی ویرانی
 کیلئے - یہ لوگ کہ نہیں تھا (کچھ حق) انکو کہ
 داخل ہوں ان (مسجدوں) میں مگر ڈرتے
 ہوئے - ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور
 ان کے لئے آخرت میں عذاب عظیم ہے -

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ
 أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَى فِي
 خَرَابِهَا أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ
 يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ لَهُمْ فِي
 الدُّنْيَا خِزْيٌ وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
 عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١٤﴾

اور اللہ ہی کے لئے ہے مشرق اور مغرب -
 تو جس طرف بھی تم منہ کرو سوا اسی طرف ہے
 رخ اللہ کا - بیشک اللہ صاحب وسعت ہے
 سب جاننے والا ہے -

وَ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۚ فَآيِنَّمَا
 تَوَلَّوْا فَنَّمَّ وَجْهُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
 وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

اور کہا انہوں نے کہ رکھتا ہے اللہ اولاد۔
پاک ہے وہ۔ بلکہ اسی کا ہے جو کچھ ہے
آسمانوں میں اور زمین میں۔ سب اس کے
فرمانبردار ہیں۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ بَلْ
لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ
كُلُّ لَّهُ قٰنِیْنٌ ﴿۱۱۶﴾

پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اور
جب فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس ارشاد
فرما دیتا ہے وہ اس کے لئے کہ ہو جا تو وہ ہو
جاتا ہے۔

بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَاِذَا
قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَیَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

اور کہا ان لوگوں نے نہیں جو علم رکھتے کیوں
نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ یا (کیوں نہیں)
آتی ہمارے پاس کوئی نشانی۔ اسی طرح کہا تھا
ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے ان ہی کی
جیسی بات۔ ملتے جلتے ہیں ان کے دل۔
بیشک بیان کر دی ہیں ہم نے نشانیاں ان
لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا
یُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِنَا اٰیةٌ كَذٰلِكَ
قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ
تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰیٰتِ
لِقَوْمٍ یُّوقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

بیشک بھیجا ہے ہم نے تم کو حق کے ساتھ
خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ اور نہیں
پوچھا جائیگا تم سے اہل دوزخ کے بارے میں۔

اِنَّا اَرْسَلْنَا بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ
نَذِیْرًا وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ
الْجَحِیْمِ ﴿۱۱۹﴾

اور ہرگز نہیں راضی ہوں گے تم سے یہود اور نہ نصاریٰ یہاں تک کہ تم پیروی اختیار کر لو ان کے دین کی۔ کہہ دو بیشک اللہ کی ہدایت وہی اصل ہدایت ہے۔ اور اگر پیروی کی تم نے ان کی خواہشوں کی اس کے بعد کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم۔ تو نہ ہو گا تمہارا اللہ سے (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ مددگار۔

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾

وہ لوگ دی ہم نے جن کو کتاب پڑھتے ہیں وہ اس کو عیسا حق ہے اس کے پڑھنے کا۔ یہی لوگ ایمان رکھتے ہیں اس پر۔ اور جو کفر کرے اس کا تو وہ ہی ہیں خسارہ پانے والے۔

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٢١﴾

اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت جو عطا کی میں نے تم کو اور یہ کہ میں نے فضیلت بخشی تم کو اہل عالم پر۔

يٰۤاِبْنَٓ اِسْرٰٓءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِی الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنْتُمْ فَضَلْتُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٢٢﴾

اور ڈرو اس دن سے جب نہ کام آئے کوئی شخص کسی شخص کے کچھ بھی۔ اور نہ قبول کیا جائے اس سے بدلہ اور نہ کچھ فائدہ دے اسکو

وَاتَّقُوا یَوْمًا لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ

سفارش اور نہ وہ مدد کیے جاسکیں گے۔

اور جب آزمایا ابراہیم کو اسکے رب نے چند باتوں سے تو اس نے پوری کر دیں وہ۔ فرمایا بیشک میں بناؤں گا تجھ کو لوگوں کا پیشوا۔ کہا اس نے اور میری اولاد میں سے بھی۔ فرمایا نہیں پہنچے گا میرا وعدہ ظالموں کو۔

وَ إِذِ ابْتَلَىٰ اِبْرٰهٖمَ رَبُّهُ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهِنَّ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِيْ الظَّالِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾

اور جب بنایا ہم نے خانہ کعبہ کو اجتماع کی جگہ لوگوں کے لئے اور امن کی جگہ۔ اور حکم دیا کہ بنا لو مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ۔ اور حکم دیا ہم نے ابراہیم کو اور اسماعیل کو کہ پاک رکھنا تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لئے اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجود کرنے والوں کے لئے۔

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاٰمِنًا وَاَتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّٰى وَّعٰهَدْنَا اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَّ الْعٰكِفِيْنَ وَّ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾

اور جب دعا کی ابراہیم نے میرے رب بنا دے اس شہر کو امن والا اور رزق عطا فرما اس کے رہنے والوں کو پھلوں میں سے وہ جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر اور یوم آخرت پر۔ فرمایا اس نے اور جس نے کفر کیا تو دوں گا میں

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَاَرْزُقْ اَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَاَلْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاَمَتِّعْهُ قَلِيْلًا ثُمَّ

سامان زندگی اس کو بھی تھوڑا پھر مجبور کر دوں گا
اس کو دوزخ کے عذاب کی طرف اور بری
ہے وہ لوٹنے کی جگہ۔

أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَ بئْسَ
الْمَصِيرُ ﴿١٢٦﴾

اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیم بنیادیں اس گھر
کی اور اسماعیل بھی۔ (تو دعا کئے جاتے
تھے) ہمارے رب قبول فرما ہم سے۔
بیشک تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَ إِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ
الْبَيْتِ ۖ وَ إِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾

ہمارے رب اور بنا ہم کو فرمانبردار اپنا اور
ہماری اولاد میں سے (اٹھا) ایک امت
فرمانبردار اپنی۔ اور دکھا ہمیں ہمارے طریق
عبادت اور توبہ قبول فرما ہماری۔ بیشک تو توبہ
قبول فرمانے والا ہے مہربان ہے۔

رَبَّنَا ۖ وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ ۖ وَ مِنْ
ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَ آرِنَا
مَنَاسِكَنَا وَ تَبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾

ہمارے رب اور مبعوث فرما ان میں ایک
رسول ان ہی میں سے جو پڑھ کر سنایا کرے ان
کو تیری آیتیں۔ اور تعلیم دے ان کو کتاب اور
حکمت کی اور تزکیہ کرے ان کا۔ بیشک تو ہی
ہے غالب صاحب حکمت۔

رَبَّنَا ۖ وَ ابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ ۖ وَ يُعَلِّمُهُمُ
الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ ۖ وَ يُزَكِّيهِمْ ۖ إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾

اور کون ہے جو انحراف کرے دین ابراہیم سے

وَ مَنْ يَّرْغَبْ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا

بجز اس کے جو حماقت کرے اپنے آپ سے۔
 اور بیشک منتخب کیا تھا ہم نے اس کو دنیا
 میں۔ اور یقیناً وہ ہو گا آخرت میں صالحین
 میں سے۔

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ وَ لَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي
 الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ
 الصَّالِحِينَ ﴿١٣٠﴾

جب فرمایا اس سے اس کے رب نے کہ
 فرمانبردار ہو جا۔ کہا اس نے فرمانبردار ہو گیا میں
 رب العالمین کا۔

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْتُ
 لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣١﴾

اور وصیت کی اسی بات کی ابراہیم نے اپنے
 بیٹوں کو اور یعقوب (نے بھی)۔ اے
 میرے بیٹو بیشک اللہ نے منتخب فرمایا ہے
 تمہارے لئے یہی دین تو نہ ہرگز تم مرنا مگر
 جبکہ ہو تم مسلمان۔

وَ وَصَّي بِهَا إِبْرَاهِيمَ وَ
 يَعْقُوبَ يَبْنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى
 لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ
 مُسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾

کیا تھے تم موجود اس وقت جب قریب آئی
 یعقوب کو موت۔ جب کہا اس نے اپنے
 بیٹوں سے کس کی عبادت کرو گے تم میرے
 بعد۔ کہا انہوں نے عبادت کریں گے ہم
 تیرے معبود کی اور معبود کی تیرے باپ دادا
 ابراہیم اور اسماعیل اور اسحق کے جو معبود واحد
 ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ
 الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن
 بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَ إِلَهَ آبَائِكَ
 إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ إِلَهًا
 وَاحِدًا وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مِمَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ
عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٤﴾

یہ تھی ایک جماعت جو گذر چکی۔ اس کے
لئے جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے جو تم
کماؤ گے۔ اور نہ پوچھا جائے گا تم سے اس کے
بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا
قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٥﴾

اور کہتے ہیں ہو جاؤ یہودی یا نصاریٰ ہدایت
پا جاؤ گے۔ کہہ دو نہیں بلکہ دین ہے ابراہیم
کا جو ایک اللہ کا ہو رہا تھا۔ اور نہ تھا وہ
مشرکوں میں سے۔

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا
وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ
وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطِ وَ مَا
أُوتِيَ مُوسَىٰ وَ عِيسَىٰ وَ مَا أُوتِيَ
النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَ نَحْنُ لَهُ
مُسْلِمُونَ ﴿١٢٦﴾

کہو ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا
گیا ہماری طرف اور اس پر جو نازل کیا گیا تھا
ابراہیم کی طرف اور اسماعیل اور اسحق اور
یعقوب اور اس کی اولاد پر اور اس پر جو دیا گیا تھا
موسیٰ اور عیسیٰ کو اور اس پر جو دیا گیا تھا نبیوں کو
انکے رب کی طرف سے۔ نہیں فرق کرتے
ہم درمیان میں کسی ایک کے ان میں سے۔
اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ

پھر اگر وہ ایمان لے آئیں اسی طرح جیسے ایمان

لے آئے ہو تم اس پر تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے
 اور اگر وہ انحراف کریں تو درحقیقت وہ ہی ضد
 پر ہیں۔ تو کافی ہے تمہارے لئے انکے مقابلے
 میں اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَّا هُمْ فِي
 شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيْكُمْ اللهُ وَ هُوَ
 السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٧﴾

رنگ اللہ کا (اختیار کرو)۔ اور کس کا زیادہ بہتر
 ہو سکتا ہے اللہ سے رنگ۔ اور ہم اسی کی
 عبادت کرنے والے ہیں۔

صِبْغَةَ اللهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللهِ
 صِبْغَةً ۗ وَنَحْنُ لَهُ عٰبِدُوْنَ ﴿١١٨﴾

کہو کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے بارے
 میں حالانکہ وہی ہے ہمارا رب اور تمہارا رب
 اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے
 تمہارے اعمال۔ اور ہم اسی کے ہیں خالص۔

قُلْ اَتَحٰجُّوْنَآ فِي اللهِ وَ هُوَ رَبُّنَا
 وَ رَبُّكُمْ ۗ وَ لَنَا اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ
 اَعْمَالُكُمْ ۗ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُوْنَ ﴿١١٩﴾

کیا کہتے ہو تم کہ بیشک ابراہیم اور اسماعیل اور
 اسحق اور یعقوب اور اس کی اولاد تھے یہودی
 یا نصاریٰ۔ کہدو کہ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا
 اللہ۔ اور کون ہے بڑھ کر ظالم اس سے جو
 چھپائے اس شہادت کو جو اس کے پاس ہے
 اللہ کی طرف سے۔ اور نہیں ہے اللہ غافل
 اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ
 وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا
 يٰهُودًا اَوْ نَصٰرًا قُلْ اَعْلَمُ اَمْ
 اللهُ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةَ
 عِنْدَهٗ مِنَ اللهِ وَ مَا اللهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
 تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٠﴾

یہ تھی ایک جماعت جو گذر چکی۔ اس کے لئے جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے جو تم کاؤگے۔ اور نہ پوچھا جائے گا تم سے اس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مِمَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

کہیں گے احمق لوگوں میں سے کہ کس چیز نے پھیر دیا ان کو ان کے اُس قبلے سے تھے وہ جس پر۔ کہہ دو کہ اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق اور مغرب۔ ہدایت دیتا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر۔

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَن قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾

اور اسی طرح بنایا ہے ہم نے تم کو ایک امت معتدل تاکہ بنو تم گواہ لوگوں پر اور ہو رسول تم پر گواہ۔ اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے وہ قبلہ تھے تم جس پر مگر یہ کہ معلوم (علیحدہ) کر لیں ہم اس کو جو تابع رہتا ہے رسول کا اس سے جو پھر جاتا ہے اپنے لئے پاؤں۔ اور بیشک تھا یہ (تحویل قبلہ) بہت گراں سوائے ان لوگوں کے جنکو ہدایت دی اللہ نے۔ اور نہیں ایسا ہے اللہ کہ ضائع دے تمہارے ایمان کو۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ

بیشک اللہ لوگوں پر بڑا مہربان رحم والا ہے۔

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي
السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا
وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾

یقیناً دیکھ رہے ہیں ہم بار بار اٹھنا تمہارے
چہرے کا آسمان کی طرف۔ سو یقیناً پھیر دیں
گے ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند
کرتے ہو۔ تو پھیر لو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف
۔ اور جہاں کہیں ہو اگر تم تو پھیر لیا کرو تم اپنے
چہرے اس کی طرف۔ اور بیشک وہ لوگ جنہیں
دی گئی ہے کتاب وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ
حق ہے انکے رب کی طرف سے۔ اور نہیں
ہے اللہ بے خبر اس سے جو وہ کرتے ہیں۔

وَلِيْنٍ آتَيْتِ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا
أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ
بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَ لِيْنٍ اتَّبَعَتْ
أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذَا لَمِنَ

اور اگر لے آؤ تم ان لوگوں کے پاس جنہیں دی
گئی ہے کتاب تمام نشانیاں تو نہ پیروی کریں
گے وہ تمہارے قبلے کی۔ اور نہ تم ہو پیروی
کرنے والے انکے قبلے کی۔ اور نہ انہیں سے
بعض پیروی کرنے والے ہیں بعض کے قبلے
کی۔ اور اگر تم پیچھے چلو گے ان کی خواہشوں
کے اس کے بعد جبکہ آچکا تمہارے پاس علم تو

یقیناً تم تب تو ہو جاؤ گے ظالموں میں۔

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ
كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا
مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ
يَعْلَمُونَ ١٤٦

وہ لوگ جنکو دی ہے ہم نے کتاب وہ پہچانتے ہیں اسکو جس طرح پہچانتے ہیں وہ اپنے بیٹوں کو۔ اور یقیناً ایک فریق ان میں سے ہے کہ چھپاتے ہیں وہ حق کو اور وہ جانتے ہیں۔

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
الْمُتَرَدِّينَ ١٤٧

حق ہے تیرے رب کی طرف سے تو نہ تم ہرگز ہونا شک کرنے والوں میں سے۔

وَلِكُلِّ وُجْهَةٍ هُوَ مَوْلِيهَا فَاسْتَبِقُوا
الْحَيَاتِ آيِنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ
بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٤٨

اور ہر ایک کے لئے ایک سمت مقرر ہے وہ منہ کیا کرتا ہے جس کی طرف۔ تو تم سبقت حاصل کرو نیکیوں میں۔ جہاں کہیں ہو گے تم لے آئے گا تم کو اللہ اکھٹا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ
مِنْ رَبِّكَ وَ مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُونَ ١٤٩

اور جس جگہ سے نکلو تم پھیر لیا کرو (نماز میں) اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف۔ اور بیشک یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے۔ اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔

اور جس جگہ سے نکلو تم پھیر لیا کرو (نماز میں)
اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف۔ اور جہاں کہیں ہو
تم پھیر لیا کرو اپنے چہرے اسی کی طرف۔
تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف
کوئی حجت۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ان
میں سے۔ سومت ڈرنا ان سے اور ڈرتے رہنا
مجھ ہی سے۔ اور تاکہ میں پوری کر دوں اپنی
نعمت تم پر اور تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا
كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ
لَعَلَّالْيَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ
إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا
تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَإِلَيمَ نِعْمَتِي
عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾

جس طرح بھیجا ہم نے تم میں ایک رسول تم
ہی میں سے جو پڑھ کے سناتا ہے تم کو ہماری
آیتیں اور پاک کرتا ہے تمہیں اور تعلیم دیتا ہے
تمہیں کتاب اور حکمت کی اور سکھاتا ہے
تمہیں وہ جو نہیں تم جانتے تھے۔

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ
يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ
وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ
وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ
تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

سو یاد کیا کرو تم مجھے یاد رکھوں گا میں تمہیں اور
شکر ادا کرو میرا اور نہ کرونا شکری میری۔

فَاذْكُرُونِيْ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوا لِيْ
وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مدد حاصل کیا کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا

صبر سے اور نماز سے۔ بیشک اللہ ساتھ ہے
صبر کرنے والوں کے۔

بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ
الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾

اور نہ کھوان کی نسبت جو قتل کئے جائیں اللہ
کی راہ میں کہ مردہ ہیں۔ بلکہ زندہ ہیں لیکن
نہیں ہے تم کو شعور۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا
تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾

اور ضرور آزمائش کریں گے ہم تمہاری کسی قدر
خوف سے اور بھوک سے اور نقصان سے
اموال میں اور جانوں اور پھلوں میں۔ اور
بشارت سنا دو صبر کرنے والوں کو۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ
وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَ بَشِّرِ
الصَّابِرِينَ ﴿١٥٥﴾

وہ لوگ کہ جب آتی ہے ان پر کوئی مصیبت تو
کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور
بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا
إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٦﴾

یہی لوگ ہیں جن پر عنایتیں ہیں انکے رب
کی طرف سے اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہیں
جو ہدایت یافتہ ہیں۔

أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ
وَرَحْمَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ
الْمُهْتَدُونَ ﴿١٥٧﴾

بیشک صفا اور مروہ نشانیوں میں سے ہیں
 اللہ کی۔ تو جو شخص حج کرے خانہ کعبہ کا یا
 عمرہ کرے تو نہیں کچھ گناہ اس پر کہ طواف
 کرے وہ ان دونوں کا اور جو کوئی خوشی سے
 کرے نیک کام تو یقیناً اللہ قہر دان ہے سب
 جاننے والا ہے۔

إِنَّ الصَّفَاَ وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ
 اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا
 جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ
 تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ
 عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾

یقیناً وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا
 ہم نے واضح احکامات میں سے اور ہدایت کو
 اس کے بعد کہ جو کچھ کھول کر بیان کر دیا ہم
 نے لوگوں کے لئے کتاب میں۔ وہی لوگ
 ہیں لعنت کرتا ہے جن پر اللہ اور لعنت
 کرتے ہیں ان پر تمام لعنت کرنے والے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ
 الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ
 لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ
 اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعِينُونَ ﴿١٥٩﴾

مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اصلاح کر لی
 اور واضح بیان کر دیا تو یہی لوگ ہیں معاف
 کر دوں گا میں ان کو۔ اور میں بڑا معاف کرنے
 والا بہت رحم کرنے والا ہوں۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنَّوْا
 فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ
 الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر گئے جبکہ وہ
 کافر ہی تھے۔ یہی لوگ ہیں جن پر ہے لعنت

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ
 أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ^{١٦١}

اللہ کی اور فرشتوں اور انسانوں کی سب کی۔

خَلِيدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ^{١٦٢}

ہمیشہ رہیں گے وہ اسی میں۔ نہ ہلکا کیا جائے گا
ان سے عذاب اور نہ انہیں مہلت ملے گی۔

وَالهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ^{١٦٣}

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ نہیں کوئی
معبود سوا اسکے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاجْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْقُلُوبِ
الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ
السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا
مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ^ص وَتَصْرِيْفِ
الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لِقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ^{١٦٤}

بیشک پیدا کرنے میں آسمانوں کے اور زمین
کے اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے
میں رات اور دن کے اور کشتیوں میں جو چلتی
ہیں سمندر میں فائدے کے لئے لوگوں کے
اور وہ جو نازل کیا اللہ نے آسمان سے پانی پھر
زندگی عطا کی اس سے زمین کو بعد اسکے مردہ ہو
جانے کے اور پھیلا دیے اس میں ہر طرح
کے جاندار۔ اور ہواؤں کی گردش میں اور
بادلوں میں جو گھرے رہتے ہیں درمیان میں
آسمان اور زمین کے یقیناً نشانیاں ہیں ان
لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

اور لوگوں میں وہ ہیں جو بناتے ہیں سوائے اللہ کے دوسرے شریک۔ محبت کرتے ہیں ان سے جیسے محبت ہو اللہ کی۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں انکو ہے سب سے زیادہ محبت اللہ کی۔ اور کاش اب دیکھ لیتے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا جب دیکھیں گے عذاب کہ قوت اللہ کی ہے سب کی سب۔ اور یہ کہ اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّوهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

جب بیزاری ظاہر کریں گے وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی ان لوگوں سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ لیں گے عذاب کو اور مستقطع ہو جائیں گے ان کے وسائل۔

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

اور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی تھی کاش کہ ہوتا ہمارے لئے پھر (لوٹ جانا) تو بیزاری کا اظہار کرتے ہم ان سے جس طرح یہ بیزار ہیں ہم سے۔ اسی طرح دکھانے گا انکو اللہ ان کے اعمال حسرتیں بنا کر ان کے لئے اور نہیں وہ نکل سکیں گے دوزخ سے۔

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾

اے لوگوں کھاؤ وہ چیزیں جو میں زمین میں حلال
پاکیزہ۔ اور نہ پیروی کرو قدموں کی شیطان
کے۔ بیشک وہ تمہارا دشمن ہے کھلا ہوا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ
حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ
الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٦٨﴾

بس وہ حکم دیتا ہے تم کو برائی کا اور بے حیائی
کا۔ اور یہ کہ کہو تم اللہ کی نسبت ایسی بات
جو نہیں تم جانتے۔

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوِّءِ وَالْفَحْشَاءِ
وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس
کی جو نازل فرمایا ہے اللہ نے تو کہتے ہیں
نہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے اسی چیز کی پایا
ہے ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔ اگرچہ
کہ تمہ ان کے باپ دادا کہ نہ سمجھ رکھتے
تھے کچھ بھی اور نہ تمہ سیدھے راستے پر۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ
اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا
أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْلَوْ كَانِ
آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا ۚ وَلَا
يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾

اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اس
کی سی مثال ہے جس نے پکارا ایسی چیز کو نہ
سن سکے جو سوائے پکارنے اور چلانے کے۔
بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں سو وہ نہیں
سمجھ سکتے۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي
يُنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً
وَوَيْدَاءً ۚ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٰ فَهُمْ لَا
يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنَّ كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو عطا فرمائی ہیں ہم نے تم کو اور شکر ادا کرو اللہ کا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهَلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَن اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾

در حقیقت حرام کر دیا ہے اس نے تم پر مردار اور خون اور گوشت خنزیر کا اور وہ پکارا جانے نام جس پر غیر اللہ کا۔ پس جو مجبور ہو جائے کہ نہ ہو سرکش اور نہ حد سے بڑھنے والا تو نہیں کچھ گناہ اس پر۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾

بیشک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اس کو جو نازل فرمایا اللہ نے کتاب میں اور حاصل کرتے ہیں اس کے بدلے قیمت تھوڑی سی۔ یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹوں میں مگر آگ۔ اور نہ کلام کرے گا ان سے اللہ قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو۔ اور ان کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰةَ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لیا گمراہی کو

ہدایت کے بدلے اور عذابِ مغفرت کے بدلے۔ تو کیسے صبر کر نیوالے ہیں وہ جہنم پر۔

بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابِ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾

یہ اس لئے کہ اللہ نے نازل فرمائی کتاب حق کے ساتھ۔ اور بیشک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس کتاب میں تو یقیناً ضد میں ہو گئے بہت دور۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اِخْتَلَفُوْا فِی الْكِتٰبِ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ۙ ﴿١٧٦﴾

نہیں ہے نیکی یہ کہ کر لو تم اپنے چہرے مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ) جو ایمان لائے اللہ پر اور یومِ آخرت اور فرشتوں اور کتاب اور نبیوں پر۔ اور دے مال اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں اور گردنوں کے چھڑانے میں۔ اور قائم کرے نماز اور دے زکوٰۃ۔ اور پورا کرنے والے ہوں اپنے عہد کو جب وہ عہد کر لیں۔ اور ثابت قدم رہیں سختی میں اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت۔ یہی لوگ ہیں وہ جنہوں نے سچ کہا۔ اور یہی

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّادِقِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

لوگ ہیں جو تقوے والے ہیں۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ بِالْحُرِّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنثَىٰ بِالْأُنثَىٰ
فَمَنْ عَفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ
فَاتَّبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ
بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَىٰ
بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے فرض کر دیا گیا
تم پر قصاص مقتولوں کے بارے۔ (قتل کیا
جائے) آزاد بدلے میں آزاد کے اور غلام
بدلے میں غلام کے اور عورت بدلے میں
عورت کے۔ سو وہ معاف کر دیا جائے جس کو
اس کے بھائی کی طرف سے کچھ تو پیروی کرنا
ہے دستور کے مطابق اور ادا کرنا ہے اس
(کے ورثہ) کو احسن طریقے سے۔ یہ آسانی
ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت
ہے پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس
کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔

الْيَمِّ ﴿١٧٨﴾

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَاۤؤَيُّ
الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧٩﴾

اور تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے اے
اہل عقل تاکہ تم (خونریزی سے) بچے رہو۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا^ص الْوَصِيَّةَ
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ

فرض کیا گیا تم پر جب آپہنچے تم میں سے کسی
پر موت اگر چھوڑے وہ مال۔ وصیت کرنا ہے
والدین کے لئے اور رشتہ داروں کے لئے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾

دستور کے مطابق۔ حق ہے ڈرنے والوں پر۔

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾

پھر جو کوئی بدل ڈالے بعد اسکے جو اس نے سنا اس (وصیت) کو تو بس اس کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں گے۔ بیشک اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨٢﴾

پھر کسی کو اندیشہ ہو وصیت کرنے والے کی طرف سے حق تلفی یا گناہ کا پھر صلح کرادے ان کے درمیان تو نہیں کچھ گناہ اس پر۔ بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے فرض کر دیے گئے ہیں تم پر روزے جس طرح فرض کئے گئے تھے ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ

چند دن گنتی کے۔ تو جو ہو تم میں سے بیمار یا سفر میں تو شمار پورا کر لے دوسرے دنوں میں۔ اور ان لوگوں پر جو اس (روزہ رکھنے) کی طاقت رکھتے ہیں (لیکن نہ رکھیں) تو فدیہ

ہے کھانا کھلانا ایک مسکین کو۔ پھر جو کوئی
 کرے اپنی مرضی سے زیادہ نیکی تو یہ زیادہ
 اچھا ہے اس کے حق میں۔ اور اگر روزہ رکھو
 تم تو یہ بہت بہتر ہے تمہارے حق میں اگر
 تم جانتے ہو۔

فِدْيَةٌ طَطَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ
 تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَأَنْ
 تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 تَعْلَمُونَ

رمضان کا مہینہ ہے وہ نازل کیا گیا جس میں
 قرآن جو ہدایت ہے لوگوں کے لئے اور جس
 میں روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی اور جو حق و
 باطل کو الگ کرنے والا ہے۔ تو جو کوئی موجود
 ہو تم میں سے اس مہینے میں تو لازم ہے اس
 پر کہ وہ روزے رکھے۔ اور جو ہو بیمار یا سفر
 میں تو شمار پورا کر لے دوسرے دنوں میں۔
 چاہتا ہے اللہ تمہارے حق میں آسانی اور
 نہیں چاہتا تمہارے حق میں سختی۔ اور تاکہ تم
 پورا کر لو شمار اور کبریائی بیان کرو اللہ کی اس
 پر جو عطا کی اس نے تم کو ہدایت اور تاکہ تم
 شکر ادا کرو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ
 الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ
 الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ
 مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَ مَنْ كَانَ
 مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
 أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ
 الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ
 وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ
 عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ
 تَشْكُرُونَ

اور جب پوچھیں تم سے میرے بندے میرے

وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي

بارے میں تو بیشک میں قریب ہوں۔ جواب دیتا ہوں میں پکارا پکارنے والے کی جب پکارتا ہے وہ مجھے۔ تو چاہیے کہ حکم مانیں وہ میرا اور ایمان رکھیں مجھ پر تاکہ وہ نیک راستہ پائیں۔

قَرِيبٌ اٰجِيْبٌ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوْا لِيْ وَّ لِيُوْمِنُوْا بِرَبِّهِمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

حلال کیا گیا ہے تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں بے حجاب ہونا اپنی عورتوں کے پاس۔ وہ لباس میں تمہارے اور تم لباس ہو ان کے۔ جانتا ہے اللہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے۔ تو مہربانی کی اس نے تم پر اور درگزر فرمایا اس نے تم سے۔ تو اب مباشرت کرو تم ان سے اور طلب کرو اس کو جو لکھ دیا ہے اللہ نے تمہارے لئے۔ اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ الگ نظر آنے لگے تم کو صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے فجر کو۔ پھر پورا کرو روزہ رات تک۔ اور مت مباشرت کرو تم ان سے جبکہ تم اعتکاف میں ہو مسجدوں میں۔ یہ حدود ہیں اللہ کی تو نہ قریب جانا ان کے۔ اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ اپنی آیتیں لوگوں

اِحْلَلْ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالَنْ بَاشِرُوْهُنَّ وَاَبْتَغُوا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنْ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتَمُّوْا الصِّيَامَ اِلَى الْاَيْلِ وَلَا تُبَشِّرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرُبُوْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾

کے لئے تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تَدُلُّوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِيَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْأَثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾

اور نہ کھاؤ ایک دوسرے کے اموال آپس میں باحق طور پر اور (نہ) پہنچاؤ اس کو حاکموں کے پاس تاکہ کھا جاؤ کچھ حصہ لوگوں کے مال کا ناجائز طور پر حالانکہ تم جانتے ہو۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ ط قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحُجِّ ط وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى ج وَ اتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ص وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾

پوچھتے ہیں تم سے نئے چاند کے بارے میں۔ کہہ دو کہ وہ وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے لوگوں کے لئے اور حج کا بھی۔ اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو۔ اور آیا کرو گھروں میں ان کے دروازوں سے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾

اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو لڑتے ہیں تم سے۔ اور نہ زیادتی کرنا۔ بیشک اللہ نہیں پسند کرتا زیادتی کرنے والوں کو۔

اور قتل کر دو ان کو جہاں پاؤ تم انہیں۔ اور نکال دو ان کو جس جگہ سے انہوں نے نکالا ہے تم کو۔ اور فتنہ کہیں بڑھ کر ہے قتل سے۔ اور نہ لڑو تم ان سے مسجد حرام کے قریب جب تک نہ لڑیں وہ تم سے وہاں۔ پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو قتل کر ڈالو تم ان کو۔ یہی سزا ہے کافروں کی۔

وَ اقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ
وَ اَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَ لَا تُقَاتِلُوهُمْ
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقَاتِلُوْكُمْ
فِيْهِ فَاِنْ قَاتَلُوْكُمْ فَاَقْتُلُوْهُمْ كَذٰلِكَ
جَزَاءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١١١﴾

پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ مغفرت کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

فَاِنْ اَنْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿١١٢﴾

اور لڑتے رہو ان سے یہاں تک کہ نہ رہے فتنہ اور ہو جائے دین اللہ ہی کا۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو نہیں زیادتی روا مگر ظالموں پر۔

وَ قَاتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
وَ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ فَاِنْ اَنْتَهَوْا فَلَا
عُدُوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١٣﴾

حرمت والا مہینہ بدلہ ہے حرمت والے مہینے کا اور سب حرمتیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس جو زیادتی کرے تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر ویسی ہی جیسی زیادتی کی ہو اس نے تم پر۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور

الشَّهْرَ الْحَرَامَ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ
وَ الْحُرْمَتِ قِصَاصٌ فَمَنْ اَعْتَدَى
عَلَيْكُمْ فَاَعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
اَعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١١٤﴾

جان رکھو کہ اللہ ساتھ ہے متقیوں کے۔

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنے ہاتھوں خود کو ہلاکت میں اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔

اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لئے۔ پھر اگر روک لئے جاؤ تم تو جو میسر آجائے کوئی قربانی (وہ پیش کر دو)۔ اور نہ منڈاؤ اپنے سروں کو جب تک نہ پہنچ جائے قربانی اپنے مقام پر۔ پھر جو ہو تم میں بیمار یا اسکو ہو تکلیف اس کے سر میں تو فدیہ ہے روزے سے یا صدقہ یا قربانی سے۔ پھر جب تم امن میں ہو۔ تو جو اٹھانا چاہے فائدہ عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو جو میسر آجائے کوئی قربانی (وہ پیش کر دے)۔ پھر جو نہ پاسکے (قربانی کا جانور) تو روزے رکھے تین دن حج کے دوران اور سات جب تم واپس جاؤ۔ یہ ہونے دس پورے۔ یہ (اجازت) اس کے لئے ہے نہ ہوں جس

وَأَتَمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ ^{وقفہ} فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكُمْ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلَهُ

کے اہل و عیال قریب مسجد حرام کے۔ اور
ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو بیشک اللہ
سخت ہے عذاب دینے میں۔

حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَاتَّقُوا
اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ۚ

حج کے مہینے معلوم ہیں۔ پھر جو لازم کر لے
ان میں حج تو نہیں (جائز) احتلاط عورتوں سے
اور نہ فسق اور نہ جھگڑا حج کے دوران۔ اور جو تم
کرو گے کوئی نیکی جانتا ہے اسے اللہ۔ اور زاد
راہ ساتھ لے کر جاؤ۔ پس بیشک بہترین زاد راہ
تقویٰ ہے۔ اور ڈرتے رہو مجھ ہی سے اے
اہل عقل۔

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ ۚ فَمَنْ
فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ
وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۚ
وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمُهُ اللَّهُ وَ
تَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ
وَ اتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۚ

نہیں ہے تم پر کچھ گناہ کہ تلاش کرو رزق (حج
کے دنوں میں) اپنے رب کے پاس سے۔
پھر جب واپس ہونے لگو عرفات سے تو ذکر کرو
اللہ کا مشعر حرام (مزدلفہ) کے نزدیک۔ اور
ذکر کرو اس کا جیسے ہدایت دی اس نے تمکو۔
اور اگرچہ تمھے تم اس سے پیشتر ان میں سے
جو گمراہ تمھے۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا
فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفْضَيْتُمْ مِّن
عَرَفَاتٍ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ
الْحَرَامِ ۚ وَ اذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ
وَإِنْ كُنْتُمْ مِّن قَبْلِهِ لَمَنِ
الضَّالِّينَ ۚ

پھر واپس ہو جہاں سے واپس ہوتے ہیں سب لوگ۔ اور مغفرت مانگو اللہ سے۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ
وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٢١٦﴾

پھر جب پورے کر چکو تم اپنے حج کے ارکان تو ذکر کرو اللہ کا جیسے کہ ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے باپ دادا کا یا اس سے بھی زیادہ ذکر۔ تو لوگوں میں کوئی وہ ہے جو کہتا ہے ہمارے رب دیدے ہم کو دنیا میں اور نہیں ہے اس کا آخرت میں کوئی حصہ۔

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا
اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ
ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا
آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ﴿٢١٧﴾

اور ان میں کوئی وہ ہے جو کہتا ہے ہمارے رب عطا فرما ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور محفوظ رکھ ہمیں عذاب سے دوزخ کے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
وَإِنَّا عَذَابِ النَّارِ ﴿٢١٨﴾

یہی لوگ ہیں جنکے لئے حصہ ہے اسکا جو کمایا انہوں نے۔ اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ
سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢١٩﴾

اور ذکر کرو اللہ کا گنتی کے چند دنوں میں۔ پھر جو

وَازْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ﴿٢٢٠﴾

جلد چلا گیا دو ہی دنوں میں تو نہیں کچھ گناہ اس پر۔ اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں کچھ گناہ اس پر۔ یہ اس کے لئے جس نے تقویٰ اختیار کیا۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو بیشک تم سب اسی کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٣﴾

اور لوگوں میں کوئی ہے کہ دلکش معلوم ہوتی ہے تم کو جس کی بات دنیا کی زندگی میں اور گواہ بناتا ہے وہ اللہ کو اس پر جو اسکے دل میں ہے۔ حالانکہ وہ سخت جھگڑا لو ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٤﴾

اور جب وہ لوٹتا ہے تو دوڑتا پھرتا ہے زمین میں تاکہ پھیلائے فساد اس میں۔ اور برباد کرے کھیتی اور نسل کو۔ اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو۔

وَ إِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿٢٥﴾

اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈر اللہ سے تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرور نفس گناہ پر سو کافی ہے اس کو جہنم۔ اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

وَ إِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُ لَهُ جَهَنَّمُ وَ لِبئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٦﴾

اور لوگوں میں کوئی وہ ہے کہ بیچے ڈالتا ہے

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ

اپنی جان کو حاصل کرنے کے لئے خوشنودی
اللہ کی۔ اور اللہ بہت مہربان ہے بندوں پر۔

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَ اللَّهُ
رَأُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٧﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے داخل ہو جاؤ اسلام
میں پورے۔ اور نہ چلو نقش قدم پر شیطان
کے۔ بیشک وہ تمہارا دشمن ہے کھلا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ
كَافَّةً ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٨﴾

پھر اگر لڑکھڑا جاؤ تم بعد اس کے کہ آپکے میں
تمہارے پاس واضح احکامات تو جان رکھو
بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

فَإِنْ زَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ
الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٢٩﴾

کیا انتظار کرتے ہیں یہ سوائے اس کے کہ
آجائے ان کے پاس اللہ سانبانوں میں سے
بادلوں کے اور فرشتے اور فیصلہ کر دیا جائے
معاملہ کا۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں
گے سب معاملات۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ
فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْعَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ
وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
الْأُمُورُ ﴿٣٠﴾

پوچھو بنی اسرائیل سے کہ کتنی دی تمہیں ہم
نے ان کو نشانیاں کھلی۔ اور جو بدل ڈالے اللہ
کی نعمت کو اس کے بعد کہ جو آپکی ہو اس کے

سَلِّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمَا آتَيْنَاهُمْ مِّنْ
آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ
بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

پاس تو یقیناً اللہ سخت ہے عذاب دینے میں۔

نوشما کر دی گئی ہے ان لوگوں کے لئے جہنوں نے کفر کیا دنیا کی زندگی اور وہ تمسخر کرتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے۔ اور وہ لوگ جہنوں نے تقویٰ اختیار کیا ان سے اوپر ہوں گے قیامت کے دن۔ اور اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے حساب۔

زَيْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾

تھے سب انسان امت ایک ہی۔ تو بھیجے اللہ نے انبیاء بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے۔ اور نازل کی ان کے ساتھ کتاب برحق تاکہ فیصلہ کر دے لوگوں کے درمیان ان امور میں اختلاف کرتے تھے وہ جن میں۔ اور نہیں اختلاف کیا اس میں مگر ان لوگوں نے جن کو دی گئی تھی (کتاب) اس کے بعد جو کہ آپ کے تھے ان کے پاس واضح احکامات ضد کی بنا پر آپس کی۔ پھر ہدایت دی اللہ نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس امر میں اختلاف کرتے تھے وہ جمیں حق سے اپنے اذن سے۔ اور اللہ

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيَّيْنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنذِرِيْنَ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اٰخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَا مَا اٰخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنٰتُ بَغِيًّا بَيْنَهُمْ فَهَدٰى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اٰخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِ اللّٰهِ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرٰطٍ

ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ پر۔

کیا خیال کرتے ہو تم کہ داخل ہو جاؤ گے جنت میں جبکہ ابھی نہیں پیش آئیں تم کو (مشکلیں) ان لوگوں کی سی جو ہو گزرے تم سے پہلے۔ پہنچی تھیں ان کو بڑی سختیاں اور تکلیفیں اور ہلا دیئے گئے تھے وہ۔ یہاں تک کہ پکار اٹھا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ کہ کب آئے گی مدد اللہ کی۔ آگاہ ہو جاؤ بیشک مدد اللہ کی قریب ہے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمْ يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَاءُ وَ زُلْزَلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ الْآ إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ۲۱۴

دریافت کرتے ہیں وہ تم سے کہ کیا خرچ کریں۔ کہہ دو جو کچھ خرچ کرو تم مال میں سے تو ہے وہ والدین کے لئے اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لئے۔ اور جو کرو گے تم کوئی بھلائی تو بیشک اللہ اس کو جانتا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَ الْيَتَامَى وَ الْمَسْكِينِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ وَ مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۲۱۵

فرض کر دیا گیا ہے تم پر جنگ کرنا اور وہ ناگوار تو ہوگا تمہیں۔ اور ہو سکتا ہے کہ ناپسند کرو تم ایک

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهُ لَكُمْ وَ عَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَ هُوَ

خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا
 وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ
 لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾

چیز کو اور وہ ہو بہتر تمہارے حق میں۔ اور ہو سکتا
 ہے کہ پسند کرو تم ایک چیز کو اور وہ مضر تمہارے
 لئے ہو۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ
 قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ
 وَصَدٌّ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ
 وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ
 مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ
 أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ
 يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَنْ
 دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ
 يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ
 وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ
 أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾

دریافت کرتے ہیں وہ تم سے حرمت والے
 مہینے کے بارے میں کہ جنگ کرنا اس میں
 (کیسا ہے)۔ کہہ دو جنگ کرنا اس میں بڑا گناہ
 ہے۔ اور روکنا اللہ کی راہ سے اور کفر کرنا اس
 (اللہ) سے اور (روکنا) مسجد حرام سے اور
 نکال دینا اس کے لوگوں کو اس سے زیادہ بڑا
 گناہ ہے اللہ کے نزدیک۔ اور فتنہ انگیزی
 بڑھ کر (گناہ) ہے خونریزی سے۔ اور نہیں
 رکھیں گے وہ کبھی تم سے لڑتے رہنے میں
 یہاں تک کہ پھیر دیں وہ تم کو تمہارے دین
 سے اگر مقدور رکھیں۔ اور جو کوئی پھر جائے گا
 تم میں سے اپنے دین سے پھر مرے جبکہ وہ
 کافر ہی ہو تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو گئے
 جنگ کے اعمال دنیا میں اور آخرت میں اور یہی لوگ
 اصحاب دوزخ ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں۔ وہی لوگ امیدوار رہتے ہیں اللہ کی رحمت کے اور اللہ مغفرت کرنیوالا ہے رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا
وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ
يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَ اللَّهُ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾

دریافت کرتے ہیں وہ تم سے شراب کے بارے میں اور جوئے کے۔ کہہ دو ان دونوں میں گناہ بڑے ہیں اور کچھ فائدے ہیں لوگوں کے لئے۔ اور گناہ ان دونوں کے کہیں زیادہ ہیں فائدوں سے۔ اور دریافت کرتے ہیں تم سے کہ کیا خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو (ضرورت سے) زیادہ ہو۔ اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لئے احکام تاکہ تم غور کرو۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا
وَ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ
قُلِ الْعَفْوَ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾

دنیا میں اور آخرت میں۔ اور دریافت کرتے ہیں تم سے یتیموں کے بارے میں۔ کہہ دو کہ اصلاح ان کی بہتر ہے۔ اور اگر تم ملا لو انکو اپنے ساتھ تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے خرابی کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے۔ اور اگر چاہتا اللہ تو تکلیف میں ڈال دیتا

فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ يَسْأَلُونَكَ
عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ
وَ إِن يُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَ اللَّهُ
يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ
اللَّهُ لَأَعْتَبَكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

تم کو۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

اور نہ نکاح کرنا تم مشرک عورتوں سے جب تک نہ ایمان لائیں وہ۔ اور ایک مومن لونڈی بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ کہ وہ بہت پسند ہو تمہیں۔ اور نہ نکاح کرنا تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے جب تک نہ ایمان لائیں وہ۔ اور ایک مومن غلام بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ کہ وہ بہت پسند ہو تمہیں۔ یہ لوگ بلا تے ہیں دوزخ کی طرف۔ اور اللہ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف اپنے اذن سے۔ اور وہ کھول کر بیان کرتا ہے اپنی آیتیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ تُؤْمِنَ
وَلَا مَآءَةً مُّؤْمِنَةً خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ
وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكِحُوا
الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَ لَعَبْدٌ
مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَا
أَعْجَبَتْكُمْ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ
وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
بِإِذْنِهِ وَ يُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ۴

اور دریافت کرتے ہیں وہ تم سے حیض کے بارے میں۔ کہہ دو وہ نجاست ہے سو کنارہ کش رہو عورتوں سے ایام حیض میں۔ اور نہ مقاربت کرو ان سے جب تک نہ وہ پاک ہو جائیں۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو جاؤ ان کے پاس جہاں سے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ
هُوَ أَذْيٌ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي
الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ
يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ
مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ

يُحِبُّ التَّوَابِينَ وَ يُحِبُّ
الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾

- بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو
اور پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو۔

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاتُوا
حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ ۗ وَقَدِّمُوا
لِأَنفُسِكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا
أَنَّكُمْ مُلْقَوَةٌ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾

تمہاری عورتیں کھیتی ہیں تمہاری۔ تو جاؤ اپنی
کھیتی میں جس طرح تم چاہو۔ اور آگے بھیجو
اپنے لئے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان
رکھو یقیناً تمہیں حاضر ہونا ہے اس کے روبرو۔
اور بشارت سنا دو ایمان والوں کو۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِإِيمَانِكُمْ
أَنْ تَبْرُوا وَ تَتَّقُوا وَ تَصْلِحُوا بَيْنَ
النَّاسِ وَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٤﴾

اور نہ بناؤ اللہ (کے نام) کو حیلہ اپنی قسموں
کے لئے کہ نیکی (نہ) کرو گے اور پرہیزگاری
(نہ) کرو گے اور صلح (نہ) کراؤ گے لوگوں کے
درمیان۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي
أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا
كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَ اللَّهُ غَفُورٌ
حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾

نہیں مواخذہ کرے گا تم سے اللہ ان پر جو لغو
ہیں تمہاری قسموں میں۔ لیکن وہ مواخذہ کرے
گا ان پر جو کھائی ہیں تم نے دلوں سے۔ اور
اللہ مغفرت کرنے والا ہے بردبار ہے۔

لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ

ان لوگوں کے لئے جو قسم کھالیں نہ جانے کی

اپنی عورتوں کے پاس انتظار کرنا ہے چار مہینے۔
پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو بیشک اللہ مغفرت
کرنے والا ہے مہربان ہے۔

تَرْبُصُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُ
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢٦﴾

اور اگر ارادہ کر لیں وہ طلاق کا تو بیشک اللہ
سب سنتا ہے سب جانتا ہے۔

وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٧﴾

اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رہیں اپنے آپ کو
تین حیض تک۔ اور نہیں جائز ان کے لئے
کہ چھپائیں وہ اس کو جو پیدا کیا ہے اللہ نے
ان کے رحموں میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ
پر اور یوم آخرت پر۔ اور ان کے خاوند زیادہ
تقدار میں انہیں لوٹا لینے کے اس (مدت)
میں اگر وہ چاہیں صلح کرنا۔ اور ان (عورتوں) کا
(حق بھی) ویسا ہی ہے جیسا ہے (حق مردوں
کا) ان (عورتوں) کے اوپر دستور کے مطابق
۔ اور مردوں کو حاصل ہے ان پر ایک درجہ۔
اور اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

وَالْمُطَلَّاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ
ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ
يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِيهِ
أَرْحَامُهُنَّ ۖ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَنَّ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ
بِرِدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا
إِصْلَاحًا ۚ وَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ
بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ
دَرَجَةٌ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٨﴾

طلاق دوبار ہے تو پھر روك لیا جائے عمدہ

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۚ فَاِمْسَاكٌ

طریقے سے یا رخصت کر دیا جائے بھلائی کے ساتھ۔ اور نہیں جائز ہے تمہارے لئے کہ واپس لے لو اس میں سے دے چکے ہو تم ان کو جو کچھ۔ مگر یہ کہ ڈریں دونوں کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ اللہ کی حدود کو۔ پھر اگر ڈر ہو تمہیں بھی کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں اللہ کی حدود کو۔ تو نہیں کچھ گناہ دونوں پر اس میں جو وہ (عورت) دے ڈالے کچھ فدیہ بدلے میں اس کے۔ یہ حدود ہیں اللہ کی تو نہ تجاوز کرنا ان سے۔ اور جو تجاوز کرے اللہ کی حدود سے تو یہی لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔

بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ
بِإِحْسَانٍ وَلَا يَجِلُّ لَكُمْ أَنْ
تَأْخُذُوا بِمَا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا
أَنْ يَخَافَا إِلَّا يُقِيمَا حُدُودَ
اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ إِلَّا يُقِيمَا حُدُودَ
اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ
بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا
وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ
هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٦﴾

پھر اگر وہ طلاق دے اسکو (تیسری) تو نہ حلال ہوگی وہ اسکے لئے اسکے بعد جب تک نہ نکاح کر لے وہ (عورت) کسی دوسرے سے۔ پھر اگر وہ اسے طلاق دے تو نہیں گناہ ان دونوں پر (عورت اور پہلا خاوند) کہ رجوع کر لیں اگر دونوں یقین کریں کہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی حدود کو۔ اور یہ حدود ہیں اللہ کی بیان فرماتا ہے وہ ان کو ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ
بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ
طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ
يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ
اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٢٧﴾

اور جب تم طلاق دے دو عورتوں کو پھر پوری ہو جائے ان کی عدت تو پھر روک لو ان کو عمدہ طریقے سے یا رخصت کر دو بھلائی کے ساتھ۔ اور مت روکے رکھو انہیں تکلیف دینے کی خاطر تاکہ تم زیادتی کرو۔ اور جو کرے گا ایسا تو بیشک اس نے ظلم کیا اپنی ہی جان پر۔ اور نہ بناؤ اللہ کے احکام کو ہنسی کھیل۔ اور یاد کرو اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر اور وہ جو نازل کیا اس نے تم پر کتاب میں اور حکمت۔ نصیحت فرماتا ہے وہ تمہیں جس سے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو بیشک اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے۔

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرَحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ^ص وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا ^ط وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ^و وَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ^و مَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ ^ط مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ^و اتَّقُوا اللَّهَ ^و اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ^ع

اور جب تم طلاق دے چکو عورتوں کو اور پوری ہو جائے ان کی عدت تو مت روکو ان کو کہ وہ نکاح کر لیں اپنے شوہروں سے جب وہ راضی ہو جائیں آپس میں جائز طور پر۔ یہ ہے وہ نصیحت کی جاتی ہے جس سے اس کو جو رکھنا ہے تم میں ایمان اللہ پر اور یوم آخرت پر۔

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ ^ط إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ^ط ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ^ط يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

یہ ہے نہایت خوب تمہارے لیے اور بہت
پاکیزگی کی بات۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم
نہیں جانتے۔

ذَلِكُمْ اَزَى لَكُمْ وَ اطْهَرُ وَ اللّٰهُ
يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٣٣﴾

اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو دو سال
پورے اس کے لئے جو چاہے کہ پوری ہو دودھ
پلانے کی مدت۔ اور اس (باپ) پر بچہ ہے
وہ جسکا (ذمے داری ہے) ان (دودھ پلانے
والی ماؤں) کا کھانا اور ان کا لباس دستور کے
مطابق۔ نہیں تکلیف دی جاتی کسی کو مگر اس
کی طاقت کے مطابق۔ نہ نقصان پہنچایا جائے
ماں کو اس کے بچے کے سبب۔ اور نہ باپ
کو اس کے بچے کے سبب۔ اور وارث پر
اسی طرح کی (ذمے داری ہے)۔ پھر اگر
ارادہ کر لیں وہ دونوں دودھ چھڑانے کا
رضامندی سے آپس کی اور مشورے سے تو
نہیں کچھ گناہ ان پر۔ اور اگر تم چاہو کہ دودھ پلواؤ
اپنی اولاد کو تو نہیں کچھ گناہ تم پر بشرطیکہ ادا کر دو
تم جو دینا ٹھیرایا تھا تم نے دستور کے مطابق۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو بیشک اللہ

وَ الْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ
يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ لَا
تُكَلِّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَايِرُ
وَ الْاِيْمَانُ بِوَالِدِيهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ
بِوَالِدِيهٖ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ
فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ
مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
وَ اِنْ اَرَدْتُمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْا
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا
سَلَّمْتُمْ مَّا اَتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا

تَعْمَلُونَ بَصِيرَةً ﴿٢٢٣﴾

اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذُرُونَ
أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ
أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي
أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٢٤﴾

اور وہ لوگ جو مر جائیں تم میں سے اور چھوڑ
جائیں عورتیں تو وہ روکے رکھیں اپنے آپ کو
(نکاح سے) چار مہینے اور دس دن۔ پھر جب
پوری کر چکیں وہ اپنی عدت تو نہیں کچھ گناہ تم
پر اس (فیصلے) میں جو کریں وہ اپنی جانوں کے
بارے میں دستور کے مطابق۔ اور اللہ اس
سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔

اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ اشارے
کنائے میں دو نکاح کا پیغام عورتوں کو یا مخفی
رکھو اپنے دلوں میں۔ معلوم ہے اللہ کو کہ تم
ضرور سوچتے ہو گے ان کے بارے میں لیکن
نہ وعدہ کرو ان سے پوشیدہ طور پر مگر یہ کہ کہہ دو
کوئی بات دستور کے مطابق۔ اور نہ پختہ ارادہ
کرنا عقد نکاح کا جب تک نہ پوری ہو جائے
عدت اپنے وقت تک۔ اور جان رکھو کہ اللہ کو
سب معلوم ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے
تو ڈرتے رہو اس سے۔ اور جان رکھو بیشک

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ
مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي
أَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ
سَتَدُّرُّوهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ
سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَلَا
تَعْرِمُوا عُقُودَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ
الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا

اللہ مغفرت کرنے والا ہے بردبار ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَقْتُمُ
النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوْهُنَّ اَوْ
تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً وَّ مَتَّعُوْهُنَّ
عَلَى الْمَوْسِعِ قَدَرَهُ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ
قَدَرَهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى
الْمُحْسِنِيْنَ

نہیں کچھ گناہ تم پر اگر طلاق دے دو تم عورتوں
کو جبکہ ابھی نہ چھوا ہو تم نے انہیں یا (ابھی
نہ) مقرر کیا ہو ان کے لئے مہر۔ اور کچھ خرچ
ضرور دو ان کو۔ خوشحال پر ہے اسکے مقدور کے
مطابق اور تنگدست پر ہے اسکے مقدور کے
مطابق۔ یہ خرچ کا دینا ہو دستور کے مطابق۔
لازم ہے یہ نیک لوگوں پر۔

اور اگر طلاق دے دو تم انہیں اس سے پہلے
کہ چھوا ہو تم نے انہیں جبکہ مقرر کر چکے ہو تم
ان کے لئے مہر تو نصف ہے اس کا جو مقرر
کر چکے ہو تم۔ مگر یہ کہ بخش دیں عورتیں یا چھوڑ
دے وہ جس کے ہاتھ میں ہے عقد نکاح۔ اور
اگر چھوڑ دو تم یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ کے۔
اور نہ فراموش کرنا احسان کرنا آپس میں۔
بیشک اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

وَ اِنْ طَلَقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ
تَمْسُوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً
فَانِصَفْ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّا اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ
يَعْفُوَ الَّذِيْ بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ
وَ اَنْ تَعْفُوْا اَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَ لَا
تَنْسُوْا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیانی نماز کی اور

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَ الصَّلٰوةِ

الْوَسْطَىٰ وَقَوْمُوا لِلَّهِ قِنْتَيْنِ ﴿٢٣٨﴾

کھڑے رہو اللہ کے حضور فرمانبرداری سے۔

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا
أَمِنْتُمْ فَأذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا
لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾

پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیادے یا سوار (نماز
پڑھ لو)۔ پھر جب تم امن پاؤ تو یاد کرو اللہ کو
جس طرح سکھایا اس نے تم کو وہ جو نہیں تم
جانتے تھے۔

وَالَّذِينَ يَتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذُرُونَ
أَزْوَاجًا ^ص وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا
إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي
أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٢٤٠﴾

اور وہ لوگ جو وفات پا جائیں تم میں سے اور
چھوڑ جائیں بیویاں۔ وصیت (کر جائیں) اپنی
بیویوں کے حق میں نان نفقہ کی ایک سال
تک بغیر گھر سے نہ نکالے۔ پھر اگر وہ خود چلی
جائیں تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس (فیصلے) میں جو
کریں وہ اپنی جانوں کے بارے میں دستور کے
مطابق۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَالْمُطَلَّاتُ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا
عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٤١﴾

اور مطلقہ عورتوں کے لئے بھی نان و نفقہ ہے
دستور کے مطابق۔ حق ہے متقیوں پر۔

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٤٢﴾

اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لیے
اپنے احکام تاکہ تم سمجھو۔

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو نکل پڑے تھے اپنے گھروں سے اور تھے وہ ہزاروں کی تعداد میں ڈر سے موت کے۔ تو علم دیا انہیں اللہ نے کہ مر جاؤ۔ پھر زندہ کر دیا ان کو۔ بیشک اللہ فضل کرنے والا ہے لوگوں پر لیکن اکثر لوگ نہیں شکر کرتے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

اور جنگ کرو اللہ کی راہ میں اور جان رکھو یقیناً اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو ایک قرض حسنہ سو بڑھا دے وہ اس کے لئے کئی گنا زیادہ کثرت سے۔ اور اللہ ہی تنگ کرتا ہے اور وہی کشادگی کرتا ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹا دیے جاؤ گے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعَّهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

کیا نہیں دیکھا تم نے ایک جماعت کو بنی اسرائیل کی موسیٰ کے بعد جب کہا انہوں نے اپنے نبی سے مقرر کر دے ہمارے لئے ایک بادشاہ تاکہ جنگ کریں ہم اللہ کی راہ میں۔ کہا

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّهِمْ هُمْ أَوْعَدُ لَنَا مَلَكًا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ

اس نے کہیں ایسا ہو کہ اگر حکم دیا جائے تم کو
 جہاد کا تو نہ تم جنگ کرو۔ وہ کہنے لگے اور کیا ہوا
 ہمیں کہ نہ لڑیں گے ہم اللہ کی راہ میں۔ جبکہ
 نکال دیا گیا ہے ہم کو ہمارے گھروں سے اور
 ہمارے بال بچوں سے۔ پھر جب حکم دیا گیا ان
 کو جنگ کا تو پھر گئے وہ سوائے چند ایک کے
 انہیں سے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ إِلَّا تَقَاتِلُوا
 قَالُوا وَمَا لَنَا إِلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ وَ قَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا
 وَ أَبْنَانِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ
 تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
 بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٤٦﴾

اور کہا ان سے ان کے نبی نے بیشک اللہ
 نے مقرر فرمایا ہے تم پر طاقت کو بادشاہ۔ وہ
 بولے کیونکر ہو سکتا ہے اسے بادشاہی کا حق ہم
 پر۔ جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں بادشاہی کے اس
 سے۔ اور نہیں دی گئی اسے وسعت مال
 میں۔ کہا اس نے بیشک اللہ نے چن لیا
 ہے اسے تم پر اور زیادہ دی ہے اسے
 فراوانی علم میں اور جسم میں۔ اور اللہ عطا
 فرماتا ہے اپنا ملک جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ
 وسعت والا علم والا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ
 لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّى
 يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ أَحَقُّ
 بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ
 الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ
 وَ زَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ
 وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ
 وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٧﴾

اور کہا ان سے ان کے نبی نے بیشک یہ

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ

نشانی ہے اسکی بادشاہی کی کہ آنے گا
 تمہارے پاس وہ صندوق جس میں ہے تسکین
 تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بھی ہوئی
 چیزیں اس میں سے جو چھوڑ گئے آلِ موسیٰ اور
 آلِ ہارون۔ اٹھانے ہوئے ہوں گے اس کو
 فرشتے۔ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے
 تمہارے لئے اگر تم ہو ایمان والے۔

يَأْتِيَكُمْ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ
 رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ
 وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي
 ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُمْ إِن كُنْتُمْ
 مُّؤْمِنِينَ ٢٤٨

پھر جب روانہ ہوا طاوت لشکر کے ساتھ۔ کہا
 اس نے بیشک اللہ آزمائش کرے گا تمہاری
 ایک نہر سے۔ پس جس نے پی لیا اس میں
 سے تو نہیں وہ میرا۔ اور جو نہ پئے گا اسے تو
 بیشک وہ میرا ہے سوائے اسکے جو بھر لے چلو
 بھر (پانی) اپنے ہاتھ سے۔ تو پی لیا انہوں
 نے اس میں سے سوائے چند ایک کے ان
 میں سے۔ پھر جب وہ (نہر کے) پار پہنچا۔ وہ
 اور جو لوگ ایمان لائے تھے اس کے ساتھ۔
 کہنے لگے کہ نہیں طاقت (مقابلہ کی) ہم میں
 آج جالوت سے اور اسکے لشکر سے۔ کہنے لگے
 وہ لوگ جو یقین رکھتے تھے کہ انہیں ملنا ہے

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ
 إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ
 شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَّمْ
 يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ
 غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا
 قَلِيلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ
 وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ
 لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ
 الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلِقُوا اللَّهَ
 كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً

اللہ سے۔ بارہا ایک قلیل جماعت غالب ہوتی ہے بڑی جماعت پر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے۔

كَثِيرَةً بِأَذْنِ اللَّهِ وَ اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾

اور جب مقابل آنے وہ جالوت کے اور اس کے لشکر کے تو دعا کی انہوں نے ہمارے رب عنایت کر ہمیں صبر اور جانے رکھ ہمارے قدموں کو اور فتح عطا فرما ہمیں ان لوگوں پر جو کفار ہیں۔

وَمَا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ ثَبِّتْ أقدامَنَا وَ انصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾

تو انہوں نے شکست دیدی ان کو اللہ کے حکم سے۔ اور قتل کر ڈالا داؤد نے جالوت کو۔ اور عطا کی اسے اللہ نے بادشاہی اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا۔ اور اگر نہ ہٹاتا رہتا اللہ لوگوں کو ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ تو نظام بگڑ جاتا زمین کا۔ لیکن اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے اہل عالم پر۔

فَهَزَمُوهُمْ بِأَذْنِ اللَّهِ وَ قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَ اتَّهَ اللَّهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَ لَوْ لَا دَفَعِ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾

یہ آیتیں ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سناتے ہیں ہم تم کو حق کے ساتھ۔ اور بیشک تم (اے محمد ﷺ) بلاشبہ رسولوں میں سے ہو۔

تِلْكَ آيَةُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

یہ رسول میں فضیلت دی ہم نے انہیں سے
 بعض کو بعض پر۔ ان میں سے کوئی ہے جس
 سے کلام کیا اللہ نے اور بلند کئے اس نے ان
 میں سے بعض کے درجات۔ اور عطا کیں ہم
 نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلی ہوئی نشانیاں۔ اور
 مدد کی ہم نے اس کی روح القدس سے۔ اور
 اگر چاہتا اللہ تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو
 ہوئے ان کے بعد اسکے بعد کہ جو آپکی تھیں
 ان کے پاس کھلی نشانیاں۔ لیکن انہوں نے
 اختلاف کیا تو ان میں کوئی وہ ہے جو ایمان لے
 آیا اور ان میں کوئی وہ ہے جس نے کفر کیا۔ اور
 اگر چاہتا اللہ تو نہ وہ باہم جنگ و قتال کرتے۔
 لیکن اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
 عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ
 وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا
 عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ
 بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا
 اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ
 بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ
 اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ
 وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا
 اقْتَتَلُوا وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا
 يُرِيدُ

٢٥٣

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے خرچ کرو اس میں
 سے جو دیا ہے ہم نے تم کو اس سے پہلے
 کہ آجائے وہ دن نہ ہو خرید و فروخت جس میں
 اور نہ دوستی اور نہ سفارش۔ اور کفر کرنے
 والے وہی ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا
 رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا
 بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ
 وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ

٢٥٤

اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
 زندہ ہے سب کو تھامنے والا ہے۔ نہ آتی
 ہے اسے اونگھ اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ
 آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون
 ہے جو سفارش کر سکے اس کے حضور بغیر اس
 کی اجازت کے۔ جانتا ہے وہ اسے جو ان کے
 سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور
 نہیں احاطہ کر سکتے وہ کسی چیز کا اس کے علم
 میں سے مگر جس قدر وہ چاہے۔ سمائے ہونے
 ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو۔ اور
 نہیں تھکاتی اسے انکی حفاظت۔ اور وہ بڑا
 عالی رتبہ ہے عظمت والا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
 الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ
 لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
 الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
 عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
 أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ
 وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
 وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
 الْعَظِيمُ



نہیں کوئی زبردستی دین میں۔ بیشک صاف
 طور پر الگ ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے۔ تو
 جس نے انکار کیا طاعت کا اور ایمان لایا اللہ پر
 تو یقیناً تھام لیا اس نے ایک حلقہ بہت
 مضبوط۔ نہیں ٹوٹتا ہے جمکا۔ اور اللہ سب
 کچھ سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ
 مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ
 وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
 بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا
 وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ



اللہ مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ہیں نکالتا ہے وہ ان کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے مددگار طاغوت ہیں کہ نکالتے ہیں ان کو روشنی سے تاریکیوں کی طرف۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولِيئَهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

کیا نہیں دیکھا تم نے اس شخص کو جس نے جھگڑا کیا ابراہیم سے اسکے رب کے بارے میں کہ عطا کی تھی اس کو اللہ نے سلطنت۔ جب کہا ابراہیم نے میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ وہ بولا میں بھی زندگی دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں۔ کہا ابراہیم نے تو بیشک اللہ نکالتا ہے سورج کو مشرق سے تو نکال دے تو اسے مغرب سے۔ تو مہبوت ہو گیا وہ جس نے کفر کیا تھا۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظلم کرتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

یا اسی طرح اس شخص کو جو گذرا ایک بستی میں سے جبکہ وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر۔ کہا

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنِي

اس نے کیونکر زندہ کرے گا اس کو اللہ بعد اس کے مرنے کے۔ تو مردہ رکھا اس کو اللہ نے سو برس پھر دوبارہ زندہ کر دیا اس کو۔ فرمایا اس نے کتنا عرصہ پڑا رہا تو۔ کہا اس نے رہا ہوں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔ فرمایا اس نے نہیں بلکہ تو رہا ہے سو برس۔ تو دیکھ اپنے کھانے کو اور اپنے پینے کو کہ نہیں سڑا۔ اور دیکھ اپنے گدھے کو۔ اور تاکہ بنائیں ہم تجھ کو نشانی لوگوں کے لئے اور دیکھ ہڈیوں کو کس طرح اٹھا کھڑا دیتے ہیں ہم انہیں پھر چڑھانے دیتے ہیں ہم انہر گوشت۔ پھر جب واضح ہو گیا اس پر تو بول اٹھا میں جانتا ہوں بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰحٰى هٰذِهِ اللّٰهُ بَعَدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةً عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةً عَامٍ فَاَنْظُرْ اِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهٖ وَ اَنْظُرْ اِلَى حِمَارِكَ^{٢٥١} وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِلنَّاسِ وَ اَنْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور جب کہا ابراہیم نے میرے رب دکھا مجھے کیسے زندہ کرے گا تو مردوں کو۔ فرمایا اس نے اور کیا نہیں ایمان لایا تو۔ کہا اس نے کیوں نہیں لیکن یہ کہ اطمینان ہو جائے میرے دل کو۔ فرمایا اس نے پس پکڑ لے چار پرندے پھر

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنُ قَالَ بَلٰى وَّلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ

مانوس کر لے انکو اپنے سے پھر رکھ دے ہر ایک پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا پھر پکار ان کو چلے آئیں گے وہ تیرے پاس دوڑتے ہوئے۔ اور جان رکھ بیشک اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے اموال اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگیں جس سے سات بالیں۔ ہر ایک بال میں ہوں سو دانے۔ اور اللہ زیادہ کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑی وسعت والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةٌ حَبَّةٌ وَاللَّهُ يُضَعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے اموال اللہ کی راہ میں پھر نہیں بتاتے اسکو جو انہوں نے خرچ کیا بطور احسان اور نہ کوئی تکلیف (دیتے ہیں)۔ ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ اور نہ کچھ خوف ہو گا ان کو اور نہ وہ نغمگین ہوں گے۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبَعُونَ مِمَّا انْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اچھی بات کہہ دینا اور درگزر کرنا بہتر ہے اس

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ

خیرات سے جس کے پیچھے ہو ایذا رسانی۔ اور
اللہ غنی ہے بردبار ہے۔

صَدَقَةٌ يَتَّبِعُهَا آذَى^ط وَ اللَّهُ غَنِيٌّ
حَلِيمٌ ﴿٢١٣﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ برباد کر دینا
اپنے صدقات احسان بتا کر اور ایذا پہنچا کر۔ اس
شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال دکھاوے
کے لئے لوگوں کو اور نہیں ایمان رکھتا اللہ پر
اور یوم آخرت پر۔ تو اس کی مثال ایسی ہے
جیسے ایک چٹان جس پر ہو تھوڑی سی مٹی پھر
برسے اس پر زور کا مینہ کہ چھوڑ جائے اسے
بالکل صاف۔ نہیں قدرت رکھیں گے اس
پر کچھ بھی جو کچھ انہوں نے کمایا۔ اور اللہ نہیں
ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا
صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْآذَى^ط كَالَّذِي
يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ
صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ
فَتَرَكَهَ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ
إِذَا كَسَبُوا^ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكَافِرِينَ ﴿٢١٤﴾

اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے
اموال حصول کے لئے اللہ کی رضا کے اور
اپنے دلوں کے ثبات کے۔ ایسی ہے جیسے
ایک باغ جو اونچی جگہ پر ہو تو برسے اس پر زور
کا مینہ پھر لے آئے وہ اپنا پھل دگنا۔ پھر اگر نہ
برسے اس پر زور کا مینہ تو پھوار (ہی کافی)۔

وَ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَ تَشْبِيهًا مِّنْ
أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ
أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ أُكُلَهَا ضَعْفَيْنِ
فَإِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلَّ وَاللَّهُ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرَةً ﴿٢١٥﴾

اور اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

أَيُّدٌ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ
مِّنْ نَّجِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضِعْفًا
فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٦﴾

کیا پسند کرتا ہے تم میں کوئی کہ ہو اس کا ایک
باغ کھجوروں کا اور انگوروں کا بہہ رہی ہوں جس
کے نیچے نہریں۔ اس کے لئے اس میں ہوں
ہر قسم کے پھل۔ اور آپکڑے اسے بڑھاپا اور
اس کی ہو اولاد ضعیف۔ پھر آپکڑے اس پر
ایک بگولا جس میں ہو آگ پس وہ جل جائے۔
اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تم سے
آیتیں تاکہ تم غور و فکر کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ
طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا
لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا
الْحَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ ۚ لَسْتُمْ
بِأَخْذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢١٧﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے خرچ کرو پاکیزہ
چیزوں میں سے جو تم کماتے ہو اور اس میں
سے جو نکالی ہیں ہم نے تمہارے لئے زمین
سے۔ اور نہ قصد کرنا ناپاک چیز کا ان میں سے
خرچ کرنے کا جبکہ نہ تم خود لو اس کو مگر یہ کہ
چشم پوشی کر جاؤ اس سے۔ اور جان رکھو بیشک
اللہ غنی ہے خوبیوں والا ہے۔

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ

شیطان خوف دلاتا ہے تمہیں تنگدستی کا اور حکم

دیتا ہے تمہیں بے حیائی کا۔ اور اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے مغفرت کا اپنی طرف سے اور فضل کا۔ اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔

بِالْفَحْشَاءِ ۚ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً
مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَسِعَ عَلَيْهِمُ
۲۱۸

وہ عطا فرماتا ہے حکمت جسکو چاہتا ہے۔ اور جسکو دی گئی حکمت بیشک اس کو دی گئی خیر کثیر۔ اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر وہی جو اہل عقل ہیں۔

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ
الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا
يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ
۲۱۹

اور جو بھی تم کرتے ہو کسی طرح کا خرچ یا ماننے ہو تم کوئی نذر۔ تو بیشک اللہ جانتا ہے اس کو۔ اور نہ ہو گا ظالموں کا کوئی مددگار۔

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذْرٍ مِّنْ
نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
مِنْ أَنْصَارٍ
۲۲۰

اگر اعلانیہ دو تم صدقات کو تو خوب ہے وہ۔ اور اگر پوشیدہ رکھو ان کو اور دے دو انہیں ضرورت مندوں کو تو وہ ہے بہتر تمہارے لئے۔ اور دور کرے گا وہ تم سے کچھ تمہاری برائیاں۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔

إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ
تُخْفُواهَا وَتُوتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ
۲۲۱

نہیں ہے تم پر (ذمہ) انکی ہدایت کا۔ لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ اور جو تم

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ

خرچ کرو گے کوئی مال تو تمہارے (فائدے کے) لئے ہے۔ اور نہیں خرچ کرتے تم مگر حصول کے لئے اللہ کی رضا کے۔ اور جو خرچ کرو گے تم کوئی مال پورا پورا دے دیا جائے گا وہ تمہیں۔ اور تمہارا نہ کچھ نقصان کیا جائے گا۔

خَيْرٍ فَلَا نَفْسِكُمْ^ط وَمَا تَنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِي إِيكُمْ وَ أَنْتُمْ لَا تَظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾

(خرچ کرو) ان حاجت مندوں پر جو رکے بیٹھے ہیں اللہ کی راہ میں۔ نہیں استطاعت رکھتے چلنے پھرنے کی زمین میں۔ خیال کرتا ہے ان کو ناواقف شخص خوش حال سوال سے بچتے رہنے کی وجہ سے۔ پہچان لو گے تم ان کو ان کے چہروں سے۔ نہیں سوال کرتے وہ لوگوں سے لپٹ کر۔ اور جو تم خرچ کرو گے کوئی مال تو بیشک اللہ اسکو جانتا ہے۔

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِحْشَاءً وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ^ع ﴿٢٧٣﴾

وہ لوگ جو خرچ کرتے رہتے ہیں اپنے اموال رات کو اور دن کو۔ پوشیدہ اور اعلانیہ تو ان کے لئے ہے ان کا اجر انکے رب کے پاس۔ اور نہ کوئی خوف ہو گا ان کو اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾

وہ لوگ جو کھاتے ہیں سود نہ کھڑے ہونگے وہ
 (قیامت کے دن) مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ
 شخص جس کو حواس باختہ کر دیا ہو شیطان نے
 چھو کر۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا در
 حقیقت تجارت بھی مانند ہے سود کے۔ حالانکہ
 حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کیا
 ہے سود کو۔ تو وہ پہنچی جس کے پاس نصیحت
 اس کے رب کی پھر وہ باز آگیا تو اسی کا ہے
 جو پہلے ہو چکا۔ اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔
 اور جو پھر لوٹ گیا تو ایسے لوگ دوزخ والے
 ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقْوَمُونَ
 إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ
 الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
 قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا
 وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا
 فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّهِ
 فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى
 اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
 النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧٥﴾

مثلاً ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔
 اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر ناشکرے گناہگار کو۔

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ
 وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿٢٧٦﴾

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں
 نے نیک اعمال اور قائم کی نماز اور ادا کی زکوٰۃ
 ان کے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب
 کے پاس۔ اور نہ کوئی خوف ہو گا ان کو اور
 نہ وہ نغمگین ہونگے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ
 أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ
 عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٧﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرو اللہ سے اور
چھوڑ دو وہ جتنا باقی رہ گیا سود میں سے اگر تم
ایمان رکھتے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا
مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿٢٧٨﴾

پھر اگر نہ کرو گے تم ایسا تو خبردار ہو جاؤ جنگ
کے لئے اللہ سے اور اسکے رسول سے۔ اور
اگر تم توبہ کر لو گے تو تمہارا حق ہے تمہارے
اصل سرمائے کا۔ نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر
ظلم کیا جائے گا۔

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ
اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ
رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا
تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾

اور اگر ہو (قرضدار) تنگ دست تو مہلت (دو
اسے) خوشحال ہونے تک۔ اور اگر (قرض)
بخش دو تو زیادہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم
جانتے ہو۔

وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ
مَيْسَرَةٍ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ
إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾

اور ڈرو اس دن سے لوٹا دیے جاؤ گے تم جس
میں اللہ کی طرف۔ پھر پورا بدلہ پانے گا ہر نفس
کو اس کا جو اس نے کمایا اور ان پر نہ ظلم ہو گا۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ
ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب معاملہ کرنے
لگو تم قرض کا کسی معیاد معین کے لئے تو لکھ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ
بِدَايِنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ

لیا کرو اسکو۔ اور چاہیے کہ لکھے تمہارے درمیان
 لکھنے والا عدل سے۔ اور نہ انکار کرے لکھنے
 والا لکھنے سے جیسا کہ سکھایا ہے اسے اللہ
 نے تو چاہیے کہ وہ لکھ دے

وَلْيَكْتُبَ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ
 وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا
 عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ

اور لکھوائے وہ جس پر ہے واجب (قرض)
 اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے کہ اس کا رب
 ہے۔ اور نہ کمی کرے اس میں سے کچھ بھی۔
 پھر اگر ہو وہ جس پر ہے واجب (قرض) کم عقل
 یا ضعیف یا نہ قابلیت رکھتا ہو کہ لکھوائے وہ
 خود تو لکھوائے اس کا ولی انصاف کے ساتھ

وَلْيَمْلِكِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَ لِيَتَّقِ
 اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَخْسُ مِنْهُ شَيْئًا
 فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ
 ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ
 فَلْيَمْلِكْ وَلِيَّهُ بِالْعَدْلِ

اور گواہ کر لیا کرو دو گواہوں کو اپنے مردوں میں
 سے۔ پھر اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک مرد اور دو
 عورتیں ان میں سے جن کو تم پسند کرو بطور گواہ
 کہ اگر بھول جائے ان دونوں میں سے ایک تو
 اسے یاد دلا دے ان دونوں میں سے
 دوسری

وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ
 فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ
 وَامْرَأَتَيْنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ
 أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكَّرَ
 إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى

اور نہ انکار کریں گواہ جب بھی بلائے جائیں۔
 اور نہ تساہل کرنا کہ لکھو تم اسے تھوڑا ہو یا

وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا
 تَسْمُؤًا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ

كَبِيرًا إِلَىٰ آجَلِهِ

بہت اس کی میعاد تک۔

ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَ أَقْوَمُ
لِلشَّهَادَةِ وَ أَدْنَىٰ آلَا تَرْتَابُوا

یہ نہایت قرین انصاف ہے اللہ کے نزدیک
اور زیادہ درست ہے شہادت کے لئے اور
زیادہ قریب ہے اسکے کہ نہ شبہ میں پڑو تم

إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ إِلَّا تَكْتُبُوهَا وَ أَشْهَدُوا إِذَا
تَبَايَعْتُمْ

سوائے اس کے کہ ہو تجارت دست بدست
لیتے دیتے ہو جسے تم آپس میں تو نہیں تم
پر کچھ گناہ کہ نہ لکھو تم اس کو۔ اور گواہ کر لیا کرو
جب تم خرید و فروخت کیا کرو

وَ لَا يُضَآءَرُ كَاتِبٌ وَ لَا شَهِيدٌ وَ إِنْ
تَفَعَّلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَ اتَّقُوا
اللَّهَ وَ يُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَ اللَّهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور نہ کرے نقصان کاتب اور نہ گواہ۔ اور اگر
ایسا کرو تم تو یقیناً گناہ ہے تمہارے لئے۔ اور
ڈرو اللہ سے۔ اور علم سکھاتا ہے تمہیں اللہ۔
اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَ لَمْ تَجِدُوا
كَاتِبًا فَرِهْنِ مَّقْبُوضَةً فَإِنْ آمَنَ
بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي

اور اگر تم ہو سفر میں اور نہ پاس کو کوئی لکھنے والا
تو رہن با قبضہ (پر قرض لے لو)۔ پھر اگر
اعتبار کرے کوئی تم میں سے دوسرے کا (تو
رہن کے بغیر قرض دیدے) تو چاہیے کہ لوٹا

دے وہ اعتبار کیا گیا ہے جس پر اس کی امانت
 - اور ڈرے اللہ سے جو اس کا رب ہے۔ اور
 مت چھپاؤ شہادت کو۔ اور جو چھپانے گا اس کو
 تو یقیناً گناہگار ہو گا اس کا دل۔ اور اللہ اس سے
 جو تم کرتے ہو جاننے والا ہے۔

اَوْثَمِنَ اٰمَانَتَهُ وَاٰتَمَّنِي اللّٰهُ رَبَّهُ ط
 وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا
 فَانَّهُ اِثْمٌ قَلْبُهُ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
 عَلِيمٌ ع

اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ
 ہے زمین میں۔ اور اگر تم ظاہر کرو گے جو کچھ
 ہے تمہارے دلوں میں یا چھپاؤ گے اس کو
 حساب لے گا تم سے اس کا اللہ۔ پھر وہ
 مغفرت کریگا جس کی چاہے اور عذاب دیگا جسے
 چاہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط
 وَاِنْ تُبَدُّوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ
 تُخْفُوْهُ يُخٰسِبِكُمْ بِهٖ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ ط
 لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ
 وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ایمان لایا رسول اس پر جو نازل کیا گیا اس کی
 طرف اسکے رب کے پاس سے اور مومنین
 بھی۔ یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس
 کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اسکے
 رسولوں پر۔ نہیں فرق کرتے ہم کسی ایک
 میں اس کے رسولوں میں۔ اور کہتے ہیں سنا ہم
 نے اور اطاعت کی ہم نے چاہیے تیری
 بخش ہمارے رب اور تیری طرف لوٹنا ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
 رَبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
 وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نَفَرِقُ
 بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
 وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
 الْمَصِيْرُ ط

نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جان کو مگر اسکی
 وسعت کے مطابق۔ اسی کے لئے ہے (اجر
 اسکا) جو اس نے کمایا۔ اور اسی پر ہے (وبال
 اسکا) جو اس نے کمایا۔ ہمارے رب نہ مواخذہ
 کر ہم سے اگر بھول جائیں ہم یا چوک ہو جانے
 ہم سے۔ ہمارے رب اور نہ ڈال ہم پر ایسا
 بوجھ جیسا ڈالا تھا تو نے لوگوں پر ہم سے پہلے۔
 ہمارے رب اور نہ اٹھوا ہم سے بوجھ اتنا کہ
 نہیں طاقت ہم میں جس کی۔ اور معاف فرما
 ہمیں۔ اور مغفرت فرما ہماری۔ اور رحم فرما ہم
 پر۔ تو مددگار ہے ہمارا۔ سو مدد فرما ہماری ان
 لوگوں پر جو کافر ہیں۔

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط
 لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط
 رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ
 أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا ج
 إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ
 قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا ج
 بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَقِفْ
 وَأَرْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
 عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ع





آلِ عِمْرَانَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

<p>الم۔</p>	<p>الم ﴿١﴾</p>
<p>اللہ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے - زندہ ہے سب کو تھا منے والا ہے۔</p>	<p>اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿٢﴾</p>
<p>نازل کی اس نے تم پر کتاب حق کے ساتھ جو تصدیق کرتی ہے ان کی جو اس سے پہلے تھیں اور نازل کیں اس نے تورات اور انجیل۔</p>	<p>نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٣﴾</p>
<p>اس سے پہلے۔ ہدایت لوگوں کے لئے اور نازل کیا اس نے فرقان۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیتوں کا ان کے لئے ہے سخت عذاب۔ اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔</p>	<p>مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤﴾</p>

بیشک اللہ - نہیں ہے پوشیدہ اس سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٦﴾

وہی ہے جو صورتیں بناتا ہے تمہاری ارحام میں جیسی چاہتا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے۔ غالب ہے حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦﴾

وہی ہے جس نے نازل کی تم پر کتاب جس میں آیات محکم ہیں۔ وہی اصل ہیں کتاب کی اور بعض دوسری متشابہات ہیں۔ سو وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے تو وہ اتباع کرتے ہیں انکی جو متشابہ ہیں ان میں سے۔ تلاش میں فتنہ کی اور تلاش میں اسکی اصلیت کی۔ حالانکہ نہیں جانتا اسکی اصلیت کو سوائے اللہ کے اور جو پختہ کار ہیں علم میں وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ان پر۔ یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔ اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر وہی جو میں اہل دانش۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾

ہمارے رب نہ پھیر ہمارے دلوں کو بعد اس

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ

کے جب ہدایت بخشی ہے تو نے ہمیں اور عطا فرما ہمیں اپنے پاس سے رحمت۔ یقیناً تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾

ہمارے رب یقیناً تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو اُس دن کہ نہیں کچھ شک جس (کے آنے) میں۔ بیشک اللہ نہیں خلاف کرتا وعدہ کے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ
لَّا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيعَادَ ﴿٩﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہیں کام آسکیں گے ان کو ان کے اموال اور نہ ان کی اولاد اللہ (کے مقابلے) میں کچھ بھی۔ اور یہی لوگ ہیں جو ہونگے ایندھن آتش جہنم کے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾

(انکا) معاملہ جیسا آل فرعون اور ان لوگوں کا جو تھے ان سے قبل۔ تکذیب کی انہوں نے ہماری آیتوں کی۔ تو پکڑ لیا انہیں اللہ نے انکے گناہوں کے سبب اور اللہ ہے سخت سزا دینے والا۔

كَذَّابِ آلِ فِرْعَوْنَ وَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَآخَذَهُمُ اللَّهُ
بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾

کمدو ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا کہ مغلوب ہو جاؤ گے تم اور اکٹھے کئے جاؤ گے تم جہنم کی طرف اور وہ ہے بہت برا ٹھکانہ۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتْغَلِبُونَ
وَمُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَ بئْسَ
الْمِهَادُ ﴿١٢﴾

بیشک تھی تمہارے لئے نشانی ان دو گروہوں میں جو نبرد آزما ہو گئے آپس میں۔ ایک گروہ تھا جو لڑ رہا تھا اللہ کی راہ میں۔ اور دوسرا کافروں کا۔ دیکھ رہے تھے وہ ان کو دو گنا اپنے سے کھلی آنکھوں سے۔ اور اللہ مدد دیتا ہے اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے۔ یقیناً اسمیں بڑی عبرت ہے اہل بصارت کے لئے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ
التَّاتِيَةِ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَ أُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ
مِثْلِيهِمْ رَأَى الْعَيْنِ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ
بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾

نیت دار بنادی گئی ہے لوگوں کے لئے
محبت رغبتوں کی عورتیں سے اور بیٹوں سے
اور ڈھیر جمع کئے ہوئے سونے سے اور چاندی
سے اور گھوڑوں سے جو نشان لگے ہوئے ہیں
اور مویشیوں سے اور کھیتی سے۔ یہ ہیں سامان
دنیا کی زندگی کے۔ اور اللہ کے پاس ہے
بہت اچھا ٹھکانہ۔

زِينٍ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ
النِّسَاءِ وَالْبَيْنِ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ
مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ
حَسَنُ الْمَأْتَبِ ﴿١٤﴾

کو کیا بتاؤں میں تمہیں وہ جو زیادہ بہتر ہے
تمہاری ان چیزوں سے۔ ان لوگوں کے لئے
جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کے رب کے
پاس جنتیں ہیں بہ رہی ہیں جن کے نیچے

قُلْ أَوْنَيْتُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَلِكَ
لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

نہیں رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں - اور بیویاں
میں پاکیزہ اور خوشنودی اللہ کی - اور اللہ دیکھ رہا
ہے اپنے بندوں کو۔

فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ
مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾

وہ لوگ جو کہتے ہیں ہمارے رب یقیناً ہم ایمان
لے آئے سو معاف فرما ہم سے ہمارے گناہ
اور محفوظ رکھ ہم کو عذاب سے دوزخ کے۔

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا فَأَغْفِرْ
لَنَا ذُنُوبَنَا وَتَنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور
عبادت کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور
مغفرت مانگنے والے اوقات سحر میں۔

الصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ
وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ﴿١٧﴾

گواہی دی ہے اللہ نے اس کی کہ نہیں کوئی
معبود سوائے اسکے اور فرشتے اور اہل علم نے
وہ قائم ہے عدل کے ساتھ۔ نہیں کوئی معبود
سوائے اس کے غالب ہے حکمت والا ہے۔

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا
بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

یقیناً دین اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔ اور
نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے جنہیں دی گئی
کتاب مگر اسکے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس علم

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا
اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا
مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

ضد سے آپس کی۔ اور جو کفر کرے اللہ کی آیتوں کے ساتھ تو یقیناً اللہ جلد لینے والا ہے حساب۔

بَيْنَهُمْ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ
اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾

پس اگر جھگڑنے لگیں وہ تم سے تو کم دو جھکا دیا میں نے اپنا سر اللہ کے آگے اور جس نے اتباع کی میری۔ اور کم دو ان لوگوں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کیا تم اسلام لاتے ہو۔ پس اگر وہ اسلام لے آئیں تو بے شک وہ ہدایت پا گئے۔ اور اگر وہ مڑ جائیں تو صرف تم پر پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ دیکھنے والا ہے بندوں کو۔

فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسَلَمْتُ
وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ
لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ
ءَأَسَلَمْتُمْ ۖ فَإِنْ أَسَلَمُوا فَقَدْ
اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا
عَلَيْكَ الْبَلْغُ ۚ وَاللَّهُ بِصِدْرِهِ
بِالْعِبَادِ ۚ ﴿٢٠﴾

یقیناً وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں انبیاء کو ناحق۔ اور قتل کرتے ہیں ان لوگوں کو جو حکم دیتے ہیں انصاف کا لوگوں میں سے۔ تو خوشخبری سنا دو انہیں دکھ دینے والے عذاب کی۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ
وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ
وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ
مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
أَلِيمٍ ﴿٢١﴾

یہی ہیں وہ لوگ برباد ہو گئے جن کے اعمال دنیا میں اور آخرت میں اور نہیں ان کا کوئی

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنکو دیا گیا تھا ایک حصہ کتاب میں سے بلائے جاتے ہیں وہ کتاب اللہ کی طرف تاکہ یہ فیصلہ کر دے ان کے درمیان تو پھر جاتا ہے ایک فریق ان میں سے اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٢﴾

یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ سوائے چند روز کے۔ اور انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے انکے دین کے بارے میں اس نے جو بہتان وہ باندھتے ہیں۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ نَمَسَّنَا النَّارَ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۗ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾

تو کیا حال ہو گا جب جمع کریں گے ہم ان کو اس دن نہیں کوئی شک جس میں۔ اور پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو اسکا جو اس نے کمایا اور ان پر نہیں ظلم کیا جائیگا۔

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْتَهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

کہدو اے اللہ مالک بادشاہی کے دیتا ہے تو ملک جسکو چاہے اور پھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے۔ اور عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ

ذلت دیتا ہے جسکو چاہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں
ہے بھلائی۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَتُنِذِلُ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾

تو ہی داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور تو ہی
داخل کرتا ہے دن کو رات میں۔ اور تو ہی
نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور تو ہی نکالتا
ہے بے جان کو جاندار سے۔ اور رزق دیتا ہے
جسکو چاہتا ہے بے حساب۔

تُوجِبُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوجِبُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

نہ چاہیے کہ بنائیں مومن کافروں کو دوست
مومنوں کو چھوڑ کر۔ اور جو کرے گا ایسا تو نہیں
اسکا اللہ سے کچھ عہد۔ سوائے اسکے کہ صورت
پیدا کرو تم ان سے بچاؤ کی۔ اور ڈراتا ہے تمہیں
اللہ اپنی ذات سے۔ اور اللہ ہی کی طرف
ہے لوٹ کر جانا۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ
يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي
شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً
وَيُحِذِّرُ كُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللَّهِ
الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾

کہدو کہ مخفی رکھو تم اسے جو تمہارے سینوں
میں ہے یا ظاہر کرو اسے جانتا ہے اس کو اللہ
۔ اور جانتا ہے وہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ
تُبَدُّوهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ وَ يَعْلَمُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾

زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ
مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا
وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَ يَجِدِ رُكُومَ
اللَّهِ نَفْسَهُ وَاللَّهُ رَءُوفٌ
بِالْعِبَادِ ﴿٢٧﴾

جس دن پالے گا ہر شخص وہ جو کی ہوگی اس
نے کوئی نیکی اپنے سامنے حاضر۔ اور وہ بھی
جو کی ہوگی اس نے کوئی برائی۔ آرزو کرے گا
وہ کاش کہ اس میں اور اُس (برائی) میں
مسافت ہو جاتی دور کی۔ اور ڈراتا ہے تکو اللہ
اپنی ذات سے۔ اور اللہ نہایت مہربان ہے
اپنے بندوں پر۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي
يُحِبِّكُمْ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٨﴾

کہدو اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ سے تو پیروی کرو
میری۔ محبت کرے گا تم سے اللہ اور معاف
کر دے گا تم سے تمہارے گناہ اور اللہ بخشنے
والا ہے مہربان ہے۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ
تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْكَافِرِينَ ﴿٢٩﴾

کہدو اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی۔ پس
اگر وہ منہ موڑ لیں تو بیشک اللہ نہیں پسند کرتا
کافروں کو۔

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَ نُوحًا وَ آلَ

بیشک اللہ نے منتخب فرمایا آدم اور نوح اور

آل ابراہیم کو اور آل عمران کو تمام جہان کے لوگوں پر۔

إِبْرَاهِيمَ وَ آلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾

اولاد تھے بعض ان میں سے بعض کی۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾

جب کہا عمران کی بیوی نے میرے رب بیشک میں نذر کرتی ہوں تیرے جو میرے پیٹ میں ہے آزاد کر کے تو قبول فرما مجھ سے۔ بیشک تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾

پھر جب اسکے ولادت ہوئی کہنے لگی میرے رب میں نے جنم دی ہے لڑکی۔ جبکہ اللہ خوب جانتا ہے جو اس نے جنا۔ اور نہیں ہوتا لڑکا مانند اس لڑکی کے۔ اور میں نے نام رکھا اسکا مریم۔ اور میں پناہ میں دیتی ہوں اس کو تیری اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾

تو قبول فرمایا اس کو اسکے رب نے عمدہ قبولیت کے ساتھ اور پروان چڑھایا اسے عمدہ پرورش

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا

سے۔ اور فہیل بنایا اس کا زکریا کو۔ جب بھی جاتا اس کے پاس زکریا محراب میں تو پاتا اسکے پاس کھانا۔ کہا اے مریم کہاں سے آیا ہے تیرے پاس یہ۔ کہا اس نے یہ ہے اللہ کے پاس سے۔ بیشک اللہ رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے حساب۔

دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَمْرُؤُا أَنَّىٰ لَكَ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

وہاں پر دعا کی زکریا نے اپنے رب سے۔ کہا میرے رب عطا فرما مجھے اپنے پاس سے اولاد صالح۔ بے شک تو سننے والا ہے دعا کا۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٢٨﴾

پس آواز دی اسے فرشتوں نے جبکہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا محراب میں۔ بیشک اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو تیجی کی جو تصدیق کرنیوالا ہے اس کلمہ کی جو اللہ کی طرف سے ہے اور سردار اور رغبت نہ رکھنے والا اور نبی نیکو کاروں میں سے ہوگا۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيٰ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِرَحْمٰتِي مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَبِّكَ وَسَيِّدًا وَرَحْمَةً وَرَبِّكَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٩﴾

کہا اے میرے رب کیونکر ہو گا میرے ہاں لڑکا جبکہ ہو گیا ہوں میں بوڑھا اور میری بیوی

قَالَ رَبِّ اَنۡىۡ يَكُوْنُ لِىۡ عِلْمٌ وَّ اَقَدۡ بَلَغَنِى الْكِبَرُ وَاَمْرًاۙىۡ عَاقِرٌ قَالَ

كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿٤٠﴾

بانجھ۔ فرمایا اسطرح اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ
إِنَّكَ إِلَّا تَكَلَّمُ النَّاسَ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا وَ اذْكُرْ رَبَّكَ
كَثِيرًا وَ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْبُكْرَةِ ﴿٤١﴾

کہا اے میرے رب مقرر فرما دے میرے
لئے نشانی۔ فرمایا اے نشانی تیرے لئے ہے
کہ نہ بات کر سکے گا تو لوگوں سے تین دن مگر
اشارے سے۔ اور ذکر کر اپنے رب کا کثرت
سے اور تسبیح کر صبح اور شام۔

وَ اذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَمْرُؤُا اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰكَ وَ طَهَّرَكَ وَ اصْطَفٰكَ
عَلٰى نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾

اور جب کہا فرشتوں نے اے مریم بیشک اللہ
نے تجھ کو منتخب کیا ہے اور تجھ کو پاک کیا ہے
اور تجھ کو برگزیدہ کیا ہے تمام دنیا کی عورتوں سے۔

يَمْرُؤُا اَقْنَتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ
وَ ارْكَعِيْ مَعَ الرُّكَّعِيْنَ ﴿٤٣﴾

اے مریم فرمانبرداری کر اپنے رب کی اور سجدہ
کر اور رکوع کر ساتھ رکوع کرنے والوں کے۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ
اِلَيْكَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ
يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيْهُمْ يَكْفُلُ
مَرْيَمَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ
يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾

یہ خبروں میں سے ہیں غیب کی جو ہم وحی
کرتے ہیں تمہاری طرف۔ اور نہیں تھے تم
ان کے پاس جب وہ ڈال رہے تھے اپنے
قلم (بطور قرعہ) کہ کون ان میں سے ہوگا کفیل
مریم کا۔ اور نہ ہی تھے تم ان کے پاس جب
وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

بناتا ہوں تمہارے سامنے مٹی سے صورت
 پرندے کی پھر پھونک مارتا ہوں اس میں تو ہو
 جاتا ہے وہ پرندہ حکم سے اللہ کے۔ اور
 تندرست کر دیتا ہوں پیدائشی اندھے اور کوڑھی
 کو۔ اور زندہ کر دیتا ہوں مردوں کو حکم سے اللہ
 کے۔ اور بتا دیتا ہوں تم کو جو کچھ تم کھاتے ہو
 اور جو کچھ تم ذخیرہ کر رکھتے ہو اپنے گھروں میں۔
 یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے تمہارے لئے
 اگر تم ہو ایمان والے۔

أَخْلَقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ
 الطَّيْرِ فَانْفُخْ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا
 بِإِذْنِ اللَّهِ وَ أُبْرِئُ الْأَكْمَهَ
 وَالْأَبْرَصَ وَ أَحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ
 وَ أَنْبِئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَ مَا تَدَّخِرُونَ
 فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ
 إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٤١﴾

اور تصدیق کرتا ہوں اس کی جو تھا مجھ سے پہلے
 تورات میں سے اور تاکہ میں حلال کردوں
 تمہارے لئے بعض چیزیں جو حرام کر دی گئی
 تھیں تم پر۔ اور آیا ہوں تمہارے پاس نشانی
 کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے۔ تو
 ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری۔

وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ
 وَ لِأَحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ
 عَلَيْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ
 رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
 أَطِيعُوا ﴿٤٢﴾

بیشک اللہ ہے میرا رب اور تمہارا رب تو
 عبادت کرو اسی کی۔ یہی ہے راستہ سیدھا۔

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا
 صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤٣﴾

پھر جب محسوس کیا عیسیٰ نے انکی طرف سے انکار تو کہا کون ہے میرا مددگار اللہ کا طرفدار۔
 کہا حواریوں نے ہم میں مددگار اللہ کے۔ ایمان لائے ہم اللہ پر اور گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ
 مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ
 الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ آمَنَّا
 بِاللَّهِ وَ أَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾

ہمارے رب ایمان لے آئے ہم اس پر جو نازل فرمایا تو نے اور اتباع کی ہم نے رسول کی تو لکھ دے ہم کو گواہی دینے والوں میں۔

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَ أَتَّبَعْنَا
 الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾

اور مکر کیا انہوں نے اور تدبیر کی اللہ نے۔ اور اللہ ہے بہترین تدبیر کرنے والا۔

وَمَكَرُوا وَ مَكَرَ اللَّهُ وَ اللَّهُ خَيْرُ
 الْمَاكِرِينَ ﴿٥٤﴾

جب فرمایا اللہ نے اے عیسیٰ بیشک میں قبض کر لوں گا تجھے اور اٹھا لوں گا تجھے اپنی طرف اور پاک کر دوں گا تجھے ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا اور رکھوں گا ان لوگوں کو جنہوں نے تیری پیروی کی غالب ان لوگوں کو پر جنہوں نے کفر کیا قیامت کے دن تک۔ پھر میری طرف تمہارا لوٹنا ہے پھر میں فیصلہ کر دوں گا تمہارے درمیان اسکا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ
 وَ رَافِعُكَ إِلَيَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا وَ جَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ
 فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
 فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾

پس رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو دوں گا
میں ان کو عذاب سخت دنیا میں اور آخرت میں
اور نہ ہو گا ان کا کوئی مددگار۔

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعْدِبْهُمْ عَذَابًا
شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا
لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٥٦﴾

اور پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے
رہے نیک اعمال پورا دے گا وہ ان کو ان کا
صلہ اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو۔

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ
لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾

یہ جو پڑھ کر سناتے ہیں ہم تم کو آیات میں
سے میں اور تذکرہ ہے پر حکمت۔

ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَ
الذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾

یقیناً مثال عیسیٰ کی اللہ کے نزدیک مانند
ہے مثال آدم کی۔ تخلیق کی اس نے اس کی
مٹی سے پھر فرمایا اس سے ہو جا تو وہ ہو گیا۔

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ
خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾

یہی حق ہے تیرے رب کی طرف سے تو نہ
تو ہونا ہرگز شک کرنے والوں میں۔

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ
الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٠﴾

پس جو کوئی حجت کرے تجھ سے اس بارے میں
اسکے بعد جو کچھ آچکا ہے تیرے پاس علم میں

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا
جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ

سے تو کہہ کہ آؤ بلائیں ہم اپنے بیٹوں کو اور
(بلاؤ تم) اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو
اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم خود اور تم خود۔ پھر
مباہلہ کریں پھر بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر۔

أَبْنَاءَنَا وَ أَبْنَاءَكُمْ وَ نِسَاءَنَا
وَ نِسَاءَكُمْ وَ أَنْفُسَنَا وَ أَنْفُسَكُمْ^{تف}
ثُمَّ نَبْتَهَلُ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى
الْكَذِبِينَ ﴿١١﴾

یقیناً یہ ہی ہے بیان بالکل سچا۔ اور نہیں کوئی
معبود سوائے اللہ کے۔ اور بے شک اللہ ہی
ہے غالب صاحب حکمت۔

إِنَّ هَذَا هُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا
مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢﴾

پس اگر یہ پھر جائیں تو یقیناً اللہ خوب جانتا ہے
مفسدوں کو۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
بِالْمُفْسِدِينَ ﴿١٣﴾

کمدو اے اہل کتاب آؤ ایک بات کی طرف
جو یکساں ہے ہمارے اور تمہارے درمیان کہ
نہ عبادت کریں ہم سوائے اللہ کے۔ اور نہ
شریک بنائیں اس کے ساتھ کسی کو۔ اور نہ
بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو کارساز اللہ کے
سوا۔ پھر اگر یہ منہ موڑیں تو کمدو کہ گواہ رہو کہ ہم
فرمانبردار ہیں۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى
كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ إِلَّا
نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَ لَا نُشْرِكُ بِهِ
شَيْئاً وَ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا
أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿١٤﴾

اے اہل کتاب کیوں جھگڑتے ہو تم ابراہیم کے بارے میں حالانکہ نہیں نازل کی گئی تھیں تورات اور انجیل مگر اس کے بعد۔ تو کیا نہیں تم عقل رکھتے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَاجُّوْنَ فِىۤٔ اِبْرٰهِيْمَ وَاَنْزِلَتْ التَّوْرٰتُ وَاَلْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖۙ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٥﴾

یہ تم ہو وہ لوگ جو جھگڑتے ہو ایسی بات میں تمہیں تھا جس کا کچھ علم۔ تو کیوں جھگڑتے ہو ایسی بات میں نہیں تمہیں جس کا کچھ علم۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤٰلَآءِ حُجَجْتُمْ فِیۤمَآ لَكُمْ بِہٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّوْنَ فِیۤمَآ لَیْسَ لَكُمْ بِہٖ عِلْمٌ وَّاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

نہ تھا ابراہیم یہودی اور نہ نصرانی بلکہ تھا وہ سب سے لا تعلق فرمانبردار۔ اور نہیں تھا وہ مشرکوں میں سے۔

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُودِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِیۡفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٢٧﴾

بیشک زیادہ قریب لوگوں میں ابراہیم سے وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی اس کی۔ اور یہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ ساتھی ہے مومنوں کا۔

اِنَّ اَوْلٰى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَاٰلِهٖٓ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَوٰى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٨﴾

خواہش رکھتا ہے ایک گروہ اہل کتاب میں سے کہ کاش گمراہ کر دیں وہ تم کو۔ حالانکہ نہیں گمراہ کر رہے ہیں مگر اپنے آپ کو اور نہیں رکھتے وہ شعور۔

وَدَّتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَ مَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾

اے اہل کتاب کیوں انکار کرتے ہو تم اللہ کی آیتوں کا جبکہ تم خود گواہی دیتے ہو۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ أَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾

اے اہل کتاب کیوں غلط ملط کرتے ہو تم حق کو باطل کے ساتھ اور چھپاتے ہو حق کو جبکہ تم جانتے بھی ہو۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾

اور کہا ایک گروہ نے اہل کتاب میں سے ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے دن کے شروع میں اور انکار کر دیا کرو اس کے آخر میں۔ شاید کہ وہ برگشتہ ہو جائیں۔

وَ قَالَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَ جِهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٧٢﴾

اور مت بات مانو مگر اس کی جس نے پیروی کی تمہارے دین کی۔ کہ دو بیشک ہدایت تو اللہ

وَ لَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ ﴿٧٤﴾ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ

ہی کی ہدایت ہے۔ کہ دیا جائے کسی کو ویسا ہی جو دیا گیا تم کو۔ یا وہ حجت قائم کر دیں گے تم پر تمہارے رب کے روبرو۔ کہدو بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ دیتا ہے وہ جسے چاہتا ہے اور اللہ کائنات والا علم والا ہے۔

أَنْ يُؤْتِيَ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ
أَوْ يُجَاجُوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ
يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

خاص کر لیتا ہے وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا۔

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا ہے کہ اگر امانت رکھ دے تو اس کے پاس ڈھیروں مال تو لوٹا دے وہ تجھ کو۔ اور ان میں کوئی ایسا ہے کہ اگر امانت رکھے تو اس کے پاس ایک دینار تو نہ لوٹائے وہ تجھ کو مگر یہ کہ رہ تو اس کے سر پر کھڑا۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ نہیں ہم پر اُمیوں کے بارے میں مواخذہ۔ اور بولتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور وہ جانتے ہیں۔

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ
تَأْمَنَهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّيهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ
مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّيهِ
إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمَّتْ عَلَيْهِ قَائِمًا
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي
الْأَمِينِ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾

ہاں جس نے پورا کیا اپنے عہد کو اور تقویٰ اختیار کیا تو بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے مستقیوں کو۔

بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾

بیشک وہ لوگ جو بیچ ڈالتے ہیں اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر۔ یہی لوگ میں نہیں کچھ حصہ جنکا آخرت میں اور نہیں کلام کرے گا ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا انکی طرف قیامت کے دن اور نہ پاک کریگا انکو۔ اور ان کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۗ وَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾

اور بلاشبہ ان میں ایک گروہ ہے جو مروڑتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب کے (پڑھنے میں) تاکہ تم سمجھو کہ وہ کتاب میں سے ہے حالانکہ نہیں ہوتا وہ کتاب میں سے۔ اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ نہیں ہے وہ اللہ کی طرف سے۔ اور بولتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور وہ جانتے ہیں۔

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوَنَ أَسْنِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾

نہیں ہے (زیب) کسی بشر کو کہ عطا فرمائے اسے اللہ کتاب اور حکمت اور نبوت پھر وہ کہے لوگوں سے کہ ہو جاؤ بندے میرے اللہ کو چھوڑ کر۔ بلکہ ہو جاؤ تم اللہ والے کیونکہ تم تعلیم

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّنَ بِمَا كُنْتُمْ

دیتے ہو کتاب کی اور اس بنا پر کہ تم پڑھتے
پڑھاتے رہتے ہو۔

تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَ يَمَا كُنْتُمْ
تَدْرُسُونَ ﴿٧٦﴾

اور نہ ہی حکم دے گا وہ تم کو کہ بنا لو تم فرشتوں
اور نبیوں کو معبود۔ کیا حکم دے گا وہ تم کو کفر کا
اسکے بعد جب تم مسلمان ہو چکے ہو۔

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ
وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ
بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٧٧﴾

اور جب لیا اللہ نے عہد نبیوں سے کہ جو عطا
کروں میں تم کو کوئی کتاب اور حکمت پھر آنے
تمہارے پاس رسول تصدیق کرتا ہوا اسکی جو
تمہارے پاس ہے تو ضرور ایمان لانا ہو گا تمہیں
اس پر اور ضرور مدد کرنی ہوگی اس کی۔ فرمایا اس
نے کیا تم نے اقرار کیا اور قبول کیا اس پر میرا
عہد۔ کہا انہوں نے ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا
پس گواہ رہو تم اور میں بھی تمہارے ساتھ
گواہوں میں سے ہوں۔

وَ إِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا
آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَ حِكْمَةٍ ثُمَّ
جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ
لْتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَ لَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ
وَ أَخَذْتُمْ عَلَيَّ ذَلِكُمْ أَصْرِي قَالُوا
أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَ أَنَا مَعَكُمْ
مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾

پھر جو پھر جانے اس کے بعد تو وہی لوگ ہیں
جو فاسق ہیں۔

فَمَنْ تَوَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ﴿٨٢﴾

پھر کیا سوا اللہ کے دین کے وہ طالب ہیں
حالانکہ اس کے فرمانبردار ہیں جو میں آسمانوں
میں اور زمین میں خوشی یا ناخوشی سے اور اسی
کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ
مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا
وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور وہ جو نازل کیا گیا
ہم پر اور وہ جو نازل کیا گیا تھا ابراہیم پر اور
اسماعیل اور اسحق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر
اور وہ جو دیا گیا تھا موسیٰ اور عیسیٰ اور انبیاء کو ان
کے رب کی طرف سے۔ نہیں کرتے ہم کچھ
فرق کسی میں ان میں سے۔ اور ہم اسی کے
فرماں بردار ہیں۔

قُلْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا
أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا
أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ
رَبِّهِمْ ۖ لَا نَفَرُّ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ
وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾

اور جو اختیار کرے گا سوائے اسلام کے کوئی
دین تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا اس سے۔
اور وہ ہو گا آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں
میں سے۔

وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ
يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ
الْخَاسِرِينَ ﴿٨٥﴾

کیونکہ ہدایت دے اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے
کفر کیا بعد اپنے ایمان کے جبکہ گواہی دے چکے

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا
بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ

تھے وہ کہ یہ رسول برحق ہے اور آگئی ہیں ان کے پاس واضح نشانیاں۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔

حَقٌّ وَ جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٦﴾

یہ لوگ ہیں جنکی سزا ہے کہ ان پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی۔

أُولَئِكَ جَزَاءُهُمْ أَنَّنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾

ہمیشہ رہیں گے وہ اسمیں۔ نہ کم کیا جائیگا انے عذاب اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٨﴾

مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اس کے بعد اور اصلاح کر لی تو یقیناً اللہ معاف فرمانے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٨٩﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا بعد اپنے ایمان کے پھر بڑھتے گئے کفر میں۔ ہرگز نہیں قبول کی جائیگی ان کی توبہ اور یہ لوگ ہی گمراہ ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ أَزْدَادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر گئے جبکہ وہ کافر تھے تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا ان

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلٌّ

میں سے کسی سے زمین بھر سونا اگرچہ دے وہ
 فدیہ میں اسے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے
 ہے عذاب دکھ دینے والا۔ اور نہیں ہو گا ان
 کا کوئی مددگار۔

الْأَرْضِ زَهَبًا ۖ وَلَوْ افْتَدَىٰ بِهِ
 أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ وَمَا
 لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ۝۶۱

ہرگز نہیں پہنچ سکو گے تم نیکی کو جب تک نہ
 خرچ کرو تم اس میں سے جو تم محبوب رکھتے
 ہو۔ اور جو تم خرچ کرو گے کوئی چیز تو یقیناً اللہ
 اس کو جانتا ہے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا
 يُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ
 اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝۶۲

تمام کھانے کی چیزیں تمہیں حلال بنی اسرائیل
 کے لئے مگر جو حرام کر لیا تھا اسرائیل نے
 خود اپنے اوپر قبل اس کے کہ نازل کی گئی
 تورات۔ کہدو لاؤ تورات کو پھر پڑھو اسے اگر
 تم ہو سچے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلالًا لِّبَنِي
 إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ
 عَلَىٰ نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنزَّلَ
 التَّوْرَةُ ۚ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ
 فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝۶۳

پھر جو کوئی گھڑ لے اللہ پر جھوٹ اس کے بعد
 تو ایسے لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔

فَمَنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ
 بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۶۴

کہدو سچ فرما دیا اللہ نے۔ تو پیروی کرو دین

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۚ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَ مَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٥﴾

ابراہیم کی جو سب سے بے تعلق ہو کر اللہ کا ہو
رہا تھا۔ اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي
بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَ هُدًى لِّلْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

یقیناً پہلا گھر جو مقرر کیا گیا تھا لوگوں (کی عبادت)
کے لئے وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت
اور موجب ہدایت جہان والوں کے لئے۔

فِيهِ آيَةٌ بَيِّنَةٌ مِّمَّا أَتَىٰ إِبْرَاهِيمَ
وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَ لِلَّهِ عَلَى
النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
إِلَيْهِ سَبِيلًا وَ مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ
غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٦٧﴾

اس میں میں نشانیاں کھلی ہوئی۔ مقام ابراہیم
ہے۔ اور جو کوئی داخل ہوا اس میں ہو گیا وہ امن
والا۔ اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر کہ حج کرے
اس گھر کا ہر وہ شخص جو استطاعت رکھتا ہے
اس تک جانے کی۔ اور جو انکار کرے تو یقیناً
اللہ بے نیاز ہے اہل عالم سے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا
تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

کہدو اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو تم اللہ
کی آیتوں سے۔ جبکہ اللہ گواہ ہے اس پر جو تم
کرتے ہو۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُوهَا

کہدو اے اہل کتاب کیوں روکتے ہو تم اللہ
کے راستے سے اسے جو ایمان لایا۔ تلاش

عَوَجًا وَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللَّهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾

کرتے ہو تم اس میں کجی جبکہ تم خود گواہ ہو۔ اور
نہیں اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا فَرِيقًا
مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ
بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَفِرِينَ ﴿١٢﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے اگر تم کہا مان لو
گے کسی فریق کا ان لوگوں میں سے جنہیں
دی گئی تھی کتاب تو پھیر دینگے وہ تمہیں
تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر۔

وَ كَيْفَ تَكْفُرُونَ وَ أَنْتُمْ تُتْلَىٰ
عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَ فِيكُمْ رَسُولُهُ
وَ مَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٣﴾

اور کیونکر کفر کرو گے تم جبکہ تم وہ ہو پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں تمہیں آیتیں اللہ کی اور تمہارے
درمیان موجود ہے رسول اس کا۔ اور جس نے
مضبوط پکڑ لیا اللہ (کی رسی) کو تو یقیناً ہدایت
پا گیا وہ سیدھے راستے کی طرف۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ
تَقَاتِهِ وَ لَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ ﴿١٤﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرو اللہ سے جیسا
کے حق ہے اس سے ڈرنے کا اور نہ ہرگز
موت آنے تمہیں مگر یہ کہ تم مسلمان ہو۔

وَ اعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَ لَا
تَفَرَّقُوا ۚ وَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

اور مضبوطی سے تھام لو اللہ کی رسی کو سب
مل کر۔ اور نہ کرو فرقہ بندی۔ اور یاد کرو مہربانی

اللہ کی اپنے اوپر جب تم تھے دشمن (آپس میں) پھر ڈال دی اس نے الفت تمہارے دلوں میں پھر تم ہو گئے اس کی مہربانی سے بھائی بھائی۔ اور تم تھے کنارے پر گڑھے کے آگ کے۔ تو بچا لیا اس نے تم کو اس سے۔ اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تم سے اپنی آیتیں تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَ كُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٣﴾

اور ہونی چاہی تم میں لوگوں کی ایک جماعت جو بلا تے رہیں نیکی کی طرف اور حکم دیتے رہیں اچھے کاموں کا اور منع کرتے رہیں برے کاموں سے اور یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔

وَلَتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٤﴾

اور نہ ہونا ان لوگوں کی طرح جو متفرق ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اس کے کہ آپکے تھے ان کے پاس واضح احکامات۔ اور یہی لوگ ہیں جنکے لئے عذاب ہو گا بہت بڑا۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

جس دن روشن ہوں گے کچھ پھرے اور سیاہ ہوں گے کچھ پھرے۔ تو پس وہ لوگ سیاہ ہوں

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَ تَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ

گے جن کے پھرے۔ (ان سے کہا جائے گا) کیا کافر ہو گئے تھے تم بعد اپنے ایمان لانے کے۔ سو چکھو مزہ عذاب کا اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔

وَجُوهُهُمْ^ق أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٦﴾

اور پس وہ لوگ روشن ہوں گے جن کے پھرے تو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وَجُوهُهُمْ فَبِئْسَ رَحْمَةً اللَّهُ لَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

یہ آیتیں ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سناتے ہیں ہم تم کو ٹھیک ٹھیک۔ اور نہیں اللہ چاہتا کہ ظلم ہو اہل عالم پر۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿١٨﴾

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے تمام معاملات۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ^ع ﴿١٩﴾

تم ہو بہترین امت بھیجا گیا ہے جسے لوگوں کے لئے۔ حکم دیتے ہو تم نیک کام کا اور منع کرتے ہو برے کاموں سے اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر۔ اور اگر ایمان لے آتے اہل کتاب تو ہوتا بہت بہتر ان کے لئے۔ ان میں ایمان

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمْ

والے میں اور اکثر ان میں فاسق ہیں۔

الْمُؤْمِنُونَ وَكَثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١١٠﴾

ہرگز نہیں کچھ بگاڑ سکیں گے وہ تمہارا سوائے
ستانے کے۔ اور اگر لڑیں گے وہ تم سے تو پھیر
جائیں گے پیٹھ۔ پھر نہیں ان کو ملے گی مدد۔

لَنْ يَضُرَّوْكُمْ إِلَّا أَذًى وَ إِن
يُقَاتِلُوْكُمْ يُؤَلُّوْكُمْ الْاَدْبَارَ ثُمَّ
لَا يُنصَرُونَ ﴿١١١﴾

چپاں کردی گئی ان پر ذلت جہاں کہیں وہ
پائے جائیں۔ بجز اس کے کہ پناہ میں آجائیں
اللہ کی اور پناہ میں آجائیں لوگوں کی۔ اور لوٹے
میں وہ غضب میں اللہ کے۔ اور چپاں کردی
گئی ان پر ناداری۔ یہ اس لئے کہ وہ انکار
کرتے رہے تھے اللہ کی آیتوں سے اور قتل کر
دیتے تھے نبیوں کو ناحق۔ یہ اس لئے کہ وہ
نافرمانی کئے جاتے تھے اور حد سے بڑھے
جاتے تھے۔

ضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الدِّلَّةُ اَيْنَ مَا
تُقِفُوا اِلَّا بِحَبْلِ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلِ
مِّنَ النَّاسِ وَ بَاءُوْا بِغَضَبٍ مِّنَ
اللّٰهِ وَ ضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوْا
يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾

نہیں ہیں وہ سب برابر۔ اہل کتاب میں
ایک جماعت قائم ہے (حق پر)۔ پڑھتے ہیں
وہ اللہ کی آیات رات کے اوقات میں اور وہ
سر بسجود رہتے ہیں۔

لَيْسُوْا سَوَآءً مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اُمَّةٌ قٰٓئِمَةٌ يَتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِنۡاءَ
الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾

ایمان رکھتے ہیں وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر اور حکم دیتے ہیں وہ نیک کام کا اور منع کرتے ہیں برے کاموں سے اور دوڑتے ہیں نیکیوں پر اور یہی لوگ نیکو کاروں میں سے ہیں۔

يَوْمُنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ
يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَيُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾

اور جو وہ کریں گے کوئی نیکی تو ہرگز نہیں ناقدری کی جائے گی اسکی۔ اور اللہ جانتا ہے مستقیوں کو۔

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہ کام آئیں گے انکے ان کے اموال اور نہ انکی اولاد اللہ کے مقابلہ میں کچھ بھی۔ اور یہی لوگ اہل دوزخ ہیں۔ وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِي عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١٦﴾

مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں وہ اس دنیا کی زندگی میں ایسی ہے جیسی ہوا جمیں ہو سخت سردی۔ وہ جا پڑے کھیتی پر ایسے لوگوں کی جو ظلم کرتے تھے اپنے آپ پر۔ تو تباہ کر دے وہ اسکو۔ اور نہیں کچھ ظلم کیا ان پر اللہ نے بلکہ خود اپنے اوپر وہ ظلم کر رہے ہیں۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ
أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ
وَلَكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مت بناؤ رازدار
 سوائے اپنوں کے۔ نہیں کرتے کوتاہی وہ
 تمہاری خرابی میں۔ چاہتے ہیں کہ جس طرح ہو
 تمہیں تکلیف پہنچے۔ ظاہر ہو چکی ہے دشمنی
 ان کے مومنوں سے۔ اور جو کچھ مخفی ہے ان
 کے سینوں میں وہ کہیں زیادہ ہے۔ بیشک
 کھول کر بیان کر دی میں ہم نے تمہارے لئے
 آیتیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
 بِلِطَانَةِ مَن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ
 خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ
 بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ
 وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ
 بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ
 تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾

یہ تم ہو وہ لوگ کہ دوستی رکھتے ہو ان سے
 حالانکہ نہیں دوستی رکھتے وہ تم سے اور ایمان
 رکھتے ہو تم سب کتابوں پر۔ اور جب وہ تم
 سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے
 میں۔ اور جب تنہا ہوتے ہیں تو کاٹ کھاتے
 میں تم پر انگلیاں غصے کے سبب۔ کہدو کہ مر
 جاؤ اپنے غصے میں۔ یقیناً اللہ خوب واقف
 ہے اس سے جو ہے سینوں میں۔

هَاتِمٌ أَوْلَاءِ تُحِبُّوهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ
 وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ
 قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمْ
 الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُؤْتُوا
 بَغَيْظَكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
 الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾

اگر پہنچے تمہیں بھلائی تو برا لگتا ہے ان کو اور اگر
 آپرے تم پر تکلیف تو وہ خوش ہوتے ہیں اس

إِنْ تَمَسَّسَكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ
 وَإِنْ تُصِيبَكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا

پر۔ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو نہ نقصان پہنچا سکے گا تمہیں ان کا فریب کچھ بھی۔ یقیناً اللہ اس کا جو کچھ وہ کرتے ہیں احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۱۲۰

اور جب نکلے تھے تم صبح کو اپنے گھر سے بٹھانے کو ایمان والوں کو مورچوں پر جنگ کے لئے۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَ إِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقْعِدًا لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۱۲۱

جب ارادہ کیا دو جامعوں نے تم میں سے کہ ہمت ہار بیٹھیں۔ اور اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے ایمان والوں کو۔

إِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتٌ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيَهُمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۲۲

اور بیشک مدد کر چکا ہے تمہاری اللہ بدر میں جبکہ تمھے تم کمزور۔ سو ڈرو اللہ سے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۱۲۳

جب کہ رہے تھے تم مومنوں سے کہ کیا نہیں یہ کافی تم کو کہ مدد کرے تمہاری تمہارا رب تین ہزار فرشتوں کو نازل کر کے۔

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ۝۱۲۴

ہاں کیوں نہیں اگر تم صبر کرو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے اور آن پڑیں تم پر وہ (دشمن) اچانک تو مدد کرے گا تمہاری تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جن پر خاص نشان ہوں گے۔

بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾

اور نہیں بنایا اس کو اللہ نے مگر بشارت تمہارے لئے اور تاکہ اطمینان حاصل ہو تمہارے دلوں کو اس سے۔ اور نہیں ہے نصرت مگر اللہ ہی کی طرف سے۔ جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرًا لَّكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ وَ مَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾

تاکہ کاٹ ڈالے وہ ایک گروہ کو ان لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا یا ذلیل کر دے انہیں پس لوٹ جائیں وہ ناکام و نامراد۔

لَيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتُهُمْ فَيَنقَلِبُوا خَائِبِينَ ﴿١٢٧﴾

نہیں ہے تمہیں اس معاملہ میں (اختیار) کچھ بھی۔ یا وہ توبہ قبول کر لے ان کی یا عذاب دے انہیں۔ پس بلاشبہ وہ ظالم ہیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَأَهُمُ ظَالِمُونَ ﴿١٢٨﴾

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

کچھ زمین میں ہے۔ بخش دے وہ جس کو چاہے
اور عذاب کرے جسے چاہے۔ اور اللہ بخشنے والا
مہربان ہے۔

الْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ
مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۱۲۶

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ کھاؤ سود دوگنا
چوگنا۔ اور تقویٰ اختیار کرو اللہ کا تاکہ تم فلاح
پاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا
أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۱۲۷

اور بچتے رہو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے
کافروں کے لئے۔

وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ
لِلْكَافِرِينَ ۱۲۸

اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی تاکہ تم پر
رحم کیا جائے۔

وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ ۱۲۹

اور دوڑو مغفرت کی طرف اپنے رب کی اور
جنت (کی طرف) جس کی وسعت ہے
آسمانوں اور زمین (کے برابر)۔ تیار کی گئی
ہے وہ متقیوں کے لئے۔

وَ سَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَ الْأَرْضُ
أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۱۳۰

وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں آسودگی میں اور تنگی
میں اور پی جانہ والے ہیں غصے کو اور معاف
کرنے والے ہیں لوگوں کو۔ اور اللہ محبوب رکھتا

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَ الضَّرَّاءِ
وَ الْكُظْمِينَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِينَ عَنِ

ہے حن عمل کرنے والوں کو۔

النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٤﴾

اور وہ لوگ جب کر بیٹھتے ہیں کوئی کھلا گناہ یا کرگذریں ظلم اپنی جانوں پر تو یاد کرتے ہیں اللہ کو پھر معافی مانگتے ہیں اپنے گناہوں پر۔ اور کون ہے جو معاف کرے گناہوں کو سوا اللہ کے۔ اور نہیں اصرار کرتے وہ اس پر جو انہوں نے کیا اور وہ جانتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ^{تف} وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ^{تفص} وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٢٥﴾

یہی لوگ ہیں جن کا صلہ مغفرت ہے انکے رب کی طرف سے اور جنتیں ہیں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ رہیں گے ہمیشہ وہ ان میں۔ اور عمدہ ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا۔

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُمْ مَغْفِرَةٌ ^ل مِّنْ رَبِّهِمْ وَ جَنَّتِ ^ط تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ نِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿١٢٦﴾

بیشک گذر چکے ہیں تم سے پہلے بہت سے واقعات۔ تو چلو پھرو تم زمین میں پھر دیکھ لو کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٢٧﴾

یہ واضح تشبیہ ہے لوگوں کے لئے اور ہدایت اور نصیحت ہے اہل تقویٰ کے لئے۔

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَ مَوْعِظَةٌ ^ل لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٢٨﴾

اور نہ دل شکستہ ہونا اور نہ غم کرنا اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم ہو ایمان والے۔

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ
الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٦﴾

اگر لگا ہے تمہیں زخم تو بیشک لگ چکا ہے ان لوگوں کو بھی زخم ایسا ہی۔ اور یہ ایام زمانہ میں کہ بدلتے رہتے ہیں ہم ان کو لوگوں میں۔ اور تاکہ جان لے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور بنائے تم میں سے گواہ۔ اور اللہ نہیں پسند کرتا ظلم کرنے والوں کو۔

إِنْ يَمَسُّكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ
نُذِرُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣٧﴾

اور تاکہ پاک صاف کر دے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور ناپود کر دے کافروں کو۔

وَ لِيَمَجِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِينَ ﴿١٤١﴾

کیا تم سمجھتے ہو کہ داخل ہو جاؤ گے جنت میں حالانکہ ابھی نہیں معلوم کیا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور (نہ ہی) معلوم کیا ثابت قدم رہنے والوں کو۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا
يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ
وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٢﴾

اور بیشک تم تمنا کیا کرتے تھے (شہادت کی) موت کی اس سے پہلے کہ ملے وہ ہو تمہیں۔ سو یقیناً تم نے دیکھ لیا اس کو اور تم خود دیکھ رہے ہو۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ
أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ
تَنْظُرُونَ ﴿١٤٣﴾

اور نہیں محمد (ﷺ) مگر ایک رسول۔ بیشک ہو گزرے ہیں ان سے پہلے بہت سے رسول۔ تو کیا اگر یہ وفات پا جائیں یا قتل کئے جائیں تو پھر جاؤ گے تم لٹے پیروں پر۔ اور جو پھر جائے گا لٹے پیروں تو ہرگز نہیں نقصان کر سکے گا اللہ کا کچھ بھی۔ اور جلد جزا دے گا اللہ شکر گزاروں کو۔

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَصُرَ اللَّهُ شَيْئًا وَ سَيَجْزِي اللَّهُ الشُّكْرِينَ ﴿١٤٤﴾

اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ مر جائے بغیر اللہ کے حکم کے لکھا ہے وقت اجل کا۔ اور جو چاہے بدلہ اپنے اعمال کا دنیا میں تو دے دیں ہم گے اس کو ہمیں پر۔ اور جو چاہے بدلہ آخرت میں۔ تو عطا کریں گے ہم اس کو وہاں۔ اور عنقریب صلہ دیں گے ہم شکر گزاروں کو۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوَجَّلًا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَ سَنَجْزِي الشُّكْرِينَ ﴿١٤٥﴾

اور کتنے ہی ہوئے ہیں نبی۔ لڑے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اہل اللہ کثرت سے۔ تو نہ ہمت ہاری اس سے جو پڑا ان پر اللہ کی راہ میں اور نہ بزدلی کی اور نہ دبے۔ اور اللہ محبوب رکھتا ہے ثابت قدم رہنے والوں کو۔

وَ كَايِّنَ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ رَبِّيُونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٦﴾

اور نہ تھا ان کا قول مگر یہ کہ انہوں نے کہا
ہمارے رب معاف فرما دے ہمارے گناہ اور
ہماری زیادتیاں ہمارے اپنے معاملات میں۔
اور ثابت رکھ ہمارے قدم اور فتح عنایت کر
ہمیں ان لوگوں پر جو کفر کرنے والے ہیں۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَاسْرَفْنَا فِي
أَمْرِنَا وَتَبِّتْ أقدامَنَا وَانصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٧﴾

سو عطا فرمایا انہیں اللہ نے صلہ دنیا کا اور
بہترین اجر آخرت کا۔ اور اللہ محبوب رکھتا ہے
حسن عمل کرنے والوں کو۔

فَاتَّهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحَسَنَ
ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَ اللَّهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤٨﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے اگر تم کہا مان لو
گے ان لوگوں کا جہنوں نے کفر کیا تو مرتد کر دیں
گے وہ تم کو اٹے پیروں پھر ہو جاؤ گے تم
خسارہ اٹھانے والوں میں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا
الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَى
أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

بلکہ اللہ ہی دوست ہے تمہارا۔ اور وہ سب
سے بہتر مددگار ہے۔

بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَ هُوَ خَيْرُ
النَّاصِرِينَ ﴿١٥٠﴾

عنقریب ہم ڈال دیں گے دلوں میں ان لوگوں
کے جہنوں نے کفر کیا رعب اس وجہ سے کہ
شریک کیا انہوں نے اللہ کے ساتھ انکو نہیں
نازل کی اسنے جسکی دلیل۔ اور ان کا ٹھکانہ

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ
يُنزَلْ بِهِ سُلْطَانًا وَ مَا وَهُمْ النَّارُ وَ

بُئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾

دورخ ہے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے ظالموں کا۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ
تَحْسَبُوهُمْ بِأَذْنِهِ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ
وَتَنَزَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَ عَصَيْتُمْ مِّنْ
بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ
مِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ
مَّنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ
عَنَّهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَ لَقَدْ عَفَا
عَنكُمْ وَ اللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾

اور یقیناً سچا کر دیا تم سے اللہ نے اپنا وعدہ جب
تم قتل کر رہے تھے ان کو اس کے حکم سے۔
یہاں تک کہ جب ہمت ہار دی تم نے اور
اختلاف کیا تم نے حکم کی تعمیل میں اور
نافرمانی کی تم نے اس کے بعد جبکہ دکھا دیا تھا
تمہیں وہ جو تم چاہتے تھے۔ تم میں بعض
طلبگار تھے دنیا کے اور تم میں بعض طلبگار
تھے آخرت کے۔ پھر ہٹا دیا اس نے تم کو ان
کے سامنے سے تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور
یقیناً معاف کر دیا اس نے تمہیں۔ اور اللہ
بہت فضل کرنے والا ہے مومنوں پر۔

إِذْ تُصْعِدُونَ وَ لَا تَلْوَنَ عَلَىٰ
أَحَدٍ وَ الرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي
أَخْرَابِكُمْ فَأَتَابَكُمْ غَمًّا بِغَمِّ
لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَ لَا
مَا أَصَابَكُمْ وَ اللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا

جب تم دور بھاگے جاتے تھے اور نہ پھر کر
دیکھتے تھے کسی کی طرف اور رسول (ﷺ) بلا
رہے تھے تم کو تمہارے پیچھے سے۔ تو پہنچایا
اس نے تم کو غم پر غم تاکہ نہ ہو تم غمگین اس
پر جو جاتا رہا تم سے اور نہ وہ (مصیبت) جو
آپڑی تم پر۔ اور اللہ پوری طرح باخبر ہے اس

سے جو تم کرتے ہو۔

پھر نازل فرمائی اس نے تم پر غم کے بعد اطمینان کی کیفیت۔ اونگھ جو طاری ہو گئی ایک جماعت پر تم میں سے۔ اور ایک جماعت کہ فکر پڑی تھی جنکو اپنی جانوں کی۔ گمان کرتے تھے وہ اللہ کے بارے میں بے حقیقت گمان دور جاہلیت کے۔ کہتے تھے کیا ہمارا ہے اس معاملے میں (اختیار) کچھ بھی۔ کہدو کہ بیشک اختیار سب کا سب اللہ ہی کا ہے۔ مخفی رکھتے ہیں وہ اپنے دلوں میں وہ جو نہیں ظاہر کرتے تھے تم پر۔ کہتے تھے کہ اگر ہوتا ہمارا اختیار میں کچھ حصہ تو نہ قتل کئے جاتے ہم یہاں۔ کہدو اگر ہوتے تم اپنے گھروں میں تو ضرور نکل آتے وہ لوگ لکھا تھا جنگی تقدیر میں قتل ہونا اپنی قتل گاہوں کی طرف۔ اور تاکہ آزمائے اللہ اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور صاف کر دے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے۔ اور اللہ خوب واقف ہے دلوں کی

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَ لِيَبْتَليَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَ لِيَمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

باتوں سے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ
التَّقِي الْجُمُعِ إِنَّمَا أَسْتَزَهُمُ
الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَ لَقَدْ
عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
حَلِيمٌ ١٥٥

بیشک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تم میں سے جس
دن باہم ٹکرائیں دو فوجیں۔ درحقیقت پھسلا
دیا تھا انہیں شیطان نے بسبب بعض ان
(اعمال) کے جو انہوں نے کمائے۔ اور یقیناً
معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔ بیشک اللہ بخشنے
والا ہے بردبار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ
إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا
عُزَّى لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا
وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ
حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَ اللَّهُ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ١٥٦

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ ہونا ان لوگوں
کی طرح جنہوں نے کفر کیا۔ اور کہتے ہیں اپنے
بھائی بندوں کے بارے میں جب وہ سفر
کرتے ہیں زمین میں یا ہوں وہ جہاد میں کہ اگر وہ
ہوتے ہمارے پاس تو نہ مرتے اور نہ قتل کئے
جاتے۔ یہ اسلئے کہ بنا دے اللہ اس کو حسرت
ان کے دلوں میں۔ اور اللہ زندگی عطا کرتا ہے
اور موت دیتا ہے۔ اور اللہ اس کو جو تم کرتے
ہو دیکھ رہا ہے۔

وَلَيْنِ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ

اور اگر قتل کئے جاؤ تم اللہ کے راستے میں یا

مرجاؤ تو مغفرت اللہ کی طرف سے اور رحمت
بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

لَمَغْفِرَةً مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةً خَيْرٌ لِّمَا
يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾

اور اگر تم مرجاؤ یا قتل کئے جاؤ ضرور اللہ کے
حضور اکھٹے کئے جاؤ گے۔

وَلَئِن مُّتُّمَ أَوْ قُتِلْتُمْ لَلِ اللَّهِ
تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾

پس بوجہ مہربانی اللہ کی طرف سے تم نرم مزاج
ہو ان کے لئے۔ اور اگر ہوتے تم بدمزاج
سخت دل تو ضرور یہ منتشر ہو جاتے تمہارے
گرد و پیش سے۔ سو معاف کر دو ان کو اور مغفرت
مانگو ان کے لئے اور مشورہ لیا کرو ان سے
معاملے میں۔ پھر جب پختہ ارادہ کر لو تو توکل
رکھو اللہ پر۔ بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے توکل
کرنے والوں کو۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ
وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ
لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ
عَنَّهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ
فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ
عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

اگر مدد کرے تمہاری اللہ تو نہیں کوئی غالب
آئیوالاتم پر اور اگر وہ چھوڑ دے تمہیں تو کون
ہے وہ جو تمہاری مدد کرے اسکے بعد۔ اور اللہ
ہی پر چاہیے کہ توکل رکھیں ایمان والے۔

إِنَّ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ
وَإِنْ يَنْصُرْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي
يَنْصُرْكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَ عَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾

اور نہیں ہے یہ (شان) نبی کی کہ وہ خیانت کرے۔ اور جو کوئی خیانت کرے حاضر ہوگا وہ ساتھ اس خیانت کے قیامت کے دن۔ پھر پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو اس کا جو اس نے کمایا اور انکے ساتھ نہیں ظلم کیا جائے گا۔

وَمَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَغْلُطَ وَمَنْ يَغْلُطْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوْفَى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾

تو پھر کیا وہ جو تابع ہوا اللہ کی خوشنودی کا مانند ہے اس کے جو لوٹا اللہ کے غصے کے ساتھ اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور بہت برا ہے وہ ٹھکانہ۔

أَفَمَنْ أَتَّبَعَ بِرِضْوَانِ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخِطِ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبُئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾

وہ ہیں (مختلف) درجات کے اللہ کے نزدیک۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ اعمال وہ کرتے ہیں۔

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَ اللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾

یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر جب بھیجا ان میں ایک رسول انہیں میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے ان کو اس کی آیتیں اور پاک کرتا ہے ان کو اور تعلیم دیتا ہے انہیں کتاب اور حکمت کی۔ اور اگرچہ وہ تھے اس سے پہلے کھلی گمراہی میں۔

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٦٤﴾

کیا کہ جب واقع ہوئی تم پر مصیبت جبکہ پہنچا چکے تھے تم اس سے دگنی۔ تم کہنے لگے کہاں سے آپڑی یہ۔ کہدو یہ تمہارے اپنے ہی پاس سے ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَوَلَمْآ أَصَبْتُمْ مَّصِيبَةً قَدْ أَصَبْتُمْ مِّثْلِيهَا قُلْتُمْ أَنِي هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنفُسِكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾

اور جو مصیبت پڑی تم پر اس دن جب ٹکرائیں دونوں فوجیں تو (واقع ہوئی) وہ حکم سے اللہ کے اور تاکہ وہ معلوم کر لے انکو جو مومن ہیں۔

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتِي الْجَمْعِنِ فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾

اور تاکہ وہ معلوم کر لے ان لوگوں کو جنہوں نے منافقت کی۔ اور کہا گیا تھا ان سے کہ آؤ جنگ کرو اللہ کی راہ میں یا دفاع کرو۔ کہنے لگے اگر ہم کو خبر ہوتی جنگ کی تو ضرور چلتے ہم تمہارے ساتھ۔ وہ ہو گئے تھے کفر کے اس دن زیادہ قریب نسبت اپنے ایمان کے۔ کہتے ہیں وہ باتیں اپنے منہ سے جو نہیں ہیں ان کے دلوں میں۔ اور اللہ خوب واقف ہے اس سے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ ادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنَاكُمْ هُمْ لِلْكَفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾

وہ لوگ جنہوں نے کہا اپنے ان بھائیوں کے

الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ

بارے میں جبکہ خود بیٹھ رہے تھے کہ اگر مانتے وہ ہماری بات تو نہ قتل ہوتے۔ کھدو تو ٹال دو اپنی جانوں پر سے موت کو اگر تم ہو چکے۔

أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَأُوْا
عَنْ أَنْفُسِكُمْ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾

اور نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل کیے گئے اللہ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں۔ بلکہ زندہ ہیں وہ اپنے رب کے نزدیک ان کو رزق دیا جاتا ہے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

خوش میں اس سے جو عطا فرمایا ہے انہیں اللہ نے اپنے فضل سے۔ اور خوشیاں منا رہے ہیں ان کی نسبت نہیں جو ملے ابھی ان سے ان کے پچھلوں میں سے۔ کہ نہ کچھ خوف ہوگا ان کو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ
وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا
بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ إِلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾

خوش ہو رہے ہیں وہ انعام پر اللہ کے اور فضل پر۔ اور یہ کہ اللہ نہیں ضائع کرتا اجر مومنوں کا۔

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلٍ
وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾

وہ لوگ جنہوں نے قبول کیا (علم کو) اللہ کے اور رسول کے اس کے بعد کہ جو پہنچا انہیں

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ
بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ

زخم۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نیکی کی
ان میں سے اور تقویٰ اختیار کیا اجر عظیم ہے۔

أَحْسِنُوا مِنْهُمْ وَ اتَّقُوا أَجْرٌ
عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہا جن سے لوگوں نے بلا شبہ
بہت لوگ جمع ہو گئے ہیں تمہارے (مقابلے
کے) لئے تو ڈرو ان سے تو اور زیادہ ہو گیا
ان کا ایمان۔ اور کہنے لگے کافی ہے ہمارے
لئے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے۔

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ
النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ط وَقَالُوا حَسْبُنَا
اللَّهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾

پھر وہ لوٹے نعمت کے ساتھ اللہ کی اور اس
کے فضل سے۔ نہ پہنچا انہیں کوئی ضرر۔ اور
تابع رہے وہ اللہ کی خوشنودی کے۔ اور اللہ
مالک ہے فضل عظیم کا۔

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ
يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَ اتَّبَعُوا رِضْوَانِ
اللَّهُ وَ اللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾

در حقیقت یہ تھا تم کو شیطان کہ خوف دلا رہا تھا
اپنے دوستوں سے۔ تو مت ڈرنا تم ان سے
اور ڈرتے رہنا مجھ ہی سے اگر ہو تم مومن۔

إِنَّمَا ذَلِكَ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ
أَوْلِيَاءَهُ ص فَلَا تَخَافُوهُمْ وَ خَافُونَ
إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾

اور نہ غمگین کردیں تم کو وہ لوگ جو جلدی
کرتے ہیں کفر میں۔ بیشک وہ ہرگز نہیں

وَلَا يَحْزِنَكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ
فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَصُرُوا اللَّهَ

نقصان کر سکتے اللہ کا کچھ بھی۔ چاہتا ہے اللہ کہ نہ رکھے ان کے لئے کوئی حصہ آخرت میں۔ اور ان کے لئے عذاب عظیم ہے۔

شَيْءٌ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے خریدا کفر کو ایمان کے بدلے ہرگز نہیں بگاڑ سکتے وہ اللہ کا کچھ بھی۔ اور ان کو عذاب ہو گا دکھ دینے والا۔

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَصُرُوا اللَّهُ شَيْءًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾

اور نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ یہ جو مہلت دیئے جاتے ہیں ہم ان کو تو یہ بہتر ہے ان کے لئے۔ درحقیقت مہلت دیتے ہیں ہم انکو تاکہ وہ بڑھ جائیں گناہ میں۔ اور ان کے لئے ہے عذاب ذلت والا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمَلِّئُ لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمَلِّئُ لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٧٨﴾

نہیں ہے ایسا اللہ کہ چھوڑ دے مومنوں کو اس حال میں ہو تم جس میں یہاں تک کہ نہ الگ کر دے وہ ناپاک کو پاک سے۔ اور نہیں ہے اللہ کہ مطلع کر دے تم کو غیب پر۔ لیکن اللہ منتخب کر لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے۔ سو ایمان رکھو تم اللہ پر اور اس کے

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيٰ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ فَأَمِنُوا

رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان پر قائم رہو اور تقویٰ اختیار کرو تو ہے تمہارے لئے اجر عظیم۔

بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُوْمِنُوا وَتَتَّقُوا
فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾

اور نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس میں جو عطا فرمایا ہے انہیں اللہ نے اپنے فضل سے کہ وہ (بخل) بہتر ہے ان کے حق میں۔ بلکہ وہ برا ہے ان کے لئے۔ عنقریب طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اس کا وہ بخل کرتے ہیں جس میں قیامت کے دن۔ اور اللہ کے لئے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔

وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا
أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا
لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا
بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَاللَّهُ مِيرَاثُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾

بیشک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا کہا جنہوں نے یقیناً اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں۔ عنقریب لکھ لیں گے ہم اس کو جو انہوں نے کہا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کا ناحق۔ اور کہیں گے ہم کہ چکھتے رہو عذاب سخت جلن والی آگ کا۔

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا
إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْآبِيَاءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ
الْحَرِيقِ ﴿١٨١﴾

یہ اسوجہ سے جو بھیجا آگے تمہارے ہاتھوں نے

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ

لَيْسَ بِظُلَامٍ لِّلْعَبِيدِ ۚ

اور یقیناً اللہ نہیں ظلم کرنے والا بندوں پر۔

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ إِلَيْنَا
أَلَّا نُرْسِلَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِينَا
بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ
جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ
وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

وہ لوگ جنہوں نے کہا یقیناً اللہ نے عہد کیا ہے
ہم سے کہ نہ ایمان لائیں ہم کسی رسول پر جب
تک نہ لے کر آئے وہ ہمارے پاس ایسی
قربانی کھا جائے جس کو آگ۔ کہدو یقیناً آپ کے
میں تمہارے پاس کئی رسول مجھ سے پہلے
کھلی نشانیوں کے ساتھ اور وہ بھی جو تم نے کہا
تو کیوں قتل کیا تم نے ان کو اگر تم ہو سچے۔

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ
مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ
وَالكِتَابِ الْمُنِيرِ

پھر اگر جھٹلایا ہے انہوں تم کو تو یقیناً جھٹلایا گیا
تھا رسولوں کو تم سے پہلے جو آئے تھے کھلی
نشانیوں کے ساتھ اور صحیفوں اور روشن کتاب
(کے ساتھ)۔

كُلُّ نَفْسٍ ذٰٓئِقَةُ الْمَوْتِ وَ إِنَّمَا
تُؤَفَّقُونَ أَجْوَدًا كُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فَمَنْ رُحِزَ عَنِ النَّارِ وَ أُدْخِلَ
الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
إِلَّا مَتَاعُ الْعُرُوْبِ

ہر نفس کو مزا چکھنا ہے موت کا۔ اور بیشک
پورے دیے جائیں گے تم کو تمہارے اجر
قیامت کے دن۔ پس جو بچالیا گیا آگ سے
اور داخل کیا گیا جنت میں تو یقیناً ہو گیا وہ
کامیاب۔ اور نہیں ہے زندگی دنیا کی مگر
سامان دھوکے کا۔

لَتُبْلَوْنَ فِيْ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ^{تف}
وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ^ط وَ مِنَ الَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْا اَذٰى كَثِيْرًا وَاِنْ تَصْبِرُوْا
وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْاُمُوْرِ

ضرور آزمائے جاؤ گے تم اپنے مالوں میں و
اپنی جانوں میں۔ اور تم ضرور سناؤ گے ان لوگوں
سے جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے قبل
اور ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا ایذا کی
باتیں بہت سی۔ اور اگر تم نے صبر کیا اور
تقویٰ اختیار کیا تو یقیناً یہ ہے بڑی ہمت کے
کاموں میں سے۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثٰقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنَنَّهٗ لِلنَّاسِ وَاِ
تَكْتُمُوْنَ^ق فَنَبِّذُوْهُ وَّرَآءَ ظُهُورِهِمْ
وَاشْتَرَوْا بِهٖ شِمًا قَلِيْلًا فَبَيْسَ
مَا يَشْتَرُوْنَ

اور جب لیا اللہ نے عہد ان لوگوں سے جنہیں
دی گئی تھی کتاب کہ تم ضرور بیان کرتے رہو
گے اسے لوگوں سے اور نہیں چھپاؤ گے
اسے۔ پس پھینک دیا انہوں نے اسے پس
پشت اور بیچ ڈالا اسے تھوڑی سی قیمت پر۔
سو برا ہے جو کچھ سودا وہ کرتے ہیں۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا اٰتُوْا
وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا^ج
فَلَا تَحْسَبْتَهُمْ بِمَفٰزَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جو خوش ہوتے ہیں
اس پر جو انہوں نے کیا اور چاہتے ہیں کہ ان کی
تعریف کی جائے اس پر جو نہیں انہوں نے
کیا۔ تو نہ خیال کرنا تم ان کیلئے کہ انہیں چھٹکارا
ہے عذاب سے۔ اور انکو عذاب ہو گا دردناک۔

اور اللہ کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^ط
۱۸۹

بیشک پیدائش میں آسمانوں اور زمین کی اور
بدل کر آنے جانے میں رات اور دن کے
بڑی نشانیاں ہیں عقل والوں کے لئے۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَإِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ
لِّأُولِي الْأَلْبَابِ^ط
۱۹۰

وہ لوگ جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور
بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر اور غور کرتے ہیں
پیدائش میں آسمانوں اور زمین کی۔ ہمارے
رب نہیں پیدا کیا تو نے یہ سب بے مقصد۔
تو پاک ہے۔ سو بچالے ہمیں عذاب سے
دوزخ کے۔

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا
وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ
فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ^ط
۱۹۱

ہمارے رب بیشک جس کو ڈالا تو نے دوزخ
میں تو یقیناً رسوا کر دیا اسے تو نے اور نہیں ہوگا
ظالموں کا کوئی مددگار۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
أَخْزَيْتَهُ وَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
أَنْصَارٍ^ط
۱۹۲

ہمارے رب بیشک ہم نے سنا ایک پکارنے
والے کو پکار رہا تھا ایمان کے لئے کہ ایمان لاؤ

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ

اپنے رب پر تو ہم ایمان لے آئے۔ ہمارے رب سو معاف فرما ہم سے ہمارے گناہ۔ اور دور کر دے ہم سے ہماری برائیاں اور موت دے ہمیں ساتھ نیکوں کے۔

فَاٰمَنَّا بِرَبِّنَا فَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِ ﴿١٦٣﴾

ہمارے رب اور عطا فرما ہمیں وہ جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے واسطے سے۔ اور نہ رسوا کر ہمیں قیامت کے دن۔ بیشک تو نہیں خلاف کرتا وعدے کے۔

رَبَّنَا وَاتِّبْنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰی رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿١٦٤﴾

پس قبول کر لی دعا ان کی ان کے رب نے بیشک میں نہیں ضائع کرتا عمل کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے کوئی مرد ہو یا عورت۔ تم آپس میں ایک دوسرے سے ہو۔ تو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں اور جنگ کی انہوں نے اور قتل کئے گئے ضرور میں دور کر دوں گا ان سے ان کی برائیاں اور ضرور داخل کروں گا ان کو جنتوں میں بہ رہی میں جن کے نیچے نہریں۔ اجر ہے اللہ کے پاس سے۔ اور اللہ کے پاس ہے عمدہ اجر۔

فَاَسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَا
اُضِيعُ عَمَلٍ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّمَّنْ
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ
فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَاُوْدُوْا فِيْ سَبِيْلِىْ وَ قَتَلُوْا
وَقُتِلُوْا لَآ كُفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَلَا دُخِلَتْهُمْ جَنَّتِ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ
عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٦٥﴾

نہ ڈالے دھوکے میں تجھ کو گھومنا پھرنا ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا شہروں میں۔

لَا يُغَرِّبُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۖ

فائدہ ہے تھوڑا سا۔ پھر ٹھکانہ ان کا دوزخ ہے۔ اور بری ہے وہ جگہ۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۖ

لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لئے جنتیں ہیں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں۔ ممانی ہے یہ اللہ کے پاس سے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے بہتر ہے وہ نیکو کاروں کے لئے۔

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۖ

اور بیشک اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور وہ جو نازل کیا گیا تمہاری طرف اور وہ جو نازل کیا گیا انکی طرف۔ عاجزی کرتے ہیں اللہ کے آگے۔ نہیں بچتے اللہ کی آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پر۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔ بیشک اللہ جلد لینے والا ہے حساب۔

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَ مَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۖ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ثابت قدم رہو
اور استقامت رکھو اور کمر بستہ رہو۔ اور ڈرتے
رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح حاصل کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا
وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا^ع وَاتَّقُوا اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ^ع





النِّسَاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے لوگوں ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کیا اسی سے اس کا جوڑا اور پھیلا دیئے ان دونوں سے کثرت سے مرد اور عورتیں۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے وہ ہستی کہ سوال کرتے ہو تم ایک دوسرے سے جس کے واسطے سے اور رشتوں سے۔ بیشک اللہ ہے تم پر نگہبان۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿١٠﴾

اور حوالے کر دو یتیموں کو ان کے مال اور نہ بدلو برے مال کو پاکیزہ مال سے۔ اور نہ ملا کر کھا جاؤ ان کے اموال کو اپنے اموال کے ساتھ۔ یقیناً یہ ہے گناہ بڑا سخت۔

وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ﴿١٢﴾

اور اگر تم کو خوف ہو کہ نہ انصاف کر سکو گے
تم یتیم (لڑکیوں) کے بارے میں تو نکاح کر لو
ان سے جو پسند ہوں تم کو (ان کے سوا)
عورتیں دو یا تین یا چار۔ پھر اگر اندیشہ ہو تم کو
کہ نہ انصاف کر سکو گے تو بس ایک یا وہ جس
کے تم مالک ہو۔ یہ زیادہ قریب ہے اس
سے کہ نہ جھک پڑو (نا انصافی کی طرف)۔

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي
الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ
مِّنَ النِّسَاءِ مِمَّا مَثَىٰ وَ تِلْكَ
وَرُبَّعٌ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا
فَوَاحِدَةٌ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
ذَلِكَ أَزْوَجٌ أَلَّا تَعُولُوا ﴿٣﴾

اور دے دیا کرو عورتوں کو ان کے مہر خوشی
سے۔ پس اگر وہ چھوڑ دیں اپنی خوشی سے
تمہارے لئے کچھ اس میں سے از خود تو کھا لو
اسے مزے سے بے کھٹکے۔

وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِنْ
طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا
فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ﴿٤﴾

اور مت حوالے کرو کم عقلوں کو ان کے مال
جسے بنایا ہے اللہ نے تمہارے لئے سبب
معیشت۔ اور کھلاتے رہو انہیں اس میں سے
اور پہناتے رہو انہیں اور کہتے رہو ان سے
معقول بات۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي
جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَمًا وَارْزُقُوهُمْ
فِيهَا وَ اكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا
مَعْرُوفًا ﴿٥﴾

اور جانچتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچ

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ

جائیں وہ عمر نکاح تک۔ پھر اگر دیکھو تم ان میں فہم تو دے ڈالو ان کو ان کے اموال۔ اور نہ اڑا دینا اسے فضول خرچی اور جلدی میں کہ کہیں وہ بڑے ہو جائیں۔ اور جو ہو آسودہ حال تو وہ پرہیز کرے (ایسے مال سے)۔ اور جو ہو ضرورت مند تو چاہیے اسے کہ کھالے مناسب طور پر۔ پھر جب حوالے کرنے لگو انکو انکے اموال تو گواہ کر لیا کرو ان پر۔ اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا۔

فَإِنْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشِدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٦﴾

مردوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتے دار۔ اور عورتوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتے دار۔ اس کا تھوڑا ہوا سمیں یا بہت۔ یہ حصے ہیں مقرر شدہ۔

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿٧﴾

اور جب آجائیں میراث کی تقسیم کے وقت قریبی رشتہ دار اور یتیم اور نادار لوگ تو دے دو ان کو کچھ اس میں سے۔ اور کہو ان سے معقول بات۔

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٨﴾

اور ڈرنا چاہیے ان لوگوں کو کہ اگر چھوڑ جائیں وہ اپنے بعد اولاد ناکواں تو ان کو خوف ہو ان کی نسبت۔ پس چاہیے کہ ڈریں وہ اللہ سے اور چاہیے کہ کہیں بات درست۔

وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَ لِيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٦٦﴾

یقیناً وہ لوگ جو کھا جاتے ہیں اموال یتیموں کے ناجائز طور پر در حقیقت وہ بھرہے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ۔ اور عنقریب داخل ہو جائیں گے وہ بھڑکتی آگ میں۔

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَ سَيَصْلُونَ سَعِيرًا ﴿٦٧﴾

وصیت کرتا ہے تمہیں اللہ اولاد کے بارے میں مرد کا حصہ برابر ہے دو عورتوں کے حصے کے۔

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيٰنِ ﴿٦٨﴾

پھر اگر ہوں عورتیں ہی دو سے زیادہ تو ان کا حصہ دو تہائی جو چھوڑا ترکے میں۔

فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ﴿٦٩﴾

اور اگر ہو لڑکی ایک ہی تو اس کا حصہ نصف۔

وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ﴿٧٠﴾

اور اس (میت) کے ماں باپ کا ہر ایک کے لئے دونوں میں سے چھٹا حصہ جو چھوڑا ترکے میں اگر ہو اس (میت) کی اولاد۔

وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ﴿٧١﴾

پھر اگر نہ ہو اس (میت) کی اولاد اور اس کے وارث ہوں اس کے ماں باپ تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصہ۔

فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَتَهُ أَبَوَاهُ
فَلَإِمِّهِ التُّلُثُ ط

پھر اگر ہوں اس (میت) کے (بہن) بھائی تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ۔ بعد وصیت کے جو اس (میت) نے کی ہو یا قرض (کے ادا ہونے کے بعد)۔

فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِإِمِّهِ
السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوصِي
بِهَا أَوْ دَيْنٍ ط

تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے۔ نہیں معلوم تم کو کون ان میں سے زیادہ قریب ہے تمہارے نفع کے لحاظ سے۔ مقرر کئے ہونے میں (یہ حصے) اللہ کی طرف سے۔ یقیناً اللہ ہے جاننے والا حکمت والا۔

أَبَاؤُكُمْ وَ أَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ
أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيضَةً
مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا
حَكِيمًا ﴿١١﴾

اور تمہارے لئے نصف اس کا جو چھوڑا ترکے میں تمہاری بیویوں نے اگر نہ ہو ان کی اولاد۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ
إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ج

پھر اگر ہو انکی اولاد تو تمہارا حصہ چوتھائی ہے اسمیں سے جو چھوڑا ترکے میں انہوں نے بعد وصیت کے جو انہوں نے کی ہو یا قرض (کے ادا ہونے کے بعد)۔

فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ
مِمَّا تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوصِينَ
بِهَا أَوْ دَيْنٍ ط

اور ان (بیویوں) کے لئے چوتھا حصہ اسمیں سے جو چھوڑا ترکے میں تم نے اگر نہ ہو تمہاری اولاد۔

وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ

پھر اگر ہو تمہاری اولاد تو ان (بیویوں) کا آٹھواں حصہ ہے اسمیں سے جو چھوڑا ترکے میں تم نے بعد وصیت کے جو تم نے کی ہو یا قرض (کے ادا ہونے کے بعد)۔

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِي تَوْضُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ

اور اگر ہو ایسا مرد جسکی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا یا ایسی عورت اور اس کا ہو ایک بھائی یا ایک بہن تو ہر ایک کا ہے ان میں سے چھٹا حصہ۔

وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَّةً أَوْ امْرَأَةً وَوَلَّهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ

پھر اگر ہوں (بھائی بہن) ایک سے زیادہ تو وہ شریک ہوں گے ایک تہائی میں بعد وصیت کے جو اس نے کی ہو یا قرض (ادا ہونے کے بعد بشرطیکہ ایسی وصیت) نہ ہو ضرر رساں۔

فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِي يُوْصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ

یہ فرمان ہے اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ نہایت علم والا ہے بردبار ہے۔

وَصِيَّتِي مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَلِيمٌ

یہ حدود میں اللہ کی۔ اور جو کوئی اطاعت کرے
گا اللہ کی اور اس کے رسول کی وہ داخل کرے
گا اس کو جنتوں میں بہ رہی ہیں جن کے نیچے
نہیں۔ رہیں گے ہمیشہ وہ ان میں۔ اور یہ
ہے کامیابی بہت بڑی۔

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ ذَلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾

اور جو کوئی نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اس کے
رسول کی اور وہ تجاوز کرے گا اس کی حدود کی وہ
داخل کرے گا اس کو آگ میں رہے گا وہ ہمیشہ
اس میں۔ اور اس کو عذاب ہے ذلت کا۔

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ
حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا
وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٤﴾

اور جو ارتکاب کریں بدکاری کا تمہاری عورتوں
میں سے تو شہادت لاؤ ان پر چار (لوگوں) کی
اپنوں میں سے۔ پھر اگر وہ شہادت دیں تو قید
رکھو ان کو گھروں میں یہاں تک کہ آجائے
ان کو موت یا پیدا کر دے اللہ ان کے لئے
کوئی سبیل۔

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ
فَأَسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ
فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي
الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ
يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿١٥﴾

اور جو دو مرد ارتکاب کریں اس (بدکاری) کا تم
میں سے تو ایذا دو ان دونوں کو۔ پھر اگر وہ توبہ کر

وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّهَا مِنْكُمْ فَادْرَوْهُمَا
فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا

لیں اور اصلاح کر لیں تو پچھا چھوڑ دو ان کا۔
بیشک اللہ ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان۔

عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا
رَحِيمًا ﴿١٦﴾

در حقیقت قبولیت توبہ اللہ کے ذمے ہے اُن
لوگوں کے لئے جو کر بیٹھتے ہیں برائی نادانی
سے پھر توبہ کر لیتے ہیں جلد ہی سو یہ لوگ ہیں
توبہ قبول کرتا ہے اللہ جن کی۔ اور ہے اللہ
جاننے والا حکمت والا۔

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ
السُّوْءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ
قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٧﴾

اور نہیں ہے قبولیت توبہ اُن لوگوں کے لئے
جو کرتے رہیں برے کام۔ یہاں تک کہ جب
آموجود ہوں ان میں سے کسی کی موت تو کہنے لگے
یقیناً میں توبہ کرتا ہوں اب اور نہ ان لوگوں کی جو
مرتے ہیں جبکہ وہ ہیں کافر۔ یہی لوگ ہیں تیار
کر رکھا ہے ہم نے جنکے لئے عذاب دردناک۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ
السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمْ
الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْإِسْلَامَ وَلَا الَّذِينَ
يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہیں جائز
تمہارے لئے کہ وارث بن جاؤ عورتوں کے
زبردستی۔ اور نہ روکے رکھو انہیں کہ لے لو کچھ
اس میں سے جو دیا ہے تم نے ان کو مگر یہ کہ

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ
أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا وَلَا
تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا
اتَيْمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ

مرتب ہوں وہ بدکاری کی کھلے طور پر۔ اور
گذر بسر کرو ان کے ساتھ اچھی طرح سے۔ پھر
اگر ناپسند ہوں وہ تم کو تو ممکن ہے کہ تم ناپسند کرو
کسی چیز کو اور پیدا کر دے اللہ اس میں خیر کثیر۔

مُبَيِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ
فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ
تَكْرَهُنَّ شَيْئًا ۚ وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ
خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١١﴾

اور اگر ارادہ کرو تم بدلنے کا ایک بیوی کی جگہ
دوسری بیوی۔ اور دے چکے ہو تم ان میں
سے ایک کو ڈھیر سا مال تو نہ واپس لو اس میں
سے کچھ بھی۔ تو کیا واپس لو گے تم اسے
بہتان لگا کر اور گناہ کر کے کھلا۔

وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
زَوْجٍ ۚ وَ أَتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا
فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ
بُهْتَانًا ۚ وَ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿١٢﴾

اور کیونکر واپس لے سکتے ہو تم اسے جبکہ تم
صحبت کر چکے ہو ایک دوسرے کے ساتھ اور
وہ لے چکی ہیں تم سے عہد پختہ۔

وَ كَيْفَ تَأْخُذُونَهُ ۚ وَ قَدْ أَفْضَىٰ
بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ ۚ وَ أَخَذْنَ مِنْكُمْ
مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٣﴾

اور نہ نکاح کرو تم ان سے نکاح کر چکے ہوں
تمہارے باپ جن عورتوں سے مگر جو ہو چکا
پہلے۔ یقیناً یہ تھی کھلی بے حیائی اور قابل
نفرت بات۔ اور بہت بری راہ۔

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ
النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ
فَاحِشَةً ۚ وَ مَقْتًا ۚ وَ سَاءَ سَبِيلًا ۚ ﴿١٤﴾

حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور
 تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری
 پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بیٹیاں بھائی
 کی اور بیٹیاں بہن کی اور وہ مائیں جنہوں نے تم
 کو دودھ پلایا ہو اور تمہاری بہنیں دودھ شریک
 اور مائیں تمہاری بیویوں کی اور تمہاری وہ لڑکیاں
 جو تمہارے گھروں میں ہیں ان عورتوں سے وہ
 کہ تم خلوت کر چکے ہو تم جن کے ساتھ۔ پھر
 اگر نہ خلوت کی ہو تم نے ان کے ساتھ تو
 نہیں کچھ گناہ تم پر۔ اور عورتیں تمہارے ان
 بیٹوں کی جو تمہاری پشت میں سے ہیں۔ اور یہ
 کہ اکٹھا رکھو دو بہنوں کو مگر جو پہلے ہو چکا۔ بے
 شک اللہ ہے معاف فرمانے والا بہت رحم
 کرنے والا۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ
 وَأَخَوَاتُكُمْ وَعُمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ
 وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمْ
 الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِّنَ
 الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهُتِ نِسَائِكُمْ وَ
 رَبَّائِبِكُمُ الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ
 نِّسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ
 لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ
 عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ
 مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ
 الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ
 كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٣﴾

اور شوہر والی عورتیں (حرام ہیں) مگر وہ جو قبضے
 میں آجائیں تمہاری باندیوں کے طور پر۔ لکھ دیا
 ہے اللہ نے (یہ حکم) تم پر۔ اور حلال کر دی
 گئی ہیں تمہارے لئے وہ جو علاوہ ہیں ان کے

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا جِ
 مَلَكْتُ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
 وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَنْ

کہ چاہو تم اپنے مال خرچ کر کے نکاح میں لانے کو نہ کہ شہوت پرستی کو۔ پھر جو لطف اندوز ہونے تم اس (نکاح) سے ان عورتوں سے تو ادا کر دو انہیں ان کا مہر جو مقرر کیا ہو۔ اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ باہم رضامند ہو جاؤ تم جس پر بعد مقرر کرنے کے۔ بیشک اللہ ہے سب کچھ جاننے والا حکمت والا۔

تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا تَرَضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا



اور جو نہ رکھے تم میں سے مقدور کہ نکاح کر سکے آزاد عورتوں سے ایمان والی تو وہ جو ملک ہوں تمہارے ہاتھ کی باندیوں میں سے ایمان والی۔ اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کو۔ تم آپس میں ایک دوسرے سے ہو۔ پھر نکاح کر لو ان کے ساتھ اجازت سے ان کے مالکوں کی۔ اور ادا کر دو ان کو ان کے مہر دستور کے مطابق کہ ہوں نکاح میں آنے والیاں نہ کہ بدکاری کرنے والیاں اور نہ آشنائی کرنے والیاں چوری چھپے۔ پس جب وہ آجائیں نکاح میں پھر اگر ارتکاب کر بیٹھیں بدکاری کا تو ان

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتْيَتِكُمْ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ مِنْ بَعْضِكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَأَنْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرٍ مُسَفِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أَحْصِنَ فَإِنَّ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ

کے لئے ہے نصف اس کی جو آزاد عورتوں پر سزا میں ہے۔ یہ (باندی کے ساتھ نکاح کی اجازت) اس کے لئے ہے جسے ڈر ہو بدکاری کر بیٹھنے کا تم میں۔ اور اگر تم صبر کرو تو بہتر ہے تمہارے لئے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

چاہتا ہے اللہ کہ کھول کر بیان فرمائے تمہارے لئے (احکام) اور چلائے تم کو طریقوں پر ان لوگوں کے جو تم سے پہلے۔ اور توبہ قبول کرے تمہاری۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور اللہ چاہتا ہے کہ توبہ قبول کرے تمہاری۔ اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشات نفس کی کہ دور جا پڑو تم بھٹک کر دور بہت زیادہ۔

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهْوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا

چاہتا ہے اللہ کہ بوجھ ہلکا کرے تم پر سے۔ اور پیدا کیا گیا ہے انسان طبعاً کمزور۔

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ کھاؤ ایک دوسرے کے اموال باہم ناجائز طریقے سے

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ

مگر یہ کہ ہو تجارت رضامندی سے آپس کی۔ اور نہ ہلاک کرو اپنے آپ کو۔ بیشک اللہ ہے تم پر مہربان۔

تَكُونُ تِجْرَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ^ط وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٦﴾

اور جو کرے گا ایسا زیادتی اور ظلم سے تو عنقریب ہم داخل کریں گے اس کو جہنم میں۔ اور ہے یہ اللہ کے لیے بہت آسان۔

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصَلِّيهِ نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٢٦﴾

اگر بچتے رہو گے تم بڑے گناہوں سے وہ منع کیا گیا ہے تم کو جن سے تو درگزر کر دیں گے ہم تم سے تمہاری چھوٹی برائیاں اور داخل کریں گے ہم تمہیں مکانوں میں عزت کے۔

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿٢٦﴾

اور مت تمنا کرو اس کی فضیلت دی ہے اللہ نے جس چیز میں تم میں سے بعض کو بعض پر۔ مردوں کے لیے حصہ ہے اسمیں سے جو کمایا انہوں نے۔ اور عورتوں کے لیے حصہ ہے اسمیں سے جو کمایا انہوں نے۔ اور مانگتے رہو اللہ سے اس کے فضل سے۔ بیشک اللہ ہے ہر چیز کو خوب جاننے والا۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَتَبُوا^ط وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَتَبْنَ^ط وَسَأَلُوا^ط اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ
 وَالْأَقْرَبُونَ وَ الَّذِينَ عَقَدَتْ
 أَيْمَانُكُمْ فَاتُّوهُمْ نَصِيبُهُمْ إِنَّ اللَّهَ
 كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا

اور ہر ایک کے لیے مقرر کر دیئے ہیں ہم
 نے وارث اس میں سے جو ترکے میں چھوڑیں
 والدین اور قریبی رشتہ دار۔ اور جن لوگوں سے
 ہو چکا ہے تمہارا عہد تو دو ان کو ان کا حصہ۔
 بیشک اللہ ہے ہر چیز پر نگران۔

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا
 فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا
 أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَالصَّالِحَاتُ
 قَانِتَاتٌ حَفِظَتْ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ
 اللَّهُ وَ الَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ
 فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ
 وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا
 تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ اللَّهَ كَانَ
 عَلِيمًا كَبِيرًا

مرد نگہبان ہیں عورتوں پر اس بنا پر کہ فضیلت
 دی ہے اللہ نے ان میں بعض کو بعض پر اور
 اس بنا پر کہ وہ خرچ کرتے ہیں اپنے اموال
 میں سے۔ تو جو نیک عورتیں ہیں اطاعت
 شعار ہیں حفاظت کرنیوالی ہیں بیٹھ پیچھے اس کی
 جے محفوظ کیا اللہ نے۔ اور وہ عورتیں اندیشہ ہو
 تمہیں جن کی بدخوئی کا تو نصیحت کرو ان کو اور
 تنہا چھوڑ دو ان کو بستروں میں اور زدو کوب کرو
 انکو۔ پھر اگر وہ کھنا مان لیں تمہارا تو مت تلاش
 کرو انپر (الزام دینے کی) کوئی راہ۔ بیشک اللہ
 ہے بہت بالاتر بہت بڑا۔

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا
 حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَ حَكَمًا مِّنْ

اور اگر اندیشہ ہو تم کو ناچاقی کا ان (میاں بیوی)
 کے درمیان تو مقرر کرو ایک منصف مرد کے

خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے
خاندان میں سے۔ اگر وہ چاہیں گے اصلاح
تو موافقت پیدا کر دے گا اللہ ان میں۔ بیشک
اللہ ہے سب جاننے والا سب سے باخبر۔

أَهْلِهَآ إِن يُرِيدَآ إِصْلَاحًا يُؤَفِّقُ
اللَّهُ بَيْنَهُمَا إِنِ اللّٰهُ كَانَ عَلِيمًا
خَبِيرًا

اور عبادت کرو اللہ کی اور نہ شریک بناؤ
اس کے ساتھ کسی چیز کو۔ اور والدین کے
ساتھ حسن سلوک کرو اور قرابت والوں اور یتیموں
اور ناداروں اور رشتہ دار ہمسائے اور اجنبی
ہمسائے اور پاس بیٹھنے والے اور مسافر اور وہ
جو تمہاری ملک (کنیز غلام) ہیں۔ (سب
کے ساتھ حسن سلوک کرو)۔ بیشک اللہ نہیں
پسند کرتا اس کو جو ہو تکبر کرنے والا بڑائی
مارنے والا۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
بِالْجُنُبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ إِنِ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ
فُحْتَالًا فَخُورًا

وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور ترغیب دیتے
ہیں لوگوں کو بخل کی اور چھپا کر رکھتے ہیں اس کو
جو عطا فرمایا ہے انہیں اللہ نے اپنے فضل
سے۔ اور تیار کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے
لئے عذاب ذلت کا۔

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهِ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مُّهِينًا

اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے اموال دکھانے کو لوگوں کے اور نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور نہ یوم آخرت پر۔ اور وہ ہو جائے شیطان جس کا ساتھی تو بہت برا ہے ایسا ساتھی۔

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ﴿٢٨﴾

اور کیا (مشکل آپڑتی) ان پر اگر ایمان لے آتے وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر اور خرچ کرتے اس میں سے جو رزق دیا ہے انکو اللہ نے۔ اور ہے اللہ انکے بارے میں خوب جاننے والا۔

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَانْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ﴿٢٩﴾

یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا برابر ایک ذرے کے۔ اور اگر ہو کوئی نیکی تو کر دے گا وہ اس کو کئی گنا۔ اور بخشے گا اپنے پاس سے اجر عظیم۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُّضْعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٠﴾

پھر کیا کیفیت ہوگی جب لائیں گے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اور لائیں گے ہم تم کو (اے محمد ﷺ) ان لوگوں پر بطور گواہ۔

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ﴿٣١﴾

اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر

يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُوا

کیا اور نافرمانی کی رسول کی کہ کاش برابر کر دی جائے ان پر زمین۔ اور نہیں چھپا سکیں گے وہ اللہ سے کوئی بات۔

الرَّسُولَ لَوْ تَسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ
وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ قریب جاؤ نماز کے جبکہ تم ہونے کی حالت میں یہاں تک کہ معلوم ہو تمہیں کہ کیا تم کہہ رہے ہو۔ اور نہ جنابت کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) مگر یہ کہ گذر رہے ہو سفر کے راستے میں یہاں تک کہ غسل کر لو۔ اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے یا مقاربت کی ہو تم نے عورتوں سے پھر نہ میسر آنے تمہیں پانی تو تیمم کر لو پاک مٹی سے۔ سو مسح کر لو اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا۔ بیشک اللہ ہے معاف کرنے والا بخشنے والا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا
الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى
تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا
إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا
وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ
جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ
لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً
فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا
بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَفْوًا غَفُورًا

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنکو دیا گیا تھا کچھ حصہ کتاب میں سے خریدتے ہیں وہ گمراہی اور چاہتے ہیں کہ بھٹک جاؤ تم راستے سے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا
مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَاةَ
وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ

اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو۔ اور کافی ہے اللہ کارساز۔ اور کافی ہے اللہ مددگار۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا^ق وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿٤٦﴾

ان لوگوں میں سے جو یہودی ہو گئے ہٹا دیتے ہیں الفاظ کو ان کے مقامات سے اور کہتے ہیں کہ سن لیا ہم نے اور نہیں مانا اور سنو نہ سنو نے جاؤ اور (کہتے ہیں) راعنا مروڑ کر اپنی زبانوں کو اور طعنہ کی نیت سے دین میں۔ اور اگر وہ یوں کہتے کہ سن لیا ہم نے اور مان لیا ہم نے اور سنو اور نظر کرو ہم پر تو یہ ہوتا بہتر ان کے حق میں اور زیادہ درست بھی۔ لیکن لعنت کر رکھی ہے ان پر اللہ نے ان کے کفر کے سبب تو نہیں وہ ایمان لاتے مگر تھوڑے۔

مَنْ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَ يَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَ اسْمَعُ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَ رَاعِنَا لَيَّا^ط بِالسِّنْتِهِمْ وَ طَعْنَا فِي الدِّينِ وَ لَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَ اسْمَعُ وَ انظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَ أَقْوَمَ وَ لَكِن لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾

اے وہ لوگوں جنہیں دی گئی تھی کتاب ایمان لے آؤ۔ اس (کتاب) پر جو نازل کی ہے ہم نے تصدیق کرنے والی ہے اس (کتاب) کی جو تمہارے پاس ہے۔ اس سے پہلے کہ مسخ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّن قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا

کر دیں ہم چہروں کو پھر پھیر دیں ہم انکو ان کی پیٹھوں کی طرف یا لعنت کریں ہم ان پر اس طرح جیسے لعنت کی تھی ہم نے اصحاب سبت پر۔ اور ہے حکم اللہ کا نافذ ہو کر رہنے والا۔

عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلَعْنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ
أَصْحَابَ السَّبْتِ وَ كَانَ أَمْرُ اللَّهِ
مَفْعُولًا ۗ

یقیناً اللہ نہیں معاف کریگا کہ شرک کیا جائے اس کے ساتھ اور وہ معاف کر دیتا ہے اس کے سوا جس کے لئے وہ چاہے۔ اور جس نے شریک مقرر کیا اللہ کے ساتھ تو یقیناً اس نے بہتان باندھا بڑے گناہ کا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ
وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ
إِثْمًا عَظِيمًا ۗ

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو پاکیزہ قرار دیتے ہیں اپنے آپ کو۔ نہیں بلکہ اللہ پاک کرتا ہے جنکو چاہتا ہے۔ اور نہیں ان پر ظلم ہو گا دھاگے برابر بھی۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ
أَنْفُسَهُمْ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ
يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۗ

دیکھو کیسا بہتان باندھتے ہیں یہ اللہ پر جھوٹ کا۔ اور کافی ہے یہی کھلا گناہ۔

أَنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ وَ كَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ۗ

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنکو دیا گیا ہے کچھ حصہ کتاب میں سے کہ ایمان رکھتے ہیں وہ بتوں پر اور شیاطین پر اور کہتے ہیں ان

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ
الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ

لوگوں کے بارے میں جنہوں نے کفر کیا کہ یہ لوگ زیادہ ہدایت یافتہ ہیں ان لوگوں کی نسبت جو ایمان لانے راستے کے اعتبار سے۔

وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿٥٦﴾

یہی ہیں وہ لوگ لعنت کی ہے جن پر اللہ نے لعنت کرے اور جس پر لعنت کرے اللہ تو ہرگز نہیں تم پاؤ گے اس کا کوئی مددگار۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿٥٧﴾

کیا انکے پاس ہے کچھ حصہ بادشاہی کا۔ اس صورت میں تو نہ دیں یہ لوگوں کو ذرہ برابر بھی۔

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٨﴾

یا حد کرتے ہیں یہ لوگوں سے اس پر جو دے رکھا ہے انہیں اللہ نے اپنے فضل سے۔ تو بیشک عنایت فرمائی تھی ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت اور بخشی تھی ہم نے انکو سلطنت عظیم۔

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٩﴾

پھر ان میں سے کوئی ایمان لایا اس پر اور ان میں سے کوئی رکا رہا اس سے۔ اور کافی ہے (ایسوں کے لئے) دوزخ کی بھرکتی ہوئی آگ۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿٦٠﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہماری آیتوں سے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ

عنقریب داخل کریں گے ہم ان کو آگ میں۔
 جب جل جائیں گی ان کی کھالیں تو بدل دیں
 گے ہم انکو دوسری کھالوں سے تاکہ چکھتے
 رہیں وہ عذاب۔ بیشک اللہ ہے غالب
 حکمت والا۔

نُصَلِّيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ
 جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا
 لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
 عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥٦﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
 اعمال عنقریب داخل کریں گے ہم ان کو جنتوں
 میں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں ہیں
 گے وہ ان میں ہمیشہ۔ ان کے لئے وہاں
 میں بیویاں پاکیزہ۔ اور داخل کریں گے ہم ان کو
 سائے میں جو گھنے ہیں۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
 الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَهُمْ
 فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَنُدْخِلُهُمْ
 ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾

یقیناً اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ حوالے کر دیا کرو
 امامتیں ان کے مالکوں کو۔ اور جب فیصلہ
 کرنے لگو لوگوں کے درمیان تو فیصلہ کیا کرو
 انصاف کے ساتھ۔ یقیناً اللہ بہت خوب ہے
 نصیحت کرتا ہے وہ تمہیں جسکی۔ یقیناً اللہ ہے
 سننے والا دیکھنے والا۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا
 الْأَمَانَتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ
 بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ
 إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ
 اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے اطاعت کرو اللہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ

کی اور اطاعت کرو رسول کی اور صاحب حکومت کی جو تم میں سے ہوں۔ پھر اگر تنازع واقع ہو تم میں کسی معاملے میں تو رجوع کرو اسے اللہ کی طرف اور رسول کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور یوم آخرت پر۔ یہ بہتر اور بہت اچھا ہے انجام کے اعتبار سے۔

وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف اور جو نازل کیا گیا ہے تم سے پہلے۔ چاہتے ہیں وہ کہ مقدمہ فیصلے کے لئے لیجائیں طاغوت کی طرف حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں وہ اس کا۔ اور چاہتا ہے شیطان کہ انکو بہکا دے گمراہی میں بہت دور کی۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ اس کی طرف جو نازل فرمایا ہے اللہ نے اور رسول کی طرف تو دیکھتے ہو تم منافقوں کو کہ رکے جاتے ہیں تم سے گریز کرتے ہوئے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أُنزِلَ اللَّهُ وَآلِي الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا

پھر کیسی (ندامت) جب واقع ہوتی ہے ان پر کوئی مصیبت بسبب اس کے جو بھیجا ہوتا ہے ان کے ہاتھوں نے۔ پھر آتے ہیں تمہارے پاس قسمیں کھاتے ہوئے اللہ کی نہیں تھا ہمارا مقصود مگر بھلائی اور مصالحت۔

فَكَيْفَ إِذَا أَصَابْتَهُمْ مُصِيبَةٌ مِّمَّا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَخْلِفُونَ^{صَلِق} بِاللَّهِ إِنَّ أَرَدْنَا إِلَّا^ط إِحْسَانًا وَ تَوْفِيقًا ﴿٢٢﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ اس کو جو ان کے دلوں میں ہے۔ تو درگزر کرو ان سے اور انہیں نصیحت کرو اور کہو ان سے ان کے حق میں ایسی بات جو ہودل میں اثر کر نیوالی۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٢٣﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر اس لئے کہ اطاعت کی جائے اس کی حکم سے اللہ کے۔ اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنی جانوں پر آتے تمہارے پاس پھر بخش مانگتے اللہ سے اور بخش مانگتے انکے لئے رسول۔ یقیناً پاتے اللہ کو معاف کرنے والا رحم کرنے والا۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٢٤﴾

پس نہیں۔ قسم ہے تیرے رب کی نہیں یہ ہونگے مومن جب تک نہ منصف بنائیں

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِي مِمَّا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

تمہیں اس میں جو تنازع اٹھے ان کے درمیان
- پھر نہ پائیں اپنے دلوں میں تنگی اس سے جو
فیصلہ تم کر دو اور تسلیم کر لیں خوشی سے۔

ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيْ اَنْفُسِهِمْ
حَرَجاَ مِمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾

اور اگر ہم لکھ دیتے ان پر کہ قتل کر ڈالو اپنے
آپ کو یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے تو نہ کرتے
یہ ایسا مگر تھوڑے ہی ان میں سے۔ اور اگر یہ
کہ وہ کاربند ہوتے اس پر نصیحت جاتی ہے انکو
جسکی تو ہوتا زیادہ بہتر ان کے حق میں اور زیادہ
ثابت قدمی کا ذریعہ۔

وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنْ اَقْتُلُوْا
اَنْفُسَكُمْ اَوْ اَخْرَجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ
مَا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ وَ لَوْ
اَنَّكُمْ فَعَلُوْا مَا يُوعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾

اور اس صورت میں ہم یقیناً عطا فرماتے ان کو
اپنے پاس سے اجر عظیم۔

وَ اِذَا لَاتَيْنَهُمْ مِّنْ لَّدُنَّا اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾

اور ضرور ہدایت دیتے ہم انکو صراط مستقیم پر۔

وَ هَدَيْنَهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾

اور جس نے اطاعت کی اللہ اور رسول کی۔ تو
یہی لوگ ہیں جو ساتھ ہوں گے ان لوگوں کے
انعام کیا ہے اللہ نے جن پر۔ انبیاء میں سے
اور صدیقین اور شہداء اور صالحین اور بہت ہی
عمدہ ہیں یہ لوگ بطور رفیق۔

وَ مَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ
مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ
النَّبِيِّْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ
الصّٰلِحِيْنَ وَ حَسَنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾

یہ ہے فضل اللہ کی طرف سے۔ اور کافی ہے
اللہ جاننے والا۔

ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَ كَفَىٰ
بِاللَّهِ عَلِيمًا ۝۷۰

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے لے لو اپنے ہتھیار
پھر نکلو جدا جدا ہو کر یا نکلو سب اکٹھے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ
فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ تَنْفِرُوا جَمِيعًا ۝۷۱

اور بیشک تم میں کوئی وہ ہے جو ضرور دیر لگاتا
ہے۔ پھر اگر تم پر پڑ جائے کوئی مصیبت تو کہتا
ہے بیشک مہربانی کی اللہ نے مجھ پر کہ اس وقت
نہ تھا میں ان کے ساتھ موجود۔

وَ إِنِّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْطِئَنَّ فَإِنْ
أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَىٰ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَاهِدًا ۝۷۲

اور اگر پہنچتا ہے تم پر فضل اللہ کی طرف سے
تو ضرور اس طرح سے کہتا ہے گویا کہ نہ تھی
تمہارے اور اس کے درمیان کوئی دوستی کہ
کاش ہوتا میں ان کے ساتھ تو حاصل کر لیتا
کامیابی بہت عظیم۔

وَ لَئِنْ أَصَابَكُمْ فُضْلٌ مِّنَ اللَّهِ
لَيَقُولَنَّ كَأَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يُّلَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ
فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝۷۳

سو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کی راہ میں وہ لوگ
جو فروخت کر چکے ہیں دنیا کی زندگی آخرت
کے عوض۔ اور جو شخص جنگ کرے اللہ کی راہ

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ
يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ
وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

میں پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے تو عنقریب ہم دیں گے اس کو اجر بہت عظیم۔

فَيُقْتَلُ أَوْ يَغْلِبُ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٧٤﴾

اور کیا ہوا ہے تم کو کہ نہیں لڑتے تم اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں (کی خاطر) جو دعائیں کیا کرتے ہیں ہمارے رب نکال تو ہمیں اس بستی سے ظالم میں جسکے رہنے والے۔ اور بنا دے ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی حامی۔ اور بنا دے ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی مددگار۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿٧٥﴾

وہ لوگ جو ایمان لائے لڑتے ہیں وہ اللہ کی راہ میں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا لڑتے ہیں وہ شیطان کی راہ میں۔ سو لڑو تم مددگاروں سے شیطان کے۔ بیشک چال شیطان کی ہے نہایت کمزور۔

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿٧٦﴾

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو کہا گیا تھا جن سے کہ روکے رکھو اپنے ہاتھوں کو (جنگ

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

(سے) اور قائم کرو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ۔ پھر جب فرض کر دیا گیا ان پر جہاد تب ایک گروہ ان میں سے ڈرتا ہے لوگوں سے جیسے ڈرا کرتے ہیں اللہ سے یا اس سے بھی زیادہ ڈر۔ اور کہنے لگے وہ اے ہمارے رب کیوں فرض کر دیا تو نے ہم پر جہاد۔ کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو تھوڑی مدت اور۔ کہہ دو کہ فائدہ دنیا کا بہت تھوڑا ہے۔ اور آخرت بہت بہتر ہے اس کے لئے جو تقویٰ اختیار کرے اور نہیں ظلم کیا جائے گا تم پر دھاگے برابر بھی۔

وَأَتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشِيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشِيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْ لَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧٧﴾

جہاں کہیں ہو گے تم آکر رہے گی تمہیں موت اور خواہ تم ہو مضبوط قلوب میں۔ اور اگر پہنچتا ہے انہیں کوئی فائدہ تو کہتے ہیں یہ ہے اللہ کی طرف سے۔ اور اگر پہنچتی ہے ان پر کوئی مصیبت تو کہتے ہیں یہ ہے (اے پیغمبر) تمہاری وجہ سے۔ کہہ دو کہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔ تو کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو کہ نہیں سمجھ سکتے کوئی بات۔

أَيُّنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ وَإِنْ تُصِيبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَإِنْ تُصِيبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿٧٨﴾

جو پہنچتی ہے تجھ کو کوئی بھلائی تو ہے وہ اللہ کی طرف سے۔ اور جو پہنچتی ہے تجھ کو کوئی برائی تو ہے وہ تیرے نفس کی طرف سے۔ اور ہم نے بھیجا ہے تمہیں لوگوں کے لئے رسول بنا کر۔ اور کافی ہے اللہ اس پر گواہ۔

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ
وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ
وَ أَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا
وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٧٦﴾

جس نے اطاعت کی رسول کی تو بیشک اس نے اطاعت کی اللہ کی۔ اور جس نے روگردانی کی تو نہیں بھیجا ہم نے تمہیں ان پر نگہبان بنا کر۔

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ
وَ مَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ
حَفِيظًا ﴿٨٠﴾

اور کہتے ہیں ہم فرمانبردار ہیں۔ پھر جب جاتے ہیں تمہارے پاس سے تورات کو مشورے کرتا ہے ایک گروہ ان میں سے خلاف اس کے جو تم کہتے ہو۔ اور اللہ لکھ لیتا ہے جو یہ رات کو مشورے کرتے ہیں۔ سو منہ پھیر لو ان سے اور توکل کرو اللہ پر۔ اور کافی ہے اللہ کارساز۔

وَ يَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ
عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ
الَّذِي قَالُوا وَ اللَّهُ يَكْتُبُ مَا
يُبَيِّنُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ
عَلَى اللَّهِ وَ كَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٨١﴾

تو کیا نہیں یہ غور کرتے قرآن میں۔ اور اگر یہ ہوتا کسی کی طرف سے سوائے اللہ کے تو ضرور یہ پاتے اس میں اختلاف بہت زیادہ۔

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ
مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ
اِخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾

اور جب پہنچتی ہے ان کے پاس کوئی خبر امن کی یا خوف کی تو مشہور کر دیتے ہیں اسے۔ اور اگر پہنچاتے اسکو رسول کے پاس اور ذمہ داروں کے پاس انکے اپنوں میں سے تو اسکو جان لیتے وہ جو تحقیق کرنے والے ہیں اس کی ان میں سے۔ اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اس کی رحمت تو ضرور پیروی کرنے لگتے تم شیطان کی سوائے چند ایک کے۔

وَ إِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ
أَوْ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ
إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ
مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ
مِنْهُمْ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
وَ رَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا
قَلِيلًا

سولو تو تم اللہ کی راہ میں۔ نہیں ہو تم ذمہ دار مگر اپنی ذات کے۔ اور ترغیب دو مومنوں کو۔ توقع ہے اللہ سے کہ وہ روک دے جنگ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا۔ اور اللہ شدید ترین جنگ کرنے والا ہے اور بہت سخت ہے سزا دینے کے لحاظ سے۔

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا
نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى
اللَّهُ أَنْ يَكْفِكَ بَأْسَ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَ اللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَ أَشَدُّ
تَنْكِيلًا

جو کرے گا سفارش نیک کام کی تو ہوگا اس کے لئے حصہ اس میں سے۔ اور جو کرے گا سفارش برائی کی تو ہوگا اس کے لئے بوجھ اس

مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ
لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا وَ مَنْ يَشْفَعُ
شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٨٥﴾

میں سے۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔

وَ إِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٦﴾

اور جب دعا دی جائے تم کو سلامتی کی دعا تو دعا دو تم بہتر اس سے یا لوٹا دو وہی۔ بیشک اللہ ہے ہر چیز پر حساب لینے والا۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَ مَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٨٧﴾

اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ ضرور جمع کرے گا وہ تم سب کو قیامت کے دن کہ نہیں ہے کوئی شک جس میں اور کون ہو گا زیادہ سچا اللہ سے بات میں۔

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُتَفِقِينَ فِتْنَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرَّكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا أَتْرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾

پھر کیا ہو گیا ہے تمہیں منافقوں کے بارے میں کہ دو گروہ بن گئے ہو۔ حالانکہ اللہ نے اونہا کر دیا ہے ان کو بسبب اسکے جو انہوں نے کمایا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ ہدایت دو اسے جسکو گمراہ کر دیا اللہ نے۔ اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو ہرگز نہیں تم پاؤ گے اسکے لئے کوئی راستہ۔

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

چاہتے ہیں وہ کاش تم کافر ہو جاؤ جس طرح وہ کافر ہو گئے ہیں تو تم ہو جاؤ سب برابر۔ تو نہ بنانا انہیں سے کسی کو دوست جب تک نہ ہجرت

کریں وہ اللہ کی راہ میں۔ پھر اگر وہ روگردانی کریں
تو انکو پکڑ لو اور قتل کر دو انہیں جہاں پاؤ تم انکو۔
اور نہ بناؤ انہیں سے کسی کو رفیق اور نہ مددگار۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ
حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ^ص وَلَا تَتَّخِذُوا
مِنْهُمْ وِلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨١﴾

مگر وہ لوگ جو جا ملے ہوں ایسی قوم سے کہ
تمہارے اور ان کے درمیان صلح کا عہد ہو یا
آجائیں تمہارے پاس کہ تنگ آ رہے ہوں ان
کے دل کہ لڑیں تم سے یا لڑیں اپنی قوم کے
ساتھ۔ اور اگر چاہتا اللہ تو غالب کر دیتا ان کو تم
پر تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ تو اگر وہ تم سے
کنارہ کشی کریں پھر نہ تم سے لڑیں اور بھیج دیں
تمہاری طرف صلح کا پیغام۔ تو نہیں مقرر کیا
اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے
کا) کوئی جواز۔

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ
وَ بَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ
حَصْرَتٍ صُدُّوهُمْ^ط أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ
أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ^ج وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ
لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ فَإِنْ
اعْتَزَلُوكُمْ^ل فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَ أَلْقُوا
إِلَيْكُمْ السَّلَامَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ
عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿٨٢﴾

پاؤ گے تم کچھ دوسرے لوگ جو چاہتے ہیں کہ
امن میں رہیں تم سے اور امن میں رہیں اپنی
قوم سے بھی۔ جب کبھی بلائے جاتے ہیں
فتنہ انگیزی کو تو پلٹ پڑتے ہیں اس میں۔ تو
اگر نہ وہ کنارہ کشی کریں تم سے اور (نہ) بھیجیں

سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ
يَأْمَنُواكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ^ج كُلَّمَا رُزِّدُوا
إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكَسُوا فِيهَا فَإِنْ لَمْ
يَعْتَزِلُوكُمْ^ل وَ يُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ

تمہاری طرف صلح کا پیغام اور (نہ) روکیں
اپنے ہاتھوں کو تو ان کو پکڑ لو اور قتل کر دو
انہیں جہاں پاؤ تم انہیں۔ اور یہی وہ لوگ ہیں
کہ دے دیا ہے ہم نے تمہیں ان پر اختیار
کھلے طور پر۔

وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوا هُمْ
وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ
وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنًا مُّبِينًا

اور نہیں ہے کسی مومن کو (شایاں) کہ وہ
قتل کرے کسی مومن کو مگر غلطی سے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقتُلَ مُؤْمِنًا
إِلَّا خَطَاً

اور جس نے قتل کر دیا کسی مومن کو غلطی سے تو
آزاد کرے ایک غلام مومن اور خون بہا ادا
کرے اسکے وارثوں کو مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں۔

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ
رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَرِيةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى
أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا

پھر اگر ہو وہ اس قوم سے جو دشمن ہے تمہاری
اور وہ مومن ہو تو آزاد کرے ایک غلام مومن۔

فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ

اور اگر ہو وہ اس قوم سے کہ تمہارے اور ان
کے درمیان صلح کا عہد ہو تو خون بہا ادا کرے
اسکے وارثوں کو اور آزاد کرے ایک غلام مومن۔

وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
مِيثَاقٌ فَرِيةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَ
تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ

پھر جس کو نہ یہ میسر ہو تو روزے رکھے دو مہینے

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

کے متواتر۔ توبہ کے لئے اللہ کی طرف سے۔
اور ہے اللہ سب جاننے والا بڑی حکمت والا۔

مُتَّابِعِينَ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَ كَانِ
اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٦٢﴾

اور جو کوئی قتل کرے کسی مومن کو قصداً تو
اسکی سزا دوزخ ہے۔ رہے گا وہ ہمیشہ جس
میں اور غضب ہوگا اللہ کا اس پر اور اس کی
لعنت اور تیار کر رکھا ہے اس نے اس کے
لئے عذاب بہت بڑا۔

وَ مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَاءُهَا جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا
وَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهُ وَ أَعَدَّ
لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٦٣﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب تم نکلا کرو
اللہ کی راہ میں تو تحقیق کر لیا کرو اور نہ کہو اس
سے جو کرے تم کو سلام کہ نہیں ہے تو مومن
حاصل کرنا چاہتے ہو تم فائدہ دنیا کی زندگی
کا۔ سو اللہ کے پاس میں غنیمتیں کثرت
سے۔ ایسے ہی تھے تم بھی اس سے پہلے۔
پھر احسان کیا اللہ نے تم پر۔ تو تحقیق کر لیا کرو۔
بیشک اللہ ہے اس سے جو تم کرتے ہو باخبر۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ
آلَفَ إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا
تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ
اللَّهِ مَغَانِمٌ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ
قَبْلُ فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ
اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٦٤﴾

نہیں ہو سکتے برابر گھروں میں بیٹھے مومن بغیر
عذر والے اور جہاد کرنے والے اللہ کی راہ میں

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
غَيْرِ أُولِي الضَّرَبِ وَ الْمُجَاهِدُونَ فِي

اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ فضیلت
بخشی ہے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو اپنے
مالوں سے اور اپنی جانوں سے بیٹھ رہنے والوں
پر درجے میں۔ اور سب سے وعدہ کیا ہے اللہ
نے بہت عمدہ۔ اور فضیلت بخشی ہے اللہ
نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر
اجر عظیم سے۔

سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ
وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً وَكُلًّا
وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى وَفَضَّلَ اللَّهُ
الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا
عَظِيمًا

درجات میں اس کی طرف سے اور مغفرت اور
رحمت ہے۔ اور ہے اللہ بخشنے والا بڑا مہربان۔

دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

بیشک وہ لوگ کہ روح قبض کرنے لگتے ہیں
جن کی فرشتے (اس حال میں کہ) وہ ظلم
کر رہے تھے اپنی جانوں پر تو پوچھتے ہیں کہ تم
کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ تم ہم
عاجز و ناتواں زمین میں۔ کہتے ہیں وہ کیا نہیں
تھی زمین اللہ کی وسیع کہ تم ہجرت کر جاتے
اس میں۔ سو یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ
دوزخ ہے اور بری ہے وہ جگہ لوٹنے کی۔

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْنَاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي
أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا
كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ
قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ
وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَئِكَ
مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ
مَصِيرًا

مگر وہ عاجز و ناتواں مردوں میں اور عورتیں اور بچے کہ نہیں کر سکتے ہیں وہ کوئی تدبیر اور نہیں پاتے ہیں وہ کوئی راستہ ۔

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ لَا يَسْتَطِيعُونَ
حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا

سو یہ لوگ قریب ہے کہ اللہ معاف کر دے انکو۔ اور ہے اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا۔

فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفُوَ عَنْهُمْ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

اور جو ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں پائے گا وہ زمین میں رہنے کی جگہ بہت سی اور کٹائش۔ اور جو نکل جائے اپنے گھر سے ہجرت کر کے اللہ کی طرف اور اسکے رسول کی طرف پھر آپکڑے اس کو موت۔ تو یقیناً واقع ہو گیا اسکا اجر اللہ کے ذمے۔ اور ہے اللہ بخشنے والا بہت مہربان۔

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي
الْأَرْضِ مُرَٰغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً وَمَنْ
يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ
وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ
وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ
غَفُورًا رَحِيمًا

اور جب سفر کو جاؤ تم زمین میں تو نہیں تم پر کچھ گناہ کہ قصر کرو تم نماز میں۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ ستائیں گے تم کو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ بیشک کفار میں تمہارے

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ
الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكٰفِرِينَ كَانُوا

لَكُمْ عَدُوٌّ أَمِينًا ﴿١٦﴾

دشمن کھلے طور پر۔

وَ إِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ
الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ
مَعَكَ وَ لِيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ^{تف}

اور (اے رسول) جب تم موجود ہو ان کے
درمیان پھر پڑھانے لگو ان کو نماز تو چاہیے کہ
کھڑا ہو ایک گروہ ان میں سے تمہارے ساتھ
اور لئے رہیں وہ اپنے ہتھیار۔

فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ
وَرَائِكُمْ^ص وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَى
لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ^ج
وَلِيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَ أَسْلِحَتَهُمْ

پھر جب وہ سجدہ کر چکیں تو چاہیے کہ ہو جائیں
تمہارے پیچھے۔ اور آجائے گروہ دوسرا نہیں
پڑھی جنہوں نے نماز پھر وہ ادا کریں نماز
تمہارے ساتھ اور چاہیے کہ لئے رہیں وہ اپنا
بچاؤ اور اپنے ہتھیار۔

وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ
أَسْلِحَتِكُمْ وَ أُمَّتِكُمْ^ط فَيَمِيلُونَ
عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَاحِدَةً

چاہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کاش
غافل ہو جاؤ تم اپنے ہتھیاروں سے اور اپنے
سامان سے تو کر ڈالیں وہ تم پر حملہ یکایک۔

وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ
أَذَى مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضَى
أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ^ط

اور نہیں کچھ گناہ تم پر اگر ہو تم کو تکلیف
بارش کے سبب یا ہو تم بیمار کہ اتار رکھو
اپنے ہتھیار۔

وَ خُذُوا حِذْرَكُمْ إِنْ أَعَدَّ

اور کر رکھو اپنا بچاؤ۔ یقیناً اللہ نے تیار کر رکھا

ہے کافروں کیلئے عذاب ذلت کا۔

لِّلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٢﴾

پھر جب تم ادا کر چکو نماز تو ذکر کرو اللہ کا کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے۔ پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو قائم کرو نماز۔ بیشک نماز ہے مومنوں پر فرض اوقات مقررہ کے ساتھ۔

فَإِذَا قُضِيَتْهُمُ الصَّلَاةُ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَ قُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأَنَّكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿١٣﴾

اور نہ کمزوری دکھاؤ تم تعاقب کرنے میں (کافر) قوم کے۔ اگر ہوتے ہو تم بے آرام تو یقیناً وہ ہیں بے آرام جس طرح ہو تم بے آرام۔ اور تم امید رکھتے ہو اللہ سے ایسی جو نہیں امید رکھتے وہ۔ اور ہے اللہ سب جاننے والا۔ بڑی حکمت والا۔

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا تَأْمُونًا فَإِنَّهُمْ يَأْمُونُ كَمَا تَأْمُونُ وَ تَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٤﴾

بیشک ہم نے نازل کی تمہاری طرف کتاب حق کے ساتھ تاکہ فیصلہ کرو تم لوگوں کے درمیان اس کے مطابق جو سکھایا ہے تمہیں اللہ نے۔ اور نہ ہونا خیانت کرنیوالوں کے طرفدار۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَادَ اللَّهُ وَ لَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ﴿١٥﴾

اور بخش مانگتے رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ
ہے بخشنے والا بڑا مہربان۔

وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾

اور نہ جھگڑا کرنا ان لوگوں کی طرف سے جو خیانت
کرتے ہیں اپنے ہم جنسوں سے۔ بیشک اللہ
نہیں دوست رکھتا اسکو جو ہے دغا باز گناہگار۔

وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ خَوَانًا اٰثِيْمًا ﴿١٧﴾

چھپتے ہیں وہ لوگوں سے اور نہیں چھپتے اللہ سے
حالانکہ وہ ہوتا ہے انکے ساتھ جب وہ مشورے
کیا کرتے ہیں راتوں کو اس (بات) کے نہیں
پسند کرتا وہ جس بات کو۔ اور ہے اللہ اس کا جو
وہ کرتے ہیں اعاطہ کئے ہوئے۔

يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا
يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَ هُوَ مَعَهُمْ اِذْ
يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ
وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٨﴾

یہ ہو تم وہ لوگ جو جھگڑا کرتے ہو ان کی طرف
سے دنیا کی زندگی میں۔ سو کون جھگڑا کرے گا
اللہ کے ساتھ انکی طرف سے قیامت کے
دن یا کون ہے جو بنے گا ان کا وکیل۔

هٰاَنْتُمْ هٰوْلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ فَمَنْ يُجَادِلِ اللّٰهَ
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَنْ يَّكُوْنُ
عَلَيْهِمْ وَ كَيْلًا ﴿١٩﴾

اور جو کوئی کر بیٹھے برا کام یا ظلم کر لے اپنے
حق میں پھر بخش مانگے اللہ سے تو پائے گا

وَ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا

اللہ کو بڑا بخشنے والا بڑا مہربان۔

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّ مَا يَكْسِبُهُ عَلَى
نَفْسِهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۱۱۱

اور جو کوئی کھاتا ہے گناہ تو بس وہ کھاتا ہے اس کو
اپنی جان پر۔ اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا۔

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ
يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا
وَإِثْمًا مُّبِينًا ۱۱۲

اور جو کوئی کھاتا ہے قصور یا گناہ پھر الزام ڈال
دے اس کو کسی بے گناہ پر تو یقیناً اٹھایا اس
نے بوجھ بہتان اور کھلے گناہ کا۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ
لَهَمَّتْ طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ
وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَ مَا
يُضْرُونَكَ مِنْ شَيْءٍ وَ أَنْزَلَ اللَّهُ
عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ
مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ
عَلَيْكَ عَظِيمًا ۱۱۳

اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اسکی مہربانی تو
قصد کر چکی تھی ایک جماعت ان میں سے کہ
بہکا دے تم کو۔ اور نہیں بہکا سکتے یہ مگر اپنے
آپ کو اور نہ بگاڑ سکتے ہیں تمہارا کچھ بھی۔ اور
نازل فرمائی ہے اللہ نے تم پر کتاب اور
حکمت اور سکھایا ہے تمہیں وہ جو نہیں جانتے
تھے تم اور ہے فضل اللہ کا تم پر بہت بڑا۔

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نُّجْوَاهُمْ إِلَّا
مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ

نہیں ہے بھلائی اکثر ان کے خفیہ مشوروں
میں سوائے اس کے جو حکم دے صدقے کا یا

نیک بات کا یا اصلاح کا لوگوں کے درمیان۔
اور جو کوئی کرے گا ایسا تلاش میں اللہ کی رضا
کی تو ہم اسکو دیں گے ثواب بہت بڑا۔

إِصْلَاحَ بَيْنِ النَّاسِ وَمَنْ يَفْعَلْ
ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ
نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٤﴾

اور جو مخالفت کرے رسول کی اس کے بعد
جب کہ ظاہر ہو چکی ہے اس کے لئے ہدایت
اور چلتا ہے وہ خلاف مومنوں کے رستے کے تو
چلا دیں گے ہم اسکو اسپر جدھر وہ مرگیا اور داخل
کرینگے ہم اسکو جہنم میں اور بری ہے وہ جگہ۔

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ
الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصَلِّهِ
جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾

یقیناً اللہ نہیں بخشے گا کہ شریک بنایا جائے
اسکے ساتھ اور بخش دے گا جو کچھ ہے اسکے سوا
جس کے لئے چاہے گا۔ اور جس نے شریک
بنایا اللہ کے ساتھ تو بیشک بھٹک گیا وہ گمراہی
میں بہت دور کی۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ
وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾

نہیں پکارتے یہ اُس کے سوائے کچھ دیویوں
کو۔ اور نہیں پکارتے یہ مگر شیطان سرکش کو۔

إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنثًا
وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا ﴿١١٧﴾

لعنت کی ہے جسپر اللہ نے اور کہنے لگا میں
ضرور لوں گا تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ۔

لَعْنَةُ اللَّهِ وَقَالَ لَا اتَّخَذَنَّ
عِبَادَكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ﴿١١٨﴾

اور ضرور گمراہ کرونگا میں ان کو اور ضرور دلاؤنگا میں انہیں امیدیں اور ضرور حکم دوںگا میں ان کو تو وہ ضرور چیرتے رہیں گے کان مویشیوں کے اور ضرور حکم دوںگا میں ان کو تو یقیناً بگاڑتے رہیں گے اللہ کی بنائی صورتوں کو۔ اور جس نے بنایا شیطان کو دوست سوائے اللہ کے تو یقیناً رہا وہ نقصان میں واضح طور پر۔

وَأَلْضَلَّاهُمْ وَ لَا مَنِيَّةَ لَهُمْ
وَأَمَرَهُمْ فَلَيُبْتِغِينَ آذَانَ الْأَنْعَامِ
وَأَمَرَهُمْ فَلَيَغْتِرْنَ خَلْقَ اللَّهِ
وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا
مُّبِينًا

وعدہ دیتا ہے وہ انکو اور امیدیں دلاتا ہے انہیں اور نہیں وعدہ دیتا انہیں شیطان مگر دھوکے کا۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا

یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ ہے جہنم اور نہیں پاسکیں گے وہ وہاں سے کوئی راہ فرار۔

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ
عَنْهَا مَخْرَجًا

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال داخل کریں گے ہم انکو جنتوں میں جاری میں جن کے نیچے نہیں۔ رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ۔ وعدہ ہے اللہ کا سچا۔ اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے بات کا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَعَدَّ اللَّهُ
حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا

نہیں ہے تمہاری آرزوؤں پر (نجات) اور نہ آرزوؤں پر اہل کتاب کی۔ جو کوئی کرے گا برائی بدلہ دیا جائے گا اسے اسی طرح کا۔ اور نہ پائے گا اپنے لئے سوائے اللہ کے کوئی حمایتی اور نہ مددگار۔

لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ
الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزِيهِ
وَلَا يَجِدُ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١١٣﴾

اور جو کرے گا نیک کام مرد ہو یا عورت جبکہ وہ ہو مؤمن تو ایسے لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہیں ظلم کیا جائے گا انہی ذرہ برابر۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ
أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظَلَّمُونَ نَصِيرًا ﴿١١٤﴾

اور کس کا بہتر ہے دین اس سے جس نے جھکا دیا اپنے چہرے کو اللہ کے لئے اور وہ ہو نیکوکار اور اتباع کی اس نے دین ابراہیم کی یکسو ہو کر۔ اور بنایا تھا اللہ نے ابراہیم کو دوست۔

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ
وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ
مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ
إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ﴿١١٥﴾

اور اللہ کا ہے جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں اور ہے اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴿١١٦﴾

اور فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے عورتوں کے بارے میں۔ کہہ دو اللہ اجازت دیتا ہے تم کو انکے

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ
يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي

معاملے میں۔ اور جو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تمہیں کتاب میں یتیم عورتوں کے بارے میں جنکو نہیں تم دیتے وہ جو مقرر کیا گیا ان کے لئے اور چاہتے ہو کہ انکے ساتھ نکاح کر لو اور بے سہارا بچوں کے بارے میں۔ اور یہ کہ قائم رہو تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر اور جو کرو گے تم کوئی خیر تو بیشک اللہ ہے اس سے باخبر۔

الْكِتَابِ فِي يَتِمَى النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُوْتُوهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾

اور اگر کسی عورت کو ڈر ہو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رخی کا تو نہیں کچھ گناہ ان دونوں پر کہ صلح کر لیں آپس میں کسی طریقے پر اور صلح بہتر چیز ہے۔ اور مائل ہوتی ہیں طبیعتیں تو حرص پر۔ اور اگر تم حسن سلوک کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو یقیناً اللہ ہے اس سے جو تم کرتے ہو پورے طرح باخبر۔

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾

اور ہرگز نہیں قدرت رکھتے تم کہ عدل کر سکو بیویوں کے درمیان خواہ چاہو۔ تو نہ (ایک پر) جھک پڑو بالکل جھکنا تو چھوڑ دو اس (دوسری)

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَدْرُواهَا كَالْمُعَلَّقَةِ

کو گویا لٹک رہی ہو۔ اور اگر مصالحت کر لو اور پرہیزگاری کرو تو یقیناً اللہ ہے بخشے والا مہربان۔

وَإِنْ تَصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٢٦﴾

اور اگر دونوں جدا ہو جائیں تو غنی کر دے گا اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے۔ اور ہے اللہ کشائش والا حکمت والا۔

وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كِلَا مِمَّنْ سَعَتِهِ وَكَانَ اللَّهُ وَسِعًا حَكِيمًا ﴿١٣٠﴾

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ اور یقیناً تاکید کی تھی ہم نے ان لوگوں کو جن کو دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے اور تم کو بھی کہ ڈرتے رہو اللہ سے۔ اور اگر تم کفر کرو گے تو یقیناً اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور ہے اللہ بے نیاز لائق حمد و ثنا۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿١٣٦﴾

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور کافی ہے اللہ کارساز۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٣٢﴾

اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اے لوگوں اور لے آئے دوسروں کو۔ اور ہے اللہ اس پر پوری طرح قادر۔

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرًا ﴿١٣٣﴾

جو چاہتا ہو ثواب دنیا کا تو اللہ کے پاس ہے
 ثواب دنیا اور آخرت کا۔ اور ہے اللہ سننے والا
 دیکھنے والا۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ
 اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ
 اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جاؤ قائم رہنے
 والے انصاف پر۔ سچی گواہی دینے والے اللہ
 کے لئے خواہ ہو یہ تمہارے اپنے خلاف یا
 والدین کے یا رشتہ داروں کے۔ اگر کوئی ہے
 امیر یا فقیر تو اللہ ہے زیادہ خیر خواہ ان دونوں
 کا۔ پس مت پیروی کرو تم خواہش نفس کی کہ
 نہ عدل کرو۔ اور اگر تم گھما پھرا کر بات کہو گے یا
 پہلوتی کرو گے تو یقیناً اللہ ہے اس سے جو تم
 کرتے ہو پوری طرح باخبر۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ
 بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ
 أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ
 إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ
 بِهِمَا ۚ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا
 وَإِنْ تَلَاَوْا أَوْ تَعْرَضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
 بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ایمان لاؤ اللہ پر اور
 اسکے رسول پر اور اس کتاب پر جو نازل کی ہے
 اس نے اپنے رسول پر اور اس کتاب پر جو
 نازل کی اس نے اس سے پہلے۔ اور جو کوئی
 انکار کرے اللہ کا اور اسکے فرشتوں اور اسکی
 کتابوں اور اسکے رسولوں اور روز آخرت کا تو یقیناً

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ
 وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ
 عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ
 مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ
 وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ

الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾

وہ بھٹک گیا گمراہی میں بہت دور۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ
آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أزدَادُوا كُفْرًا
لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا
لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ﴿١١٧﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا
پھر ایمان لائے پھر کفر کیا پھر بڑھتے گئے کفر
میں۔ نہیں ہے یہ کہ اللہ بخندے انکو اور نہ
یہ کہ ہدایت دے انہیں سیدھے راستہ پر۔

بَشِيرٍ الْمُنْفِقِينَ بَانَ لَهُمْ عَذَابًا
الِيمًا ﴿١١٨﴾

بشارت سنا دو منافقوں کو اس کی کہ ان کے
لئے ہے عذاب دکھ دینے والا۔

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ
مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيْبَتُونَ عِنْدَهُمْ
الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿١١٩﴾

وہ لوگ جو بناتے ہیں کافروں کو دوست مومنوں
کو چھوڑ کر۔ کیا ڈھونڈتے ہیں وہ ان کے پاس
عزت۔ سو یقیناً عزت اللہ ہی کی ہے ساری
کی ساری۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا
سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا
فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۗ إِنَّكُمْ إِذَا مِثْلَهُمْ

اور یقیناً نازل فرمایا ہے اس نے تم پر کتاب
میں یہ کہ جب تم سنو آیات اللہ کی کہ انکار ہو
رہا ہے ان کا اور ہنسی اڑائی جا رہی ہے انکی تو
مت بیٹھو انکے ساتھ جب تک نہ مشغول ہو
جائیں وہ کسی بات میں اس کے علاوہ۔ یقیناً

تم تب تو انہی جیسے ہو جاؤ گے۔ بیشک اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں سب کو اکٹھا۔

إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿١٤٠﴾

وہ لوگ جو منتظر رہتے ہیں تمہارے بارے میں پھر اگر ملے تم کو فتح اللہ کی طرف سے کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ۔ اور اگر ملے کافروں کو (فتح کا) حصہ۔ کہتے ہیں (اُنے) کیا نہیں تھے ہم غالب تم پر اور بچایا تم کو مومنوں سے۔ پس اللہ فیصلہ کر دے گا تم سب کے درمیان قیامت کے دن۔ اور ہرگز نہیں دے گا اللہ کافروں کو مومنوں پر (غلبے کی) راہ۔

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْذِثْ عَلَيْكُمْ وَمَنَعَكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿١٤١﴾

یقیناً منافقین دھوکا دیتے ہیں اللہ کو اور وہ ہے جس نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کو۔ اور جب یہ کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لئے تو کھڑے ہوتے ہیں کاہلی سے۔ دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کو اور نہیں یاد کرتے اللہ کو مگر کم۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَى يُرَآءُونَ النَّاسَ وَ لَّا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٤٢﴾

ڈول رہے ہیں درمیان اس کے۔ نہ ان کی طرف اور نہ ان کی طرف۔ اور جس کو بھٹکانے

مُذَبِّذِينَ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَى هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَى هَؤُلَاءِ وَمَنْ يُضَلِلْ

اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿١٤٣﴾

اللہ تو ہرگز نہ تم پاؤ گے اس کے لئے راستہ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ
أَتْرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ
سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿١٤٤﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو مت بناؤ
کافروں کو دوست مومنوں کو چھوڑ کر۔ کیا تم
چاہتے ہو کہ بنا دو اللہ کے لئے اپنے خلاف
حجت صریح طور پر۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ
مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿١٤٥﴾

بیشک منافقین ہونگے سب سے نچلے درجے
میں دوزخ کے۔ اور ہرگز نہ پاؤ گے تم ان کے
لئے کوئی مددگار۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا
بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ
مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ
الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٤٦﴾

مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور
مضبوط پکڑ لیا اللہ (کی رسی) کو اور خالص کر لیا
اپنے دین کو اللہ کے لئے تو ایسے لوگ ساتھ
ہوں گے مومنوں کے۔ اور عنقریب دے گا
اللہ مومنوں کو اجر عظیم۔

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنَّ
شَكَرْتُمْ وَ آمَنْتُمْ وَ كَانَ اللَّهُ
شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٧﴾

کیا کرے گا اللہ تم کو عذاب دے کر اگر تم
شکر گزار بنو اور ایمان لے آؤ۔ اور ہے اللہ
قدر شناس باخبر۔

نہیں پسند فرماتا اللہ اعلانیہ بری بات کا کہا جانا
ماسوائے اس کے جس پر ظلم کیا گیا۔ اور ہے
اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا۔

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوِّءِ مِنَ
الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ وَكَانَ اللَّهُ
سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿١٤٨﴾

اگر تم کھلم کھلا کرو گے بھلائی یا اس کو چھپاؤ گے
یا درگزر کرو گے برائی سے تو یقیناً اللہ ہے
معاف کرنے والا صاحب قدرت۔

إِنْ تَبَدُّوا خَيْرًا أَوْ تَخْفَوْهُ أَوْ
تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَفْوًا قَدِيرًا ﴿١٤٩﴾

یقیناً وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کے ساتھ اور
اس کے رسولوں کے ساتھ اور چاہتے ہیں کہ
تفریق کریں درمیان اللہ اور اس کے رسولوں
کے اور کہتے ہیں ہم ایمان لاتے ہیں بعض
پر اور انکار کرتے ہیں بعض کا۔ اور چاہتے ہیں
کہ نکال لیں ان کے درمیان کوئی راہ۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ
وَرُسُلِهِ وَ يَقُولُونَ نُوْمِنُ بِبَعْضِ
وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَ يُرِيدُونَ أَنْ
يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿١٥٠﴾

یہی لوگ ہیں جو کافر ہیں حقیقی۔ اور تیار کر رکھا
ہے ہم نے کافروں کے لئے عذاب ذلت کا۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَ
أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٥١﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے
رسولوں پر اور نہیں تفریق کی کسی میں ان میں

وَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ رُسُلِهِ وَ لَمْ
يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ

سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجُورَهُمْ ط وَكَانَ اللَّهُ

غَفُورًا رَحِيمًا ع

سے۔ یہی لوگ ہیں عنقریب عطا فرمائے گا وہ
انہیں ان کا اجر۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنزِلَ

عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ

سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا

أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ

بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن

بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا

عَنْ ذَلِكَ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا

مُبِينًا ح

سوال کرتے ہیں تم سے اہل کتاب کہ اتار لاؤ

تم ان پر کتاب آسمان سے تو یقیناً یہ سوال

کر چکے ہیں موسیٰ سے بڑے اس سے

بھی۔ جب کہا انہوں نے دکھا ہمیں اللہ کو کھلم

کھلا۔ سو آپکڑا انکو بجلی نے ان کے ظلم کی وجہ

سے۔ پھر بنا بیٹھے وہ بچھڑے کو (معبود) اس

کے بعد کہ آپکی تھیں انکے پاس کھلی نشانیاں

۔ پھر درگزر کیا ہم نے اس سے بھی۔ اور عطا

کیا تھا ہم نے موسیٰ کو غلبہ صریح طور پر۔

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ

وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا

لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا

مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا ح

اور اٹھا یا ہم نے ان کے اوپر کوہ طور ان سے

عہد لینے کو اور حکم دیا ہم نے انہیں کہ داخل

ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور حکم دیا

ہم نے انکو کہ نہ حد سے بڑھنا سبت کے معاملے

میں اور لیا ہم نے ان سے عہد بہت مضبوط۔

فِيمَا نَقَضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفِّرِهِمْ

پس بسبب اسکے کہ توڑ ڈالا انہوں نے اپنے

عہد کو اور انکے کفر کرنے پر اللہ کی آیتوں سے اور انکے قتل کرنے پر انبیاء کے ناحق اور ان کے کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر خلاف ہیں۔ بلکہ مہر کر دی ہے اللہ نے ان پر انکے کفر کے سبب۔ پس نہیں ایمان لاتے وہ بلکہ بہت کم ہی۔

بَايَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا
غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا
بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا
قَلِيلًا

اور بسبب انکے کفر کے اور انکے قول کے مریم پر ایک بہتان عظیم۔

وَ بِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ
بُهْتَانًا عَظِيمًا

اور انکے قول کے کہ یقیناً ہم نے قتل کر دیا مسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ کو۔ حالانکہ نہیں قتل کیا انہوں نے اس کو اور نہ سولی پر چڑھایا انہوں نے اسے لیکن صورت معلوم ہوئی اسکی سی ان لوگوں کو۔ اور یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس میں ضرور شک میں پڑے ہوئے ہیں اسکے بارے میں۔ نہیں انکو اسکا کوئی علم سوائے پیروی کے ایک گمان کی۔ اور نہیں قتل کیا انہوں نے اسکو یقیناً۔

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى
ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ
وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ
الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ
مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ
إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ
يَقِينًا

بلکہ اٹھایا اسکو اللہ نے اپنی طرف۔ اور ہے

بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ

عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾

اللہ غالب حکمت والا۔

وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾

اور نہیں کوئی اہل کتاب میں سے مگر ضرور ایمان لے آئے گا اس پر اسکی موت سے پہلے اور قیامت کے دن ہو گا وہ ان پر گواہ۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ﴿١٦٠﴾

پس بسبب مظالم کے ان لوگوں کے جو یہودی تھے حرام کر دی تھیں ہم نے ان پر پاکیزہ چیزیں جو حلال تھیں انکے لئے۔ اور اس سبب سے کہ وہ روکتے تھے اللہ کے راستے سے کثرت سے۔

وَأَخَذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ هُمُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦١﴾

اور انکے لینے کے سود کے جبکہ منع کیا گیا تھا انکو اس سے اور انکے کھا جانے سے اموال لوگوں کے ناحق طریقے سے۔ اور تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لئے جو کافر ہیں ان میں سے عذاب درد دینے والا۔

لَكِن الرُّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

لیکن جو پختہ لوگ ہیں علم میں ان میں سے اور جو مومن ہیں وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا تم پر اور جو نازل کیا گیا تم سے پہلے۔ اور

قائم کرنے والے میں نماز کے اور دینے
والے میں زکوٰۃ کے اور ایمان رکھنے والے میں
اللہ پر اور روزِ آخر پر۔ یہی لوگ ہیں عنقریب
جنہیں دیں گے ہم اجرِ عظیم۔

وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ أُولَئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا
عَظِيمًا

یقیناً وحی بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف جس
طرح وحی بھیجی تھی ہم نے نوح کی طرف اور
پیغمبروں پر اسکے بعد۔ اور وحی بھیجی تھی ہم
نے ابراہیم کی طرف اور اسمعیل اور اسحق اور
یعقوب اور اولاد (یعقوب) اور عیسیٰ اور ایوب
اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر۔ اور عنایت کی
تھی ہم نے داؤد کو زبور۔

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى
نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا
إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ
وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَى
وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ
وَأَتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا

اور وہ رسول ہیں کہ بیان کر چکے ہیں ہم جن
کے حالات تم سے اس سے قبل اور وہ رسول
ہیں کہ نہیں بیان کئے جن کے حالات ہم
نے تم سے۔ اور کلام فرمایا اللہ نے موسیٰ
سے ایک باہمی کلام۔

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ
عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى
تَكْلِيمًا

سب رسول خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے

رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَ مُنذِرِينَ لِقَلَّ

والے تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس اللہ کے
خلاف کوئی حجت رسولوں کے آنے کے بعد۔
اور ہے اللہ غالب حکمت والا۔

يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ
الرُّسُلِ وَ كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا
حَكِيمًا ﴿١٦٥﴾

لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اس پر جو نازل کیا ہے
اس نے تم پر کہ نازل کیا ہے اس کو اپنے علم
سے۔ اور فرشتے گواہی دیتے ہیں۔ اور کافی
ہے اللہ بطور گواہ۔

لَكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ
أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلَكُ يَشْهَدُونَ
وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿١٦٦﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ
کے راستے سے بیشک بھٹک کر جا پڑے وہ
گمراہی میں بہت دور۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا
بَعِيدًا ﴿١٦٧﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کرتے
رہے نہیں ہے اللہ کہ معاف کر دے انکو اور
نہ ہی کہ دکھائے انہیں سیدھا راستہ۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ ظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ
اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ
طَرِيقًا ﴿١٦٨﴾

سوائے راستے کے جہنم کے۔ رہیں گے وہ
جمیں ہمیشہ۔ اور ہے یہ اللہ کے لئے آسان۔

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا
وَ كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٦٩﴾

اے لوگوں یقیناً آگیا ہے تمہارے پاس رسول
 حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے تو
 ایمان لاؤ بہتر ہے تمہارے لئے۔ اور اگر تم کفر
 کرو گے تو یقیناً اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے
 آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور ہے اللہ سب
 کچھ جاننے والا حکمت والا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ
 بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا
 لَكُمْ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ
 عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٧٠﴾

اے اہل کتاب مت مبالغہ کرو اپنے دین
 میں اور نہ کہو اللہ کے بارے میں سوائے حق
 کے۔ درحقیقت مسیح عیسیٰ ابن مریم تمہارا رسول
 اللہ کا۔ اور کلمہ تھا اس کا۔ جو اس نے بھیجا
 تھا مریم کی طرف اور ایک روح اس کی طرف
 سے۔ تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسولوں پر۔
 اور نہ کہو (خدا) تین ہیں۔ باز آؤ کہ بہتر ہے
 تمہارے لئے۔ درحقیقت اللہ معبود واحد ہے۔
 پاک ہے اس سے کہ ہو اسکے اولاد۔ اسی کا
 ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
 ۔ اور کافی ہے اللہ کا ساز۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ
 وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ
 إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
 رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى
 مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ
 وَرُسُلِهِ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةً
 خَيْرًا لَكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ وَاحِدٌ
 سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا
 فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى
 بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٧١﴾

ہرگز نہیں عار ہو مسیح کو کہ ہو وہ بندہ اللہ کا
 اور نہ فرشتے جو مقرب ہیں۔ اور جس نے عار
 سمجھا اس کی عبادت کو اور تکبر کیا تو عنقریب جمع
 کرے گا وہ ان کو اپنے پاس سب کو۔

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ
 عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ وَمَنْ
 يَسْتَنْكِفُ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ
 فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٧٢﴾

سو وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
 اعمال تو دے گا وہ انہیں ان کا پورا اجر اور مزید
 عنایت کرے گا انہیں اپنے فضل سے۔ اور
 پس وہ لوگ جنہوں نے عار کیا اور تکبر کیا تو دے
 گا وہ ان کو عذاب تکلیف دینے والا۔ اور نہ
 پائیں گے وہ اپنے لئے سوائے اللہ کے حامی
 اور نہ مددگار۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ
 فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا
 وَاسْتَكْبَرُوا فَيَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
 وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ
 وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧٣﴾

اے لوگوں یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس ایک
 روشن دلیل تمہارے رب کی طرف سے اور
 نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف نور مبین۔

يَأْتِيهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ
 مِّنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا
 مُّبِينًا ﴿١٧٤﴾

پس وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر اور پکڑے
 رہے مضبوطی سے اسکو تو عنقریب داخل کریگا

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا
 بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ

انکو رحمت میں اپنی جانب سے اور فضل میں
- اور دکھانے گا انہیں اپنی طرف سیدھا رستہ -

وَفَضْلٍ ۙ وَ يَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمًا ﴿١٧٥﴾

فتویٰ دریافت کرتے ہیں وہ تم سے - کہہ دو کہ
اللہ فتویٰ دیتا ہے تمہیں کلالہ کے بارے میں -

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي
الْكَلَالَةِ

اگر کوئی مرد مر جائے کہ نہ ہو جسکی اولاد اور ہو
اسکی ایک بہن تو اس کے لئے نصف ہے
جو اس (کے بھائی) نے ترکے میں چھوڑا -

إِنْ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ
أُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ

اور وہ (بھائی) اس (مرنے والی بہن) کا
وارث ہو گا اگر نہ ہو اس (بہن) کی اولاد -

وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ

پھر اگر ہوں (اس مرنے والے بھائی کی) دو
بہنیں تو ان دونوں کے لئے دو تہائی اس میں
سے جو اس (بھائی) نے ترکے میں چھوڑا -

فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَيْنِ
مِمَّا تَرَكَ

اور اگر ہوں (بھائی) بہنیں مرد اور عورتیں تو
مرد کے لئے برابر حصہ دو عورتوں کے -

وَ إِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَ نِسَاءً
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ

بیان فرماتا ہے اللہ تم سے کہ نہ بھگتے پھر و اور
اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے -

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَ اللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٧٦﴾





الْمَائِدَة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو پورا کرو معاہدوں کو۔ حلال کر دیئے گئے ہیں تمہارے لئے چرنے والے چوپائے مویشی بجز انکے جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تمہیں۔ نہ حلال جاننا شکار کو جبکہ تم ہو احرام میں۔ بیشک اللہ حکم دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ
أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا
يَتَلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرِ مُحِلِّي الصَّيْدِ
وَأَنْتُمْ حُرْمٌ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا
يُرِيدُ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہونے بے حرمتی کرو اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانور کی اور نہ انکی پٹے پڑے ہوں جن کے گلوں میں اور نہ ان کی جو جا رہے ہوں بیت الحرام کی طرف طلبگار بنے ہوئے فضل کے اپنے رب کے اور اسکی خوشنودی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ
اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ
لَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أُمِينَ
الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا وَإِذَا حَلَلْتُمْ

فَاصْطَادُوا وَلَا يَجْرُ مِنْكُمْ شَنَاةُ
 قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
 الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا وَتَعَاوَنُوا عَلَى
 الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى
 الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ
 اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٠﴾

کے۔ اور جب احرام اتار دو تو پھر شکار کرو۔ اور
 نہ آمادہ کر دے تمہیں دشمنی ان لوگوں کی کہ
 انہوں نے روکا تھا تمکو مسجد حرام سے (اس
 بات پر) کہ تم زیادتی کرنے لگو۔ اور تعاون کرو
 نیکی میں اور پرہیزگاری میں۔ اور مت تعاون
 کرو گناہ میں اور ظلم میں۔ اور ڈرتے رہو اللہ
 سے۔ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ
 وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ
 اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ
 وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ
 السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۖ وَمَا ذُبِحَ
 عَلَى النَّصْبِ ۖ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا
 بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَيسُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا
 تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ

حرام کیا گیا ہے تم پر مرا ہوا جانور اور بہتا لہو
 اور گوشت سور کا اور وہ کہ پکارا گیا ہو غیر اللہ
 (کا نام) جس پر اور وہ جو گلا گھٹ کر مر جائے
 اور وہ جو چوٹ لگ کر مر جائے اور وہ جو گر کر مر
 جائے اور وہ جو سینک لگ کر مر جائے اور وہ
 جس کو پھاڑ کھائیں درندے۔ مگر وہ جس کو
 (مرنے سے پہلے) ذبح کر لیا تم نے۔ اور وہ
 جو ذبح کیا گیا ہو آستانے پر اور یہ کہ قسمت معلوم
 کرو تم جوئے کے تیروں سے۔ یہ سب گناہ
 کے کام ہیں۔ آج ناامید ہو گئے ہیں وہ لوگ
 جنہوں نے کفر کیا تمہارے دین سے۔ تو مت

ڈرو ان سے اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ آج
کامل کر دیا ہے میں نے تمہارے لئے تمہارا
دین اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کر
لیا تمہارے لئے اسلام بطور دین۔ پس جو شخص
ناچار ہو جائے بھوک سے کہ نہ مانل ہو گناہ پر
تو یقیناً اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

لَكُمْ دِينِكُمْ وَ اٰثْمَمْتُ عَلَيْكُمْ
نِعْمَتِي وَ رَضِيْتُ لَكُمْ الْاِسْلَامَ
رِيْنًا فَمَنْ اضْطُرَّ فِيْ فِخْمَصَةِ غَيْرِ
مُتَجَانِفٍ لِاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٣﴾

پوچھتے ہیں وہ تم سے کونسی چیزیں حلال کی گئی
میں ان کے لئے۔ کہہ دو کہ حلال کی گئی ہیں
تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں۔ اور جنکو سدھا
رکھا ہو تم نے شکاری جانوروں میں سے شکار پر
دوڑانے کو کہ سکھاتے ہو تم انکو جو کچھ سکھایا
ہے تمہیں اللہ نے۔ تو کھاؤ اس میں سے جو
پکڑ رکھیں وہ تمہارے لئے اور لو نام اللہ کا اس
پر۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ جلد
لینے والا ہے حساب۔

يَسْأَلُوْنَكَ مَا ذَا اٰجَلٍ لَّهُمْ قُلْ
اٰجَلٌ لَّكُمْ الطَّيِّبُ وَ مَا عَلَّمْتُمْ
مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلَّبِيْنَ تَعْلَمُوْنَھُنَّ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَاْكُلُوْا مِمَّا اَمْسَكْنَ
عَلَيْكُمْ وَ اذْكُرُوْا اِسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿٤﴾

آج حلال کر دی گئیں تمہارے لئے سب پاکیزہ
چیزیں اور کھانا ان لوگوں کا جنہیں دی گئی کتاب
حلال ہے تمہارے لئے۔ اور تمہارا کھانا حلال

الْيَوْمَ اٰجَلٌ لَّكُمْ الطَّيِّبُ
وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبِ
حِلٌّ لَّكُمْ وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ

ہے انکے لئے۔ اور (حلال میں) پاکدامن عورتیں مومنات میں سے اور پاکدامن عورتیں ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی کتاب تم سے پہلے۔ جبکہ ادا کر دو تم انہیں ان کے مہر نکاح میں لانے کے لئے نہ کہ بدکاری کے لئے اور نہ کرنے کو چھپی آشنائی۔ اور جو منکر ہوا ایمان کا تو یقیناً ضائع ہو گئے اس کے عمل۔ اور وہ ہو گا آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں۔

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا
اتَّيَمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ
مُسْفِحِينَ وَلَا مَتَّخِذِي
أَخْدَانٍ وَمَنْ يَكْفُرْ
بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ
عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ
الْخَسِرِينَ^ع

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب تم کھڑے ہو نماز کے لئے تو دھولیا کرو اپنے منہ اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک اور مسح کر لیا کرو اپنے سروں کا۔ اور (دھولیا کرو) اپنے پیروں کو ٹخنوں تک۔ اور اگر تم ہو حالت جنابت میں تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر تم ہو بیمار یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے بیت الخلا سے یا مقاربت کی ہو

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى
الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ
وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا
بُرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ
وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ
كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ
أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمْ

تم نے عورتوں سے پھر نہ مل سکے تمہیں پانی
 تو تم تیمم کر لو ایسی مٹی سے جو پاک ہو۔ پس
 مسح کرو اپنے منہ کا اور اپنے ہاتھوں کا اس
 سے۔ نہیں چاہتا اللہ کہ مبتلا کرے تم کو کسی
 تنگی میں بلکہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور
 پوری کرے اپنی نعمت تم پر تاکہ تم شکر کرو۔

النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا
 صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ
 وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ
 عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ
 لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ
 لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾

اور یاد کرو احسان اللہ کے (جو کئے اس نے)
 تم پر اور اس کے عہد کو وہ کہ لیا تھا تم سے قول
 جس کا۔ جب کہا تھا تم نے کہ سنا ہم نے اور
 قبول کیا ہم نے۔ اور ڈرو اللہ سے۔ یقیناً اللہ
 واقف ہے ان باتوں سے جو دلوں میں ہیں۔

وَإِذْ كُنَّا نَعْمَةً اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ
 الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا
 وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
 بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے کھڑے ہو جایا کرو
 اللہ کے لئے گواہی دینے کو انصاف کی۔ اور
 نہ آمادہ کر دے تم کو دشمنی کسی قوم کی اس پر
 کہ نہ انصاف کرو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی زیادہ
 قریب ہے تقویٰ کے۔ اور ڈرتے رہو اللہ
 سے۔ یقیناً اللہ باخبر ہے اس سے جو کچھ تم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ
 لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا
 يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نِ قَوْمٍ عَلَىٰ آلَا
 تَعْدِلُوا إِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا

تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

کرتے ہو۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٩﴾

وعدہ فرمایا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال۔ انکے لئے ہے مغفرت اور اجر عظیم۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٠﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ وہی ہیں جہنم والے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ لَّا يَبْسُطُونَ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے یاد کرو اللہ کے احسان کو (جو اس نے کیا ہے) تم پر جب ارادہ کیا ایک گروہ نے کہ بڑھائیں وہ تم پر اپنے ہاتھ تو روک دیئے اس نے ان کے ہاتھ تم سے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے مومنوں کو۔

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ

اور بلاشبہ لیا تھا اللہ نے اقرار بنی اسرائیل سے۔ اور مقرر کئے تھے ہم نے ان میں بارہ سردار۔ اور فرمایا اللہ نے بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم قائم رکھو گے نماز اور دیتے رہو

گے زکوٰۃ اور ایمان رکھو گے میرے رسولوں پر اور
مدد کرتے رہو گے ان کی اور قرض دو گے اللہ
کو قرض حسنہ۔ تو ضرور دور کر دوں گا میں تم سے
تمہارے گناہ اور ضرور داخل کروں گا میں تمہیں
جنتوں میں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہیں۔
پھر جس نے کفر کیا اسکے بعد تم میں سے تو
یقیناً بھٹک گیا وہ سیدھے راستے سے۔

وَأَمِّنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ
وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
لَّا كُفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَلَا دُخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ
ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ
السَّبِيلِ ﴿١٢﴾

پس اس وجہ سے کہ توڑ ڈالا انہوں نے اپنے
عہد کو لعنت کی ہم نے ان پر اور کر دیا ہم نے
ان کے دلوں کو سخت۔ بدل دیتے ہیں وہ
کلام (اللہ) کو اسکے مقامات سے۔ اور بھلا
بیٹھے ایک حصہ اس میں سے نصیحت کی گئی
تھی انکو جس کی۔ اور تم ہمیشہ خبر پاتے رہتے
ہو خیانت کی ان کی سوائے چند ایک کے ان
میں سے۔ سو معاف کر دو انہیں اور درگزر کرو
یقیناً اللہ پسند کرتا ہے احسان کرنے والوں کو۔

فِيمَا نَقُضُوا مِيثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ
وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ
الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَنَسُوا حَظًّا
مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾

اور ان لوگوں میں سے جو کہتے ہیں کہ ہم

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى

نصاری میں لیا تھا ہم نے ان سے عہد پھر فراموش کر دیا انہوں نے ایک حصہ اس کا نصیحت کی گئی ان کو جس کی۔ تو ڈال دیا ہم نے ان کے درمیان بغض اور کینہ روز قیامت تک کے لئے۔ اور عنقریب آگاہ کر دے گا انہیں اللہ جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں۔

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۖ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾

اے اہل کتاب یقیناً آ گیا ہے تمہارے پاس ہمارا رسول کہ کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لئے بہت کچھ اس میں سے جو چھپاتے تھے تم کتاب میں سے۔ اور درگزر کرتا ہے بہت کچھ۔ بیشک آپکی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب مسبین۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾

دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے اللہ اس کو جو تابع ہوا اس کی رضا کا راستے سلامتی کے۔ اور نکالتا ہے انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے علم سے اور چلاتا ہے ان کو سیدھے راستے پر۔

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ ۖ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾

بیشک کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا یقیناً

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

اللہ ہی ہے مسیح ابن مریم۔ کھدو تو کس کا بس چل سکتا ہے اللہ کے آگے ذرا بھی اگر وہ ارادہ کر لے کہ ہلاک کر ڈالے مسیح ابن مریم کو اور اس کی ماں کو اور ان کو جو زمین میں ہیں سب کو۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان۔ پیدا کرتا ہے وہ جو چاہتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ ط وَ أُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ط يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

اور کہا یہود اور نصاریٰ نے ہم بیٹے میں اللہ کے اور اسکے چہیتے ہیں۔ کھدو کہ پھر کیوں عذاب دیتا ہے وہ تمہیں تمہارے گناہوں کے سبب۔ نہیں بلکہ تم بشر ہو انہی میں سے جو اس نے پیدا کیا۔ بخشدے وہ جسے چاہے اور عذاب دے وہ جسے چاہے۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَ قَالَتِ الْيَهُودُ وَ النَّصْرِيُّ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَ أَحِبَّاؤُهُ ط قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ط وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ط وَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾

اے اہل کتاب یقیناً آ گیا ہے تمہارے پاس

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ

ہمارا رسول کہ کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لئے۔ منقطع رہنے کے بعد سلسلہ رسولوں کا۔ کہ نہ کہو تم کہ نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانے والا اور نہ ڈرانے والا۔ سو یقیناً آگیا ہے تمہارے پاس خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

رَسُولَنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ
مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا
جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ
فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے کہ اے میری قوم یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر جب پیدا کئے اس نے تم میں پیغمبر اور بنایا تمہیں بادشاہ۔ اور عنایت کیا تم کو اتنا کچھ کہ نہیں دیا کسی کو اہل عالم میں سے۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ
يَقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ
فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ
مُلُوكًا
وَأَتاكم مَّا لَمْ
يُوتِ أَحَدًا مِّنَ
الْعَالَمِينَ

اے میری قوم داخل ہو جاؤ تم ارض مقدس میں جسے لکھ دیا ہے اللہ نے تمہارے لئے اور نہ پھر جانا اپنی پیٹھیں موڑ کر ورنہ پلٹو گے نقصان اٹھانے والے ہو کر۔

يَقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ
الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي
كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ
وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَى
أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا
خَسِرِينَ

وہ کہنے لگے اے موسیٰ یقیناً وہاں ایک قوم ہے بہت طاقتور۔ اور یقیناً ہم ہرگز نہ داخل

قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِنَّ
فِيهَا قَوْمًا
جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَنَدْخُلُهَا
حَتَّىٰ

ہونگے اس میں جب تک نہ نکل جائیں وہ وہاں سے۔ پس اگر وہ نکل جائیں وہاں سے تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔

يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٣﴾

کہنے لگے دو شخص ان میں سے جو ڈرتے تھے (اور) انعام فرمایا تھا اللہ نے ان دونوں پر کہ داخل ہو جاؤ ان پر (حملہ کر کے) دروازے میں۔ پھر جب داخل ہو جاؤ گے تم اس میں تو بیشک تم غالب رہو گے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم ہو ایمان والے۔

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

وہ بولے اے موسیٰ یقیناً ہم ہرگز نہیں داخل ہونگے اس میں کبھی بھی۔ جب تک وہ لوگ ہیں وہاں۔ تو جاؤ تم اور تمہارا رب پھر دونوں لڑو۔ بیشک ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔

قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾

کہا اس نے میرے رب بیشک میں نہیں اختیار رکھتا سوائے اپنے اور اپنے بھائی کے۔ سو تو جدائی کر دے ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان جو نافرمان ہیں۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾

فرمایا اس نے تو بیشک وہ حرام کر دیا گیا ان پر

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ

سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ
عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

چالیس برس تک۔ سرگرداں پھرتے رہیں
گے زمین میں۔ تو نہ افسوس کر نافرمان قوم پر۔

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ
بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبِلَ مِنْ
أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ
قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾

اور سنا دو انکو قصہ آدم کے دو بیٹوں کا جو بالکل
حق ہے جب پیش کی دونوں نے ایک نیاز تو
قبول ہو گئی ان دونوں میں سے ایک کی اور نہ
قبول ہوئی دوسرے کی۔ تو کہا اس نے کہ یقیناً
میں تجھے قتل کر دوں گا۔ اس نے کہا در
حقیقت قبول کرتا ہے اللہ پرہیزگاروں سے۔

لَيْنُ بَسَطَ إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا
بِبَاسِطٍ يَدِي إِلَيْكَ لِأَقْتُلَنَّكَ إِنِّي
أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

اگر بڑھانے گا تو میری طرف اپنا ہاتھ مجھے قتل
کرنے کے لئے تو نہیں میں بڑھاؤں گا اپنا ہاتھ
تیری طرف تجھکو قتل کرنے کے لئے۔ یقیناً
میں ڈرتا ہوں اللہ رب العالمین سے۔

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ
فَتَكُونَ مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ وَ ذَلِكَ
جَزَاؤُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

یقیناً میں چاہتا ہوں کہ تو سمیٹ لے میرے گناہ
کو بھی اور اپنے گناہ کو پھر تو ہو جائے اہل دوزخ
میں سے اور یہی سزا ہے ظالموں کی۔

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ

تو ترغیب دی اسکو اسکے نفس نے قتل کی

فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٠﴾

اپنے بھائی کے تو اس نے اسے قتل کر دیا پھر ہو گیا وہ خسارہ پانے والوں میں۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ عُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِیُرِیْهِ كَیْفَ یُوَارِیْ سُوْءَةَ اٰخِیْهِ قَالَ یَا وِیْلَتٰی اَعْجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْعُرَابِ فَاُوَارِیْ سُوْءَةَ اَخِیْ فَاَصْبَحَ مِنَ النَّدِیْمِیْنَ ﴿٢١﴾

پھر بھیجا اللہ نے ایک کو اوجو کریدنے لگا زمین کو تاکہ اسے دکھائے کہ کیسے چھپائے لاش کو اپنے بھائی کی۔ کہنے لگا ہائے میری بدبختی کیا میں اس سے بھی عاجز ہوں کہ میں ہو سکتا جیسا اس کوے کے کہ چھپا دیتا لاش اپنے بھائی کی۔ پھر وہ ہو گیا پشیمان ہونیوالوں میں۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰی بَنِیِّۤ اِسْرٰٓءِیْلَ اَنَّهُۥ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَانَمَّا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا وَّ مَنْ اَحْيَاهَا فَكَانَمَّا اَحْيَا النَّاسَ جَمِیْعًا وَّلَقَدْ جَاۤءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَیِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْۤ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٢٢﴾

اسی وجہ سے لکھ دیا ہم نے بنی اسرائیل پر کہ جس نے قتل کیا کسی جان کو بغیر کسی جان کے (بدلہ میں) یا فساد کیا زمین میں تو گویا اس نے قتل کر ڈالا تمام انسانوں کو۔ اور جس نے زندگی بخشی اسکو تو گویا زندگی دیدی اس نے تمام انسانوں کو۔ اور یقیناً آچکے ہیں ان کے پاس ہمارے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ پھر بھی یقیناً بہت سے لوگ ان میں سے اس کے بعد زمین میں بہت زیادتیاں کرنے والے ہیں۔

صرف یہی سزا ہے ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں اللہ اور اسکے رسول سے اور دوڑتے پھرتے ہیں زمین میں فساد کرنے کو کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا کاٹ دیئے جائیں ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف سمتوں سے یا نکال دیئے جائیں ملک سے۔ یہ انکے لئے رسوائی ہے دنیا میں اور انکے لئے آخرت میں عذاب عظیم ہے۔

إِنَّمَا جَزَاؤُا الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

سوائے وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اس سے پیشتر کہ تم قلوب پاؤ ان پر۔ تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرتے رہو اللہ سے اور تلاش کرتے رہو اس کا قرب اور جہاد کرو اسکی راہ میں تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَ جَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اگر یہ کہ ان کے پاس ہو وہ جو زمین میں ہے سب کا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَ مِثْلَهُ مَعَهُ

سب اور اسی قدر اسکے ساتھ تاکہ فدیہ کر دیں
وہ اسے عذاب کے بدلے میں قیامت کے
روز تو نہیں قبول کیا جائے گا ان سے اور انکے
لئے عذاب ہے درد دینے والا۔

لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ
مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ
الِيمٌ ﴿٣٦﴾

چاہیں گے وہ کہ نکل جائیں آگ سے مگر نہیں
وہ نکل سکیں گے اس سے۔ اور ان کے
لئے عذاب ہے ہمیشہ کا۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا
هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُقِيمٌ ﴿٣٧﴾

اور چور مرد اور چور عورت۔ کاٹ دو ہاتھ ان
دونوں کے۔ سزا ہے اس کی جو انہوں نے کمایا
عبرت کے طور پر اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ
زبردست ہے صاحب حکمت ہے۔

وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا
أَيْدِيَهُمَا جِزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا
مِّنَ اللَّهِ وَ اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾

پھر وہ جس نے توبہ کر لی بعد اپنے گناہ کے اور
اصلاح کر لی تو یقیناً اللہ معاف کر دے گا اسکو۔
بیشک اللہ بخشنے والا ہے بہت مہربان ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَ أَصْلَحَ
فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٩﴾

کیا نہیں معلوم تجھے کہ اللہ ہی کی سلطنت
ہے آسمانوں اور زمین میں۔ عذاب کرے

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ

يَسْأَلُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٤﴾

جسکو چاہے اور بخش دے جسے چاہے۔ اور
اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ
يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ
قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنِ
قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمَّعُونَ
لِلْكَذِبِ سَمَّعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ
يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ
مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا
فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا
وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ
مِنَ اللَّهِ شَيْئاً أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ
اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرْ قُلُوبَهُمْ هُمْ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ صَلِّجٌ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ﴿٤٥﴾

اے رسول نہ غمگین کریں تم کو وہ لوگ جو
جلدی کرتے ہیں کفر میں۔ ان لوگوں میں سے
جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اپنے منہ سے
جبکہ نہیں ایمان لائے ان کے دل۔ اور ان
لوگوں میں سے جو یہودی ہیں۔ کان لگانے
والے ہیں جھوٹی باتوں پر۔ جاسوسی کرتے
میں ان دوسرے لوگوں کے لئے نہیں جو
تمہارے پاس آئے۔ تحریف کر دیتے ہیں کلام
میں بعد اس کے مقام میں ثابت ہونے کے
- کہتے ہیں اگر دیا جائے تم کو یہی (علم) تو
اسے قبول کر لینا اور اگر نہ دیا جائے یہ تو بچتے
رہنا۔ اور جسکو چاہے اللہ کہ اسے فتنے میں
ڈالے تو ہرگز نہیں تم اختیار رکھتے اسکے لئے
اللہ کے مقابلے میں ذرا بھی۔ یہی وہ لوگ
میں نہیں چاہا اللہ نے کہ پاک کرے ان کے
دلوں کو۔ انکے لئے دنیا میں ذلت ہے اور
انکے لئے آخرت میں عذاب عظیم ہے۔

جاسوسی کرنے والے ہیں جھوٹی باتوں پر۔
 بہت کھانے والے ہیں حرام کے۔ تو اگر یہ
 آئیں تمہارے پاس تو فیصلہ کر دینا ان کے
 درمیان یا روگردانی کر لینا ان سے۔ اور اگر
 روگردانی کرو گے ان سے تو ہرگز نہیں وہ بگاڑ
 سکیں گے تمہارا کچھ بھی۔ اور اگر تم فیصلہ کرو تو
 فیصلہ کرنا ان کے درمیان انصاف کا۔ یقیناً اللہ
 محبوب رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔

ط
 سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ لِلصَّحْتِ
 فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ
 أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ
 فَلَنْ يَصْرِوْكَ شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ
 فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ
 يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٢﴾

اور کیسے وہ تم کو منصف بنائیں گے جبکہ انکے
 پاس تورات ہے جس میں حکم ہے اللہ کا پھر
 بھی وہ منہ موڑ لیتے ہیں اسکے بعد اس سے۔
 اور نہیں ہیں یہ لوگ ایمان والے۔

وَكَيفَ يُحْكُمُونَكَ وَ عِنْدَهُمُ
 التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ
 يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ مَا
 أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾

بیشک ہم نے نازل فرمائی تورات جس میں
 ہدایت اور روشنی ہے۔ حکم دیتے تھے اسی
 کے مطابق انبیاء جو فرمانبردار تھے ان لوگوں کو
 جو یہودی تھے۔ اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ
 وہ نگہبان مقرر کئے گئے تھے اللہ کی کتاب
 کے اور تھے وہ اس پر گواہ۔ سو مت ڈرنا تم

ج
 إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَ نُورٌ
 يُحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا
 لِلَّذِينَ هَادُوا وَ الرَّبُّونَ وَ الْأَحْبَابُ
 بِمَا اسْتَحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَ كَانُوا
 عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ

لوگوں سے اور ڈرتے رہنا مجھ سے اور نہ بیچ ڈالنا
میری آیتوں کو حقیر معاوضے پر۔ اور جو نہ حکم
دے اس کے مطابق جو نازل فرمایا اللہ نے
تو یہی لوگ ہیں جو کافر ہیں۔

وَإِخْشَاؤُنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا
قَلِيلًا وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٤٤﴾

اور لکھ دیا تھا ہم نے ان کے لئے اس میں کہ
جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور
ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان
اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا
(اسی طرح) بدلہ ہے۔ پس جو معاف کر دے
اسے تو وہ کفارہ ہو گا اسکے لئے۔ اور جو نہ حکم
دے اسکے مطابق جو نازل فرمایا اللہ نے تو
یہی لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔

وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنْ النَّفْسَ
بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ
بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ
بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَنْ
تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ وَمَنْ لَّمْ
يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الظَّالِمُونَ ﴿٤٥﴾

اور بھیجا ہم نے ان کے نقش قدم پر عیسیٰ ابن
مریم کو تصدیق کرنیوالا بنا کر اس کا جو تھا پہلے سے
موجود تورات میں۔ اور عنایت کی ہم نے اس
کو انجیل جس میں ہدایت اور نور ہے اور تصدیق
کرتی ہے اس کی جو تھا پہلے سے موجود
تورات میں اور ہدایت اور نصیحت پر ہیزاروں

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ
مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ
هُدًى وَ نُورٌ ۚ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۚ وَ هُدًى

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ
اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ
اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾

اور چاہیے کہ حکم دیا کریں اہل انجیل اسکے
مطابق جو نازل فرمایا اللہ نے اس میں۔ اور
جو نہ حکم دے گا اسکے مطابق جو نازل فرمایا اللہ
نے تو یہی لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔

وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
الْكِتَابِ وَ مُهَيِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ
بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَ لَا تَتَّبِعْ
أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ
لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَمِنْهَا جَا وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ
أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي
مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى
اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾

اور نازل کی ہے ہم نے تم پر یہ کتاب حق
کے ساتھ جو تصدیق کرتی ہے اس کی جو ہے
پہلے سے موجود کتاب میں سے اور نگہبان
ہے اس پر۔ تو فیصلہ کرو ان کے درمیان اسکے
مطابق جو نازل فرمایا ہے اللہ نے اور نہ پیروی
کرنا انکی خواہشوں کی اس سے (منہ موڑ کر) جو
اچکا ہے تمہارے پاس حق۔ ہر ایک کے
لئے مقرر کیا ہے ہم نے تم میں سے ایک
دستور اور ایک طریقہ۔ اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا
تم سب کو امت ایک ہی۔ مگر یہ کہ آزمائش
کرے وہ تمہاری اس میں جو دیا ہے اس نے
تم کو۔ سو سبقت لے جاؤ نیک کاموں میں۔
اللہ کی طرف تمہیں لوٹنا ہے سب کو پھر یقیناً وہ
بتا دیگا تمکو وہ جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

اور یہ کہ فیصلہ کریں ان کے درمیان اسی کے مطابق جو نازل فرمایا ہے اللہ نے اور نہ پیروی کرنا انکی خواہشوں کی اور ان سے محتاط رہنا کہ نہ بہکا دیں تم کو کسی (علم) سے جو نازل فرمایا ہے اللہ نے تم پر۔ پس اگر یہ منہ موڑ لیں تو جان لو کہ صرف یہی چاہتا ہے اللہ کہ مصیبت نازل کرے ان پر انکے بعض گناہوں کے سبب اور یقیناً اکثر لوگوں میں سے نافرمان ہیں۔

وَ أَنْ أَحْكُمُ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٤١﴾

پس کیا فیصلے زمانہ جاہلیت کے یہ چاہتے ہیں۔ حالانکہ کون بہتر ہے اللہ سے فیصلہ کرنے والا ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔

أَفْحُكُمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَ مَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٤٢﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے۔ نہ بناؤ یہود اور نصاریٰ کو دوست۔ ان میں سے بعض دوست میں بعض (ایک دوسرے) کے۔ اور جو دوست بنائے گا انکو تم میں سے تو وہ یقیناً انہیں میں سے ہو گا۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٤٣﴾

تو تم دیکھو گے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں
(نفاق کا) مرض ہے کہ وہ دوڑ دوڑ کے جاتے
میں ان میں۔ کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ
کہیں آپڑے ہم پر زمانے کی گردش۔ سو قریب
ہے کہ اللہ بھیجے فتح یا کوئی امر اپنے پاس
سے پھریہ ہو کر رہ جائیں اس پر جو کچھ یہ چھپایا
کرتے تھے اپنے دلوں میں پشیمان۔

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى
أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ
يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ
فَيُصِيبُوا عَلَىٰ مَا آسَرُوا فِي
أَنْفُسِهِمْ نَدِمِينَ ﴿٥٢﴾

اور کہیں گے (اس وقت) وہ لوگ جو ایمان
لانے کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ جو قسمیں کھایا
کرتے تھے اللہ کی۔ سخت سخت اپنی قسمیں۔
ہم بیشک تمہارے ساتھ ہیں۔ اکارت ہو گئے
ان کے اعمال سو وہ پڑ گئے خسارے میں۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلَاءِ
الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ
أَنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتِ أَعْمَالُهُمْ
فَأَصْبَحُوا خَسِرِينَ ﴿٥٣﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لانے جو کوئی پھر جانے
گا تم میں سے اپنے دین سے تو عنقریب لے
آنے گا اللہ ایسے لوگ جنکو وہ محبوب رکھے اور
اسے وہ محبوب رکھیں۔ مہربان ہوں مومنوں
پر۔ سخت کافروں پر۔ جہاد کریں وہ اللہ کی راہ
میں اور نہ ڈریں ملامت سے کسی ملامت

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ
عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ
يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ

کرنے والے کی۔ یہ فضل ہے اللہ کا۔ وہ دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑی کثرت والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٤﴾

در حقیقت تمہارے دوست اللہ اور اس کا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے۔ وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ مُرَاعُونَ ﴿٥٥﴾

اور جو کوئی دوست بن جائے گا اللہ اور اسکے رسول کا اور ان لوگوں کا جو ایمان لائے تو بیشک جماعت اللہ کی کہ وہی غلبہ پانے والے ہیں۔

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مت بناؤ ان لوگوں کو۔ جنہوں نے بنا رکھا ہے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل ان میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے اور کافروں کو۔ دوست۔ اور ڈرتے رہو اللہ ہی سے اگر ہو تم مومن۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

اور جب تم منادی کرتے ہو نماز کے لئے

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا

تو بنا لیتے ہیں یہ اسے مذاق اور کھیل۔ یہ اس لئے کہ یہ لوگ نہیں عقل رکھتے۔

هُزُواً وَ لَعِبًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾

کمدو کہ اے اہل کتاب کیا ضد رکھتے ہو تم ہم سے سوائے اسکے کہ ایمان لائے ہیں ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل ہوا ہم پر اور جو نازل ہوا پہلے۔ اور یقیناً تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمَّنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنْ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿٥٩﴾

کمدو کیا بتاؤں میں تمہیں کہ کون بدتر ہیں اس سے بھی جزا کے لحاظ سے اللہ کے نزدیک۔ وہ ہیں لعنت کی اللہ نے اور غضبناک ہوا وہ جن پر اور بنا دئے اس نے ان میں سے بندر اور سور اور بندگی کی جنہوں نے شیطان کی۔ یہی لوگ بدتر ہیں درجہ میں اور زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے۔

قُلْ هَلْ أَنْبِئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذَلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَ عِبَدَ الطَّاغُوتِ أُولَئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾

اور جب آتے ہیں یہ تمہارے پاس تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے حالانکہ آئے تھے وہ کفر لے کر اور وہ چلے گئے اسی کے ساتھ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ چھپاتے ہیں۔

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾

اور تم دیکھو گے کہ اکثر ان میں سے جلدی کرتے ہیں گناہ میں اور زیادتی اور حرام کھانے میں۔ بیشک برا ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

و تَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي
الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتِ
لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾

کیوں نہیں منع کرتے ان کو مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی بات کہنے سے اور انہیں حرام کھانے سے۔ بیشک برا ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

لَوْ لَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَ الْأَحْبَابُ
عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتِ
لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾

اور کہا انہوں نے جو میں یہودی کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔ بندھ گئے انہیں کے ہاتھ اور لعنت پڑی ان پر بسبب ایسا کہنے کے اصل یہ ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں۔ وہ خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ اور ضرور اضافہ ہوگا ان میں سے اکثر میں اس سے جو نازل ہوا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے شرکشی اور کفر میں۔ اور ڈال دی ہے ہم نے ان کے درمیان عداوت اور دشمنی قیامت کے دن تک۔ جب کبھی جلائی انہوں نے آگ لڑائی کی بھجوا دیا اسکو اللہ نے۔ اور دوڑتے

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ
غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَ لُعِنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ
يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ
وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا أُنزِلَ
إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَ كُفْرًا
وَ أَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَاءَ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا
لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ وَيَسْعَوْنَ فِي
الْأَرْضِ فَسَادًا وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ

المُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾

پھرتے ہیں وہ زمین میں فساد کے لئے۔ اور
اللہ نہیں دوست رکھتا فساد کرنے والوں کو۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا
لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ
جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾

اور اگر یہ کہ اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ
اختیار کرتے تو ضرور دور کر دیتے ہم ان سے ان
کے گناہ اور داخل کرتے ہم انکو باغوں میں
نعمت کے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ
وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ
مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ
سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾

اور اگر وہ قائم کرتے تورات اور انجیل کو اور جو کچھ
نازل کیا گیا تھا ان پر ان کے رب کی طرف
سے تو رزق ملتا ان کو انکے اوپر سے اور انکے
پیروں کے نیچے سے۔ ان میں سے ایک
جماعت میانہ رو ہے۔ اور اکثر ان میں سے برا
ہے وہ جو عمل یہ کرتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ
إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ
يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾

اے رسول پہنچا دو جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر
تمہارے رب کی طرف سے۔ اور اگر نہ کیا تم
نے ایسا تو نہ پہنچایا تم نے اس کے پیغام کو۔
اور اللہ بچائے رکھے گا تم کو لوگوں سے۔
بیشک اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو
جو انکار کرتے ہیں۔

کہدو کہ اے اہل کتاب نہیں ہو سکتے تم کسی بھی راہ پر جب تک کہ نہ قائم کرو تم تورات اور انجیل کو اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے۔ اور ضرور اضافہ ہوگا ان میں سے اکثر میں اس سے جو نازل ہوا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے شرکشی اور کفر میں۔ تو نہ افسوس کرو تم ان لوگوں پر جو انکار کرتے ہیں۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور ستارہ پرست اور نصاریٰ۔ جو بھی ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور عمل کرے نیک تو نہ خوف ہوگا انکو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّبُورَ وَالنَّصَارَىٰ مَنَ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٩﴾

یقیناً ہم نے لیا تھا عہد بنی اسرائیل سے اور بھیجے انکی طرف رسول۔ جب بھی آیا انکے پاس کوئی رسول وہ (علم لے کر) جو نہ چاہا انکے دلوں نے۔ تو ایک جماعت کو جھٹلا دیا انہوں نے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَارْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رَسُولًا كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنَّا لَا تُهَوَّىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٣٠﴾

اور وہ خیال کرتے تھے کہ نہیں آپڑے گی کوئی آفت تو وہ ہو گئے اندھے اور ہو گئے بہرے پھر توبہ قبول فرمائی اللہ نے انکی۔ پھر اندھے ہو گئے اور بہرے ہو گئے بہت سے ان میں سے۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

وَحَسِبُوا إِلَّا تَكُونُ فِتْنَةً فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾

بیشک کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا یقیناً اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے۔ حالانکہ کہا تھا مسیح نے اے بنی اسرائیل عبادت کرو اللہ کی جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ یقیناً جو شرک کرے گا اللہ کے ساتھ تو بیشک حرام کر دی ہے اللہ نے اس پر بہشت۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور نہیں ہو گا ظالموں کا کوئی مددگار۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَبْنَىٰ إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

بیشک کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا یقیناً اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ نہیں کوئی معبود سوائے معبود واحد کے۔ اور اگر نہیں وہ باز آئیں گے اس سے جو وہ کہتے ہیں تو یقیناً پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ان میں

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِنْ لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

سے عذاب تکلیف دینے والا۔

مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

تو کیوں نہیں توبہ کرتے ہو اللہ کے حضور اور
معافی مانگتے گناہوں کی اس سے۔ اور اللہ بخشنے
والا ہے مہربان ہے۔

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونََهُ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٤﴾

نہیں تھا مسیح ابن مریم مگر ایک رسول۔ البتہ
گذر چکے اس سے پہلے بہت سے رسول۔ اور
اسکی ماں ایک راہ راست عورت تھی۔
کھاتے تھے دونوں کھانا۔ دیکھو کس طرح ہم
کھول کر بیان کرتے ہیں ان کے لئے آیتیں
پھر دیکھو کہاں یہ الٹے جا رہے ہیں۔

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ
صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَنِ الطَّعَامَ أَنْظُرْ
كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظُرْ
أَنِّي يُوفِّكَونَ ﴿٧٥﴾

کمدو کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا ایسی
چیز کی نہیں جسکو کچھ اختیار تمہارے نقصان اور
نہ نفع کا۔ اور اللہ ہی سب سنتا ہے جانتا ہے۔

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا
يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ
هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٧٦﴾

کمدو اے اہل کتاب نہ مبالغہ کرو اپنے دین
میں ناحق اور نہ پیروی کرو خواہشوں کی ایسے
لوگوں کی جو خود بھی گمراہ ہو گئے پہلے ہی اور
گمراہ کر گئے اکثروں کو اور بھٹک گئے سیدھے

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ
غَيْرِ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ
ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَ أَضَلُّوا كَثِيرًا

وَصَلُّوا عَنِ سِوَاءِ السَّبِيلِ ۗ

راستے سے۔

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي
إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى
ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا
يَعْتَدُونَ

لعنت کی گئی ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا بنی
اسرائیل میں داؤد کی زبان سے اور عیسیٰ ابن
مریم (کی زبان سے)۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی
کرتے تھے اور حد سے تجاوز کئے جاتے تھے۔

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ
فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

نہیں منع کرتے تھے ایک دوسرے کو برے
کام سے جو وہ کرتے تھے۔ بلاشبہ برا ہے جو
کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

تَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ
أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي
الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ

تم دیکھو گے ان میں سے اکثر کو کہ دوستی
رکھتے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا۔
یقیناً برا ہے جو کچھ آگے بھیجا ہے انہوں نے
خود اپنی جانوں کے لئے۔ کہ ناخوش ہوا اللہ ان
سے اور عذاب میں وہ ہمیشہ مبتلا رہیں گے۔

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا
أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوا لَهُمْ
أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَسِقُونَ

اور اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر اور پیغمبر پر اور
جو کچھ نازل کیا گیا ہے اس پر تو نہ بناتے ان کو
دوست لیکن اکثر ان میں نافرمان ہیں۔

یقیناً تم پاؤ گے سب سے زیادہ سخت انسانوں میں عداوت میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے یہودی اور وہ جہنوں نے شرک کیا۔ اور یقیناً تم پاؤ گے ان سے قریب تر دوستی کے لحاظ سے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ان کو جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں عبادت گزار عالم اور مشائخ ہیں۔ اور یہ کہ وہ نہیں تکبر کرتے۔

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً
لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَ الَّذِينَ
أَشْرَكُوا وَ لَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ
مَّوَدَّةً
لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي
ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِيَسِينَ وَ
رُهَبَانًا وَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾

اور جب سنتے ہیں وہ اس کو جو نازل کیا گیا رسول (محمد ﷺ) پر تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھیں بہہ پڑتی ہیں آنسوؤں سے۔ اسلئے کہ پہچان لیا انہوں نے حق کو۔ کہتے ہیں کہ ہمارے رب ہم ایمان لے آئے سو لکھ لے ہم کو گواہی دینے والوں کے ساتھ۔

وَ إِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى
الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ
مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ
يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشُّهَدَاءِ ﴿٨٣﴾

اور کیا ہوا ہے ہمیں کہ نہ ایمان لائیں ہم اللہ پر اور جو آپہنچا ہے ہمارے پاس حق۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ داخل کرے گا ہم کو ہمارا رب ساتھ ان لوگوں کے جو صالح ہیں۔

وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ مَا
جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَ نَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾

پس صلہ دیا انکو اللہ نے بسبب اس کے جو انہوں نے کہا۔ جنتیں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں۔ اور یہی جزا ہے نیکوکاروں کی۔

فَأْتَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ وہی ہیں اہل دوزخ۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مت حرام کرو پاکیزہ چیزیں جو حلال کردی ہیں اللہ نے تمہارے لئے اور نہ حد سے بڑھو۔ یقیناً اللہ نہیں دوست رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾

اور کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال پاکیزہ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ وہی تم جس پر ایمان رکھتے ہو۔

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

نہیں مواخذہ کرتا تم سے اللہ بیودہ قسموں پر تمہاری لیکن وہ مواخذہ کرے گا ان پر پختہ جو تم نے کی ہیں قسمیں۔ تو اس کا کفارہ کھانا کھلانا

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ

ہے دس ناداروں کو اوسط درجے کا جو تم کھلاتے ہو اپنے اہل و عیال کو یا کپڑے پہنانا ان کو یا آزاد کرنا ایک غلام کا۔ پس جس کو نہ یہ میسر ہو تو روزے رکھنا تین دن کے۔ یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب تم قسم کھا لو اور حفاظت کرو اپنی قسموں کی۔ اسی طرح کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں تاکہ تم شکر کرو۔

عَشْرَةَ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا
تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ
تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ
إِذَا حَلَفْتُمْ وَ احْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨١﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے بلاشبہ شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے میں میں سوان سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ
وَالْمَيْسِرُ وَ الْأَنْصَابُ وَ الْأَزْلَامُ
رَجَسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ
فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٨٢﴾

بلاشبہ چاہتا ہے شیطان کہ ڈلوادے تمہارے درمیان عداوت اور دشمنی شراب اور جوائے سے اور روک دے تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے تو کیا تم (ان کاموں سے) باز آؤ گے۔

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ
الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَ
الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَ
عَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٨٣﴾

وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ
وَ أَحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا
أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَّغُ الْمُبِينُ ﴿١٢﴾

اور اطاعت کرتے رہو اللہ کی اور اطاعت
کرتے رہو رسول کی اور ڈرتے رہو۔ پھر اگر تم
نے منہ موڑا تو جان رکھو درحقیقت ہمارے
رسول کے ذمے پہنچا دینا ہے واضح طور پر۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا
اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ
اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَ أَحْسَنُوا
وَ اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾

نہیں ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور کرتے
رہے نیک اعمال کچھ گناہ اس پر جو وہ کھا چکے
(پہلے)۔ جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان
لائے اور کرتے رہے نیک اعمال۔ پھر پرہیز
کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔
اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکو کاروں کو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَبْلُوَنَّكُمْ اللَّهُ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَ
رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ
بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے یقیناً تمہاری
آزمائش کرے گا اللہ کسی قدر شکار سے جسکو تم
حاصل کر سکو اپنے ہاتھوں اور اپنے نیزوں سے
تاکہ معلوم کرے اللہ کہ کون ڈرتا ہے اس سے
غائبانہ۔ سو جو زیادتی کرے اسکے بعد تو اسکے
لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا
الصَّيْدَ وَ أَنْتُمْ حُرْمٌ وَ مَن قَتَلَهُ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ مارنا شکار کے
جانور جبکہ تم احرام کی حالت میں ہو۔ اور جو کوئی

مارے گا سے تم میں سے جان بوجھ کر تو اس کا تاوان ہے مثل اس کے جو مارا اس نے کوئی مویشی۔ فیصلہ کریں گے جس کا دو معتبر شخص تم میں سے۔ بطور نذرانہ پہنچایا جانے کعبے تک یا کفارہ کھانا کھلانا ہے مسکینوں کو یا برابر اسکے روزے رکھے تاکہ چکھے سزا اپنے کام کی۔ معاف کر دیا اللہ نے وہ جو پہلے ہو چکا اور جو کوئی پھر ایسا کام کرے گا تو انتقام لے گا اللہ اس سے۔ اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا ہے۔

مِنْكُمْ مُتَعَمِدًا فَجَزَاءُ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدِيًّا بَلِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةً طَعَامًا مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ



حلال کر دیا گیا ہے تمہارے لئے شکار سمندر کا اور اس کا کھانا فائدہ تمہارے لئے اور مسافروں کیلئے۔ اور حرام کیا گیا تم پر شکار خشکی کا جب تک ہو تم احرام کی حالت میں۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے وہ جسکے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ



بنایا ہے اللہ نے کعبے کو جو گھر ہے حرمت کا۔ موجب قیام لوگوں کے لئے اور مہینے کو حرمت کے اور قربانی کے جانور کو اور ان جانوروں کو جن

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَمًا لِلنَّاسِ وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهُدَى وَ الْقَلَائِدَ ذَلِكَ لِيَتَّعَلَمُوا

کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لئے
کہ تم جان لو کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ
آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور یقیناً
اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾

جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے
اور یہ کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨﴾

نہیں ہے رسول کے ذمے مگر پیغام پہنچا دینا۔
اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ
تم چھپاتے ہو۔

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿١٩﴾

کمدو کہ نہیں برابر ہو سکتیں ناپاک چیزیں اور پاک
چیزیں اگرچہ کہ بھلی ہی لگے تمہیں کثرت ناپاک
چیزوں کی۔ تو ڈرتے رہو اللہ سے اے اہل
شعور تاکہ تم فلاح پاؤ۔

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ
وَلَوْ أَحْبَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ
فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ﴿٢٠﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مت سوال کرو
ایسی چیزوں کے بارے میں کہ اگر ظاہر کر دی
جائیں تم پر تو بری لگیں تمہیں۔ اور اگر تم پوچھو
گے ان کے بارے میں ایسے وقت کہ نازل

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا
عَنْ أَشْيَاءَ إِن تُبَدَّ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ
وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ

ہو رہا ہے قرآن تو ظاہر کر دی جائیں گی تم پر۔
درگزر فرمایا ہے اللہ نے ان سے۔ اور اللہ
بخشنے والا بردبار ہے۔

الْقُرْآنُ تُبَدِّلُكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا
وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٤﴾

یقیناً پوچھی تمہیں ایسی باتیں لوگوں نے تم سے
پہلے پھر ہو گئے وہ ان کا انکار کر نیوالے۔

قَدْ سَأَلْنَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ
أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿١٥﴾

نہیں مقرر کیا ہے اللہ نے
کوئی بحیرہ (ایسی اونٹنی جس کا دودھ صرف بتوں
کے لئے وقف کر دیا گیا)
اور نہ سائبہ (ایسی اونٹنی جس کو بتوں کے لئے
چرنے کو چھوڑ دیا گیا)
اور نہ وصیلہ (ایسی اونٹنی جس کو بتوں کے نام
پر آزاد کر دیا اس لئے کہ اس نے دو مونٹ بچوں
کو جنم دیا)
اور نہ حام (ایسا اونٹ جس کو بتوں کے نام پر
آزاد کر دیا اس لئے کہ اس نے ایک مقرر تعداد
کی اونٹیوں کو حاملہ کر دیا)

مَا جَعَلَ اللَّهُ
مِنْ بَحِيرَةٍ
وَلَا سَائِبَةٍ
وَلَا وَصِيلَةٍ
وَلَا حَامٍ ﴿١٦﴾

لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا گھرتے ہیں
اللہ پر جھوٹ اور ان میں اکثر نہیں عقل

وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى
اللَّهِ الْكَذِبَ وَ أَكْثَرَهُمْ لَا

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ رجوع کرو اسکی طرف جو نازل فرمایا ہے اللہ نے اور رسول کی طرف تو کہتے ہیں کہ کافی ہے ہمیں وہ پایا ہے ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔ اگرچہ تھے ان کے باپ دادا کہ نہ علم رکھتے ہوں کچھ بھی اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ أَوْلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٤﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے تم پر (فکر لازم ہے) اپنی جانوں کی۔ نہیں کچھ بگاڑ سکتا تمہارا وہ جو گمراہ ہوا جب تم ہدایت پر ہو۔ اللہ کی طرف لوٹنا ہے تم سب کو۔ پھر وہ بتلا دے گا تم کو جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۖ لَا يَضُرُّكُمْ مَن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۗ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے گواہی (کا طریقہ یہ ہے) تمہارے درمیان کہ جب آپہنچے تم میں سے کسی کی موت بوقت وصیت (تو گواہ کر لو) دو صاحب عدل اپنوں میں سے یا دو دوسرے تمہارے غیروں میں سے اگر تم سفر کر رہے ہو زمین میں اور آن پڑے تم پر مصیبت موت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِمَّنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ

کی۔ روک لو ان دونوں کو نماز کے بعد تو قسمیں کھائیں دونوں اللہ کی اگر تم کو شک ہو کہ نہ ہم وصول کریں گے اس (شہادت) کے عوض کچھ معاوضہ اگرچہ کہ ہو وہ رشتہ دار۔ اور نہ ہم چھپائیں گے اللہ کی شہادت کو (ورنہ) بیشک ہم تب تو ہونگے یقیناً گناہگاروں میں سے۔

مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَنِ بِاللَّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٦﴾

پھر اگر معلوم ہو جائے اس بارے میں کہ وہ دونوں مبتلا ہو گئے گناہ میں تو دوسرے دو اٹھ کھڑے ہوں ان کی جگہ ان لوگوں میں سے جن کی حق تلفی ہوئی (میت کے) قرابت والے پھر وہ قسمیں کھائیں اللہ کی کہ ہماری شہادت زیادہ درست ہے ان دونوں کی شہادت سے اور نہیں کی ہم نے کوئی زیادتی۔ (ورنہ) بیشک ہم تب تو ہونگے یقیناً ظالموں میں سے۔

فَإِنْ عَثَرَ عَلَىٰ أَثْمًا اسْتَحَقَّ إِثْمًا فَأَخْرَجَ يَقُومَنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأُولٰئِیْنَ فَيُقْسِمَنِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾

یہ قریب تر ہے کہ وہ ادا کریں شہادت کو اسکے صحیح طریقہ پر یا خوف کریں کہ رد کر دی جائیں گی (انکی) قسمیں انکے قسمیں کھانے کے بعد اور ڈرو اللہ سے اور سنو۔ اور اللہ نہیں ہدایت

ذٰلِكَ اَدْنٰی اَنْ یَّاتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰی وُجُوْهِہَا اَوْ یَخَافُوْا اَنْ تَرَدَّ اَیْمَانُہُمْ بَعْدَ اَیْمَانِہُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ^ع

دیتا ان لوگوں کو جو نافرمان ہیں۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ
مَاذَا أُجِبْتُمْ^ط قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ^ط

جس دن جمع کرے گا اللہ رسولوں کو پھر پوچھے
گا کہ کیا جواب ملا تھا تمہیں۔ وہ کہیں گے
نہیں کچھ علم ہمیں۔ یقیناً تو ہی جاننے والا
ہے غیب کی باتوں کا۔

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ
إِذْ آتَيْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ^ق تَكَلِّمُ
النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا^و إِذْ عَلَّمْتُكَ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ^و وَالتَّوْرَةَ
وَالْإِنْجِيلَ^و إِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ
كَهَيَّةَ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا
فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَةَ
وَإِلْبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْ نُخْرِجُ الْمُوتَى
بِإِذْنِي وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ
عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمُ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ

جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ ابن مریم یاد کر میرا
انعام تجھ پر اور تیری والدہ پر جب مدد کی میں
نے تیری روح القدس سے۔ بات کرتا تھا تو
لوگوں سے گوارے میں اور بڑی عمر میں۔ اور
جب سکھائی میں نے تجھ کو کتاب اور حکمت
اور تورات اور انجیل اور جب بناتا تھا تو گارے
سے صورت پرندے کی میرے علم سے پھر تو
پھونک مار دیتا تھا اس میں تو وہ بن جاتا تھا پرندہ
میرے علم سے۔ اور اچھا کر دیتا تھا تو پیدائشی
اندھے کو اور کوڑھی کو میرے علم سے۔ اور جب
نکال کھڑا کرتا تھا تو مردوں کو میرے علم سے۔
اور جب روک دیا میں نے بنی اسرائیل کو تجھ
سے جب آیا تو ان کے پاس کھلی نشانیاں

کے ساتھ تو کہنے لگے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
ان میں سے کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ہوا۔

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنَّ هَذَا إِلَّا
سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١﴾

اور جب میں نے دل میں ڈال دیا حواریوں
کے کہ ایمان لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر۔ وہ
کہنے لگے ہم ایمان لائے اور شاہد رہ اس پر کہ
ہم فرمانبردار ہیں۔

وَ إِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ
آمِنُوا بِي وَ بِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا
وَ أَشْهَدُ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿١٢﴾

جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ ابن مریم کیا
ایسا کر سکتا ہے تیرا رب کہ نازل کرے ہم پر
کھانے کا خوان آسمان سے۔ کہا اس نے کہ ڈرو
اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے۔

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَعْيسَى ابْنُ
مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ
يُنزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ قَالَ
اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں ہم
اس میں سے اور اطمینان پائیں ہمارے دل اور
ہم جان لیں کہ یقیناً تو نے سچ کہا ہے ہم سے
اور ہو جائیں ہم اس پر گواہی دینے والوں میں۔

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَئِنَّ
قُلُوبُنَا وَ نَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَّقْتَنَا
وَ نَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿١٤﴾

کہا عیسیٰ ابن مریم نے اے اللہ ہمارے رب
نازل فرما ہم پر کھانے کا خوان آسمان سے کہ

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا
أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ

قرار پائے ہمارے لئے عید ہمارے اگلوں کے لئے اور ہمارے پچھلوں کے لئے اور ہو نشانی تیری طرف سے۔ اور رزق دے ہمیں اور تو ہے سب سے بہتر رزق دینے والا۔

تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا
وَآيَةً مِّنكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ
الرَّازِقِينَ ﴿١١٤﴾

فرمایا اللہ نے میں ضرور نازل کروں گا وہ تم پر۔ پس جو کفر کرے گا اسکے بعد تم میں سے تو یقیناً میں عذاب دوں گا اسے۔ ایسا عذاب کہ نہ دونگا اس جیسا عذاب کسی کو اہل عالم میں۔

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا
لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿١١٥﴾

اور جب فرمائے گا اللہ اے عیسیٰ ابن مریم کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے کہ بنا لو مجھے اور میری والدہ کو دو معبود اللہ کے سوا۔ کہے گا وہ پاک ہے تو نہیں تھا یہ زیب مجھے کہ میں کہتا وہ جس کا نہیں مجھے کچھ حق۔ اگر میں نے کہا ہو گا ایسا تو یقیناً تجھ کو معلوم ہو گا اسکے بارے میں۔ تو جانتا ہے اسے جو میرے جی میں ہے اور نہیں جانتا میں اسے جو تیرے جی میں ہے۔ بیشک تو جاننے والا ہے غیب کا۔

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّي
إِهْلِينَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالَ
سُبْحٰنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا
لَيْسَ لِي بِحَقِّ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ
فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعَلَّمَ مَا فِي نَفْسِي
وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ
عَلَّمُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾

نہیں کہا میں نے ان سے بجز اسکے مجھے علم

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ

دیا تو نے جس کا کہ عبادت کرو تم اللہ کی جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا۔ اور تمہا میں ان پر نگراں جب تک رہا میں ان میں۔ پھر جب اٹھا لیا تو نے مجھے تو تمہا تو نگہبان ان پر۔ اور تو ہر چیز پر نگراں ہے۔

اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُمْ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُمْ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾

اگر تو عذاب دے انہیں تو یقیناً وہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر تو معاف کر دے انہیں تو بیشک تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عَبَادُكَ وَإِنْ تُعْفِرَ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

فرمائے گا اللہ یہ دن ہے کہ نفع دے گی سچوں کو انکی سچائی۔ ان کے لئے باغات ہیں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہونے وہ اس سے۔ یہی ہے کامیابی بڑی۔

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾

اللہ کی ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان دونوں میں ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾



الْأَنْعَمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تمام تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے پیدا کیا
آسمانوں اور زمین کو اور بنائے اندھیرے اور
روشنی۔ پھر بھی وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
(دوسری ہستیوں کو) اپنے رب کے برابر
ٹھہراتے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ
ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ
يَعْدِلُونَ ﴿١﴾

وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر
مقرر کر دیا (موت کا) ایک وقت۔ اور ایک
وقت (قیامت کا) مقرر ہے اسکے پاس۔ پھر
بھی تم شک میں مبتلا ہو۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ
قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ
ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ﴿٢﴾

اور وہی تو ہے اللہ آسمانوں میں اور زمین میں۔
جانتا ہے وہ تمہاری پوشیدہ اور تمہاری ظاہری
(باتیں) اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم جو کاتے ہو۔

وَ هُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَ فِي
الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ
وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ﴿٣﴾

اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی نشانوں میں سے ان کے رب کی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٤﴾

سو بیشک انہوں نے جھٹلا دیا ہے حق کو جب وہ آیا انکے پاس۔ سو عنقریب آجائے گی انکے پاس خبر اس کی جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٥﴾

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے ان سے پہلے ایسی امتیں اقدار دیا تھا ہم نے جن کو زمین میں ایسا جو نہیں اقدار دیا ہم نے تم کو۔ اور برسایا ہم نے آسمان سے ان پر موسلا دارینہ۔ اور بنا دیں ہم نے نہریں جو بہ رہی تھیں ان کے (مکانوں کے) نیچے پھر ہلاک کر دیا ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب اور پیدا کر دیں ہم نے ان کے بعد امتیں دوسری۔

الَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّهِمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ يُمَكِّنْ لَكُمْ وَ أَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا ۖ وَ جَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٤٦﴾

اور اگر نازل کرتے ہم تم پر کتاب (لکھی ہوئی) کاغذ پر پھر یہ اسے چھو بھی لیتے اپنے ہاتھوں

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَابٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ

سے۔ تو ضرور کہہ دیتے وہ جہنوں نے کفر کیا کہ
نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ہوا۔

كَفَرُوا اِنْ هَذَا اِلَّا سِحْرٌ
مُبِينٌ ﴿٧﴾

اور کہتے ہیں کیوں نہ نازل کیا گیا اس پر فرشتہ۔
اور اگر نازل کرتے ہم فرشتہ تو ہو چکا ہوتا فیصلہ۔
پھر نہ انہیں مہلت دی جاتی۔

وَقَالُوا لَوْ لَا اُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ
وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ
ثُمَّ لَا يَنْظُرُونَ ﴿٨﴾

اور اگر بناتے ہم اسے فرشتہ تو بناتے ہم اسے
آدمی ہی۔ اور ڈال دیتے ہم اسی شبہ میں
انہیں۔ وہی جس شبہ میں وہ مبتلا ہیں۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ
رَجُلًا وَّ لَلْبَسْنَا عَلَيْهِم مَّا
يَلْبَسُونَ ﴿٩﴾

اور بیشک مذاق اڑایا جاتا رہا ہے رسولوں کا تم
سے پہلے بھی۔ تو آگھیرا ان لوگوں کو جو مذاق
اڑاتے تھے ان میں سے اس (چیز) نے جس
کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزِئُ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَّا
كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾

کہو کہ چلو پھرو زمین میں۔ پھر دیکھو کہ کیسا ہوا
انجام جھٹلانے والوں کا۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ اَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾

کہو کہ کس کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور
زمین میں۔ کہو اللہ ہی کا ہے۔ لازم کر لیا

قُلْ لِمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ قُلْ لِلّٰهِ كَتَبَ عَلٰی

ہے اس نے اپنی ذات پر رحمت کو۔ یقیناً جمع کرے گا وہ تم سب کو قیامت کے دن۔ نہیں شک جس میں۔ وہ لوگ جنہوں نے نقصان میں ڈال رکھا ہے اپنے آپکو تو وہ نہیں ایمان لاتے۔

نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

اور اسی کا ہے جو کچھ بستا ہے رات میں اور دن میں۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾

کو کیا سوا اللہ کے میں بناؤں (کسی کو) مددگار۔ پیدا کرنے والا ہے وہ آسمانوں اور زمین کا۔ اور وہی کھلاتا ہے اور نہیں وہ خود کسی سے کھانا لیتا۔ کہدو کہ بیشک مجھے یہ علم ہوا ہے کہ میں ہو جاؤں سب سے پہلا ان میں جو فرمانبردار ہوئے اور نہ ہرگز ہونا تم ان میں سے جو شرک کرتے ہیں۔

قُلْ أَغْيَبَ اللَّهُ أَخْبَدُ وَلِيَّا فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أَمَرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾

کو یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی عذاب سے ایک بڑے دن کے۔

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾

وہ مال دیا گیا جس سے اس دن (عذاب) تو یقیناً

مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

رَحْمَةً وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾

رحم کیا اسنے اسپر۔ اور یہی کھلی کامیابی ہے۔

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

اور اگر پہنچائے تجھ کو اللہ کوئی سختی تو نہیں ہے کوئی دور کرنے والا اسکا سوائے اسکے۔ اور اگر عطا کرے وہ تجھ کو بھلائی تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾

اور وہ غالب ہے اپنے بندوں پر۔ اور وہ ہے حکمت والا باخبر۔

قُلْ أُمِّي شَيْءٌ أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَىٰ قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾

کہو کہ کس کی ہے سب سے بڑھ کر گواہی۔ کہہ دو کہ اللہ ہی گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان۔ اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ میں ڈرا دوں تم کو اسکے ذریعے سے اور وہ جس تک یہ پہنچ سکے۔ کیا بیشک تم شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ معبود ہیں دوسرے۔ کہہ دو کہ نہیں میں ایسی شہادت دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی معبود واحد ہے اور یقیناً میں بیزار ہوں اس سے جو شرک تم کرتے ہو۔

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ

وہ لوگ جن کو دی ہے ہم نے کتاب وہ

پہچانتے ہیں اس کو جس طرح وہ پہچانتے ہیں
اپنے بیٹوں کو۔ وہ لوگ جنہوں نے نقصان میں
ڈال رکھا اپنی جانوں کو تو وہ نہیں ایمان لاتے۔

كَمَا يَعْرِفُونَ ابْنَاءَهُمْ ۗ الَّذِينَ
خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ^ع

اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جس نے بہتان
باندھا اللہ پر جھوٹا یا جھٹلایا اسکی آیتوں کو۔
بیشک نہیں فلاح پاتے ظالم۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا
يُقْلِحُ الظَّالِمُونَ^ح

اور جس دن جمع کریں گے ہم سب کو اکھٹا پھر
کہیں گے ہم ان لوگوں سے جنہوں نے شرک
کیا کہ کہاں ہیں تمہارے شریک وہ جن کا تم
دعویٰ کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شُرَكَائِكُمْ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ^ج

پھر نہ بن پڑے گا ان سے کچھ عذر سوائے یہ کہ
کہیں گے اللہ کی قسم جو ہمارا رب ہے نہیں
تھے ہم شرک کرنے والے۔

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا
وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ^د

دیکھو کیسا جھوٹ بولا ہے انہوں نے اپنی
جانوں پر اور گم ہو گئے ان سے جو کچھ یہ افترا کیا
کرتے تھے۔

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ^ط

اور ان میں بعض وہ ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری طرف۔ اور ڈال دیئے ہیں ہم نے ان کے دلوں پر پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں وہ اس کو اور ان کے کانوں میں بوجھ ہیں۔ اور اگر دیکھ لیں وہ ہر ایک نشانی تو نہ ایمان لائیں اس پر۔ یہاں تک کہ جب آتے ہیں تمہارے پاس تو جھگڑتے ہیں تم سے۔ کہتے ہیں وہ جہنوں نے کفر کیا کہ نہیں ہیں یہ مگر کہانیاں اگلوں کی۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا
عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي
أَذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا
يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُكَ
بُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ
هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾

اور وہ روکتے ہیں اس سے (دوسروں کو) اور پرے رہتے ہیں خود بھی اس سے۔ اور نہیں ہلاک کرتے ہیں مگر اپنی جانوں کو اور نہیں وہ رکھتے کچھ بھی شعور۔

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ
وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

اور کاش تم دیکھو اس وقت جب یہ کھڑے کئے جائیں گے دوزخ پر۔ پھر کہیں گے یہ اے کاش لوٹا دیئے جائیں ہم اور نہ تکذیب کریں ہم آیتوں کی اپنے رب کی اور ہو جائیں ہم ایمان لانے والوں میں۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ
فَقَالُوا يَلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبُ
بِآيَاتِ رَبِّنَا وَ نَكُونُ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾

بلکہ ظاہر ہو گیا ہے ان پر جو کچھ چھپایا کرتے تھے

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ

اس سے پہلے۔ اور اگر یہ لوٹائے بھی جائیں تو پھر کرنے لگیں گے وہی منع کیا گیا تھا ان کو جس سے اور بیشک یہ سخت جھوٹے ہیں۔

مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ ۚ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾

اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر ہماری زندگی دنیا کی۔ اور نہیں ہم پھر زندہ کئے جائیں گے۔

وَقَالُوْا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيٰتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور کاش تم دیکھو اس وقت جب یہ کھڑے کئے جائیں گے اپنے رب کے سامنے۔ وہ فرمانے لگا کیا نہیں یہ حق۔ وہ کہیں گے ہاں قسم ہے ہمارے رب کی۔ وہ فرمانے گا تو چکھو مزا عذاب کا بسبب اسکے جو کفر تم کیا کرتے تھے۔

وَلَوْ تَرٰى اِذْ وَقَفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ط قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ط قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ط قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾

بیشک خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو۔ یہاں تک کہ جب آ موجود ہوگی ان پر وہ گھڑی اچانک تو کہیں گے ہائے افسوس ہم پر اس پر جو کوتاہی کی ہم نے اس کے بارے میں۔ اور وہ اٹھائے ہوئے ہونگے اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر۔ دیکھو برا ہے جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِرِیْقَآءِ اللّٰهِ حَتّٰى اِذَا جَآءَتْهُمْ السَّاعَةُ بَغْتَةً ط قَالُوْا لِحَسْرَتِنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ط اِلَّا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾

اور نہیں زندگی دنیا کی مگر ایک کھیل اور مشغلہ۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَعِبٌ ۚ وَ هُوَ ط

اور یقیناً گھر تو آخرت کا بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔

وَالَّذِينَ الْأَخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾

یقیناً ہم کو معلوم ہے کہ ضرور رنج پہنچاتی ہیں تمہیں وہ باتیں جو کہتے ہیں یہ۔ تو درحقیقت یہ نہیں تکذیب کرتے تمہاری بلکہ یہ ظالم تو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لِيَحْزُنَكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يَكْذِبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾

اور یقیناً جھٹلانے جا چکے ہیں رسول تم سے پہلے بھی۔ تو صبر کیا انہوں نے اس پر جو تکذیب کی گئی ان کی اور جو ایذا دی گئی ان کو یہاں تک کہ آپہنچی ان کے پاس ہماری مدد۔ اور نہیں کوئی بدلنے والا باتوں کو اللہ کی۔ اور یقیناً پہنچ چکی ہیں تمہارے پاس خبریں رسولوں کی۔

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَنَّهُمْ نَصَرْنَا وَلَا مَبْدَلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَ لَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبِيِّ الْأُمْرُسَلِينَ ﴿٣٤﴾

اور اگر شاق گذرتی ہے تم پر ان کی روگردانی تو اگر تم سے ہو سکے تو ڈھونڈ نکالو کوئی سرنگ زمین میں یا کوئی سیرھی آسمان میں پھر لے آؤ ان کے پاس کوئی معجزہ۔ اور اگر چاہتا اللہ تو جمع کر دیتا سب کو ہدایت پر۔ پس نہ ہرگز ہونا تم

وَ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ

مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٢٥﴾

جاہلوں میں -

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ
وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ
يُرْجَعُونَ ﴿٢٦﴾

در حقیقت (حق) قبول کرتے ہیں وہی جو سنتے
ہیں۔ اور جو مردے ہیں تو اٹھانے گا انہیں
اللہ پھر اسی کی طرف وہ لوٹانے جائیں گے۔

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ
قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنَزِّلَ آيَةً
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾

اور کہتے ہیں کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی
نشانی اس کے رب کے پاس سے۔ کمدو یقیناً
اللہ قادر ہے اس پر کہ اتارے کوئی نشانی لیکن
ان میں اکثر نہیں جانتے۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا
طَيْرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَّمٌ
أَمْثَالُكُمْ مَا فَرَقْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ
شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٢٨﴾

اور نہیں ہے کوئی چلنے والا جاندار زمین میں اور
نہ کوئی پرندہ جو اڑتا ہے اپنے پروں پر مگر امتیں
میں تمہاری طرح کی۔ نہیں کسر چھوڑی ہم نے
کتاب میں کسی بات (کے لکھنے) میں۔ پھر
اپنے رب کی طرف وہ جمع کئے جائیں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّ
وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَأِ اللَّهُ
يُضِلَّهُ وَ مَنْ يَشَأِ يُجْعَلْهُ عَلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٩﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔
بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں پڑے
ہوئے۔ جسکو چاہے اللہ اس کو گمراہ رہنے دے
اور جسکو چاہے وہ ڈال دے اسکو سیدھے راستے پر۔

کو بھلا دیکھو تو تم اگر آجائے تم پر عذاب اللہ کا
یا آموجود ہو تم پر قیامت - تو کیا سوائے اللہ
کے تم (کسی اور کو) پکارو گے اگر ہو تم سچے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَنْتُمْ عَذَابَ
اللَّهِ أَوْ أَنْتُمْ السَّاعَةَ أَغَيَّرَ اللَّهُ
تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤١﴾

بلکہ اسی کو تم پکارتے ہو تو وہ دور کر دیتا ہے
اس (مصیبت) کو پکارتے ہو تم جس کے لئے
اگر وہ چاہتا ہے اور بھول جاتے ہو تم انہیں
جنکو تم شریک بناتے ہو۔

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا
تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَ تَنْسَوْنَ
مَا تَشْرِكُونَ ﴿٤٢﴾

اور یقیناً ہم نے بھیجے رسول بہت سی امتوں کی
طرف تم سے پہلے۔ پھر پکڑ لیا ہم نے انہیں
سختیوں میں اور تکلیفوں میں تاکہ وہ عاجزی
کریں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَأَخَذْنَاهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ
لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٣﴾

پھر کیوں نہیں جب آئیں ان پر سختیاں ہماری
طرف سے تو انہوں نے عاجزی کی۔ لیکن
سخت ہو گئے ان کے دل اور آراستہ کر دیے
انکے لئے شیطان نے جو کچھ وہ کرتے تھے۔

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا
وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٤﴾

پھر جب بھول گئے وہ اس کو جو نصیحت انکو کی
گئی تھی تو کھول دیئے ہم نے ان پر دروازے

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا

ہر چیز کے۔ یہاں تک کہ جب وہ خوش ہو گئے
ان چیزوں سے جو انکو دی گئی تھیں تو پکڑ لیا ہم
نے انکو ناگماں تو اس وقت وہ مایوس ہو گئے۔

فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذَهُمْ بَغْتَةً
فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

تو کاٹ دی گئی جو انلوگوں کی جہنوں نے ظلم کیا
اور تعریف اللہ کیلئے ہے جو رب العالمین ہے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾

کو بھلا دیکھو تو اگر لے جائے اللہ تمہاری
سماعت اور تمہاری بصارت اور مہر لگا دے
تمہارے دلوں پر تو کون معبود ہے سوائے اللہ
کے جو واپس لادے تمہیں یہ چیزیں۔ دیکھو کس
طرح بیان کرتے ہیں ہم آیتیں۔ پھر بھی وہ
روگردانی کئے جاتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ
سَمْعَكُمْ وَ أَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلَى
قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرِهِ اللَّهُ
يَأْتِيكُمْ بِهِ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ
الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾

کو بھلا دیکھو تو اگر آجائے تم پر عذاب اللہ کا
ناگماں یا اعلانیہ تو نہیں ہلاک ہو گئے مگر وہی
لوگ جو ظالم ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ
اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ
إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾

اور نہیں بھیجتے رہے ہیں ہم رسولوں کو مگر
خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے۔ تو پھر
جو ایمان لائیں اور اصلاح کر لیں تو نہ خوف ہو گا
ان کو اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ
وَمُنذِرِينَ فَمَنْ أَمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾

اور وہ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو پہنچے گا انکو عذاب بسبب جو نافرمانیاں وہ کرتے تھے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾

کہہ دو کہ نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس میں خزانے اللہ کے اور نہ جانتا ہوں میں غیب اور نہ کہتا ہوں میں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں۔ نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو وحی کیا جاتا ہے میری طرف۔ کہہ دو کہ کیا برابر ہوتے ہیں اندھا اور آنکھ والا۔ تو کیا نہیں تم غور کرتے۔

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ وَلَا أَقُولُ
لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنِ اتَّبَعُ إِلَّا مَا يُوحَى
إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى
وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾

اور نصیحت کرو اس (قرآن) سے ان لوگوں کو جو خوف رکھتے ہیں کہ وہ جمع کئے جائیں گے اپنے رب کے روبرو۔ نہیں ہے ان کا اسکے سوا کوئی دوست اور نہ سفارش کرنے والا۔ تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ
يُجْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ
دُونِهِ وَّلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّهُمْ
يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾

اور نہ دور ہٹاؤ اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام۔ طالب ہیں وہ اسکی توجہ کے۔ نہیں تم پر انکے حساب میں سے کسی چیز کی (جو ابھی) اور نہ تمہارے حساب میں سے ان پر کسی چیز

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ
مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ
شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ

شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ
الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾

کی (جوابدہی)۔ پس دور ہٹادیا تم نے انکو تو
ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے۔

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ
لِيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ
بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾

اور اسی طرح آزمائش کی ہے ہم نے بعض
لوگوں کی بعض سے تاکہ کہیں وہ کیا یہی لوگ
میں فضل کیا ہے اللہ نے جن پر ہمارے
درمیان میں سے۔ کیا نہیں ہے اللہ خوب
واقف شکر کرنے والوں سے۔

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا
فَقُلْ سَلِمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ
سُوءًا بِجَهْلَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهَا
وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٤﴾

اور جب آئیں تمہارے پاس وہ لوگ جو ایمان
لاتے ہیں ہماری آیتوں پر تو کہو سلام ہو تم پر۔
لازم کر لیا ہے تمہارے رب نے اپنی ذات
پر رحمت کو۔ کہ جو کوئی کر بیٹھے تم میں سے کوئی
برائی نادانی سے پھر توبہ کر لے اس کے بعد اور
اصلاح کر لے تو یقیناً وہ بخشے والا مہربان ہے۔

وَكَذَلِكَ نَقُصُّ الْأَيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ
سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾

اور اسی طرح کھول کر بیان کرتے ہیں ہم
آیتیں تاکہ مکمل ظاہر ہو جائے راستہ مجرموں کا۔

قُلْ إِنِّي مُهِيتٌ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا

کمدو بیشک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت
کروں ان کی جنکو تم پکارتے ہو سوائے اللہ

کے۔ کہدو کہ نہیں پیروی کرونگا میں تمہاری
خواہشوں کی۔ یقیناً گمراہ ہو جاؤنگا میں تب تو اور
نہ (رہوں گا) میں ہدایت یافتہ لوگوں میں۔

اتَّبِعْ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتَ إِذَا
وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

کہدو یقیناً میں ہوں روشن دلیل پر اپنے رب کی
طرف سے اور تم تکذیب کرتے ہو اسکی۔
نہیں ہے میرے پاس وہ جلدی کر رہے ہو تم
جس کے لئے۔ نہیں ہے فیصلے کا اختیار مگر
اللہ ہی کو۔ بیان فرماتا ہے وہ حق بات اور وہ
ہی ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي
وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا
تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا
لِلَّهِ يَقْضُ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ
الْفَصِلِينَ ﴿٥٧﴾

کہدو اگر یہ کہ میرے اختیار میں ہوتی وہ چیز جلدی
کر رہے ہو تم جس کے لئے تو ہو چکا ہوتا فیصلہ
میرے اور تمہارے درمیان۔ اور اللہ خوب
واقف ہے ظالموں سے۔

قُلْ لَوْ أَنَّنِ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ
بِهِ لَقَضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٨﴾

اور اسی کے پاس میں کنجیاں غیب کی۔ نہیں
جانتا جنکو سوائے اسکے۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ
ہے خشکی میں اور سمندر میں اور نہیں جھرتا کوئی
پتا مگر جانتا ہے وہ اسکو اور نہ کوئی دانہ زمین
کے اندھیروں میں اور نہ کوئی ہری اور نہ سوکھی

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا
هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا
تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا
حَبَّةٍ فِي ظُلْمَتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ

وَلَا يَابِسُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٥١﴾

(چیز) مگر ایک روشن کتاب میں (درج) ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَ
يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ
يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى
ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٢﴾

اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری
رات کے وقت اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو
دن میں۔ پھر اٹھا دیتا ہے تمہیں اس میں تاکہ
پوری کر دی جائے مدت معین۔ پھر اسی کی
طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے پھر بتا دے
گا وہ تم کو جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ
أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا
وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٥٣﴾

اور وہ غالب ہے اپنے بندوں پر۔ اور بھیجتا ہے
تم پر نگہبان (فرشتے) یہاں تک کہ جب آتی
ہے تم میں سے کسی کی موت تو روح قبض کر
لیتے ہیں اسکی ہمارے فرشتے اور وہ نہیں
کرتے کوتاہی۔

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَهُمُ الْحَقِّ
وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاكِمِ ﴿٥٤﴾

پھر لوٹائے جائیں گے وہ اللہ کی طرف جو
مالک ہے انکا برحق۔ سن لو کہ اسی کا ہے
حکم اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔

قُلْ مَنْ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلْمَاتِ الْبَرِّ
الْحَسِبِينَ ﴿٥٥﴾

کہو کہ کون نکال لاتا ہے تم کو اندھیروں سے صحرا

اور سمندر کے جب پکارتے ہو تم اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے۔ اگر نجات بخٹے وہ ہم کو اس سے تو ضرور ہوں گے ہم شکر کرنیوالوں میں۔

وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً
لَّيِّنًا أُنَجِّنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾

کہو کہ اللہ ہی نجات بخٹتا ہے تم کو اس سے اور ہر سختی سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

قُلِ اللَّهُ يَنْجِيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ
كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾

کہدو کہ وہ قدرت رکھتا ہے اس پر کہ بھیج دے تم پر عذاب تمہارے اوپر سے یا نیچے سے تمہارے پیروں کے یا بھڑا دے تمہیں فرقہ فرقہ کر کے اور چکھا دے مزہ تم میں ایک گروہ کو آپس کی لڑائی کا دوسرے سے۔ دیکھو کس طرح بار بار بیان کرتے ہیں ہم آیتوں کو تاکہ وہ سمجھیں۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ
تَحْتِ أَرْضِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا
وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ أَنْظُرْ
كَيْفَ نُصِرْتُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ
يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

اور جھٹلایا اس (قرآن) کو تیری قوم نے اور وہ حق ہے۔ کہدو نہیں ہوں میں تم پر داروغہ۔

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلِ
لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے۔

لِكُلِّ نَبَأٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾

اور جب تم دیکھو ایسے لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں کے بارے میں تو منہ پھیر لو ان سے۔ یہاں تک کہ وہ مصروف ہو جائیں ایسی بات میں جو اسکے سوا ہو۔ اور اگر بھلا دے تمہیں شیطان تو نہ بیٹھے رہو یاد آنے کے بعد ان لوگوں کے ساتھ جو ظالم ہیں۔

وَ إِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَ إِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٨﴾

اور نہیں ان لوگوں پر جو پرہیزگار ہیں ان (جھگڑنے والوں) کے حساب میں سے کچھ بھی (جوابدہی)۔ لیکن نصیحت کرنا تاکہ وہ پرہیزگار ہوں۔

وَ مَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَ لَكِنْ ذِكْرَى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٦٩﴾

اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے اپنے دین کو کھیل اور تماشا اور دھوکے میں ڈال رکھا ہے انکو دنیا کی زندگی نے۔ اور نصیحت کرتے رہو اس (قرآن) سے تاکہ (نہ) پکڑا جائے کوئی شخص بسبب جو اس نے کمایا۔ نہیں ہوگا اس کا سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر فدیہ میں دے وہ ہر

وَ ذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَ هُؤُلَاءَ وَ غَرَّتَّهُمُ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكَرَ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ^{صَلَّ} لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَ لَا شَفِيعٌ وَ إِنْ تَعَدِلْ كُلٌّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ

قسم کا معاوضہ تو نہ قبول ہو وہ اس سے۔ یہی
میں وہ لوگ جو پکڑے گئے بسبب جو انہوں نے
کمایا۔ انکے لئے ہے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور
عذاب دردناک اس لئے کہ وہ کفر کرتے تھے۔

أَبْسَلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
حَمِيمٍ وَ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا
يَكْفُرُونَ^ع

کہو۔ کیا پکاریں ہم سوائے اللہ کے اسے جو نہ
نفع پہنچا سکے ہمیں اور نہ ہمارا نقصان کر سکے۔ اور
(کیا) پھر جائیں ہم اٹے پیروں اسکے بعد کہ
ہدایت دے چکا ہے ہمیں اللہ۔ (تو ہماری
مثال ہوگی) اس شخص کی طرح جسے بھٹکا دیا ہو
شیاطین نے زمین میں تو وہ حیران ہو۔ اسکے
ہوں رفیق جو بلا تے ہوں اسکو ہدایت کی طرف
کہ ہمارے پاس آ۔ کمدو در حقیقت اللہ کی
ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔ اور حکم دیا گیا
ہے ہمیں کہ ہم فرمانبردار ہو جائیں اس کے جو
رب ہے سارے جانوں کا۔

قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ
عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا
اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَانُ
فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٌ^ص لَهُ
أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ
أَتَيْنَا قُلًّا^ط إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ
الْهُدَىٰ وَ أَمْرُنَا لِنُؤْتِيكَ لِرَبِّ
الْعَالَمِينَ^ط

اور یہ کہ قائم رکھو نماز اور ڈرتے رہو اس سے۔
اور وہ ہی ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ
گے۔

وَ أَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ اتَّقُوا^ط
وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ^ط

اور وہ ہی ہے جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو برحق۔ اور جس دن وہ فرمانے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور اسی کی بادشاہت ہوگی جس دن چھونکا جائے گا صور میں۔ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا اور وہی حکمت والا ہے بانبر ہے۔

وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٧٣﴾

اور جب کہا تھا ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کیا بناتا ہے تو بتوں کو معبود۔ بیشک میں دیکھتا ہوں تجھ کو اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں۔

وَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ أَسْرَأُ اتَّخَذُ أَصْنَامًا إلهَةً إِنِّي أُرِيدُ أَنْ مَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٧٤﴾

اور اسی طرح دکھانے لگے ہم ابراہیم کو عجائبات آسمانوں اور زمین کے اور تاکہ ہو جائے وہ یقین کرنے والوں میں۔

وَ كَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ لِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ﴿٧٥﴾

پھر جب چھا گئی اس پر رات (کی تاریکی) تو دیکھا اس نے ایک ستارہ۔ کہا اس نے یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ غروب ہو گیا تو کہا نہیں پسند کرتا میں ڈوب جانے والوں کو۔

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَبًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَأُحِبُّ الْأَفْلِينَ ﴿٧٦﴾

پھر جب دیکھا اس نے چاند کو چمکتا ہوا تو کہا یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ غروب ہو گیا تو کہا اگر نہ ہدایت دے مجھے میرا رب تو یقیناً میں ہو جاؤں گا ان لوگوں میں جو بھٹک رہے ہیں۔

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا رَبِّي
فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي
لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾

پھر جب دیکھا اس نے سورج کو روشن تو کہا یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ غروب ہو گیا تو کہا اے میری قوم بیشک میں بیزار ہوں ان سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو۔

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ جَازِعَةً قَالَ
هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ
قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا
تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾

بیشک میں نے کر لیا اپنا رخ اسی ذات کی طرف جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو یکسو ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے۔

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَ مَا أَنَا
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾

اور جھکڑنے لگی اس سے اسکی قوم تو کہا اس نے کیا جھکڑتے ہو تم مجھ سے اللہ کے بارے میں اور یقیناً ہدایت دی ہے اس نے مجھے۔ اور نہیں ڈرتا میں ان سے جن کو تم شریک بناتے ہو اس کا۔ مگر یہ کہ چاہے میرا رب کچھ۔

وَ حَاجَّةً قَوْمَهُ ط قَالَ أَتُحْجَوْنِي فِي
اللَّهِ وَ قَدْ هَدَانِ ط وَ لَا أَخَافُ مَا
تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي ط
شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

احاطہ کئے ہوئے ہے میرا رب ہر چیز کا علم سے
- تو کیا نہیں تم غور کرتے۔

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾

اور کیونکر ڈروں میں ان سے جنہیں شریک
بناتے ہو تم۔ اور نہیں ڈرتے تم اس بات
سے کہ شریک بناتے ہو تم اللہ کے ساتھ ان
کو نہیں نازل کی اس نے جسکی تم پر کوئی
دلیل۔ تو کونسا دونوں فریقوں میں سے زیادہ
حقدار ہے بے خوفی کا اگر تم جانتے ہو۔

وَكَيفَ أَخَاكُمْ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا
تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا
لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا
فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾

وہ لوگ جو ایمان لائے اور نہیں ملوث کیا
انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ۔ وہی
لوگ ہیں جن کے لئے بے خوفی ہے اور وہی
ہدایت پانے والے ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ
بِظُلْمٍ أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَ هُمْ
مُهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾

اور یہ تھی ہماری دلیل جو عطا کی تھی ہم نے
ابراہیم کو اسکی قوم کے مقابلے میں۔ بلند کر
دیتے ہیں ہم درجات جسکے چاہتے ہیں۔
بیشک تیرا رب حکمت والا ہے بانہر ہے۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى
قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ إِنَّ
رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾

اور عطا کئے ہم نے اسکو اسحق اور یعقوب۔
سب کو ہدایت دی ہم نے۔ اور نوح کو ہدایت

وَ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا
هَدَيْنَا وَ نُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ

دی تھی ہم نے اس سے پہلے اور اسکی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (کو بھی ہدایت دی)۔ اور اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں ہم نیکی کرنیوالوں کو۔

مِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ
وَ أَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَ هَارُونَ
وَ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾

اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (کو بھی ہدایت دی)۔ یہ سب تھے صالحین میں۔

وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيَىٰ وَ عِيسَىٰ
وَ الْيَاسَانَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾

اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط (کو بھی)۔ اور سبکو فضیلت دی ہم نے جہان والوں پر۔

وَ إِسْمَاعِيلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُونُسَ وَ لُوطًا
وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾

اور ان کے باپ دادوں میں سے اور انکی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے۔ اور منتخب کیا ہم نے انکو اور ہدایت دی ہم نے ان کو سیدھے راستے کی طرف۔

وَ مِّنْ آبَائِهِمْ وَ ذُرِّيَّتِهِمْ وَ إِخْوَانِهِمْ
وَ اجْتَبَيْنَاهُمْ وَ هَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾

یہ ہدایت ہے اللہ کی۔ راہ دکھاتا ہے وہ اس کے ذریعہ سے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ اور اگر وہ شرک کرتے تو ضائع ہو جاتے ان سے جو کچھ اعمال وہ کرتے تھے۔

ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ لَوْ
أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾

یہی تھے وہ لوگ جنکو عطا فرمائی تھی ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوت۔ پھر اگر انکار کر دیں ان باتوں سے یہ لوگ تو بیشک مقرر کر دیئے ہیں ہم نے ان کے لئے ایسے اور لوگ نہیں ہیں جو ان باتوں سے انکار کرنے والے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

یہی تھے وہ لوگ جنکو ہدایت دی تھی اللہ نے تو انہیں کی ہدایت کی تم پیروی کرو۔ کہدو کہ نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کوئی اجر۔ نہیں ہے یہ مگر نصیحت جہان والوں کے لئے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدَهُ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾

اور نہیں قدر جانی انہوں نے اللہ کی جیسا کہ حق ہے اسکی قدر کا۔ جب کہا انہوں نے کہ نہیں نازل کی اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز۔ کہو کس نے نازل کیا تھا اس کتاب کو جو لے کر آیا تھا موسیٰ نور اور ہدایت لوگوں کے لئے۔ کر دیا جسے تم نے ورق ورق علیحدہ۔ ظاہر کرتے ہو اسکا (کچھ حصہ) اور چھپاتے ہو بہت کچھ۔ اور سکھائی گئیں تمہیں تم کو وہ باتیں نہیں تم جانتے تھے۔ تم اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہدو اللہ نے۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ يَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ يُبَدُّوْنَهَا وَيُخْفُونَ كَثِيرًا وَعَلَّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ

پھر چھوڑ دو انکو کہ اپنی بیہودگی میں کھیلتے رہیں۔

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكًا مُّصَدِّقًا
الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ
وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ
صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿١٢﴾

اور یہ کتاب نازل کیا ہے ہم نے جسے با برکت
- تصدیق کرتی ہے ان کی جو اس سے پہلے
تھیں اور تاکہ ڈراؤ تم اہل مکہ اور جو اس کے ارد
گرد ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں آخرت
پر وہ ایمان لاتے ہیں اس (کتاب) پر اور وہ
اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ
إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ
مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ
فِي غَمْرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا
أَيْدِيَهُمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ
تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ
عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٣﴾

اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو بہتان باندھے
اللہ پر جھوٹا یا کہے کہ وحی آئی ہے مجھ پر
حالانکہ نہ وحی آئی ہو اس پر کچھ بھی۔ اور جو
کہے کہ میں نازل کرونگا مثل اس کے جو نازل
کیا ہے اللہ نے۔ اور کاش تم دیکھو جب یہ
ظالم موت کی سختیوں میں مبتلا ہونگے اور
فرشتے بڑھا رہے ہونگے اپنے ہاتھ کہ نکالو اپنی
جانیں۔ آج دیا جائے گا تم کو عذاب ذلت کا
اس لئے کہ بولا کرتے تھے تم اللہ پر ناحق اور
کرتے تھے تم اسکی آیتوں سے سرکشی۔

اور بیشک تم ہمارے پاس آگئے تنہا ہی جس طرح پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی مرتبہ۔ اور چھوڑ آئے تم جو کچھ عطا فرمایا تھا ہم نے تم کو اپنی پیٹھ پیچھے اور نہیں دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو وہ جنکو تم گمان کرتے تھے کہ وہ تمہارے (معاہدے) میں (ہمارے) شریک ہیں۔ بیشک منقطع ہو گئے تمہارے آپس کے (تعلقات) اور کم ہو گئے تم سے جو کچھ دعوے تم کیا کرتے تھے۔

وَ لَقَدْ جِئْتُمُونَا فَرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ تَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَ مَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ^ع

بیشک اللہ ہی ہے پھاڑنے والا دانے اور گٹھلی کا۔ وہی نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور وہی نکالنے والا ہے بے جان کا جاندار سے۔ یہی تو ہے تمہارا اللہ پھر کہاں تم بہکے چلے جاتے ہو۔

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوَى يُخْرِجُ الْحَى مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَى ذَلِكُمْ اللَّهُ فَالِقُ تَوَفِّكُونَ^ط

پھاڑنے والا (رات میں سے) صبح کو۔ اور ٹھہرا دیا اسی نے رات کو موجب آرام اور سورج اور چاند کو ذریعہ حساب کا۔ یہ مقرر کردہ اندازے ہیں (اس کے جو) غالب ہے علم والا ہے۔

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَ جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ^ج

اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے
ستارے تاکہ تم راستے معلوم کرو انکے ذریعہ
سے اندھیروں میں صحرا کے اور سمندر کے۔
بیشک کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے آیتیں
ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ
لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ
وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَعْلَمُونَ ﴿١٧﴾

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان
سے پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک
سپرد کئے جانے کی جگہ ہے۔ بیشک کھول کر
بیان کر دی ہیں ہم نے آیتیں ان لوگوں کے
لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَفْقَهُونَ ﴿١٨﴾

اور وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی
۔ پھر اگائیں ہم نے اس سے نباتات ہر طرح
کی۔ پھر نکالے ہم نے اس میں سے سبز
پودے۔ نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے
تہ بہ تہ۔ اور کھجور کے درخت میں سے اس
کے خوشوں کے گچھے لکھتے ہوئے اور باغات
انگوروں کے اور زیتون اور انار کے ایک
دوسرے سے ملتے جلتے اور نہیں بھی ملتے
جلتے۔ نظر کرو ان کے پھلوں پر جب وہ

وَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ
فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا مُخْتَلِجًا مِنْهُ
حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ
طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ
أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ
مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَبِهٍ أَنْظُرُوا إِلَى

ثَمَرَةً إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَلِكُمْ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

پھل لائیں اور انکے پکنے پر۔ یقیناً ان میں
نشانیوں میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان
لائے ہیں۔

وَ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ
وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَ بَنَاتٍ
بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحٰنَهُ وَ تَعَالَى عَمَّا
يَصِفُونَ ﴿١٢﴾

اور ٹھہرایا ہے انہوں نے اللہ کا شریک جنوں
کو حالانکہ اس نے پیدا کیا ہے ان کو۔ اور گھڑ
لئے ہیں انہوں نے اسکے لئے بیٹے اور بیٹیاں
بغیر علم کے۔ پاک ہے وہ اور بلند ہے ان باتوں
سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

بَدِيعِ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ أَنَّى
يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ
صَاحِبَةٌ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَ هُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٣﴾

ابتداء سے تخلیق کرنے والا ہے آسمانوں کا اور
زمین کا۔ کہاں سے ہو سکتی ہے اسکے اولاد
حالانکہ نہیں ہے اسکی کوئی بیوی۔ اور پیدا کیا
ہے اس نے ہر چیز کو اور وہ ہر چیز سے
باخبر ہے۔

ذٰلِكُمْ اللهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَ هُوَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٤﴾

یہی ہے اللہ تمہارا رب۔ نہیں ہے کوئی
معبود سوائے اسکے۔ پیدا کرنے والا ہے ہر چیز
کا تو عبادت کرو اسی کی۔ اور وہ ہر چیز پر
نگران ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَ هُوَ يُدْرِكُ

نہیں ادراک کر سکتیں اسکا نگاہیں۔ اور وہ

الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٣﴾

ادراک کر لیتا ہے نگاہوں کا۔ اور وہ بھید جاننے والا ہے باخبر ہے۔

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ
فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ عَمِيَ
فَعَلَيْهَا وَ مَا أَنَا عَلَيْكُمْ
بِحَفِيفٍ ﴿١٤﴾

بیشک پہنچ چکی ہیں تمہارے پاس روشن
دلیلیں تمہارے رب کی طرف سے۔ تو جس
نے آنکھ کھول کر دیکھا سو اس نے اپنے واسطے
کیا۔ اور جو اندھا بنا رہا تو وہ اس کے اپنے اوپر۔
اور نہیں ہوں میں تمہارے اوپر نگہبان۔

وَ كَذَلِكَ نَصْرَفُ الْأَيَاتِ
وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَ لِنُبَيِّنَهُ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٥﴾

اور اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں
آیتیں اور تاکہ یہ (نہ) کہیں کہ تم نے (کسی
سے) پڑھا ہوا ہے اور تاکہ تشریح کر دیں ہم ان
لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَ أَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦﴾

پیروی کرو اس کی جو وحی کیا جاتا ہے تم پر
تمہارے رب کی طرف سے۔ نہیں ہے کوئی
معبود سوائے اس کے۔ اور کنارہ کر لو مشرکوں
سے۔

وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَ مَا
جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيفًا وَ مَا أَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٧﴾

اور اگر چاہتا اللہ تو نہ شرک کرتے یہ لوگ۔ اور
نہیں مقرر کیا ہم نے تمکو ان پر نگہبان۔ اور
نہیں ہو تم ان کے اوپر کوئی داروفہ۔

اور نہ برا کہو ان کو جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا کہ یہ کہنے لگیں برا اللہ کو گستاخی سے بغیر سمجھے۔ اسی طرح اچھے کر دکھانے میں ہم نے ہر ایک امت کو انکے اعمال۔ پھر اپنے رب کی طرف انکو لوٹ کر جانا ہے تب وہ بتائے گا انکو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيْنَا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلُهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾

اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت اپنی قسمیں کہ اگر آئے ان کے پاس کوئی نشانی تو ضرور ایمان لے آئیں گے اس پر۔ کھدو کہ در حقیقت نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور کیا معلوم تمہیں کہ وہ (نشانیاں) جب آجھی جائیں (تب بھی) نہیں یہ ایمان لائیں گے۔

وَاقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنَنَّ بِهَا قُلُوبُ إِيْمَانِ الْأَيُّتِ عِنْدَ اللَّهِ وَ مَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾

اور الٹ دیں گے ہم انکے دلوں کو اور انکی آنکھوں کو اس طرح جیسے نہیں یہ ایمان لانے اس (قرآن) پر پہلی مرتبہ اور چھوڑ دیں گے ہم انکو کہ اپنی سرکشی میں وہ بھٹکتے پھریں۔

وَنَقَلِبِ أَيْدِيهِمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ نَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾

اور اگر ہم اتار دیتے ان پر فرشتے اور گفتگو کرنے لگتے ان سے مردے اور جمع کر دیتے ہم ان

وَلَوْ أَنَّا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

کے لئے ہر چیز ان کے سامنے تو بھی نہ تھے
وہ کہ ایمان لے آتے۔ مگر یہ کہ چاہے اللہ۔
لیکن ان میں اکثر نادان ہیں۔

كُلِّ شَيْءٍ قَبْلًا مَّا كَانُوا لِيَوْمِنَا
إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾

اور اسی طرح بنا دیا ہم نے ہر نبی کے دشمن
شیاطین کو انسانوں اور جنوں میں سے۔ ڈالتے
رہتے ہیں ان میں سے کچھ دوسروں کی طرف
ملع کی ہوئی باتیں دھوکا دینے کے لئے۔ اور
اگر چاہتا تیرا رب تو نہ کرتے وہ ایسا۔ سو چھوڑ دو
ان کو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
شَيْطِينٍ الْإِنْسِ وَالْجِنَّ يُوحِي
بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
عُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ
فَذَرَّهُمْ وَمَا يُفْتَرُونَ ﴿١١٢﴾

اور تاکہ مانل ہوں ان (باتوں) کی طرف دل
ان لوگوں کے نہیں جو ایمان رکھتے آخرت پر
اور پسند کریں وہ انہیں اور تاکہ کرتے رہیں وہی
(برے کام) جو وہ کرتے ہیں۔

وَ لَتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفِئْدَةُ الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَ لَيَرْضَوهُ
وَ لَيَقْتَرِفُو مَا هُمْ مُّقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾

تو کیا سوا اللہ کے تلاش کروں میں فیصلہ کرنے
والا حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی ہے
تمہاری طرف کتاب صاف مضامین والی۔ اور
وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب وہ جانتے
ہیں کہ یہ نازل ہوئی ہے تمہارے رب کی

أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي
أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا
وَ الَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ
أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُتَرِّينَ ﴿١١٤﴾

طرف سے برحق سونہ ہرگز ہونا تم شک کرنے والوں میں۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾

اور پوری ہیں باتیں تیرے رب کی سچائی اور انصاف میں۔ نہیں کوئی بدلنے والا اسکی باتوں کو۔ اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ
يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ يَتَّبِعُونَ
إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾

اور اگر کہا مان لو گے تم اکثر کا جو زمین میں ہیں تو گمراہ کر دیں گے وہ تمہیں اللہ کے راستے سے نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرتے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ
سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

یقیناً تیرا رب ہی خوب جانتا ہے اس کو جو بھٹکا ہوا ہے اس کے راستے سے۔ اور وہ خوب واقف ہے ان سے جو ہدایت پر ہیں۔

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ
كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

سو کھاؤ اس میں سے لیا گیا ہو نام اللہ کا جس پر اگر تم ہو اسکی آیتوں پر ایمان رکھنے والے۔

وَمَا لَكُمْ إِلَّا أَنْ تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ
اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

اور کیا ہوا تمہیں کہ نہ کھاؤ اس میں سے لیا گیا ہو نام اللہ کا جس پر اور وہ واضح کر چکا ہے تمہارے لئے جو حرام ٹھہرا دیا ہے اس نے تم پر مگر یہ

کہ ناچار ہو جاؤ تم اسکے (کھانے کے) لئے۔
 اور یقیناً بہت سے لوگ گمراہ کرتے ہیں
 (دوسروں کو) اپنے نفس کی خواہشوں کی بنا پر
 بغیر علم کے۔ یقیناً تیرا رب ہی خوب جانتا ہے
 ان کو جو حد سے بڑھ جاتے ہیں۔

مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ
 إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ
 بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ
 هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

اور چھوڑ دو ظاہری گناہ اور چھپا ہوا بھی۔ یقیناً وہ
 لوگ جو کھاتے ہیں گناہ عنقریب سزا پائیں گے
 وہ اس کی جو برے کام وہ کرتے تھے۔

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ
 الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ
 بِهِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾

اور مت کھاؤ اس میں سے نہ لیا جائے نام اللہ
 کا جس پر اور بیشک یہ فسق ہے۔ اور یقیناً
 شیاطین ڈالتے ہیں دلوں میں اپنے رفیقوں
 کے تاکہ جھگڑا کریں وہ تم سے اور اگر اطاعت
 قبول کر لی تم نے ان کی تو بیشک تم بھی
 مشرک ہوئے۔

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ
 اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ
 الشَّيْطَانَ لِيُوحِىَ إِلَىٰ أَوْلِيَآئِهِمْ
 لِيَجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ
 إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾

اور کیا وہ جو تھا مردہ پھر زندہ کیا ہم نے اسکو اور
 عطا کی ہم نے اسکے لئے روشنی۔ چلتا ہے وہ

أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا
 لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ

جس کے ذریعے لوگوں کے درمیان۔ کیا وہ ہے
مانند اس کے جو ہے اندھیروں میں اور نہیں
نکل سکتا اس میں سے۔ اسی طرح خوشامیادینے
گئے کافروں کے لئے جو عمل وہ کرتے ہیں۔

مَثَلُهُ فِي الظُّلْمَةِ لَيْسَ بِخَارِجٍ
مِنْهَا ^ط كَذَلِكَ زَيْنٌ لِلْكَافِرِينَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾

اور اسی طرح لگا دیا ہے ہم نے ہر بستی میں
بڑے بڑے مجرموں کو اس کے کہ وہ مکروفریب
کرتے رہیں اس میں۔ اور نہیں مکروفریب
کرتے وہ مگر اپنی ہی جانوں کے ساتھ اور نہ ہی
وہ کچھ شعور رکھتے ہیں۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا
يُجْرِمُهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا وَ مَا
يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَ مَا
يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾

اور جب آتی ہے انکے پاس کوئی آیت تو کہتے
ہیں ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم یہاں تک
کہ دیا جائے ہم کو جیسا کچھ دیا گیا اللہ کے رسولوں
کو۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ کہاں عنایت فرمائے
وہ اپنی رسالت۔ عنقریب پہنچے گی ان لوگوں کو
جو جرم کرتے ہیں ذلت اللہ کے پاس سے اور
سخت عذاب اس لئے کہ وہ مکر کیا کرتے تھے۔

وَإِذَا جَاءَهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ
حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ^ط
اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ
سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ
عِنْدَ اللَّهِ وَ عَذَابٌ شَدِيدٌ ^م بِمَا
كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾

پس جس کے لئے ارادہ کرتا ہے اللہ کہ اسے

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ

ہدایت بخشنے تو کھول دیتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے۔ اور جس کے لئے ارادہ کرتا ہے وہ کہ اسے گمراہ کرے تو کر دیتا ہے اس کا سینہ تنگ گھٹا ہوا۔ گویا کہ وہ چڑھ رہا ہے آسمان پر۔ اسی طرح ڈال دیتا ہے اللہ عذاب ان لوگوں پر نہیں جو ایمان لاتے۔

صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾

اور یہی ہے راستہ تیرے رب کا سیدھا۔ بیشک بیان کر دی میں ہم نے کھول کھول کر آیتیں ان لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔

وَهَذَا صِرَاطٌ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ط قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

ان کے لئے ہے سلامتی کا گھرانے کے رب کے پاس۔ اور وہی اٹکا ولی ہے بسبب (ان اعمال کے) جو وہ کرتے رہے ہیں۔

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾

اور جس دن جمع کرے گا وہ ان کو اکھٹا۔ اے گروہ جنات یقیناً تم نے بہت فائدے حاصل کئے انسانوں سے۔ اور کہیں گے انکے دوست انسانوں میں سے ہمارے رب ہم فائدہ حاصل کرتے رہے ایک دوسرے

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ج الْجِنِّ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْإِنْسِ وَقَالَ أَوْلِيَّتُهُمْ مِّنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَ بَلَّغْنَا

سے۔ اور پہنچ گئے ہم اپنے مقرر وقت کو جو مقرر کیا تھا تو نے ہمارے لئے۔ فرمانے گا وہ آگ ہے تمہارا ٹھکانہ۔ رہو گے ہمیشہ اس میں مگر جو چاہے اللہ۔ بیشک تیرا رب بڑی حکمت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

أَجَلْنَا الَّذِي أَجَلْت لَنَا قَالَ
النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَلِدِينَ فِيهَا
إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ
حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٨﴾

اور اسی طرح بنا دیں گے ہم ساتھی بعض ظالموں کو بعض کا بسبب اسکے جو وہ کرتے تھے۔

وَكَذَلِكَ نُؤَيُّ بَعْضَ الظَّالِمِينَ
بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾

اے جماعت جنوں اور انسانوں کی کیا نہیں آتے رہے تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے۔ سناتے تھے تم کو میری آیتیں اور ڈراتے تھے تم کو پیشی سے تمہارے اس دن کی۔ کہیں گے وہ گواہی دیتے ہیں ہم خود اپنے ہی خلاف۔ اور دھوکے میں ڈال رکھا تھا ان کو دنیا کی زندگی نے۔ اور گواہی دی انہوں نے اب خود اپنے ہی خلاف کہ بلاشبہ وہ تھے کفر کرنے والے۔

يَمْعَشَرِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ
يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ
عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَ يُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ
يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَى
أَنْفُسِنَا وَ غَرَّهْمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
وَ شَهِدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا
كَفَرِينَ ﴿١٣٠﴾

یہ اس لئے کہ نہیں ہے تیرا رب ایسا کہ ہلاک

ذَلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ

الْقَرْىِ بِظُلْمٍ وَّ أَهْلِهَا غٰفِلُونَ ﴿١١٦﴾

کر دے بستیوں کو ظلم سے اور وہاں کے رہنے والے بے خبر ہوں۔

وَلِكُلِّ دَرَجَاتٍ مِّمَّا عَمِلُوا وَّمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١١٧﴾

اور ہر ایک کے درجے میں بلحاظ جو اعمال انہوں نے کئے۔ اور نہیں ہے تیرا رب بیخبران سے جو اعمال یہ کرتے ہیں۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿١١٨﴾

اور تیرا رب بے نیاز ہے صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اور بنا دے جانشین تمہارے بعد جس کو چاہے جیسا کہ پیدا کیا ہے اس نے تم کو اولاد سے دوسرے لوگوں کی۔

إِنَّ مَّا تُوْعَدُونَ لَآتٍ وَّ مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿١١٩﴾

بیشک جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ آنے والا ہے۔ اور نہیں تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے۔

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٢٠﴾

کہدو اے لوگوں تم عمل کئے جاؤ اپنی جگہ یقیناً میں عمل کر نیوالا ہوں (اپنی جگہ)۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے ہوگا جس کے لئے آخرت کا گھر۔ بیشک نہیں فلاح پائیں گے ظلم کر نیوالے۔

اور مقرر کرتے ہیں یہ اللہ کے لئے اس میں سے جو اس نے پیدا کیا کھیتی میں اور مویشیوں میں ایک حصہ۔ پس کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے لئے ہے انکے اپنے خیال میں اور یہ ہمارے شریکوں کے لئے ہے۔ سو جو ہوتا ہے انکے شریکوں کا تو نہیں پہنچتا وہ اللہ کی طرف۔ اور جو ہوتا ہے اللہ کا تو وہ پہنچ جاتا ہے انکے شریکوں کی طرف۔ برا ہے جو حکم یہ لگاتے ہیں۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَ هَذَا لِشُرَكَائِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ وَ مَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١١٦﴾

اور اسی طرح خوش نما بنا دیا ہے بہت سے مشرکوں کے لئے قتل کرنا اپنی اولاد کا ان کے شریکوں نے۔ تاکہ ہلاکت میں ڈال دیں انہیں اور تاکہ غلط ملط کر دیں ان پر ان کے دین کو۔ اور اگر چاہتا اللہ تو نہ کرتے وہ ایسا۔ سو چھوڑ دو ان کو اور جو کچھ جھوٹ وہ باندھتے ہیں۔

وَ كَذَلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَائِهِمْ لِيُرِدُّوهُمْ وَ لِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٧﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور کھیتی ممنوع ہے۔ نہیں کھانے اسے سوائے اس کے جسے ہم چاہیں اپنے خیال کے مطابق۔ اور

وَ قَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَ حَرْثٌ جَبْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ

بعض جانور ہیں کہ ممنوع کر دی گئی ہیں انکی پیٹھیں (سواری کے لئے)۔ اور بعض جانور کہ نہیں لیتے نام اللہ کا ان پر۔ جھوٹ باندھتے ہوئے اس (اللہ) پر۔ عنقریب بدلہ دے گا وہ ان کو اسکا جو جھوٹ وہ باندھتے ہیں۔

ظُهُورُهَا وَ أَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ
اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ
سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ ﴿١٣٨﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ پیٹوں میں ہے ان مویشیوں کے وہ مخصوص ہے ہمارے مردوں کے لئے۔ اور حرام ہے ہماری عورتوں پر۔ اور اگر وہ ہو مردار تو وہ سب اس (کے کھانے) میں شریک ہیں۔ عنقریب سزا دے گا وہ انہیں انکی تجویز پر۔ یقیناً وہ حکمت والا باخبر ہے۔

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ
خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَ مَحْرَمٌ عَلٰى
أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ
شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ
حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٣٩﴾

یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو نادانی سے بغیر علم کے اور جنہوں نے حرام ٹھہرایا جو رزق دیا انہیں اللہ نے افترا کر کے اللہ پر۔ بلاشبہ گمراہ ہو گئے وہ اور نہیں ہیں وہ ہدایت پانے والے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ
سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ حَرَّمُوا مَا
رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلٰى اللَّهِ قَدْ
ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٤٠﴾

اور وہ ہی ہے جس نے پیدا کئے باغات

وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ

چھتریوں پر چڑھے ہوئے اور بے چڑھے ہوئے
 چھتریوں پر۔ اور کھجور اور کھیتی کہ مختلف ہیں جن
 کے پھل اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے
 ملتے جلتے اور غیر ملتے جلتے۔ کھاؤ انکے پھلوں
 میں سے جب وہ پھل لائیں اور ادا کرو اس کا
 حق اسکی فصل کاٹنے کے دن۔ اور نہ بیجا اڑاؤ۔
 یقیناً وہ نہیں دوست رکھتا بیجا اڑانے والوں کو۔

وَاٰخِرُ مَعْرُوشٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ
 مُخْتَلِفًا اُكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَانَ
 مُتَشَابِهًا وَاٰخِرُ مُتَشَابِهٍ كُلُّوْا مِنْ
 ثَمَرِهِ اِذَا اَثْمَرَ وَاَتُوا حَقَّهُ يَوْمَ
 حَصَادِهِ وَاَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
 الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٤١﴾

اور مویشیوں میں بوجھ اٹھانے والے اور زمین
 سے لگے ہوئے۔ کھاؤ اس میں سے جو رزق
 دیا تمہیں اللہ نے اور مت اتباع کرو شیطان
 کے قدموں کا۔ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن
 ہے۔

وَمِنْ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرَسًا
 كُلُّوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَاَلَا تَتَّبِعُوْا
 خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
 مُّبِيْنٌ ﴿٤٢﴾

آٹھ جوڑے ہیں یہ۔ بھیروں میں سے دو اور
 بکریوں میں سے دو۔ کھدو کہ کیا دونوں کے
 نروں کو حرام کیا ہے اس نے یا دونوں کی
 ماداؤں کو۔ یا جو لپٹ رہا ہے (بچہ) اس پر
 رحموں میں دونوں ماداؤں کے۔ خبر دو مجھے علم
 کے ساتھ اگر تم سچے ہو۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّانِ اثْنَيْنِ
 وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ اَلَّذٰكِرٰتَيْنِ
 حَرَمٌ اَمِ الْاُنثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ
 عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنثَيَيْنِ لَا نَبُوْنِيْ
 بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٣﴾

اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو۔
 کہو کیا دونوں نروں کو حرام کیا ہے اس نے یا
 دونوں ماداؤں کو یا وہ (جو بچہ) لپٹا ہوا ہے
 پیٹوں میں دونوں ماداؤں کے۔ کیا تم موجود تھے
 جس وقت حکم دیا تھا تم کو اللہ نے اس کا۔ تو
 کون ہے بڑا ظالم اس سے جو بہتان باندھے
 اللہ پر جھوٹا تاکہ گمراہ کر دے لوگوں کو بغیر علم
 کے۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں
 کو جو ظالم ہیں۔

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ
 قُلْ ءَالَّذَكَرْتُمْ حَرَّمَ أَمْ الْإِنثِيَيْنِ
 أَمْآ اِشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْإِنثِيَيْنِ
 أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّكُمْ اللَّهُ
 بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى
 اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
 الظَّالِمِينَ

کہو کہ نہیں پاتا میں اس میں جو وحی کیا گیا ہے
 مجھ پر کوئی چیز حرام کسی کھانے والے پر کہ
 کھائے وہ اسے بجز اسکے کہ ہو وہ مردہ یا لہو
 بہتا ہوا یا گوشت سور کا۔ کہ بیشک یہ ناپاک ہیں
 یا کوئی گناہ کی چیز کہ نام لیا گیا ہو غیر اللہ کا اس پر
 ۔ پھر جو کوئی مجبور ہو جائے کہ نہ نافرمانی کرنیوالا
 ہو اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو یقیناً تیرا رب
 بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ
 مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا
 أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا
 مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ
 رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ
 فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ
 فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور ان لوگوں پر جو یہودی ہو گئے حرام کر دیا تھا ہم نے ہر ناخن والا جانور۔ اور گائے میں سے اور بکری میں سے حرام کر دی تھی ہم نے ان پر انکی چربیاں۔ سوائے اسکے جو لگی ہو انکی پیٹھوں پر یا آنتوں میں یا جو ملی ہو ہڈی سے۔ یہ سزا دی تھی ہم نے انکو انکی سرکشی کے سبب اور ہم یقیناً سچ کہنے والے ہیں۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوْ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٤٦﴾

پھر اگر تکذیب کریں یہ تمہاری تو کھدو تمہارا رب رحمت والا ہے بہت وسیع۔ اور نہیں ٹالا جاسکتا اسکا عذاب ان لوگوں سے جو مجرم ہیں۔

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٧﴾

کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ حرام ٹھیراتے ہم کوئی چیز۔ اسی طرح تکذیب کی تھی ان لوگوں نے جو تمھے ان سے پہلے۔ یہاں تک کہ چکھا انہوں نے مزہ ہمارے عذاب کا۔ کھدو کیا تمہارے پاس ہے کوئی علم تو لاؤ اسے ہمارے سامنے۔ نہیں

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ

پیروی کرتے ہو تم مگر گمان کی اور نہیں ہو تم مگر
قیاس آرائیاں کرتے ہو۔

إِلَّا الظَّنَّ وَ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا
تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾

کمدو کہ پس اللہ ہی کی حجت غالب ہے۔ پس
اگر وہ چاہتا تو ہدایت دے دیتا تمہیں سب کو۔

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ
لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾

کمدو کہ لاؤ اپنے گواہوں کو جو گواہی دیں کہ اللہ
نے حرام کی میں یہ چیزیں۔ پھر اگر وہ گواہی
دیں تو نہ گواہی دینا تم ان کے ساتھ۔ اور نہ
پیروی کرنا خواہشات کی ان لوگوں کی جنہوں نے
جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور ان لوگوں کی نہیں
ایمان لاتے جو آخرت پر اور وہ اپنے رب کے
برابر ٹھہراتے ہیں (دوسروں کو)۔

قُلْ هَلْمْ شُهَدَاءُكُمْ الَّذِينَ
يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا
فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ وَلَا
تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾

کمدو کہ آؤ میں سناؤں کیا حرام کیا ہے تمہارے
رب نے تم پر یہ کہ نہ شریک ٹھیراؤ اس کے
ساتھ کچھ بھی۔ اور ماں باپ سے حسن سلوک
(کرتے رہنا) اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی
(کے اندیشے) سے۔ ہم ہی رزق دیتے ہیں
تم کو اور انکو بھی۔ اور نہ قریب جاؤ بے حیائی

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
عَلَيْكُمْ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ لَا تَقْتُلُوا
أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ
وَإِيَّاهُمْ وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا

کے کاموں کے جو ہوں ظاہر ان میں اور جو ہوں پوشیدہ۔ اور نہ قتل کرو کسی جان کو جس (کے قتل) کو حرام کر دیا ہے اللہ نے مگر جائز طور پر۔ یہ وہ باتیں ہیں حکم دیا ہے اس نے تمہیں جن کا تاکہ تم سمجھو۔

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ
ذَلِكَمُ وَصَّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

اور نہ قریب جاؤ یتیم کے مال کے مگر ایسے طریق سے جو بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو۔ اور پورا کیا کرو ناپ اور تول انصاف کے ساتھ۔ نہیں ذمہ دار بناتے ہم کسی جان کو مگر اسکی طاقت کے مطابق۔ اور جب کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو اور اگرچہ کہ وہ ہو تمہارا رشتہ دار ہی۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ یہ وہ باتیں ہیں حکم دیا ہے اس نے تمہیں جن کا تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ
وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ
لَا تَكْفُلُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا
قُلْتُمْ فَأَعْدِلُوا وَلَا كَانَ ذَا قُرْبَىٰ
وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَلِكُمْ وَصَّكُمْ
بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾

اور یہ کہ یہی ہے میرا راستہ جو سیدھا ہے تو تم اسی پر چلو۔ اور نہ چلو دوسرے رستوں پر پس جدا کر دیں گے وہ تمہیں اس کے راستے سے۔ یہ وہ باتیں ہیں حکم دیا ہے اس نے تمہیں جن کا تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمًا
فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ
بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّكُمْ
بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾

پھر عنایت کی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب
 نعمت پوری کرنے کے لئے اس شخص پر جو
 نیکوکار ہے۔ اور تفصیل کے لئے ہر چیز کی۔
 اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ وہ اپنے
 رب کے روبرو حاضر ہونے پر ایمان رکھیں۔

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى
 الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
 وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ
 رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ^ع

اور یہ کتاب نازل کی ہے ہم نے اسے برکت
 والی۔ تو پیروی کرو اسکی اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ
 تم پر رحم کیا جائے۔

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ
 وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ^ل

کہ ہمیں تم کو درحقیقت نازل کی گئی تھی کتاب
 دو ہی گروہوں پر ہم سے پہلے۔ اور بلاشبہ ہم
 تھے اس کے پڑھنے پڑھانے سے بیخبر۔

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى
 طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا^ص وَإِنْ كُنَّا عَنْ
 دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ^ع

یا کہو اگر یہ کہ نازل کی جاتی ہم پر کتاب تو ہم
 ضرور ہو جاتے زیادہ ہدایت یافتہ ان لوگوں کی
 نسبت۔ سو یقیناً آگئی ہے تمہارے پاس روشن
 دلیل تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت
 اور رحمت۔ تو کون ہو گا بڑھ کر ظالم اس سے جو
 تکذیب کرے اللہ کی آیتوں کی اور منہ پھیر لے
 ان سے۔ عنقریب ہم سزا دیں گے ان لوگوں کو

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْنا
 الْكِتَابَ لَكُنَّا أَهْدَى مِنْهُمْ فَقَدْ
 جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى
 وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ
 بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا
 سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ

جو منہ پھیرتے ہیں ہماری آیات سے بدترین
عذاب کی اس لئے کہ وہ منہ پھیرتے تھے۔

أَيُّنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا
يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾

کیا یہ منتظر ہیں اسکے سوا کہ آئیں ان کے پاس
فرشتے یا آئے خود تیرا رب یا آجائے کوئی
نشانی تیرے رب کی۔ جس دن آجائے گی کوئی
نشانی تیرے رب کی تو نہ فائدہ دے گا کسی
جان کو اس کا ایمان نہ لایا ہو جو ایمان اس سے
قبل یا کمالی ہو اس نے اپنے ایمان سے
بھلائی۔ کہدو کہ تم انتظار کرو یقیناً ہم بھی انتظار
کرتے ہیں۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ
الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِيَ
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمَنَّا مِنْ قَبْلُ أَوْ
كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلِ
انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا
اپنے دین کو اور ہو گئے فرقے۔ نہیں ہے
تمہیں ان سے کچھ واسطہ۔ درحقیقت ان کا
معاملہ ہے اللہ کے ذمے۔ پھر وہ ان کو بتانے
گا جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا
شِيَعًا لَسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِيمَانًا
أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا
كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾

جو کوئی لائے گا ایک نیکی تو اس کے لئے ہے
دس گنا اس جیسی (نیکی) کا۔ اور جو کوئی لائے

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ
أَمْثَلِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

گا ایک برائی تو نہیں سزا دی جائے گی اسے
مگر اسی جیسی اور ان پر نہیں ظلم کیا جائے گا۔

يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا
يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾

کمدو کہ بیشک ہدایت دی ہے مجھے میرے
رب نے سیدھے راستہ پر۔ دین بالکل صحیح
طریقہ ابراہیم کا جو ایک (اللہ) ہی کی طرف ہو
کر رہا تھا۔ اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔

قُلْ إِنِّي هَدِيْتُ رَبِّيَ إِلَىٰ
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ دِينًا قِيمًا مِّلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾

کمدو بیشک میری نماز اور میری قربانی اور میرا
جینا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو رب ہے
سارے جانوں کا۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَحَيَاتِي
وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾

نہیں کوئی شریک جنکا۔ اور اسی کا مجھ کو حکم دیا
گیا ہے اور میں ہوں سب سے اول فرمانبردار۔

لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا
أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾

کمدو کیا سوائے اللہ کے تلاش کروں میں کوئی
رب۔ جبکہ وہی رب ہے ہر چیز کا۔ اور نہیں
کہتا کوئی شخص مگر وہ ہے اس ہی کے اوپر۔ اور
نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے
کا۔ پھر اپنے رب کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا

قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ آبِعِي رَبًّا ۖ وَهُوَ رَبُّ
كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ
ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾

ہے تو وہ بتائے گا تمہیں وہ سب کچھ جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ خَلْفَ الْأَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

اور وہی ہے جس نے بنایا تمہیں خلیفہ زمین کا اور بلند کیا تم میں سے ایک کو دوسرے پر درجات میں تاکہ آزمائش کرے وہ تمہاری اس میں جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے۔ بیشک تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے۔ اور بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔





الْأَعْرَافِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْمَصِّ ﴿١﴾

الْمَصِّ -

یہ کتاب ہے جو نازل کی گئی ہے تمہاری طرف - تو نہ ہو تمہارے سینے میں تنگی اس سے تاکہ تم خبردار کرو اس کے ذریعے سے اور نصیحت ہو مومنوں کے لئے -

كِتَابٌ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي
صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ
وَذِكْرَىٰ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

پیروی کرو اسکی جو نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے - اور نہ پیروی کرو اسکے سوا اور رفیقوں کی - کم ہی ہے جو تم نصیحت قبول کرتے ہو -

اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ وَ
لَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا
مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

اور کتنی ہی بستیاں تھیں ہلاک کر ڈالا ہم نے جنکو - تو آن پڑا ان پر ہمارا عذاب رات میں یا (جب) وہ دوپہر کو قیلولہ کر رہے تھے -

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا
بِأَسْنَاءِ بَيِّنَاتٍ أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ﴿٤﴾

تو نہ تھا ان کا پکارنا جس وقت آن پڑا ان پر ہمارا
عذاب مگر یہ کہ انہوں نے کہا بیشک ہم ہی
تھے ظالم۔

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا
إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٦﴾

تو ہم ضرور پوچھیں گے ان لوگوں سے بھیجے گئے
تھے رسول جن کی طرف۔ اور ہم ضرور پوچھیں
گے رسولوں سے بھی۔

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ
وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾

پھر یقیناً بیان کر دیں گے ہم ان سے اپنے علم
سے اور نہیں تھے ہم کہیں غائب۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَوَمَا كُنَّا
غَائِبِينَ ﴿٧﴾

اور وزن اس دن برحق ہے۔ تو وہ بھاری ہوں
گی جن کی تولیں تو وہ لوگ ہی کامیاب ہوں گے۔

وَالْوِزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾

اور وہ ہلکی ہوں گی جنکی تولیں تو یہ لوگ ہی ہیں
وہ خسارے میں ڈالا جنہوں نے اپنی جانوں کو اس
لئے کہ کرتے تھے وہ ہماری آیتوں کے بارے
میں بے انصافی۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بَمَا كَانُوا
بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

اور یقیناً ٹھیرا یا ہم نے تمہارا ٹھکانہ زمین میں
اور بنا دیے تمہارے لئے اس میں اسباب
معیشت۔ کم ہی ہے جو شکر تم کرتے ہو۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا
تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾

اور بیشک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر بنائی تمہاری شکل و صورت پھر حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو۔ تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ نہ ہوا وہ سجدہ کرنے والوں میں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ط فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِیْسَ لَمْ یَكُنْ مِّنَ السَّٰجِدِیْنَ ﴿۱۱﴾

فرمایا اس نے کس چیز نے باز رکھا تجھ کو کہ نہ سجدہ کیا تو نے جب میں نے حکم دیا تھا تجھے۔ کہا اس نے میں افضل ہوں اس سے۔ پیدا کیا تو نے مجھے آگ سے اور پیدا کیا اسے مٹی سے۔

ط قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهُ مِنْ طِیْنٍ ﴿۱۲﴾

فرمایا اس نے پس اتر جا یہاں سے۔ تو نہیں (شایاں) ہے تیرے لئے کہ تو تکبر کرے یہاں پر۔ پس نکل جا کہ یقیناً تو ہے ان میں جو ذلت اٹھاتے ہیں۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا یَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِیْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصُّغْرِیْنَ ﴿۱۳﴾

اس نے کہا مجھے مہلت عطا فرما اس دن تک جب یہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ اَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمٍ یُّبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾

فرمایا اس نے یقیناً تو ہے مہلت پانیوالوں میں۔

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۱۵﴾

اس نے کہا چونکہ گمراہ کیا ہے تو نے مجھے یقیناً

قَالَ فِیْمَا اَغْوٰیْتَنِیْ لَاقْعَدَنَّ لَهُمْ

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾

بیٹھوں گا میں ان کے لئے (گھات میں)
تیرے سیدھے راستے پر۔

ثُمَّ لَا تَأْتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ
وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ
شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾

پھر ضرور آؤں گا میں ان پر ان کے آگے سے
اور ان کے پیچھے سے اور ان کی دائیں طرف
سے اور ان کی بائیں طرف سے اور نہیں
پائے گا تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ
مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾

فرمایا اس نے نکل جا یہاں سے ذلیل ٹھکرایا
ہوا۔ یقیناً جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے
تو ضرور بھر دوں گا جہنم میں تم سب کو اکٹھا۔

وَيَادْرُمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا
هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ
الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

اور اے آدم سکونت اختیار کرو تم اور تمہاری
بیوی جنت میں۔ پس کھاؤ تم دونوں جہاں
سے چاہو اور نہ قریب جانا اس درخت کے۔
ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ
لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوَائِهِمَا
وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ

پھر بہکا دیا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ کھول
دے ان دونوں پر جو پوشیدہ تھیں ان سے انکی
شرمگاہیں۔ اور کہا کہ نہیں منع کیا تم کو تمہارے

رب نے اس درخت سے مگر یہ کہ ہو جاؤ تم
دونوں فرشتے یا ہو جاؤ ہمیشہ رہنے والوں میں۔

هَذِهِ الشَّجَرَةُ إِلَّا أَنْ تَكُونَا
مَلَكََيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾

اور قسم کھائی اس نے ان دونوں سے کہ یقیناً
میں تم دونوں کے لئے خیر خواہوں میں ہوں۔

وَ قَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ
النَّاصِحِينَ ﴿٢١﴾

پس مائل کر لیا اس نے دونوں کو دھوکا دے کر
- سو جب چکھا انہوں نے مزا اس درخت کا
تو کھل گئیں انکے سامنے انکی شرمگاہیں اور
لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو جنت کے
پتوں سے۔ اور پکارا انکو انکے رب نے کہ کیا
نہیں منع کیا تھا میں نے تم دونوں کو اس
درخت (کے پاس جانے) سے۔ اور کہا تھا
تم دونوں سے کہ یقیناً شیطان تم دونوں کا
کھلا دشمن ہے۔

فَدَلَّهُمَا بِعُرْوَةٍ فَلَمَّا ذَاقَا
الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْءُهُمَا
وَ طَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ
وَرَقٍ الْجَنَّةِ وَ نَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ
أَهْكُمَا عَنْ تِلْكَمَا الشَّجَرَةِ
وَ أَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا
عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٢﴾

کہا ان دونوں نے اے ہمارے رب ظلم کیا
ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر نہیں بخشے گا تو
ہمیں اور (نہیں) رحم کرے گا ہم پر تو یقیناً ہم
ہو جائیں گے خسارہ اٹھانے والوں میں۔

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَ إِن لَّمْ
تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ
الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

فرمایا اس نے اتر جاؤ تم سب۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے۔ اور تمہارے لئے ہے زمین میں ٹھکانہ اور زندگی کا سامان ایک وقت خاص تک۔

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ
إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾

فرمایا اس نے اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں تمہارا مرنا ہوگا اور اسی میں سے تم نکالے جاؤ گے۔

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيهَا تَمُوتُونَ
وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

اے اولاد آدم یقیناً اتارا ہے ہم نے تم پر لباس کہ چھپائے تمہاری شرمگاہوں کو اور زینت (دے تمہارے بدن کو)۔ اور تقویٰ کا لباس وہ سب سے بہتر ہے۔ یہ ہے اللہ کی نشانیوں میں سے شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

يَبْنِيٰ أَدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ
لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِكُمْ وَ رِيْشًا وَ
لِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ
مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٢٦﴾

اے اولاد آدم نہ بہکا دے تمہیں شیطان جس طرح نکلوا دیا اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے۔ اترو دیئے ان دونوں سے ان کے کپڑے تاکہ دکھا دے ان کو انکی شرمگاہیں۔ بیشک وہ دیکھتا ہے تم کو۔ وہ اور اسکا قبیلہ ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم انکو۔ یقیناً

يَبْنِيٰ أَدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمْ الشَّيْطٰنُ
كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ
يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا
سَوْءَهُمَا إِنَّهُ يَرَكُمْ ط هُوَ وَ قَبِيلُهُ
مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوُهُمْ إِنَّآ جَعَلْنَا

بنایا ہے ہم نے شیطانوں کو رفیق انہی لوگوں
کا نہیں جو ایمان رکھتے۔

الشَّيْطَانِ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾

اور جب یہ کرتے ہیں کوئی بے حیائی تو کہتے
ہیں کہ پایا ہے ہم نے اسی طرح پر اپنے باپ
دادا کو اور اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو اسی کا۔
کہدو کہ یقیناً اللہ نہیں حکم دیتا بے حیائی کا۔ کیا
کہتے ہو تم اللہ پر وہ بات جو نہیں تم جانتے۔

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا
عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا قُلْ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ
تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

کہدو کہ حکم دیا ہے میرے رب نے انصاف
کا۔ اور سیدھا رکھو اپنا رخ ہر نماز کے وقت۔ اور
پکارو اسی کو خالص رکھ کر اسی کے لئے دین کو
۔ جس طرح ابتدا کی اس نے تمہاری (پیدائش
کی۔ اسی طرح) تم دوبارہ لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا
وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا
بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾

ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک
فریق کہ ثابت ہو چکی ان پر گمراہی۔ یقیناً یہ وہ
ہیں جنہوں نے بنا لیا ہے شیطانوں کو رفیق اللہ
کے سوا اور وہ گمان کرتے ہیں کہ یقیناً وہی
ہدایت یافتہ ہیں۔

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ
الضَّلَالَةُ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيْطَانَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ
أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾

اے اولاد آدم آراستہ رہو اپنی نینت سے ہر نماز کے وقت۔ اور کھاؤ اور پیو اور نہ بے جا اڑاؤ یقیناً وہ نہیں پسند کرتا بے جا اڑانے والوں کو۔

يٰۤاِبْنِيۤ اٰدَمَ خُذْ وَا زِيْنَتَكَمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۶

کہو کس نے حرام کیا ہے اللہ کی نینت کو جو پیدا کی ہے اس نے اپنے بندوں کے لئے اور پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی۔ کہدو کہ یہ ان لوگوں کے لئے ہیں جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں (اور ان ہی لئے ہیں) خالصتاً قیامت کے دن۔ اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم آیتیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

قُلْ مَنۡ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖۙ وَ الطَّيِّبَاتِۙ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ نَقُصُّ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝۷

کہدو کہ صرف حرام کیے ہیں میرے رب نے بے حیائی کے کام خواہ ظاہر ہوں ان میں سے یا پوشیدہ اور گناہ کو اور سرکشی ناحق طور پر۔ اور یہ کہ تم شریک بناؤ اللہ کے ساتھ اسکو نہیں نازل کی اس نے جس کی کوئی سند اور یہ کہ کہو اللہ کے بارے میں ایسی بات جو نہیں تم جانتے۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيۙ الْفَوَاحِشَۙ مَا ظَهَرَ مِنْهَاۙ وَمَا بَطَّنَ وَا الْاِثْمَ وَا الْبَغْيَۙ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاۤ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنۡزِلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا وَاۤ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸

اور ہر امت کے لئے ایک مدت مقرر ہے

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍۙ اَجَلٌۙ فَاِذَا جَآءَ

- پھر جب آجاتا ہے انکا وقت مقرر تو نہ دیر کر سکتے ہیں وہ ایک گھڑی اور نہ جلدی ہی کر سکتے ہیں۔

أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ﴿٣٤﴾

اے اولاد آدم جب آئیں تمہارے پاس رسول تم میں سے۔ سنایا کریں تم کو میری آیتیں۔ تو جو ڈرتا رہے گا (اللہ سے) اور اصلاح رکھے گا تو نہ خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

يَبْنِيَّ أَدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنْ اتَّقَىٰ وَ أَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور سرتابی کی ان سے ایسے ہی لوگ اہل دوزخ ہیں۔ وہ اس میں رہیں گے ہمیشہ۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٦﴾

پس کون ہے بڑا ظالم اس سے جو گھڑے اللہ پر جھوٹ یا جھٹلانے اسکی آیتوں کو۔ یہی لوگ ہیں جنکو ملتا رہے گا ان کے نصیب کا لکھا ہوا۔ یہاں تک کہ جب آئیں گے انکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) انکی جان قبض کرنے کے لئے۔ کہیں گے وہ کہ کہاں ہیں وہ جنکو پکارا کرتے تھے تم اللہ کے سوا۔ وہ

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِّنَ الْكِتَابِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوهُمْ قَالُوا آيِنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا

کہیں گے کہ تم ہو گئے وہ ہم سے اور اقرار کریں
گے اپنی جانوں پر کہ بیشک وہ ہی تھے کافر۔

وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ
كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٢٧﴾

ارشاد ہو گا کہ داخل ہو جاؤ تم ان جماعتوں کے
ساتھ جو گذر چکی ہیں تم سے پہلے جنات میں
سے اور انسانوں میں سے۔ جہنم کی آگ میں۔
جب بھی داخل ہوگی ایک جماعت تو لعنت
کر لی اپنے جیسی دوسری جماعت پر۔ یہاں
تک کہ جب پہنچ جائیں گے اس میں سب۔
کہے گی انکی پچھلی جماعت انکے اگلوں کی
نسبت ہمارے رب یہی لوگ ہیں جنہوں نے
ہم کو گمراہ کیا تھا تو دے انکو عذاب دگنا آتش جہنم
کا۔ وہ فرمانے گا ہر ایک کے لئے ہے دگنا
(عذاب) لیکن نہیں تم جانتے۔

قَالَ ادْخُلُوا فِيَّ أُمَّيْ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ
لَّعْنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَا آدَرَاكُومًا
فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ
لِأَوْلَاهُمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ
أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا
ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ
ضِعْفٍ وَلَٰكِنْ لَّا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

اور کہے گی انکی اگلی جماعت انکے پچھلوں سے
تو نہ ہوتی تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت۔ تو چکھو مزا
عذاب کا اسکے بدلے میں جو تم کھاتے رہے۔

وَقَالَتْ أَوْلَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فذُوقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٢٩﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

سرتابی کی ان سے نہیں کھولے جائیں گے
ان کے لئے دروازے آسمان کے اور نہ وہ
داخل ہوں گے جنت میں یہاں تک کہ گذر
جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں سے۔ اور
ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم مجرموں کو۔

وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفْتَحُ لَهُمْ
أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ
وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾

ان کے لئے ہوگا آتش جہنم کا پچھونا اور انکے
اوپر کا اوڑھنا (بھی آتش جہنم کا)۔ اور ایسا ہی
بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو۔

لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَ مِنْ
فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي
الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
اعمال تو نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر
اسکی استطاعت کے مطابق۔ ایسے ہی لوگ
اہل جنت ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ﴿٤٢﴾

اور نکال دیں گے ہم جو انکے سینوں میں ہوگی
کوئی کدورت۔ بہ رہی ہوں گی ان کے نیچے
نہیں۔ اور کہیں گے وہ شکر ہے اللہ کا جس
نے راستہ دکھایا ہم کو یہاں کا۔ اور نہ تھے ہم
ہدایت پانے والے اگر نہ یہ کہ ہدایت دیتا ہمیں

وَ نَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ
غَلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا
لِهَٰذَا ۖ وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَا أَن

اللہ - بیشک آنے تھے رسول ہمارے رب کے حق کے ساتھ۔ اور منادی کرادی جائے گی کہ یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث بنا دیئے گئے ہو اس کے صلے میں جو اعمال تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكَ الْجَنَّةُ أُوْرِثْتُمْوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

اور پکار کر کہیں گے اہل جنت دوزخیوں سے کہ بیشک پالیا ہم نے جو وعدہ کیا تھا ہم سے ہمارے رب نے سچا۔ تو کیا پایا تم نے جو وعدہ کیا تھا تمہارے رب نے سچا۔ وہ کہیں گے ہاں۔ پھر پکار کر کہے گا ایک پکارنے والا ان کے درمیان کہ لعنت ہو اللہ کی ظلم کرنیوالوں پر۔

وَ نَادَىٰ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

وہ لوگ جو روکتے تھے اللہ کی راہ سے اور ڈھونڈتے تھے اس میں کجی۔ اور وہ آخرت سے انکار کرتے تھے۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ كَفِرُونَ ﴿٤٥﴾

اور ان دونوں کے درمیان ہوگی ایک اوٹ۔ اور اعراف پر ہوں گے کچھ آدمی جو پہچانتے

وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَ عَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَتِهِمْ

ہوں گے سب کو انکی صورتوں سے۔ اور وہ پکار کر کہیں گے اہل جنت سے کہ سلامتی ہو تم پر۔ نہیں داخل ہوئے ہونگے وہ اس میں اور وہ امید رکھتے ہوں گے۔

وَنَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ^{٤٦} لَمْ يَدْخُلُوهَا وَ هُمْ يَطْمَعُونَ

اور جب پھر جائیں گی انکی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف۔ تو کہیں گے ہمارے رب نہ کر تو ہمیں شامل ان لوگوں میں جو ظالم ہیں۔

وَ إِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ^{٤٧}

اور پکاریں گے اہل اعراف ان لوگوں کو جنہیں وہ شناخت کرتے ہونگے انکی صورتوں سے۔ کہیں گے وہ کہ نہ کام آنے تمہیں تمہارے جتنے۔ اور نہ ہی تکبر جو تم کیا کرتے تھے۔

وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا آغْنِي عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ^{٤٨}

کیا میں یہ وہی لوگ جنکے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ نہ نوازے گا ان کو اللہ اپنی رحمت سے۔ داخل ہو جاؤ تم جنت میں۔ نہیں کچھ خوف تمہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔

أَهْوَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ^{٤٩}

اور پکاریں گے اہل دوزخ اہل جنت کو کہ بہاؤ

وَ نَادَى أَصْحَابِ النَّارِ أَصْحَابُ

ہم پر کسی قدر پانی یا اس میں سے جو عنایت فرمایا ہے رزق تمہیں اللہ نے (کچھ ہمیں بھی دو)۔ وہ کہیں گے بیشک اللہ نے حرام کر دی ہیں یہ دونوں (چیزیں) کافروں پر۔

الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٦﴾

وہ لوگ جنہوں نے بنا رکھا تھا اپنے دین کو تماشاً اور کھیل اور دھوکے میں ڈال رکھا تھا انکو دنیا کی زندگی نے۔ تو آج کے دن بھلا دیں گے ہم انہیں اس طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی۔ اور (اس طرح) جیسے وہ ہو رہے تھے ہماری آیتوں سے منکر۔

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتُهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنسِفُهُمْ كَمَا نَسَوْا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥٦﴾

اور بیشک پہنچا دی ہے ہم نے انکے پاس ایک کتاب پھر تفصیل بیان کر دی ہم نے اسکی علم کی بنیاد پر۔ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَى عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٧﴾

کیا یہ منتظر ہیں مگر یہ کہ اس کی تعبیر (ظاہر ہو جائے)۔ جس دن ظاہر ہو جائے گی اس کی تعبیر تو کہیں گے وہ لوگ جو بھولے ہوئے تھے اسکو پہلے سے کہ بیشک آنے تھے رسول ہمارے

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسَوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا

رب کے حق کے ساتھ۔ تو کیا میں ہمارے کوئی سفارشی کہ سفارش کریں ہماری یا ہم پھر لوٹا دیئے جائیں (دنیا میں) تو ہم عمل کریں سوا انکے جو عمل ہم پہلے کیا کرتے تھے۔ بیشک نقصان کیا انہوں نے اپنی جانوں کا اور کم ہو گیا ان سے جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے۔

بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ
فَيُشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ
الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ^ع

بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر۔ ڈھانک دیتا ہے رات کو دن پر۔ کہ چلا آتا ہے وہ اسکے پیچھے دوڑتا ہوا۔ اور سورج اور چاند اور ستارے سب کام میں لگے ہوئے ہیں اسکے حکم کے مطابق۔ خبردار رہو اسی کی ہے مخلوق اور حکم (بھی اسی کا ہے)۔ بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَ الْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى
عَلَى الْعَرْشِ^{تف} يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهُ حَثِيثًا^ل وَ الشَّمْسَ وَ
القَمَرَ^ط وَ النُّجُومَ^ط مُسَخَّرَاتٍ
بِأَمْرِهِ^ط أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْأَمْرُ
تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ^ع

پکارو اپنے رب کو عاجزی سے اور چپکے چپکے۔ یقیناً وہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً^ط
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ^ع

اور نہ فساد برپا کرو زمین میں اسکی اصلاح

وَ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ

کے بعد۔ اور دعا مانگتے رہو اس سے خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر۔ بیشک اللہ کی رحمت بہت قریب ہے نیکی کرنے والوں سے۔

إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا
إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر آگے آگے اپنی رحمت کے۔ یہاں تک کہ جب وہ اٹھا لائیں بادلوں کو جو بوجھل ہوتے ہیں تو ہانک دیا ہم ان کو ایک بستی کی طرف جو مردہ تھی۔ پھر برسایا ہم نے ان میں سے پانی پھر نکالے ہم نے اس سے ہر طرح کے پھل۔ اسی طرح نکالیں گے ہم مردوں کو (قبروں سے)۔ شاید کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا أَقْلَّتْ
سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ
فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ
كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾

اور جو زمین پاکیزہ ہے نکلتا ہے اس کا سبزہ علم سے اس کے رب کے۔ اور وہ (زمین) جو خراب ہے نہیں نکلتا (اس سے) مگر جو ناقص ہے۔ اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیتوں کو ان لوگوں کے لئے جو شکر کرتے ہیں۔

وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ
رَبِّهِ وَالَّذِي خَبثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا
نَكِدًا كَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾

بیشک بھیجا ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ

تو کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں عذاب سے ایک بڑے دن کے۔

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥١﴾

کہنے لگے جو سردار تھے اسکی قوم میں یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھ کو گمراہی میں کھلی ہوئی۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٢﴾

کہا اس نے اے میری قوم نہیں ہے مجھ میں گمراہی بلکہ میں رسول ہوں سارے جانوں کے رب کی طرف سے۔

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٣﴾

پہنچاتا ہوں میں تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور خیر خواہی کرتا ہوں تمہاری اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جو نہیں تم جانتے۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

اور کیا تعجب ہوا ہے تم کو کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے ایک شخص کے ذریعے تم میں سے تاکہ وہ خبردار کرے تم کو اور تاکہ تم پر ہیزار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

أَوْعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٥٥﴾

پس تکذیب کی انہوں نے اسکی۔ تو بچا لیا ہم نے اس کو اور وہ جو اسکے ساتھ تھے کشتی میں اور غرق کر دیا انہیں جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیتوں کو۔ یقیناً تھے وہ لوگ عقل کے اندھے۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ وَ أَعْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿٦٤﴾

اور (بھیجا ہم نے) عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔ تو کیا نہیں تم ڈرتے۔

وَ إِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٦٥﴾

کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے کفر کیا اسکی قوم میں سے کہ یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھے حماقت میں مبتلا اور یقیناً ہم خیال کرتے ہیں تجھے جھوٹوں میں سے۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ فِي سَفَاهَةٍ وَ إِنَّا لَنُظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ﴿٦٦﴾

کہا اس نے اے میری قوم نہیں ہے مجھ میں کوئی حماقت بلکہ میں رسول ہوں سارے جانوں کے رب کی طرف سے۔

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَ لَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٦٧﴾

پہنچاتا ہوں میں تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور میں ہوں تمہارا خیر خواہ امانتدار۔

أَبْلِغُكُمْ رِسٰلَتِ رَبِّيْ وَ أَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أٰمِينٌ ﴿٦٨﴾

اور کیا تعجب ہوا ہے تم کو کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے ایک شخص کے ذریعے تم میں سے تاکہ وہ خبردار کرے تم کو۔ اور یاد کرو جب بنایا اس نے تم کو جانشین قوم نوح کے بعد اور زیادہ عطا کی تم کو تخلیق میں وسعت۔ پس یاد کرو نعمتوں کو اللہ کی تاکہ تم فلاح پاؤ۔

أَوْعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَأَذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصُطَةً فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٦﴾

وہ کہنے لگے کیا آیا ہے تو ہمارے پاس کہ ہم عبادت کریں اللہ کی جو واحد ہے اور چھوڑ دیں انکو جنکی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا۔ تو لے آہم پر وہ جس سے ڈراتا ہے تو ہمیں اگر تو ہے سچوں میں سے۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَآتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧٠﴾

کہا اس نے یقیناً مقرر ہو چکا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب۔ کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں رکھ لئے ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے۔ نہیں نازل کی اللہ نے جن کے بارے میں کوئی سند۔ تو انتظار کرو تم یقیناً میں

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءِ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ فَانظُرُوا إِلَيَّ مَعَكُمْ مِّنْ

ہوں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں۔

تو نجات دی ہم نے اسکو اور ان کو جو تھے اسکے ساتھ اپنی رحمت سے۔ اور کاٹ دی ہم نے جڑ ان لوگوں کی جھٹلایا تھا جنہوں نے ہماری آیتوں کو۔ اور نہیں تھے وہ ایمان لانے والے۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا بآيَاتِنَا
وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾

اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔ یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس واضح دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔ یہ اونٹنی ہے اللہ کی تمہارے لئے ایک نشانی۔ تو چھوڑ دو اسے کھلا کہ چرتی پھرے اللہ کی زمین میں اور نہ ہاتھ لگانا تم اسے برائی سے۔ ورنہ آپکڑے گاتمیں دردناک عذاب۔

وَإِلَىٰ شَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِن
إِلَهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن
رَّبِّكُمْ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ
فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا
تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ
الْيَوْمِ ﴿٧٣﴾

اور یاد کرو جب بنایا اس نے تم کو جانشین عاد کے بعد اور آباد کیا تم کو زمین میں۔ کہ تعمیر کرتے ہو تم ہموار میدان میں محل اور تراش کر

وَإِذْ كُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ
عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ
مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ

بناتے ہو پہاڑوں میں گھر۔ پس یاد کرو نعمتوں کو
اللہ کی اور نہ پھروزمین میں فساد کرتے۔

الْجِبَالِ بُيُوتًا فَأَذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا
تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٧٤﴾

کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے تکبر کیا اسکی قوم
میں سے ان لوگوں سے جو کمزور تھے اور جو ایمان
لے آئے تھے ان میں سے۔ کیا تم جانتے ہو
کہ صالح بھیجا ہوا ہے اپنے رب کی طرف
سے۔ انہوں نے کہا یقیناً ہم اسپر جو (ہدایت)
بھیجی گئی ہے اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضِعُوا لِمَنْ أَمَنَ
مِنْهُمْ اتَّعَلَمُونَ أَنْ صَلِحًا مَّرْسَلٌ
مِّنْ رَبِّهِ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ
مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾

کہنے لگے وہ جنہوں نے تکبر کیا تھا یقیناً وہ جس پر
تم ایمان لائے ہو اسکا ہم انکار کرتے ہیں۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي
أَمَّنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٧٦﴾

تو مار ڈالا انہوں نے اونٹنی کو اور سرکشی کی حکم
کی اپنے رب کے اور کہنے لگے اے صالح
لے آہم پر وہ جس سے ڈراتا ہے تو ہمیں اگر
ہے تو بھیجے ہوئے رسولوں میں سے۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ
رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصَلِحُ آئِنَّا بِمَا
تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧٧﴾

پس آپکڑا انکو زلزلے نے سورہ گئے وہ اپنے
گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي
دَارِهِمْ جِثْمِينَ ﴿٧٨﴾

تو منہ پھیرا اس نے ان سے اور کہا اے میری قوم **یقیناً** پہنچا دیا میں نے تم کو پیغام اپنے رب کا اور خیر خواہی کی تمہاری لیکن نہیں پسند کرتے تم خیر خواہوں کو۔

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ لَقَدْ
أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولًا مِّن رَّبِّكُمْ وَ
لَكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُحِبُّونَ النَّصِيحِينَ ﴿٧٦﴾

اور لوط کہ جب کہا اس نے اپنی قوم سے کیا کرتے ہو تم ایسا فحش کام کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے اہل عالم میں سے۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ
الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ
مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

بیشک تم پاس جاتے ہو مردوں کے شہوت پوری کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر۔ درحقیقت تم لوگ حد سے گذر جانے والے ہو۔

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ
دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُونَ ﴿٨١﴾

اور نہ تھا جواب اسکی قوم کا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ نکال دو ان کو اپنی بستی سے۔ **یقیناً** یہ لوگ پاکباز بننا چاہتے ہیں۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا
أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ
أُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

تو بچا لیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے۔ کہ ہو گئی وہ پیچھے رہ جانے والوں میں۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ^ص كَانَتْ
مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٨٣﴾

اور برساتی ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش
سو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام مجرموں کا۔

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَاَنْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ

اور مدین کی طرف (بھیجا ہم نے) انکے بھائی
شعیب کو۔ کہا اس نے اے میری قوم
عبادت کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی
معبود اسکے سوا۔ یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس
واضح نشانی تمہارے رب کی طرف سے۔ تو
پوری کیا کرو تم ناپ اور تول اور نہ کم دیا کرو
لوگوں کو ان کی چیزیں اور نہ فساد برپا کرو زمین
میں اس کی اصلاح کے بعد۔ یہ بات بہتر ہے
تمہارے حق میں اگر تم ہو صاحب ایمان۔

وَ اِلَى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرِهٖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيزَانَ وَ لَا
تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ وَ لَا
تُفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ

اور مت بیٹھا کرو ہر راستے پر کہ ڈراتے رہو اور
روکتے رہو اللہ کی راہ سے ہر اس شخص کو جو
ایمان لایا ہے اس پر۔ اور ڈھونڈتے ہو تم اس
میں کجی۔ اور یاد کرو جب تم تھے تم تھوڑے سے
تو کثیر کر دیا اس نے تم کو۔ اور دیکھ لو کہ کیسا ہوا
انجام فساد برپا کرنے والوں کا۔

وَ لَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ
وَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
بِهٖ وَ تَبْغُوهَا عِوَجًا وَ اذْكُرُوا اِذْ
كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ وَ اَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ

اور اگر ہے ایک جماعت تم میں سے جو ایمان لے آئی ہے اس پر بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ اور ایک جماعت نہیں ایمان لائی تو صبر کرو یہاں تک کہ فیصلہ کر دے اللہ ہمارے درمیان۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَإِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلَتْ بِهِ وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٤٧﴾

کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے تکبر کیا اسکی قوم میں سے کہ یقیناً نکال دیں گے ہم تجھ کو اے شعیب اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں تیرے ساتھ اپنی بستی سے یا تم لوٹ آؤ ہمارے مذہب میں۔ کہا اس نے خواہ ہم ہوں بیزار ہی (تمہارے دین سے)۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِيبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَرِهِينَ ﴿٤٨﴾

یقیناً گھڑیں گے ہم اللہ پر جھوٹ اگر لوٹ جائیں ہم تمہارے مذہب میں بعد اسکے جب نجات دے چکا ہے ہمیں اللہ اس سے۔ اور نہیں ہے (شایاں) ہمیں کہ لوٹ جائیں ہم اس میں مگر یہ کہ چاہے اللہ جو ہمارا رب ہے۔ احاطہ کئے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کا علم سے۔ اللہ پر ہمارا بھروسہ ہے۔ ہمارے رب فیصلہ کر دے

قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ جِئْنَا اللَّهَ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا

ہم میں اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ اور تو ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔

وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ أَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿٨٩﴾

اور کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے کفر کیا اسکی قوم میں سے اگر پیروی کی تم نے شعیب کی تم یقیناً تب تو ضرور خسارے میں پڑ جاؤ گئے۔

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِيِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَخٰسِرُونَ ﴿٩٠﴾

تو آپکو انکو زلزلے نے تو رہ گئے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَثِمِينَ ﴿٩١﴾

وہ لوگ جھٹلایا جنہوں نے شعیب کو ایسے ہو گئے گویا نہیں وہ آباد ہوئے تھے اس میں۔ وہ لوگ جھٹلایا جنہوں نے شعیب کو ہو گئے وہ خسارہ اٹھانے والے۔

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ يَخْتَفُوا فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخٰسِرِينَ ﴿٩٢﴾

تو منہ پھیرا اس نے ان سے اور کہا اے میری قوم یقیناً پہنچا دیے میں نے تم کو پیغامات اپنے رب کے اور خیر خواہی کی تمہاری۔ تو کیسے رنج کروں میں ان لوگوں پر جو کفر کرتے ہیں۔

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰ قَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلَتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اَسَىٰ عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی مگر
مبتلا کیا ہم نے وہاں کے رہنے والوں کو دکھوں
اور مصیبتوں میں شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا
أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ
لَعَلَّهُمْ يَضُرَّعُونَ ﴿١٤﴾

پھر بدل دی ہم نے بدحالی کی جگہ خوشحالی۔
یہاں تک کہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے
لگے یقیناً پہنچتی رہی ہے ہمارے باپ دادا کو
بھی تکلیف اور راحت تو پکڑ لیا ہم نے انکو
اچانک اور وہ بے خبر تھے۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتَّىٰ عَفَوْا وَ قَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا
الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

اور اگر یہ کہ بستیوں والے ایمان لے آتے اور
تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم ان پر
برکتیں آسمان سے اور زمین سے لیکن جھٹلایا
انہوں نے۔ سو پکڑ لیا ہم نے انکو بسبب اس
کے جو وہ کھاتے رہے۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَ اتَّقَوْا
لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَلَكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٦﴾

تو کیا بے خوف ہیں بستیوں والے کہ واقع ہو ان
پر ہمارا عذاب رات کو اور وہ بیخبر سو رہے ہوں۔

أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا بَيَاتًا وَ هُمْ نَائِمُونَ ﴿١٧﴾

اور کیا بے خوف ہیں بستیوں والے کہ واقع ہو
انپر ہمارا عذاب دن چڑھے اور وہ کھیل رہے ہوں۔

أَوْ آمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا ضُحًى وَ هُمْ يَلْعَبُونَ ﴿١٨﴾

أَفَامِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ
اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١١﴾

کیا یہ لوگ بے خوف ہو گئے ہیں اللہ کی تدبیر
سے۔ تو نہیں بے خوف ہوتے اللہ کی تدبیر
سے مگر وہی لوگ جو خسارہ پانے والے ہیں۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ
مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ
أَصْبَنَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَ نَطْبَعُ عَلَى
قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٢﴾

اور کیا نہیں موجب ہدایت ہوا ان لوگوں کو جو
وارث ہوتے ہیں زمین کے اسکے رہنے والوں
کے بعد کہ اگر ہم چاہیں تو مصیبت ڈال دیں
ان پر ان کے گناہوں کے سبب۔ اور مہر لگا
دیں ان کے دلوں پر پھر وہ نہ کچھ سن سکیں۔

تِلْكَ الْقَرْيُ نَقَصُ عَلَيْكَ مِنْ
أَنْبِيَائِهَا وَ لَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا
كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ
عَلَى قُلُوبِ الْكٰفِرِينَ ﴿١٣﴾

یہ بستیاں میں سناتے ہیں ہم تم کو جن کی کچھ
خبریں۔ اور یقیناً آئے تھے ان کے پاس انکے
رسول نشانیوں کے ساتھ۔ تو نہیں تھے وہ کہ
ایمان لے آتے اسپر جس کو جھٹلا چکے تھے
پہلے۔ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ دلوں پر
کافروں کے۔

وَ مَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ
وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِينَ ﴿١٤﴾

اور نہیں پایا ہم نے ان میں سے اکثر میں پاس
عہد۔ اور یقیناً پایا ہم نے ان میں سے اکثر کو
نافرمان۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ

پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰ کو نشانیوں

کے ساتھ فرعون کے پاس اور اسکے سرداروں کے پاس۔ تو انہوں نے ناانصافی کی انکے ساتھ۔ سو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام فساد برپا کرنے والوں کا۔

بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ
فَظَلَمُوا بِهَا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ
عُقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾

اور کہا موسیٰ نے اے فرعون یقیناً میں رسول ہوں سارے جہانوں کے رب کی طرف سے۔

وَ قَالَ مُوسَىٰ يَفِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ
مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾

واجب ہے (مجھ) پر کہ نہ کہوں میں اللہ کے بارے میں مگر سچ بات۔ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس کھلی نشانی تمہارے رب کی طرف سے۔ سو بھیج دے میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى
اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ
مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي
إِسْرَائِيلَ ﴿١٠٥﴾

کہا اس نے اگر لے کر آیا ہے تو کوئی نشانی تو پیش کر اسے اگر ہے تو پتھوں میں سے۔

قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَآتِ بِهَا
إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٠٦﴾

تو ڈال دیا اس نے اپنا عصا تو اسی وقت وہ ہو گیا ایک اڑدھا جیتا جاگتا۔

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ
ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾

اور نکالا اس نے اپنا ہاتھ تو یکایک وہ ہو گیا سفید روشن دیکھنے والوں کے لئے۔

وَ نَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ
لِلنَّظِيرِينَ ﴿١٠٨﴾

کہنے لگے جو سردار تھے قوم فرعون میں یقیناً یہ جادوگر ہے بڑا ماہر۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٦﴾

چاہتا یہ ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے ملک سے۔ تو اب کیا تم مشورہ دیتے ہو۔

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿١٠٧﴾

کہا انہوں نے موقوف رکھ اسے اور اسکے بھائی کو اور بھیج دے شہروں میں جمع کرنیوالے۔

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿١٠٨﴾

لے آئیں تیرے پاس ہر قسم کے جادوگر ماہر۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿١٠٩﴾

اور آپہنچے جادوگر فرعون کے پاس۔ کہنے لگے یقیناً ہمارے لئے صلہ ہے اگر رہیں ہم غالب۔

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٠﴾

کہا اس نے ہاں اور یقیناً تم ضرور ہو گے ان میں جو مقرب ہیں۔

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿١١١﴾

کہا انہوں نے اے موسیٰ یا تو یہ کہ تم ڈالو اور یا یہ کہ ہو جائیں گے ہم ہی ڈالنے والے۔

قَالُوا يَهُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿١١٢﴾

کہا اس نے تم ہی ڈالو۔ سو جب ڈالیں انہوں

قَالَ الْقُوا فَلَمَّا أَلْقُوا سَحَرُوا ﴿١١٣﴾

نے (رسیاں اور لاٹھیاں) تو جادو کر دیا نگاہوں پر لوگوں کی اور ڈرا دیا ان کو اور بنالائے وہ ایک جادو بہت بڑا۔

أَعْيُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوهُمْ
وَجَاءُوا بِسِحْرِ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾

اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ ڈال دو اپنا عصا تو فوراً وہ نکلنے لگا اس کو جو کچھ باطل انہوں نے بنایا تھا۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ
فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾

پس ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو گیا جو کچھ عمل وہ کر رہے تھے۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾

تو مغلوب ہو گئے وہ اس موقع پر اور لوٹ گئے ذلیل ہو کر۔

فَعَلَبُوا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوا
صَغِيرِينَ ﴿١١٩﴾

اور گر پڑے جادوگر سجدے میں۔

وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سَجْدِينَ ﴿١٢٠﴾

کہنے لگے ایمان لائے ہم سب جانوں کے رب پر۔

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢١﴾

رب پر موسیٰ اور ہارون کے۔

رَبِّ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ﴿١٢٢﴾

کہا فرعون نے ایمان لے آئے تم اس پر پیشتر اسکے کہ میں اجازت دوں تم کو۔ بیشک یہ

قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ
أَذِّنَ لَكُمْ إِنَّ هَذَا لَمَكْرٌ

بالکل فریب ہے جو تم نے مل کر چلا ہے شہر میں تاکہ نکال دو یہاں سے اس کے رہنے والوں کو۔ سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائیگا۔

مَكَرْتُمْوَهُ ج فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٢٣﴾

یقیناً میں کٹوا ڈالوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پیر مخالف طرف کے پھر یقیناً سولی پر چڑھا دوں گا تمہیں سب کو اکھٹا۔

لَا قُطِعَنَّ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٢٤﴾

وہ کہنے لگے یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿١٢٥﴾

اور نہیں انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر یہ کہ ہم ایمان لے آئے ہیں نشانیوں پر اپنے رب کی جب آگتیں وہ ہمارے پاس۔ ہمارے رب دہانے کھولدے ہم پر صبر کے اور وفات دے ہمیں فرمانبرداروں کی (حالت میں)۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿١٢٦﴾

اور کہنے لگے سردار قوم فرعون کے کیا چھوڑے دیتا ہے تو موسیٰ اور اسکی قوم کو کہ فساد کریں ملک میں اور چھوڑ دیں تجھ کو اور تیرے معبودوں کو۔ کہا اس نے ہم ضرور قتل کر ڈالیں گے ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیں گے ان کی عورتوں کو اور بلاشبہ ہم انکے اوپر غالب ہیں۔

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآهَتِكَ قَالَ سَيُقَتَّلُ ج أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿١٢٧﴾

کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے مدد مانگو اللہ سے اور ثابت قدم رہو۔ یقیناً زمین تو اللہ کی ہے۔ وارث بنا دیتا ہے وہ اسکا جسے چاہتا ہے وہ اپنے بندوں میں سے۔ اور (اچھا) انجام تو ڈرنے والوں کا ہوتا ہے۔

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٢٨﴾

وہ کہنے لگے کہ اذیتیں پہنچتی رہیں ہمیں پہلے بھی تیرے آنے سے اور بعد میں بھی تیرے آنے کے۔ کہا اس نے قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کر دے تمہارے دشمن کو اور خلیفہ بنا دے تمہیں زمین میں پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل تم کرتے ہو۔

قَالُوا أُوذِينَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٢٩﴾

اور یقیناً مبتلا رکھا ہم نے آل فرعون کو کئی سالوں (کے قحط) میں اور نقصان میں پھلوں (پیداوار) کے۔ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصِ الْمَنِّ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣٠﴾

سو جب حاصل ہوتی ان کو بھلائی تو کہتے کہ ہم مستحق ہیں اسکے۔ اور اگر پہنچتی ان کو برائی تو بدشگونی قرار دیتے موسیٰ کو اور جو تھے اسکے ساتھ

فَإِذَا جَاءَهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ إِلَّا إِنَّمَا

- خبردار در حقیقت ان کی بدشگونی مقدر ہے اللہ کے پاس لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

طَبِّرْهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١١٦﴾

اور کہنے لگے وہ کیسی بھی لے آ تو ہمارے پاس کوئی نشانی تاکہ جادو کرے تو ہم پر اس سے۔ تو بھی نہیں ہم تجھ پر ایمان لانے والے۔

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١١٦﴾

تو بھیجا ہم نے ان پر (عذاب کے طور پر) طوفان اور ٹڈیاں اور جوتیں اور مینڈک اور خون۔ نشانیاں (لگاتار) بالکل واضح۔ تو وہ تکبر ہی کرتے رہے اور تھے ہی وہ لوگ بڑے مجرم۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجُرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالِدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾

اور جب بھی واقع ہوا ان پر عذاب تو کہنے لگے اے موسیٰ دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے جیسا کہ عہد کر رکھا ہے اس نے تجھ سے۔ اگر ٹال دے تو ہم پر سے عذاب تو ضرور ایمان لے آئیں گے ہم تجھ پر اور یقیناً بھیج دیں گے ہم تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَىٰ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لِيُنزِلَ عَلَيْنَا الرِّجْزَ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿١١٧﴾ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

پھر جب ٹال دیتے ہم ان پر سے عذاب

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ

ایک مدت کے لئے۔ (بہر حال) ان کو پہنچنا تھا جس تک۔ تو فوراً وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔

أَجَلٍ هُمْ بِلِغْوِهِ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿١٢٥﴾

پھر انتقام لیا ہم نے ان سے تو غرق کر دیا ہم نے انکو سمندر میں اس لئے کہ جھٹلایا تھا انہوں نے ہماری آیتوں کو اور رہتے تھے وہ ان سے غافل۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٢٦﴾

اور وارث کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور بنائے جاتے رہے اس سرزمین کے مشرق کا اور اس کے مغرب کا۔ وہ (زمین) کہ برکت رکھی تھی ہم نے جس میں۔ اور پورا ہو گیا وعدہ تیرے رب کا۔ ایک اچھا (وعدہ) بنی اسرائیل کے بارے میں۔ یہ اس لئے کہ صبر کیا انہوں نے۔ اور تباہ کر دیا ہم نے جو کچھ بنایا تھا فرعون اور اس کی قوم نے اور جو کچھ وہ بلند و بالا چڑھایا کرتے تھے۔

وَ أَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٢٧﴾

اور پارا تار دیا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے تو وہ جا پہنچے ایسے لوگوں کے پاس جو لگے بیٹھے تھے اپنے بتوں پر (پوجا کے لئے)۔ کہنے لگے وہ اے موسیٰ بنا دے ہمارے لئے ایک

وَ جَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ قَالُوا يَا مُوسَىٰ اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا

معبود جیسے ان کے ہیں معبود - کہا اس نے
یقیناً تم لوگ ہو بڑے ہی جاہل -

كَمَا لَهُمُ اِهْتَةٌ ط قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ
تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾

یقیناً یہ لوگ ہیں کہ برباد ہونے والا ہے وہ
(فعل مبتلا) ہیں یہ جس میں - اور باطل ہے جو
کچھ عمل یہ کرتے ہیں -

اِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبَرُّوْنَ مَا هُمْ فِيهِ وَبِطِلُّ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾

کہا اس نے کیا سوائے اللہ کے تلاش کروں
میں تمہارے لئے کوئی معبود حالانکہ وہی ہے
فضیلت دی ہے جس نے تمکو اہل عالم پر -

قَالَ اَغْيِرِ اللّٰهَ اَبْغِيْكُمْ اِهْتًا وَ هُوَ
فَضَلُّكُمْ عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾

اور جب نجات دی ہم نے تمکو آل فرعون
سے کہ پہنچاتے تھے وہ تم کو بدترین عذاب -
قتل کر ڈالتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ
رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو - اور تھی
اس میں آزمائش تمہارے رب کی طرف سے
بہت بڑی -

وَ اِذْ اَنْجَيْنَاكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْءَ الْعٰذَابِ يُقْتَلُوْنَ ط
اَبْنَاءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَكُمْ
وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلٰءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِيْمٌ ع ﴿١٤١﴾

اور معیاد مقرر کی ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں
کی اور اضافہ کر دیا ہم نے اس میں دس کا تو
پوری ہو گئی مقرر کردہ معیاد اسکے رب کی
چالیس راتیں - اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی

وَ وَاَعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً
وَ اَتَمَمْنَا بِعَشْرِ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖ
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَ قَالَ مُوسٰى لِاَخِيهِ

ہارون سے کہ میری نیابت کر میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا اور نہ چلنا راستے پر فساد برپا کرنیوالوں کے۔

هٰرُونَ اخْلَفْنِي فِي قَوْمِي وَاَصْلِحْ وَاَلَّا تَتَّبِعَ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾

اور جب پہنچا موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر اور اس سے کلام کیا اس کے رب نے۔ کہا اس نے میرے رب دکھا مجھے کہ دیدار کروں میں تیرا۔ فرمایا اس نے ہرگز نہ دیکھ سکے گا تو مجھے۔ لیکن دیکھتا رہ پہاڑ کی طرف پس اگر یہ قائم رہا اپنی جگہ پر تو دیکھ سکے گا تو مجھے۔ پھر جب تجلی کی اسکے رب نے پہاڑ پر تو کر ڈالا اسکو ریزہ ریزہ۔ اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش ہو کر۔ پھر جب ہوش میں آیا تو کہا پاک ہے تیری ذات۔ توبہ کرتا ہوں تیرے حضور اور میں ہوں سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں۔

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي مَا أَنْظَرُ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ نَرِيكَ وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَاَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾

فرمایا اس نے اے موسیٰ بیشک میں نے منتخب کر لیا ہے تجھ کو لوگوں پر اپنے پیغام سے اور اپنے کلام سے۔ تو تھام لے اسے جو میں نے عطا کیا ہے تجھ کو اور ہو جا شکر گزاروں میں۔

قَالَ يٰمُوسَىٰ اِنِّي اصْطَفَيْتَكَ عَلَي النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَا بِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْنَكَ وَا كُنْ مِنَ الشُّكْرِيْنَ ﴿١٤٤﴾

اور لکھ دی ہم نے اسکے لئے تختیوں میں
 ہر قسم کی نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی۔ تو
 تھامے رہ اسے مضبوطی سے اور حکم دے اپنی
 قوم کو کہ اختیار کریں اس کی اچھی باتوں
 کو۔ عنقریب دکھاؤں گا میں تم کو گھر نافرمان
 لوگوں کا۔

وَ كَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَابِ مِنْ كُلِّ
 شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَ تَفْصِيلًا لِّكُلِّ
 شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَ أْمُرْ قَوْمَكَ
 يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ
 الْفَاسِقِينَ ﴿١٤٥﴾

پھیر دوں گا میں اپنی آیتوں سے ان لوگوں کو جو
 تکبر کرتے ہیں زمین میں بغیر کسی حق کے۔ اور
 اگر یہ دیکھ لیں ہر نشانی تو بھی نہ ایمان لائیں
 اس پر۔ اور اگر یہ دیکھیں راستہ ہدایت کا تو بھی
 نہ بنائیں اسے (اپنا) راستہ۔ اور اگر دیکھیں
 راستہ گمراہی کا تو اختیار کر لیں اسے (اپنا) راستہ
 ۔ یہ اس لئے کہ جھٹلایا انہوں نے ہماری
 آیات کو اور رہے وہ ان سے غفلت کرنیوالے۔

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ
 يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
 وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا
 وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا
 يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ
 الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
 كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں اور
 پیشی کو آخرت کی ضائع ہو گئے انکے اعمال۔
 نہیں بدلہ دیا جائے گا انکو مگر ویسا ہی جو عمل
 وہ کرتے رہے ہیں۔

وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ لِقَاءِ
 الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ
 يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾

اور بنا لیا موسیٰ کی قوم نے اس کے بعد اپنے زیورات سے ایک بچھڑا۔ دھڑ تھا وہ جس میں سے (نکلتی تھی) بیل کی آواز۔ کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ نہ وہ بات کر سکتا ہے ان سے اور نہ دکھا سکتا ہے انکو راستہ۔ بنا لیا انہوں نے اسکو (معبود) اور تھے وہ ظلم کرنیوالے۔

وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خَوَاطِرٌ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا اتَّخَذُوهُ وَ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٤٨﴾

اور جب وہ نادم ہونے اور دیکھا کہ وہ در حقیقت گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے اگر نہیں رحم کرے گا ہم پر ہمارا رب اور (نہیں) معاف فرمائے گا ہم کو تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اٹھانے والوں میں۔

وَلَمَّا سَقَطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَ رَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ يَعْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٤٩﴾

اور جب لوٹا موسیٰ اپنی قوم کی طرف نہایت غصے میں افسوس کرتا ہوا۔ کہا اس نے بہت ہی بری ہے جو میری جانشینی کی ہے تم نے میرے بعد۔ کیا جلد بازی کی تم نے فیصلے کی اپنے رب کے۔ اور ڈالیں اس نے تختیاں اور پکڑ لیا سر سے اپنے بھائی کو کھینچتے ہوئے اپنی طرف۔ کہا اس نے اے میرے ماں جانے

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الْأَوْاحِ وَ أَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِي

بیشک ان لوگوں نے تو مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ قتل کر ڈالتے مجھے۔ تو نہ ہنسنے کا موقع دے مجھ پر دشمنوں کو اور نہ شامل کر مجھے ساتھ ان لوگوں کے جو ظالم ہیں۔

وَكَادُوا يَقْتُلُونِي ^ط فَلَا تُشْمِتْ بِي
الْأَعْدَاءَ وَ لَا تَجْعَلَنِي مَعَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾

دعا کی اس نے میرے رب معاف کر دے مجھے اور میرے بھائی کو اور داخل کر ہمیں اپنی رحمت میں۔ اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ لِأَخِي وَ
أَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ^ط وَ أَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّحِيمِينَ ﴿١٥١﴾

یقیناً وہ لوگ جہنوں نے بنا لیا تھا پھڑے کو (معبود) عنقریب واقع ہو گا ان پر غضب انکے رب کا اور ذلت دنیا کی زندگی میں۔ اور اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ہم جھوٹی باتیں گھڑنے والوں کو۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ
غَضَبٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ^ط وَ ذِلَّةٌ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ كَذَلِكَ نُجْزِي
الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾

اور وہ لوگ جہنوں نے کام کئے برائی کے پھر توبہ کر لی اسکے بعد اور ایمان لے آئے۔ یقیناً تیرا رب اس کے بعد ضرور معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا
مِنْ بَعْدِهَا وَ آمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ
بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾

اور جب ٹھنڈا ہوا موسیٰ کا غصہ تو اٹھالیں اس

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ

نے تختیاں - اور ان کی تحریروں میں تھی
ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لئے جو اپنے
رب سے ڈرتے ہیں۔

أَخَذَ الْأَوَاحِ^ط وَ فِي نُسْخَتِهَا هُدًى
وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ
يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾

اور منتخب کئے موسیٰ نے اپنی قوم کے ستر
آدمی ہماری مقرر کی ہوئی معیاد پر۔ پھر جب
آپکرا انکو زلزلے نے تو کہا اس نے میرے
رب اگر تو چاہتا تو ہلاک کر دیتا ان کو پہلے ہی اور
مجھ کو بھی۔ تو کیا ہلاک کر دے گا تو ہمیں اس پر جو
کیا ہے بے عقل لوگوں نے ہم میں سے۔
نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش۔ گمراہ رہنے
دے تو اس سے جس کو تو چاہے اور ہدایت
بخندے جس کو تو چاہے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے
سو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور تو سب
سے بہتر بخشے والا ہے۔

وَ اخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا
لِّمِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن
قَبْلُ وَ إِيَّايَ أَهْلَكْنَا بِمَا فَعَلِ
السُّفَهَاءُ مِنَّا إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ
تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَ تَهْدِي مَن
تَشَاءُ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
وَ اِرْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ
الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾

اور لکھ دے ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی اور
آخرت میں بھی۔ بیشک ہم رجوع ہو چکے تیری
طرف۔ فرمایا اس نے کہ جو میرا عذاب ہے
ڈالتا ہوں میں اسے جس پر چاہتا ہوں۔ اور جو

وَ اَكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَ فِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ قَالَ
عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَن أَشَاءُ وَ رَحْمَتِي

میری رحمت ہے وہ چھائی ہوئی ہے ہر چیز پر
 - سو عنقریب لکھ دوں گا میں اسکو ان لوگوں
 کے لئے جو ڈرتے ہیں اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ
 اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَاكُنْهَا
 لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ
 وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾

وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں اس رسول کی جو
 نبی امی ہے وہی جسے پاتے ہیں وہ لکھا ہوا
 اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں - حکم دیتا
 ہے وہ انہیں نیکی کا اور روکتا ہے وہ انہیں
 برائی سے۔ اور حلال کرتا ہے وہ انکے لئے
 پاکیزہ چیزوں کو اور حرام ٹھہراتا ہے ان پر ناپاک
 چیزوں کو اور اتارتا ہے ان پر سے ان کے
 بوجھ اور طوق جو تھے ان پر - تو جو لوگ ایمان
 لائے اس پر اور رفاقت کی اس کی اور مدد دی
 اس کو اور پیروی کی اس نور کی جو نازل کیا گیا ہے
 اس کے ساتھ - یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح
 پانے والے ہیں۔

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ
 الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا
 عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ
 يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ
 الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ
 عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَاتِ وَيَضَعُ عَنْهُمْ
 إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ
 عَلَيْهِمْ فَاَلَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ
 وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ
 مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾

کہدو اے لوگوں یقیناً میں رسول ہوں اللہ کا تم
 سب کی طرف۔ وہ جس کے لئے ہے بادشاہت

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ
 إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ

آسمانوں اور زمین کی - نہیں ہے کوئی معبود
 سوائے اسکے وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت
 دیتا ہے۔ تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول نبی
 امیٰ پر جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اسکے کلام پر
 اور پیروی کرو اسکی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ
 وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ
 بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ
 تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾

اور موسیٰ کی قوم میں کچھ لوگ ہیں جو راستہ
 بتاتے ہیں حق کا اور اسی کے مطابق انصاف
 کرتے ہیں۔

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْتَدُونَ
 بِالْحَقِّ وَيَبْهتُونَ ﴿١٥٩﴾

اور بانٹ دیا ہم نے انکو بارہ قبیلوں میں قوموں
 (کی طرح)۔ اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی
 طرف جب پانی طلب کیا اس سے اسکی قوم
 نے کہ مارو اپنی لاٹھی پتھر پر۔ تو پھوٹ نکلے
 اس میں سے بارہ چٹمے۔ بیشک معلوم کر لی ہر
 گروہ نے اپنے پینے کی جگہ۔ اور ساتبان بنا دیا
 ہم نے ان پر بادل کو اور نازل کیا ہم نے ان پر
 من و سلوی۔ کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم
 نے تمہیں دیں۔ اور نہیں کیا انہوں نے ہمارا

وَقَطَّعْنَهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا
 أُمَّةً وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ
 قَوْمَهُ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ
 فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
 قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ
 وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا
 عَلَيْهِمُ الْمَنَّانَ وَالسَّلْوَىٰ كُلُّوا مِنْ
 طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦﴾

نقصان بلکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔

وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٧﴾

اور جب کہا گیا ان سے کہ سکونت اختیار کر لو اس شہر میں اور کھاؤ اس میں جہاں سے تم چاہو اور کہنا بخش دے۔ اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے۔ معاف کر دیں گے ہم تمہارے گناہ۔ عنقریب ہم زیادہ دیں گے نیکی کرنے والوں کو۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٨﴾

پس بدل دیا ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا تھا انہیں سے اس لفظ سے جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا ان سے۔ تو بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے اس لئے کہ وہ ظلم کیا کرتے تھے۔

وَسَأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا

اور پوچھو ان سے اس بستی کے بارے میں جو تھی واقع سمندر (کے کنارے) پر۔ جب وہ حد سے تجاوز کرنے لگے ہفتے کے دن۔ جبکہ آئیں انکے سامنے انکی مچھلیاں ہفتے کے دن ابھرا بھر کر۔ اور وہ دن نہ ہوتا جو ہفتے کا تو نہ آئیں انکے پاس۔ اسی طرح آزمائش میں ڈالا ہم نے

ان کو اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

وَ إِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا لَّا اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا قَالُوْا مَعذِرَةٌ اِلَى رَبِّكُمْ وَاَعْلَاهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١١٤﴾

اور جب کہا ایک جماعت نے ان میں سے کہ کیوں نصیحت کرتے ہو تم ایسے لوگوں کو کہ اللہ جنہیں ہلاک کرنے والا ہے یا عذاب دینے والا ہے انہیں ایک سخت عذاب۔ کہا انہوں نے معذرت کے لئے تمہارے رب کے سامنے اور شاید کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

پھر جب بھلا دیا انہوں نے اس کو نصیحت کی گئی تھی انکو جسکی تو نجات دی ہم نے ان لوگوں کو جو منع کرتے تھے برائی سے اور پکڑ لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ظلم کرتے تھے بدترین عذاب میں اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهٖ اُنۡجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوۡءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭٓ بَیْسٍۭٓ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١١٥﴾

پھر جب سرکشی کی انہوں نے اس پر منع کیا گیا تھا انکو جس سے تو حکم دیا ہم نے انکے لئے کہ ہو جاؤ بندر ذلیل۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِیْنَ ﴿١١٦﴾

اور جب اعلان کر دیا تیرے رب نے کہ وہ ضرور مسلط کرتا رہے گا ان پر قیامت کے دن

وَ اِذْ تَاَذَنَ رَبُّكَ لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مِّنْ يَّسُومُهُمْ

تک ایسے لوگ جو دینگے انکو بدترین عذاب۔
یقیناً تیرا رب جلدی کرنے والا ہے عذاب
دینے میں اور یقیناً وہ بخشے والا مہربان ہے۔

سُوَاءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعٌ
الْعِقَابِ وَ إِنَّهُ لَغَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

اور بانٹ دیا ہم نے انکو زمین میں فرقوں
میں۔ ان میں کچھ نیک ہیں اور ان میں کچھ
اور طرح کے ہیں۔ اور آزمایا ہم نے انکو
آسائشوں سے اور تکلیفوں سے شاید کہ وہ
رجوع کریں۔

وَ قَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَّمًا مِّنْهُمْ
الصَّالِحُونَ وَ مِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ
وَبَلَّوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَ السَّيِّئَاتِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾

پھر جانشین ہوئے انکے بعد ایسے ناخلف جو
وارث بنے کتاب کے۔ لے لیتے ہیں وہ
فائدہ اس دنیا کا اور کہتے ہیں کہ بخش دینے
جائیں گے ہم۔ اور اگر آجاتا ہے انکے سامنے
فائدہ ویسا ہی تو وہ اسے لے لیتے ہیں۔ کیا
نہیں لیا گیا تھا ان سے میثاق کتاب میں کہ
نہیں کہیں گے اللہ پر سوائے سچ کے۔ اور
پڑھ بھی لیا ہے انہوں نے جو کچھ اس میں ہے
۔ اور گھر آخرت کا بہتر ہے ان لوگوں کے لئے
جو ڈرتے ہیں۔ تو کیا نہیں تم سمجھ رکھتے۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا
الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَى
وَ يَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَ إِنْ يَأْتِهِمْ
عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ أَلَمْ يُؤْخَذْ
عَلَيْهِمْ مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا
يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوا
مَا فِيهِ وَ الدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ
لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾

اور وہ لوگ جو مضبوط تھامے ہوئے ہیں کتاب کو اور قائم کرتے ہیں نماز۔ یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے ہیں اجر نیکوکاروں کا۔

وَالَّذِينَ يُهَيِّجُونَ بِالْكِتَابِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ
أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾

اور جب اٹھا کھڑا کیا ہم نے پہاڑ ان کے اوپر گویا وہ تھا ایک سائبان اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ آن پڑے گا ان پر۔ پکڑے رہو وہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے مضبوطی سے اور یاد رکھو جو اس میں ہے شاید کہ تم تقویٰ حاصل کرو۔

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
كَأَنَّهُ ظِلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ
بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ
وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

اور جب نکالی تیرے رب نے بنی آدم سے۔ (یعنی) انکی پیٹھوں سے انکی اولاد اور گواہ بنالیا ان کو خود انکے اوپر۔ (اور کہا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب۔ کہا انہوں نے ہاں۔ ہم گواہ ہیں۔ (یہ اس لئے) کہ (نہ) کہنے لگو تم قیامت کے دن کہ یقیناً ہم تھے اس سے غافل۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ
مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ
أَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ
بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَن
تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ
هَذَا غَافِلِينَ ﴿١٧٢﴾

یا تم یہ کہو کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا

نے پہلے اور ہم تو تھے اولاد جو ہوئے ان کے
بعد۔ تو کیا ہلاک کرتا ہے تو ہمیں اس پر جو کرتے
رہے اہل باطل۔

مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ
بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾

اور اسی طرح ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں
آیتیں اور شاید کہ وہ رجوع کریں۔

وَ كَذَلِكَ نَقْصِلُ الْآيَاتِ وَ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

اور پڑھ کر سنا دو انکو حال اس شخص کا جسکو عطا
فرمائیں ہم نے اپنی آیتیں تو وہ صاف نکل گیا
ان سے پھر لگ گیا اسکے پیچھے شیطان تو وہ
ہو گیا گمراہوں میں۔

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ
آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ
الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿١٧٥﴾

اور اگر ہم چاہتے تو بلند کر دیتے درجے اس کے
ان (آیتوں) سے۔ مگر وہ مانل ہو گیا زمین کی
طرف اور پیچھے چل پڑا اپنی خواہش کے۔ تو
اسکی مثال ہو گئی مانند کتے کے۔ اگر بوجھ لادو
اس پر تو زبان لٹکانے یا یونہی چھوڑ دو اسے تو
بھی زبان لٹکانے۔ یہی مثال ہے ان لوگوں
کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ تو بیان کرو
(ان سے) یہ قصہ۔ شاید کہ وہ غور و فکر کریں۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَ لَكِنَّهَا
أَخْلَدَتْ إِلَى الْأَرْضِ وَ أَتْبَعَهَا هُودٌ
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلُ
عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ تَتْرُكُهُ يَلْهَثُ
ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا فَاقْصِصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

بہت بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے تکذیب کی ہماری آیتوں کی اور وہ اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾

جسکو ہدایت دے اللہ تو وہی راہ راست پر ہے۔ اور جسکو وہ گمراہ رہنے دے تو ایسے ہی لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِىٰ وَمَنْ
يُضِلِّ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٧٨﴾

اور یقیناً پیدا کئے ہیں ہم نے دوزخ کے لئے بہت سے جنوں میں اور انسانوں میں۔ انکے دل میں (مگر) نہیں سمجھتے ان سے۔ اور انکی آنکھیں میں (مگر) نہیں دیکھتے ان سے۔ اور ان کے کان میں (مگر) نہیں سنتے ان سے۔ یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ
الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا
يَفْقَهُونَ بِهَا ۖ وَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا
يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ وَهُمْ أَذَانٌ لَّا
يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ
هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿١٧٩﴾

اور اللہ ہی کے لئے ہیں سب اچھے نام تو پکارا کرو اسکو انہی سے۔ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو کجی اختیار کرتے ہیں اسکے ناموں میں۔ عنقریب سزا پائیں گے وہ اسکی جو وہ کرتے رہے ہیں۔

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَا ۚ
وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾

اور ان میں جنہیں ہم نے پیدا کیا وہ لوگ بھی
میں جو راستہ بتاتے ہیں حق کا اور اسی کے
مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَمَنْ خَلَقْنَا أُمَّةً يَهْدُونَ بِالْحَقِّ
وَبِهِ يَعْدِلُونَ^ع

اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
بتدریج پکڑیں گے ہم انکو اس طرح سے کہ
انکو معلوم ہی نہیں ہوگا۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ^ط مِّنْ حَيْثُ لَا
يَعْلَمُونَ^ج

اور میں مہلت دیے جاتا ہوں انکو۔ یقیناً میری
تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

وَأُمَلِي لَهُمْ^ط إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ^ع

کیا نہیں غور کیا انہوں نے کہ نہیں ہے انکے
رفیق (پیغمبر) کو کوئی جنون۔ نہیں ہے وہ مگر
خبردار کرنے والا واضح طور پر۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا^س مَا بِصَاحِبِهِمْ^ط مِّنْ
جَنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ^ع

کیا نہیں نظر کی انہوں نے بادشاہت میں
آسمانوں اور زمین کی۔ اور جو پیدا کی ہیں اللہ
نے چیزیں۔ اور یہ کہ شاید کہ نزدیک پہنچ گیا ہو
انکی موت کا وقت۔ تو کس بات پر اسکے بعد
وہ ایمان لائیں گے۔

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَ
أَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ
أَجَلُهُمْ فَبِآيٍ حٰدِثٍ بَعْدَهَا
يُؤْمِنُونَ^ع

جس کو گمراہ رہنے دے اللہ تو نہیں کوئی ہدایت دینے والا اسکو۔ اور چھوڑے رکھتا ہے وہ ان کو کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

مَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ يَذُرْهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾

پوچھتے ہیں یہ تم سے قیامت کے بارے میں کہ کب ہے وقت اسکے واقع ہونے کا۔ کمدوکہ بیشک اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے۔ نہیں ظاہر کر یگا وہ اسے اسکے وقت پر مگر وہ ہی۔ بڑی بھاری ہوگی وہ آسمانوں میں اور زمین میں۔ نہیں آنے گی وہ تم پر مگر ناگماں۔ پوچھتے ہیں یہ تم سے کہ گویا تم بخوبی واقف ہو اس سے۔ کہو کہ بیشک اس کا علم اللہ ہی پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسِهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾

کمدوکہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لئے نفع کا اور نہ نقصان کا مگر وہ جو چاہے اللہ۔ اور اگر میں جانتا ہوتا غیب کو تو یقیناً حاصل کر لیتا بہت سے فائدوں کو۔ اور نہ پہنچتی مجھ کو کوئی تکلیف۔ نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَ لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَ مَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَ بَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾

وہ ہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے۔ اور بنایا اس سے اس کا جوڑا تاکہ راحت حاصل کرے وہ اس سے۔ سو جب ڈھانک لیا اس نے اسکو تو اٹھالیا اس نے محل ہلکا سا پھر وہ لیے پھری اسے۔ پھر جب وہ ہو گئی بو جھل تو پکارا انہوں نے اللہ کو جو ان دونوں کا رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں صحیح و سالم بچہ تو یقیناً ہم ہوں گے شکر گزاروں میں سے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ وَ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيًّا فَمَرَّتْ بِهِ
فَلَمَّا أَثْقَلتْ دَعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا
لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنُكُونَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِينَ ﴿١٨٦﴾

پھر جب دیا اس نے ان دونوں کو صحیح و سالم بچہ تو مقرر کرنے لگے دونوں اس کے شریک اس میں جو دیا اس نے ان دونوں کو۔ سو بلند مرتبہ ہے اللہ اس سے جو شرک وہ کرتے ہیں۔

فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ
شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَلَى اللّٰهُ
عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

کیا شریک بناتے ہیں وہ ایسوں کو نہیں جو پیدا کر سکتے کچھ بھی اور وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں۔

أَيْشُرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا
وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾

اور نہ استطاعت رکھتے ہیں وہ انکی مدد کی اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَ لَا
أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

اور اگر تم بلاؤ انکو سیدھے راستے کی طرف تو نہ
پیروی کریں گے وہ تمہاری - برابر ہے
تمہارے لئے آیا کہ بلاؤ تم انکو یا تم خاموش رہو۔

وَ إِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا
يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ
أَدْعَوْهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١١٣﴾

یقیناً وہ لوگ جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
بندے میں تمہاری طرح کے۔ پس پکارو تم انکو
تو چاہیے کہ وہ جواب دیں تم کو اگر تم ہو چے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ
أَمْثَلَكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا
لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١٤﴾

کیا میں انکے پاؤں چلتے ہیں وہ جن سے۔ یا
میں انکے ہاتھ پکڑتے ہیں وہ جن سے۔ یا میں
انکی آنکھیں دیکھتے ہیں وہ جن سے۔ یا میں
انکے کان سنتے ہیں وہ جن سے۔ کہدو کہ پکارو
اپنے شریکوں کو پس تدبیر کر لو میرے خلاف پھر
نہ دو مجھے کچھ مہلت۔

أَلَمْ أَرَأِ أَنزِلَ بِهَآءِ أَمْ لَهُمْ
أَيْدٍ يَبِطِشُونَ بِهَآءِ أَمْ لَهُمْ
أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَآءِ أَمْ لَهُمْ
أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَآءِ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ
ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تُنظِرُونَ ﴿١١٥﴾

یقیناً میرا مددگار اللہ ہے وہ جس نے نازل کی
کتاب۔ اور وہ دوست رکھتا ہے نیک لوگوں کو۔

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١١٦﴾

اور وہ لوگ جنکو تم پکارتے ہو اس کے سوا نہیں
استطاعت رکھتے ہیں وہ تمہاری مدد کی اور نہ

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا
يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا

أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١١٧﴾

خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَ إِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا وَ تَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَ هُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١١٨﴾

اور اگر بلاؤ تم انکو سیدھے راستے کی طرف تو نہیں سن سکتے وہ اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ دیکھ رہے ہیں وہ تمہاری طرف حالانکہ وہ نہیں کچھ دیکھتے۔

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١١٩﴾

اختیار کرو عفو و درگزر اور حکم دو نیک کام کا اور کنارہ کر لو جاہلوں سے۔

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٠﴾

اور اگر ابھارے تجھے شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ تو پناہ مانگ اللہ کی۔ بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَيفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾

بیشک وہ لوگ جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں جب چھو جاتا ہے انکو کوئی برا خیال شیطان کی طرف سے تو چوکنے ہو جاتے ہیں پھر فوراً وہ (حقیقت کو) دیکھنے لگتے ہیں۔

وَ إِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿٢٢﴾

اور ان کے بھائی کھینچے جاتے ہیں انہیں گمراہی میں پھر نہیں کرتے وہ کسی طرح کی کوتاہی۔

اور جب نہیں لاتے تم انکے پاس کوئی نشانی تو کہتے ہیں کیوں نہیں بنالی تم نے اپنی طرف سے کوئی۔ کہدو کہ بس میں پیروی کرتا ہوں اس کی جو وحی کیا جاتا ہے میری طرف میرے رب کے پاس سے۔ یہ بصیرت ہے تمہارے رب کی جانب سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بَآيَةٌ قَالُوا لَوْ لَا أَجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَىٰ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٣﴾

اور جب پڑھا جائے قرآن تو توجہ سے سنو اسے اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٤﴾

اور ذکر کر اپنے رب کا دل ہی دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف سے اور پست آواز سے الفاظ کی صبح اور شام اور نہ ہو جانا غافلوں میں۔

وَإِذْ ذَكَرَ رَبُّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ﴿٢٥﴾

بیشک وہ لوگ جو تمہارے رب کے پاس ہیں نہیں وہ تکبر کے ساتھ روگردانی کرتے اسکی عبادت سے۔ اور وہ تسبیح کرتے ہیں اسکی اور اسکے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔ (آیت سجدہ)

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿٢٦﴾



الْأَنْفَالِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(اے نبی) دریافت کرتے ہیں یہ تم سے مال غنیمت کے بارے میں۔ کہدو کہ مال غنیمت اللہ کے لئے اور اسکے رسول کے لئے ہے۔ تو ڈرو اللہ سے اور صلح رکھو آپس میں۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اسکے رسول کی اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ
الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ
وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿١﴾

در حقیقت مومن تو وہ ہیں کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا تو ڈر جاتے ہیں انکے دل اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے اسکی آیتیں تو بڑھ جاتا ہے ان کا ایمان۔ اور اپنے رب پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ
وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ
آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ﴿٢﴾

وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَهُمَّا

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ^ط

ہم نے انکو دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ
دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ^ط

یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں چھے۔ انکے لئے
بڑے درجے ہیں انکے رب کے پاس اور
مغفرت ہے اور رزق ہے بہترین۔

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ
بِالْحَقِّ^ص وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ
لَكَرِهُونَ^ط

جس طرح کہ نکالا تم کو تمہارے رب نے
تمہارے گھر سے حق کے ساتھ۔ اور یقیناً ایک
جماعت مومنوں کی کہ وہ بالکل ناخوش تھے۔

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ
كَاٰنَمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ
يُنظَرُونَ^ط

جھگڑنے لگے تھے وہ لوگ تم سے حق کے
معاملہ میں بعد اسکے کہ ظاہر ہوچکا تھا وہ۔ گویا
کہ وہ ہانکے جاتے ہیں موت کی طرف اور وہ
(اسے) دیکھ رہے ہیں۔

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ
أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ
الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَ يُرِيدُ اللَّهُ
أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَ يَقْطَعَ

اور جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ ایک کا دو
گروہوں میں سے کہ وہ تمہارے لئے (مغلوب
ہو جائے گا)۔ اور تم چاہتے تھے کہ بے شان
وشوکت (بے ہتھیار قافلہ) مل جائے تمہیں
اور چاہتا تھا اللہ کہ قائم رکھے حق کو اپنے

دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۗ

فرمان سے اور کاٹ دے جو کافروں کی۔

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ
كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ

تاکہ سچ کر دے حق کو اور جھوٹ کر دے باطل
کو۔ اگرچہ کہ ناگوار گذرے یہ مجرموں کو۔

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ
لَكُمْ آتِي هُدًىكُمْ بِالْفِ مِّنَ
الْمَلَاِكَةِ مُرْدِفِينَ

جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے
تو اس نے دعا قبول کر لی تمہاری۔ بیشک میں
مدد کروں گا تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے جو
ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَ لِتَطْمَئِنَّ
بِهِ قُلُوبُكُمْ وَ مَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ
اللهِ إِنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

اور نہیں بنایا اس (مدد) کو اللہ نے مگر بشارت
اور تاکہ مطمئن ہو جائیں اس سے تمہارے
دل۔ اور نہیں ہے مدد مگر اللہ کی طرف سے
۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

إِذْ يُغَشِّبِكُمُ النَّعَاسَ آمَنَةً مِّنْهُ
وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ
رِجْسَ الشَّيْطَانِ وَ لِيَرْبِطَ عَلَىٰ
قُلُوبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ

جب طاری کر رہا تھا وہ تم پر غنودگی تسکین کے
لئے اپنی طرف سے۔ اور نازل کر رہا تھا تم پر
آسمان سے پانی تاکہ پاک کر دے تم کو اس سے
۔ اور دور کر دے تم سے نجاست شیطان کی اور
تاکہ مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جانے
رکھے اس سے تمہارے قدموں کو۔

جب ارشاد فرما رہا تھا تمہارا رب فرشتوں سے کہ
میں تمہارے ساتھ ہوں تو ثابت قدم رکھو ان کو
جو ایمان لائے۔ تو میں ڈالے دیتا ہوں دلوں
میں انکے جہنوں نے کفر کیا بیعت سو ضرب
لگاؤ تم انکی گردنوں پر۔ اور ضرب لگاؤ انکے ہر
ایک جوڑ پر۔

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنْ
مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَالِقِي
فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ
فَأَضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوا
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾

یہ اس لئے کہ انہوں نے مخالفت کی اللہ اور
اسکے رسول کی۔ اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ اور
اسکے رسول کی تو یقیناً اللہ سخت عذاب دینے
والا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ
وَ مَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَإِنَّ
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾

یہ ہے تمہاری (سزا) تو چکھو مزا اس کا اور
یقیناً کافروں کے لئے عذاب ہے آگ کا۔

ذَلِكَ فَذُوقُوهُ وَ أَنَّ لِلْكَافِرِينَ
عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب مقابلہ ہو
تمہارا ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا میدان
جنگ میں تو نہ پھیرنا تم ان سے پیٹھیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ
الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفًا فَلَا تُولُّوهُمْ
الْأَدْبَارَ ﴿١٥﴾

اور جو پھیرے گا ان سے اُس دن اپنی پیٹھ مگر یہ

وَ مَنْ يُؤْمِدْ يُؤْمِدْ دُبْرَهُ إِلَّا

کہ چال چلتا ہو جنگ کے لئے یا جا ملنا چاہے
اپنی فوج میں تو یقیناً وہ لے آیا غضب اللہ کا
اور اس کا ٹھکانہ ہے دوزخ۔ اور بری ہے وہ
لوٹنے کی جگہ۔

مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى فِئَةٍ
فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَ مَأْوَاهُ
جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾

پس نہیں قتل کیا تم نے انہیں بلکہ اللہ نے
انہیں قتل کیا۔ اور نہیں پھینکی تھیں تم
نے (کنکریاں) جب تم نے پھینکی تھیں
بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اور تاکہ آزما لے وہ
مومنوں کو اپنی طرف سے ایک اچھی آزمائش
سے۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ
وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ
اللَّهَ رَمَىٰ وَ لِيُبَيِّنَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ
بَلَاءً حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ﴿١٧﴾

یہ (معاملہ) تو تمہارا۔ اور بیشک اللہ کمزور کر
دینے والا ہے چال کو کافروں کی۔

ذَلِكُمْ وَ أَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ كِيدِ
الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾

اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو یقیناً آچکا ہے تمہارے
پاس فیصلہ۔ اور اگر باز آجاؤ تم تو یہ بہتر ہے
تمہارے لئے۔ اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم
بھی (ایسا ہی) کریں گے۔ اور ہرگز نہ کام آئیگی
تمہارے تمہاری جماعت کچھ بھی خواہ کثرت
سے ہو اور یقیناً اللہ ساتھ ہے مومنوں کے۔

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ
وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ إِنْ
تَعُودُوا نَعُدْ وَ لَنْ نُغْنِيَ عَنْكُمْ
فِتْنَتَكُمْ شَيْئًا وَ لَوْ كَثُرَتْ وَ أَنَّ
اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو
اللہ کی اور اسکے رسول کی اور نہ روگردانی کرو
اس سے جبکہ تم سنتے بھی ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ أَنْتُمْ
تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾

اور نہ ہونا ان لوگوں جیسے جو کہتے ہیں ہم نے
سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔

وَ لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا
وَ هُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾

یقیناً بدترین ہیں جانداروں میں اللہ کے نزدیک
۔ بہرے گونگے لوگ ہیں نہیں عقل رکھتے۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ
الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾

اور اگر جانتا اللہ ان میں کچھ خیر تو ضرور انکو سننے کی
توفیق بخشتا اور اگر وہ (یونہی) انہیں سنوا دیتا تو وہ
پھر جاتے۔ اور وہ ہیں ہی روگردانی کر نیوالے۔

وَ لَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا
لَأَسْمَعَهُمْ وَ لَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا
وَ هُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو قبول کرو
دعوت اللہ کی اور اسکے رسول کی جب وہ
بلائیں تمہیں اس چیز کی طرف جو تم کو زندگی عطا
کرتی ہے۔ اور جان رکھو کہ اللہ حائل ہو جاتا
ہے درمیان میں آدمی اور اسکے قلب کے اور
یہ کہ اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا
لِلَّهِ وَ لِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا
يُحْيِيكُمْ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهِ وَ أَنَّهُ إِلَيْهِ
تُنْحَرُونَ ﴿٢٤﴾

اور ڈرو اس فتنے سے نہ جو واقع ہو گا انہی لوگوں پر جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے خاص طور پر۔ اور جان رکھو کہ اللہ سخت ہے عذاب دینے میں۔

وَ اتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

اور یاد کرو جب تم قلیل تھے۔ ضعیف سمجھے جاتے تھے زمین میں۔ ڈرتے رہتے تھے تم کہ اچک لے جائیں گے تمہیں لوگ تو اس نے تم کو پناہ دی اور تقویت بخشی تم کو اپنی مدد سے اور رزق عطا کیا تم کو پاکیزہ چیزوں میں سے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَ اذْكُرُوا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُونَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَ رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو نہ خیانت کرو اللہ اور رسول سے اور (نہ) خیانت کرو اپنی امانتوں میں اور تم جانتے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَ الرَّسُولَ وَ تَخُونُوا اٰمَنَاتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾

اور جان رکھو کہ درحقیقت تمہارے اموال اور تمہاری اولاد بڑی آزمائش ہیں۔ اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس ہے اجر عظیم۔

وَ اعْلَمُوا اَنَّكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّ اَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ اَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو اگر تم ڈرو گے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ

اللہ سے تو وہ ظاہر کر دے گا تمہارے لئے حق و باطل کا فرق اور دور کر دے گا تم سے تمہاری برائیاں اور مغفرت کر دے گا تمہاری۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾

اور جب چال چل رہے تھے تمہارے خلاف وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ قید کر دیں تمہیں یا قتل کر دیں تمہیں یا جلا وطن کر دیں تمہیں۔ اور وہ چال چل رہے تھے اور تدبیر کر رہا تھا اللہ۔ اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِينَ ﴿٢٧﴾

اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں تو کہتے ہیں سن لیا ہے ہم نے اگر ہم چاہیں تو ضرور کہیں ہم بھی اسی جیسا۔ نہیں میں یہ مگر حکایتیں اگلے لوگوں کی۔

وَإِذَا تَلَّيْ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٨﴾

اور جب کہا انہوں نے اے اللہ اگر ہے یہ ہی (قرآن) برحق تیری طرف سے تو برسا ہم پر پتھر آسمان سے یا بھیج دے ہم پر عذاب دکھ دینے والا۔

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَابًا مِنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٩﴾

اور نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ عذاب دے انکو

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ

فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٣﴾

جبکہ تم ہوان میں - اور نہیں ہے اللہ انہیں
عذاب دینے والا جبکہ وہ استغفار کرتے ہوں۔

وَمَا لَهُمْ آلَا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ
يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا
كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ إِنِ أَوْلِيَاءُوهٗ إِلَّا
الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

اور کونسی (وجہ) ہے ان کے لئے کہ نہ
عذاب دے انہیں اللہ جبکہ وہ روکتے ہیں
مسجد حرام سے حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے
متولی - نہیں ہیں اسکے متولی مگر وہ جو متقی
ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا
مُكَاةً وَتَصَدِيَةً فَذُوقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾

اور نہ تھی ان کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سوائے
سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے - تو مزہ چکھو
عذاب کا اسکے بدلے جو کفر تم کرتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
لِيَصُدُّوا عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيُنْفِقُونَهَا
ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ
يُغْلَبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ
يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا خرچ کرتے ہیں
اپنے اموال تاکہ روکیں (لوگوں کو) اللہ کے
راستے سے - سو وہ اسے خرچ کریں گے پھر
ہو جائے گا وہ انکے لئے باعث حسرت پھر وہ
ہو جائیں گے مغلوب - اور وہ لوگ جنہوں نے
کفر کیا دوزخ کی طرف گھیر کر لائے جائیں گے۔

تاکہ چھانٹ کر الگ کر دے اللہ گندگی کو پاکیزگی سے اور ڈالتا جائے گندگی کو ایک کے اوپر دوسری۔ پھر ایک ڈھیر بنا دے اس سب کا۔ پھر ڈال دے اسکو دوزخ میں۔ یہی لوگ ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ
يَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ
فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ
أُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ

کمدوان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا کہ اگر وہ باز آجائیں تو معاف کر دیا جائے گا انہیں اس پر جو پہلے ہو چکا۔ اور اگر وہ پھر وہی کریں گے تو یقیناً نافذ ہو چکا ہے (ہمارا) قانون پہلے لوگوں پر۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوْا
يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا
فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتِ الْأَوَّلِينَ

اور جنگ کرتے رہو ان سے یہاں تک کہ نہ باقی رہے فتنہ اور ہو جائے دین پورے کا پورا اللہ کے لئے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ اسکو جو کچھ تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

وَ قَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ
وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنْ انْتَهُوْا
فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور اگر وہ روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے۔ بہترین حمایتی ہے اور بہترین مددگار ہے۔

وَ إِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
مَوْلٰكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ
النَّصِيرُ

اور جان رکھو کہ جو حاصل کرو تم بطور غنیمت

وَ اعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

کوئی چیز تو ہے اللہ کے لئے اس کا پانچواں حصہ اور اسکے رسول کے لئے اور اہل قربت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس پر جو نازل فرمایا ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن جس دن بھر گئی تھیں دونوں فوجیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فَإِنَّ لِلَّهِ حُمُسَهُ وَ لِلرَّسُولِ وَ لِذِي الْقُرْبَىٰ وَ الْيَتَامَىٰ وَ الْمَسْكِينِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ أَمِنْتُمْ بِاللَّهِ وَ مَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعَيْنِ وَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٤﴾

جب تم (تھے وادی بدر کے) کنارے پر قریب کے۔ اور وہ (کھار) کنارے پر دور کے اور قافلہ نیچے (ساعل) کی طرف تھا تم سے۔ اور اگر تم باہم وعدہ کر لیتے تو نہ پہنچتے وقت معین پر۔ لیکن (یہ منظور تھا) کہ پورا کر ڈالے اللہ اس امر کو جو تھا ہو کر رہنے والا۔ تاکہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا تھا واضح دلیل پر اور جیتا رہے وہ جسے جیتنا تھا واضح دلیل پر۔ اور یقیناً اللہ ضرور سنتا ہے جانتا ہے۔

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَ الرُّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ لَوْ تَوَاعَدْتُمْ لِاخْتِلَافْتُمْ فِي الْمِيْعَدِ وَ لَكِنْ لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَ يُحْيِيَ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَ إِنْ اللَّهُ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٥﴾

جب دکھا رہا تھا انہیں اللہ تمہارے خواب میں

إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ

تھوڑی تعداد میں اور اگر دکھاتا تمہیں انکو بہت زیادہ تو ضرور تم ہمت چھوڑ دیتے اور آپس میں جھگڑنے لگتے اس معاملے میں۔ لیکن اللہ نے بچا لیا۔ بیشک وہ واقف ہے سینوں کی باتوں سے۔

قَلِيلًا ۖ وَ لَوْ أَرَاكُمْ كَثِيرًا
لَفَشَيْتُمْ ۖ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ
وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤٣﴾

اور جب دکھا رہا تھا وہ تمہیں انکو جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہونے تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے اور تم کو تھوڑا کر کے انکی نظروں میں۔ تاکہ پورا کر ڈالے اللہ اس امر کو جو تھا ہو کر رہنے والا۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹانے جاتے ہیں سب معاملات۔

وَ إِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيْتُمْ فِي
أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا ۖ وَ يُقَلِّلُكُمْ فِي
أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ
مَفْعُولًا ۖ وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب تمہارا مقابلہ ہو کسی جماعت سے تو ثابت قدم رہو اور ذکر کرو اللہ کا کثرت سے تاکہ تمکو کامیابی حاصل ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً
فَاتَّبِعُوا ۖ وَ اذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾

اور اطاعت کرو اللہ اور اسکے رسول کی۔ اور نہ جھگڑا کرو آپس میں ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور اکھڑ جانے گی تمہاری ہوا اور صبر سے کام لو۔ بیشک اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے۔

وَ أَطِيعُوا اللَّهَ ۖ وَ رَسُولَهُ ۚ وَ لَا
تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا ۖ وَ تَذْهَبَ رِجْجُكُمْ
وَ اصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾

اور نہ ہونا ان لوگوں کی طرح جو نکل آئے اپنے گھروں سے اترتے ہوئے اور دکھانے کے لئے لوگوں کو اور وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔ اور اللہ اس کا جو کچھ یہ کرتے ہیں احاطہ کرتے ہوئے ہے۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٤٧﴾

اور جب آراستہ کر دکھائے انکو شیطان نے انکے اعمال اور کہا کہ نہ غالب ہوگا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے۔ اور یقیناً میں ہوں رفیق تمہارا۔ پھر جب آنا سامنا ہوا دونوں فوجوں کا تو پھر گیا اٹے پیروں۔ اور کہنے لگا یقیناً میں بری الذمہ ہوں تم سے۔ بیشک میں دیکھ رہا ہوں وہ جو نہیں تم دیکھتے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں اللہ سے۔ اور اللہ سخت ہے عذاب دینے میں۔

وَإِذْ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَاهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ فَلَمَّا تَرَآتِ الْفَيْتِنَ نَكَصَ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾

جب کہ رہے تھے منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں تھی بیماری کہ مغرور کر رکھا ہے ان لوگوں کو ان کے دین نے۔ اور جو بھروسہ رکھتا ہے اللہ پر تو یقیناً اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هَوَاهُمْ دِينَهُمْ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٩﴾

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا
الْمَلَائِكَةَ يَضْرِبُونَ وُجُوهُهُمْ وَ
أَدْبَارَهُمْ وَذُقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٦﴾

اور کاش کہ دیکھو تم جب جانیں نکالتے ہیں
انکی جنہوں نے کفر کیا فرشتے کہ ضربیں لگاتے
میں ان کے چہروں اور انکی پیٹھوں پر اور (کہتے
میں) چکھو مزہ آگ میں جلنے کے عذاب کا۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ
اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٥٧﴾

یہ بسبب اس کے جو آگے بھیجا ہے تمہارے
ہاتھوں نے۔ اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے
والا اپنے بندوں پر۔

كَذٰبٍ اِلٰ فِرْعَوْنَ وَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ كَفَرُوْا بِآيٰتِ اللّٰهِ فَاخَذَهُمْ
اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ
شَدِيْدٌ الْعِقَابِ ﴿٥٨﴾

جیسا حال ہوا آل فرعون کا اور ان لوگوں کا جو
ان سے پہلے تھے۔ کفر کیا انہوں نے اللہ کی
آیتوں سے تو پکڑ لیا انکو اللہ نے ان کے گناہوں
کے سبب۔ بیشک اللہ زبردست ہے سخت
ہے عذاب دینے میں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا
نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى
يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾

یہ اس لئے کہ اللہ نہیں ہے بدلنے والا
نعمت کا جو وہ انعام کیا کرتا ہے کسی قوم پر
جب تک (نہ) بدل ڈالیں وہ جو کچھ انکے
دلوں میں ہے اور یہ کہ اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

كَذٰبٍ اِلٰ فِرْعَوْنَ وَ الَّذِيْنَ مِنْ

جیسا حال ہوا آل فرعون کا اور ان لوگوں کا جو

ان سے پہلے تھے۔ جھٹلایا انہوں نے آیتوں کو اپنے رب کی تو ہلاک کر ڈالا ہم نے انکو ان کے گناہوں کے سبب اور غرق کر دیا آل فرعون کو۔ اور وہ سب تھے ظالم۔

قَبْلَهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَاهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَكُلُّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٥٤﴾

یقیناً بدتر جانداروں میں اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا سو وہ نہیں ایمان لاتے۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾

وہ لوگ صلح کا عہد کیا تھا تم نے جن سے پھر وہ توڑ ڈالتے ہیں اپنے عہد کو ہر مرتبہ اور وہ نہیں ڈرتے (اللہ سے)۔

الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾

پھر اگر قابو پاؤ تم انپر لڑائی میں (تو انہیں ایسی سزا دو) کہ منتشر ہو جائیں وہ لوگ جو ان کے پس پشت ہوں شاید کہ وہ عبرت حاصل کریں۔

فَمَا تَتَّقَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِدْ بِهِنَّ مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدَّكُرُونَ ﴿٥٧﴾

اور اگر خوف ہو تم کو کسی قوم سے خیانت کا تو پھینک دو (ان کا عہد) انہیں کی طرف برابری کے طور پر۔ بیشک اللہ نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو۔

وَأَمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾

اور نہ گمان کریں وہ لوگ جہنوں نے کفر کیا کہ وہ بازی لے گئے ہیں۔ بیشک وہ نہیں عاجز کر سکتے (اللہ کو)۔

وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا
إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾

اور تیار رکھو انکے (مقابلے کے) لئے جو کچھ تم سے ہو سکے قوت کے زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے کہ بیعت طاری رکھو اس سے اللہ کے دشمنوں پر اور اپنے دشمنوں پر اور دوسرے لوگوں پر انکے سوا۔ نہیں تم جانتے جنکو۔ اللہ جانتا ہے ان کو۔ اور جو خرچ کرو گے تم کوئی چیز اللہ کی راہ میں پورا پورا دیا جائے گا تمہیں (اس کا اجر) اور تمہارا نہ نقصان کیا جائے گا۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ
وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ
وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ
لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ
وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
يُوفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾

اور اگر جھکیں وہ صلح کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اس کی طرف اور بھروسہ رکھو اللہ پر۔ بیشک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾

اور اگر ان کا ارادہ یہ ہو کہ فریب دیں تم کو تو یقیناً کافی ہے تمہارے لئے اللہ۔ وہی تو ہے جس نے تقویت بخشی تم کو اپنی مدد سے اور

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ
هُوَ الَّذِي آتَاكَ

بِنَصْرِهِ وَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

مومنوں کے ذریعہ سے۔

وَ آلفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا
فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا آَلَفْتَ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ آَلَفَ بَيْنَهُمْ
إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾

اور اسے الفت ڈال دی انکے دلوں میں۔ اگر
تم خرچ کر دیتے جو کچھ زمین میں ہے سب کا
سب۔ تو نہیں ڈال سکتے تھے الفت انکے
دلوں میں۔ لیکن اللہ نے الفت ڈال دی انکے
درمیان۔ بیشک وہ زبردست حکمت والا ہے۔

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَ مَنْ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾

اے نبی کافی ہے تمہارے لئے اللہ اور (ان
کے لئے بھی) جنہوں نے تمہاری اتباع کی
مومنوں میں سے۔

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ حَرِصِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى
الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ
صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ وَ إِنْ
يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا
مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

اے نبی ترغیب دو مومنوں کو جہاد کی۔ اگر
ہوں گے تم میں بیس ثابت قدم رہنے والے
تو غالب رہیں گے دو سو پر۔ اور اگر ہوں گے
تم میں سو (ثابت قدم) تو غالب رہیں گے
ہزار پر ان لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا
کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ نہیں کچھ بھی سمجھ
رکھتے۔

أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

اب تخفیف کر دی ہے اللہ نے تم پر اور

معلوم کر لیا ہے کہ تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر ہوں گے تم میں ایک سو ثابت قدم تو غالب رہیں گے وہ دو سو پر۔ اور اگر ہوں گے تم میں ایک ہزار تو وہ غالب رہیں گے دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ساتھ ہے ثابت قدم رہنے والوں کے۔

أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ
مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا
مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ
يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ
مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾

نہیں (شایاں) ہے نبی کے لئے کہ میں اس کے پاس قیدی جب تک کہ (نہ دشمنوں کو) کچل دے اچھی طرح سے زمین میں۔ تم چاہتے ہو مال دنیا کے اور اللہ چاہتا ہے (تمہارے لئے) آخرت۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ
أَسْرَى حَتَّى يُثَخِّنَ فِي الْأَرْضِ
تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ
يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾

اگر نہ ہوتا نوشتہ اللہ کا پہلے سے تو ضرور ہوتا تم کو اسپر جو (فدیہ) لیا تمہا تم نے عذاب بہت بڑا۔

لَوْ لَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ
فِيمَا آخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾

پس کھاؤ اس میں سے جو مال غنیمت ملا ہے تمہیں حلال طیب۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا
اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾

اے نبی کہدوان سے جو میں تمہارے قبضے میں قیدیوں میں سے۔ اگر معلوم کرے گا اللہ تمہارے دلوں میں نیکی تو عنایت فرمائے گا تمہیں بہتر اس سے جو لے لیا گیا ہے تم سے اور معاف کر دے گا تمہیں۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنَّ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرَ لَكُمْ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾

اور اگر وہ ارادہ کریں تم سے خیانت کرنے کا تو بیشک وہ خیانت کر چکے ہیں اللہ سے اس سے پہلے۔ تو اس نے قابض کر دیا تمہیں انہر۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا انہوں نے اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے (انکو) رہنے کو جگہ دی اور (انکی) مدد کی۔ یہی لوگ ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور نہیں ہجرت کی تو نہیں ہے تمہیں انکی رفاقت سے کچھ سروکار جب تک کہ وہ ہجرت (نہ) کریں۔ اور اگر وہ مدد طلب

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ هَاجَرُوا وَ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَا وَ نَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَ وَّلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ

کریں تم سے دین کے معاملات میں تو تم کو لازم ہے مدد کرنا۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں صلح کا عہد ہو۔ اور اللہ اسکو جو کچھ تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ إِلَّا عَلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اگر نہ کرو گے تم یہ (مومنوں میں آپس کی رفاقت) تو برپا ہو جائے گا فتنہ زمین میں اور فساد بہت بڑا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا انہوں نے اللہ کی راہ میں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے (انکو) رہنے کو جگہ دی اور (انکی) مدد کی۔ یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے۔ ان کے لئے مغفرت اور رزق ہے عزت والا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوُوا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے بعد میں اور وہ ہجرت کر گئے اور جہاد کرتے رہے تمہارے ساتھ ہو کر تو وہ لوگ بھی ہیں تم ہی میں سے۔ اور رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب (مقدار) میں اللہ کی کتاب کی رو سے۔ بیشک اللہ ہر

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ

چیز سے واقف ہے۔

شئیٰ عَلِيْمٌ ٧٥



التَّوْبَةُ

بیزاری ہے اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے
ان لوگوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا
مشرکوں میں سے۔

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
إِلَى الَّذِينَ ظَلَمْتُمْ
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١﴾

سو چل پھر لو تم زمین میں چار مہینے اور جان رکھو
کہ تم نہ عاجز کر سکو گے اللہ کو۔ اور یقیناً اللہ
رسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ
وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ
وَأَنَّ اللَّهَ يُخْزِي الْكٰفِرِينَ ﴿٢﴾

اور اطلاع عام ہے اللہ اور اسکے رسول کی
طرف سے لوگوں کے لئے حجِ اکبر کے دن کہ
اللہ بری الذمہ ہے مشرکوں سے۔ اور اس کا
رسول بھی۔ پھر اگر تم توبہ کر لو تو یہ بہتر ہے
تمہارے حق میں۔ اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو
جان رکھو کہ تم نہیں عاجز کر سکو گے اللہ کو۔ اور
خبر سنا دو ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا دکھ دینے

وَإِذْ نَادَىٰ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى
النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ
بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ
فَإِنْ تَبَتُّمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ
مُعْجِزِي اللَّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا

بَعْدَابِ الْيَمِّ ۝

والے عذاب کی۔

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ
تُمْ لَمْ يَنْقُصُوا شَيْئًا وَلَمْ
يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا
إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ إِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝

مگر وہ لوگ تم نے عہد کیا ہو (جن کے ساتھ)
مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی انہوں نے
تمہارے ساتھ کسی طرح سے بھی اور نہ مدد کی
تمہارے مقابلے میں کسی کی تو پورا کرو انکے
ساتھ ان سے کیا ہوا عہد ان کی مقررہ مدت
تک۔ یقیناً اللہ دوست رکھتا ہے متقیوں کو۔

فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ فَاقْتُلُوا
الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ
وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا
لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ إِن تَابُوا وَأَقَامُوا
الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا
سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

پھر جب گزر جائیں مہینے حرمت والے تو قتل
کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ تم انہیں۔ اور پکڑو
انہیں۔ اور گھیر لو انہیں۔ اور بیٹھے رہو ان
کے لئے ہر گھات میں۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں
اور قائم کریں نماز اور دینے لگیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو
ان کا راستہ۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان
ہے۔

وَ إِن أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ
اسْتَجَارَكَ فَاجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ
كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذَلِكَ

اور اگر کوئی مشرکوں میں سے پناہ مانگے تم سے
تو پناہ دیدو اسکو یہاں تک کہ سن لے وہ اللہ کا
کلام۔ پھر واپس پہنچا دو اسکو اسکی امن کی جگہ

- یہ اس لئے کہ یہ لوگ بے علم ہیں۔

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ^٤

کیونکر رہ سکتا ہے مشرکوں کے لئے عہد اللہ کے نزدیک اور اسکے رسول کے نزدیک۔ مگر وہ لوگ عہد کیا ہے تم نے جن سے مسجد حرام کے نزدیک۔ سو جب تک قائم رہیں وہ تمہارے (عہد پر) تو تم بھی قائم رہو انکے (عہد پر) یقیناً اللہ دوست رکھتا ہے مستقیوں کو۔

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ ج عَهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا ط اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ^٥

کیونکر (رہ سکتا ہے ان سے عہد) جبکہ اگر یہ غلبہ پالیں تم پر تو نہ لحاظ کریں تمہارے معاملے میں قربت کا اور نہ عہد کا۔ یہ خوش کر دیتے ہیں تمہیں اپنے منہ سے اور انکار کرتے ہیں انکے دل اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

كَيْفَ وَ إِنْ يُّظْهِرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَّ لَا ذِمَّةً^٦ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ تَأْتِي قُلُوبُهُمْ وَ أَكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ^٧

بیچ دیا ہے انہوں نے اللہ کی آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پر پھر روکتے ہیں (لوگوں کو) اسکے راستے سے۔ یقیناً برا ہے جو یہ کرتے ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ^٨ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ^٩

نہیں لحاظ کرتے یہ کسی مومن کے حق میں

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَّ لَا

ذِمَّةٌ وَّ أَوْلِيَّكَ هُمْ الْمُعْتَدُونَ ﴿١٠﴾

میں قرابت کا اور نہ عہد کا۔ اور یہی لوگ ہیں
حد سے تجاوز کرنے والے۔

فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ اتَّوَا
الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ
وَ نَقَّصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

پھر اگر یہ توبہ کر لیں اور قائم کریں نماز اور دینے
لگیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں دین میں۔ اور
کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم آیتیں ان
لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَ إِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ
عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا
أَيَّمَةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَأَيْمَانَ لَهُمْ
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿١٢﴾

اور اگر توڑ ڈالیں اپنی قسموں کو بعد اپنے عہد
کرنے کے اور طعنہ زنی کرنے لگیں تمہارے
دین میں تو جنگ کرو کفر کے پیشواؤں سے۔
بیشک نہیں قسمیں انکی (قابل اعتبار)۔ شاید
کہ وہ باز آجائیں۔

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ
وَ هَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَ هُمْ
بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ
فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

کیا نہیں جنگ کرو گے تم ایسے لوگوں سے
جنہوں نے توڑ ڈالیں اپنی قسمیں اور قصد کر لیا جلا
وطن کرنے کا رسول کو اور وہی ہیں جنہوں نے
ابتداء کی تم سے پہلی مرتبہ (عہد شکنی کی)
- کیا تم ڈرتے ہو ان سے۔ سو اللہ کا زیادہ حق
ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ہو ایمان والے۔

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ

جنگ کرو ان سے۔ عذاب میں ڈالے گا انکو

اللہ تمہارے ہاتھوں سے اور انہیں رسوا کرے
گا اور مدد کرے گا تمہاری انکے خلاف اور شفا
بخشنے گا دلوں کو ان لوگوں کے جو مومن ہیں۔

وَيُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ
وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

اور دور کرے گا غصہ انکے دلوں سے۔ اور توبہ
قبول کرتا ہے اللہ جسکی وہ چاہتا ہے۔ اور اللہ
سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

وَ يَذْهَبُ غِيْظَ قُلُوْبِهِمْ وَ يَتُوبُ
اللَّهُ عَلٰى مَنْ يَشَاءُ وَ اللَّهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾

کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤ
گے تم اور نہیں ابھی پرکھا اللہ نے ان لوگوں
کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور نہیں بنایا
اللہ کے سوا اور نہ اسکے رسول کے اور نہ
مومنوں کے کسی کو دلی دوست۔ اور اللہ
واقف ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ
اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَ لَمْ
يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُوْلِهِ
وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَاٰلِيَّاتِهِ وَ اللَّهُ خَبِيْرٌ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ وہ آباد کریں اللہ کی
مسجدوں کو جبکہ وہ گواہی دے رہے ہوں
اپنے آپ پر کفر کی۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ضائع
ہو گئے جن کے اعمال۔ اور دوزخ میں وہ
ہمیشہ رہیں گے۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ أَنْ يَعْمُرُوا
مَسْجِدَ اللَّهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ
بِالْكُفْرِ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ وَ
فِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

در حقیقت وہی آباد کرتا ہے اللہ کی مسجدوں کو جو ایمان لایا اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور جس نے قائم کی نماز اور ادا کی زکوٰۃ اور نہیں ڈرا سوائے اللہ کے تو امید ہے ان ہی لوگوں (کے بارے میں) کہ ہو جائیں وہ ہدایت پانیوالوں میں سے۔

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنَ آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَحْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

کیا بنا رکھا ہے تم نے پانی پلانا حاجیوں کو اور آباد کرنا مسجد حرام کا برابر اس شخص کے (اعمال کے) جو ایمان لایا ہے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور جہاد کیا جس نے اللہ کی راہ میں۔ نہیں ہیں یہ دونوں برابر اللہ کے نزدیک۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ بہت بڑے ہیں درجات (ان کے) اللہ کے نزدیک۔ اور وہی لوگ ہیں جو مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَ هَاجَرُوا وَ جَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

خوشخبری دیتا ہے ان کو ان کا رب رحمت کی
اپنی طرف سے اور خوشنودی کی اور باغات
انکے لئے جنہیں میں نعمتیں ہمیشہ رہنے والی۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ
وَرِضْوَانٍ وَ جَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ
مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾

رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔ بیشک اللہ
کے پاس ہے اجر عظیم۔

خُلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ
أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مت بناؤ تم
اپنے باپ دادا اور اپنے بھائیوں کو رفیق اگر وہ
پسند کریں کفر کو ایمان کے مقابلے میں۔ اور جو
دوستی رکھے ان سے تم میں سے تو ایسے لوگ
ہی ظالم ہوں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
آبَاءَكُمْ وَ إِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِن
اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَ
مَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاُولَئِكَ هُمُ
الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

کھدو کہ اگر میں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے
اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور
تمہارے عزیز اقارب اور مال جو تم نے کمانے
میں اور کاروبار تم ڈرتے ہو جسکے ماند پڑ جانے کا
اور مکانات جنکو پسند کرتے ہو زیادہ محبوب ہیں
تمہیں اللہ سے اور اسکے رسول سے اور جہاد

قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَ أَبْنَاؤُكُمْ
وَ إِخْوَانُكُمْ وَ أَزْوَاجُكُمْ
وَ عَشِيرَتُكُمْ وَ أَمْوَالٌ ۙ اقْتَرَفْتُمُوهَا
وَ تِجَارَةٌ ۙ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسْكِنٌ
تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ

سے اس کی راہ میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ
لے آئے اللہ اپنا حکم۔ اور اللہ نہیں ہدایت
دیا کرتا ان لوگوں کو جو نافرمان ہیں۔

وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا
حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ^ع

یقیناً مدد کر چکا ہے تمہاری اللہ بہت سے
موقعوں پر اور حنین کے دن جب کہ تم خوش
ہوئے اپنی کثرت پر تو نہ وہ کام آئی تمہارے
کچھ بھی اور تنگ ہو گئی تم پر زمین باوجود اپنی
فراخی کے۔ پھر تم پلٹ گئے پیٹھ دکھا کر۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ
كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا
وَوَضَّاعَتْ عَلَيْكُمْ الْأَرْضَ بِمَا
رَحَبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ^ع

پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت
اپنے رسول پر اور مومنوں پر اور نازل کئے لشکر
نہیں نظر آتے تھے جو تمہیں اور عذاب دیا ان
لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اور یہی سزا ہے کفر
کرنے والوں کی۔

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ^ع

پھر توبہ قبول کرے گا اللہ اس کے بعد جسکی
چاہے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ
يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ^ع

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے درحقیقت مشرکین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ

تولید میں تو نہ قریب جانے پائیں وہ مسجد حرام کے انکے اس سال کے بعد۔ اور اگر تم کو خوف ہو مفلسی کا تو عنقریب غنی کر دے گا تم کو اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَ إِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ
شَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾

جنگ کرو ان لوگوں سے نہیں جو ایمان لاتے اللہ پر اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ حرام مانتے ہیں اسکو جو حرام کر دیا اللہ نے اور اسکے رسول نے اور نہ قبول کرتے ہیں دین حق کو ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب یہاں تک کہ دینے لگیں جزیہ اپنے ہاتھ سے اور وہ رہیں ذلیل ہو کر۔

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ
اللَّهُ وَ رَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ
الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى
يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَ هُمْ
صَاغِرُونَ ﴿٢٩﴾

اور کہتے ہیں یہود کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے۔ اور کہتے ہیں عیسائی کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ انکی باتیں ہیں انکے منہ کی۔ ریس کرنے لگے ہیں باتوں کی ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ان سے پہلے۔ ہلاک کرے ان کو اللہ۔ کہاں یہ بہکے پھرتے ہیں۔

وَ قَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ
وَ قَالَتِ النَّصْرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ
ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهُونَ
قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ
قَاتِلْهُمْ اللَّهُ أَلِيٌّ يُوَفِّكُونَ ﴿٣٠﴾

بنالیا ہے انہوں نے اپنے علماء اور اپنے
 مشائخ کو معبود اللہ کے سوا اور مسیح ابن مریم کو
 - حالانکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انکو مگر یہ کہ وہ
 عبادت کریں معبود واحد کی۔ نہیں ہے کوئی
 معبود سوائے اسکے۔ پاک ہے وہ اس سے جو
 شرک یہ کرتے ہیں۔

اتَّخَذُوا أَحْبَابَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا
 مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ
 وَمَا أَمْرُوهُ إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهُ عَمَّا
 يُشْرِكُونَ ﴿٢٦﴾

یہ چاہتے ہیں کہ بھجا دیں پھونک مار کر اللہ
 کے نور کو اپنے منہ سے۔ اور نہیں رہے گا
 اللہ مگر یہ کہ پورا کرے اپنے نور کو۔ اگرچہ ناگوار
 ہی لگے کافروں کو۔

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ
 بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ
 نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٢٧﴾

وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت
 کے ساتھ اور دین حق پر تاکہ غالب کر دے
 اسے تمام دینوں پر۔ اگرچہ ناگوار ہی لگے
 مشرکوں کو۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى
 وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
 كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٢٨﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے بیشک بہت
 سے (اہل کتاب) کے عالم اور راہب یقیناً
 کھا جاتے لوگوں کے مال ناجائز طریقہ سے اور

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّن
 الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَآكُلُونَ أَمْوَالَ
 النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يُصَدُّونَ عَن

روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور وہ لوگ جو جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی اور نہیں خرچ کرتے اسکو اللہ کے راستے میں۔ تو خبر سنا دو انکو عذاب الیم کی۔

سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ
الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾

جس دن دہکایا جائے گا اس کو دوزخ کی آگ میں پھر داغی جائیں گی اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں۔ یہ وہی ہے جو تم نے جمع کیا تھا اپنی جانوں کے لئے سومزہ چکھو اس کا جو تم جمع کیا کرتے تھے۔

يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ
فَتَكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ
وَأُظْهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنْزْتُمْ
لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ
تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾

یقیناً گنتی مہینوں کی اللہ کے نزدیک بارہ ماہ کی ہے اللہ کی کتاب میں اس روز سے کہ پیدا کیا اس نے آسمانوں اور زمین کو۔ ان میں ہیں چار حرمت والے۔ یہی دین ہے سب سے درست۔ تو نہ ظلم کرنا ان میں اپنے آپ پر۔ اور جنگ کرو تم مشرکوں سے سب مل کر جس طرح جنگ کرتے ہیں وہ تم

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ
شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ
حُرْمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا
تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا
الْمُشْرِكِينَ كَأَنَّهُمْ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ

سے سب مل کر۔ اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ ہے متقیوں کے۔

كَافَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ
الْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾

در حقیقت آگے پیچھے کر دینا (مہینے کو) بڑھ جانا ہے کفر میں۔ گمراہی میں پڑے رہتے ہیں اس سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ حلال کر لیتے ہیں اسکو ایک سال اور حرام کر لیتے ہیں اسکو دوسرے سال تاکہ پوری کر لیں گنتی اس کی جو حرام کیا ہے اللہ نے تاکہ حلال کر لیں اس کو جو حرام کیا ہے اللہ نے۔ خوش نما بنا دیے گئے ہیں انکے لئے برے انکے اعمال۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جو کافر ہیں۔

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَ يُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُؤَاطُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ زَيْنٌ لَهُمْ سُوءٌ أَعْمَاهُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے کیا ہوا ہے تمہیں کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو اللہ کی راہ میں تو چمٹ کر رہ گئے تم زمین سے۔ کیا راضی ہو بیٹھے ہو تم دنیا کی زندگی پر آخرت کے مقابلہ میں۔ سو نہیں ہے سازو سامان دنیا کی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں مگر بہت ہی کم۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَأْتِلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٦٨﴾

اگر نہ تم نکلو گے تو عذاب دے گا وہ تم کو بہت دردناک عذاب۔ اور بدل کر لے آئے گا لوگ تمہارے سوا۔ اور نہ نقصان پہنچا سکو گے تم اسکو کچھ بھی۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَ يَسْتَبَدِّلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَصْرُوهُ شَيْئًا ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦٦﴾

اگر نہ مدد کرو گے تم اس (رسول) کی تو بیشک مدد کر چکا ہے اسکی اللہ جب نکال دیا تھا اسکو ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا۔ تھا وہ دوسرا دو میں سے میں جب وہ دونوں تھے غار میں جب کہ رہا تھا وہ اپنے ساتھی سے کہ نہ غم کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینہ اس پر اور مدد کری اسکی ایسے لشکروں سے نہیں جو دیکھے تم نے۔ اور کر دیا بات کو انکی جنہوں نے کفر کیا نیچا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيًا ۖ اتَّبَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾

نکلو ہلکے ہو تم یا بوجھل اور جہاد کرو اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کے راستے میں۔

انْفِرُوا خِفَافًا وَ ثِقَالًا وَ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَ أَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ

یہی بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم جانتے ہو۔

اللَّهُ ذِكْمٌ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

اگر ہوتا مال (غنیمت) آسانی سے حاصل ہونے والا اور سفر ہلکا تو یہ ضرور پیچھے چل دیتے تیرے لیکن دور نظر آئی انکو مسافت۔ اور قسمیں کھاتیں گے یہ اللہ کی کہ اگر ہم استطاعت رکھتے تو نکل پڑتے تمہارے ساتھ۔ ہلاکت میں ڈال رہے ہیں یہ اپنی جانوں کو۔ اور اللہ جانتا ہے یقیناً یہ بالکل جھوٹے ہیں۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾

معاف کرے اللہ تجھ کو۔ کیوں اجازت دی تو نے انکو یہاں تک کہ ظاہر ہو جاتے تجھ پر وہ لوگ جو سچے ہیں اور جان لیتا تو انکو جو جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿٤٣﴾

نہیں اجازت مانگتے تجھ سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر کہ جہاد کریں وہ اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ اور اللہ خوب واقف ہے مستقیوں سے۔

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾

در حقیقت تجھ سے اجازت مانگتے ہیں وہی لوگ
 نہیں جو ایمان رکھتے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور
 شک میں پڑے ہوئے ہیں انکے دل۔ سو وہ
 اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں۔

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ
 قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَأْيِهِمْ
 يَنْرَدُّونَ ﴿٤٥﴾

اور اگر وہ ارادہ کرتے نکلنے کا تو ضرور تیار
 کرتے اسکے لئے ساز و سامان لیکن ناپسند ہی
 کیا اللہ نے ان کا اٹھنا تو روک دیا اس نے
 انکو اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو ساتھ بیٹھے رہنے
 والوں کے۔

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ
 عُدَّةً وَلَكِنَّ كَرِهَ اللَّهُ انبِعَاثَهُمْ
 فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ
 الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾

اگر وہ نکل کھڑے ہوتے تمہارے ساتھ تو
 نہیں اضافہ کرتے تمہارے درمیان مگر برائی کا
 اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان
 چاہتے ہوئے تمہارے لئے فتنہ۔ اور تم میں
 وہ ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں ان کے لئے۔
 اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ
 إِلَّا خَبَالًا ۚ وَأَلْوَضَعُوا خِلْقَكُمْ
 يَبْغُونَكُمْ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ
 سَمْعُونَ لَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
 بِالظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾

یقیناً طالب رہے ہیں یہ فتنے کے پہلے بھی
 اور الٹ پھیر کرتے رہے ہیں تمہارے

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا
 لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٤٨﴾

معاملات میں یہاں تک کہ آپہنچا حق اور غالب ہو گیا علم اللہ کا اور وہ ناپسند ہی کرتے رہ گئے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِّي وَلَا تَفْتِنِّي اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكَافِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

اور ان میں وہ ہے جو کہتا ہے کہ اجازت دے مجھے۔ اور نہ ڈال مجھے فتنے میں۔ خبر دار رہو فتنے میں تو یہ پڑ گئے ہیں۔ اور یقیناً دوزخ بالکل گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔

اِنَّ تُصِْبَكَ حَسَنَةٌ تَسُوْهُمْ وَاِنَّ تُصِْبَكَ مُصِيْبَةٌ يَقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَا اٰمْرًا مِّنْ قَبْلُ وَاَيْتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾

اگر حاصل ہوتی ہے تجھ کو کوئی بھلائی تو بری لگتی ہے انکو۔ اور اگر آپڑتی ہے تجھ پر کوئی مصیبت تو کہتے ہیں یقیناً درست کر لیا تھا ہم نے اپنا معاملہ پہلے ہی۔ اور لوٹ جاتے ہیں اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَاَعْلٰى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾

کہدو کہ ہرگز نہیں پہنچ سکتی (کوئی مصیبت) ہم کو بجز اسکے جو لکھ دی ہو اللہ نے ہمارے لئے۔ وہی ہے کارساز ہمارا۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے مومنوں کو۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا اِلَّا اِحْدٰى الْحُسْنٰى وَاَنْتُمْ تَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ اَنْ

کہدو کہ نہیں ہو تم منتظر ہمارے حق میں مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کے۔ اور ہم منتظر ہیں

تمہارے حق میں کہ ڈال دے تم پر اللہ عذاب اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو انتظار کرو تم۔ یقیناً ہم تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

يُصِيبُكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۗ فَتَرْبُّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتْرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾

کھدو کہ خرچ کرو تم خوشی سے یا ناخوشی سے ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا تم سے۔ یقیناً تم ہو ایسے لوگ جو نافرمان ہو۔

قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّئِن يُتَقَبَلَ مِنْكُمْ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿٥٣﴾

اور نہیں مانع ہوتی انکے لئے (کوئی چیز) کہ قبول کیے جائیں ان سے انکے خرچ کئے ہوئے مال سوائے اسکے کہ یقیناً انہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ اور اسکے رسول کے ساتھ اور نہیں آتے نماز کو مگر وہ ہوتے ہیں کابل اور نہیں خرچ کرتے مگر وہ ہوتے ہیں ناخوش۔

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا كِرْهُونَ ﴿٥٤﴾

پس نہ تعجب میں ڈالے تجھ کو انکے اموال اور نہ انکی اولاد۔ در حقیقت چاہتا ہے اللہ کہ عذاب دے انکو ان (چیزوں) سے دنیا کی زندگی میں اور نکلے انکی جان اور وہ کافر ہوں۔

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾

اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں۔ حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے۔ اصل میں تو ہیں وہ ایسے لوگ جو خوفزدہ ہیں۔

وَيَجْلِفُونَ بِاللَّهِ إِيَّاهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُمْ مِّنكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾

اگر پالیں وہ کوئی بچاؤ کی جگہ یا غاریا گھس بیٹھنے کی جگہ تو اٹے دوڑ پڑیں اس کی طرف اور وہ ہو جائیں رسیاں تڑاتے ہوئے۔

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَعْرَتٍ أَوْ مَدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ طعنہ زنی کرتے ہیں تجھ پر (تقسیم) صدقات میں۔ پھر اگر دے دیا جائے انکو اس میں سے تو راضی رہیں اور اگر نہ دیا جائے انکو اس میں سے تو اسوقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾

اور اگر وہ راضی رہتے اس پر جو دیا تھا ان کو اللہ اور اسکے رسول نے۔ اور کہتے کہ کافی ہے ہمیں اللہ۔ عنقریب عطا کریگا ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اسکا رسول بھی۔ یقیناً ہم اللہ کی طرف راغب ہونیوالے ہیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾

درحقیقت صدقات فقراء کے لئے ہیں اور مساکین اور کارکنان (جو مامور ہیں) اس پر اور

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمَوْلَاتِ

مطلوب ہے جیتنا جنکے دلوں کا اور غلاموں کے آزاد کرانے کو اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے کو) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کے لئے)۔ ضابطہ ہے یہ اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

قُلُوبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغَرَمِينَ
وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ
فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ﴿٦١﴾

اور ان میں وہ لوگ ہیں جو ایذا دیتے ہیں نبی کو اور کہتے ہیں کہ وہ کان (کا کچا) ہے۔ کمدو کان (گا کر سننا) بھلائی ہے تمہارے لئے۔ ایمان رکھتا ہے وہ اللہ پر اور اعتماد رکھتا ہے مومنوں پر۔ اور رحمت ہے ان کے لئے جو ایمان لانے میں تم میں۔ اور وہ لوگ جو ایذا دیتے ہیں اللہ کے رسول کو انکے لئے عذاب الیم ہے۔

وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ
وَيَقُولُونَ هُوَ أذُنٌ خَيْرٌ
لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ يُؤْمِنُ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَ رَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا
مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٢﴾

قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی تمہارے سامنے تاکہ راضی کر دیں تم کو۔ حالانکہ اللہ اور اسکا رسول زیادہ حقدار ہیں اس کے کہ یہ راضی کریں انہیں اگر میں یہ مومن۔

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضَوْكُمْ
وَاللَّهُ وَ رَسُولَهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ
إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٣﴾

کیا نہیں یہ جانتے کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ اور

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنِ يُجَادِدِ اللَّهَ

اسکے رسول سے تو بیشک اس کے لئے ہے
 آگ جہنم کی۔ رہے گا وہ ہمیشہ جسمیں۔ یہ
 رسوائی ہے بہت بڑی۔

وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا
 فِيهَا ذَلِكَ الْحِزْمُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

ڈرتے رہتے ہیں منافق کہ کہیں نازل ہو جائے
 انکے بارے میں کوئی سورت کہ ظاہر کر دے
 ان (مسلمانوں) پر جو کچھ ان (منافقوں) کے
 دلوں میں ہے۔ کمدو کہ مذاق کئے جاؤ۔ یقیناً
 اللہ ظاہر کر دے گا وہ جس سے تم ڈرتے ہو۔

يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ
 سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ
 اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا
 تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾

اور اگر دریافت کرے تو ان سے تو ضرور کہیں
 گے کہ صرف ہم کرتے تھے یونہی بات چیت
 اور دل لگی۔ کمدو کیا اللہ سے اور اسکی آیتوں اور
 اسکے رسول سے تم مذاق کرتے تھے۔

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا
 نَخُوضُ وَ نَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ
 وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦٥﴾

نہیں پیش کرو عذر یقیناً کافر ہو چکے ہو تم اپنے
 ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم معاف کر دیں
 ایک جماعت کو تم میں سے تو سزا بھی دیں
 گے دوسری جماعت کو کیونکہ وہ جرم کرتے
 رہے ہیں۔

لَا تَعْتَدُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
 إِيمَانِكُمْ إِنَّ نَعْفَ عَنْ طَآئِفَةٍ
 مِّنْكُمْ نُعَذِّبُ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا
 مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾

منافق مرد اور منافق عورتیں آپس میں ایک

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُم مِّنْ

دوسرے کی طرح ہیں۔ علم دیتے ہیں برائی کا اور منع کرتے ہیں بھلائی سے اور روکے رکھتے ہیں اپنے ہاتھ (خرچ کرنے سے)۔ بھلا دیا انہوں نے اللہ کو تو اس نے بھلا دیا انکو۔ بیشک منافقین ہی نافرمان ہیں۔

بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ
نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ
هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾

وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا۔ رہیں گے وہ ہمیشہ جمیں۔ وہی انکو کافی ہے۔ اور لعنت کر دی ہے ان پر اللہ نے۔ اور انکے لئے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا
هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ
عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦٨﴾

مانند ان لوگوں کے ہو چکے جو تم سے پہلے۔ تمھے وہ زیادہ تم سے قوت میں اور کثرت والے اموال اور اولاد میں۔ پس فائدہ اٹھا چکے وہ اپنے حصے کا تو فائدہ اٹھا لیا تم نے اپنے حصے کا جس طرح فائدہ اٹھا چکے ہیں لوگ تم سے پہلے اپنے حصے کا۔ اور تم باطل میں ڈوبے رہے جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ لوگ ہیں ضائع ہو گئے جنکے اعمال

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا
أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَ أَكْثَرَ أَمْوَالًا
وَ أَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلْقِهِمْ
فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلْقِكُمْ كَمَا
اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
بِخَلْقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِي
خَاضُوا أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

دنیا میں اور آخرت میں۔ اور یہی لوگ ہیں وہ جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُونَ ﴿٦٦﴾

کیا نہیں پہنچی انکے پاس خبر ان لوگوں کی جو ان سے پہلے تھے۔ قوم نوح اور عاد اور ثمود۔ اور قوم ابراہیم اور اصحاب مدین اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ آئے تھے انکے پاس ان کے رسول نشانیوں کے ساتھ۔ تو نہ تھا ایسا اللہ کہ ظلم کرتا ان پر لیکن وہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَ قَوْمِ
إِبْرٰهِيْمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ
وَأَمْوَاتِفِكَ اتَّهَمُ مُرْسَلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ
وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ حکم دیتے ہیں بھلائی کا اور منع کرتے ہیں برائی سے اور قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کی۔ یہی لوگ ہیں عنقریب رحم کرے گا جن پر اللہ۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ
أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيمُونَ
الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيعُونَ
اللَّهَ وَ رَسُوْلَهُ أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾

وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

عورتوں سے بہشتوں کا بہ رہی ہیں جنکے نیچے
 نہیں۔ وہ رہیں گے ہمیشہ ان میں اور نفس
 مکانات بہشتوں میں جو ابدی ہیں۔ اور
 رضامندی اللہ کی سب سے بڑھ کر ہے۔ یہی
 ہے وہ کامیابی بہت بڑی۔

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي
 جَنَّاتٍ عَدْنٍ وَرِضْوَانٍ مِّنَ اللَّهِ
 أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ^ع

اے نبی جہاد کر کافروں اور منافقوں سے۔ اور
 سختی کر ان پر۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔
 اور بدترین ہے وہ جگہ لوٹنے کی۔

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
 وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَ
 مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ^ط

قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی کہ نہیں کہا انہوں
 نے۔ حالانکہ ضرور کہا ہے انہوں نے کلمہ کفر
 کا اور کافر ہو گئے ہیں یہ اپنے اسلام لانے
 کے بعد اور قصد کر چکے ہیں ایسی بات کا نہیں
 جس پر قدرت پاسکے۔ اور نہیں بدلہ لیا انہوں
 نے مگر اس کا کہ غمناک کر دیا ہے انہیں اللہ اور
 اسکے رسول نے اپنے فضل سے۔ سو اگر یہ
 لوگ توبہ کر لیں تو ہو گا بہتر انکے حق میں۔ اور
 اگر منہ پھیر لیں تو سزا دے گا انکو اللہ دکھ دینے
 والے عذاب کی دنیا میں اور آخرت میں۔ اور

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَ لَقَدْ
 قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ
 إِسْلَامِهِمْ وَ هُمُومَا بِمَا لَمْ
 يَتَّأَلَوْا وَ مَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ
 أَخَذَهُمُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ مِنْ
 فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا
 لَهُمْ وَ إِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ
 عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ

نہ ہوگا ان کا زمین میں کوئی دوست اور نہ ہی مددگار۔

وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَّالِيٍّ
وَلَا نَصِيرٍ ﴿٧٤﴾

اور ان میں میں بعض وہ جنہوں نے عہد کیا تھا اللہ سے کہ اگر وہ ہمیں عطا فرمائے اپنے فضل سے تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور ضرور ہو جائیں گے نیکوکاروں میں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ
وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

پھر جب عطا کیا اس نے انکو اپنے فضل سے تو بخل کرنے لگے اس میں اور پھر گئے اور وہ میں روگردانی کر نیوالے۔

فَلَمَّآ اٰتٰهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ
وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾

تو انجام یہ کیا اس نے انکا کہ نفاق (ڈال دیا) انکے دلوں میں اس دن تک جمیں حاضر ہوں گے یہ اس کے روبرو اس لئے کہ خلاف ورزی کی انہوں نے اللہ سے اسکی جو وعدہ کیا تھا اس سے اور اس لئے کہ یہ جھوٹ بولتے تھے۔

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ
اِلٰی یَوْمٍ یَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اٰخَلَفُوْا
اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا
یَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾

کیا نہیں معلوم انکو کہ اللہ واقف ہے انکے بھیدوں اور انکے مشوروں سے اور یہ کہ اللہ پوری طرح جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا۔

اَلَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ
وَنَجْوَاهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّمُ الْغُیُوْبِ ﴿٧٨﴾

وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں ان پر جو خوشی سے خرچ کرتے ہیں مومنین میں سے صدقات کے بارے میں۔ اور ان پر بھی نہیں جو پاتے کہ (خرچ کریں) مگر اپنی مشقت سے۔ تو ہنستے ہیں (منافق) ان پر۔ ہنستا ہے اللہ ان پر۔ اور ان کے لئے عذاب ہے تکلیف دینے والا۔

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٦﴾

مغفرت مانگ تو انکے لئے یا نہ مغفرت مانگ تو انکے لئے (برابر ہے)۔ اگر تو مغفرت مانگے انکے لئے ستر مرتبہ تو بھی ہرگز نہیں بخشے گا اللہ انکو۔ یہ اس لئے کہ کفر کیا انہوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو فاسق ہیں۔

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٧٧﴾

خوش ہوئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے (تبوک سے) اپنے بیٹھ رہنے پر بعد رسول اللہ (کی روانگی) کے۔ اور ناپسند کیا کہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں۔ اور کہنے لگے کہ مت نکلنا گرمی میں۔ کہہ دو کہ آتش دوزخ کہیں زیادہ گرم ہے کاش وہ سمجھتے

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلْفَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا

اس بات کو۔

چاہیے کہ وہ ہنس لیں تھوڑا سا اور رونا ہو گا بہت زیادہ۔ بدلے میں اس کے جو وہ کھاتے رہے ہیں۔

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا ج
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

پھر اگر واپس لے جانے تجھ کو اللہ کسی گروہ کی طرف ان میں سے پھر وہ اجازت طلب کریں تجھ سے (جہاد میں) نکلنے کی تو کہدے کہ ہرگز نہیں تم نکلو گے میرے ساتھ کبھی اور ہرگز نہیں جنگ کرو گے میرے ساتھ ملکر دشمن سے۔ یقیناً تم راضی ہونے بیٹھ رہنے پر پہلی مرتبہ تو بیٹھے رہو ساتھ پیچھے رہنے والوں کے۔

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُواكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَ لَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾

اور نہ (جنازے کی) نماز پڑھنا کسی ایک کی ان میں سے جو مر جائے کبھی اور نہ کھڑے ہونا اسکی قبر پر۔ بیشک انہوں نے کفر کیا اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ اور وہ مرے بھی تو وہ نافرمان ہی تھے۔

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّا تَابَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَسِقُونَ ﴿٨٤﴾

اور نہ تعجب میں ڈالیں تجھ کو انکے اموال اور انکی اولاد۔ درحقیقت چاہتا ہے اللہ کہ عذاب

وَلَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا ط

کرے انکو ان چیزوں سے دنیا میں۔ اور نکلے
انکی جان جبکہ وہ کافر ہی ہوں۔

فِي الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
كَفِرُونَ ﴿٨٥﴾

اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت کہ ایمان لاؤ
اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ ہو کر اسکے رسول کے تو
اجازت طلب کرتے ہیں تجھ سے جو میں
دولت مند ان میں اور کہتے ہیں کہ رہنے دے
ہمیں کہ ہو جائیں ہم ساتھ بیٹھ رہنے والوں کے۔

وَ إِذَا أَنْزَلْتَ سُورَةً أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ
وَ جَاهَدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ
أُولُوا الطَّلُوفِ مِنْهُمْ وَ قَالُوا ذَرْنَا
نَكُنْ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ﴿٨٦﴾

راضی ہیں وہ اس پر کہ بیٹھ رہیں ساتھ ان
عورتوں کے جو پیچھے رہ جاتی ہیں۔ اور مہر لگا دی
گئی ہے انکے دلوں پر سو یہ نہیں سمجھتے۔

رَاضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ
وَ طَبَعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا
يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾

لیکن رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے اسکے ساتھ
جہاد کیا انہوں نے اپنے مالوں سے اور اپنی
جانوں سے۔ اور یہی لوگ ہیں جن کے لئے
ہیں بھلائیاں۔ اور یہی لوگ ہیں جو فلاح پانے
والے ہیں۔

لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ
وَ أَوْلِيَّكَ لَهُمُ الْخَيْرُ وَ أَوْلِيَّكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾

تیار کر رکھے ہیں اللہ نے انکے لئے باغات بہ
رہی ہیں جنکے نیچے نہیں۔ رہیں گے وہ ہمیشہ

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ

ان میں۔ یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

اور آئے عذر پیش کرنے والے عربی بدوؤں میں سے تاکہ اجازت دی جائے انکو (جہاد میں نہ نکلنے کی)۔ اور بیٹھ رہے (گھروں میں) وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ اور اسکے رسول سے۔ عنقریب پہنچے گا انکو جنہوں نے کفر کیا ان میں سے عذاب دکھ دینے والا۔

وَ جَاءَ الْمُعَذِّبُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَ رَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر نہیں جو پاتے کہ کچھ خرچ کر سکیں کوئی خرچ۔ جبکہ خیر خواہ ہوں وہ اللہ کے اور اس کے رسول کے۔ نہیں ہے نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعْفَاءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضَى وَ لَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرْجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَ رَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اور نہ ہی (الزام ہے) ان لوگوں پر جو جب بھی آنے تیرے پاس تاکہ سواری دے تو انہیں تو کہا تو نے کہ نہیں پاتا میں کچھ کہ سوار کروں میں تمہیں جس پر۔ تو وہ لوٹ گئے اور

وَ لَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّأَ لِيَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَ أَعْيُنُهُمْ

انکی آنکھیں اشکبار تھیں آنسوؤں سے غم کی وجہ سے کہ نہیں پاتے وہ کچھ جو خرچ کر سکیں۔

تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا
يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ﴿١٢﴾

در حقیقت الزام ان لوگوں پر ہے جو اجازت طلب کرتے ہیں تجھ سے حالانکہ وہ دولت مند ہیں۔ راضی ہو گئے ہیں کہ وہ ہو جائیں ساتھ ان عورتوں کے جو پیچھے رہ جاتی ہیں۔ اور مہر لگا دی ہے اللہ نے انکے دلوں پر۔ پس وہ نہیں جانتے۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ
يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ
رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ
الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

عذر کریں گے تم سے جب تم واپس جاؤ گے انکے پاس۔ کہدو نہ عذر کرو ہرگز نہیں ہم اعتبار کریں گے تمہارا۔ یقیناً بتا دیئے ہیں ہم کو اللہ نے تمہارے حالات۔ اور عنقریب دیکھے گا اللہ تمہارے عمل کو اور اس کا رسول۔ پھر تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جانتا ہے غائب اور حاضر کو۔ پھر وہ بتا دے گا تمہیں جو عمل تم کرتے رہے ہو۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ
إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ
لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ
وَسِيرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ
ثُمَّ تَرَدُّونَ إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ فَيَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

تسمیں کھائیں گے وہ اللہ کی تمہارے روبرو

سَيُحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ

جب تم لوٹ کر جاؤ گے انکے پاس تاکہ تم درگزر کرو ان سے۔ سو چھوڑ دو تم انکو۔ یقیناً وہ ناپاک ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ بدلہ ہے اس کا جو وہ کھاتے رہے ہیں۔

إِلَيْهِمْ لِنُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ إِلَّا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٥﴾

وہ قسمیں کھاتے ہیں تمہارے روبرو تاکہ راضی ہو جاؤ تم ان سے۔ سو اگر راضی ہو بھی جاؤ گے تم ان سے تو یقیناً اللہ نہیں راضی ہوتا ان لوگوں سے جو فاسق ہیں۔

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿١٦﴾

بدوی عرب بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں اور اسی لائق ہیں کہ نہ واقف ہو پائیں حدود سے اسکی جو نازل فرمایا ہے اللہ نے اپنے رسول پر۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَ نِفَاقًا وَأَجْدَرُ إِلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٧﴾

اور بدوی عربوں میں بعض وہ ہیں جو سمجھتے ہیں اسکو جو خرچ کرتے ہیں ایک تاوان اور منتظر ہیں تمہارے حق میں گردشوں کے۔ انہی پر واقع ہو گردش بری۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَ مِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَ يَتَرَبَّصُّ بِكُمْ الدَّوَابِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨﴾

اور بدوی عربوں میں بعض وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر اور سمجھتے ہیں اسکو جو خرچ کرتے ہیں (ذریعہ) تقرب کا اللہ کے پاس اور رسول کی دعاؤں (کے حصول کا)۔ ہاں بلاشبہ یہ موجب قربت ہے انکے لئے۔ عنقریب داخل کرے گا انکو اللہ اپنی رحمت میں۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتِ الرَّسُولِ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٤

اور وہ سبقت لے جانے والے سب سے پہلے ماجرین میں سے اور انصار میں سے اور وہ جنہوں نے پیروی کی انکی نیکو کاری کے ساتھ۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہیں اس سے۔ اور تیار کر رکھے ہیں اس نے انکے لئے باغات بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ۔ یہ کامیابی ہے بہت بڑی۔

وَالسَّبِقُونَ الْأُولُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ٥

اور ان میں سے بعض تمہارے گردونواح کے بدوی عربوں میں منافق ہیں اور مدینے والوں میں بھی۔ اڑے ہوئے ہیں نفاق پر۔ نہیں تم جانتے انہیں۔ ہم جانتے ہیں انہیں۔

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ

نَعَلْمُهُمْ سَعَدِيْبُهُمْ مَّرَّتِيْنِ ثُمَّ
يُرْدُوْنَ اِلَى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١١﴾

عنقریب ہم انکو عذاب دیں گے دگنا۔ پھر وہ
لوٹائے جائیں گے بڑے عذاب کی طرف۔

وَ اٰخَرُوْنَ اَعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ
خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

اور کچھ دوسرے لوگ میں اعتراف کر لیا ہے
جنہوں نے اپنے گناہوں کا ۔ ملا جلا دیے
تھے انہوں نے نیک عمل اور کچھ دوسری برائی
۔ امید ہے اللہ سے کہ توبہ قبول فرمائے ان کی
۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ
صَلٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿١٣﴾

قبول کر لے انکے مالوں میں سے صدقہ تاکہ
پاک کرے تو انہیں اور تزکیہ کرے ان کا اس
سے۔ اور دعائے خیر کر انکے حق میں۔ یقیناً
تیری دعا موجب تسکین ہے انکے لئے اور اللہ
سننے والا جاننے والا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
عَنْ عِبَادِهِ وَ يَأْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ
اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤﴾

کیا نہیں یہ جانتے کہ اللہ ہی قبول فرماتا ہے
توبہ اپنے بندوں سے اور قبول کرتا ہے صدقات
اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے۔

وَقُلْ اَعْمَلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَمَلِكُمْ

اور کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ سو دیکھ لے گا اللہ

تمہارے عمل کو اور اس کا رسول اور مومنین بھی - اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا۔ پھر تم کو بتادے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔

وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَ سَتَرْدُونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾

اور کچھ دوسرے میں ملتوی ہے جتنا معاملہ اللہ کے حکم پر۔ خواہ عذاب دے وہ انکو اور چاہے تو توبہ قبول کر لے ان کی۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَ آخَرُونَ مُرْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی مسجد ضرر پہنچانے کے لئے اور کفر کے لئے اور تفرقہ ڈالنے کے لئے مومنوں کے درمیان۔ اور گھات کی جگہ ان کے لئے جو جنگ کر چکے ہیں اللہ اور اسکے رسول سے اس سے قبل۔ اور وہ قسمیں ضرور کھائیں گے نہیں تھا ہمارا ارادہ مگر بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔

وَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَ كُفْرًا وَ تَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ إِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ وَ لِيُحْلِفَنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ وَ اللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٧﴾

نہ کھڑے ہونا تم اس میں کبھی - بیشک وہ مسجد جسکی بنیاد رکھی گئی تقویٰ پر پہلے دن سے

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لَمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَىٰ التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ

زیادہ مستحق ہے کہ کھڑے ہو تم اس میں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ پاک رہیں اور اللہ پسند کرتا ہے پاک رہنے والوں کو۔

أَنْ تَقُومَ فِيهِ^ط فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ
أَنْ يَتَطَهَّرُوا^ط وَاللَّهُ يُحِبُّ
الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٨﴾

تو کیا جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی تقویٰ پر اللہ کے اور اسکی رضامندی پر۔ وہ بہتر ہے یا وہ جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی ایک کنارے پر کھائی کے جو گرنے والی ہے پھر لے گرے وہ اسکو دوزخ کی آگ میں۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔

أَفَمَنْ آسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ
مِنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ
مَنْ آسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا
جُرْفٍ هَايِرٍ فَأَتَاهُمُ الْبُهِ فِي نَارِ
جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

ہمیشہ رہے گی انکی یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے بے یقینی کا سبب انکے دلوں میں مگر یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں انکے دل۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا
رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ
قُلُوبُهُمْ^ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ^ع ﴿٢٠﴾

بیشک اللہ نے خرید لئے ہیں مومنوں سے انکی جانیں اور ان کے مال اسکے عوض کہ انکے لئے ہے بہشت۔ لڑتے ہیں وہ راہ میں اللہ کی تو قتل کرتے ہیں اور قتل بھی کئے جاتے

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
أَنفُسَهُمْ^ط وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ
الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

میں۔ وعدہ ہے اس کے ذمے جو سچا ہے
تورات میں اور انجیل میں اور قرآن میں۔ اور
کون ہے زیادہ پورا کرنے والا اپنے وعدے کا
اللہ کے مقابلے میں۔ تو خوشی مناؤ اپنے
سودے پر جو سودا تم نے کیا ہے اس سے۔ اور
یہی ہے وہ کامیابی بہت بڑی۔

فَيَقْتُلُونَ وَ يُقْتَلُونَ^ط وَعَدَا عَلَيْهِ
حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ
وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ
فَأَسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ
بِهِ وَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد
کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے
والے۔ سجدہ کرنے والے۔ امر کرنے والے
نیکیوں کا اور منع کرنے والے برائیوں سے۔ اور
حفاظت کرنے والے اللہ کی حدود کی۔ اور
خوشخبری دے دو مومنوں کو۔

التَّائِبُونَ الْعَبْدُونَ الْحَامِدُونَ
السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّجِدُونَ
الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ النَّاهُونَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحَافِظُونَ لِحُدُودِ
اللَّهِ وَ بَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

نہیں (شایاں) ہے نبی کے لئے اور ان
لوگوں کے لئے جو ایمان لائے کہ مغفرت کی
دعا کریں مشرکوں کے لئے اگرچہ ہوں وہ
قرابت دار ہی اسکے بعد کہ جب ظاہر ہو گیا ان
پر کہ وہ ہیں اہل دوزخ۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ
يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا
أَوْلَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾

اور نہ تھا مغفرت مانگنا ابراہیم کا اپنے باپ

وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ

لَابِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَاهَا
إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ
لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ
حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾

کے لئے مگر ایک وعدے کے سبب جو کہ
چکا تھا وہ اس سے۔ پھر جب ظاہر ہو گیا اس
پر کہ وہ دشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہو گیا وہ
اس سے۔ بیشک ابراہیم بڑا نرم دل بردبار
تھا۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ
إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ
إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

اور نہیں ایسا اللہ کہ گمراہ کر دے کسی قوم بعد
اسکے کہ ہدایت دے چکا ہو وہ انہیں۔ یہاں
تک کہ بیان کر دے ان سے وہ جس سے وہ پرہیز
کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَ مَا
لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا
نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾

یقیناً اللہ ہی ہے جسکے لئے ہے بادشاہت
آسمانوں کی اور زمین کی۔ وہی زندگی عطا کرتا
ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور نہیں ہے
تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ
ہی مددگار۔

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ
وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ
الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ

بیشک توجہ فرمائی اللہ نے نبی پر اور مہاجرین
اور انصار پر جنہوں نے ساتھ دیا اسکا اس گھڑی
میں جو مشکل کی تھی بعد اسکے کہ قریب تھا کہ
پھر جاتے دل ایک فریق کے ان میں سے۔

پھر متوجہ ہوا وہ ان پر۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

قُلُوبَ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ
إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

اور ان تینوں پر بھی جنکا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی ان پر زمین باوجود فراخی کے اور دو بھر ہو گئیں ان پر ان کی جانیں اور انہوں نے جان لیا کہ نہیں کوئی جائے پناہ اللہ سے (بچنے کیلئے) مگر اسی کی طرف۔ پھر متوجہ ہوا وہ ان پر تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ ہی ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان۔

وَّ عَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ
إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا
رَحَبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ أَنفُسُهُمْ
وَوَظَنُوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا
إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا
إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيمُ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرتے رہو اللہ سے اور ہو جاؤ ساتھ سچے لوگوں کے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَكَوْنُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

نہ (شایاں) تھا اہل مدینہ کو اور جو انکے آس پاس ہیں بدوی عربوں میں سے کہ پیچھے رہ جائیں وہ اللہ کے رسول سے اور نہ یہ کہ زیادہ عزیز رکھیں اپنی جانوں کو اسکی جان سے۔ یہ

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَ مَنْ
حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَ لَا يُرْغَبُوا
بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

اس لئے کہ نہیں تکلیف پہنچتی انہیں پیاس کی اور نہ محنت کی اور نہ بھوک کی اللہ کی راہ میں اور نہ اٹھاتے ہیں وہ ایسا قدم کہ غصہ دلانے کافروں کو اور نہ لیتے ہیں دشمن سے کوئی چیز مگر لکھا جاتا ہے انکے لئے اس پر عمل نیک۔ بیشک اللہ نہیں ضائع کرتا اجر نیکو کاروں کا۔

لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا
فَحْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطُونُ
مَوْطِنًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ
مِنْ عَدُوِّ نَبَأًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ
عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾

اور نہ خرچ کرتے ہیں وہ کسی طرح کا خرچ تھوڑا اور نہ بہت اور نہ طے کرتے ہیں وہ کوئی وادی مگر لکھ لیا جاتا ہے ان کے لئے تاکہ بدلہ دے انہیں اللہ بہت اچھا اسکا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا
كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا
كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾

اور نہیں (ضروری) تھا مومنوں پر کہ نکل آئیں (جماد میں) سب کے سب۔ تو کیوں نہ ہوا کہ نکلتے ہر جماعت میں سے ان کا ایک گروہ تاکہ علم و سمجھ سیکھتے دین کا اور خبردار کرتے اپنی قوم کے لوگوں کو جب وہ واپس آتے ان کے پاس تاکہ وہ بھی محتاط ہو جاتے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا
كَآفَّةً فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ
مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ
وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا
إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جنگ کروان
لوگوں سے جو نزدیک ہیں تمہارے کافروں
میں سے۔ اور چاہیے کہ پائیں وہ تم میں سختی
۔ اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ ہے پرہیزگاروں
کے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ
يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا
فِيكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١١٣﴾

اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو ان
میں وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ تم میں سے کون
ہے زیادہ کیا ہے جس کا اس نے ایمان۔ سو جو
لوگ ایمان لائے ہیں تو اس نے زیادہ کیا ان کا
ایمان اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

وَإِذَا مَا أَنْزَلْنَا سُورَةً فَمِنْهُمْ مَّنْ
يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيمَانًا
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيمَانًا
وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١١٤﴾

اور رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری
ہے تو بڑھا دیا اس نے انکے لئے خباثت کو
ان کی خباثت پر۔ اور ان کو موت آئی جبکہ وہ
کافر ہی تھے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ
فزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَى رِجْسِهِمْ
وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١١٥﴾

اور کیا نہیں وہ دیکھتے کہ وہ آزمائش میں ڈال
دیئے جاتے ہیں ہر سال میں ایک مرتبہ یا دو
مرتبہ۔ پھر بھی نہیں وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ
وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

أَوْلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ
عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا
يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١١٦﴾

اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو دیکھنے لگتے ہیں ایک دوسرے کی طرف۔ بھلا دیکھتا ہے تمہیں کوئی۔ پھر پیٹھ پھیر جاتے ہیں۔ پھر رکھا ہے اللہ نے انکے دلوں کو کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ نہیں سمجھ رکھتے۔

وَ إِذَا مَا أَنْزَلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرِيكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾

بلاشبہ آیا ہے تمہارے پاس ایک رسول تم ہی میں سے۔ ناگوار ہے اس کے لئے جو کچھ تکلیف تمہیں پہنچتی ہے اور خواہشمند ہے تمہارے لئے (بھلائی کا)۔ مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والا بے حد مہربان ہے۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾

سو اگر یہ پھر جائیں تو کہدو کہ کافی ہے میرے لئے اللہ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾





يُونُسَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الر۔ یہ آیات میں کتاب کی جو پر حکمت ہے۔

الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

کیا ہوا ہے لوگوں کو تعجب کہ وحی بھیجی ہم نے ایک شخص کی طرف انہی میں سے کہ ڈر سنا دے لوگوں کو اور خوشخبری دے ان کو جو ایمان لائے کہ انکے لئے سچا درجہ ہے ان کے رب کے پاس۔ کہا کافروں نے بیشک یہ تو کھلا جادوگر ہے۔

أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكٰفِرُونَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾

یقیناً تمہارا رب ہے اللہ وہ جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر۔ وہی انتظام کرتا ہے ہر ایک کام کا۔ نہیں ہے کوئی شفاعت کرنیوالا مگر بعد اسکی اجازت کے۔ یہی ہے اللہ تمہارا

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ

رب تو عبادت کرو اسی کی۔ تو کیا نہیں تم غور کرتے۔

بَعْدَ إِذْنِهِ^ط ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

اسکی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سبکو۔ وعدہ اللہ کا سچا ہے۔ بیشک اسی نے ابتداء کی خلق کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا اسکو۔ تاکہ جزا دے ان کو جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک اعمال انصاف کے ساتھ۔ اور وہ جہنوں نے کفر کیا انکے لئے پینے کو نہایت کھولتا پانی اور عذاب دردناک ہے کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔

إِلَيْهِ^ط مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ^ط بَمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾

وہی ہے جس نے بنایا سورج کو روشنی والا اور چاند کو منور اور مقرر کیں اسکی منزلیں تاکہ تم معلوم کرو شمار سالوں کا اور (تاریخوں کا) حساب۔ نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب مگر حق کے ساتھ۔ کھول کر بیان فرماتا ہے وہ اپنی آیات ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ^ط لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

یقیناً ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں رات اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

لَايَةِ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿٦﴾

آسمانوں میں اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غٰفِلُونَ ﴿٧﴾

یقیناً وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے ہم سے ملنے کی اور راضی ہیں دنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اسی پر اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾

یہی ہیں وہ لوگ جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے بسبب اس کے جو وہ کھاتے رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِآيَاتِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال پہنچا دے گا انکو انکا رب انکے ایمان کے سبب (ان محللات میں) بہ رہی ہوں گی جنکے نیچے نہریں جنتوں میں جو نعمت والی ہیں۔

دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحٰنَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَأٰخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾

ان کی دعا اس میں ہوگی پاک ہے تو اے اللہ اور آپس میں انکی دعا ہوگی اس میں سلام۔ اور خاتمہ انکی دعا کا یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ

اور اگر جلدی کرتا اللہ لوگوں کی برائی میں جس

طرح وہ جلدی کرتے ہیں طلب خیر میں تو پوری ہو چکی ہوتی انکی عمر کی معیاد۔ سو ہم چھوڑے رکھتے ہیں ان لوگوں کو نہیں جو توقع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

اسْتَعْبَاهُمْ بِالْخَيْرِ لِقْضَىٰ إِلَيْهِمْ
أَجَلُهُمْ فَتَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ
لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے وہ ہمیں لیٹے یا بیٹھے یا کھڑے ہونے۔ پھر جب دور کر دیتے ہیں ہم اس سے اسکی تکلیف تو گزر جاتا ہے اس طرح گویا نہیں پکارا ہی تھا ہمیں تکلیف پر جو اسے پہنچی تھی۔ اسی طرح خوشام بنا دیے گئے ہیں حد سے گذر جانے والوں کے لئے جو اعمال وہ کرتے رہے ہیں۔

وَ إِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا
لِجَنَّتِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا
كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَّمْ
يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرِّ مَسَّهُ كَذَلِكَ
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

اور یقیناً ہلاک کر چکے ہیں ہم کئی امتوں کو تم سے پہلے جب انہوں نے ظلم کیا۔ اور آنے تھے ان کے پاس انکے رسول کھلی نشانیاں کے ساتھ اور نہ تھے وہ ایسے کہ ایمان لاتے۔ اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم مجرموں کی قوم کو۔

وَ لَقَدْ أَهَلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَمَّا ظَلَمُوا وَ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ وَ مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا
كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

پھر بنایا ہم نے تم کو خلیفہ زمین میں انکے بعد تاکہ ہم دیکھیں کہ کیسے عمل کرتے ہو تم۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ
بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انکو ہماری آیات جو واضح ہیں۔ تو کہتے ہیں وہ لوگ نہیں جن کو امید ہم سے ملنے کی کہ لاؤ کوئی قرآن اسکے سوا یا اسکو بدل دو۔ کھدو کہ نہیں ہے (اختیار) مجھ کو کہ میں بدل دوں اسے اپنے دل کے چاہنے سے۔ نہیں میں اتباع کرتا مگر اسی کا جو وحی کیا جاتا ہے میری طرف۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی عذاب سے ایک بڑے سخت دن کے۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بِيِّنٰتٍۭۙ قَالَ
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا اَتَتْ
بِقُرْآنٍ غَيْرِ هٰذَاۙ اَوْ بَدَّلَهُۥٔ قُلْ مَا
يَكُوْنُ لِيۡۤ اَنْ اُبَدِّلَهٗٓ مِنْ تَلْقَآئِ
نَفْسِيۡۤ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰىۤ اِلَيَّ
اِنِّيۡۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَّبِّيۡ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

کھدو کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ میں پڑھ کر سناتا اسے تم کو اور نہ واقف کرتا وہ تمہیں اس سے۔ پس یقیناً میں رہا ہوں تم میں ایک عمر اس سے پہلے۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔

قُلْ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُمْ
عَلَيْكُمْ وَلَا اَدْرَاكُمْ بِهِۦٓ فَقَدْ
لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖۙ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾

تو کون ہے بڑا ظالم اُس سے جو گڑھے اللہ کے بارے میں جھوٹ یا جھٹلانے اسکی آیتوں کو۔ بیشک نہیں فلاح پائیں گے ایسے مجرم۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ
كَذِبًاۙ اَوْ كَذَّبَ بِآيٰتِهٖۙ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾

اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا انکی جو

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

نہیں نقصان پہنچا سکتے ان کو اور نہ ہی دے سکتے ہیں فائدہ انکو۔ اور کہتے ہیں کہ یہ سفارش کرنے والے ہیں ہماری اللہ کے پاس۔ کہو کیا خبر دیتے ہو تم اللہ کو ایسی بات کی نہیں جانتا وہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ پاک ہے وہ اور بلند ہے اس سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔

يُضْرَهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ط قُلْ أَنْتَبِئُوكَ اللَّهُ بِمَا لَا يَعْلمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾

اور نہ تھے سب انسان مگر ایک ہی امت پھر اختلاف کیا انہوں نے۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے ہی طے ہو چکی تھی تیرے رب کی طرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان ان باتوں میں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾

اور وہ کہتے ہیں کیوں نہ نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اسکے رب کی طرف سے۔ سو کہو یقیناً غیب اللہ کے لئے ہے سو تم انتظار کرو یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں ہوں۔

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾

اور جب چکھاتے ہیں ہم مزہ انسانوں کو رحمت کا بعد اس کے جو مصیبت پہنچتی ہے انکو تو اسی وقت ان کی (ہونے لگتی) ہیں چالبازیاں

وَإِذَا أَدْبَأْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَأٍ مَّسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي

آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ
رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٦١﴾

ہماری آیتوں میں۔ کہدو کہ اللہ بہت جلد تدبیر
کرنے والا ہے۔ یقیناً ہمارے فرشتے لکھتے ہیں
وہ جو چالیں تم کرتے ہو۔

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ وَ
جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا
بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ
الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ
أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ لَئِنِ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ
لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٢﴾

وہی ہے جو سیر و سفر کراتا ہے تمہیں خشکی میں
اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب تم ہوتے ہو
کشتیوں میں اور وہ چلنے لگتی ہیں ان کو لے کر
ہوا کی مدد سے جو خوشگوار ہوتی ہے اور وہ خوش
ہوتے ہیں اس پر تو آپڑتی ہے ان پر ایک ہوا
تیز و تند اور آنے لگتی ہیں ان پر موجیں ہر
طرف سے اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ گھر
گئے ہیں ان میں۔ تو پکارتے ہیں اللہ کو
خالص کر کے اسی کے لئے اپنے دین کو۔ اگر تو
نجات بخشے ہم کو اس سے تو یقیناً ہو جائینگے ہم
شکر گزاروں میں۔

فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ
فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ إِنَّمَا بَغَيْتُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ
مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا

پھر جب وہ نجات دے دیتا ہے انکو تو فوراً وہ
بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں ناحق۔ اے
انسانوں درحقیقت تمہاری بغاوت (کا وبال)
تمہاری ہی اپنی جانوں پر ہے۔ فائدے میں
دنیا کی زندگی کے۔ پھر ہمارے ہی طرف تمہارا

لوٹنا ہے۔ پس یقیناً ہم بتا دیں گے تمکو وہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

در حقیقت مثال ہے دنیا کی زندگی کی پانی جیسی نازل کیا ہم نے جسکو آسمان سے۔ پھر ملا جلا نکلا اس سے سبزہ زمین کا جس میں سے کھاتے ہیں انسان اور جانور۔ یہاں تک کہ جب حاصل کر لی زمین نے اپنی خوشمائی اور آراستہ ہو گئی اور گمان کیا اس کے لوگوں نے کہ وہ دسترس رکھتے ہیں اس پر۔ تو آپہنچا اس پر ہمارا حکم (عذاب) رات کو یا دن کو تو کر ڈالا ہم نے اسکو کاٹ کر ڈھیر گویا کہ نہیں آباد تھا وہ کل۔ اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَبِ بِالْأَمْسِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

اور اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر کی طرف اور ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھے راستہ پر۔

وَاللَّهُ يَدْعُوًا إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نیک کام کئے

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ﴿٢٥﴾

بھلائی ہے اور مزید بھی۔ اور نہ چھانے گی
انکے چہروں پر سیاہی اور نہ رسوائی۔ یہی لوگ
جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَلَا يَرَهُنَّ وَأَجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا
ذِلَّةٌ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کمائیں برائیاں تو بدلہ
بے برائی کا ویسا ہی۔ اور چھا جائے گی ان پر
ذلت۔ نہیں ہوگا ان کے لئے اللہ سے کوئی
بچانے والا۔ گویا کہ ڈھانک دیا گیا ہو انکے
چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے جو سیاہ
ہو۔ یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں
ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ
سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرَهُمُ ذِلَّةٌ مَّا
لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا
أَغْشَيْتَ وُجُوهَهُمْ قِطْعًا مِّنَ
الْإِلِّ مُظْلِمًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

اور جس دن انکو جمع کریں گے ہم سب کو اکٹھا
پھر ہم کہیں گے ان سے جنہوں نے شرک کیا
کہ (ٹھہرے رہو) اپنی جگہ پر تم اور تمہارے
شریک۔ پھر تفرقہ ڈال دیں گے ہم ان کے
درمیان اور کہیں گے ان کے شریک کہ نہیں
کرتے تھے تم ہماری عبادت۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ
وَشُرَكَاءُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ
شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ
إِيَّانَا
تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

بس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے

فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ ﴿٣١﴾

درمیان - یقیناً ہم تھے تمہاری عبادت سے بالکل بیخبر۔

هُنَالِكَ تَبَلَّوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّا
أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ
الْحَقُّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا
يَفْتَرُونَ ﴿٣٢﴾

وہاں جانچ لے گا ہر شخص جو کچھ اس نے پہلے
کیا ہوگا اور لوٹائے جائیں گے وہ اللہ کی طرف
جو مالک ہے ان کا حقیقی اور گم ہو جائیں گے
ان سے جو کچھ وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ
وَالْأَبْصَارَ وَ مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَ مَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ
فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٣﴾

کہو کون رزق دیتا ہے تمہیں آسمان سے اور
زمین سے یا کون مالک ہے کانوں اور
آنکھوں کا اور کون نکالتا ہے جاندار کو بے جان
سے اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور
کون انتظام کرتا ہے امور کا۔ تو کہیں گے وہ کہ
اللہ۔ تو کہو کہ کیا پھر نہیں تم ڈرتے۔

فَذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا
بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلٰلٰةُ فَأَنَّى
تُصْرَفُونَ ﴿٣٤﴾

سو یہ ہے اللہ تمہارا رب حقیقی۔ پھر اب کیا
ہے حق کے بعد سوائے گمراہی کے۔ تو کہاں
تم پھرے جاتے ہو۔

اسی طرح ثابت ہو کر رہا ارشاد تیرے رب کا
ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے نافرمانی
کی کہ یقیناً وہ نہیں ایمان لائیں گے۔

كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٣﴾

کہو کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو ابتدا
کرتا ہے خلقت کی پھر اسکا اعادہ کرتا ہے۔ کہو
کہ اللہ ہی ابتدا کرتا ہے خلقت کی پھر وہی
اسکا اعادہ کرے گا۔ پس کہاں تم اُلے
جا رہے ہو۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدُوا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللَّهُ يَبْدُوا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّى
تُؤْفَكُونَ ﴿٢٤﴾

کہو کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو رہنمائی
کرے حق کی طرف۔ کہو کہ اللہ ہی ہدایت دیتا
ہے حق کی۔ پھر کیا وہ جو ہدایت دیتا ہے حق کی
طرف زیادت قرار ہے کہ اسکی پیروی کی جائے یا
وہ جو نہ راہ پاسکے مگر یہ کہ اسکی رہنمائی کی جائے
۔ تو کیا ہوا ہے تم کو۔ کیسا انصاف کرتے ہو۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي
إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ
أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ
يُتَّبَعَ أَمْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يُهْدَى
فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٢٥﴾

اور نہیں پیروی کرتے ان میں سے اکثر مگر گمان
کی۔ یقیناً گمان نہیں کارآمد ہو سکتا حق کے
مقابلے میں کچھ بھی۔ بیشک اللہ واقف ہے
اس سے جو یہ کرتے ہیں۔

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ
الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٦﴾

اور نہیں ہے یہ ایسا قرآن کہ بنا لائے کوئی اللہ کے سوا۔ بلکہ یہ تصدیق ہے اس کی جو (نازل ہوا) اس سے پہلے اور تفصیل ہے کتاب کی۔ نہیں ہے کچھ شک اس میں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾

کیا کہتے ہیں یہ کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے۔ کہو تو بنا لاؤ تم ایک سورت اس طرح کی اور بلا لو جنکو تم بلا سکتے ہو اللہ کے سوا اگر ہو تم سچے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾

بلکہ جھٹلا دیا ہے انہوں نے اس کو جو نہیں آسکا گرفت میں ان کے علم کی۔ اور ابھی نہیں ان کے پاس آئی اس کی حقیقت۔ اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے۔ سو دیکھ لو کیسا ہوا انجام ظالموں کا۔

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ ایمان لائیں گے اس پر اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ نہیں ایمان لائیں گے اس پر۔ اور تیرا رب خوب جانتا ہے فساد کرنے والوں کو۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَ رَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾

اور اگر وہ تکذیب کریں تمہاری تو کہدو کہ میرے لئے ہے میرا عمل اور تمہارے لئے ہے تمہارا عمل۔ تم بری ہو اس سے جو میں کرتا ہوں اور میں بری ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔

وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي وَلكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو کان لگاتے ہیں تمہاری طرف۔ تو کیا تم سناؤ گے بہروں کو اگرچہ وہ کچھ سمجھتے نہ ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو دیکھتے ہیں تمہاری طرف۔ تو کیا تم راستہ دکھاؤ گے اندھوں کو اگرچہ وہ کچھ دیکھتے نہ ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾

یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی لیکن انسان اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾

اور جس دن وہ جمع کریگا انکو (تو خیال کریں گے) گویا نہیں رہے مگر ایک گھڑی دن کی۔ پہچانیں گے ایک دوسرے کو آپس میں۔ یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ جنہوں نے جھٹلایا ملاقات سے اللہ کی اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانپوالے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَسُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾

اور خواہ ہم دکھا دیں تمکو کچھ اس میں سے جمکا
 وعدہ کرتے ہیں ہم ان سے یا اٹھالیں ہم
 تمہیں تو ہماری ہی طرف انکو لوٹ کر آنا ہے۔
 پھر اللہ خود شاہد ہے اس پر جو کچھ یہ کر رہے
 ہیں۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي
 نَعِدُهُمْ اَوْ نَتُوفِّيَنَّكَ فَاَلَيْنَا
 مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيدٌ عَلٰى مَا
 يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور ہر ایک امت کے لئے ایک رسول ہے۔
 پھر جب آگیا ان کا رسول تو فیصلہ کر دیا گیا
 ان کے درمیان انصاف کے ساتھ۔ اور ان پر
 نہیں ظلم کیا جاتا۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌۙ فَاِذَا جَاءَ
 رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ
 وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ کب ہوگا یہ وعدہ اگر ہو تم
 پے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُۙ اِنْ
 كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

کہدو کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے
 لئے نقصان کا اور نہ ہی فائدے کا مگر جو
 چاہے اللہ۔ ہر ایک امت کے لئے ایک
 وقت مقرر ہے۔ جب آجاتا ہے انکا وقت
 مقرر تو نہیں دیر کر سکتے ایک گھڑی بھی اور
 نہ جلدی کر سکتے ہیں۔

قُلْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْۙ ضَرًا وَّ لَا
 نَفْعًا اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ لِكُلِّ اُمَّةٍ
 اَجَلٌۙ اِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ فَلَا
 يَسْتَاخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا
 يَسْتَقْدِرُوْنَ ﴿٤٩﴾

کمدو کہ بھلا دیکھو تو اگر آجائے تم پر اس کا عذاب رات کو یا دن کو تو کس بات کی جلدی کرتے ہیں اس کے بارے میں یہ مجرم۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾

کیا پھر جب وہ آ واقع ہو گا تو ایمان لاؤ گے اس پر۔ اب (ایمان لانے تم) اور یقیناً تم اسی کے لئے جلدی مچایا کرتے تھے۔

أَتَمَّ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنْتُمْ بِهِ أَلَّنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾

پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا کہ مزہ چکھو عذاب دائمی کا۔ نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں مگر اسی کا جو تم کھاتے رہے تھے۔

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾

اور وہ دریافت کرتے ہیں تم سے کہ کیا سچ ہے یہ۔ کمدو ہاں قسم ہے میرے رب کی یقیناً یہ بالکل سچ ہے۔ اور نہیں تم (اللہ کو) عاجز کر نیوالے۔

وَ يَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِيَّيَّ رَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ وَ مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾

اور اگر یہ کہ ہر اس شخص کے پاس ہو جس نے ظلم کیا جو کچھ ہے زمین میں تو وہ ضرور دے ڈالے فدیے میں اسے۔ اور پچھتائیں گے وہ

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ وَ أَسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَ قُضِيَ

ندامت سے جب وہ دیکھیں گے عذاب کو۔ اور
فیصلہ کر دیا جائے گا ان کے درمیان انصاف
کے ساتھ اور ان پر نہیں ظلم کیا جائے گا۔

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا
يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

سن رکھو یقیناً اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں
میں اور زمین میں۔ سن رکھو یقیناً اللہ کا وعدہ
سچا ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اَلَا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا
ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

هُوَ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾

اے انسانوں بیشک آپہنچی ہے تمہارے پاس
نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ان
(بیماریوں) کی جو دلوں میں ہیں۔ اور ہدایت اور
رحمت ہے مومنوں کے لئے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ
وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

کدو کہ (قران) اللہ کے فضل سے اور اسکی
رحمت سے ہے تو اس پر انکو خوش ہونا چاہیے
۔ یہ بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهِ فَبِذٰلِكَ
فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾

کدو کہ بھلا دیکھو تو جو نازل فرمایا اللہ نے

قُلْ اَرءَيْتُمْ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ

تمہارے لئے رزق میں سے پھر ٹھہرایا تم نے اس میں سے حرام اور حلال۔ کہو کیا اللہ نے حکم دیا ہے تمہیں یا اللہ پر تم جھوٹ باندھتے ہو۔

مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا
وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَدْنَىٰ لَكُمْ أَمْ عَلَىٰ
اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾

اور کیا گمان رکھتے ہیں وہ لوگ جو گڑھ لیتے ہیں اللہ پر جھوٹ کہ قیامت کے دن (ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا)۔ بیشک اللہ بڑا مہربان ہے انسانوں پر لیکن ان میں سے اکثر نہیں شکر کرتے۔

وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَىٰ اللَّهِ
الْكُذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ لَدُوٌّ
فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا
يَشْكُرُونَ ﴿٥٧﴾

اور نہیں ہوتے ہو تم کسی حال میں اور نہیں پڑھتے ہو تم کچھ قرآن میں سے اور نہیں کرتے ہو تم کوئی کام۔ مگر ہم ہوتے ہیں تمہارے اوپر باخبر جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں۔ اور نہیں پوشیدہ رہتی تمہارے رب سے کوئی ذرہ بھر چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چھوٹی چیز اس سے اور نہ بڑی مگر وہ ہے کتاب مبین میں۔

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا
مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ
عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ
تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ
مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا
أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٥٨﴾

سن رکھو بیشک جو دوست ہیں اللہ کے نہیں
ہے کچھ خوف انکو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

آلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾

انکے لئے بشارت ہے دنیا کی زندگی میں اور
آخرت میں بھی۔ نہیں بدل سکتیں باتیں اللہ
کی۔ یہ ہی ہے بڑی کامیابی۔

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي
الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ
ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾

اور نہ آزرده ہونا تم ان کی باتوں سے بیشک
عزت اللہ کے لئے ہے ساری کی ساری۔ وہ
سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ
الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

سن رکھو بیشک اللہ ہی کے لئے ہے جو ہے
آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں۔ اور نہیں
پیروی کرتے (کسی کی) وہ لوگ جو پکارتے ہیں
اللہ کے سوا دوسرے شریکوں کو۔ نہیں پیروی
کرتے وہ سوائے گمان کے۔ اور نہیں ہیں وہ
سوائے اسکے کہ اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔

آلَا إِنَّ لِلَّهِ مِنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ
يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ إِنَّ
يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا
يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لئے رات
کو تاکہ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو
روشن۔ یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان
لوگوں کے لئے جو سماعت رکھتے ہیں۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ

وہ کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے اللہ نے بیٹا۔ پاک
ہے وہ۔ وہ بے نیاز ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ
ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔
نہیں ہے تمہارے پاس کوئی دلیل اس کی۔
کیا تم کہتے ہو اللہ کی نسبت ایسی بات جو
نہیں تم جانتے۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ هُوَ
الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
بِهٰذَا اتَّقُولُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ

کہدو کہ یقیناً وہ لوگ جو گھڑتے ہیں اللہ پر جھوٹ
نہیں وہ فلاح پائیں گے۔

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ
الْكٰذِبُ لَا يُفْلِحُوْنَ

تھوڑے فاندے ہیں دنیا میں پھر ہماری ہی
طرف ان کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم چکھائیں گے
انہیں شدید عذاب اس بنا پر کہ وہ کفر کیا
کرتے تھے۔

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
ثُمَّ نَذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

اور پڑھ کر سنا دو انکو قصہ نوح کا جب کہا اس نے

وَ اٰتٰلُ عَلَيْهِمْ نَبَا نُوْحٍ اِذْ قَالَ

اپنی قوم سے اے میری قوم اگر ہوا ہے ناگوار
تم کو میرا تمہارے درمیان رہنا اور نصیحت کرنا
اللہ کی آیات سے تو اللہ پر میں بھروسہ رکھتا
ہوں۔ تو بھنٹہ کر لو اپنی تدبیر اور تمہارے شریک
بھی۔ پھر نہ رہے تمہاری تدبیر میں تمہیں کوئی
شبہ پھر کر گزرو تم میرے خلاف اور نہ دو مجھے
ملت۔

لِقَوْمِهِ يَقُومِ إِنَّ كَانَ كَبْرًا عَلَيْكُمْ
مَقَامِي وَتَذَكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى
اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ
وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرَكُمْ
عَلَيْكُمْ عُمَةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا
تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾

پھر اگر تم نے منہ پھیر لیا تو نہیں مانگتا میں تم
سے کوئی معاوضہ۔ نہیں ہے میرا معاوضہ مگر
اللہ کے ذمے۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں
رہوں فرمانبرداروں میں۔

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ
أَجْرٍ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأُمِرْتُ
أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾

پھر تکذیب کی انہوں نے اسکی تو ہم نے بچا لیا
اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے کشتی میں اور بنا یا
انہیں خلیفہ اور غرق کر دیا ہم نے ان لوگوں کو
جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ تو دیکھ لو کہ
کیسا ہوا انجام انکا جو ڈرانے گئے تھے۔

فَكَذَّبُوهُ فَجَبَّيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي
الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَغْرَقْنَا
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَذَكِّرِينَ ﴿٧٣﴾

پھر بھیجے ہم نے اس کے بعد رسول انکی قوم

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَى

کی طرف۔ تو وہ آئے انکے پاس واضح نشانیوں کے ساتھ۔ سو نہ ایسے تھے وہ کہ ایمان لے آتے اس پر جھٹلا چکے تھے وہ جس کو اس سے پہلے۔ اسی طرح مہر لگا دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے۔

قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾

پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو طرف فرعون کے اور اسکے سرداروں کے اپنی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ لوگ مجرم۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾

پھر جب آیا انکے پاس حق ہمارے پاس سے تو کہنے لگے یقیناً یہ جادو ہے کھلا ہوا۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٦﴾

کہا موسیٰ نے کیا تم کہتے ہو حق کے بارے میں جب وہ آیا ہے تمہارے پاس۔ کیا جادو ہے یہ۔ حالانکہ نہیں فلاح پاتے جادوگر۔

قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ أَسِحْرٌ هَذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُونَ ﴿٧٧﴾

انہوں نے کہا کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تاکہ پھیر دے تو ہم کو اس سے پایا ہم نے جس پر

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَلْفِتْنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا

اپنے باپ دادا کو۔ اور ہو جائے تم دونوں کی
سرداری ملک میں۔ اور نہیں ہیں ہم تم
دونوں پر ایمان لانے والے۔

الْكِبْرِيَاءِ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ
لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾

اور کہا فرعون نے لے آؤ میرے پاس ہر جادوگر
کامل فن۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سِحْرِ
عَلَيْمٍ ﴿٧٩﴾

پھر جب آئے جادوگر تو کہا ان سے موسیٰ نے
ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمُ مُوسَى
الْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلقُونَ ﴿٨٠﴾

پھر جب ڈالا انہوں نے تو کہا موسیٰ نے جو
کچھ تم لائے ہو جادو ہے۔ یقیناً اللہ نیست و
نابود کر دے گا اسکو۔ یقیناً اللہ نہیں سنوارا کرتا
کام مفسدوں کے۔

فَلَمَّا الْقُوا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ
بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾

اور سچ کر دکھائے گا اللہ حق کو اپنے حکم سے
اگرچہ کہ برا ہی مانیں مجرم۔

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾

تو نہ ایمان لایا کوئی موسیٰ پر مگر چند لڑکے اسکی
قوم میں سے ڈرتے ڈرتے فرعون سے اور

فَمَا أَمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ
قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ

اپنے سرداروں سے کہ ہمیں مبتلا کر دے وہ انکو آفت میں۔ اور یقیناً فرعون سرکش تھا ملک میں۔ اور یقیناً وہ حد سے بڑھ جانیوالوں میں تھا۔

وَمَلَأْ بِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ^ط وَ إِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَ إِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾

اور کہا موسیٰ نے اے میری قوم اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر تو اسی پر بھروسہ رکھو اگر ہو تم فرمانبردار۔

وَ قَالَ مُوسَىٰ يَقَوْمِ إِنَّ كُنتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا^ج إِنَّ كُنتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾

تو کہا انہوں نے اللہ ہی پر ہم بھروسہ رکھتے ہیں۔ ہمارے رب نہ ڈال تو ہمیں آزمائش میں ان لوگوں (کے ہاتھوں) سے جو ظالم ہیں۔

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا^ج رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً^ل لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾

اور نجات بخش دے تو ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ ان لوگوں سے جو کافر ہیں۔

وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ﴿٨٦﴾

اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف کہ مقرر کرو اپنی قوم کے لئے مصر میں چند گھر اور ٹھہراؤ اپنے گھروں کو قبلہ اور قائم کرتے رہو نماز۔ اور خوشخبری سنا دو مومنوں کو۔

وَ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بِيُوتًا^ط وَ اجْعَلُوا بِيُوتَكُمْ قِبْلَةً^ط وَ اقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾

اور کہا موسیٰ نے ہمارے رب بیشک تو نے
 دے رکھی ہے فرعون اور اسکے سرداروں کو
 نینت اور مال و زر دنیا کی زندگی میں۔ ہمارے
 رب (کیا اسی لئے) کہ گمراہ کر دیں وہ تیرے
 راستے سے۔ ہمارے رب بربادی بھیج دے
 ان کے مالوں پر اور سختی ڈال دے انکے دلوں
 پر تاکہ نہ ایمان لائیں یہاں تک کہ دیکھ لیں وہ
 دردناک عذاب۔

وَ قَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ
 فِرْعَوْنَ وَ مَلَآئِهِ زِينَةً وَ أَمْوَالًا فِي
 الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ
 سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَيَّ
 أَمْوَالَهُمْ وَ اشْدُدْ عَلَي قُلُوبَهُمْ فَلَا
 يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ
 الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾

فرمایا یقیناً قبول کر لی گئی تمہاری دعا تو تم
 دونوں ثابت قدم رہنا اور نہ پیروی کرنا راستے
 کی ان لوگوں کے نہیں جو کچھ جانتے۔

قَالَ قَدْ أُجِيبَت دَعْوَتُكُمَا
 فَاسْتَقِيمَا وَ لَا تَتَّبِعَنَّ سَبِيلَ
 الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

اور پار اتا دیا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے
 تو تعاقب کیا ان کا فرعون اور اسکے لشکر نے
 سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے۔ یہاں تک کہ
 جب آپکڑا اسکو غرقابی نے تو کہنے لگا کہ میں
 ایمان لایا کہ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے
 ایمان لائے ہیں جس پر بنی اسرائیل اور میں

وَ جُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ
 فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُودُهُ بَغْيًا
 وَ عَدْوًا حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ
 قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَ

أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٠﴾

ہوں فرمانبرداروں میں۔

أَلَنْ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلَ وَ كُنْتَ
مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١١﴾

کیا اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ یقیناً تو نافرمانی
کرتا رہا پہلے اور تھا تو فساد کرنیوالوں میں۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ
لِمَنْ خَلَقَكَ آيَةً ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
النَّاسِ عَنِ آيَتِنَا لَغَفُلُونَ ﴿١٢﴾

تو آج بچالیں گے ہم تیرے بدن کو تاکہ تو ہو
جائے ان کے لئے جو تیرے بعد ہونگے
عبرت۔ اور یقیناً اکثر انسانوں میں سے ہماری
نشانیوں سے بیخبر ہیں۔

وَ لَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ
صِدْقٍ ۖ وَ رَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا
اِخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ
رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٣﴾

اور یقیناً رہنے کو دیا ہم نے بنی اسرائیل کو
ٹھکانہ بہت عمدہ اور کھانے کو عطا کیں انہیں
پاکیزہ چیزیں۔ تو نہیں اختلاف کیا انہوں نے مگر
اسوقت کہ آ گیا ان کے پاس علم۔ بیشک تیرا
رب فیصلہ کر دے گا ان میں قیامت کے دن
ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے۔

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا
إِلَيْكَ فَسَلِ الَّذِينَ يَفْقَرُونَ
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

تو اگر تم ہو شک میں اس کے بارے میں جو
نازل کیا ہے ہم نے تم پر تو پوچھ لو ان لوگوں
سے جو پڑھتے ہیں کتاب تم سے پہلے۔ یقیناً
آچکا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی

الْمُتَرِّينَ ﴿١٤﴾

طرف سے تو نہ ہرگز ہونا شک کرنیوالوں میں۔

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ
اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿١٥﴾

اور نہ ہرگز ہونا ان میں جنہوں نے جھٹلادیا اللہ
کی آیتوں کو ورنہ ہو جاؤ گے خسارہ اٹھانیوالوں میں۔

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٦﴾

یقیناً وہ لوگ قرار پا چکا ہے جن پر قول تیرے
رب کا۔ نہیں وہ ایمان لائیں گے۔

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوْا
الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿١٧﴾

اور اگرچہ آجائے انکے پاس ہر طرح کی نشانی۔
یہاں تک کہ دیکھ لیں وہ دردناک عذاب۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمَنَتْ فَنَفَعَهَا
إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُوسُفَ لَمَّا آمَنُوا
كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ
حِينٍ ﴿١٨﴾

سو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لاتی تو نفع
دیتا اسے اس کا ایمان۔ سوائے قوم یونس۔ کہ
جب ایمان لائے وہ تو دور کر دیا ہم نے ان
سے عذاب ذلت کا دنیا کی زندگی میں اور
فوائد دنیاوی سے انکو بہرہ مندرکھا ایک مدت
تک۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَنْ فِي الْأَرْضِ
كُلَّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْرَهُ النَّاسَ
حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور ایمان لے آتے جو
میں زمین میں سب کے سب۔ تو کیا تو مجبور
کریگا لوگوں کو یہاں تک کہ وہ ہو جائیں مومن۔

حالانکہ نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ ایمان لانے بغیر اللہ کے حکم کے۔ اور ڈالتا ہے وہ (کفر و شرک کی) نجاست ان لوگوں پر نہیں جو عقل رکھتے۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠١﴾

کہو کہ دیکھو کیا کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور نہیں فائدہ دیتیں نشانیاں اور ڈرانے والے ان لوگوں کو نہیں جو ایمان رکھتے۔

قُلْ انظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾

تو نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ مگر ویسے ہی (برے) دنوں کا ان لوگوں کے جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے۔ کہدو کہ تو تم انتظار کرو۔ یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں انتظار کرنیوالوں میں۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانظُرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٠٢﴾

پھر نجات دیتے رہے ہیں ہم اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لانے اسی طرح۔ ذمہ ہے ہمارا کہ نجات دیں ہم مومنوں کو۔

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنَجِّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

کہدو اے انسانوں اگر تم ہو شک میں میرے دین کے بارے میں تو نہیں عبادت کرتا میں ان کی جنکی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ

لیکن میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی جو تمہاری
رو میں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے
کہ میں ہو جاؤں ایمان لانے والوں۔

اللَّهُ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم ^ط وَأَمَرْتُ أَنْ
أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

اور یہ کہ سیدھا رکھ اپنا منہ دین پر یکسو ہو کر۔ اور
نہ ہرگز ہونا مشرکوں میں سے۔

وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا
وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٥﴾

اور نہ پکار اللہ کے سوا ایسی چیز کو نہ جو نفع دے
سکے تجھے اور نہ تجھے نقصان پہنچا سکے۔ تو اگر ایسا
کیا تو نے تو یقیناً ہوگا تو اس وقت ظالموں میں۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا
يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ
فَأِنَّكَ إِذَا مِّنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٦﴾

اور اگر پہنچانے تجھ کو اللہ کوئی تکلیف۔ تو نہیں
ہے دور کرنے والا اس کا سوائے اسی کے۔
اور اگر وہ ارادہ کرے تجھ سے بھلائی کا تو نہیں
ہے روکنے والا کوئی اسکے فضل کو۔ وہ پہنچاتا
ہے اس (فضل) کو جسے چاہتا ہے اپنے
بندوں میں سے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَإِنْ يَمَسُّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا
كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ^ج وَإِنْ يُرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ^ط يُصِيبُ بِهِ
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ﴿١٧﴾

کدو اے انسانوں یقیناً اچکا ہے تمہارے پاس
حق تمہارے رب کی طرف سے۔ تو جو کوئی

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَى

ہدایت حاصل کرتا ہے تو درحقیقت وہ ہدایت
پاتا ہے اپنے ہی حق میں۔ اور جو گمراہی اختیار
کرتا ہے تو درحقیقت گمراہ ہوتا ہے اپنے ہی
لئے۔ اور نہیں ہوں میں تم پر وکیل۔

فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ
فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَا
عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٨﴾

اور پیروی کئے جاؤ اس کی جو وحی کیا گیا ہے
تمہاری طرف اور صبر کرو یہاں تک کہ فیصلہ کر
دے اللہ۔ اور وہ ہے سب سے بہتر فیصلہ
کرنے والا۔

وَ اتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَ اصْبِرْ
حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۗ وَ هُوَ خَيْرُ
الْحَاكِمِينَ ﴿١٩﴾





هُودًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔ کتاب ہے کہ محکم کی گئی ہیں جسکی آیات پھر کھول کر بیان کی گئی ہیں اس کی طرف سے جو حکیم ہے خیر ہے۔

الرِّف كِتَابٌ أَحْكَمْتُ آيَتُهُ ثُمَّ
فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾

کہ نہ عبادت کرو سوائے اللہ کے۔ بیشک میں تمہارے لئے اسکی طرف سے ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

أَلَّا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ إِنِّي لَكُمْ
مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿٢﴾

اور یہ کہ مغفرت مانگو اپنے رب سے پھر توبہ کرو اسکے آگے۔ دے گا وہ تمہیں عمدہ سامان زندگی ایک وقت مقررہ تک۔ اور دے گا ہر لائق فضیلت کو اسکی فضیلت۔ اور اگر روگردانی کرو گے تم تو یقیناً مجھے ڈر ہے تمہارے بارے میں عذاب کا ایک بڑے دن کے۔

وَأَنْ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ يُمْتَعَكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَى
أَجَلٍ مُّسَمًّى وَ يُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ
فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿٣﴾

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٤﴾

اللہ کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر
چیز پر قادر ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ يَتَّبِعُونَ
لِئَسْتَخْفُوا مِنْهُ^ط أَلَا حِينٌ يَسْتَعْشُونَ
ثِيَابَهُمْ^ل يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَ مَا
يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ﴿٤٥﴾

خبردار بیشک وہ دُہرا کرتے ہیں اپنے سینوں کو
تاکہ چھپ جائیں اس سے۔ خبردار جس وقت
لیپٹ رہے ہوتے ہیں وہ اپنے کپڑوں میں۔ وہ
جانتا ہے اس کو جو یہ چھپاتے ہیں اور اس کو
جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔ بیشک وہ جانتا ہے
دلوں کی باتوں کو۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى
اللَّهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا^ط كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٤٦﴾

اور نہیں کوئی جاندار زمین پر مگر اللہ کے ذمے
ہے اس کا رزق اور وہ جانتا ہے اسکے رہنے کی
جگہ اور اس کو سوئے جانے کی جگہ۔ یہ سب
کچھ کتاب میں ہے جو روشن ہے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَ كَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ
لِيَبْلُوَكُمْ^ط أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ
قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ

اور وہی تو ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین
کو چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش پانی پر تاکہ
وہ آزمائے تم کو کہ تم میں کون بہتر ہے عمل
کے لحاظ سے۔ اور اگر تم کہو کہ یقیناً تم اٹھانے
جاؤ گے مرنے کے بعد تو ضرور کہیں گے وہ

جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا
ہوا۔

الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ
هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

اور اگر روک دیں ہم ان سے عذاب ایک مدت
معین تک تو یہ ضرور کہیں گے کہ کیا چیز روکے
ہوئے ہے اس کو۔ خبردار جس روز وہ ان پر واقع
ہو گا تو نہیں ٹلنے کا ان سے۔ اور گھیر لے گا
ان کو وہ جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَلَيْنٌ آخَرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى
أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولَنَّ مَا يَجِبُ سُهُ
إِلَّا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا
عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨﴾

اور اگر ہم چکھائیں مزا انسان کو اپنے پاس سے
نعمت کا۔ پھر اسکو چھین لیں اس سے تو ضرور
وہ ہو جاتا ہے مایوس ناشکرا۔

وَلَيْنٌ آذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ
نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيُؤْسُ كَفُورٌ ﴿٩﴾

اور اگر مزہ چکھائیں اس کو نعمت کا تکلیف
کے بعد جو پہنچی ہو اسے تو ضرور کہنے لگتا ہے کہ
دور ہو گئیں سب سختیاں مجھ سے۔ بیشک وہ
ہے بڑا اترانے والا فخر جتانے والا۔

وَلَيْنٌ آذَقْنَاهُ نِعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ
مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتِ
عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾

سوائے انکے جنہوں نے صبر کیا اور کئے اعمال
نیک۔ یہی ہیں جنکے لئے ہے بخشش اور بڑا اجر۔

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

تو شاید تم چھوڑ دو گے اس میں سے کچھ جو وحی
 کیا جا رہا ہے تمہاری طرف اور تنگ ہونے لگا
 ہے اس سے تمہارا سینہ کہ یہ کہنے لگیں کیوں
 نہیں نازل ہوا اس پر کوئی خزانہ یا (کیوں نہیں)
 آیا اسکے ساتھ کوئی فرشتہ۔ صرف تم تو نصیحت
 کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكًا بَعْضَ مَا يُوحَىٰ
 إِلَيْكَ وَ ضَائِقًا بِهِ صَدْرُكَ أَنْ
 يَقُولُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كِتَابٌ
 أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ
 وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے یہ
 (قرآن)۔ کہہ دو کہ لے آؤ تم دس سورتیں اس
 جیسی گھڑ کر اور بلا لو اسے جسکی تمہیں
 استطاعت ہو اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا
 بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَاتٍ ۖ
 ادْعُوا مَنْ اسْتَبَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ
 إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾

پس اگر نہ قبول کریں وہ تمہاری بات تو جان لو
 کہ بس نازل کیا گیا ہے یہ اللہ کے علم سے اور
 یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے۔ تو کیا تم
 اسلام لاتے ہو۔

فَالَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا
 أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ
 مُّسْلِمُونَ ﴿١٤﴾

جو کوئی چاہتا ہو دنیا کی زندگی اور اسکی زینت تو ہم
 پورا دیتے ہیں بدلہ انہیں انکے اعمال کا اسمیں

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ
 زِينَتَهَا نُوفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ

اور انکی اس میں حق تلفی نہیں کی جاتی۔

فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾

یہ وہ لوگ ہیں نہیں جنکے لئے آخرت میں سوائے آتش جہنم کے۔ اور برباد ہو گیا جو کچھ بنایا تھا انہوں نے اس (دنیا) میں اور ضائع ہو گیا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۗ وَ حَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَ بَطِلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

پس کیا وہ جو ہو روشن دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور اسکے ساتھ ہو ایک گواہ اس (اللہ) کی جانب سے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنمائی اور رحمت تھی۔ یہی لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر۔ اور جو کوئی انکار کرے اسکا فرقوں میں سے تو آگ ہے اس کا ٹھکانہ۔ تو نہ ہونا تم شک میں اسکے بارے میں۔ یقیناً یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ نہیں ایمان لاتے۔

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَ رَحْمَةً ۗ أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ مَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۗ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

اور کون ہو گا بڑا ظالم اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔ ایسے لوگ پیش کئے جائیں گے اپنے رب کے حضور اور کہیں گے گواہ کہ یہی

وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۗ أُولَئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَ يَقُولُ الْأَشْهَادُ هَؤُلَاءِ

لوگ ہیں جنہوں نے جھوٹ بولا تھا اپنے رب پر۔ سن رکھو لعنت ہے اللہ کی ظالموں پر۔

الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو روکتے ہیں اللہ کے راستے سے اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی۔ اور یہی ہیں آخرت کے جو منکر ہیں۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۗ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفِرُونَ ﴿١٩﴾

یہ لوگ نہیں کر سکتے عاجز (اللہ کو) زمین میں۔ اور نہیں ہے ان کے لئے سوائے اللہ کے کوئی حمایتی۔ دگنا دیا جائے گا انکو عذاب۔ نہیں استطاعت رکھتے تھے وہ بات سننے کی اور نہ وہ دیکھ سکتے تھے۔

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضَعِّفُ لَهُمُ الْعَذَابَ ۗ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾

یہی ہیں وہ جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپکو اور جاتا رہا ان سے جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾

بلاشبہ کہ یہی ہیں آخرت میں جو سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخِسِرُونَ ﴿٢٢﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَآخَبْتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے نیک اعمال
اور عاجزی کی اپنے رب کے آگے۔ یہی ہیں
صاحب جنت۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصْمَىٰ
وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِينَ
مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

مثال دونوں فریقوں کی جیسے ایک اندھا اور بہرا
ہو اور ایک دیکھتا اور سنتا ہو۔ کیا دونوں برابر ہو
سکتے ہیں مثال میں۔ کیا پھر نہیں تم غور کرتے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي
لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾

اور یقیناً ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف۔
(اس نے کہا) بیشک میں تم کو ڈر سنانے
والا ہوں واضح طور پر۔

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَوْمِ ﴿٢٦﴾

کہ نہ عبادت کرو سوائے اللہ کے۔ بیشک
مجھے خوف ہے تمہاری نسبت عذاب کا ایک
دردناک دن کے۔

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ مَا نَرُكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا
وَمَا نَرُكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ
أَرَادُوا بِآدَائِنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَ مَا نَرُ

تو کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے کفر کیا اس کی
قوم میں سے کہ نہیں ہم دیکھتے تجھ کو مگر ایک
آدمی اپنے ہی جیسا۔ اور نہیں ہم دیکھتے تجھ کو
کہ اتباع کرتے ہیں تیری مگر وہی لوگ جو ہم
میں ادنیٰ درجے کے ہیں سطحی رائے والے۔

اور نہیں ہم دیکھتے تم میں اپنے اوپر کوئی
فضیلت بلکہ ہم خیال کرتے ہیں تمہیں جھوٹا۔

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَنْظُرُكُمْ
كَذِبِينَ ﴿٢٧﴾

کہا اس نے اے میری قوم دیکھو تو اگر میں
ہوں روشن دلیل پر اپنے رب کی طرف سے
اور بخشتی ہو اس نے مجھے رحمت اپنے پاس
سے۔ اندھا رکھا گیا ہو (جس سے) تم کو۔ تو کیا
مجبور کر سکتے ہیں ہم تمہیں اس کے لئے جبکہ
تم اس سے ناخوش ہو۔

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى
بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَ أُنزِلَ مِنِّي رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِهِ فَعَمَّيْتُ عَلَيْكُمْ
أَنْزِلُكُمْ مَوْهَا وَ أَنْتُمْ لَهَا
كِرْهُونَ ﴿٢٨﴾

اور اے میری قوم نہیں مطالبہ کرتا میں تم
سے اس پر مال و زر کا۔ نہیں میرا اجر مگر اللہ
کے ذمے۔ اور نہیں ہوں میں دور کرنیوالا انکو
جو ایمان لائے ہیں۔ یقیناً وہ ملنے والے ہیں
اپنے رب سے لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں
ایسے لوگ جو جہالت کر رہے ہو۔

وَ يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا
إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَ مَا أَنَا
بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُلْقُوا
رَبِّهِمْ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾

اور اے میری قوم کون مدد کر سکتا ہے میری
اللہ (کی گرفت) سے اگر میں انکو دور کر دوں۔
تو کیا نہیں تم غور کرتے۔

وَ يَقَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ
طَرَدْتَهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾

اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس میں
 خزانے اللہ کے۔ اور نہ میں جانتا ہوں غیب
 اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور نہ
 میں کہتا ہوں ان لوگوں کی نسبت جنکو حقارت
 سے دیکھتی ہیں تمہاری آنکھیں کہ ہرگز نہیں
 دے گا انہیں اللہ بھلائی۔ اللہ بہتر جانتا ہے
 اسکو جو انکے دلوں میں ہے۔ (اگر ایسا کہوں)
 یقیناً میں تب تو ضرور ظالموں میں ہو جاؤں گا۔

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ
 اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ
 إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ
 تَزُدَّ بِرِيَّ أَعْيُنَكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ
 خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ
 إِنِّي إِذَا لَمِنَ الظُّلَمِينَ ﴿٦٦﴾

انہوں نے کہا اے نوح یقیناً تو نے ہم سے
 جھگڑا کیا پھر بہت ہی جھگڑا کیا ہم سے تو لے آ
 ہم پر وہ جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے اگر تو
 ہے سچوں میں سے۔

قَالُوا يٰنُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَاكْثَرْتَ
 جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ
 كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٦٧﴾

اس نے کہا صرف لائے گا تم پر اسے اللہ اگر
 چاہے گا اور نہیں تم (اسے) عاجز کر نیوالے۔

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ
 شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٦٨﴾

اور نہیں فائدہ دے سکتی تمہیں میری نصیحت
 اگر میں چاہوں کہ نصیحت کروں تمہیں اگر ہو
 اللہ کا ارادہ کہ گمراہ رہنے دے تمہیں۔ وہی
 رب ہے تمہارا۔ اور اسی کی طرف تمہیں

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ
 أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ
 يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَ إِلَيْهِ

ط
تُرْجَعُونَ ﴿٢٤﴾

لوٹ کر جانا ہے۔

ط
أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ
فَعَلَىٰ إِجْرَائِي وَ أَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا
مُجْرِمُونَ ﴿٢٥﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے گھڑ لیا ہے اس
(قرآن) کو۔ کہدو کہ اگر میں نے گھڑ لیا ہے
اسے تو مجھ پر ہوگا میرا جرم اور میں بری الذمہ
ہوں ان سے جو جرائم تم کرتے ہو۔

وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ
مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا
تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٢٦﴾

اور وحی کی گئی نوح کی طرف کہ ہرگز نہیں ایمان
لائے گا کوئی تیری قوم میں سوائے اسکے جو
ایمان لاچکا۔ تو نہ غم کر اسپر جو یہ کر رہے ہیں۔

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَ وَحِينَا وَ لَا
تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ
مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾

اور بنا ایک کشتی ہمارے سامنے اور ہمارے علم
سے۔ اور نہ بات کرنا مجھ سے ان لوگوں کے
بارے میں جنہوں نے ظلم کیا۔ یقیناً وہ غرق
ہونیوالے ہیں۔

تف
وَيَصْنَعِ الْفُلْكَ وَ كَلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأُ
مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِنْ
تَسَخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٢٨﴾

اور بنانی شروع کر دی اس نے کشتی۔ اور جب
گذرتے اسکے پاس سے سردار اسکی قوم کے تو
تمسخر کرتے اس سے۔ کہا اس نے اگر تم تمسخر
کرتے ہو ہم سے تو یقیناً ہم تمسخر کریں گے تم
سے جس طرح تم تمسخر کرتے ہو۔

تو جلد تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر آتا ہے
عذاب جو اسے رسوا کرے گا اور نازل ہوتا ہے
کس پر عذاب ہمیشہ رہنے والا۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ
عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ
مُقِيمٌ ﴿٣٦﴾

یہاں تک کہ جب آپہنچا ہمارا حکم اور جوش
مارنے لگا تنور۔ کہا ہم نے کہ سوار کر لو اس میں
ہر قسم کے جوڑے میں سے دو (نر اور مادہ)
اور اپنے گھر والوں کو سوائے انکے کہ پہلے صادر
ہو چکا ہے جن پر حکم اور جو ایمان لایا ہو۔ اور
نہیں ایمان لائے اسکے ساتھ مگر بہت ہی کم۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ
قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ
أُثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
الْقَوْلُ وَ مَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ
إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٧﴾

اور کہا اس نے کہ سوار ہو جاؤ اس میں۔ اللہ کے
نام سے ہے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا۔
بیشک میرا رب بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

وَ قَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ
بِحُرِّهَا وَ مَرْسَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٣٨﴾

اور وہ چلنے لگی انکو لے کر موجوں میں پہاڑ جیسی
۔ اور پکارا نوح نے اپنے بیٹے کو اور تھا وہ
کنارے پر۔ اے میرے بیٹے سوار ہو جا ہمارے
ساتھ اور نہ ہو کافروں کے ساتھ۔

وَ هِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ
كَالْجِبَالِ وَ نَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَ كَانَ
فِي مَعَزِلٍ يُبْنَىٰ اِرْكَبْ مَعَنَا وَ لَا
تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٩﴾

اس نے کہا کہ میں پناہ لے لوں گا پہاڑ کی بچالے
 گا وہ مجھے پانی سے۔ اس نے کہا نہیں بچانے
 والا آج کے دن اللہ کے حکم سے مگر وہی جس
 پر وہ رحم کرے۔ اور حائل ہو گئی ان دونوں
 کے درمیان ایک موج تو ہو گیا وہ غرق
 ہو جائیوالوں میں۔

قَالَ سَأُوْتِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَّعَصِمُنِي
 مِنَ الْمَاءِ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ
 مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ وَحَالَ
 بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ
 الْمَغْرُقِينَ ﴿٤٣﴾

اور حکم دیا گیا اے زمین نکل جا اپنا پانی اور اے
 آسمان تھم جا۔ اور خشک ہو گیا پانی اور چکا دیا گیا
 فیصلہ اور جا ٹھہری (کشتی) کوہ جودی پر۔ اور کہہ
 دیا گیا کہ لعنت ہے ان لوگوں پر جو ظالم ہیں۔

وَ قِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ
 وَيَسْمَاءُ أَقْلِعِي وَ غِيضَ الْمَاءِ
 وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ
 وَ قِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

اور پکارا نوح نے اپنے رب کو پھر کہا میرے
 رب بیشک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں ہے
 اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو بہترین حاکم
 ہے سب حاکموں میں۔

وَ نَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ
 ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَ إِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ
 وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكِمِينَ ﴿٤٥﴾

فرمایا اس نے اے نوح یقیناً وہ نہیں ہے
 تیرے گھر والوں میں۔ یقیناً اسکے عمل نیک
 نہیں۔ تو نہ سوال کر مجھ سے اسکے بارے میں

قَالَ يٰ نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ
 أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا
 تَسْأَلُنِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

نہیں تجھ کو جسکا علم۔ یقیناً میں تجھ کو نصیحت کرتا ہوں کہ (نہ) ہو جائے تو جاہلوں میں سے۔

إِنِّي أَعْظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾

کہا اس نے میرے رب بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری کہ سوال کروں تجھ سے اسکے بارے میں نہیں مجھے جس کا علم۔ اور اگر نہیں بخشے گا تو مجھے اور (نہ) رحم فرمانے گا مجھ پر تو ہو جاؤں گا میں نقصان اٹھانے والوں میں سے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٤٧﴾

علم ہوا اے نوح اتر آؤ سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتیں ہوں تجھ پر اور جامعوں پر وہ جو تیرے ساتھ ہیں۔ اور کچھ جاہلتیں کہ فوائد سے بہرہ مند کریں گے ہم جنکو پھر پہنچے گا انکو ہماری طرف سے دردناک عذاب۔

قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ وَأُمَّةٌ سَمَّيْتَهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾

یہ خبروں میں سے ہیں غیب کی جو وحی کرتے ہیں ہم تمہاری طرف۔ نہ تم انکو جانتے تھے۔ تم ہی اور نہ تمہاری قوم اس سے پہلے۔ تو صبر کرو۔ بیشک اچھا انجام پرہیزگاروں ہی کا ہے۔

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾

اور عاد کی طرف (ہم نے بھیجا) انکے بھائی

وَإِلَىٰ عَادِ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقَوْمِ

ہود کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو
اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔
نہیں ہو تم مگر بہتان باندھنے والے۔

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

اے میری قوم نہیں مانگتا میں تم سے اسپر کچھ
اجر۔ نہیں ہے میرا اجر مگر اسکے ذمے جس
نے مجھے پیدا کیا۔ کیا نہیں تم سمجھتے۔

يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾

اور اے میری قوم مغفرت مانگو اپنے رب
سے پھر لوٹ جاؤ اسی کی طرف برسانے گا وہ
آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش اور تمہیں مزید
دیگا قوت تمہاری قوت میں۔ اور نہ روگردانی
کرو مجرم بن کر۔

وَيَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ
مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ
وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾

کہا انہوں نے اے ہود! نہیں لایا ہے تو
ہمارے پاس کوئی دلیل۔ اور نہ ہم چھوڑنے
والے ہیں اپنے معبودوں کو تیرے کہنے سے
اور نہ ہم تجھ پر ایمان لانے والے ہیں۔

قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا
نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا
نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾

نہیں کہتے ہم مگر دیوانہ کر دیا ہے تجھے ہمارے
کسی معبود نے برائی سے۔ اس نے کہا یقیناً

إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ
آلِهَتِنَا بِسُوءٍ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور تم بھی گواہ رہو کہ میں
بیزار ہوں ان سے جنکو تم شریک بناتے ہو۔

وَاشْهَدُوا^٤ اِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا
تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

سوائے اس کے۔ سو تدبیر کر لو میرے خلاف
تم سب اکٹھے پھر نہ دو مجھے مہلت۔

مِنْ ذُوْنِهِ فَكَيْدُوْنِي جَمِيْعًا ثُمَّ لَا
تُنْظِرُوْنَ ﴿٥٥﴾

بیشک میں توکل رکھتا ہوں اللہ پر جو رب ہے
میرا اور رب ہے تمہارا۔ نہیں کوئی جاندار مگر
وہ پکڑے ہوئے ہے اسے پیشانی کے بالوں
سے۔ بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ^ط
مَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَ اَخِذُ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾

پھر اگر تم روگردانی کرو گے تو یقیناً پہنچا دیا ہے
میں نے تمہیں وہ کہ بھیجا گیا ہوں میں جس کے
ساتھ تمہاری طرف۔ اور جانشین کر دیگا میرا رب
اور لوگوں کو تمہارے سوا۔ اور نہیں بگاڑ سکو گے
تم اس کا کچھ بھی۔ یقیناً میرا رب ہر چیز پر
نگہبان ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَا
اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَيْكُمْ^ط وَ يَسْتَخْلِفُ
رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ
شَيْۤءًا اِنَّ رَبِّيْ عَلَى كُلِّ شَيْۤءٍ
حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾

اور جب آپہنچا ہمارا حکم تو بچا لیا ہم نے ہود کو اور
انکو جو ایمان لائے تھے اسکے ساتھ اپنی رحمت
سے اور نجات دی انہیں شدید عذاب سے۔

وَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ
نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٨﴾

اور یہ تھے عاد۔ انکار کیا تھا انہوں نے نشانیوں سے اپنے رب کی اور نافرمانی کی اپنے رسولوں کی اور مانتے رہے کہنا ہر سرکش متکبر کا۔

وَ تِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥١﴾

اور پیچھے لگادی گئی ان کے اس دنیا میں لعنت اور قیامت کے دن بھی۔ خبردار رہو یقیناً عاد نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ۔ خبردار رہو پھسکار پڑی عاد پر جو قوم تھی ہود کی۔

وَ اتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَلَا اِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٥٢﴾

اور ثمود کی طرف (ہم نے بھیجا) ان کے بھائی صالح کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔ اسی نے پیدا کیا تم کو زمین سے۔ اور آباد کیا تم کو اس میں۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ پھر توبہ کرو اسکے آگے۔ بیشک میرا رب نزدیک ہے دعا کا قبول کرنے والا ہے۔

وَ اِلَى ثَمُوْدَ اٰخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تَوْبُوْا اِلَيْهِ اِنَّ رَّبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٥٣﴾

انہوں نے کہا اے صالح تھا تو ہم میں وہ جس سے امید رکھتے تھے اس سے پہلے۔ کیا تو منع

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِىنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَا اَتَنْهٰنَا اَنْ

کرتا ہے ہمیں عبادت کرنے سے ان کی جنگی عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا۔ اور یقیناً ہم بڑے شک میں ہیں اس سے تو بلاتا ہے ہمیں جس شبہ کی طرف۔

تَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾

اس نے کہا اے میری قوم کیا دیکھتے ہو تم اگر میں ہوں کھلی دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور عطا کی ہو اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت تو کون مدد کرے گا میری اللہ کی گرفت سے اگر میں نافرمانی کروں اسکی۔ تو نہیں بڑھاتے تم میرا سوائے نقصان کے۔

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ^{تف} فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾

اور اے میری قوم یہ اونٹنی اللہ کی تمہارے لئے ایک نشانی ہے۔ تو چھوڑ دو اسکو کہ چرتی پھرے اللہ کی زمین میں اور مت چھوٹا اسکو برائی سے ورنہ آپکڑے گا تمہیں عذاب بہت جلد آئیوالا۔

وَيَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ فَذُرُّوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا يَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٤﴾

پھر کاٹ ڈالیں انہوں نے اسکی پونچھیں۔ تو کہا اس نے فائدہ اٹھا لو اپنے گھروں میں تین دن۔ یہ وعدہ ہے کہ نہ جھوٹا ہوگا۔

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ^ط تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَلِكُمْ وَعَدُّ غَيْرِهِ مَكْدُوبٌ ﴿٦٥﴾

پھر جب آپہنچا ہمارا حکم تو بچا لیا ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اسکے ساتھ اپنی رحمت سے۔ اور رسوائی سے اس دن کی۔ بیشک تیرا رب ہی طاقت والا ہے زبردست ہے۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
وَمِن خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾

اور آپکڑا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا ایک چنگھاڑنے تو وہ پڑے رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے۔

وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ
فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جِثْمِينَ ﴿٦٧﴾

گویا نہ بے ہی تھے ان میں۔ خبردار رہو یقیناً ثمود نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ۔ خبردار رہو پھکار پڑی ثمود پر۔

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا آلَ إِنَّ شَمُودًا
كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِثَمُودَ ﴿٦٨﴾

اور بیشک آئے ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر تو کہا انہوں نے سلام۔ کہا اس نے سلام۔ پھر نہ دیر کی اس نے کہ لے آیا ایک بچھڑا بھنا ہوا۔

وَ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلَنَا إِبْرَاهِيمَ
بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ فَمَا
لَيْتَ أَنْ جَاءَ بِعَجَلٍ حَنِيدٍ ﴿٦٩﴾

پھر جب دیکھا اس نے کہ انکے ہاتھ نہیں بڑھتے اس کی طرف تو ڈرا ان سے اور محسوس کیا ان سے خوف۔ کہا انہوں نے کہ نہ خوف کر

فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ
نَكَرَهُمْ وَ أَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً
قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ

لُوطٌ ٧٠

یقیناً ہم بھیجے گئے ہیں قوم لوط کی طرف۔

وَ امْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ
فَبَشَّرْنَاهَا بِاسْحَاقَ وَمِنْ وَّرَآءِ
اسْحَاقَ يَعْقُوبَ ٧١

اور اس کی بیوی جو پاس کھڑی تھی تو ہنس پڑی
پھر خوشخبری دی ہم نے اس کو اسحاق کی اور بعد
اسحاق کے یعقوب کی۔

قَالَتْ يَوِیْلَتَى اِیَّ اَلِدُ وَاَنَا عَاجِزٌ
وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا اِنَّ هَذَا لَشَیْءٌ
عَجِیْبٌ ٧٢

اس نے کہا ہائے میری کم بختی کیا میرے بچہ
ہوگا۔ اور میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرا شوہر بوڑھا
ہے۔ یقیناً یہ بات بڑی عجیب ہے۔

قَالُوا اَتَعْبِیْنُ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ
اللّٰهِ وَ بَرَکَتُهُ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ
اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مُّبِیْنٌ ٧٣

انہوں نے کہا کیا تعجب کرتی ہے تو اللہ کے
حکم پر۔ رحمت ہو اللہ کی اور اسکی برکتیں ہوں
تم پر اہل بیت۔ یقیناً وہ لائق تعریف ہے بڑی
شان والا ہے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهیمَ الرَّوْعُ
وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰی مُجَادِلًا فِی قَوْمِ
لُوطٍ ٧٤

پھر جب جاتا رہا ابراہیم سے خوف اور مل گئی
اسکو خوشخبری تو جھگڑنا شروع کیا اس نے ہم
سے قوم لوط کے بارے میں۔

اِنَّ اِبْرٰهیمَ لَحَلِیْمٌ اَوَاہُ

بیشک ابراہیم بڑے تحمل والا نرم دل رجوع

کرنے والا تھا۔

اے ابراہیم جانے دو اس بات کو۔ یقیناً
اچکا ہے حکم تیرے رب کا۔ اور یقیناً آنے والا
ہے ان پر عذاب جو نہیں ٹلنے والا۔

يَا اِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَن هٰذَا اِنَّهٗ
قَدْ جَاءَ اَمْرٌ مِّنْ رَبِّكَ وَ اِنَّهُمْ اَتِيهِمْ
عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ٧٦

اور جب آئے ہمارے فرشتے لوط کے پاس تو وہ
غمناک ہوا ان سے اور گھٹا ان سے دل میں
اور کہنے لگا کہ یہ دن بڑی مشکل کا ہے۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْءًا بِهٖمْ
وَضَاقَ بِهٖمْ ذُرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا یَوْمٌ
عَصِیْبٌ ٧٧

اور آئے اس کے پاس اس کی قوم (کے
لوگ) بے اختیار دوڑتے ہوئے اسکی طرف۔
اور پہلے ہی سے وہ کیا کرتے تھے بیہودہ
حرمکتیں۔ اس نے کہا اے میری قوم یہ میں
میری بیٹیاں یہ زیادہ پاکیزہ ہیں تمہارے لئے۔
تو ڈرو اللہ سے اور نہ بے آبرو کرو مجھے میرے
ممانوں کے بارے میں۔ کیا نہیں ہے تم
میں کوئی شائستہ آدمی۔

وَ جَاءَهُ قَوْمُهٗ یُهَرَعُوْنَ اِلَیْهِ
وَمِنْ قَبْلُ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ
قَالَ یَقَوْمِ هٰؤُلَاءِ بَنَاتِیْ هُنَّ
اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَا
تُحْزَوْنَ فِیْ ضَعِیْفِیْ اَلِیْسَ مِنْكُمْ
رَجُلٌ رَّشِیْدٌ ٧٨

انہوں نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں ہے

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا لَنَا فِیْ

ہمیں تیری بیٹیوں سے کوئی رغبت۔ اور یقیناً تو
خوب جانتا ہے جو کچھ ہم چاہتے ہیں۔

بَنَاتِكَ مِنْ حَتَّىٰ وَ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ
مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾

اس نے کہا اے کاش کہ مجھ میں تمہارے
مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں پناہ لے لیتا کسی
سہارے کی جو مضبوط ہوتا۔

قَالَ لَوْ أَنِّي لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ
أُوتِيَ إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾

کہا انہوں نے اے لوط بیشک ہم فرشتے ہیں
تیرے رب کے۔ ہرگز نہیں یہ پہنچ سکیں گے
تجھ تک۔ تو چل دے اپنے گھر والوں کے
ساتھ کسی حصے میں رات کے اور نہ مڑ کر دیکھے
تم میں سے کوئی مگر تیری بیوی۔ یقیناً پڑے گی
اسپر آفت جو پڑنے والی ہے ان پر۔ یقیناً انکے
وعدے کا وقت صبح ہے۔ کیا نہیں ہے
صبح قریب ہی۔

قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ
يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعِ
مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا
أَمْرَاتَكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ
إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ
بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾

پھر جب آیا ہمارا حکم تو کر دیا ہم نے اس
(بستی) کو اوپر سے الٹ کر نیچے اور برسانے
ہم نے اس پر پتھر کنگھڑ کے لگاتا۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا
سَافِلَهَا وَ آمَطْرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً
مِّنْ سِجِّيلٍ مِّنْصُورٍ ﴿٨٢﴾

نشان لگے ہوئے تیرے رب کی طرف سے۔

مُسَوَّمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ وَ مَا هِيَ مِنْ

الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ^٤

اور نہیں وہ (بستی) ان ظالموں سے کچھ دور۔

وَ إِلَى مَدِينٍ آخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ^ط
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ
إِلَهٍ غَيْرُهُ وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ^ط
وَ الْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَ إِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
مُحِيطٍ^{٤٤}

اور مدین کی طرف (ہم نے بھیجا) ان کے
بھائی شعیب کو۔ کہا اس نے اے میری قوم
عبادت کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود
اسکے سوا۔ اور نہ کمی کیا کروناپ اور تول میں۔
یقیناً میں دیکھتا ہوں تم کو خوش حال اور یقیناً
مجھے خوف ہے تمہارے بارے میں عذاب کا
ایک ایسے دن کے جو گھیر کر رہے گا۔

وَ يَقَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيزَانَ
بِالْقِسْطِ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
أَشْيَاءَهُمْ وَ لَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ^{٤٥}

اور اے میری قوم پورا دیا کرو ناپ اور
تول انصاف کے ساتھ اور نہ کم دیا کرو لوگوں
کو انکی چیزیں۔ اور نہ پھرو زمین میں فساد
کرتے۔

بَقِيَّتِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ^{٤٦}

بچ رہے جو دیا ہوا اللہ کا بہتر ہے تمہارے لئے
اگر تم ہو مومن اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان۔

قَالُوا يَشْعِبُ أَصْلُوكَ تَأْمُرُكَ
أَنْ تَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ

انہوں نے کہا اے شعیب کیا تیری نماز سکھاتی
ہے تجھے کہ ہم ترک کر دیں جنکو پوجتے آئے

میں ہمارے باپ دادا یا یہ کہ (نہ) کہیں اپنے مالوں میں جو ہم چاہیں۔ یقیناً تو بڑا نرم دل بڑا نیک چلن ہے۔

تَفْعَلْ فِيْ اَمْوَالِنَا مَا نَشَآءُ اِنَّكَ لَآنتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾

کہا اس نے اے میری قوم کیا دیکھتے ہو تم اگر میں ہوں دلیل روشن پر اپنے رب کی طرف سے اور دیا ہو مجھے اس نے اپنے پاس سے عمدہ رزق۔ اور نہیں چاہتا میں کہ خلاف کروں اس بات کے منع کرتا ہوں میں تمہیں جس سے۔ نہیں چاہتا ہوں مگر اصلاح جہاں تک مجھ سے ہو سکے۔ اور نہیں ہے مجھے توفیق مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

قَالَ يَقَوْمِ اَرَايْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقْنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَّمَا اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَا اَنْهَكُمْ عَنْهُ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَّمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾

اور اے میری قوم نہ کرا دے تم سے ایسا جرم میری مخالفت کہ آپڑے تم پر مصیبت ویسی ہی جیسی آپڑی تھی قوم نوح پر یا قوم ہود پر یا قوم صالح پر۔ اور نہیں تھی قوم لوط تم سے کچھ زیادہ دور۔

وَيَقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْ اَنْ يُصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَا اَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَّمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٩﴾

اور معافی مانگو اپنے رب سے پھر توبہ کرو اسکے
آگے۔ بیشک میرا رب رحیم محبت والا ہے۔

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿١٠﴾

کہا انہوں نے اے شعیب نہیں سمجھتے ہم
بہت جو کچھ تو کہتا ہے۔ اور یقیناً ہم دیکھتے
ہیں تجھ کو اپنے درمیان کمزور۔ اور اگر نہ ہوتا
تیرا کنبہ تو ہم سنگسار کر دیتے تجھ کو اور نہیں ہے
تو ہم پر کچھ غالب۔

قَالُوا يَشْعِيبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا إِمَّا
تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُكَ فِينَا ضَعِيفًا
وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا آتَتْ
عَلَيْنَا بَعْرِيزٌ ﴿١١﴾

کہا اس نے اے میری قوم کیا میرا کنبہ زیادہ
طاقتور ہے تمہارے لئے اللہ سے۔ اور ڈال دیا
ہے تم نے اسکو اپنے پس پشت۔ یقیناً میرا رب
اسکا جو تم کرتے ہو احاطہ کئے ہوئے ہے۔

قَالَ يَقَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ
اللَّهِ وَ اتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا
إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٢﴾

اور اے میری قوم کام کئے جاؤ تم اپنی جگہ
پر یقیناً میں کام کئے جاتا ہوں۔ عنقریب معلوم
ہو جائے گا تم کو کہ کون ہے جسپر آتا ہے عذاب
جو رسوا کریگا اسے اور کون ہے جو جھوٹا ہے اور
تم انتظار کرو یقیناً میں تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

وَ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي
عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ
عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ
وَ ارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَاقِبٌ ﴿١٣﴾

اور جب آپہنچا ہمارا حکم تو بچا لیا ہم نے شعیب کو
اور ان کو جو ایمان لائے تھے اسکے ساتھ اپنی

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَ الَّذِينَ
آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَ أَخَذَتِ

رحمت سے اور آپکڑا ان لوگوں کو جنہوں نے
ظلم کیا ایک چنگھاڑنے تو وہ پڑے رہ گئے
اپنے گھروں میں اوندھے۔

الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا
فِي دِيَارِهِمْ جَثَمِينَ ﴿١٤﴾

گویا کہ نہ بے تھے ان میں۔ خبردار پھٹکار ہے
میں پر جیسی پھٹکار پڑی تھی نمود پر۔

كَانَ لَمْ يَغْنُوا فِيهَا آلَا بُعْدًا
لِمَدِينٍ كَمَا بَعَدَتْ ثَمُودُ ﴿١٥﴾

اور یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے
ساتھ اور روشن دلیل پر۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا
وَسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿١٦﴾

فرعون کی طرف اور اسکے سرداروں کی
طرف) تو پیروی کرتے رہے وہ فرعون کے
حکم کی۔ اور نہیں تھا حکم فرعون کا درست۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَإِيهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ
فِرْعَوْنَ وَ مَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ
بِرَشِيدٍ ﴿١٧﴾

آگے آگے چلے گا وہ اپنی قوم کے قیامت
کے دن پھر جا اتارے گا انکو دوزخ میں۔ اور
برا ہے وہ مقام جہاں وہ اتارے جائیں گے۔

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَ بِئْسَ الْوَرْدُ
الْمُورُودُ ﴿١٨﴾

اور پیچھے لگا دی گئی ان کے اس (دنیا) میں
لعنت اور قیامت کے دن بھی۔ برا ہے انعام
جو انکو ملا ہے۔

وَ اتَّبَعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ بِئْسَ الرَّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿١٩﴾

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَى نَقُصُّهُ
عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٠٦﴾

یہ میں چند خبریں بستیوں کی ہم بیان کرتے ہیں
جنہیں تم سے۔ ان میں سے بعض قائم ہیں
اور (بعض) تہس نہس ہو گئیں۔

وَمَا ظَلَمْنَهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمْ
الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
شَيْءٍ لَمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَ مَا
زَادَهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٠٧﴾

اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر۔ بلکہ ظلم کیا
انہوں نے خود اپنے اوپر تو نہ کام آنے انکے
وہ معبود انکے جنہیں وہ پکارا کرتے تھے اللہ
کے سوا کچھ بھی جب آپہنچا حکم تیرے رب کا
۔ اور نہ اضافہ کیا انہوں نے ان کے لئے
سوائے بربادی کے۔

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ
الْقُرَى وَ هِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ
أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿١٠٨﴾

اور اسی طرح ہوتی ہے پکڑ تیرے رب کی جب
وہ پکڑتا ہے بستیوں کو جبکہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔
یقیناً اسکی پکڑ دکھ دینے والی ہے شدید ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ
عَذَابَ الْآخِرَةِ ذَلِكَ يَوْمٌ
يَجْمُوعُ لَهُ النَّاسُ وَ ذَلِكَ يَوْمٌ
مَّشْهُودٌ ﴿١٠٩﴾

یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے اس کے لئے جو
ڈرتا ہے عذاب سے آخرت کے۔ وہ ایک
دن ہوگا کہ جمع کئے جائیں گے جمیں سب
انسان اور وہ دن ہوگا سب کے حاضر ہونے
کا۔

اور نہیں تاخیر کر رہے ہیں ہم اسکی مگر ایک
وقت معین تک۔

وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ^ط

جس روز وہ آجائے گا تو نہیں بول سکے گا کوئی
شخص مگر اس کی اجازت سے۔ تو ان میں سے
کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ^ج
فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ^ط

سو وہ جو بد بخت ہوں گے تو ہونگے وہ آگ
میں۔ انکے لئے اس میں چلانا اور دھاڑنا ہوگا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فِي النَّارِ لَهُمْ^{لا}
فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ^ط

رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں
آسمان اور زمین۔ مگر یہ کہ چاہے تیرا رب۔
بیشک تیرا رب کرنے والا ہے جو چاہتا ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ^ط
وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ^ط
رَبَّكَ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ^ط

اور وہ جو نیک بخت ہوں گے تو ہونگے وہ
جنت میں۔ رہیں گے وہ اس میں جب تک
قائم ہیں آسمان اور زمین۔ مگر یہ کہ چاہے تیرا
رب۔ بخش نہیں کبھی منقطع ہونیوالی۔

وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا فِي الْجَنَّةِ^ط
خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ^ط
وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءٌ^ط
غَيْرَ مَجْدُودٍ^ط

تو نہ پڑنا شک میں ان کے بارے میں جنکی

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ لِّمَّا يَعْبُدُ

عبادت کرتے ہیں یہ لوگ۔ نہیں عبادت کرتے یہ مگر اسی طرح جیسے عبادت کرتے رہے ہیں انکے باپ دادا پہلے سے۔ اور یقیناً ہم پورا دینگے انکو ان کا حصہ بغیر گھٹائے ہوئے۔

هٰؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوفُونَ^ط نَصِيْبُهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ^ع

اور یقیناً ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا اس میں۔ اور اگر نہ ایک بات پہلے طے ہو چکی ہوتی تیرے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان۔ اور یقیناً وہ بڑے شک میں ہیں اس کی طرف سے شبہ میں پڑے ہوئے۔

وَ لَقَدْ آتَيْنَا^ط مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ^ط وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ^ط لَقَضِيَ بَيْنَهُمْ^ط وَ اِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ^ع

اور بیشک ان سب کو تب ضرور پورا بدلہ دے گا تیرا رب انکے اعمال کا۔ بیشک اس سے جو عمل یہ کرتے ہیں وہ واقف ہے۔

وَ اِنَّ كُلاَّ لَمَّا لِيُوفِيَهُمْ رَبُّكَ^ط اَعْمَالَهُمْ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيْرٌ^ع

سو قائم رہو تم جس طرح حکم دیا گیا ہے تم کو اور جو تائب ہو تمہارے ساتھ۔ اور نہ تجاوز کرنا حد سے۔ یقیناً وہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

فَاَسْتَقِمُّ كَمَا اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ^ط وَلَا تَطْغَوْا اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيْرٌ^ع

اور نہ مائل ہونا ان کی طرف جنہوں نے ظلم کیا
پس آ لپٹے گی تمہیں آگ۔ اور نہیں ہونگے
تمہارے اللہ کے سوا کوئی دوست پھر نہ ملے
گی تمہیں کوئی مدد۔

وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾

اور قائم کرو نماز دونوں سروں پر دن کے اور چند
ساعتوں میں رات کی۔ بیشک نیکیاں دور کر
دیتی ہیں برائیوں کو۔ یہ نصیحت ہے انکے
لئے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَ
زُلْفَا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ
يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي
لِلذَّكِّرِينَ ﴿١١٤﴾

اور صبر کئے رہو تو بیشک اللہ نہیں ضائع کرتا
اجر نیکوکاروں کا۔

وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

تو کیوں نہ ہوئے امتوں میں تم سے پہلے
ایسے اہل خیر جو منع کرتے فساد کرنے سے زمین
میں مگر تھوڑے سے تھے جنکو نجات بخشی ہم
نے ان میں سے۔ اور پیچھے لگے رہے وہ
جنہوں نے ظلم کیا تھا انہی باتوں کے عیش و
آرام دیا گیا تھا انہیں جن میں اور وہ تھے مجرم۔

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن
قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ
الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ
أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ
ظَلَمُوا مَا أَتَرَفُوا فِيهِ وَكَانُوا
مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾

اور نہیں ہے تیرا رب ایسا کہ تباہ کر دے
بستیوں کو ظلم سے جبکہ وہاں کے باشندے
اصلاح کرنیوالے ہوں۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى
بِظُلْمٍ ۚ وَأَهْلَهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾

اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور بنا دیتا انسانوں کو
ایک جماعت اور ہمیشہ رہیں گے وہ باہم
اختلاف کرتے۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً
وَّاحِدَةً ۗ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾

مگر جن پر رحم فرمائے تیرا رب۔ اور اسی لئے
پیدا کیا ہے اس نے انکو۔ اور پورا ہو گیا قول
تیرے رب کا کہ میں ضرور بھر دوں گا دوزخ کو
جنوں سے اور انسانوں سے اکھٹا۔

إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّحِمَةِ رَبِّكَ ۖ وَلِذَلِكَ
خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾

اور یہ سب بیان کرتے ہیں ہم تم سے رسولوں
کے حالات میں سے کہ جانے رکھتے ہیں ہم
ان سے تمہارے دل کو۔ اور پہنچ گیا ہے
تمہارے پاس ان میں حق اور یہ نصیحت اور
یاد دہانی ہے ایمان والوں کے لئے۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ
الرُّسُلِ ۖ مَا نُنَشِّئُ بِهِ فُؤَادَكَ
وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ ۗ وَمَوْعِظَةٌ
وَذِكْرٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

اور کمدوان سے جو نہیں ایمان لاتے کہ کئے جاؤ
عمل تم اپنی جگہ پر بیشک ہم عمل کئے جاتے
میں (اپنی جگہ پر)۔

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا
عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۗ إِنَّا عَمِلُونَ ﴿١٢١﴾

اور انتظار کرو تم بیشک ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

وَانتظروا إِنَّا مُنتظرونَ ﴿١٢٢﴾

اور اللہ ہی کو ہے علم غیب آسمانوں اور زمین کا اور اسی کی طرف رجوع کئے جائیں گے تمام معاملات۔ تو عبادت کرو اسی کی اور بھروسہ رکھو اسی پر۔ اور نہیں تیرا رب بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ
وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾





يُوسُفَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔ یہ آیات ہیں کتاب کی جو واضح روشن ہے۔

الرِّفِّفَ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿١﴾

یقیناً ہم نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بنا کر عربی میں تاکہ تم سمجھ سکو۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾

ہم بیان کرتے ہیں تم سے ایک بہترین قصہ اسی ذریعے سے جس سے بھیجا ہے ہم نے تمہاری طرف یہ قرآن۔ اور اگرچہ تم تھے اس سے پہلے یقیناً بے خبروں میں سے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْءَانَ ﴿٣﴾ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الْغَفْلِينَ ﴿٤﴾

جب کہا یوسف نے اپنے باپ سے اے میرے باپ بیشک میں نے دیکھے ہیں (خواب میں) گیارہ ستارے اور سورج اور چاند۔ دیکھتا ہوں میں انکو کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿٥﴾

اس نے کہا اے میرے بیٹے نہ بیان کرنا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چلیں گے تیرے ساتھ کوئی چال۔ بیشک شیطان انسان کا دشمن ہے کھلا ہوا۔

قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰ
إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ
الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٦﴾

اور اسی طرح منتخب کرے گا تجھے تیرا رب اور سکھائے گا تجھے علم باتوں کی تعبیر کا۔ اور پوری کرے گا اپنی نعمت تجھ پر اور اولاد یعقوب پر جس طرح اس نے پورا کیا تھا اسکو تیرے آباء اجداد پر اس سے پہلے۔ ابراہیم اور اسحق پر۔ بیشک تیرا رب سب کچھ جاننے والا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِنَ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ
نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ
كَمَا أَتَمَمَّا عَلَىٰ أَبِيكَ مِن قَبْلُ
إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾

بیشک میں یوسف میں اور اسکے بھائیوں (کے قصے) میں نشانیاں پوچھنے والوں کے لئے۔

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ
لِّلسَّابِلِينَ ﴿٦٧﴾

جب کہا انہوں نے کہ ضرور یوسف اور اس کا بھائی زیادہ محبوب میں ہمارے باپ کو ہم سے حالانکہ ہم ایک پورا جتھہ ہیں۔ یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے۔

إِذْ قَالُوا لِيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا
أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ آبَانَا لَفِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦٨﴾

قتل کر دو یوسف کو یا پھینک آؤ اسے کسی جگہ۔
خالص ہو جائے گی تمہاری طرف توجہ تمہارے
باپ کی اور ہو جاؤ گے تم اسکے بعد نیک لوگ۔

اَقْتُلُوا يُوسُفَ اَوْ اَطْرَحُوْهُ اَرْضًا
يَّجْلُ لَكُمْ وَجْهَ اَبِيكُمْ وَ تَكُوْنُوْا
مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿١٠﴾

کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے کہ نہ
قتل کرو یوسف کو۔ بلکہ ڈال دو اسے کسی
اندھے کنویں میں۔ نکال کر لے جائے گا اسے
کوئی قافلہ۔ اگر تم کو کرنا ہی ہے۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوسُفَ
وَالْقُوَّةُ فِيْ غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهٗ
بَعْضُ السَّيٰرَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿١١﴾

کہنے لگے اے ہمارے باپ کیا ہوا ہے تجھے کہ
نہیں اعتبار کرتا ہمارا یوسف کے بارے میں
حالانکہ بیشک ہم اسکے یقینی خیر خواہ ہیں۔

قَالُوْا يَا اَبَانَا مَا لَكَ لَا تٰمَنَّا عَلٰى
يُّوسُفَ وَاِنَّا لَنٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾

بھیج دے اسے ہمارے ساتھ کل کہ کھائے پے
اور کھیلے اور یقیناً ہم اسکے بہت نگہبان ہوں گے۔

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعِ وَيَلْعَبُ
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿١٣﴾

کہا اس نے بیشک مجھے یہ بات غمناک کئے
دیتی ہے کہ تم لے جاؤ اسے اور مجھے یہ خوف
ہے کہ کھا جائے اسے بھیڑیا جبکہ تم اس سے
غافل ہو جاؤ۔

قَالَ اِنِّىْ لَيَحْزُنُنِيْ اَنْ تَذٰهَبُوْا بِهٖ
وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهٗ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ
عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿١٤﴾

وہ کہنے لگے اگر کھا گیا اسے بھیڑیا جبکہ ہم ایک

قَالُوْا لَيْنِ اَكَلَهٗ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ

عُصْبَةٌ إِنَّآ إِذَا لَخَسِرُونَ ﴿١٤﴾

جتھا میں یقیناً ہم تب بڑے نقصان میں پڑ گئے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَ اجْمَعُوا أَن يَجْعَلُوهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ وَ أَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

پھر جب لے گئے وہ اسکو اور اتفاق کر لیا کہ ڈالیں اسکو اندھے کنوئیں میں۔ اور وحی بھیجی ہم نے اس کی طرف کہ تو ضرور بتا دے گا انہیں انکے اس کام کو اور وہ نہ جانتے ہونگے۔

وَ جَاءُوا آبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ﴿١٦﴾

اور وہ آئے اپنے باپ کے پاس رات کو روتے ہوئے۔

قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّبُّ وَ مَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

کہنے لگے اے ہمارے باپ واقعہ یہ ہے کہ ہم دوڑنے لگے ایک دوسرے سے آگے نکلنے کو اور چھوڑ گئے یوسف کو اپنے اسباب کے پاس تو کھا گیا اسے بھیریا۔ اور نہیں تو یقین کرے گا ہم پر اگرچہ ہوں ہم سچے ہی۔

وَ جَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ﴿١٨﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

اور لگا لائے وہ اسکی قمیص پر خون جھوٹ موٹ کا۔ اس نے کہا بلکہ بنالی ہے تمہارے لئے تمہارے دلوں نے یہ بات۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ اور اللہ ہی سے مدد چاہیے اسکے بارے میں جو تم بیان کرتے ہو۔

اور پہنچا ایک قافلہ تو بھیج دیا انہوں نے اپنا سقہ
 پھر لٹکایا اسے اپنا ڈول۔ وہ بولا خوشخبری یہ تو
 ایک لڑکا ہے۔ اور چھپا لیا اسکو پونجی کے طور پر
 ۔ اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو کچھ وہ کرتے تھے۔

وَ جَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا
 وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ قَالَ يَبُشْرَى
 هَذَا غُلْمٌ وَ أَسْرُوهُ بِضَاعَةٌ وَ اللَّهُ
 عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١١﴾

اور بیچ ڈالا انہوں نے اسکو تھوڑی قیمت پر گنتی
 کے چند درہموں میں اور وہ تھے اس سے بیزار۔

وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ
 وَ كَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿١٢﴾

اور کہا اس شخص نے جس نے اسکو خریدا مصر
 میں اپنی بیوی سے اسکو عزت و اکرام سے رکھ۔
 شاید کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم بنا لیں اسے
 بیٹا۔ اور اسی طرح جگہ دی ہم نے یوسف کو
 اس سرزمین میں۔ اور تاکہ سکھائیں ہم اسکو علم
 (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا۔ اور اللہ غالب
 ہے اپنے کام پر لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ قَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ
 لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ
 يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَ كَذَلِكَ
 مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَ لِنُعَلِّمَهُ
 مِنَ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَ اللَّهُ غَالِبٌ
 عَلَى أَمْرِهِ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
 يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

اور جب وہ پہنچا اپنی جوانی کو عطا کیے ہم نے
 اسکو حکمت اور علم۔ اور اسی طرح ہم اجر دیتے
 ہیں نیکو کاروں کو۔

وَ لَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا
 وَ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤﴾

اور مائل کرنا چاہا اسے اس عورت نے وہ تھا جس کے گھر میں اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے اور بند کر دئے اس نے دروازے اور کہنے لگی جلدی آجا۔ اس نے کہا اللہ کی پناہ بیشک وہ (تیرا شوہر) میرا آقا ہے بہت اچھی طرح اس نے مجھے رکھا ہے۔ بیشک نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْت لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهُ رَبِّيَّ اَحْسَنَ مَثْوَايَ اِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾

اور یقیناً اس عورت نے قصد کیا اس کا۔ اور وہ قصد کر لیتا اس عورت کا اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھ لیتا وہ دلیل اپنے رب کی۔ اسی طرح ہوتا کہ ہم روک دیں اس سے برائی اور بے حیائی کو۔ بیشک وہ تھا ہمارے بندوں میں سے منتخب کئے ہوئے۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا اَنْ رَّآ بُرْهَانَ رَبِّهٖ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْءَ وَالْفَحْشَآءَ اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾

اور بڑھے وہ دونوں دروازے کی طرف اور اس نے پھاڑ ڈالی اسکی قمیص پیچھے سے اور موجود پایا دونوں نے اس کا خاوند دروازے کے پاس۔ وہ بولی کیا سزا ہے اسکی جو ارادہ کرے تیری بیوی کے ساتھ برا سوانے اسکے کہ قید

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَّالْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوءًا اِلَّا اَنْ يُسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ

کیا جائے یا عذاب (دیا جائے) دردناک۔

قَالَ هِيَ رَاوَدْتَنِي عَنْ نَفْسِي
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ
قَمِيصُهُ قُدًّا مِّنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ
وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾

اس نے کہا یہی تھی جس نے ماٹل کرنا چاہا مجھ
کو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے اور شہادت
دی ایک گواہ نے اسکے خاندان میں سے۔ کہ
اگر ہو اسکی قمیص پھٹی ہوئی آگے سے تو یہ
سچی اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔

وَ إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدًّا مِّنْ دُبُرٍ
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾

اور اگر ہو اسکی قمیص پھٹی ہوئی پیچھے سے تو یہ
جھوٹی اور وہ سچوں میں سے ہے۔

فَلَمَّا رَا قَمِيصَهُ قُدًّا مِّنْ دُبُرٍ
قَالَ إِنَّهُ مِّنْ كَيْدِكِنَّ إِنَّ
كَيْدَكِنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾

سو جب دیکھا اسنے اس کی قمیص پھٹی ہوئی
پیچھے سے تو کہا اسنے یقیناً یہ تمہارا ہی فریب
ہے۔ بیشک تم عورتوں کے فریب بہت
بڑے ہوتے ہیں۔

يُوْسُفُ اَعْرَضَ عَنْ هٰذَا
وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْبِكِ ط إِنَّكَ كُنْتِ
مِنَ الْخٰطِئِيْنَ ع ﴿٢٩﴾

یوسف درگذر کرو اس بات سے۔ اور تو معافی
مانگ اپنے گناہوں کی۔ بیشک تو ہی ہے خطا
کرنیوالوں میں۔

وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَأَتُ

اور گفتگو کرنے لگیں عورتیں شہر میں کہ عزیز کی

بیوی مانل کرنا چاہتی ہے اپنے غلام کو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے۔ یقیناً گھر کر گئی ہے اسکے دل میں محبت۔ بیشک ہم دیکھتے ہیں اسے کھلی گمراہی میں۔

الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتْنَهَا عَنْ نَفْسِهِ
قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٠﴾

پھر جب سنی اس نے انکی فریبی گفتگو تو بلا بھیجا انہیں اور مرتب کی انکے لئے ایک محفل اور دیدی ہر ایک کو ان میں سے ایک چھری اور کہا (یوسف سے) کہ آجا سامنے انکے۔ پس جب انہوں نے دیکھا اسکو تو اسکا رعب حن ان پر چھا گیا اور کاٹ لئے انہوں نے اپنے ہاتھ اور بول اٹھیں پناہ اللہ کی نہیں ہے یہ بشر۔ نہیں ہے یہ مگر ایک بزرگ فرشتہ۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ
إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا وَآتَتْ
كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ
اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ
وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ
لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا
مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٢١﴾

کہا سے تو یہ وہی ہے طعنے دیتی تھیں تم مجھے جسکے بارے میں۔ اور بیشک میں نے مانل کرنا چاہا اسکو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے۔ مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر نہ کرے گا یہ وہ جو میں اسے کہتی ہوں تو ضرور قید کیا جائے گا اور ہوگا ذلیل۔

قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ
وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ
فَاسْتَعْصَمَ وَ لَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا
أَمْرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُونًا مِّنَ
الصَّغِيرِينَ ﴿٢٢﴾

کہا اس نے میرے رب قید خانہ زیادہ پسند ہے مجھے اس سے یہ بلاتی ہیں مجھے جس کی طرف - اور اگر نہ ہٹائے گا تو مجھ سے انکے فریب کو تو میں مائل ہو جاؤں گا انکی طرف اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے -

قَالَ رَبِّ السِّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٣﴾

پس قبول کر لی دعا اسکی اسکے رب نے تو مائل ہیں اس سے ان کی چالیں - بیشک وہی ہے سننے والا جاننے والا -

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾

پھر رائے ٹھہری ان لوگوں کی اسکے بعد کہ جو کچھ وہ دیکھ چکے تھے نشانیاں کہ ضرور قید میں ڈال دیں اس کو کچھ عرصے کے لئے -

ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لِيَسْجُنَنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾

اور داخل ہوئے اسکے ساتھ قید خانے میں دو جوان - کہا ایک نے ان دونوں میں سے کہ بیشک میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب - اور کہا دوسرے نے کہ بیشک میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ میں اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر روٹیاں کھا رہے ہیں پرندے ان میں سے - تو بتا ہمیں انکی تعبیر - یقیناً دیکھتے ہیں ہم تجھے نیکوں میں -

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنِ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٦﴾

اس نے کہا نہیں آنے گا تمہارے پاس کھانا جو ملتا ہے تم کو مگر میں بتا دوں گا تم دونوں کو اس کی تعبیر اس سے پہلے کہ آنے وہ تمہارے پاس۔ یہ ان باتوں میں سے ہے جو سکھانی میں مجھے میرے رب نے۔ بیشک میں نے چھوڑ دیا ہے مذہب ان لوگوں کا نہیں جو ایمان لاتے اللہ پر اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقِينَ إِلَّا نَبَأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذَلِكَمَا إِنَّمَا عَلَّمَنِ رَبِّي وَإِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفِرُونَ ﴿٢٧﴾

اور پیروی کر لی ہے میں نے مذہب کی اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کے۔ نہیں ہے یہ ہمارے لئے کہ ہم شریک بنائیں اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ ہے فضل سے اللہ کے ہم پر اور لوگوں پر۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي اِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقَ وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَا اَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٨﴾

اے میرے رفیقو قید خانے کے کیا کئی متفرق رب بہتر ہیں یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے۔

يَصَاحِبِي السَّجْنِ اءْ اَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ اَمْ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٢٩﴾

نہیں تم پرستش کرتے ہو اس کے سوا مگر وہ

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ اِلَّا اَسْمَاءُ

نام میں جو تم نے رکھ لئے ہیں۔ تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے۔ نہیں نازل کی اللہ نے انکی کوئی سند۔ نہیں ہے حکومت مگر اللہ کی۔ اس نے حکم دیا ہے کہ نہ عبادت کرو سوائے اسی کے۔ یہی دین ہے سیدھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾

اے میرے رفیقو قید خانے کے جو کہ تم دونوں میں سے ایک ہے تو پلانے گا وہ اپنے آقا کو شراب۔ اور جو دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا پھر نوح کھائیں گے پرندے اس کے سر کو۔ فیصلہ ہو چکا ہے اس بات کا وہ جس کے بارے میں تم مجھ سے پوچھتے تھے۔

يَصَاحِبِيَ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَ أَمَّا الْآخَرُ فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ط قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ﴿٤٤﴾

اور کہا اس نے اس سے جس کی نسبت خیال کیا تھا کہ وہ نجات پا جائے گا ان دونوں میں سے کہ ذکر کر دینا میرا اپنے آقا سے۔ پھر بھلا دیا اس کو شیطان نے ذکر کرنا اپنے آقا سے تو پڑا رہا وہ قید خانے کئی برس۔

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٥﴾

اور کہا بادشاہ نے کہ میں نے (خواب میں)

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ

دیکھا کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی کھا رہی ہیں جنکو سات دبلی گائیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور دوسرے (سات) خشک ہیں۔ اے درباریو بتاؤ مجھے میرے خواب کے بارے میں اگر ہو تم خوابوں کی تعبیر کر نیوالے۔

سِمَانِ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعٌ
سُنْبُلَاتٍ خُضِرٍ وَأُخْرَى يَبْسُتُ يَأْيُهَا
الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ
لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٤٣﴾

انہوں نے کہا یہ پریشان خیالی کے خواب ہیں۔ اور نہیں ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر کا علم رکھنے والے۔

قَالُوا أَضْغَاتٌ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ
بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَلَمِينَ ﴿٤٤﴾

اور کہا اس شخص نے جو رہائی پا گیا تھا ان دونوں میں سے اور جسے یاد آگیا ایک مدت کے بعد۔ کہ میں بتاؤنگا تمہیں اسکی تعبیر تو سمجھو مجھے۔

وَقَالَ الَّذِي نَجَمْنَاهُمَا وَادَّكَرَ
بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ
فَارْسِلُونِ ﴿٤٥﴾

یوسف اے بڑے سچے بتا ہمیں سات گائیوں کے بارے میں موٹی تازی کھا رہی ہیں جنکو سات دبلی گائیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور دوسرے (سات) خشک ہیں۔ تاکہ میں واپس جاؤں لوگوں کے پاس شاید کہ وہ آگاہ ہوں۔

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ
بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ
وَسَبْعِ سُنْبُلَاتٍ خُضِرٍ وَأُخْرَى يَبْسُتُ
لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾

کہا اس نے کہ کھیتی کرتے رہو گے تم سات سال متواتر۔ تو جو غلہ کاٹو تو رہنے دینا اسے خوشوں میں سوائے تھوڑی مقدار کے جس میں سے تم کھاؤ گے۔

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابًّا
فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ
إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾

پھر آئیں گے اسکے بعد سات (سال) بہت سخت کہ کھا جائیں گے وہ جسے تم نے جمع کر رکھا ہو گا ان کے لئے۔ سوائے تھوڑی مقدار کے جسکو تم رکھ چھوڑو گے۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ
شِدَادٍ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا
قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾

پھر آنے گا اسکے بعد ایک سال جس میں ہوگی خوب بارش لوگوں کے لئے اور اس میں وہ رس پچوڑیں گے۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ
يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾

اور کہا بادشاہ نے میرے پاس لے آؤ اسے۔ سو جب آیا اسکے پاس قاصد تو اس نے کہا واپس جاؤ اپنے آقا کے پاس پھر اس سے پوچھو کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا جنہوں نے کاٹ لئے تھے اپنے ہاتھ۔ بیشک میرا رب انکے فریب سے خوب واقف ہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا
جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى
رَبِّكَ فَسَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ
الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي
بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾

کہا اس نے کیا قصہ تھا تمہارا جب تم نے ماٹل

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ

کرنا چاہا یوسف کو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے۔ وہ بولیں کہ پناہ اللہ کی نہیں پائی ہم نے اس میں کوئی برائی۔ بولی عزیز کی بیوی اب ظاہر ہو گیا ہے حق۔ میں نے ہی مائل کرنا چاہا تھا اسے اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے اور بیشک وہ بالکل سچوں میں سے ہے۔

يُوسُفَ عَنِ نَفْسِهِ ط قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ اَلُنَّ حَصْحَصَ الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُهُ عَنِ نَفْسِهِ وَاِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٥١﴾

(یوسف نے کہا) یہ اس لئے تاکہ جان لے (عزیز) کہ میں نے نہیں خیانت کی اسکی پیڑھ پیچھے۔ اور یقیناً اللہ نہیں چلنے دیتا چال کو خیانت کرنے والوں کی۔

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّي لَمْ اَخْنُهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخٰٓئِنِيْنَ ﴿٥٢﴾

اور نہیں میں بری کرتا خود کو اپنے نفس سے۔ یقیناً نفس ضرور اکسا نیوالا ہے برائی پر۔ مگر یہ کہ جس پر رحم فرمائے میرا رب۔ بیشک میرا رب بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ مَا اَبْرِيْ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَآمَارَةٌۭۙ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رّٰحِيْمٌ ﴿٥٣﴾

اور کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے میں بناؤں گا اسے مصاحب خاص اپنے لئے۔ پھر جب بات کی اس سے تو کہا یقیناً تو آج سے ہمارے نزدیک صاحب منزلت امین ہے۔

وَ قَالَ الْمَلِكُ اَنْتَوْنِيْۤ اِبِهٖۤ اَسْتَخْلِصُهٗ لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اٰمِيْنٌ ﴿٥٤﴾

اس نے کہا مقرر کر دے مجھے ملک کے خزانوں پر۔ بیشک میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں۔

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ
إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْمُ ﴿٥٥﴾

اور اسی طرح اقتدار دیا ہم نے یوسف کو ملک میں۔ وہ رہتا اس میں جہاں چاہتا۔ نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر نیکوکاروں کا۔

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ
يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَ لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

اور یقیناً اجر آخرت کا بہت بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے۔

وَ لَا أَجْرُ الْأَخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا
وَ كَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾

اور آئے یوسف کے بھائی تو داخل ہوئے اس کے پاس تو پہچان لیا اس نے انکو اور وہ اسکو نہ پہچان سکے۔

وَ جَاءَ إِخْوَتُهُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ
فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٨﴾

اور جب تیار کر دیا اس نے ان کا سامان تو کہا کہ لیتے آنا میرے پاس اپنے ایک بھائی کو جو ہے تمہارے باپ کی طرف سے۔ کیا نہیں تم دیکھتے کہ میں پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں بہترین ممانداری کرتا ہوں۔

وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ قَالَ
إِنتُونِي بِأَخٍ لَّكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَ أَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٥٩﴾

پس اگر نہ لاؤ گے تم میرے پاس سے تو نہ غلہ
ہو گا تمہارے لئے میرے پاس اور نہ تم
میرے قریب ہی آسکو گے۔

فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ
عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾

انہوں نے کہا کہ ہم آمادہ کریں گے اسکے
بارے میں اسکے باپ کو۔ اور یقیناً ہم یہ کام
کریں گے۔

قَالُوا سُرَّوِدٌ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا
لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾

اور کہا اس نے اپنے خادموں سے کہ رکھ دو ان
کی نقدی انکے سامان میں شاید کہ یہ اسے
پہچان لیں جب یہ لوٹ کر جائیں اپنے اہل و
عیال میں۔ شاید کہ یہ پھر لوٹ کر آئیں۔

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي
رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا
إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾

پس جب وہ واپس گئے اپنے باپ کے پاس تو
کہنے لگے اے ہمارے باپ بندش کر دی گئی
ہے ہمارے لئے غلے کی تو بھیج ہمارے ساتھ
ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لائیں اور یقیناً ہم
اسکے نگہبان ہیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا
يَا أَبَانَا مَنَعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ
مَعَنَا أَخَانًا نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ
لَحَفِظُونَ ﴿٦٣﴾

اسنے کہا کیا میں اعتبار کروں تمہارا اسکے بارے
میں مگر جیسا میں نے اعتبار کیا تمہارا اسکے بھائی
کے بارے میں اس سے قبل۔ سوال اللہ بہتر محافظ

قَالَ هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا
أَمْنُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ فَاللَّهُ
خَيْرٌ حَفِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ

ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔

اور جب کھولا انہوں نے اپنا اسباب تو پانی انہوں نے اپنی نقدی جو لوٹادی گئی تھی انکی طرف۔ کہنے لگے اے ہمارے باپ کیا اور چاہیے ہمیں۔ یہ ہے ہماری نقدی جو لوٹادی گئی تھی ہماری طرف۔ اور رسد لائیں گے ہم اپنے اہل و عیال کے لئے اور نگہبانی کریں گے اپنے بھائی کی اور زیادہ لائیں گے ایک اونٹ بوجھ غلہ۔ یہ غلہ آسان ہوگا۔

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَنَا وَنَزِدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ذَلِكَ كَيْلُ يَسِيرٍ ﴿٦٥﴾

اس نے کہا ہرگز نہیں بھیجوں گا میں اسے تمہارے ساتھ یہاں تک کہ تم دو مجھے پختہ عہد اللہ کا کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسکو۔ مگر یہ کہ گھیر لئے جاؤ تم۔ پس جب دے دیا انہوں نے اس کو اپنا عہد تو کہا اس نے کہ اللہ اسپر جو ہم کہہ رہے ہیں ضامن ہے۔

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾

اور کہا اس نے اے میرے بیٹوں نہ داخل ہونا ایک ہی دروازے سے بلکہ داخل ہونا مختلف

وَقَالَ يَبْنَى لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَاَدْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

دروازوں سے۔ اور نہیں بچا سکتا میں تم کو اللہ کی (مشیت) سے ذرا بھی۔ نہیں علم کسی کا سوائے اللہ کے۔ اسی پر توکل کیا میں نے۔ اور اسی پر توکل رکھنا چاہیے اہل توکل کو۔

وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ
إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٢٧﴾

اور جب داخل ہوئے وہ جہاں سے علم دیا تھا انکو انکے باپ نے۔ نہیں بچا سکتی تھی ان کو اللہ کی (مشیت) سے کوئی چیز۔ مگر ایک خواہش تھی یعقوب کے دل میں جو اس نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ ایک صاحب علم تھا کیونکہ ہم نے اسکو علم سکھایا تھا لیکن اثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ
أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي
نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَدُوُّ
عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

اور جب وہ پہنچے یوسف کے پاس تو اس نے جگہ دی اپنے پاس اپنے بھائی کو۔ کہا اس نے بیشک میں تیرا بھائی ہوں تو نہ افسوس کر اس پر جو یہ کرتے رہے ہیں۔

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ
أَخَاهُ ۗ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا
تَبْتَسِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾

پھر جب تیار کر دیا اس نے ان کا سامان تو رکھ دیا ایک پیالہ اپنے بھائی کے تھیلے میں پھر

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ
السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ

اعلان کیا ایک پکارنے والے نے کہ اے
قافلے والو بلاشبہ تم یقیناً چور ہو۔

مُؤذِنٌ أَيَّتْهَا الْعَيْرُ إِنَّكُمْ
لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾

وہ کہنے لگے اور متوجہ ہوئے انکی طرف کہ کیا چیز
کھوئی گئی ہے تمہاری۔

قَالُوا وَ أَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَّاذَا
تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾

وہ بولے کھو بیٹھے ہیں ہم پیمانہ بادشاہ کا اور جو
کوئی لے آئے اسکو۔ ایک اونٹ بھر خلع
(اسکے لئے) اور میں اسکا ضامن ہوں۔

قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ
جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَّ أَنَا بِهِ
رَعِيمٌ ﴿٧٢﴾

وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے
کہ نہیں ہم آئے اس لئے کہ فساد کریں اس
ملک میں اور نہ ہم ہیں چوری کرنیوالے۔

قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَّ مَا كُنَّا
سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾

وہ بولے تو کیا سزا ہے اسکی اگر تم جھوٹے
ثابت ہوئے۔

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ
كَذِبِينَ ﴿٧٤﴾

انہوں نے کہا اسکی سزا وہی کہ دستیاب ہو جس
کے تھیلے میں۔ پس وہی ہے اس کا بدلہ۔
اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ
فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي
الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾

پھر شروع کیا اس نے انکے تھیلوں کو اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔ پھر برآمد کر لیا اسکو اپنے بھائی کے تھیلے میں سے۔ اسی طرح ہم نے تدبیر کی یوسف کے لئے۔ نہ تھا (اسکو اختیار) کہ وہ لے سکتا اپنے بھائی کو بادشاہ کے قانون کے مطابق۔ مگر یہ کہ چاہے اللہ۔ ہم بلند کرتے ہیں درجات جس کے چاہتے ہیں۔ اور بالا تر ہر علم والے سے ایک علم والا ہے۔

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ آخِيهِ
 ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ آخِيهِ
 كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ
 لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ
 يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَن نَّشَاءُ
 وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾

کہا انہوں نے کہ اگر اس نے چوری کی تو یقیناً چوری کی تھی اس کے بھائی نے اس سے پہلے۔ تو مخفی رکھا اس بات کو یوسف نے اپنے دل میں اور نہ ظاہر ہونے دیا اسکو ان پر۔ کہا تم بدتر درجے میں ہو۔ اور اللہ بہتر جانتا ہے اسکو جو کچھ تم بیان کرتے ہو۔

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ
 لَهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسْرَهَا يُّوسُفَ فِي
 نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ
 شَرُّ مَكَانًا وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
 تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز بیشک اسکا باپ بہت بوڑھا ہے تو رکھ لے ہم میں سے ایک کو اسکی جگہ۔ یقیناً دیکھتے ہیں ہم تجھ کو احسان کرنے والوں میں۔

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا
 شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا
 نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾

اس نے کہا کہ اللہ کی پناہ کہ ہم پکڑ لیں سوائے
اس کے پائی ہے ہم نے اپنی چیز جس
کے پاس۔ یقیناً ہم ہونگے تب تو بڑے بے
انصاف۔

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ
وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا
لَظَالِمُونَ^٤

تو جب وہ ناامید ہو گئے اس سے تو علیحدہ ہو گئے
باہم مشورے کے لئے۔ کہا ان کے سب
سے بڑے نے کیا نہیں تم جانتے کہ تمہارا
باپ لے چکا ہے تم سے بھختہ عہد اللہ کا اور
اس سے پہلے جو تصور کر چکے ہو تم یوسف کے
بارے میں۔ تو ہرگز نہ ٹلوں گا میں اس زمین
سے جب تک کہ نہ اجازت دے مجھے میرا
باپ یا فیصلہ کرے اللہ میرے لئے۔ اور وہ
ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔

فَلَمَّا اسْتَيْسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا
قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ
أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ
اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي
يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ
يَأْذَنَ لِيَ أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي
وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ^٥

واپس جاؤ تم اپنے باپ کے پاس اور کہو اے
ہمارے باپ یقیناً تیرے بیٹے نے چوری کی
ہے۔ اور نہیں بیان کرتے ہم مگر وہی جو
ہمارے علم میں ہے۔ اور نہیں میں ہم غیب
کی باتوں کے نگہبان۔

ارْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا
إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا
بِمَا عَلَّمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ
حَافِظِينَ^٦

اور دریافت کر لے اس بستی سے جس میں ہم
تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے
ہیں۔ اور یقیناً ہم بالکل سچے ہیں۔

وَسَلِّ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا
وَالْعَيْرَ الَّتِي آقْبَلْنَا فِيهَا وَ إِنَّا
لَصَادِقُونَ ﴿٨٢﴾

اس نے کہا بلکہ بنالی ہے تمہارے لئے
تمہارے دلوں نے یہ بات۔ تو صبر ہی بہتر
ہے۔ شاید اللہ لے آئے میرے پاس ان
سب کو۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا
ہے۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ
أَمْرًا فَصَبِرُوا جَمِيلٌ عَسَى اللَّهُ أَنْ
يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾

اور وہ مرگیا انکی طرف سے اور کہنے لگا ہائے
افسوس یوسف پر اور سفید ہو گئیں اسکی آنکھیں
غم سے پس وہ غم سے گھٹ رہا تھا۔

وَ تَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَى عَلَى
يُوسُفَ وَ ابْيَضَّتْ عَيْنُهُ مِنْ
الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾

کہنے لگے وہ کہ اللہ کی قسم تو ہمیشہ ہی رہے گا
یاد کرتا یوسف کو یہاں تک کہ تو ہو جائے گھل کر
بیمار یا ہو جائے ہلاک ہونیوالوں میں۔

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُوا تَذَكُرُ يُوسُفَ
حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ
الْمَالِكِينَ ﴿٨٥﴾

اسنے کہا صرف میں فریاد کرتا ہوں اپنی پریشانی
اور اپنے غم کی اللہ کے حضور۔ اور میں جانتا
ہوں اللہ کی طرف سے وہ جو نہیں تم جانتے۔

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثْنِي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ
وَ أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

اے میرے بیٹو جاؤ پھر تلاش کرو یوسف کو اور اسکے بھائی کو اور نہ مایوس ہونا اللہ کی رحمت سے۔ یقیناً نہیں مایوس ہوا کرتے اللہ کی رحمت سے مگر وہی لوگ جو کافر ہیں۔

يٰۤبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوسُفَؕ
وَ اٰخِيْهِ وَلَا تَاْيَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ
اِنَّهٗ لَا يَاْيَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا
الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾

پھر جب وہ آئے اس کے پاس تو کہنے لگے اے عزیز پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو سخت تکلیف اور لائے ہیں ہم یہ پونجی تھوڑی سی تو پورا دے ہمیں غلہ اور خیرات کر ہم پر۔ یقیناً اللہ جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا
الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلُنَا الضُّرُّ وَ جِئْنَا
بِبِضَاعِنَا مَزْجِيَةً فَآوِفْ لَنَا الْكَيْلَ
وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي
الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾

اس نے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کیا کیا تھا تم نے یوسف کے ساتھ اور اسکے بھائی سے جبکہ تم جاہل تھے۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُّوسُفَؕ
وَ اٰخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾

وہ بولے کیا واقعی تو ہی یوسف ہے۔ اس نے کہا میں یوسف ہوں۔ اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر۔ بیشک جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ نہیں ضائع

قَالُوْا عَرٰنَكَ لَآنْتَ يُّوسُفُؕ قَالَ
اَنَا يُّوسُفُ وَ هٰذَا اَخِيُّ قَدْ مَنَّ
اللّٰهُ عَلَيْنَا اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

المُحْسِنِينَ ﴿٦٠﴾

کرتا اجر نیکو کاروں کا۔

قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ اَثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا
وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِبِيْنَ ﴿٦١﴾

وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً فضیلت بخشی ہے تجھ
کو اللہ نے ہم پر اور بیشک ہم ہی تھے خطا کار۔

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ يَغْفِرُ
اللّٰهُ لَكُمْ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ﴿٦٢﴾

اس نے کہا نہیں کوئی ملامت تم پر آج کے
دن۔ معاف کرے اللہ تم کو۔ اور وہ سب سے
زیادہ رحم کرنے والا ہے رحم کرنیوالوں میں۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى
وَجْهِ اَبِيْ يٰٓاَتِ بَصِيْرًا وَّ اَتُوْنِيْ
بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٣﴾

لے جاؤ یہ میری قمیص پھر ڈال دینا اسے
چہرے پر میرے باپ کے ہو جائیگا وہ بینا۔ اور
لے آؤ میرے پاس اپنے اہل و عیال کو سب
کے سب۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ
لَا اَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَا اَنْ
تُفْنِدُوْنَ ﴿٦٤﴾

اور جب روانہ ہوا قافلہ۔ کہا انکے باپ نے
بیشک مجھے آرہی ہے خوشبو یوسف کی اگر نہ
جانو کہ میں بہک گیا ہوں۔

قَالُوا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ
الْقَدِيْمِ ﴿٦٥﴾

وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً تو مبتلا ہے اپنی قدیم
غلطی میں۔

فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ اَلْقَهُ عَلٰى

پھر جب کہ آپہنچا خوشخبری دینے والا تو ڈال دیا

اسکو اسکے چہرہ پر سو وہ ہو گیا بیٹا۔ کہا اس نے کیا
نہیں کہا تھا میں نے تم سے۔ کہ یقیناً میں جانتا
ہوں اللہ کی طرف سے وہ جو نہیں تم جانتے۔

وَجْهَهُ فَارْتَدَّ بَصِيرًا قَالَ أَلَمْ
أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي آتٍ مِّنَ اللَّهِ مَا
لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

انہوں نے کہا اے ہمارے باپ مغفرت
مانگ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی۔ بیشک
ہم تھے خطاکار۔

قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
إِنَّا كُنَّا خَطِيئِينَ ﴿٦٧﴾

اس نے کہا مغفرت مانگوں گا میں تمہارے
لئے اپنے رب سے۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے
مہربان ہے۔

قَالَ سَوْفَ اسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾

پھر جب وہ پہنچے یوسف کے پاس تو جگہ دی
اس نے اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا
داخل ہو جائیے مصر میں اگر چاہا اللہ نے تو امن
وامان کے ساتھ۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ
أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن
شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿٦٩﴾

اور اونچا بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر اور
گرپڑے وہ اسکے آگے سجدے میں۔ اور اس
نے کہا اے میرے باپ یہ ہے تعبیر میرے
خواب کی (جو دیکھا تھا میں نے) پہلے۔ یقیناً
کر دیا اسے میرے رب نے سچا۔ اور بیشک

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ
وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ
هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِن قَبْلُ
قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ

اس نے احسان کیا مجھ پر جب نکالا مجھ کو قید خانے سے۔ اور لایا آپ سب کو گاؤں سے اسکے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں میں۔ بیشک میرا رب عمدہ تدبیر کرنیوالا ہے جس کے لئے چاہے۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجْتَنِي مِنَ السِّجْنِ وَ جَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿١٠١﴾

میرے رب یقیناً نوازا تو نے مجھ کو حکومت سے اور علم سکھایا تو نے مجھے خولوں کی تعبیر کا۔ اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے۔ تو ہی کارساز ہے میرا دنیا میں اور آخرت میں۔ موت دینا مجھے اپنی اطاعت کی حالت میں اور شامل کرنا مجھے نیک بندوں میں۔

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿١٠٢﴾

یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کرتے ہیں ہم تمہاری طرف۔ اور نہ تھے تم انکے پاس جب اتفاق کیا تھا انہوں نے اپنی بات پر اور وہ فریب کر رہے تھے۔

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٠٣﴾

اور نہیں ہیں اکثر لوگ خواہ تم کتنی ہی خواہش کرو ایمان لانے والے۔

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾

اور نہیں مانگتے تم ان سے اس پر کوئی صلہ۔
نہیں ہے یہ مگر نصیحت تمام جانوں کے لئے۔

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٤﴾

اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں یہ گذرتے ہیں جن پر سے اور وہ انکو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

وَكَأَيِّن مِّن آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٥﴾

اور نہیں ایمان رکھتے ان میں سے اکثر اللہ پر مگر اور یہ کہ وہ شرک کرتے ہیں۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿١٦﴾

تو کیا یہ بے خوف ہیں کہ آپڑے انپر کوئی آفت اللہ کے عذاب کی یا آجائے انپر قیامت کی گھڑی اچانک اور وہ بے خبر ہوں۔

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٧﴾

کمدو یہ ہے میرا راستہ۔ بلاتا ہوں میں اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی اور وہ جس نے میری اتباع کی۔ اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں شرک کرنے والوں میں سے۔

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٨﴾

اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے مگر مرد ہی

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا

تھے۔ وحی بھیجتے تھے ہم جنکی طرف بستیوں
 والوں میں سے۔ تو کیا نہیں چلے پھرے یہ
 زمین میں کہ دیکھ لیتے کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں
 کا جو ان سے پہلے تھے۔ اور یقیناً آخرت کا گھر
 بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے تقویٰ
 اختیار کیا۔ تو کیا نہیں تم عقل سے کام لیتے۔

رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ
 الْقَرْيَةِ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
 فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ
 لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾

یہاں تک کہ جب مایوس ہو گئے رسول اور
 انہوں نے گمان کیا کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا
 ۔ آپہنچی انکے پاس ہماری مدد۔ پھر بچا دیا ہم
 نے جسے چاہا۔ اور نہیں ٹالا جاتا ہمارا عذاب
 مجرم لوگوں سے۔

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوٓا
 أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا
 فَنَجَّيْنَا مِنَ النَّشَاءِ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا
 عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾

یقیناً ہے ان کے قصے میں عبرت عقلمندوں
 کے لئے۔ نہیں ہے یہ بات گھڑی ہوئی
 بلکہ تصدیق کرتی ہے ان (کتابوں) کی جو اس
 سے پہلے موجود ہیں۔ اور تفصیل ہے ہر چیز کی
 اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے
 جو ایمان لاتے ہیں۔

لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي
 الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ
 وَلَكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ
 وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى
 وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨﴾





الرَّعْد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

المرا۔ یہ آیتیں ہیں کتاب (قران) کی۔ اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

الْمَرْفَعِ^ط تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي^ط
أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

اللہ وہی تو ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم انکو۔ پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر اور کام پر لگا دیا سورج اور چاند کو۔ ہر ایک گردش کر رہا ہے ایک میعاد معین تک۔ وہی تدبیر کرتا ہے ہر کام کی۔ کھول کھول کر بیان کرتا ہے وہ آیتیں تاکہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کر لو۔

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ
عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى
الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
كُلٌّ لِّجِزْمٍ لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ
الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ
رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿٢﴾

اور وہ وہی ہے جس نے پھیلا یا زمین کو اور بنائے اس میں پہاڑ اور نہریں۔ اور ہر طرح کے پھل۔ پیدا کیں ان میں دو دو قسمیں۔ وہی ڈھانپ دیتا ہے رات کو دن پر۔ بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَ جَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَ أَنْهَارًا وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣﴾

اور زمین میں قطعاً میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے۔ اور باغات انگور کے اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بہت سی شاخیں والے اور بغیر شاخوں کے جو سیراب ہوتے ہیں ایک ہی پانی سے۔ اور فضیلت دیتے ہیں ہم ان میں بعض کو بعض پر لذت میں۔ بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَ فِي الْأَرْضِ قَطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٍ وَ جَنَّتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَ زَرْعٌ وَ نَخِيلٌ صِنَوَانٌ وَ غَيْرُهُ صِنَوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَ نَفَّضِلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾

اور اگر تم تعجب کرو تو عجیب ہے ان کا یہ کہنا کہ کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی تو کیا یقیناً ہم پیدا ہوں گے از سر نو۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں

وَ إِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ عَازًا كُنَّا تَرَبًّا ءَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ۔ اور یہی ہیں
طوق ہوں گے جنکی گردنوں میں۔ اور یہی ہیں
اہل دوزخ۔ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ
وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ﴿٥﴾

اور یہ مانگنے میں جلدی کرتے ہیں تجھ سے
برائی کو بھلائی سے پہلے جبکہ یقیناً واقع ہو چکی
میں ان سے پہلے مثالیں (عذاب کی)۔ اور
یقیناً تیرا رب معاف کرنے والا ہے لوگوں کو
باوجود انکے ظلم کے۔ اور بیشک تیرا رب بہت
سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ
الْحَسَنَةِ وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
الْمَثَلُتِ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَدُوٌّ مَغْفِرَةٌ
لِلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ وَ إِنَّ رَبَّكَ
لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾

اور کہتے ہیں وہ جنہوں نے کفر کیا کہ کیوں نہیں
نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اسکے رب کی
طرف سے۔ درحقیقت تم تو خبردار کرنے والے
ہو اور ہر ایک قوم کے لئے راہنما ہوا کرتا ہے۔

وَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ
مُنذِرٌ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾

اللہ ہی واقف ہے جو کچھ اٹھائے ہوئے ہے
ہر مادہ اور جو کچھ گھٹتا ہے رحموں میں اور جو کچھ
بڑھتا ہے۔ اور ہر چیز کا اسکے پاس ایک اندازہ
مقرر ہے۔

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا
تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ
شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾

وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا۔ سب سے بزرگ ہے عالی رتبہ ہے۔

عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ
الْمُتَعَالِ

یکساں ہے (اللہ کے لئے) تم میں سے کوئی چپکے سے کہے بات یا کوئی پکار کر کہے اسے۔ اور وہ جو چھپ جائے رات کو یا کھلم کھلا چلے پھرے دن کی روشنی میں۔

سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَ مَّنْ جَهَرَ بِهِ وَ مَّنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَ سَارِبٌ بِالنَّهَارِ

اسکے لئے ننگبان میں مقرر کئے ہوئے اس کے آگے اور اس کے پیچھے جو اسکی نگرانی کرتے ہیں اللہ کے حکم سے۔ یقیناً اللہ نہیں بدلتا حالت کسی قوم کی یہاں تک کہ وہ بدل لیں اپنی حالت کو۔ اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا تو نہیں پھر سکتی وہ اس سے۔ اور نہیں ہوتا ان کا اس کے سوا کوئی مددگار۔

لَهُ مَعْقِبَتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مَن خَلْفَهُ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَّالٍ

وہی ہے جو دکھاتا ہے تم کو بجلی ڈرانے اور امید دلانے کے لئے اور اٹھاتا ہے بھاری بھاری بادلوں کو۔

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرَقَ خَوْفًا وَ طَمَعًا وَ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ

اور تسبیح کرتی ہے رعد اسکی حمد کے ساتھ اور فرشتے اسکے خوف سے۔ اور وہی بھیجتا ہے بجلیاں پھر گرا دیتا ہے انکو جس پر چاہتا ہے۔ اور وہ جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں۔ اور وہ ہے زبردست قوت والا۔

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ﴿١٣﴾

اسی کو پکارنا برحق ہے اور وہ جنکو یہ پکارتے ہیں اس کے سوا نہیں جواب دے سکتے وہ انکو کسی بات کا۔ مگر اس کی طرح جو پھیلا دے اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف تاکہ آپہنچے وہ اسکے منہ تک۔ اور نہیں ہے وہ اس تک پہنچنے والا۔ اور نہیں ہے پکارنا کافروں کا سوائے گمراہی کے۔

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاؤُهُ وَهُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿١٤﴾

اور اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں۔ خوشی سے یا زبردستی سے اور انکے سائے (سجدے کرتے ہیں) صبح اور شام۔ (آیت سجدہ)

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْأَصَالِ ﴿١٥﴾

پوچھو کون ہے رب آسمانوں اور زمین کا۔ کہو کہ

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اللہ - کہدو کہ کیا تم نے بنائے ہیں اس کے
 سوا کارساز ایسے نہیں جو اختیار رکھتے خود اپنے
 لئے نفع کا اور نہ نقصان کا۔ کہدو کیا برابر میں
 اندھا اور آنکھوں والا۔ کیا کہیں برابر ہو سکتی ہیں
 تاریکیاں اور روشنی۔ کیا مقرر کر رکھے ہیں انہوں
 نے اللہ کے شریک جنہوں نے پیدا کیا ہے
 کچھ جس طرح اسے پیدا کیا ہے کہ مشتبہ ہو گئی
 ہے تخلیق انہی۔ کہدو کہ اللہ ہی پیدا کرنے والا
 ہے ہر چیز کا اور وہ یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

قُلِ اللّٰهُ ط قُلِ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
 اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ
 نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ط قُلِ هَلْ يَسْتَوِي
 الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي
 الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ؕ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ
 شُرَكَاءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ
 الخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ
 شَيْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾

اسی نے برسایا آسمان سے پانی پھر بہ نکلے اس
 سے نالے اپنے اندازے کے مطابق پھر اوپر
 لے آیا سیلاب جھاگ پھولا ہوا۔ اور وہ
 (دھات) جسے تپاتے ہیں آگ میں بنانے
 کے لئے زیور یا سامان۔ جھاگ اٹھتا ہے ایسا
 ہی۔ اس طرح بیان فرماتا ہے اللہ حق اور
 باطل (کی مثال)۔ سو جو جھاگ ہے تو زائل ہو
 جاتا ہے سوکھ کر اور وہ جو فائدہ پہنچاتا ہے لوگوں کو

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ
 اَوْدِيَةً بِقُدْرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ
 زَبَدًا رَّابِيًا وَّ مِمَّا يُوقَدُوْنَ عَلَيْهِ
 فِي النَّارِ اَبْتِغَاءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ
 مِّثْلُهٗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ
 وَالْبَاطِلَ ط فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ
 جُفَاءً وَّ اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ

وہ ٹھہرا رہتا ہے زمین میں۔ اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ مثالیں۔

فَيَمْكُتُ فِي الْأَرْضِ ط كَذَلِكَ
يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ط

ان لوگوں کے لئے جہنوں نے قبول کیا (علم) اپنے رب کا بھلائی ہے۔ اور وہ جہنوں نے قبول نہ کیا (علم) اسکا اگر یہ کہ انکے اختیار میں ہو جو کچھ (خزانے) زمین میں ہیں سب کے سب اور اتنے ہی انکے ساتھ اور بھی تو ضرور صرف کر ڈالیں فدیے میں اسے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا برا ہوگا حساب۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْحُسْنَى ط
وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ
مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ ط
لَا فْتَدُوا بِهِ أُولَئِكَ هُمْ سُوءُ
الْحِسَابِ ط وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وِ بئس
المهادن ط

تو کیا وہ شخص جو جانتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے تمپر تمہارے رب کی طرف سے حق ہے وہ مانند ہو سکتا ہے اس کے جو اندھا ہے۔ در حقیقت سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل والے ہیں۔

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ
رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى ط إِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ط

وہ لوگ جو پورا کرتے ہیں اللہ کے عہد کو اور نہیں توڑتے پختہ قول و قرار کو۔

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ لَا
يُنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ط

اور وہ لوگ جو جوڑے رکھتے ہیں ان (رشتوں) کو حکم دیا ہے اللہ نے جن کا کہ جوڑے رکھا جائے جنہیں اور ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے اور خوف رکھتے ہیں برے حساب کا۔

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ط

اور وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں حاصل کرنے کے لئے خوشنودی اپنے رب کی۔ اور قائم کرتے ہیں نماز اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے ان کو پوشیدہ اور علانیہ اور دور کرتے ہیں نیکی سے برائی کو۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہے عاقبت کا گھر۔

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَانْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَأُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَئِكَ لَهُمْ عُقُوبَى الدَّارِ ط

باغات ہمیشہ رہنے کے داخل ہونگے وہ جن میں اور جو نیک ہوں گے انکے باپ دادوں میں سے اور انکی بیویوں میں سے اور انکی اولاد میں سے۔ اور فرشتے داخل ہوں گے انکے پاس ہر ایک دروازے سے۔

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ط

(کہیں گے) سلام ہو تم پر بسبب صبر جو تم نے کیا۔ پس بہت خوب ہے عاقبت کا گھر۔

سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ط

اور وہ لوگ جو توڑ ڈالتے ہیں اللہ سے کئے ہوئے عہد کو بعد اسکو پھینٹ کر لینے کے اور قطع کر دیتے ہیں ان (رشتوں) کو کہ حکم دیا ہے اللہ نے اسکا کہ وہ جوڑے رکھے جائیں اور فساد کرتے ہیں ملک میں۔ یہی لوگ ہیں جن پر لعنت ہے اور انکے لئے ہے براگھر۔

وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَهُمْ سُوءُ الدَّارِ



اللہ فراخ کر دیتا ہے رزق جس کا چاہتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور یہ خوش ہو رہے ہیں دنیا کی زندگی پر۔ اور نہیں ہے دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں مگر بہت تھوڑا سامان۔

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ



اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اسکے رب کی طرف سے۔ کہدو یقیناً اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف اسکو جو (اسکی طرف) رجوع ہوتا ہے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أُنَابَ



وہ لوگ جو ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ

بِذِكْرِ اللَّهِ آتَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ
الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾

جتکے دل اللہ کے ذکر سے۔ سن رکھو کہ اللہ
کے ذکر سے ہی اطمینان پاتے ہیں دل۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
طُوبَى لَهُمْ وَحَسُنَ مَا أَجْرُهُ ﴿٢٩﴾

وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک
اعمال خوشحالی ہے انکے لئے اور عمدہ ٹھکانہ۔

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَا فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهَا أُمَّةٌ لِيَتْلُوا عَلَيْهِمُ الذِّكْرَ
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ
بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٣٠﴾

اسی طرح ہم نے بھیجا ہے تم کو اس امت
میں۔ گذر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی
امتیں تاکہ پڑھ کر سنا دو تم انکو وہ جو ہم نے وحی
کی ہے تمہاری طرف۔ اور وہ انکار کرتے ہیں
رحمن کا۔ کہدو وہی تو رب ہے میرا۔ نہیں
کوئی معبود سوائے اسکے۔ اسی پر میں بھروسہ
رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ
الْمَوْتُ بَلْ لَشَاءَ اللَّهُ
يَأَيُّسَ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ
اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ

اور اگر یہ کہ قرآن (ایسا ہوتا) کہ چل پڑتے اس
سے پہاڑ یا پھٹ جاتی اس سے زمین یا کلام کر
سکتے اس سے مردے (تو کیا یہ لوگ ایمان لے
آتے) درحقیقت اللہ کے لئے ہے اختیار سارا
۔ تو کیا نہیں اطمینان ہوا ان لوگوں کو جو ایمان
لائے کہ اگر چاہتا اللہ تو ضرور ہدایت دے دیتا

سب انسانوں کو۔ اور ہمیشہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آتی رہے گی ان پر انکے اعمال کے بدلے آفت۔ یا نازل ہوتی رہے گی قریب انکے مکانات کے۔ یہاں تک کہ آپہنچے اللہ کا وعدہ۔ بیشک اللہ نہیں خلاف کرتا اپنا وعدہ۔

الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّن دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اور یقیناً مذاق اڑایا جا چکا ہے رسولوں کا تم سے پہلے۔ تو مہلت دی میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا پھر پکڑ لیا میں نے انکو۔ سو کیسا (سخت) تھا میرا عذاب۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزِئُوا بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَامَلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ

تو کیا وہ جو نگران ہے ہر شخص (کے اعمال) پر جو اس نے کما ئے ہیں۔ (وہ نیخبر ہو سکتا ہے)۔ اور بنا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے شریک۔ کہو کہ ان کے نام لو۔ کیا خبر دیتے ہو تم اسے اسکی جو نہیں معلوم اسے زمین میں یا محض سطحی کہنے کی بات ہے۔ بلکہ خوشما بنا دئے گئے ہیں انکے لئے جنہوں نے کفر کیا انکے قریب اور وہ روک لئے گئے ہیں راہ راست سے۔ اور جسے گمراہ رہنے دے اللہ تو نہیں اسے کوئی ہدایت کرنے والا۔

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُل سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِيْظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ بَل زَيْنٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ

انکے لئے ہے عذاب دنیا کی زندگی میں اور
عذاب آخرت کا تو بہت ہی سخت ہے۔ اور
نہیں انکو اللہ سے کوئی بچانے والا۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَلِعَذَابٍ الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ
مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢٤﴾

کیفیت اس جنت کی جسکا وعدہ کیا گیا ہے اہل
تقویٰ سے۔ بہ رہی ہیں اسکے نیچے نہیں۔
اسکے پھل ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں اور
اسکے سائے بھی۔ یہ انجام ہے ان لوگوں کا
جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ اور انجام کافروں کا
دوزخ ہے۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ^ط
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أَكْثَرًا دَائِمًا
وَّظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا^ط
وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ﴿٢٥﴾

اور وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب وہ
خوش ہوتے ہیں اس سے جو نازل ہوا ہے تم
پر اور ان فرقوں میں وہ ہیں جو انکار کرتے ہیں
اسکی بعض باتوں کا۔ کھدو کہ بس مجھ کو حکم ہوا
ہے کہ میں عبادت کروں اللہ کی اور نہ شریک
بناؤں اسکے ساتھ۔ اسی کی طرف میں بلاتا ہوں
اور اسی کی طرف مجھے لوٹتا ہے۔

وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ
بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَ مِنْ
الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ قُلْ^ط
إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَ لَا
أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَ إِلَيْهِ
مَأبٍ ﴿٢٦﴾

اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے یہ فرمان

وَ كَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا^ط

عربی زبان میں۔ اور اگر تم نے پیروی کی ان کی خواہشوں کی اس کے بعد کہ اچکا ہے تمہارے پاس علم میں سے۔ تو نہ ہو گا تمہارا اللہ کے سامنے کوئی مددگار اور نہ بچانے والا۔

وَلَيْنِ اتَّبَعْتِ اَهُوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿٢٧﴾

اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول تم سے پہلے اور دی تھیں ہم نے انکو بیویاں اور اولاد۔ اور نہ تھا (اختیار میں) کسی رسول کے کہ لے آتا کوئی نشانی بغیر اللہ کے علم کے۔ ہر حکم قضا کے لئے ہے ایک تحریر۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَ ذُرِّيَّةً وَ مَا كَانَ لِرَسُولٍ اَنْ يَّاتِيَ بِآيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٢٨﴾

مٹا دیتا ہے اللہ جس کو چاہتا ہے اور (جسکو چاہتا ہے) باقی رکھتا ہے۔ اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب۔

يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَ يُثَبِّتُ^ص وَ عِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ ﴿٢٩﴾

اور خواہ ہم دکھائیں تمہیں (عذاب کا) کچھ حصہ جسکا وعدہ کرتے ہیں ہم ان سے یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو بس تمہارے ذمے پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمے حساب لینا ہے۔

وَ اِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَّا عَلَيْكَ الْبَلْغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٣٠﴾

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم چلے آ رہے ہیں زمین پر اسکو گھٹاتے ہوئے اسکے کناروں

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاتِي^ط الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا وَ اللَّهُ

سے۔ اور اللہ حکم فرماتا ہے۔ نہیں ہے کوئی
رد کرنے والا اسکے حکم کا۔ اور وہ جلد لینے والا
ہے حساب۔

يَحْكُمُ لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ وَهُوَ
سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾

اور بیشک چالیں چل چکے ہیں وہ لوگ جو ان
سے پہلے تھے۔ سو اللہ کی ہوتی ہے تدبیر پوری
کی پوری۔ وہ جانتا ہے جو کچھ کہتا ہے ہر ذی
روح۔ اور جلد معلوم کر لیں گے کافر کہ کس
کے لئے ہے آخرت کا گھر۔

وَاقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ
كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ
عُقِبِيَ الدَّارِ ﴿٤٢﴾

اور کہتے ہیں وہ جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں ہو تم
رسول۔ کہدو کہ کافی ہے اللہ بطور گواہ میرے اور
تمہارے درمیان۔ اور وہ جسکے پاس کتاب کا
علم ہے۔

وَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ
مُرْسَلًا قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا
بَيْنِي وَ بَيْنَكُمْ وَ مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ
الْكِتَابِ ﴿٤٣﴾





إِبْرَاهِيمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الر۔ یہ ایک کتاب ہے نازل کیا ہے ہم نے اس کو تم پر تاکہ تم نکالو لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف۔ انکے رب کے اذن سے اس راستے کی طرف جو عزت والے خوبیوں والے مالک کا ہے۔

الرِّف كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ

اللہ وہ ہے کہ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ اور تباہی ہے کافروں کے لئے عذاب شدید کی وجہ سے۔

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ

وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں اور روکتے ہیں اللہ کے راستے سے اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی۔

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ

یہ لوگ میں بڑے دور کی گمراہی میں۔

اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر اسکی اپنی قوم کی زبان میں تاکہ کھول کر سمجھا دے انہیں۔ پھر گمراہ رہنے دیتا ہے اللہ جسے چاہتا ہے۔ اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾

اور بیشک ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانوں کے ساتھ کہ تو نکال اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔ اور یاد دلا ان کو اللہ کے دن۔ یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو صبر کر نیوالا شکر کر نیوالا ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٥﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے کہ یاد کرو اللہ کے احسان کو اپنے اوپر جب نجات دی اس نے تم کو فرعون کی قوم سے جو پہنچاتے تھے تمہیں بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری لڑکیوں کو۔ اور اس میں آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَ يُدَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ فِي ذَلِكَ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٦﴾

اور جب آگاہ کیا تمہارے رب نے کہ اگر شکر کرو گے تم تو یقیناً میں زیادہ دوں گا تمہیں اور اگر ناشکری کرو گے تم تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔

وَ إِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَ لَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٧﴾

اور کہا موسیٰ نے کہ اگر ناشکری کرو تم اور وہ لوگ جو زمین میں ہیں سب کے سب۔ تو بیشک اللہ بے نیاز ہے قابل تعریف ہے۔

وَ قَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرًا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾

کیا نہیں پہنچی تم کو خبر ان لوگوں کی جو تم سے پہلے تھے۔ قوم نوح اور عاد اور ثمود۔ اور وہ لوگ جو انکے بعد تھے۔ نہیں جانتا جنہیں سوائے اللہ کے۔ آئے تھے انکے پاس انکے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ تو رکھ دیئے انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ بیشک ہم انکار کرتے ہیں اس سے تم کو بھیجا گیا ہے جسکے ساتھ اور بیشک ہم بڑے شک میں ہیں اس میں تم بلا تے ہو ہمیں جس کی طرف بہت تردد کے ساتھ۔

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُودَ^ط وَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِهِمْ أَوْسَلْتُمْ بِهِ وَ إِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿٩﴾

کہا انکے رسولوں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا۔ وہ بلاتا ہے تمہیں تاکہ معاف فرمادے تمہیں تمہارے گناہوں پر اور مہلت دے تمکو ایک مدت مقرر تک۔ وہ کہنے لگے کہ نہیں ہو تم مگر بشر ہمارے ہی جیسے۔ تم چاہتے ہو کہ روکو ہمیں ان سے جن کو پوجتے رہے ہیں ہمارے آباؤ اجداد۔ تو لے آؤ کوئی واضح دلیل۔

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أِنِّي لَشَكُّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُوْخِرَكُمْ اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى قَالُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾

کہا ان سے انکے رسولوں نے کہ نہیں ہیں ہم مگر بشر تمہارے ہی جیسے لیکن اللہ احسان کرتا ہے اسپر جس پر وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ اور نہیں ہے ہمارے اختیار میں کہ ہم لے آئیں تمہارے پاس دلیل مگر اللہ کے اذن سے اور اللہ پر توکل رکھنا چاہیے مومنوں کو۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ مَا كَانَ لَنَا اَنْ نَّاتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلٰى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾

اور کیا ہوا ہمیں کہ نہ توکل کریں ہم اللہ پر اور بیشک ہدایت دی ہے اسنے ہمیں ہمارے

وَ مَا لَنَا اِلَّا نَتَوَكَّلَ عَلٰى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا

راستے میں۔ اور ہم ضرور صبر کریں گے اس پر جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو۔ اور اللہ پر توکل رکھنا چاہیے اہل توکل کو۔

اٰذِيْتُمْوْنَا ۙ وَ عَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۙ

اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے کہ ضرور نکال دیں گے ہم تم کو اپنے ملک سے یا تم لوٹ آؤ ہمارے مذہب میں۔ پس وحی بھیجی انکی طرف انکے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کر دیں گے ظالموں کو۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ
فِيْ مِلَّتِنَاۤ ط فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ

اور ضرور آباد کر دیں گے ہم تم کو اس زمین میں انکے بعد۔ یہ ہے اس کے لئے جو ڈرے میرے سامنے کھڑے ہونے سے اور خوف کرے میرے عذاب سے۔

وَ لَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْاَرْضَ مِنْ
بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ
وَ خَافَ وَعِيْدِيْ ۙ

اور فتح چاہی انہوں نے اور نامراد رہ گیا ہر جبر کر نیوالا ضدی۔

وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبّٰرٍ
عِنْدِيْ ۙ

اسکے آگے ہے دوزخ اور پلایا جائے گا اسے پانی پیپ والا۔

مِّنْ وَّرَآئِهِۦ جَهَنَّمُ ۙ وَ يُسْقٰى مِنْ
مَّآءٍ صٰدِيْدٍ ۙ

وہ پئے گا اسکو گھونٹ گھونٹ کر کے اور نہیں

يَتَجَرَّعُهُ ۙ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْعُهُ ۙ وَ يٰٓاْتِيْهِ

گلے سے اتار سکے گا اور آ رہی ہوگی اسے
موت ہر طرف سے اور نہیں وہ مر سکے گا۔ اور
اسکے آگے ہے ایک سخت عذاب۔

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَحِيطٍ
وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب
کے ساتھ انکے اعمال ایسی رکھ کے مانند کہ اڑا
لے جائے جسکو آندھی ایک طوفانی دن میں۔
نہیں قدرت ہو سکے گی انہیں جو انہوں نے
کمایا اس پر کچھ بھی۔ یہی تو ہے وہ گمراہی
بہت دور کی۔

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ
أَعْمَاهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ
فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا
كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَلُ
الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ بیشک اللہ نے پیدا کیا
ہے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ۔ اگر وہ
چاہے تو لے جائے تم کو اور لے آئے ایک
نئی مخلوق۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ يَئِشًا يَذُوبُكُمْ
وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾

اور نہیں ہے یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل۔

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾

اور حاضر ہوں گے اللہ کے سامنے سب کے
سب۔ تو کہیں گے کمزور لوگ ان سے جو
بڑے بنے ہوئے تھے یقیناً ہم تمہارے
تابع۔ تو کیا تم دفع کر سکتے ہو ہم پر سے اللہ کے

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْتَدُونَ عَنَّا مِنْ

عذاب میں سے کچھ بھی۔ وہ کہیں گے کہ اگر ہدایت دیتا ہیں اللہ تو ہدایت کرتے ہم تم کو۔ برابر ہے ہمارے لئے کہ ہم گھبراہٹ ظاہر کریں یا صبر کریں۔ نہیں ہے ہمارے لئے کوئی جگہ رہائی کی۔

عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَوْ
هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا
أَجْرِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ
مَحْصِنٍ

اور کہے گا شیطان جب ہو چکے گا فیصلہ۔ بیشک اللہ نے وعدہ کیا تھا تم سے۔ ایک وعدہ بالکل سچا۔ اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا پھر میں نے تم سے اس کے خلاف کیا۔ اور نہیں تھا میرا تم پر کسی طرح کا زور مگر یہ کہ میں نے تم کو دعوت دی تھی تو تم نے کہنا مان لیا میرا۔ تو نہ ملامت کرو مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ کو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ یقیناً میں انکار کرتا ہوں اس سے جو کہ تم مجھے شریک بناتے تھے اس سے پہلے۔ بیشک جو ظالم ہیں انکے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ
إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ
وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي
عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ
دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا
تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا
بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي
كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ إِنَّ
الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور داخل کئے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور کرتے رہے نیک اعمال ان بہشتوں میں
 بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں وہ رہیں گے
 ہمیشہ ان میں اپنے رب کے اذن سے۔ وہ
 باہمی ملاقات پر کہیں گے وہاں سلام۔

الصَّلٰحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
 الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
 تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ کیسی بیان فرمائی ہے
 اللہ نے مثال کلمہ طیبہ کی جیسے ایک درخت
 پاکیزہ جس کی جڑ مضبوط ہو اور اس کی شاخ آسمان
 میں ہو۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
 كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا
 ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾

وہ لاتا ہو اپنا پھل ہر موقع پر اپنے رب کے علم
 سے۔ اور بیان فرماتا ہے اللہ مثالیں لوگوں
 کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

تَوْنِيْ اَكْلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا
 وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
 لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾

اور مثال کلمہ خبیثہ کی جیسے ایک درخت ناپاک
 کہ اکھیر کر پھینک دیا جائے زمین کے اوپر ہی
 سے۔ نہیں ہے اسکو کوئی ثبات۔

وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ
 خَبِيْثَةٍ ۙ اَجْتَثَتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ
 مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

ثبات عطا فرماتا ہے اللہ ان کو جو ایمان لائے
 قول حق سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ
 الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي

میں۔ اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو۔ اور کرتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔

الْآخِرَةَ وَ يُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ
وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ

کیا نہیں دیکھا تو نے ان لوگوں کو بدل ڈالا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے اور لا اتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ
اللَّهِ كُفْرًا وَ أَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ
الْبَوَارِ

دوزخ۔ داخل ہوں گے وہ اس میں۔ اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے۔

جَهَنَّمَ يَصِلُونَهَا وَ بِئْسَ الْقَرَارُ

اور مقرر کئے انہوں نے اللہ کے شریک تاکہ گمراہ کریں اسکے راستے سے۔ کہدو کہ فائدے اٹھا لو پھر یقیناً تمہارا لوٹنا دوزخ کی طرف ہے۔

وَ جَعَلُوا لِلَّهِ أُنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ
سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ
إِلَى النَّارِ

کہدو میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ قائم کریں نماز اور خرچ کرتے رہیں اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے پوشیدہ اور علانیہ اس سے پیشتر کہ آجائے وہ دن نہ (کام آئے) سودا جس میں اور نہ دوستی۔

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا
الصَّلَاةَ وَ يُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَهُمْ سِرًّا
وَ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ
لَّا بَيْعُ فِيهِ وَ لَّا خِلالٌ

اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور نازل فرمایا آسمان سے پانی۔ پھر نکالا اس سے پھلوں کا رزق تمہارے لئے۔ اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے جہازوں کو تاکہ وہ چلیں سمندر میں اس کے حکم سے۔ اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے نہروں کو۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ
رِزْقًا لَّكُمْ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَ سَخَّرَ
لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣٣﴾

اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے سورج اور چاند کو کہ دونوں ایک ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے رات اور دن کو۔

وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ
دَآبِّينَ وَ سَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ
وَ النَّهَارَ ﴿٣٣﴾

اور عنایت کی تم کو ہر چیز جو مانگی تم نے اس سے۔ اور اگر تم گننے لگو اللہ کی نعمتوں کو تو نہ کر سکو ان کا احاطہ۔ بیشک انسان بڑا بے انصاف ہے ناشکرا ہے۔

وَ اَتَّكُم مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ
وَ اِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا
تُحْصُوهَا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَخَلُومٌ
كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾

اور جب کہا ابراہیم نے میرے رب بنا دے اس شہر کو امن کی جگہ اور بچا مجھے اور میری اولاد

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا
الْبَلَدَ اٰمِنًا وَ اجْنُبْنِي وَ بَنِيَّ اَنْ

کو کہ ہم پر ستش کرنے لگیں بتوں کی۔

تَعْبُدَ الْأَصْنَامَ^ط

اے میرے رب یقیناً انہوں نے گمراہ کیا ہے
بہت سے انسانوں کو۔ سو جنے میری پیروی کی
تو یقیناً وہ میرا ہے۔ اور جس نے میری نافرمانی
کی تو بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

رَبِّ إِهْنَأْ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ
النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي
وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ

ہمارے رب بیشک میں نے بسایا ہے اپنی
اولاد کو ایک وادی میں جہاں کھیتی نہیں
تیرے گھر کے نزدیک جو عزت والا ہے۔
ہمارے رب تاکہ یہ قائم کریں نماز سو کر دے
تو دلوں کو لوگوں کے مائل انکی طرف اور رزق
دے انہیں پھلوں میں سے تاکہ وہ شکر ادا
کریں۔

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي
بُوعَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ
الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ
فَاجْعَلْ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي
إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ

ہمارے رب یقیناً تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے
میں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور نہیں چھپی
ہوئی اللہ سے کوئی چیز۔ زمین میں اور نہ
آسمان میں۔

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا
نُعْلِنُ وَمَا يُخْفِي عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

تمام شکر اللہ کا ہے جس نے عطا کئے مجھ کو
بڑھاپے کی عمر میں اسماعیل اور اسحق۔ بیشک
میرا رب ضرور سننے والا ہے دعا کو۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى
الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي
لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٦﴾

میرے رب بنا تو مجھ کو قائم کر نیوالا نماز کا اور
میری اولاد کو بھی۔ ہمارے رب اور قبول فرما
میری دعا۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ مِنْ
ذُرِّيَّتِي ^{صلی} رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾

ہمارے رب مغفرت فرما میری اور میرے
ماں باپ کی اور مومنوں کی اس دن جب قائم
ہوگا حساب۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

اور نہ سمجھنا کہ اللہ بیخبر ہے ان سے جو کام کر
رہے ہیں یہ ظالم لوگ۔ درحقیقت وہ مہلت
دے رہا ہے انکو اس دن کے لئے کہ پھٹی کی
پھٹی رہ جائیں گی جس میں آسکھیں۔

وَ لَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ
الظَّالِمُونَ ^ط إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

دوڑ رہے ہوں گے اٹھائے ہوئے اپنے سر۔
نہ لوٹ سکیں گی خود اپنی طرف ان کی نگاہیں۔
اور انکے دل خوف سے ہوا ہو رہے ہونگے۔

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ
إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾

اور خردار کر دو لوگوں کو اس دن سے جب

وَ أَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ

آجائے گا ان پر عذاب تو ہمیں گے وہ جہنوں نے ظلم کیا ہمارے رب مہلت عطا کر ہمیں تھوڑی مدت تک۔ تاکہ قبول کر لیں ہم تیری دعوت اور پیروی کریں ہم رسولوں کی۔ اور کیا نہیں قسمیں کھایا کرتے تھے تم اس سے پہلے کہ نہیں ہوگا تم پر کوئی زوال۔

الْعَذَابِ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا
 أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نَّجِبُ
 دَعْوَتِكَ وَ نَتَّبِعِ الرَّسُولَ اُولَمَّا
 تَكُونُوا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلِ
 مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾

اور رہتے تھے تم مکانوں میں انکے جہنوں نے ظلم کیا تھا اپنے آپ پر اور ظاہر ہو چکا تھا تم پر کہ کیسا معاملہ کیا تھا ہم نے ان کے ساتھ۔ اور بیان کر دی تھیں ہم نے تمہارے لئے مثالیں۔

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
 اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا
 بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمْ الْاَمْثَالَ ﴿٤٥﴾

اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس میں انکی سب چالیں۔ اور اگرچہ تھیں انکی چالیں ایسی کہ ٹل جائیں ان سے پہاڑ۔

وَ قَدْ مَكَرُوا مَكَرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ
 مَكَرُهُمْ وَ اِنْ كَانَ مَكَرُهُمْ لِتَزُولَ
 مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾

تو نہ خیال کرنا کہ اللہ خلاف کرنیوالا ہے اپنے وعدہ کا رسولوں سے کیے ہوئے۔ بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

فَلَا تَخْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفًا وَعْدِهِ رُسُلَهُ
 اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤٧﴾

جس دن بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرِ الْاَرْضِ

زمین سے اور آسمان بھی اور پیش ہونگے سب
اللہ کے حضور جو یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

وَالسَّمَوَاتُ وَ بَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾

اور تو دیکھے گا مجرموں کو اُس دن کہ جکڑے
ہوئے ہیں زنجیروں میں۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقْرَّنِينَ
فِي الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

انکے کرتے تارکول کے ہوں گے اور لپٹ
رہی ہوگی انکے چہروں کو آگ۔

سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَ تَغْشَى
وُجُوهُهُمْ النَّارُ ﴿٥٠﴾

تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو جو اسے کمایا۔
بیشک اللہ جلد لینے والا ہے حساب۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾

یہ پیغام عام ہے لوگوں کے لئے اور تاکہ
ڈرایا جائے ان کو اس سے اور تاکہ وہ جان لیں
کہ حقیقت میں وہی معبود ہے اکیلا اور تاکہ
نصیحت حاصل کریں وہ جو عقل والے ہیں۔

هَذَا بَلَّغٌ لِلنَّاسِ وَ لِيُنذَرُوا بِهِ
وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ
وَلِيَذَّكَّرُوا أَلْوَابِ الْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾



الْحَجْر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّافِ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾
الذ۔ یہ آیات ہیں کتاب کی اور قرآن مبین کی۔

رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾
کسی وقت آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ کاش ہوتے وہ مسلمان۔

ذُرَّهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِمُهُمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾
چھوڑ دو انہیں کھائیں اور برت لیں اور مشغول رکھیں انکو آرزوئیں عنقریب وہ جان لیں گے۔

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَهَلَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤﴾
اور نہیں ہلاک کی ہم نے کوئی بستی مگر اس کے لئے لکھا ہوا تھا وقت مقرر۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا نَهَ آگے نکل سکتی ہے کوئی امت اپنی مدت

مقررہ سے اور نہ ہی وہ تاخیر کر سکتے ہیں۔

يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾

اور کہا انہوں نے اے شخص نازل کی گئی ہے جس پر کتاب نصیحت یقیناً تو دیوانہ ہے۔

وَ قَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾

کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو اگر تو ہے پھول میں۔

لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ
الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾

نہیں نازل کیا کرتے ہم فرشتوں کو مگر حق کے ساتھ۔ اور نہیں ہونگے وہ اس وقت مہلت پانے والے۔

مَا نُزِّلُ الْمَلِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا
كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ﴿٨﴾

بیشک ہم نے ہی نازل کی ہے یہ کتاب نصیحت اور یقیناً ہم اسکے نگہبان ہیں۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ إِنَّا لَهُ
لَحَفِظُونَ ﴿٩﴾

اور یقیناً بھیجے تھے رسول ہم نے تم سے پہلے پچھلی قوموں میں۔

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ
الْأُولَئِينَ ﴿١٠﴾

اور نہیں آتا تھا انکے پاس کوئی رسول مگر وہ اسکے ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

وَ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا
كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١١﴾

كَذَلِكَ نَسُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾
اسی طرح ڈالے رکھتے ہیں ہم (یہ گستاخی)
دلوں میں مجرموں کے۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ قَدْ خَلَتْ مِنْهُ
الْأُولَئِينَ ﴿١٣﴾
نہیں وہ ایمان لاتے اس پر۔ اور بیشک یہی
رہی ہے روش پہلے لوگوں کی۔

و لَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ
فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾
اور اگر کھول دیں ہم ان پر دروازہ آسمان کا پھر وہ
لگیں اس میں چڑھنے۔

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ
نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾
تو وہ کہیں در حقیقت باندھ دی گئی ہیں ہماری
آنکھیں بلکہ ہم وہ ہیں جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔

و لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا
وَزَيْنًا لِلنَّظِيرِينَ ﴿١٦﴾
اور بیشک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بروج
اور سجا دیا ہے اسکو دیکھنے والوں کے لئے۔

و حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
رَّاجِمٍ ﴿١٧﴾
اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے اسے ہر شیطان سے
جو مردود ہے۔

إِلَّا مَن اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ
شَهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾
مگر جو کوئی چوری سے سننا چاہے تو پیچھے لپکتا
ہے اسکے ایک روشن انگارہ۔

اور زمین کہ پھیلا دیا ہے ہم نے اسکو اور ڈال دیئے ہم نے اس پر پہاڑ اور اگائی ہم نے اس میں ہر ایک چیز مناسب مقدار سے۔

وَ الْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَ أَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿١٩﴾

اور بنائے ہم نے تمہارے لئے اس میں سامان معاش اور انکے لئے نہیں ہو تم جنکے رازق۔

وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَ مَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿٢٠﴾

اور نہیں کوئی چیز مگر ہمارے پاس میں اسکے خزانے۔ اور نہیں نازل کرتے ہم اسکو مگر ایک مناسب مقدار میں۔

وَ إِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَ مَا نُنزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾

اور ہم نے بھیجیں ہوائیں (پانی سے) لدی ہوئی پھر برسایا ہم نے آسمان سے پانی پھر پلایا اسے ہم نے تلو۔ اور نہیں تم اسکا خزانہ رکھتے۔

وَ أَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَاكُمْ مَوْءُ وَ مَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ﴿٢٢﴾

اور یقیناً ہم ہی ہیں جو حیات بخشتے ہیں اور موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔

وَ إِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِ وَ نُمِيتُ وَ نَحْنُ الْوَارِثُونَ ﴿٢٣﴾

اور یقیناً ہمکو معلوم ہیں جو پہلے گزر چکے ہیں تم میں اور یقیناً ہمکو معلوم ہیں بعد میں آنے والے۔

وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾

اور یقیناً تیرا رب ہی جمع کرے گا ان سب کو۔
یقیناً وہ بڑی حکمت والا خبردار ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ
حَكِيمٌ عَلِيمٌ

اور بیشک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو
کھنکھناتے سرے ہونے گارے سے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ

اور جنات کہ پیدا کیا تھا ہم نے انکو اس
سے پہلے آگ سے بے دھوئیں کی۔

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ
السَّمُومِ

اور جب فرمایا تیرے رب نے فرشتوں سے
کہ یقیناً میں بنانے والا ہوں ایک بشر
کھنکھناتے سرے ہونے گارے سے۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي
خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ
مَّسْنُونٍ

تو جب اسکو درست کر لوں اور پھونک دوں اس
میں اپنی روح تو گر پڑنا اسکے لئے سجدے میں۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ

تو سجدے میں گر پڑے فرشتے سب کے سب۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ

سوائے ابلیس کے۔ انکار کیا اس نے کہ وہ ہوتا
سجدہ کرنے والوں کے ساتھ۔

إِلَّا إِبْلِيسَ ابَىٰ أَنْ يَكُونَ مَعَ
السَّٰجِدِينَ

فرمایا اے ابلیس کیا ہوا تجھے کہ نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں میں۔

قَالَ يَا بَلِيسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ
مَعَ السَّجِدِيْنَ ﴿٢٢﴾

اس نے کہا نہیں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایک بشر کو بنایا ہے تو نے جس کو کھٹکھٹاتے سر سے ہونے گارے سے۔

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِاسْجُدَ لِبَشَرٍ
خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَآءٍ
مَّسْنُوْنَ ﴿٢٣﴾

فرمایا تو نکل جا یہاں سے بیشک تو مردود ہے۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَاجِيْمٌ ﴿٢٤﴾

اور یقیناً تجھ پر لعنت ہوگی انصاف کے دن تک۔

وَ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلَى يَوْمِ
الدِّيْنِ ﴿٢٥﴾

اس نے کہا میرے رب مہلت دے مجھے اس دن تک جب سب اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْ اِلَى يَوْمِ
يُبْعَثُوْنَ ﴿٢٦﴾

فرمایا بیشک تو مہلت دیے جانے والوں میں ہے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٢٧﴾

اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔

اِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٢٨﴾

اس نے کہا میرے رب چونکہ بھٹکا دیا ہے تو نے مجھے میں ضرور آرائش کروں گا انکے لئے

قَالَ رَبِّ بِمَا اَغْوَيْتَنِيْ لِاُزَيِّنَنَّ
لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ لْاُغْوِيَنَّهُمْ

زمین میں اور ضرور بہکاوں گا انہیں سب کو۔

أَجْمَعِينَ^{۴۳}

مگر جو تیرے بندے ہیں ان میں مخلص۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ^{۴۴}

فرمایا کہ یہی ہے راستہ مجھ تک پہنچنے کا سیدھا۔

قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ^{۴۵}

بیشک میرے بندے کہ نہیں تجھے انہر قدرت
مگر جو تیری اطاعت کرے بدراہوں میں سے۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ
إِلَّا مَنْ أَتْبَعَكَ مِنَ الْغَوِينَ^{۴۶}

اور بیشک جہنم ہے ان کے وعدے کی جگہ
سب کی اکھٹی۔

وَ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ
أَجْمَعِينَ^{۴۷}

اسکے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے
کے لئے ان میں سے حصہ ہے تقسیم شدہ۔

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ
جُزْءٌ مَّقْسُومٌ^{۴۸}

بیشک متقی ہونگے باغوں میں اور چشموں میں۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ^{۴۹}

داخل ہو جاؤ انہیں سلامتی کے ساتھ امن سے۔

أَدْخَلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينٍ^{۵۰}

اور نکال دیں گے ہم جو انکے دلوں میں ہوگی
کوئی کدورت بھائیوں کی طرح مسندوں پر ایک
دوسرے کے سامنے بیٹھے ہونگے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ
إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ^{۵۱}

نہ پہنچے گی انکو وہاں کوئی تکلیف اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾

خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بیشک میں ہی ہوں بہت بخشے والا بہت رحم کرنیوالا۔

نَبِيِّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾

اور یہ کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے۔

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾

اور احوال سنا دو انکو ابراہیم کے مہانوں کا۔

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾

جب وہ آئے اس کے پاس تو کہا انہوں نے سلام۔ اسے کہا ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾

کہا انہوں نے نہیں ڈرو یقیناً ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو ایک دانشمند لڑکے کی۔

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلْمٍ عَلَيْمِ ﴿٥٣﴾

کہا اسے کیا خوشخبری دیتے ہو تم مجھے اسپر کہ آپکا بڑا مجھے بڑھاپے نے تو کیسی خوشخبری دیتے ہو۔

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فِيمَا تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾

انہوں نے کہا ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو حق کے ساتھ سونہ ہونا امیدوں میں سے۔

قَالُوا بِشْرُكَ بِالْحَقِّ فَلَآ تَكُنْ مِنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

اس نے کہا اور کون نا امید ہوتا ہے رحمت سے اپنے رب کی سوائے گمراہوں کے۔

قَالَ وَ مَنْ يَّقْنُطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾

اس نے کہا پس کیا ہے تمہارا کام اے بھیجے ہوئے (فرشتوں)۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾

انہوں نے کہا بیشک ہم بھیجے گئے ہیں ایک قوم کی طرف جو مجرم ہیں۔

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾

مگر لوط کے گھروالے۔ بیشک ہم بچالیں گے انہیں سب کو۔

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾

البتہ اسکی بیوی کہ ٹھہرا دیا ہے ہم نے کہ وہ ضرور ہوگی ان میں جو پیچھے رہ جائیوا لے ہونگے۔

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾

پھر جب آئے آل لوط کے پاس فرشتے۔

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾

کہا اس نے یقیناً تم لوگ ہونا آشنا سے۔

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّكَرُونَ ﴿٦٢﴾

انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم لائے ہیں تیرے پاس وہ چیز یہ تھے جس میں شک کرتے۔

قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾

اور آنے میں ہم تیرے پاس یقینی بات لے کر
اور یقیناً ہم سچ کہتے ہیں۔

وَ اتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا
لَصٰدِقُوْنَ ﴿٢٤﴾

تو چل پڑو اپنے گھر والوں کے ساتھ کچھ رات
رہے اور خود چلو انکے پیچھے اور نہ مڑ کر دیکھے تم
میں سے کوئی بھی۔ اور چلے جاؤ جہاں حکم ہو۔

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَ اتَّبِعْ
اَدْبَارَهُمْ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ
وَ اَمْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٢٥﴾

اور ہم نے بھیج دیا اسکی طرف یہ فیصلہ کہ جہاں
لوگوں کی کاٹ دی جائیگی صبح ہوتے ہوتے۔

وَ قَضَيْنَا اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنْ دَابِرَ
هٰؤُلَاءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٢٦﴾

اور دوڑے آنے اہل شہر خوشیاں مناتے
ہوئے۔

وَ جَاءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٢٧﴾

اس نے کہا کہ یہ میں میرے مہمان تو نہ رسوا
کرو مجھے۔

قَالَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ ضَعِيفِيْ
تَفْضَحُوْنَ ﴿٢٨﴾

اور ڈرو اللہ سے۔ اور نہ بے آبرو کرو مجھے۔

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزَوْنَ ﴿٢٩﴾

انہوں نے کہا اور کیا نہیں منع کیا ہم نے تلو
سارے جہاں (کی حمایت) سے۔

قَالُوْا اَوْلَمْ نَّنْهٰكَ
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾

اس نے کہا یہ میں میری بیٹیاں اگر تم ہو کچھ کرنے ہی والے۔

قَالَ هُوَآءِ بَنِيَّ اِنْ كُنْتُمْ فَعٰلِيْنَ ط
٧١

قسم ہے تمہاری جان کی یقیناً وہ اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے۔

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ط
٧٢

سو آپکڑا انکو ایک چنگھاڑنے سورج نکلتے نکلتے۔

فَاَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ط
٧٣

تو کر دیا ہم نے اس (بستی) کے اوپر کوالٹ کر نیچے۔ اور برساتیں ہم نے انپر پتھریاں کھنگر کی۔

فَجَعَلْنَا عَلٰیهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ط
٧٤

بیشک اس میں ہے بڑی نشانی اہل بصیرت کے لئے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ط
٧٥

اور بیشک وہ (بستی) ہے سیدھے رستے پر۔

وَ اِنَّهَا لِبِسْبِیْلِ مُّقِيْمٍ ط
٧٦

بیشک اسمیں ہے بڑی نشانی ایمان والوں کیلئے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ط
٧٧

اور یقیناً تھے ایکہ کے رہنے والے (قوم شعیب) سخت ظالم۔

وَ اِنْ كَانَ اَصْحَبُ الْاٰیِكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ط
٧٨

تو بدلہ لیا ہم نے ان سے اور یہ دونوں
(بستیاں) میں کھلے راستے پر۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَ اِهْمَا لِبِامَامٍ
مُبِينٍ ٧٦

اور یقیناً تکذیب کی وادی حجر کے رہنے والوں
نے رسولوں کی۔

وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحَابُ الْحِجْرِ
الْمُرْسَلِينَ ٨٠

اور میں ہم نے ان کو اپنی نشانیاں تو وہ رہے
ان سے منہ پھرتے۔

وَ اتَيْنَهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا
مُعْرِضِينَ ٨١

اور وہ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں گھر امن و
الطمینان سے۔

وَ كَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ
بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ٨٢

تو آپکرا ان کو زوردار آواز نے صبح ہوتے ہوتے۔

فَاَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ٨٣

اور نہ فائدہ دے سکے ان کو جو کچھ کام وہ کیا
کرتے تھے۔

فَمَا اَغْنٰى عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَكْسِبُوْنَ ٨٤

اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمانوں اور زمین کو
اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے مگر حق کے
ساتھ۔ اور یقیناً قیامت ضرور آکر رہے گی تو

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
وَ مَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اِنَّ
السَّاعَةَ لٰتِيَةٌ فَاَصْفَحِ الصَّفْحَ

الْجَمِيلُ ﴿٨٥﴾

درگذر کر و تم ایک اچھے طریقہ کا درگذر۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

یقیناً تیرا رب ہی پیدا کر نیوالا جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

اور یقیناً عطا کی ہیں ہم نے تم کو سات (آیات) بار بار دھرانے والی (فاتحہ) اور قرآن عظیم۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

نہ راغب ہو جائیں تمہاری آنکھیں اسکی طرف جس فوائد دنیاوی سے نوازا ہے ہم نے مختلف جامعوں کو ان میں سے اور نہ رنج کرنا ان پر اور جھکانے رکھنا اپنے بازو مومنوں کے لئے۔

وَقُلْ إِنِّيَ أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾

اور کہ دو یقیناً میں ہوں ڈر سنانے والا واضح طور پر۔

كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾

جس طرح نازل کیا ہم نے تقسیم کرنیوالوں پر۔

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾

جنہوں نے کر ڈالا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَسَلْنَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾

سو قسم ہے تیرے رب کی ہم ضرور پرش کریں گے ان سب سے۔

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

جو کچھ وہ کرتے رہے۔

پس بے دھڑک سنا دو وہ جس کا تم کو حکم ملا ہے
اور اعراض کرو مشرکوں سے۔

فَاَصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾

یقیناً ہم کافی ہیں تمہیں ہنسی کرنیوالوں پر۔

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿١٥﴾

وہ لوگ جو قرار دیتے ہیں اللہ کے ساتھ معبود
دوسرے۔ سو عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تنگ ہوتا ہے تمہارا
دل اس سے جو یہ کہتے ہیں۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ
بِمَا يَقُولُونَ ﴿١٧﴾

تو تسبیح کرتے رہو حمد کے ساتھ اپنے رب کی
اور ہو جاؤ سجدہ کرنے والوں میں۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ
السَّاجِدِينَ ﴿١٨﴾

اور عبادت کئے جاؤ اپنے رب کی یہاں تک
کہ آجائے تمہارے پاس امر یقینی (موت)۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ
الْيَقِينُ ﴿١٩﴾





النحل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آپہنچا حکم اللہ کا تو مت جلدی کرو اس کے لئے۔ پاک ہے وہ اور بالاتر اس سے جو شرک یہ کرتے ہیں۔

آتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ
سُبْحٰنَهُ وَ تَعٰلٰی عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾

وہ نازل فرماتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے جسکے پاس چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے کہ ڈرادو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے تو مجھ ہی سے ڈرو۔

يُنزِلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ اَمْرِهٖ
عَلٰی مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ
اَنْذِرُوْا اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا
فَاتَّقُوْنَ ﴿٢﴾

پیدا کیا نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ۔ بالاتر ہے وہ اس سے جو شرک یہ کرتے ہیں۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
تَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾

پیدا کیا اسے انسان کو نطفے سے پھر یکایک وہ
ہو گیا جھگڑالو کھلم کھلا۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ
خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤﴾

اور مویشی پیدا کئے اس نے۔ تمہارے لئے
ان میں سردی سے بچاؤ اور دوسرے فائدے
میں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ
وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥﴾

اور تمہارے لئے ان میں جمال ہے جب شام
کو انہیں واپس لاتے ہو اور جب صبح کو چرانے
لے جاتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ
وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾

اور اٹھاتے ہیں تمہارے بوجھ شہرتک نہ تھے
تم کہ پہنچ سکتے جہاں مگر مشقت اٹھا کر اپنی جانوں
پر۔ یقیناً تیرا رب بہت شفیق مہربان ہے۔

وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ
تَكُونُوا بَلِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ
إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾

اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تاکہ
سوار ہو تم ان پر اور زینت کے لئے۔ اور وہ پیدا
کرتا ہے ایسی چیزیں جنکا تمہیں علم نہیں۔

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ
لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً وَيَخْلُقُ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

اور اللہ تک ہے سیدھا راستہ۔ اور بعض
(راستے) ان میں ٹیڑھے ہیں اور اگر وہ چاہتا تو

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ
وَمِنْهَا جَائِرٌ وَ لَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

أَجْمَعِينَ^ع

ضرور ہدایت دے دیتا تم سب کو۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ

وہی ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی
تمہارے لئے جس میں سے پینا ہے اور جس
سے درخت (شاداب ہوتے ہیں) جن میں
تم اپنے مویشیوں کو چراتے ہو۔

تُسِيمُونَ

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ
وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ
الشَّمْرَةِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً
لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

اگاتا ہے وہ تمہارے لئے اسی سے کھیتی اور
زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل۔
یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے
لئے جو غور کرتے ہیں۔

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ
مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهٖ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

اور اس نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لئے رات
اور دن اور سورج اور چاند اور ستارے بھی مسخر
ہیں اسی کے حکم سے۔ یقیناً اس میں بڑی
نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل سے
کام لیتے ہیں۔

لَآيَةٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا
أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

اور وہ چیزیں جو پھیلا رکھی ہیں اس نے تمہارے
لئے زمین میں مختلف رنگوں کی۔ یقیناً اس

يَذَكِّرُونَ ﴿١٣﴾

میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَ تَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾

اور وہی ہے جس نے مسخر کر دیا ہے دریا کو تاکہ کھاؤ تم اس میں سے گوشت تروتازہ اور نکالو اس میں سے زیور جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اس میں اور تاکہ تلاش کرو اس کے فضل کو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَ أَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَ أَنْهَارًا وَ سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾

اور رکھ دیئے اس نے زمین میں پہاڑ کہ ڈولنے نہ لگے تم کو لے کر اور دریا اور راستے (بنادیئے) تاکہ تم راہ پاؤ۔

وَ عَلَّمَتْ^ط وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾

اور نشانات (بنادیئے راستوں میں) اور ستاروں سے وہ راہ پاتے ہیں۔

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾

تو کیا جو پیدا کرے وہ ان جیسا ہے نہ جو پیدا کر سکے۔ تو کیا پھر نہیں تم غور کرتے ہو۔

اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو نہ گن
سکو انکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا^ط
إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨﴾

اور اللہ واقف ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو
کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَ مَا
تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾

اور وہ جنکو یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا نہیں بنا
سکتے وہ کوئی چیز بلکہ وہ خود بنائے جاتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا
يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾

مردہ میں بے جان۔ اور نہیں معلوم ان کو کہ
کب اٹھائے جائیں گے۔

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَ مَا يَشْعُرُونَ
أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾

تمہارا معبود تو معبود ہے ایک ہی۔ سو جو لوگ
نہیں ایمان رکھتے آخرت پر ان کے دل انکار کر
رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔

إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ
وَ هُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾

بلاشبہ یقیناً اللہ جانتا ہے اس کو جو یہ چھپاتے
ہیں اور اس کو جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔ بیشک وہ
نہیں پسند کرتا سرکشوں کو۔

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ
وَ مَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ کیا اتارا ہے تمہارے رب نے تو کہتے ہیں حکایتیں پہلے لوگوں کی۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَّاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ
قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

نما کہ اٹھائیں وہ اپنے بوجھ پورے کے پورے قیامت کے دن۔ اور کچھ بوجھ انکے جنکو یہ گمراہ کرتے ہیں بغیر علم کے۔ سن رکھو کہ برا ہے جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں۔

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وَ مِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ
يُضِلُّوهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِلَّا سَاءَ مَا
يَزُرُونَ

یقیناً مکر کیا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو آپہنچا اللہ (کا علم) ان کی عمارت کی بنیادوں کی طرف سے تو گر پڑی ان پر پھت ان کے اوپر سے۔ اور واقع ہوا ان پر عذاب ایسی طرف سے کہ نہ ان کو گمان بھی تھا۔

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى
اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ
عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ
آتَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا
يَشْعُرُونَ

پھر قیامت کے دن وہ ذلیل کرے گا انکو اور کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک وہ تم جھگڑا کرتے تھے جنکے بارے میں۔ کہیں گے وہ جن

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَ يَقُولُ
أَيْنَ شُرَكَائِي الَّذِينَ كُنْتُمْ
تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا

کو دیا گیا تھا علم کہ یقیناً رسوائی آج کے دن اور بد بختی کافروں کی ہے۔

الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾

وہ جنگی روہیں قبض کرتے ہیں فرشتے جبکہ وہ ظلم کر رہے ہوتے ہیں اپنے حق میں۔ تو ہو جاتے ہیں فرمانبردار کہ نہیں کرتے تھے ہم کوئی برائی۔ کیوں نہیں یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفَّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظٰلِمِيْنَ
اَنْفُسِهِمْ ۗ فَالْقُوا السَّلٰمَ مَا كُنَّا
نَعْمَلُ مِنْ سُوٓءٍۭٓ بَلٰٓىۤ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌۭٓ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾

سو داخل ہو جاؤ دروازوں میں دوزخ کے۔ ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ سو بہت برا ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا۔

فَادْخُلُوْا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا فَلَئِنَّ مَثْوٰى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾

اور پوچھا جاتا ہے ان سے جو متقی تھے کیا ہے جو نازل کیا ہے تمہارے رب نے۔ کہتے ہیں بہترین (کلام)۔ ان لوگوں کے لئے جہنوں نے نیکیاں کیں اس دنیا میں بھلائی ہے۔ اور آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ اور بہت خوب ہے گھر متقیوں کا۔

وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَا اَنْزَلَ
رَبُّكُمْ ۗ قَالُوْا خَيْرًاۗ لِلَّذِيْنَ
اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌۭ
وَلَدٰٓءُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌۭٓ وَ لَنِعْمَ دٰرُ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾

جنتیں ہمیشہ رہنے کی داخل ہوں گے وہ جن میں۔ بہ رہی ہیں انکے نیچے نہریں۔ انکے لئے ہوگا وہاں جو چاہیں گے۔ ایسا ہی بدلہ دیتا ہے اللہ متقیوں کو۔

جَنَّاتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ

وہ جنکی رو میں قبض کرتے ہیں فرشتے جبکہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں سلام ہو تم پر۔ داخل ہو جاؤ جنت میں بدلے میں انکے جو عمل تم کیا کرتے تھے۔

الَّذِينَ تَتَوَفَّوهُمْ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

کیا منتظر میں یہ مگر اسکے کہ آجائیں انکے پاس فرشتے یا آپہنچے حکم تیرے رب کا۔ اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے۔ اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے۔ بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ مِنْ رَبِّكَ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمْ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

تو انکو پہنچیں برائیاں انکی جو اعمال وہ کرتے تھے اور گھیر لیا انکو اس نے جنکی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهٍ يَسْتَهْزِءُونَ

اور کہا انہوں نے جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ پوجتے ہم اسکے سوا کسی چیز کو۔ ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد اور نہ حرام ٹھہراتے ہم بغیر اسکے (فرمان کے) کسی چیز کو۔ اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے۔ سو نہیں ہے رسولوں کے ذمے مگر پہنچا دینا کھلے طور پر۔

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾

اور یقیناً بھیجا ہم نے ہر امت میں رسول کہ عبادت کرو اللہ کی اور اجتناب کرو طاغوت (کی پرستش) سے۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جنکو ہدایت دی اللہ نے اور ان میں بعض ایسے ہیں ثابت ہوئی جن پر گمراہی۔ سو چلو پھر زمین میں پھر دیکھ لو کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسَبِّرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٦﴾

اگر تم حریص ہو ان کی ہدایت کے لئے تو یقیناً اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا اس کو جسے اس نے گمراہ کر دیا اور نہیں ان کا کوئی مددگار۔

إِنْ تَحَرَّصَ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٧﴾

اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی سخت اپنی
 قسمیں۔ کہ نہیں اٹھائے گا اللہ اس کو جو مر جاتا
 ہے۔ کیوں نہیں۔ یہ وعدہ ہے اس کا سچا
 لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا
 يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ بَلَى وَعَدًّا
 عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
 يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

تاکہ ظاہر کر دے وہ ان پر وہ بات یہ اختلاف
 کرتے ہیں جس میں اور تاکہ جان لیں وہ لوگ
 جنہوں نے کفر کیا کہ یقیناً وہ تھے جھوٹے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلِفُونَ فِيهِ
 وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَهْمُ كَانُوا
 كَذِبِينَ ﴿٢٩﴾

در حقیقت ہمارا قول کسی چیز کو جب ہم ارادہ
 کرتے ہیں اس کا تو ہم کہہ دیتے ہیں اسکو کہ ہو
 جاتا وہ ہو جاتی ہے۔

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ
 نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٠﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کے لئے
 اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ضرور ٹھکانہ
 دیں گے ہم ان کو دنیا میں اچھا۔ اور بیشک اجر
 آخرت کا بہت بڑا ہے۔ کاش وہ جانتے۔

وَ الَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ
 بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا
 حَسَنَةً ۖ وَ لَاجِرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ
 كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٣١﴾

وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

بھروسا رکھتے ہیں۔

اور نہیں رسول بھیجے ہم نے تم سے پہلے مگر وہ
مرد ہی تھے وحی بھیجا کرتے تھے ہم جنکی طرف
تو پوچھ لو اہل ذکر سے اگر تم نہیں جانتے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا
نُوحِيَّ إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ
إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾

کھلی دلیلیوں اور کتابوں (کے ساتھ) اور نازل
کیا ہے ہم نے تم پر یہ ذکر تاکہ کھول کر بیان
کردو لوگوں کے لئے وہ جو نازل کیا گیا ہے ان
کی طرف۔ اور تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ
الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ
إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

تو کیا بے خوف ہیں وہ جو چالیں چلتے ہیں بری
بری کہ دھنسا دے اللہ انکو زمین میں یا آجائے
ان پر عذاب ایسی طرف سے نہ ہو انکو خبر ہی۔

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ
يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾

یا پکڑ لے انکو چلتے پھرتے تو نہیں وہ عاجز
کرنے والے (اللہ کو)۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾

یا پکڑ لے ان کو جب انکو ڈر پیدا ہو گیا ہو۔ تو
بیشک تمہارا رب بہت شفیق مہربان ہے۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ
رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٤٧﴾

کیا نہیں دیکھا انہوں نے ان کی طرف جو پیدا کی
میں اللہ نے چیزوں میں سے لوٹتے رہتے ہیں
جتکے سائے دائیں طرف سے اور بائیں طرف
سے سجدے کرتے ہوئے اللہ کو اور وہ عاجزی
میں رہتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ
شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ
وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَ هُمْ
دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾

اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
اور جو کچھ ہے زمین میں۔ جانداروں میں سے
اور فرشتے۔ اور وہ نہیں غرور کرتے۔

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾

ڈرتے ہیں اپنے رب سے جو انکے اوپر ہے اور
عمل کرتے ہیں اس پر جو انکو حکم ہوتا ہے۔ (آیت سجدہ)

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ
وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾

اور فرمایا ہے اللہ نے کہ نہ اختیار کرو دو دو
معبود۔ درحقیقت وہی معبود ہے واحد۔ تو صرف
مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ اثْنَيْنِ
إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ فَإِيَّايَ
فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین
میں ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے۔ کیا

وَلَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ
الْدِّينُ وَاصِبًا أَفَغَيْرَ اللَّهِ

تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾

پھر غیر اللہ سے تم ڈرتے ہو۔

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ
ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ

اور جو کچھ تم کو میسر ہے کوئی نعمت سو وہ اللہ کی
طرف سے ہے۔ پھر جب تم کو پہنچتی ہے
تکلیف تو اسی سے فریاد کرتے ہو۔

تَجْتَرُونَ ﴿٥٣﴾

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ
إِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

پھر جب وہ دور کر دیتا ہے تکلیف تم سے تو پھر
ایک گروہ تم میں سے اپنے رب کے ساتھ
شُرک کرنے لگتا ہے۔

يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ^ط فَتَمَتَّعُوا^ق

تاکہ ناشکری کریں اسپر جو ہم نے انکو دیا۔ تو فائدہ
اٹھا لو۔ پھر عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا
مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ^ط تَاللَّهِ لَتَسْلَنَّ^ط عَمَّا

اور مقرر کرتے ہیں یہ ان کے لئے جنکو جانتے
ہی نہیں ایک حصہ اس میں سے جو ہم نے
انہیں دیا ہے۔ اللہ کی قسم تم سے ضرور پرش
ہوگی اسکی جو تم جھوٹ باندھا کرتے ہو۔

كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحٰنَهُ^ل

اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لئے بیٹیاں وہ پاک
ہے اور اپنے لئے (بیٹے) جو انہیں پسند ہیں۔

وَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾

اور جب خبر دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی کی تو پڑ جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

وَ إِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَ هُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾

چھپتا پھرتا ہے لوگوں سے اس برائی سے جسکی خبر دیگئی اسے۔ آیا زندہ رہنے دے اسے ذلت برداشت کر کے یا گاڑ دے اسے مٹی میں۔ دیکھو بہت برا ہے جو یہ تجویز کرتے ہیں۔

يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾

ان کے لئے نہیں جو ایمان رکھتے آخرت پر مثال ہے بہت بری۔ اور اللہ کے لئے ہے صفت اعلیٰ۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السُّوءِ وَ لِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٠﴾

اور اگر پکڑنے لگے اللہ لوگوں کو انکے ظلم کے سبب تو نہ چھوڑے اس (زمین) پر کوئی جاندار۔ لیکن وہ مہلت دیتا ہے انکو وقت مقرر تک۔ پھر جب آجاتا ہے انکا وقت تو نہ پیچھے رہ سکتے ہیں وہ ایک گھڑی اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَ لَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَخِرُونَ سَاعَةً وَ لَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾

اور وہ تجویز کرتے ہیں اللہ کے لئے وہ جو خود ناپسند کرتے ہیں اور کھے جاتی ہیں انکی زبانیں جھوٹ کہ انکے لئے ہے بھلائی۔ بیشک یہ کہ انکے لئے ہے آگ اور بیشک وہ سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ
أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ إِنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ
لَاجْرَمَ إِنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَهُمُ
مُفْرَطُونَ ﴿٢٢﴾

قسم اللہ کی یقیناً ہم نے رسول بھیجے امتوں کی طرف جو تم سے پہلے تھیں تو آراستہ کر دکھانے انکو شیطان نے انکے اعمال تو وہی ہے ان کا دوست آج اور انکے لئے عذاب الیم ہے۔

تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ
قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ
أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَهُمْ
عَذَابُ الْإِلِيمِ ﴿٢٣﴾

اور نہیں نازل کی ہم نے تم پر یہ کتاب مگر یہ کہ واضح طور پر بیان کر دو ان سے وہ باتیں یہ اختلاف کرتے ہیں جن میں۔ اور ہدایت ہے اور رحمت ہے انکے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ
لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى
وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾

اور اللہ نے نازل کیا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد۔ بیشک اسمیں بڑی نشانی ہے انکے لئے جو سنتے ہیں۔

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا
بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٥﴾

اور یقیناً تمہارے لئے چوپایوں میں مقام عبرت ہے۔ پلاتے ہیں ہم تم کو وہ جو انکے پیٹوں میں ہے درمیان سے گوبر اور لہو کے دودھ خالص نوشگوار پینے والوں کے لئے۔

وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ^ط
نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ
فَرْثٍ وَ دَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا
لِّلشَّرِبِیْنَ ﴿٢١﴾

اور پھلوں سے کھجور اور انگور کے بناتے ہو تم ان سے شراب اور عمدہ رزق۔ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

وَ مِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِیْلِ وَ الْاَعْنَابِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَ رِزْقًا
حَسَنًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآیَةً لِّقَوْمٍ
یَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور وحی کی تمہارے رب نے شد کی مکھی کو کہ بنا پہاڑوں میں گھر اور درختوں میں اور انہیں جن پر بیلین چڑھاتے ہیں۔

وَ اَوْحٰی رَبُّكَ اِلٰی النَّحْلِ اَنِ
اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوتًا وَّ مِنَ
الشَّجَرِ وَّ مِمَّا یَعْرِشُوْنَ ﴿٢٣﴾

پھر کھا ہر قسم کے پھلوں میں سے۔ پھر حلی جا راستوں پر اپنے رب کے جو ہموار ہیں۔ نکلتی ہے اس کے پیٹ سے پینے کی چیز مختلف رنگ میں جس کے۔ اس میں شفا ہے لوگوں کے لئے۔ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے

ثُمَّ کُلِّیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُکِیْ
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلًا یَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا
شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُ فِیْهِ شِفَاءٌ
لِّلنَّاسِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآیَةً لِّقَوْمٍ

ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ^ل
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ
الْعُمْرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ
شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ^ع

اور اللہ نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہ تم کو موت
دیتا ہے۔ اور تم میں بعض وہ ہیں کہ پہنچ جاتے
میں نہایت خراب عمر کو۔ تاکہ بے علم ہو
جائیں ہر چیز جاننے کے بعد۔ بیشک اللہ سب
کچھ جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي
الرِّزْقِ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِي
رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾

اور اللہ نے فضیلت دی ہے تم میں بعض کو
بعض پر رزق میں۔ تو نہیں ہیں وہ جن کو
فضیلت دی گئی ہے ایسے کہ دے ڈالیں
اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو وہ ہو جائیں اس میں
برابر۔ تو کیا یہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ
أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ
بَيْنِينَ وَحَفَدَةً^ط وَرِزْقَكُمْ مِنْ
الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ

اور اللہ نے بنائیں تمہارے لئے تم میں سے
بیویاں اور بنائے تمہارے لئے تمہاری بیویوں
سے بیٹے اور پوتے اور رزق دیا تمہیں پاکیزہ
چیزوں میں سے۔ تو کیا باطل پر یہ اعتقاد رکھتے

وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ^{٧٢}

میں اور اللہ کی نعمت سے یہ انکار کرتے ہیں۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ^{٧٣}

اور وہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا ان کو جو نہیں اختیار رکھتے انکے لئے رزق کا آسمانوں میں اور زمین میں ذرا بھی اور نہ استطاعت رکھتے ہیں۔

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ^{٧٤}

تو نہ گھرو اللہ کے لئے مثالیں۔ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا لَّمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَ مِّن رَّزْقِنَا مِمَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا هَلْ يَسْتَوِنَ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ^{٧٥}

بیان فرماتا ہے اللہ مثال۔ ایک بندہ غلام ہے نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر اور وہ ہم نے رزق دیا جس کو اپنے پاس سے عمدہ رزق پس وہ خرچ کرتا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر۔ کیا یہ دونوں برابر ہیں۔ سب تعریف اللہ کی ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا آبَاكُمْ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُ لَا يَأْتِ

اور بیان فرماتا ہے اللہ مثال۔ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا۔ نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر۔ اور وہ بوجھ ہے اپنے مالک پر۔

جہاں وہ اسے بھیجتا ہے نہیں لاتا کوئی خیر۔ کیا برابر ہو سکتا ہے وہ اور ایسا جو حکم دیتا ہے انصاف کا اور وہ ہے سیدھے راستے پر۔

بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ^ع

اور اللہ کے پاس ہے غیب آسمانوں اور زمین کا۔ اور نہیں آنا قیامت کا مگر جیسے جھپکنا آنکھ کا یا وہ اس سے بھی جلد تر۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمَحِ الْبَصْرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور اللہ نے نکالا تم کو پیٹوں سے تمہاری ماؤں کے کہ نہیں جانتے تھے تم کچھ بھی۔ اور عطا کئے اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل تاکہ تم شکر کرو۔

وَ اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَ جَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَرَ وَ الْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کی طرف کہ مسخر ہیں آسمان کی فضاؤں میں۔ نہیں تھامے رکھتا انکو مگر اللہ ہی۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِيْ جَوْ السَّمٰوٰءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لٰآيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

اور اللہ نے بنایا تمہارے لئے تمہارے گھروں
 کو رہنے کی جگہ اور بنائے تمہارے لئے چوپایوں
 کی کھالوں سے ڈیرے جنکو تم ہلکا پاتے ہو جس
 دن تم سفر کرتے ہو اور جس دن تم قیام کرتے
 ہو۔ اور انکی اون کے اور انکی پشتم کے اور انکے
 بالوں کے اسباب اور برتنے کی چیزیں میں
 ایک وقت مقرر تک۔

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوتِكُمْ
 سَكَنًا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُودِ
 الْاَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّوهَا يَوْمَ
 ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ وَ مِنْ
 اَصْوَابِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَا اَثْنًا
 وَ مَتَاعًا اِلٰى حِينٍ ﴿٨٠﴾

اور اللہ نے بنائے تمہارے لئے اس میں
 سے جو اس نے پیدا کیا سائے اور بنائے
 تمہارے لئے پہاڑوں میں غار اور بنائے
 تمہارے لئے کرتے جو بچائیں تم کو گرمی سے۔
 اور ایسے کرتے جو محفوظ رکھیں تم کو تمہاری
 جنگ سے۔ اسی طرح پورا کرتا ہے وہ اپنا احسان
 تم پر تاکہ تم فرمانبردار بنو۔

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا
 وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا
 وَ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيْكُمْ الْحَرَّ
 وَ سَرَابِيلَ تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ كَذٰلِكَ
 يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلٰىكُمْ لَعَلَّكُمْ
 تَسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾

پس اگر یہ روگردانی کریں تو فقط تمہارے ذمہ
 پہنچا دینا ہے واضح طور پر۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَّا عَلٰىكَ الْبَلٰغُ
 الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾

پہچانتے ہیں وہ اللہ کی نعمت کو۔ پھر ان سے انکار کرتے ہیں اور اکثر ان میں ناشکرے ہیں۔

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُوهَا
وَآكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ^ع

اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ پھر نہ اجازت دی جائیگی انکو (بولنے کی) جنہوں نے کفر کیا اور نہ انکے عذر قبول کئے جائیں گے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ
شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ^ع

اور جب دیکھ لیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا عذاب کو تو پھر نہ کمی کی جائے گی ان سے (عذاب میں) اور نہ انکو مہلت دی جائیگی۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ
فَلَا يُخَفِّفُ عَنْهُمْ وَ لَا هُمْ
يُنظَرُونَ^ع

اور جب دیکھیں گے وہ جنہوں نے شرک کیا اپنے شریکوں کو تو کہیں گے ہمارے رب یہ وہی ہمارے شریک ہیں جنکو ہم پکارا کرتے تھے تیرے سوا۔ تو وہ لوٹا دیں گے انکی طرف (انکے) کلام کو کہ یقیناً تم جھوٹے ہو۔

وَ إِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا
شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ
شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ
دُونِكَ فَآلَقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ
إِنَّكُمْ لَكَذِبُونَ^ع

اور ہو جائیں گے اللہ کے سامنے اس دن

وَ آلَقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامَ

وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾

سرنگوں اور جاتا رہے گا ان سے جو کچھ
جھوٹ وہ گھڑا کرتے تھے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا
كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کے
راستے سے بڑھادیں گے ہم انکے عذاب پر
عذاب۔ اس لئے کہ وہ فساد کیا کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ
شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ تَبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَ
هُدًى وَ رَحْمَةً وَ بُشْرَى
لِّلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾

اور اس دن کھڑا کریں گے ہم ہر امت میں
سے ایک گواہ ان پر ان ہی میں سے۔ اور
لائیں گے ہم تم کو گواہ ان لوگوں پر۔ اور نازل
کی ہے ہم نے تم پر ایسی کتاب کہ کھول کر
بیان کرتی ہر بات اور ہدایت ہے اور رحمت
ہے اور بشارت ہے مسلمانوں کے لئے۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْإِحْسَانِ
وَ إِيْتَايِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَ يَنْهَىٰ عَنِ
الْفَحْشَاءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ يَعِظُكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

یقیناً اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا اور
دیتے رہنے کا رشتہ داروں کو۔ اور منع کرتا ہے
بے حیائی سے اور برے کاموں سے اور سرکشی
سے۔ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

اور پورا کرو اللہ کے عہد کو جب تم نے عہد کیا ہو اور مت توڑو قسمیں انکو پختہ کرنے کے بعد۔ جبکہ مقرر کر چکے ہو تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن۔ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١١﴾

اور نہ ہونا اس عورت کی طرح جس نے توڑ ڈالا اپنے کاتے ہوئے سوت کو اسے مضبوط کرنے کے بعد ٹکڑوں میں۔ بناتے ہو تم اپنی قسموں کو مگر کا ذریعہ آپس میں تاکہ ہو جائے ایک گروہ زیادہ غالب دوسرے گروہ سے۔ حقیقت یہ ہے کہ آزماتا ہے تمہیں اللہ اس سے۔ اور وہ ضرور ظاہر کر دے گا تم پر قیامت کے دن وہ جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَضَتْ غَزَاهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبِي مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ وَ لِيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٢﴾

اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم سب کو امت ایک ہی۔ لیکن وہ گمراہ رہنے دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور تم سے ضرور پوچھا جائے گا جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَلَسُلَّنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾

اور نہ بناؤ اپنی قسموں کو مکر کا ذریعہ آپس میں کہ
 لڑکھڑا جائیں قدم جمنے کے بعد اور چکھنا پڑے
 تمہیں برا نتیجہ اس وجہ سے کہ تم نے روکا اللہ
 کے راستے سے۔ اور تمہارے لئے ہو عذاب
 بہت بڑا۔

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا
 بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمُ بَعْدَ ثُبُوتِهَا
 وَتَذُوقُوا السُّوَاءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ
 سَبِيلِ اللَّهِ وَ لَكُمْ عَذَابٌ
 عَظِيمٌ ﴿١٤﴾

اور مت بیچ ڈالو اللہ کے عہد کو تھوڑی سی
 قیمت کے بدلے۔ یقیناً وہ جو اللہ کے پاس
 ہے وہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو۔

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
 إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن
 كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٥﴾

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائیگا ہے اور
 جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔
 اور ضرور دیں گے ہم ان لوگوں کو جنہوں نے
 صبر کیا انکا اجر اس سے بہتر جو وہ کرتے تھے۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ
 بَاقٍ وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا
 أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا
 يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

جو عمل کرے گانیک خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ
 مومن ہو تو ضرور بسر کروائیں گے ہم اسکو (دنیا
 میں) پاک زندگی۔ اور (آخرت میں) ضرور دیں

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ
 وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً
 وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾

گے ہم انکا اجر اس سے بہتر جو وہ کرتے تھے۔

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿١٨﴾

سو جب تم پڑھنے لگو قرآن تو پناہ مانگ لیا کرو
اللہ کی شیطان سے جو مردود ہے۔

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿١٩﴾

یقیناً نہیں اس کا کچھ زور ان پر جو ایمان رکھتے
ہیں اور اپنے رب پر تول کرتے ہیں۔

إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ
وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿٢٠﴾

در حقیقت اس کا زور ان پر ہے جو اسکو رفیق
بناتے ہیں اور ان پر جو اسکے (دوسے) سے
شرک کرتے ہیں۔

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ وَ
اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا
أَنْتَ مُفْتَرٍ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾

اور جب ہم بدل دیتے ہیں ایک آیت
دوسری آیت کی جگہ۔ اور اللہ بہتر جانتا ہے جو
کچھ نازل فرماتا ہے تو یہ کہتے ہیں کہ بس تم خود
گھڑ لاتے ہو۔ بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے۔

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ
رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ
آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى

کہدو کہ اتارا ہے اسے روح القدس نے
تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
تاکہ یہ ثابت قدم رکھے ان کو جو ایمان لائے اور

لِّلْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾

ہدایت اور بشارت ہے فرما برداروں کے لئے۔

وَلَقَدْ نَعَلُمْ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا
يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِي
يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَ هَذَا
لِّسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾

اور یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ در
حقیقت سکھاتا ہے اس کو ایک شخص۔ زبان
اسکی یہ نسبت کرتے ہیں جس کی طرف عجمی
ہے اور یہ زبان ہے عربی جو فصیح ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ
اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤﴾

یقیناً وہ لوگ نہیں جو ایمان لاتے اللہ کی آیتوں پر
۔ نہیں ہدایت دیتا ان کو اللہ اور انکے لئے
عذاب الیم ہے۔

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَاذِبُ الَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْكَاذِبُونَ ﴿١٥﴾

حقیقت یہ ہے کہ گھڑتے ہیں جھوٹ وہی
لوگ نہیں جو ایمان لاتے اللہ کی آیتوں پر۔ اور
یہ لوگ ہی جھوٹے ہیں۔

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ
إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ
بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ
صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ

جس نے کفر کیا اللہ کے ساتھ اپنے ایمان لانے
کے بعد سوائے اسکے جو مجبور کر دیا گیا ہو اور اس
کا دل مطمئن ہو ایمان کے ساتھ۔ بلکہ وہ جو
کشادہ کر دے کفر کے لئے سینہ۔ تو ایسوں پر

وَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾

غضب ہے اللہ کا اور انکو ہوگا عذاب بڑا سخت۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
عَلَى الْآخِرَةِ وَ أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٧﴾

یہ اس لئے کہ عزیز تر رکھا انہوں نے دنیا کی
زندگی کو آخرت کے مقابلے میں۔ اور یقیناً اللہ
ہدایت نہیں دیتا ان لوگوں کو جو کافر ہیں۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى
قُلُوبِهِمْ وَ سَمِعِهِمْ وَ أَبْصَارِهِمْ
وَ أُولَئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿١٨﴾

یہی لوگ ہیں مہر لگا رکھی ہے اللہ نے انکے
دلوں پر اور انکے کانوں پر اور انکی آنکھوں پر۔
اور یہی ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

لَا جَرَءَ أَمَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ
الْخٰسِرُونَ ﴿١٩﴾

کچھ شک نہیں کہ آخرت میں یہی خسارہ پانے
والے ہوں گے۔

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ
بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا
وَ صَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾

پھر یقیناً تیرا رب ان لوگوں کے حق میں جہنوں
نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ آزمائش میں
ڈالے گئے۔ پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے
یقیناً تیرا رب ان سب کے بعد بیشک بخشنے والا
ہے رحمت کرنے والا ہے۔

يَوْمَ تَأْتِي كُلَّ نَفْسٍ مُّجَادِلُ عَنْ

جس دن آنے گا ہر شخص جھگڑا کرتا ہوا اپنی

نَفْسِهَا وَتُوْفِي كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾

طرف سے۔ اور پورا بدلہ دیا جائے گا ہر شخص
کو جو کچھ اس نے کیا اور انہ کوئی ظلم نہ کیا جائیگا۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ
أَمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا
مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعَمِ اللَّهِ
فَأَذَقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ
بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١١٢﴾

اور بیان فرماتا ہے اللہ مثال ایک بستی کی جو کہ
تھی امن اطمینان والی۔ چلا آتا تھا اس کا رزق
بافراغت ہر طرف سے۔ پھر ناشکری کی اس
نے اللہ کی نعمتوں کی تو چکھا دیا اسے اللہ نے
مزہ بھوک اور خوف کا بسبب جو وہ کرتے تھے۔

وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ
ظَالِمُونَ ﴿١١٣﴾

اور یقیناً آیا انکے پاس رسول انہی میں سے تو
جھٹلایا انہوں نے اس کو سو آپکڑا ان کو عذاب
نے اور وہ تھے ظالم۔

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا
طَيِّبًا ۖ وَ اشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِن
كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١١٤﴾

پس کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ
نے حلال طیب۔ اور شکر کرو اللہ کی نعمت کا
اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَ مَا أَهْلٌ لِّغَيْرِ

در حقیقت حرام کر دیا ہے اس نے تم پر مردار
اور لہو اور سور کا گوشت اور وہ پکارا جائے نام غیر

اللہ کا جس پر۔ پس جو ناپار ہو جائے کہ سرکش
 نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا ہو تو یقیناً اللہ
 بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اللَّهُ بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
 وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ ﴿١١٥﴾

اور نہ کم دیا کرو وہ جو آجائے تمہاری زبان پر
 جھوٹ کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔ تاکہ
 باندھنے لگو تم اللہ پر جھوٹ۔ بیشک وہ لوگ جو
 باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ وہ فلاح نہیں
 حاصل کر سکیں گے۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتِكُمْ
 الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَ هَذَا حَرَامٌ
 لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ إِنَّ
 الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
 لَا يُفْلِحُونَ ﴿١١٦﴾

فائدہ تھوڑا سا ہے۔ اور انکے لئے عذاب ہے
 بہت دردناک۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ وَ لَهُمْ عَذَابٌ
 أَلِيمٌ ﴿١١٧﴾

اور ان لوگوں پر جو یہودی کہلائے ہم نے پر
 حرام کر دی تھیں وہ چیزیں جو بیان کر چکے ہیں
 ہم تم سے اس سے قبل۔ اور نہیں ظلم کیا ہم
 نے ان پر بلکہ وہ کرتے رہے اپنے اوپر ظلم۔

وَ عَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا
 قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ مَا
 ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
 يَظْلِمُونَ ﴿١١٨﴾

پھر یقیناً تیرا رب ان لوگوں کے لئے جہنم نے

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ

کی برائی نادانی سے۔ پھر توبہ کی اس کے بعد اور اصلاح کی تو یقیناً تیرا رب ان سب کے بعد بیشک بخشے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۱۶

بیشک ابراہیم تھا ایک امت (امام) فرمانبردار اللہ کا۔ جو ایک (اللہ کی) طرف کا ہو رہا تھا۔ اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَ لَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۱۱۷

شکر گزار اس کی نعمتوں کا۔ منتخب کیا تھا اسے اس نے اور ہدایت دی اسے سیدھی راہ پر۔

شَاكِرًا لِالْاَنْعَمِ اِجْتَبَاهُ وَ هَدَاهُ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۱۱۸

اور دی ہم نے اسے دنیا میں بھلائی۔ اور یقیناً وہ آخرت میں نیک لوگوں میں ہوگا۔

وَ اَتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۱۹

پھر ہم نے وحی بھیجی تمہاری طرف کہ پیروی کرو دین ابراہیم کی جو ایک (اللہ کی) طرف کا ہو رہا تھا اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔

ثُمَّ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ اَنْ اَتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۰

در حقیقت مقرر کیا گیا تھا سب ان لوگوں پر

اِنَّمَّا جَعَلْنَا السَّبْطَ عَلٰى الَّذِيْنَ

جنہوں نے اختلاف کیا اس میں - اور یقیناً تیرا رب فیصلہ کر دے گا ان میں قیامت کے دن ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اِخْتَلَفُوا فِيهِ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا
فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾

بلاؤ اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ اور نیک نصیحت سے۔ اور مباحثہ کرو ان سے ایسے طریقہ سے جو بہتر ہو۔ یقیناً تیرا رب ہی خوب جانتا ہے اسے جو بھٹک گیا اسکے راستے سے۔ اور وہی خوب جانتا ہے ان کو جو سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں۔

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِهِمْ بِالنَّبِيِّ
هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ
ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾

اور اگر تم تکلیف پہنچاؤ تو تکلیف دو اتنی ہی جتنی تکلیف تم کو پہنچانی گئی ہے اور اگر صبر کرو تو یہ بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لئے۔

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا
عُوقِبْتُمْ بِهِ وَإِنَّ صَبْرَتُمْ لَهُوَ
خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾

اور صبر کرو اور نہیں تمہارا صبر مگر اللہ کی توفیق سے اور نہ غم کرو ان کے بارے میں اور نہ ہو تنگدل اس سے جو یہ سازشیں کرتے ہیں۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا
تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ
مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

یقیناً اللہ ساتھ ہے ان لوگوں کے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور وہ لوگ جو نیک کام کرتے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ





الْأَسْرَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا
مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ
الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ
لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ ﴿١﴾

پاک ہے وہ جو لے گیا اپنے بندے کو رات
میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک وہ کہ برکت
رکھی ہے ہم نے جسکے اطراف میں تاکہ
دکھائیں ہم اسے اپنی نشانیوں میں سے۔
بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ
هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا تَتَّخِذُوا
مِنْ دُونِي وَكَيْلًا ﴿٢﴾

اور دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور بنایا تھا
اسکو ہدایت بنی اسرائیل کے لئے کہ نہ ٹھہرانا
میرے سوا کوئی کارساز۔

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ
عَبْدًا شَكُورًا ﴿٣﴾

اولاد ان کی جنکو سوار کیا تھا ہم نے نوح کے
ساتھ۔ بیشک وہ تھا ایک بندہ بہت شکر گزار۔

وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي
الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ
مَرَّتَيْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤﴾

اور متنبہ کر دیا تھا ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب
میں کہ تم ضرور فساد مچاؤ گے زمین میں دو
مرتبہ اور ضرور سرکشی کرو گے۔ بڑی سرکشی۔

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا
عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ
شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ
وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ﴿٥﴾

پس جب آیا وعدے کا وقت انہیں سے پہلا
تو ہم نے مسلط کر دیئے تم پر اپنے بندے
لڑنے والے بہت سخت تو وہ پھیل گئے
شہروں کے اندر اور وہ تھا وعدہ جو پورا ہو کر رہا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ
وَآمَدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَيْنِينَ
وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿٦﴾

پھر پھیر دیا ہم نے تمہارے لئے دوسری بار
(غلبہ) ان پر اور ہم نے مدد کی تمہاری اموال
سے اور بیٹوں سے اور بنا دیا تمکو کثیر جماعت۔

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ
لِأَنْفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ط
فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا
وُجُوهُكُمْ وَيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا
دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ لِيَتَذَكَّرُوا مَا

اگر تم نے بھلائی کی تو بھلائی کی اپنی جانوں
کے لئے۔ اور اگر تم نے برائی کی تو وہ انکے
لئے (جہنم) نے برائی کی)۔ پھر جب آیا
دوسرے وعدے کا وقت (تو ہم نے اپنے
بندے بھیجے) تاکہ بگاڑ دیں تمہارے چہروں کو۔
اور داخل ہو جائیں مسجد (بیت المقدس) میں

عَلُوا تَبِيرًا ﴿٧﴾

جس طرح داخل ہو گئے تھے اس میں پہلی مرتبہ اور تباہ کر دیں جس پر غلبہ پائیں۔ مکمل تباہی۔

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾

امید ہے تمہارا رب کہ رحم کرے تم پر۔ اور اگر تم نے پھر وہی کیا تو ہم بھی وہی کریں گے اور بنایا ہے ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ۔

بیشک یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو ہے سب سے سیدھی اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک اعمال کہ ان کے لئے ہے اجر بہت بڑا۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾

اور یہ کہ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لئے عذاب دکھ دینے والا۔

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾

اور دعا مانگتا ہے انسان برائی کی جس طرح اسکی دعا ہو بھلائی کی۔ اور ہے انسان بڑا جلد باز۔

وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾

اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں سوتاریک کر دیا ہم نے نشانی کو رات کی۔ اور

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتٍ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَ جَعَلْنَا آيَةَ

بنایا ہم نے نشانی کو دن کی روشن تاکہ تم
تلاش کرو فضل اپنے رب کا اور جان لو شمار
برسوں کا اور حساب۔ اور ہر چیز کو بیان کیا ہم
نے تفصیل سے۔

النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ
وَالْحِسَابَ وَ كُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ
تَفْصِيلًا ﴿١٢﴾

اور ہر انسان کے لٹکا دی ہے ہم نے اس کی
قسمت اسکے گلے میں۔ اور نکالیں گے ہم
اس کے لئے قیامت کے دن ایک کتاب وہ
پائے گا جسے کھلا ہوا۔

وَ كُلُّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَبْعَهُ فِي
عُنُقِهِ وَ نُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ﴿١٣﴾

پڑھ لے اپنی کتاب۔ کافی ہے تو خود ہی آج
کے دن اپنے اوپر حساب کرنے والا۔

إِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ
عَلَيْكَ حَسِيبًا ﴿١٤﴾

جس نے اختیار کی ہدایت کی راہ تو صرف راہ
ہدایت اختیار کی اپنے لئے۔ اور جو گمراہ ہوا تو
بس اسکی گمراہی اسکے اوپر۔ اور نہیں اٹھانے
گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔ اور
نہیں میں ہم عذاب دینے والے جب تک
(نہ) بھیج دیں رسول۔

مَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ
وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ
رَسُولًا ﴿١٥﴾

اور جب ہم نے ارادہ کیا کہ ہلاک کر ڈالیں کسی بستی کو تو حکم بھیجا ہم نے وہاں کے خوشحال لوگوں کو تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے اس میں پھر ثابت ہو گیا اس پر (عذاب کا) حکم تو ہلاک کر ڈالا ہم نے اسے۔ مکمل ہلاکت۔

وَ إِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً
أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا
فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَا
تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾

اور کتنی ہی ہلاک کر ڈالیں ہم نے بستیاں نوح کے بعد اور کافی ہے تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا۔

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ
نُوحٍ وَ كَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ
خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿١٧﴾

جو ہو خواہشمند دنیا (کی آسائش) کا تو جلد دے دیتے ہیں ہم اسے اس میں سے جو چاہتے ہیں ہم اور جسکو چاہتے ہیں ہم۔ پھر مقرر کر رکھا ہے ہم نے اسکے لئے جہنم کو۔ داخل ہو گا وہ جس میں ندامت زدہ راندہ درگاہ ہو کر۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ
فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ
جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا
مَدْحُورًا ﴿١٨﴾

اور جس نے خواہش کی آخرت کی اور کوشش کی اس کے لئے وہ کوشش جو ضروری ہے اور ہو وہ مومن تو یہ لوگ ہیں کہ ہے ان کی کوشش قابل قدر۔

وَ مَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا
سَعِيهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ
سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ﴿١٩﴾

ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم۔ ان کو اور ان کو
عطا میں سے تیرے رب کی۔ اور نہیں ہے
عطا تیرے رب کی (کسی سے) رکی ہوئی۔

كُلًّا نُّمِدُّ هُوَآءِ وَ هُوَآءِ مِنْ
عَطَاءِ رَبِّكَ وَ مَا كَانَ عَطَاءُ
رَبِّكَ مَحْظُورًا ﴿٢٠﴾

دیکھ کس طرح سے فضیلت بخشی ہے ہم نے
ان کے بعض کو بعض پر۔ اور البتہ آخرت
بہت برتر ہے درجات میں اور بہت برتر ہے
فضیلت کے لحاظ سے۔

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى
بَعْضٍ وَ لِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ
وَ أَكْبَرُ تَفْضِيلًا ﴿٢١﴾

نہ بنا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا کہ بیٹھا رہ
جائے گا ملامت زدہ بے کس ہو کر۔

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ
مَذْمُومًا مَّخْذُومًا ﴿٢٢﴾

اور فیصلہ فرمادیا ہے تیرے رب نے کہ نہ
عبادت کرو مگر صرف اسی کی اور والدین کے
ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر پہنچ جائے تمہارے
سامنے بڑھاپے کو ان میں سے ایک یا دونوں
تو نہ کہنا انکو اف تک اور نہ جھڑکنا انہیں اور
کہنا ان سے بات احترام کے ساتھ۔

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ
وَ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبُلُغَنَّ
عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا
فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍ وَ لَا تَنْهَرْهُمَا
وَ قُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾

اور جھکا انکے آگے بازو عاجزی سے شفقت
کے ساتھ اور دعا کر میرے رب رحم فرما ان پر

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا

كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ط

جیسے پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں -

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنَّ ط
تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ
لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ط

تیرا رب بخوبی واقف ہے اس سے جو تمہارے
دلوں میں ہے۔ اگر تم ہو گے نیک تو یقیناً وہ
ہے رجوع کرنے والوں کو بخش دینے والا۔

وَأْتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ
وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ط

اور دو رشتہ داروں کو ان کا حق اور محتاجوں اور
مسافروں کو اور نہ مال اڑاؤ فضول خرچی سے۔

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ط
وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ط

یقیناً فضول خرچ کرنیوالے ہیں بھائی شیطین
کے۔ اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا۔

وَأَمَّا تَعْرِضْنَ عَنْهُمْ أِبْتِغَاءَ رَحْمَةٍ
مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا ط
مَّيْسُورًا ط

اور اگر تم توجہ نہ کر سکو ان (مستحقین) پر انتظار
میں رحمت کی اپنے رب کی جس کی تمہیں امید
ہو تو کہہ دیا کرو ان سے بات نرمی کے ساتھ۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ
وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسِطِ فَتَقْعُدَ ط
مَلُومًا ط

اور نہ رکھ اپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اپنی گردن سے
اور نہ چھوڑ اسے بالکل ہی کھلا کہ پھر بیٹھ جائے
ملامت زدہ حسرت زدہ ہو کر۔

بیشک تیرا رب فراخ کر دیتا ہے رزق جمکا چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جمکا چاہتا ہے)۔
یقیناً وہ ہے اپنے بندوں سے باخبر دیکھنے والا۔

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا
بَصِيرًا

اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو خوف سے مفلسی کے۔ ہم رزق دیتے ہیں ان کو اور تم کو بھی۔
بیشک ان کا قتل کر ڈالنا ہے جرم بہت بڑا۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ
نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ
كَانَ خِطَاءً كَبِيرًا

اور نہ قریب جانا زنا کے۔ بیشک وہ ہے بڑی بے حیائی اور بہت بری راہ۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْجَىٰ إِنَّهُ كَانَ
فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا

اور نہ قتل کرو اس جان کو جس کا (قتل) حرام کیا ہے اللہ نے مگر جائز طور پر۔ اور جو قتل کیا گیا ہو ظلم سے تو یقیناً دیا ہے ہم نے اسکے وارث کو اختیار تو نہ زیادتی کرے قتل (کے قصاص) میں۔ یقیناً اس کی مدد کی گئی ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ
اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا
فَقَدْ جَعَلْنَا لَوَلِيِّهِ سُلْطٰنًا فَلَا
يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ
مَنْصُورًا

اور نہ قریب جاؤ یتیم کے مال کے مگر ایسے

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ

طریق سے جو بہت بہتر ہو یہاں تک کہ پہنچ جائے وہ اپنی جوانی کو۔ اور پورا کرو عہد کو۔ یقیناً عہد کے بارے میں ہوگی پوچھ گچھ۔

أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٢٤﴾

اور پورا بھرا کرو پیمانہ جب ناپ کر دو اور تولو سیدھی ترازو سے۔ یہ بہتر ہے اور اچھی بات ہے انجام کے لحاظ سے۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ ط بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٢٥﴾

اور نہ پیچھے پڑ اسکے نہیں تجھے جس کا علم۔ یقیناً کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں ہوگی باز پرس۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٢٦﴾

اور نہ چل زمین پر اڑ کر۔ بیشک ہرگز نہیں پھاڑ ڈالے گا تو زمین کو اور ہرگز نہیں پہنچ جائے گا تو پہاڑوں کی بلندی تک۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿٢٧﴾

یہ سب چیزیں کہ ہے جن کی برائی تیرے رب کے نزدیک بہت ناپسندیدہ۔

كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٢٨﴾

یہ ہے اس میں سے جو وحی کی ہے تیری

ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ

طرف تیرے رب نے حکمت میں سے۔ اور
نہ بنا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا۔ ورنہ ڈال
دیا جائے گا جہنم میں ملامت زدہ راندہ درگاہ۔

الْحِكْمَةُ وَلَا تَجْعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
آخَرَ فَتُلْقَى فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا
مَدْحُورًا ﴿٣٦﴾

کیا نوازا ہے تمکو تمہارے رب نے بیٹوں سے
اور بنالی ہیں (اپنے لئے) فرشتوں میں سے
بیٹیاں۔ یقیناً تم کہتے ہو بہت بڑی بات۔

أَفَأَصْفَكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ
مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ
قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٣٧﴾

اور یقیناً طرح طرح سے باتیں بیان کی ہیں ہم
نے اس قرآن میں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں
۔ اور نہیں اضافہ کرتا یہ انکے لئے مگر نفرت۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ
لِيذَكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا
نُفُورًا ﴿٣٨﴾

کہہ اگر ہوتے اس کے ساتھ اور معبود جیسا کہ یہ
کہتے ہیں تب تو وہ ضرور کوشش کرتے عرش
والے کی طرف راستہ نکالنے کی۔

قُلْ لَوْ كَان مَعَهُ إِلَهَةٌ كَمَا
يَقُولُونَ إِذَا لَابَتَّغُوا إِلَىٰ ذِي
الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٣٩﴾

پاک ہے وہ اور بلند ہے اس سے جو یہ کہتے
ہیں۔ عالی رتبہ ہے بہت بڑا ہے۔

سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰی عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا
كَبِيرًا ﴿٤٠﴾

تسبیح کرتے ہیں اسی کی ساتوں آسمان اور زمین
 اور جو ان میں ہیں۔ اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح
 کرتی ہے اسکی حمد کے ساتھ۔ لیکن نہیں سمجھتے
 تم انکی تسبیح کو۔ بیشک ہے وہ بردبار مغفرت
 کرنے والا۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ
 وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ
 شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا
 تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ
 خَلِيمًا غَفُورًا

اور جب تم پڑھا کرتے ہو قرآن تو ڈال دیتے
 میں ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو
 ایمان نہیں رکھتے آخرت پر ایک پردہ چھپا ہوا۔

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ
 وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
 حِجَابًا مَّسْتُورًا

اور ڈال دیتے ہیں انکے دلوں پر غلاف کہ نہ سمجھ
 سکیں اسے اور انکے کانوں میں بہرا پن۔ اور
 جب ذکر کرتے ہو تم اپنے رب کا قرآن میں
 جو یکتا ہے چل دیتے ہیں پیٹھ پھیر کر نفرت سے۔

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ
 يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا
 ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ
 وَلَوَّاعًا عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا

ہم خوب جانتے ہیں کیا ہے سنتے ہیں یہ جسے
 جب کان لگاتے ہیں تیری طرف اور جب وہ
 سرگوشیاں کرتے ہیں جب کہتے ہیں ظالم کہ

لَنْحُنَّ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ
 يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى إِذْ
 يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا

رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٤٧﴾

نہیں پیروی کرتے تم مگر ایک سحرزدہ شخص کی۔

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٤٨﴾

دیکھو کیسے بیان کی ہیں انہوں نے تمہارے
بارے میں مثالیں۔ سو یہ گمراہ ہو گئے ہیں
تو نہیں پاسکتے یہ راستہ۔

وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَوَّاهًا
مَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٤٩﴾

اور کہتے ہیں جب ہو جائینگے ہم ہڈیاں اور ریزہ
ریزہ تو کیا یقیناً ہم اٹھیں گے از سر نو پیدا ہو کر۔

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾

کہدو کہ ہو جاؤ تم پتھر یا لوہا۔

أَوْ خَلْقًا لِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ
فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي
فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ
إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَ يَقُولُونَ مَتَى هُوَ
قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾

یا کوئی مخلوق جو اس سے بڑی ہو تمہارے
نزدیک۔ تو یہ فوراً کہیں گے کہ کون ہمیں
دوبارہ زندہ کرے گا۔ کہدو کہ وہی جس نے پیدا
کیا تمکو پہلی مرتبہ۔ تو وہ ہلائیں گے تیرے آگے
اپنے سروں کو اور کہیں گے کہ کب ہو گا وہ۔
کہدو ممکن ہے کہ ہو وہ بہت قریب۔

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ
بِحَمْدِهِ وَ تَظُنُّونَ إِن لَّبِئْتُمْ إِلَّا
قَلِيلًا ﴿٥٢﴾

جس دن وہ پکارے گا تمہیں تو تم جواب دو گے
اسکی تعریف کے ساتھ اور خیال کرو گے کہ
نہیں رہے تم (دنیا میں) مگر بہت قلیل۔

اور کہدو میرے بندوں سے کہ کہا کریں سے ایسی
(بات) جو بہت پسندیدہ ہو۔ بیشک شیطان
فساد ڈلوا دیتا ہے ان کے درمیان۔ بیشک
شیطان ہے انسان کا کھلا دشمن۔

وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ
أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ
بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ
عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾

تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں۔ اگر وہ چاہے
تو رحم کرے تم پر یا اگر چاہے تو عذاب دے
تمہیں۔ اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو ان پر داروغہ۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنَّ يَشَاءُ
يَرْحَمَكُمُ أَوْ إِنَّ يَشَاءُ يُعَذِّبِكُمْ
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾

اور تیرا رب خوب واقف ہے ان سے جو میں
آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور یقیناً ہم نے
فضیلت بخشی بعض پیغمبروں کو بعض پر اور
عنایت کی ہم نے داؤد کو زبور۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ
عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ﴿٥٥﴾

کہو کہ پکارو ان کو جن پر گمان ہے تمہیں اسکے
سوا۔ تو نہیں اختیار رکھتے وہ دور کرنے پر تکلیف
کو تم سے اور نہ اسکے بدلنے کا۔

قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ
دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ
عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾

وہ لوگ جنہیں یہ پکارتے ہیں وہ خود تلاش

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ

کرتے ہیں اپنے رب کے ہاں ذریعہ تقرب کہ کون ان میں زیادہ مقرب ہوتا ہے اور امیدوار رہتے ہیں اسکی رحمت کے اور خوف رکھتے ہیں اسکے عذاب سے۔ بیشک عذاب تیرے رب کا ہے ڈرنے کے لائق۔

إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾

اور نہیں کوئی بستی مگر ہم ہلاک کر دیں گے اسے قیامت کے دن سے پہلے یا عذاب دیں گے اسے سخت عذاب۔ یہ ہے کتاب میں لکھا ہوا۔

وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾

اور نہیں منع کیا ہمیں کہ ہم بھیجیں نشانیاں مگر یہ کہ تکذیب کی تھی ان کی پہلے لوگوں نے۔ اور دی تھی ہم نے ثمود کو اونٹنی کھلی نشانی تو انہوں نے ظلم کیا اس پر۔ اور نہیں بھیجا کرتے ہیں ہم نشانیاں مگر ڈرانے کے لئے۔

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾

اور جب کہا ہم نے تجھ سے کہ یقیناً تیرے رب نے اعاطہ کیا ہوا ہے انسانوں کا۔ اور نہیں بنایا ہم نے اس منظر کو جو دکھایا ہم نے تجھے

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا النَّبِیِّ أَرَيْنَكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ

الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ وَ نُخَوِّفُهُمْ
فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا
كَبِيرًا

(معراج میں) مگر ایک آزمائش انسانوں کے
لئے اور وہ درخت جس پر لعنت کی گئی قرآن
میں۔ اور ڈراتے ہیں ہم انہیں لیکن نہیں
اضافہ ہوتا ان میں مگر بڑی سرکشی کے۔

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ ءَأَسْجُدُ
لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا

اور جب کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
آدم کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے
۔ کہا اس نے کیا میں سجدہ کروں اس کو جسے تو
نے پیدا کیا ہے مٹی سے۔

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ
عَلَيَّ لَنْ أَخْرُتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا

کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے فضیلت دی
ہے تو نے مجھ پر۔ اگر مہلت دے تو مجھ کو
قیامت کے دن تک کی تو میں ضرور جڑ کاٹتا
رہوں گا اسکی اولاد کی سوائے بہت کم کے۔

قَالَ أَذْهَبَ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
فَأَنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً
مَوْفُورًا

فرمایا اس نے چلا جا۔ پس جو پیروی کرے گا
تیری ان میں سے تو یقیناً جہنم ہے سزا تمہاری
۔ بھرپور سزا۔

وَ اسْتَفْزِرُ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
بِصَوْتِكَ وَ أَجْلِبُ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ

اور بہکاتا رہ جیسے تیرا بس چلے ان میں سے اپنی
آواز سے اور چڑھا کر لاتا رہ ان پر اپنے سواروں

اور اپنے پیادوں کو اور شریک ہوتا رہ انکا مال
میں اور اولاد میں اور وعدہ کرتا رہ ان سے۔ اور
نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر دھوکے کا۔

وَرَجِلِكَ وَ شَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ
وَالْأَوْلَادِ وَعِدَّهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾

یقیناً میرے بندے کہ نہیں تیرا ان پر کچھ زور۔
اور کافی ہے تیرا رب توکل کے لئے۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطَنٌ وَ كَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿٦٥﴾

تیرا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہارے لئے کشتی
سمندر میں تاکہ تم تلاش کرو اسکے فضل سے
(رزق)۔ بیشک وہ ہے تم پر مہربان۔

رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي
الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ
بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾

اور جب پہنچتی ہے تم کو مصیبت سمندر میں تو
گم ہو جاتے ہیں وہ جنکو تم پکارا کرتے ہو سوائے
اسی کے۔ پھر جب وہ نجات دیتا ہے تمکو خشکی
کی طرف تو تم پھر جاتے ہو۔ اور ہے انسان بڑا
ناشکرا۔

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ
مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا
نَجَّكُمُ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَ كَانَ
الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾

کیا تم بے خوف ہو کہ وہ دھنسا دے تمہیں
خشکی پر یا بھیج دے تم پر سنگریزوں کی بھری
ہوئی آندھی پھر نہ پاؤ تم اپنے لئے کوئی ننگبان۔

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يُخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ
الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا
ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾

یا تم بے خوف ہو کہ واپس لے جائے تمکو اس
میں دوسری دفعہ پھر بھیج دے تم پر طوفانی
جھونکا ہوا کا پھر غرق کر دے تمہیں تمہارے کفر
کے سبب۔ پھر نہ پاؤ تم اپنے لئے ہمارے
اوپر اس معاملے میں کوئی باز پرس کرنے والا۔

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً
أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ
الرِّيحِ فَيَغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا
تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦١﴾

اور یقیناً ہم نے عزت بخشی بنی آدم کو اور
سواری عطا کی انکو خشکی میں اور سمندر میں اور ہم
نے رزق عطا کیا ان کو پاکیزہ چیزوں میں سے اور
فضیلت دی ہم نے انکو بہتوں پر ان میں
جنہیں ہم نے پیدا کیا۔ ایک نمایاں فضیلت۔

وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَ
حَمَلْنَاهُمْ فِي الْوُجُوهِ وَ الْبَحْرِ وَ
رَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَ فَضَّلْنَاهُمْ
عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾

جس دن بلائیں گے ہم سب انسانوں کو انکے
پیشواؤں کے ساتھ۔ تو جسکو دیا جائیگا اسکا اعمالنامہ
اسکے داہنے ہاتھ میں تو وہ لوگ پڑھیں گے اپنے
اعمالنامے اور نہ ظلم ہوگا ان پر دھاگے برابر۔

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ
فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ
يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَ لَا يُظْلَمُونَ
فَتِيلًا ﴿٧١﴾

اور جو رہا اس (دنیا) میں اندھا تو وہ ہوگا آخرت
میں اندھا اور بہت بھٹکا ہوا سیدھی راہ سے۔

وَ مَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي
الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾

اور قریب تھا کہ یہ بہکا دیں تم کو اس سے جو
وحی بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف تاکہ گھڑلو
تم ہماری نسبت اس کے سوا۔ اور اس وقت
یقیناً بنا لیتے وہ تمکو دوست۔

وَ اِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ
الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ
عَلَيْنَا غَيْرَهَاۙ وَ اِذَا لَاتَّخَذُوكَ
خَلِيْلًاۙ

اور اگر نہ ثابت قدم رکھتے ہم تم کو تو ہونے ہی
لگے تھے تم مائل انکی طرف کسی قدر۔

وَ لَوْ لَا اَنْ تَبْتَنِكَ لَقَدْ كِدْتَّ
تَرْكُنْ اِلَيْهِمْ شَيْۤاۙ قَلِيْلًاۙ

اس وقت ضرور مزہ چکھاتے ہم تمکو دگنا زندگی
میں اور دگنا مرنے پر۔ پھر نہ پاتے تم اپنے
لئے ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار۔

اِذَا لَادُقْنَكَۙ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ ضِعْفَ
الْمَمٰتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا
نَصِيْرًاۙ

اور قریب تھا کہ یہ پھسلا دیں تمہیں اس زمین
سے تاکہ نکال دیں تمہیں وہاں سے۔ اور اس
وقت نہ رہتے یہ تمہارے بعد مگر بہت کم۔

وَ اِنْ كَادُوا لَيَسْتَفْرِزُوْكَ مِنْ
الْاَرْضِ لِيَخْرِجُوْكَ مِنْهَاۙ وَ اِذَا لَا
يَلْبَثُوْنَ خِلْفَكَۙ اِلَّا قَلِيْلًاۙ

یہی طریق رہا ہے انکے بارے میں جو بھیجے
تھے ہم نے تم سے پہلے اپنے رسول اور نہ
پاؤ گے تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل۔

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ
مِنْ رُّسُلِنَاۙ وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
تَحْوِيْلًاۙ

قائم کرو نماز سورج کے ڈھلنے سے رات کے
اندھیرے تک اور (پڑھا کرو) قرآن صبح کو۔
بیشک قرآن کا (پڑھنا) صبح کو ہوتا ہے
(فرشتوں کی) حاضری کا وقت۔

اقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوکِ الشَّمْسِ اِلَى
غَسَقِ اللَّیْلِ وَ قُرْآنَ الْفَجْرِ اِنَّ
قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿۷۸﴾

اور شب میں تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ ایک اضافی
عمل ہے تمہارے لئے۔ امید ہے کہ فاتر
فرمائے تلو تمہارا رب مقام محمود پر۔

وَ مِنْ اللَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً
لَّكَ عَسَىٰ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ
مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿۷۹﴾

اور کہو اے میرے رب داخل کر مجھے اچھی طرح
داخل کرنا اور نکال مجھے اچھی طرح نکالنا اور بنا
میرے لئے اپنے پاس سے زور قوت کو مددگار۔

وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ
اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ
مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾

اور کہو کہ آگیا حق اور نابود ہو گیا باطل۔ بیشک
باطل ہے نابود ہونے والا۔

وَ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿۸۱﴾

اور نازل کرتے ہیں ہم قرآن میں وہ جو ہے شفا
اور رحمت مومنوں کے لئے۔ اور نہیں بڑھتا
ظالموں کے حق میں مگر خساراً۔

وَ نُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ
وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لَا یَزِیْدُ
الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

اور جب نعمت بخشے ہیں ہم انسان کو تو روگرداں
ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب پہنچتی
ہے اسے مصیبت تو ہو جاتا ہے ناامید۔

وَ إِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ
أَعْرَضَ وَ نَأْبِحَانِيهِ وَ إِذَا مَسَّهُ
الشَّرُّ كَانَ يَؤْسًا ﴿٨٣﴾

کھدو کہ ہر شخص عمل کرتا ہے اپنے طریق کے
مطابق۔ سو تمہارا رب خوب واقف ہے اس
سے جو ہے زیادہ ہدایت یافتہ راستے پر۔

قُلْ كُلُّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ ط
فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى
سَبِيلًا ﴿٨٤﴾

اور سوال کرتے ہیں تم سے روح کے بارے
میں۔ کھدو کہ روح ہے امر سے میرے رب
کے اور نہیں دیا گیا تمکو علم میں سے مگر تھوڑا۔

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ
الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَ مَا أُوتِيتُمْ
مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾

اور اگر ہم چاہیں تو لے جائیں اسکو جو وحی کیا ہے
ہم نے تمہاری طرف۔ پھر نہ پاؤ تم اپنے
لئے اسپر ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار۔

وَ لَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ
عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٨٦﴾

مگر رحمت ہے تمہارے رب کی طرف سے۔
بیشک اس کا فضل ہے تم پر بہت بڑا۔

إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ
كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾

کھدو کہ اگر جمع ہو جائیں انسان اور جن اس بات پر کہ بنا لائیں مانند اس قرآن کے تو نہ لا سکیں گے اس جیسا اگرچہ وہ ہوں ایک دوسرے کے مددگار۔

قُلْ لِّبِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَ الْجِنُّ
عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ
لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾

اور یقیناً ہم نے طرح طرح سے بیان کر دی ہیں انسانوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں مگر قبول نہ کیا اکثر لوگوں نے سوا کفر کے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا
الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ
النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾

اور کہنے لگے کہ ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم تم پر جب تک نہ جاری کر دو ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ۔

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ
لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿٩٠﴾

یا ہو جائے تمہارا باغ کھجوروں کا اور انگوروں کا پھر جاری کرو نہیں اسکے بیچ میں بہتی ہوئی۔

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّجِيلٍ وَعِنَبٍ
فَتَفْجُرَ الْأَهْرَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾

یا اگر دو آسمان کو جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے ہم پر ٹکڑے کر کے یا لے آؤ اللہ کو اور فرشتوں کو ہمارے سامنے۔

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمَتْ
عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بِلِلِّ
وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾

یا ہو تمہارا گھر سونے کا۔ یا تم پڑھ جاؤ آسمان پر
 اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے تمہارے چڑھنے
 کو جب تک کہ نہ اتار لاؤ ہم پر کوئی کتاب جسے
 ہم پڑھ لیں۔ کمدو کہ پاک ہے میرا رب نہیں
 ہوں میں مگر ایک انسان پیغام پہنچانے والا۔

أَوْ يَكُونُ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ
 أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ
 لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزَّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا
 نَقْرُوهُ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ
 كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مَّرْسُولًا ﴿٩٣﴾

اور نہیں منع کیا لوگوں کو کہ وہ ایمان لاتے جبکہ
 آگئی تھی انکے پاس ہدایت مگر یہ کہ کہنے لگے
 کہ کیا بھیجا ہے اللہ نے بشر کو رسول بنا کر۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ
 جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا
 أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا مَّرْسُولًا ﴿٩٤﴾

کمدو کہ اگر ہوتے زمین میں فرشتے چلتے پھرتے
 اطمینان کے ساتھ تو ہم ضرور بھیجتے ان کے
 پاس آسمان سے فرشتہ رسول بنا کر۔

قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ
 مَلَائِكَةٌ يَّمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا
 عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا
 مَّرْسُولًا ﴿٩٥﴾

کمدو کہ کافی ہے اللہ گواہ کے طور پر میرے اور
 تمہارے درمیان۔ بیشک وہی ہے اپنے
 بندوں سے خبردار دیکھنے والا۔

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي
 وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ
 بِعِبَادِهِ خَبِيرًا
 بَصِيرًا ﴿٩٦﴾

اور جسکو ہدایت دے اللہ تو وہی ہدایت پر ہے۔

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ

اور جنکو گمراہ رہنے دے تو ہرگز نہیں تم پاؤ گے
انکے رفیق اس کے سوا۔ اور جمع کریں گے ہم
انکو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے اور
گونگے اور بہرے۔ ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔
جب بھی وہ ماند ہوگی ہم مزید بھڑکا دیں گے۔

وَمَنْ يُضِلِّ فَلَئِنْ تَجِدَ لَهُمْ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِيًّا
وَبُكْمًا وَ صُمًّا مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ
كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ﴿١٧﴾

یہ سزا ہے انکی اس لئے کہ وہ کفر کرتے تھے
ہماری آیتوں سے اور کہتے تھے کہ جب ہو جائیں
گے ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ تو کیا ہم یقیناً اٹھانے
جائیں گے پیدا کر کے ازسرنو۔

ذَٰلِكَ جَزَاءُ هُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا
وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَ رُفَاتًا
إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿١٨﴾

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ اللہ جس نے پیدا
کیا ہے آسمانوں اور زمین کو قادر ہے اس پر کہ
پیدا کر دے ان جیسے لوگ اور مقرر کیا ہے اسے
انکے لئے ایک وقت نہیں کچھ شک جمیں۔
تو قبول نہ کیا ظالموں نے سوائے کفر کے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَادِرٌ عَلَىٰ اَنْ
يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَا
رَيْبَ فِيهِ فَاَبَى الظَّالِمُونَ اِلَّا
كُفُوْرًا ﴿١٩﴾

کہدو اگر تم مالک ہوتے خزانوں کے میرے

قُلْ لَوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۤئِنَ رَحْمَةِ

رب کی رحمت کے توپھر ضرور روک لیتے تم
خرچ ہو جانے کے خوف سے اور ہے انسان
بڑا تنگ دل۔

رَبِّي إِذَا لَأْمَسَكُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ط
وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ٤

اور یقیناً عطا کی تھیں ہم نے موسیٰ کو نشانیاں
کھلی ہوئی تو پوچھ بنی اسرائیل سے کہ جب وہ آیا
انکے پاس تو کہا اس سے فرعون نے بیشک
میں سمجھتا ہوں تجھے اے موسیٰ سحر زدہ۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ
بَيِّنَاتٍ فَسَلَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ
جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي
لَأَظُنُّكَ يَهُودِيٌّ مَسْحُورًا ٥

کہا اس نے یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں نازل کیا
ان کو مگر رب نے آسمانوں اور زمین کے
بصیرت کے لئے۔ اور بیشک میں سمجھتا ہوں
تجھے اے فرعون ہلاک ہو نیوالا۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ
هُؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ بَصَائِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ
يَفِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ٦

تو ارادہ کیا اس نے کہ نکال دے انکو اس
سرزمین سے تو غرق کر دیا ہم نے اسکو اور جو
تھے اسکے ساتھ سب کو۔

فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ
فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ٧

اور کہا ہم نے اسکے بعد بنی اسرائیل سے کہ بسو
زمین میں۔ پھر جب آجائے گا آخرت کا وعدہ

وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ
اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

الْآخِرَةِ جُنَّا بِكُمْ لَفِيْفًا^ط

تو لے آئیں گے ہم تم سب کو جمع کر کے۔

وَ بِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلْ^ط
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا
وَنَذِيرًا^ط

اور حق کے ساتھ ہم نے نازل کیا ہے اس کو
اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے اور نہیں
بھیجا ہم نے تجھ کو مگر (اے محمد ﷺ)
خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا۔

وَ قُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى
النَّاسِ عَلَى مَكْتَبٍ وَ أَنْزَلْنَاهُ
تَنْزِيلًا^ط

اور یہ قرآن کہ تقسیم کیا ہے ہم نے اس کو
حصوں میں تاکہ پڑھ کر سناؤ تم اسے لوگوں کو ٹھہر
ٹھہر کر اور نازل کیا ہے ہم نے اسے بتدریج۔

قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ
الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى
عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا^ط

کہدو کہ تم ایمان لاؤ اس پر یا نہ ایمان لاؤ۔ یقیناً
جن لوگوں کو دیا گیا ہے علم اس سے پہلے۔
جب وہ پڑھ کر سنایا جاتا ہے انکو تو وہ گر پڑتے
میں تھوڑیوں کے بل سجدے میں۔

وَ يَقُولُونَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا إِنَّ كَانَ
وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا^ط

اور کہتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب۔ بیشک
ہے وعدہ ہمارے رب کا پورا ہونی والا۔

وَ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَسْكُونُونَ
وَ يَزِيدُهُمْ خُشُوعًا^ط

اور گر پڑتے ہیں تھوڑیوں کے بل روتے ہوئے
اور زیادہ کرتا ہے یہ انہیں عاجزی۔ (آیت سجدہ)

کہدو کہ پکارو تم اللہ یا پکارو تم رحمن۔ جس کسی
 (نام) سے تم پکارو گے تو اسکے نام میں
 اچھے۔ اور نہ بلند آواز سے پڑھو تم اپنی نماز اور نہ
 آہستہ کرو اسے اور اختیار کرو اسکے بیچ کا طریقہ۔

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا
 مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا
 تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتُ بِهَا
 وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿١١﴾

اور کہو کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے وہ
 نہیں اختیار کیا ہے جس نے کوئی بیٹا اور نہ
 ہے اسکا کوئی شریک بادشاہی میں۔ اور نہ
 ہے اس کا کوئی مددگار ناتوانی کی وجہ سے اور
 بڑائی کرتے رہو اسکی درجہ کمال کی بڑائی۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ
 وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي
 الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ
 الذُّلِّ وَكَبْرُهُ تَكْبِيرًا ﴿١٢﴾





الْكَهْفِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ کے لئے ہے وہ جس نے نازل فرمائی اپنے بندے پر یہ کتاب اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ
الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝۱

ٹھیک سیدھی تاکہ ڈرائے سخت عذاب سے اسکی طرف سے اور خوشخبری سنائے مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک اعمال کہ انکے لئے ہے اجر بہت عمدہ۔

قِيمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ
لَّدُنْهُ وَ يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
حَسَنًا ۝۲

رہیں گے وہ جس میں ہمیشہ۔

مَا كَثُرْنَ فِيهِ أَبَدًا ۝۳

اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے اللہ نے بیٹا۔

وَ يُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ
وَلَدًا ۝۴

نہیں انکو اسکا کچھ بھی علم اور نہ انکے باپ دادا کو تھا۔ بڑی سخت ہے یہ بات جو نکلتی ہے انکے منہ سے۔ نہیں کہتے ہیں یہ مگر جھوٹ۔

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾

شاید کہ تم ہلاک کر دو گے اپنے آپ کو (اے نبی) انکے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ اس کلام پر مارے غم کے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾

یقیناً ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے نہنت اسکے لئے تاکہ ہم آزمائش کریں کہ ان میں کون بہتر ہے عمل کے لحاظ سے۔

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾

اور یقیناً ہم بنا دیں گے جو کچھ اس (زمین) پر ہے صاف میدان بنجر۔

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾

کیا تم خیال کرتے ہو کہ اصحاب غار اور لوح والے تھے ہماری نشانیوں میں سے عجیب۔

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾

جب پناہ لی چند نوجوانوں نے غار میں تو کہنے لگے ہمارے رب عطا فرما ہمیں اپنی جانب سے رحمت۔ اور مہیا کر ہمیں ہمارے معاملات میں

إِذْ أَوْى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ

لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾

درستی۔

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ

تو پردہ ڈال دیا ہم نے انکے کانوں پر غار میں
کئی سال تک۔

سِنِينَ عَدَدًا ﴿١١﴾

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ

پھر اٹھایا ہم نے انکو تاکہ معلوم کریں کہ کس
نے دونوں جماعتوں میں سے شمار کیا جتنا وہ
رہے اسکی مدت کو۔

أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمْدَانًا ﴿١٢﴾

ہم بیان کرتے ہیں تجھ سے انکے حالات صحیح
صحیح۔ بیشک وہ تھے کئی نوجوان جو ایمان لائے
اپنے رب پر اور زیادہ دی ہم نے انکو ہدایت۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ

إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنَاهُمْ

هُدًى ﴿١٣﴾

اور مضبوط کر دیا ہم نے انکے دلوں کو جب وہ
اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا رب ہے
جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا۔ ہرگز نہ پکاریں
گے ہم اسکے سوا کوئی معبود ورنہ کہیں گے ہم
اس وقت غلط بات۔

وَ رَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا

فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوا مِنْ دُونِهِ

إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ﴿١٤﴾

یہ لوگ ہماری قوم کے انہوں نے بنا رکھے
ہیں اسکے سوا معبود۔ کیوں نہیں لاتے یہ ان

هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

إِلَهَةً لَوْ لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ

بَيِّنٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى
اللَّهِ كَذِبًا

(کے معبود ہونے) پر کھلی دلیل۔ تو کون زیادہ
ظالم ہے اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَ مَا يَعْبُدُونَ
إِلَّا اللَّهُ فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرُ
لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ يُهَيِّئُ
لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا

اور جب کنارہ کر لیا ہے تم نے ان سے اور
جبکی یہ عبادت کرتے ہیں سوا اللہ کے تو چل
رہو اس غار میں۔ وسیع کر دے گا تمہارے
لئے تمہارا رب اپنی رحمت کو اور مہیا کرے گا
تمہارے لئے تمہارے کاموں میں آسانی۔

وَ تَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ إِذَا
غَرَبَتْ تَقْرُبُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَ هُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ذَلِكَ مِنْ
آيَاتِ اللَّهِ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ
وَ مَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا
مُرْشِدًا

اور تو دیکھے سورج کو جب وہ طلوع ہو تو سمت
جائے انکے غار سے داہنی طرف اور جب
غروب ہو تو کتر جائے ان سے بائیں طرف اور
وہ تمہے کشادہ حصے میں اس کے۔ یہ ہے اللہ
کی نشانیوں میں سے۔ جسکو ہدایت دے اللہ تو
وہ ہدایت یافتہ ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے
تو ہرگز نہ پائیگا تو اسکے لئے کوئی دوست راہ
بتانے والا۔

وَ تَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَ هُمْ رُقُودٌ
وَ نُقَلِبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ ذَاتَ

اور تو خیال کرے انکو کہ وہ جاگ رہے ہیں۔
حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور کروٹ بدلاتے تھے

ہم انکو دائیں طرف اور بائیں طرف۔ اور ان کا
کتا پھیلائے ہوئے تھا دونوں ہاتھ غار کے
دہانے پر۔ اگر جھانک کر دیکھے تو انکو توپٹ
جائے ان سے بھاگ کر اور آجائے ان سے
دہشت میں۔

الشَّمَالِ ط وَّ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ ط
بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ
مِنْهُمْ فِرَارًا وَ لَمَلَّتْ مِنْهُمْ
رُعْبًا ﴿١٨﴾

اور اسی طرح اٹھایا ہم نے انکو تاکہ دریافت
کریں آپس میں۔ کہا ایک کہنے والے نے ان
میں سے کتنی مدت تم یہاں رہے۔ انہوں
نے کہا کہ ہم رہے ایک دن یا دن کا کچھ
حصہ۔ انہوں نے کہا تمہارا رب بہتر جانتا ہے
جتنی دیر تم رہے ہو۔ تو بھیجوا اپنے میں سے
کسی کو دے کر اپنا روپیہ یہ شہر کی طرف تاکہ وہ
دیکھے کہ کون سا ہے عمدہ کھانا تو لے آئے
تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے اور احتیاط
برتے اور نہ حال بتائے تمہارا کسی کو۔

وَ كَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا
بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ
لَبِثْتُمْ ط قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ
يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ
فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ
إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى
طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ
وَلْيَلْطَفْ وَ لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ
أَحَدًا ﴿١٩﴾

یقیناً وہ اگر دسترس پالیں تم پر تو سنگسار کر دیں
تمہیں یا لوٹالیں تمہیں اپنے دین میں اور ہرگز

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ
يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ

وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ﴿٢٠﴾

نہیں تم فلاح پاؤ گے اس وقت کبھی بھی۔

وَ كَذَلِكَ أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَزَّعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ
بُنْيَانًا سَرَّبُهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ
الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿٢١﴾

اور اسی طرح خبردار کر دیا ہم نے ان کے حال سے (لوگوں کو) تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیامت نہیں ہے کچھ شک اس میں۔ جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں انکے بارے میں۔ تو کہنے لگے کہ بنا دو ان کے اوپر عمارت۔ ان کا رب خوب واقف ہے ان کے حال سے۔ کہنے لگے وہ جو غلبہ رکھتے تھے انکے معاملے میں کہ بنائیں گے ہم انکے اوپر ایک مسجد۔

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ
وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَ يَقُولُونَ سَبْعَةٌ
وَتَأْمِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ سَرَّبِيَ أَعْلَمُ
بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٢٢﴾
فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ

کہیں گے وہ کہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا۔ اور بعض کہیں گے کہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا۔ بے تکی بغیر جانے۔ اور بعض کہیں گے کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہدو کہ میرا رب خوب واقف ہے انکی گنتی سے نہیں جانتے انکے بارے میں مگر تھوڑے ہی۔ تو نہ جھگڑا کر انکے معاملے میں مگر ایک سرسری بحث۔ اور نہ دریافت کر انکے بارے

أَحَدًا ٢٢

میں ان میں سے کسی سے۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِيَّيَّ فَاعِلٌ

اور نہ ہرگز کہہ کسی بات کے بارے میں کہ
میں ضرور کرنے والا ہوں اسے کل۔

ذَلِكَ غَدًا ٢٣

مگر یہ کہ چاہے اللہ۔ اور ذکر کر اپنے رب کا جب
بھول جائے اور کہ امید ہے کہ ہدایت دیگا
مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی بھلائی کی۔

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ
إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي
رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا مَرَشَدًا ٢٤

اور رہے وہ اپنے غار میں تین سو سال اور
بڑھادیے انہوں نے نو۔

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ
سِنِينَ وَ اذْدَادُوا تِسْعًا ٢٥

کہدو کہ اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ
رہے۔ اسی کو (معلوم ہیں) پوشیدہ باتیں
آسمانوں اور زمین کی۔ کیا خوب دیکھنے والا
ہے وہ اور کیا خوب سننے والا۔ نہیں ان کا
اسکے سوا کوئی کارساز اور نہ وہ شریک کرتا ہے
اپنے حکم میں کسی کو۔

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبٌ
السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ أَبْصِرُ بِهِ
وَ أَسْمِعُ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ
وَلِيِّ ۗ وَ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ
أَحَدًا ٢٦

اور تلاوت کر اسکی جو وحی کی گئی ہے تیری

وَ اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابٍ

طرف کتاب میں سے تیرے رب کی - نہیں
کوئی بدلنے والا اسکی باتوں کو - اور ہرگز نہ تو
پائے گا اسکے سوا کوئی جائے پناہ -

رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ^ط وَلَنْ تَجِدَ
مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا^{٢٧}

اور صبر کر اپنے نفس پر انکے ساتھ جو پکارتے
میں اپنے رب کو صبح اور شام - طالب ہیں
اسکی خوشنودی کے - اور نہ ہٹا اپنی نگاہوں کو
ان سے کہ خواستگار ہو جائے نینت کا دنیاوی
زندگی کی - اور نہ کہا مان اس کا غافل کر دیا ہے
ہم نے جس کے دل کو اپنی یاد سے اور پیروی
کرتا ہے وہ اپنی خواہش کی اور ہے اس کا
معاملہ حد سے بڑھا ہوا -

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ
وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ
تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا
تَطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا
وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ
فُرُطًا^{٢٨}

اور کہہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے -
سو جو چاہے تو ایمان لائے اور جو چاہے تو کفر
کرے - یقیناً ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں
کے لئے آگ گھیر رہی ہوں گی انکو جسکی فتانتیں
- اور اگر وہ فریاد کریں گے تو داد رسی کی جائے
گی انکی ایسے پانی سے پچھلے ہوئے تانبے کے
مانند جو بھون ڈالے گا انکے منہ - بہت برا

وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ^{تف} فَمَنْ
شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ
فَلْيُكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ
نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سَرَادِقُهَا وَإِنْ
يَسْتَعِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِي الْوُجُوهُ بِئْسَ الشَّرَابُ

وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٦﴾

ہے وہ مشروب اور بہت بری ہے آرام گاہ۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ
عَمَلًا ﴿٢٧﴾

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے
نیک اعمال تو یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر
اسکا جس نے اچھا کیا عمل۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ
أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
مَّتَّكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ
الْثَوَابُ وَحَسَنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٨﴾

یہی لوگ ہیں جن کے لئے باغ ہیں ہمیشہ
رہنے کے بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں۔
پہنائے جائیں گے انکو وہاں کنگن سونے
کے۔ اور پہنا کریں گے لباس سبز رنگ کے
باریک ریشم کے اور اطلس کے۔ تیکھے لگا کر
بیٹھا کریں گے وہاں اونچی مسندوں پر۔ بہترین
ہے اجر اور عمدہ ہے آرام گاہ۔

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا
لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ
وَخَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا
زُرْعًا ﴿٢٩﴾

اور بیان کر ان سے مثال دو شخصوں کی۔ دیے
تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ انگور
کے اور لگا دیئے تھے انکے گرد کھجور کے
درخت اور پیدا کر دی تھی انکے درمیان کھیتی۔

كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ

دونوں باغ لاتے اپنے پھل۔ اور نہ ہوتی کمی

اسمیں کسی چیز کی۔ اور جاری کر رکھی تھی ہم نے دونوں کے درمیان ایک نہر۔

تَظَلِمُ مِنْهُ شَيْئًا^ل وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا^ل
نَهْرًا^ل

اور تھا اس کے لئے بہت پھل۔ تو کہنے لگا اپنے ساتھی سے جبکہ وہ باتیں کر رہا تھا اس سے کہ میں زیادہ ہوں تجھ سے مال میں اور زیادہ عزت والا ہوں جماعت کے لحاظ سے۔

وَ كَانَ لَهُ شَمْرٌ^ج فَقَالَ لِصَاحِبِهِ^ج
وَهُوَ يُجَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا^ج
وَأَعَزُّ نَفَرًا^ج

اور داخل ہوا وہ اپنے باغ میں جبکہ وہ ظلم کر رہا تھا اپنے حق میں۔ کہنے لگا کہ نہیں میں خیال کرتا کہ تباہ ہو گا یہ کبھی۔

وَ دَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ^ج
قَالَ مَا آخِظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا^ل

اور نہیں خیال کرتا میں کہ قیامت برپا ہوگی۔ اور اگر میں لوٹا یا گیا اپنے رب کی طرف تو ضرور پاؤں گا بہتر اس سے لوٹنے کی جگہ۔

وَ مَا آخِظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً^ل وَ لِيُنْزِلَ^ل
مُزِدِدٌ إِلَىٰ رَبِّي لِأَجِدَنَّ خَيْرًا^ل
مِّنْهَا مُنْقَلَبًا^ل

کہا اس سے اسکے ساتھی نے جبکہ وہ باتیں کر رہا تھا اس سے کیا تو کفر کرتا ہے اس کے ساتھ جس نے پیدا کیا تجھے مٹی سے پھر نطفے سے پھر بنایا تجھے پورا آدمی۔

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُجَاوِرُهُ^ل
أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ^ل
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ^ط ثُمَّ سَوَّكَ^ط رَجُلًا^ط

لیکن وہی اللہ ہے میرا رب اور نہیں میں
شریک کرتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ
بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٢٨﴾

اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا اپنے باغ میں تو
کہا تو نے جو چاہتا ہے اللہ (وہی ہوتا ہے)۔
نہیں کوئی قوت مگر اللہ کی توفیق سے۔ اگر تو دیکھتا
ہے مجھے کمتر اپنے سے مال اور اولاد میں۔

وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنَّ
تَرَنِّي أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَالًا وَ
وَلَدًا ﴿٢٩﴾

تو شاید میرا رب کہ عطا فرمانے مجھے بہتر تیرے
باغ سے اور بھیج دے اس پر آفت آسمان سے
تو ہو جائے وہ ایک میدان چٹیل۔

فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ
جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٣٠﴾

یا اتر جائے اس کا پانی گہرائی میں تو ہرگز نہ
کر سکے تو اسکو تلاش۔

أَوْ يُصْبِحُ مَأْوَهَا غُورًا فَلَنْ
تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿٣١﴾

اور آگھیرا اسکے پھل کو (عذاب نے) تو رہ گیا
وہ ملتا ہوا اپنے ہاتھ اس پر جو خرچ کیا تھا اس
نے اس میں۔ اور وہ گر کر رہ گیا اپنی پھتریوں پر۔
اور وہ کہنے لگا کاش میں نہ شریک بناتا اپنے
رب کے ساتھ کسی کو۔

وَ أُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ
كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنفَقَ فِيهَا وَ هِيَ
خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي
لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٢﴾

اور نہ ہوا اسکا کوئی گروہ جو اسکی مدد کر سکتا سوائے
اللہ کے اور نہ تھا وہ بدلہ لینے کے قابل۔

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿٤٣﴾

یہاں حکومت اللہ کی ہے جو برحق ہے۔ وہی
بہتر ہے ثواب عطا کرنے میں اور بہتر ہے
انجام لانے والا۔

هُنَالِكَ الْوَلِيَّةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ
ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾

اور بیان کر ان سے مثال دنیا کی زندگی کی جیسے
پانی جسے برسایا ہم نے آسمان سے۔ تو ملکر
نکلی اسکے ساتھ پیدوار زمین کی۔ پھر ہو گئی وہ
چورا چورا کہ اڑاتی پھرتی میں اسے ہوائیں۔
اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ
فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ
هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾

مال اور بیٹے نینت میں دنیا کی زندگی کی۔ اور
باقی رہنے والی میں نیکیاں جو بہتر ہیں تیرے
رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے اور بہتر
میں امید کے اعتبار سے۔

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَالْبَقِيَّةُ الصَّلٰحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾

اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور تو
دیکھے گا زمین کو صاف میدان اور جمع کریں

وَيَوْمَ نُسَيِّرُهُ الْجِبَالَ وَتَرَى
الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْتَهُمْ فَلَمْ

نُعَادِرُ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ

گے ہم ان کو تو نہ چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو۔

وَ عَرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۚ

اور پیش کئے جائیں گے وہ تیرے رب کے سامنے صاف باندھ کر۔ بلاشبہ تم آگئے ہمارے سامنے جس طرح پیدا کیا تھا ہم نے تمکو پہلی مرتبہ۔ لیکن تم نے خیال کر رکھا تھا کہ نہیں کیا ہم نے تمہارے لئے کوئی وقت مقرر۔

وَ وَضِعَ الْكِتَابِ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَ يَقُولُونَ يَوْمَلَّتْنَا مَا لِهَذَا الْكِتَابِ لَا يُعَادِرُ صَغِيرَةً وَ لَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَ وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۚ وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۚ

اور رکھی جانے گی اعمال کی کتاب تو دیکھے گا تو مجرموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے اس سے جو ہو گا اس میں۔ اور کہیں گے ہائے شامت ہماری کیسی ہے یہ کتاب کہ نہیں چھوڑتی ہے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی بات مگر لکھ رکھا ہے اسے۔ اور وہ پائیں گے جو عمل کئے ہیں موجود۔ اور نہیں ظلم کرے گا تیرا رب کسی پر۔

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ

اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے۔ تھا

وہ جنات میں سے تو نافرمانی کی اس نے علم کی اپنے رب کے۔ تو کیا تم بناتے ہو اسکو اور اسکی اولاد کو دوست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ برا ہے ظالموں کے لئے ایسا بدل۔

الْجِنَّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ
 افْتَتَحُوا لَهُمْ دُورًا مِنْ
 دُونِي وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ
 لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا

نہیں بلایا تھا میں نے انکو پیدا کرنے (کے وقت) آسمانوں اور زمین کے اور نہ انکی اپنی تخلیق (کے وقت)۔ اور نہ تھا میں (ایسا) کہ بنانا گمراہ کرنے والوں کو مددگار۔

مَا أَشْهَدُهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا
 كُنْتُمْ تُخَدِّعُونَ الْمُضِلِّينَ عَصَدًا

اور جس دن وہ فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو وہ جنکا تم گمان رکھتے تھے تو وہ انکو بلائیں گے تو نہ جواب دیں گے وہ انکو۔ اور بنا دیں گے ہم انکے درمیان ہلاکت کا گڑھا۔

و يَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ
 الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
 يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
 مَوْبِقًا

اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو یقین کر لیں گے کہ یقیناً وہ گرنے والے ہیں اس میں۔ اور نہ پائیں گے اس سے بچنے کا کوئی رستہ۔

وَ رَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ
 مُوَاقِعُهَا وَ لَمْ يَجِدُوا عَنْهَا
 مَصْرَفًا

اور یقیناً طرح طرح سے بیان فرمائی ہیں ہم نے اس قرآن میں انسانوں کے لئے ہر طرح کی مثالیں۔ اور ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

اور نہیں منع کیا انسانوں کو۔ کہ ایمان لاتے جبکہ آگئی تھی انکے پاس ہدایت اور استغفار کرتے اپنے رب سے۔ مگر (اس بات نے) کہ پیش آجائے انہیں معاملہ پہلوں جیسا یا آجائے ان پر عذاب سامنے سے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأُولَىٰ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرسانے والے۔ اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا باطل کی مدد سے تاکہ نیچا کر دیں اس سے حق کو۔ اور بنا لیا ہے انہوں نے میری آیتوں کو اور وہ جس سے انکو ڈرایا جاتا ہے ہنسی مذاق۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

اور کون ہے اس سے بڑھکر ظالم جسکو سمجھایا گیا آیات کے ذریعے اس کے رب کی تو اس نے منہ پھیر لیا ان سے اور بھول گیا اسکو جو

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

آگے بھیج چکا اپنے ہاتھوں سے۔ بلاشبہ ڈال دیئے ہم نے انکے دلوں پر پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں اسے۔ اور انکے کانوں میں ہے بہرہ پن۔ اور اگر بلائے تو انکو ہدایت کی طرف تو ہرگز نہ رستے پر آئیں گے اب کبھی۔

يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً
أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَ
إِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ
يَهْتَدُوا إِذَا أَبَدًا ﴿٥٧﴾

اور تیرا رب ہے بے بخشش والا رحمت کرنے والا۔ اگر وہ گرفت کرتا انکی اس پر جو انہوں نے کمایا ہے تو جلد لے آتا ان پر عذاب۔ لیکن ان کے لئے ایک وقت مقرر ہے تو ہرگز نہ پائیں گے وہ اس سے بچنے کی راہ۔

وَ رَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ
يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلَلَّ
لَهُمُ الْعَذَابُ بَل لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ
يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيلًا ﴿٥٨﴾

اور یہ میں بستیاں ہلاک کر دیا ہم نے جنکو جب انہوں نے ظلم کیا۔ اور کر دیا تھا ہم نے انکی ہلاکت کے لئے ایک وقت مقرر۔

وَتِلْكَ الْقَرْىَ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا
وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنے خادم سے کہ نہیں ٹھہرونگا میں حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر دو دریاؤں کے خواہ چلتا رہوں میں برسوں۔

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ
حَتَّىٰ أَبْلُغَ بَحْرَيْنِ أَوْ
أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

پھر جب پہنچے وہ دونوں سنگم پر انکے درمیان تو

فَلَمَّا بَلَغَا بَحْرَيْنِ بَيْنَهُمَا نَسِيًا

بھول گئے اپنی مچھلی کو۔ پھر بنا لیا اس نے اپنا
راستہ دریا میں سرنگ کی طرح۔

حَوْثَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ
سَرَبًا ﴿٦١﴾

پھر جب وہ دونوں چلے آگے تو کہا اس نے
اپنے خادم سے لاؤ ہمارے پاس ہمارا ناشتہ۔
یقیناً پہنچی ہے ہمیں ہمارے اس سفر سے
بہت تکلیف۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي
غَدَّآءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا
هَذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

اس نے کہا کہ بھلا تو نے دیکھا جب ہم ٹھیرے
اس چٹان کے پاس تو یقیناً میں بھول گیا مچھلی
کو۔ اور نہیں بھلایا مجھے مگر شیطان نے کہ میں
اس کا ذکر کرتا۔ اور بنایا اس نے اپنا راستہ دریا
میں عجیب طرح سے۔

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ
فَإِنِّي نَسِيتُ الْحَوْتَ وَمَا أَنْسِيهِ
إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ
سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٦٣﴾

کہا اس نے وہی ہے وہ (مقام) جسے ہم
تلاش کرتے تھے۔ تو وہ لوٹ گئے اپنے
قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے۔

قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ فَارْتَدَّآ
عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

تو پایا انہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں
میں سے عطا کی تھی ہم نے جسے رحمت
اپنے پاس سے اور سکھایا تھا اسے اپنی طرف
سے علم۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ
لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

کہا اس سے موسیٰ نے کیا میں تیرے ساتھ
چلوں تاکہ سکھادے تو مجھے وہ جو سکھائی گئی
ہے تجھ کو دانشمندی۔

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَن
تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَ مَرَشِدًا ﴿٦٦﴾

کہا اس نے یقیناً تو ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ
رہ کر صبر۔

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ
صَبْرًا ﴿٦٧﴾

اور کیسے صبر کر سکتا ہے تو اس پر نہیں احاطہ
کر سکتا تو جس کا کسی خبر سے۔

وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ
بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

کہا اس نے تو پائے گا مجھے اگر چاہا اللہ نے
صابر۔ اور نہ نافرمانی کروں گا میں تیری کسی
معاملہ میں۔

قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ
صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾

کہا اس نے پس اگر تو چلنا چاہے میرے ساتھ تو
نہ پوچھنا مجھ سے کسی چیز کے بارے میں حتیٰ کہ
میں بیان کر دوں تجھ سے اس کا ذکر۔

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ
شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

تو دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب سوار
ہوئے ایک کشتی میں تو سوراخ کر دیا اس نے
اسمیں۔ اس نے کہا کیا تو نے سوراخ کر دیا
اسمیں کہ غرق کر ڈالے تو اسکے سواروں کو۔ یقیناً

فَانْطَلَقَا ^{وقفہ} حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي
السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا
لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

اِمْرًا ۷۱

کی ہے تو نے بڑی بھاری بات۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ

کہا اس نے۔ کیا نہیں کہا تھا میں نے یقیناً تو
ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ صبر۔

مَعِيَ صَبْرًا ۷۲

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَا لَا

کہا اس نے نہ مواخذہ کر میرا اس پر جو بھول ہوئی
مجھ سے۔ اور نہ ڈال مجھ پر میرے معاملے میں
کوئی مشکل۔

تُرْهِقُنِي مِنْ اَمْرِي عُسْرًا ۷۳

پھر دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب وہ
دونوں ملے ایک لڑکے سے تو اس نے قتل
کر ڈالا اسے۔ اس نے کہا کیا تو نے قتل کر ڈالا
ایک معصوم جان کو بغیر قصاص کے۔ یقیناً کی
ہے تو نے بہت ناپسندیدہ بات۔

فَاَنْطَلَقَا^{دقفة} حَتَّىٰ اِذَا لَقِيَا عُلَمًا

فَقَتَلَهُ قَالَ اَقْتَلْتَنِي نَفْسًا زَكِيَّةً

بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

نُبْكَرًا ۷۴

کہا اس نے۔ کیا نہیں کہا تھا میں نے تجھ سے
یقیناً تو ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ صبر۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۷۵

اسنے کہا اگر میں پوچھوں تجھ سے کسی چیز کے
بارے میں اسکے بعد تو نہ ساتھ رکھ مجھے اپنے
۔ یقیناً پہنچ گیا ہے تو میری طرف سے عذر کو۔

قَالَ اِنْ سَاَلْتِكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا

فَلَا تُصْحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ

لَدُنِّي عَذْرًا ۷۶

پھر دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب وہ دونوں پہنچے ایک گاؤں والوں کے پاس تو کھانا طلب کیا ان سے۔ تو انکار کر دیا انہوں نے کہ ضیافت کرتے ان دونوں کی۔ پھر پانی انہوں نے وہاں ایک دیوار چاہتی تھی کہ گر پڑے تو سیدھا کر دیا اس نے اسکو۔ اس نے کہا اگر تو چاہتا تو ضرور لے لیتا اس پر معاوضہ۔

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا آتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطَعَا أَهْلُهَا فَابْوَأَ أَنْ يُضَيَّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ فَاقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾

کہا اس نے اب علیحدگی ہے میرے اور تیرے درمیان۔ میں ضرور بتائے دیتا ہوں تجھ کو حقیقت ان باتوں کی نہ کر سکا تو جن پر صبر۔

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَ بَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

رہی وہ کشتی کہ تھی وہ غریب لوگوں کی جو مزدوری کیا کرتے تھے دریا میں۔ تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور تھا انکے سامنے کی طرف ایک بادشاہ جو چھین لیتا تھا ہر کشتی کو زبردستی۔

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَ كَانَ وِرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾

اور رہا وہ لڑکا تو تھے اسکے ماں باپ دونوں مومن تو ہمیں خدشہ ہوا کہ وہ ڈالریگا ان دونوں

وَ أَمَّا الْعُلْمُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

کو سرکشی اور کفر میں۔

وَ كُفْرًا^ج

تو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے انکو ان کا رب جو بہتر ہو اس سے پاکیزگی میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں۔

فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا^ح

اور رہی وہ دیوار سو تھی وہ دو لڑکوں کی جو دونوں یتیم تھے شہر میں۔ اور تھا اسکے نیچے ایک خزانہ انکے لئے اور تھا انکا باپ ایک نیک آدمی۔ تو چاہا تیرے رب نے کہ وہ پہنچ جائیں اپنی جوانی کو اور نکال لیں اپنا خزانہ۔ یہ مہربانی ہے تیرے رب کی طرف سے۔ اور نہیں کیا یہ میں نے اپنے اختیار سے۔ یہ حقیقت ہے ان باتوں کی نہ کر سکا تو جن پر صبر۔

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ وَ مَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا^ط

اور پوچھتے ہیں تجھ سے ذوالقرنین کے بارے میں۔ کہہ میں سناتا ہوں تمہیں اسکا کچھ حال۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا^ط

بیشک اقدار دیا تھا ہم نے اسکو زمین میں اور

إِنَّا مَكِّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

عطا کیا تھا اسکو ہر طرح کا سامان۔

فَاتَّبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾

تو کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَعْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ
وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يٰذَا
الْقَرْنَيْنِ اِمَّا اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّا اَنْ
تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے غروب
ہونے کی جگہ تو پایا اسے کہ ڈوب رہا ہے ایک
دلدل والے چٹمے میں اور پایا اس کے پاس
ایک قوم کو۔ ہم نے کہا اے ذوالقرنین چاہے
یہ کہ تو سزا دے اور چاہے یہ کہ تو اختیار کرے
انکے بارے میں بھلائی۔

قَالَ اِمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ
نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ اِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ
عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾

کہا اس نے بہر حال وہ جس نے ظلم کیا
عنقریب ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا
جانے گا اپنے رب کی طرف تو عذاب دے گا
وہ اسے۔ ایک سخت عذاب۔

وَاِمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَلَهٗ
جَزَآءٌ حَسَنًا وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ
اٰمُرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

اور بہر حال وہ جو ایمان لایا اور کیے اس نے
نیک عمل تو اسکے لئے بدلہ ہے بہت اچھا۔
اور کہیں گے ہم اس سے اپنے معاملے میں
نرم بات۔

ثُمَّ اَتَّبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾

پھر کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ
لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿١٠﴾

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے طلوع
ہونے کی جگہ تو پایا اسے کہ طلوع ہو رہا ہے
ایک قوم پر نہیں بنائی تھی ہم نے جنکے لئے
اس سے (بچاؤ کی) کوئی اوٹ۔

كَذٰلِكَ وَاَقْدُ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ
خَبْرًا ﴿١١﴾

اسی طرح (حقیقت تھی)۔ اور یقیناً ہمارے
احاطے میں ہے جو اسکے پاس تھا اس کی خبر۔

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ﴿١٢﴾

پھر کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ
مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ
يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿١٣﴾

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو پہاڑوں کے
درمیان تو اس نے پایا ان دونوں کے اس طرف
کچھ لوگ کہ نہ لگتے تھے کہ سمجھیں کوئی بات۔

قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يٰاجُوجَ
وَمَا جُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْاَرْضِ
فَهَلْ يَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰى اَنْ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿١٤﴾

انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک یا جوج اور
ما جوج فساد کرتے رہتے ہیں زمین میں تو کیا ہم
انتظام کر دیں تیرے لئے خرچ کا اسپر کہ تو
بنادے ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار۔

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ
فَاعِيْنُوْنِي بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

اس نے کہا جو مقدر مجھے بخشا ہے اس میں
میرے رب نے وہ بہتر ہے۔ پس تم مدد کرو

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا^{١٥}

میری قوت بازو سے۔ بنا دوں گا میں تمہارے
اور انکے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ۔

أَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ
بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ
إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ أَتُونِي أُفْرِغْ
عَلَيْهِ قَطْرًا^{١٦}

لاؤمیرے پاس تم تختے لوہے کے۔ یہاں تک
کہ جب برابر کر دیا اس نے دونوں پہاڑوں کے
درمیان کا حصہ تو کہا اب اسے دھونکو۔ یہاں تک
کہ جب کر دیا اس کو آگ۔ تو کہا کہ لاءؤمیرے
پاس کہ میں ڈال دوں اس پر پگھلا ہوا تانبا۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا
اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا^{١٧}

پھر نہ ان میں قدرت رہی کہ چڑھ سکیں اس پر اور
نہ لگا سکیں اس میں نقب۔

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي فَإِذَا
جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ
وَعْدُ رَبِّي حَقًّا^{١٨}

کہا اس نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی
طرف سے۔ پھر جب آپہنچے گا وعدہ میرے
رب کا تو کر دے گا وہ اسکو ڈھا کر ہموار۔ اور ہے
وعدہ میرے رب کا سچا۔

وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجًا
فِي بَعْضٍ وَ نُفِخَ فِي الصُّورِ
فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا^{١٩}

اور چھوڑ دیں گے ہم ان میں سے بعض کو اس
دن کہ گتھم گتھا ہو جائیں گے دوسروں میں اور
پھونک دیا جائے گا صور میں تو جمع کر لیں گے
ہم سب کو۔

اور لے آئیں گے ہم جہنم کو اس دن کافروں
کے بالکل سامنے۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ
عَرَضًا

وہ لوگ کہ تمہیں جنگی آنکھیں پردے (غفلت)
میں میری یاد سے اور تمہے وہ ایسے کہ نہ رکھتے
تمہے استطاعت سننے کی۔

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ
عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ
سَمْعًا

کیا خیال کرتے ہیں وہ لوگ جہنم نے کفر کیا کہ
بنالیں گے وہ میرے بندوں کو میرے سوا
کارساز۔ یقیناً تیار کر رکھی ہے ہم نے جہنم
کافروں کے لئے بطور ممانی۔

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا
عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا
أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا

کہ کیا خبر دیں ہم تمہیں ایسے لوگوں کی جو بڑے
نقصان میں ہیں اعمال کے لحاظ سے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ
أَعْمَالًا

یہ وہ ہیں کہ ضائع ہو گئی جنگی جد و جہد دنیا کی
زندگی میں۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ کر
رہے ہیں اچھے کام۔

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ يُحْسِبُونَ أَنَّهُمْ
يُحْسِنُونَ صُنْعًا

یہ ہیں وہ لوگ جہنم نے جھٹلایا آیات کو اپنے

أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

رب کی اور اسکے سامنے پیش ہونے کو۔ تو
ضائع ہو گئے انکے اعمال سو نہیں قائم کریں
گے ہم انکا قیامت کے دن کچھ بھی وزن۔

رَبِّهِمْ وَ لِقَائِهِ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فَلَا نَقِيْمٌ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
وَرٰنًا ﴿١٠٥﴾

یہ ہے انکی سزا جہنم اس لئے کہ انہوں نے
کفر کیا اور ٹھیرایا میری آیتوں اور میرے
رسولوں کو ہنسی مذاق۔

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوْا
وَ اتَّخَذُوْا آيَتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے
نیک اعمال تو ہوں گے انکے لئے باغ بہشت
کے بطور مہمانی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

ہمیشہ رہیں گے ان میں۔ نہ چاہیں گے وہاں
سے جگہ بدلنا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا
جِوًا ﴿١٠٨﴾

کہہ اگر ہو سمندر روشنائی باتوں کے لکھنے کے
لئے میرے رب کی تو ضرور ختم ہو جائے سمندر
قبل اسکے کہ تمام ہوں باتیں میرے رب کی
اور اگرچہ ہم لے آئیں ویسا ہی اسکی مدد کو۔

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَفِئِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ
تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا
بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

کہہ در حقیقت میں بشر ہوں تمہاری طرح کا۔
وحی آتی ہے میری طرف کہ فقط تمہارا معبود
ایک ہی معبود ہے۔ تو جو رکھے امید ملاقات
کی اپنے رب کی تو اسے چاہیے کہ کرے عمل
نیک اور نہ شریک بنائے اپنے رب کی
عبادت میں کسی کو۔

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهُ وَّاحِدٌ فَمَنْ
كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهِ اَحَدًا





مَرِيَمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کَهِيعَصَ -

کَهِيعَصَ ج قف (۱)

ذکر ہے رحمت کا تیرے رب کی اپنے بندے
ذکر یا پر۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ
زَكَرِيَّا ج قف (۲)

جب پکارا اس نے اپنے رب کو دہی آواز سے۔

إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ج قف (۳)

کہا اس نے میرے رب یقیناً کمزور ہو گئی ہیں
ہڈیاں میری اور بھڑک اٹھا ہے میرا سر بڑھاپے
سے اور نہیں رہا میں تجھ سے دعا مانگ کر
میرے رب محروم۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي
وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ
بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ج قف (۴)

اور یقیناً میں ڈرتا ہوں اپنے بھائی بندوں سے
اپنے بعد اور ہے میری بیوی بانجھ تو عطا فرما
مجھے اپنے پاس سے ایک وارث۔

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي
وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي
مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ج قف (۵)

جو وارث ہو میرا اور میراث پائے اولاد یعقوب سے۔ اور بنا سے میرے رب پسندیدہ۔

يَرْتُنِي وَ يَرْتُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ
وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا

اے زکریا یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تجھ کو ایک لڑکے کی جس کا نام ہو گا یحییٰ۔ نہیں بنایا ہم نے اسکا اس سے پہلے کوئی ہم نام۔

يَزَكْرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلْمٍ اَسْمُهُ
يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ
سَمِيًّا

کہا اس نے میرے رب کیونکر ہو گا میرے ہاں لڑکا۔ جبکہ ہے میری بیوی بانجھ اور میں پہنچ گیا ہوں بڑھاپے میں انتہا کی حد کو۔

قَالَ رَبِّ اَنِّي يَكُوْنُ لِيْ غُلْمٌ
وَ كَاْنَتْ اِمْرَاْتِيْ عَاقِرًا وَ قَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا

کہا اسی طرح ہو گا۔ فرمایا ہے تیرے رب نے یہ مجھے آسان ہے اور میں پیدا کر چکا ہوں تجھ کو اس سے پہلے اور نہ تھا تو کچھ چیز۔

قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى
هٰٓئِيْنِ وَ قَدْ خَلَقْتَكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ
تَكُ شَيْئًا

کہا اس نے میرے رب مقرر فرمایا میرے لئے کوئی نشانی۔ فرمایا تیرے لئے نشانی ہے کہ نہ بات کر سکے گا تو لوگوں سے تین رات (دن) صحیح سالم ہوتے ہوئے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً
اَيْتُكَ اِلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ
سَوِيًّا

پھر نکل کر آیا وہ اپنی قوم کے پاس حجرے سے
تو اشارے سے کہا ان سے کہ تسبیح کرتے رہو
صبح اور شام۔

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ
فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً
وَأَعَشِيًّا ﴿١١﴾

اے یحییٰ تمام لے کتاب کو مضبوطی سے۔
اور عطا کی ہم نے اسکو دانائی لڑکپن ہی میں۔

يُحْيِي خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ
الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾

اور شفقت اپنے پاس سے اور پاکیزگی۔ اور تھا وہ
پرہیزگار۔

وَخَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ
تَقِيًّا ﴿١٣﴾

اور نیکی کرنے والا اپنے والدین کے ساتھ اور
نہیں تھا وہ سرکش نافرمان۔

وَ بَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
عَصِيًّا ﴿١٤﴾

اور سلام ہو اس پر جسدن وہ پیدا ہوا اور جسدن وہ
وفات پائے اور جسدن اٹھایا جائے زندہ کر کے۔

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ
يَمُوتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾

اور ذکر کر کتاب میں مریم کا جب کنارہ کش ہو گئی
وہ اپنے گھروالوں سے مکان کے مشرقی طرف۔

وَإِذْ كُرِّفِي الْكِتَابِ مَرِيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ
مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾

پھر کر لیا اس نے انکی طرف سے پردہ تو بھیجا ہم

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا

نے اس کی طرف اپنا فرشتہ سو نمودار ہوا وہ ایسی صورت میں اسکے پاس جیسے ایک پورا آدمی۔

فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا
فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿٧﴾

بولی وہ یقیناً میں پناہ لیتی ہوں رحمن کی تجھ سے اگر ہے تو پرہیزگار۔

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ
إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿٨﴾

کہا اس نے کہ درحقیقت میں بھیجا ہوا ہوں تیرے رب کا۔ تاکہ عطا کروں تجھے پاکیزہ لڑکا۔

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ
لَكَ عَلِمًا زَكِيًّا ﴿٩﴾

بولی وہ کیونکر ہو گا میرے ہاں لڑکا جبکہ نہیں چھوا مجھے کسی مرد نے اور نہ میں ہوں بدکار۔

قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي عَلِيمٌ وَ لَمْ
يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَ لَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿١٠﴾

کہا اس نے کہ یونہی ہو گا۔ فرمایا تیرے رب نے کہ یہ مجھے آسان ہے۔ اور تاکہ بناؤں میں اسے ایک نشانی لوگوں کے لئے اور رحمت اپنی طرف سے۔ اور ہے یہ کام طے شدہ۔

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلِيمٌ
هَيِّئْ وَ لِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَ رَحْمَةً
مِّنَّا وَ كَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿١١﴾

تو حاملہ ہو گئی وہ پس چلی گئی اس کے ساتھ ایک دور کی جگہ۔

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا
قَصِيًّا ﴿١٢﴾

پھر لے آیا اسے درد زہ کھجور کے تنے کی

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ

طرف۔ کہنے لگی کہ کاش میں مر چکتی اس سے پہلے اور ہو گئی ہوتی بھولی بسری۔

النَّحْلَةَ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِثُّ قَبْلِ
هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًا مَّنْسِيًا ﴿٢٣﴾

تب پکارا اس نے اسکو اسکے نیچے کی جانب سے کہ نہ غمناک ہو۔ یقیناً جاری کر دیا ہے تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چٹمہ۔

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ
جَعَلَ رَبُّكَ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

اور ہلا اپنی طرف کھجور کے تنے کو گر پڑیں گی تجھ پر کھجوریں تازہ عمدہ۔

وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّحْلَةِ
تُسْقِطُ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾

تو کھا اور پی اور ٹھنڈی رکھ آسکھیں۔ پھر اگر تو دیکھے آدمیوں میں سے کسی کو۔ تو کہدے کہ بیشک میں نے نذرمانی ہے رحمن کے لئے روزے کی تو ہرگز نہیں کلام کروں گی میں آج کے دن کسی آدمی سے۔

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا فَمَا
تَرِينَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي
نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ
الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾

پھر لے آئی وہ اسکو اپنی قوم کے پاس اٹھانے ہوئے۔ وہ کہنے لگے اے مریم یقیناً تو کر لائی ہے بڑے غضب کی چیز۔

فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا
يَمْرُؤٌ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

اے بہن ہارون کی نہ تھا تیرا باپ برا آدمی اور


يَأْخُذُ هَرُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ امْرَأًا

سَوِّءٍ وَمَا كَانَتْ أُمَّكَ ^طبَغِيًّا 

نہ تھی تیری ماں بدکار۔

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ^طقَالُوا كَيْفَ نُنَكِّمُ
مَنْ كَانَ فِي الْأَمْهَدِ ^طصَبِيًّا 

تو اشارہ کیا اس نے اس کی طرف۔ وہ بولے
کیسے بات کریں ہم اس سے جو بے گود کا بچہ۔

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ^طتَفَى أُنْتَنِ الْكِتَابِ
وَجَعَلَنِي ^طنَبِيًّا 

بول اٹھا وہ یقیناً میں بندہ ہوں اللہ کا۔ عطا کی
ہے اس نے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی۔

وَجَعَلَنِي ^طمُبَارَكًا أَيَّنَ مَا كُنْتُ
وَأَوْصَنِي ^طبِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا
دُمْتُ ^طحَيًّا 

اور بنایا ہے مجھے صاحب برکت جہاں کہیں
میں ہوں۔ اور حکم دیا ہے اس نے مجھے نماز کا
اور زکوٰۃ کا جب تک میں رہوں زندہ۔

وَبَرًّا ^طبِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ ^طيَجْعَلْنِي ^طجَبَّارًا
شَقِيًّا 

اور نیک سلوک کرنے والا اپنی ماں کے ساتھ
اور نہیں بنایا ہے اس نے مجھے سرکش بدبخت۔

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ ^طيَوْمَ وُلِدْتُ وَ يَوْمَ
أَمُوتُ وَ يَوْمَ أُبْعَثُ ^طحَيًّا 

اور سلام ہو مجھ پر جسدن میں پیدا ہوا اور جسدن
مروں گا اور جسدن اٹھایا جاؤں گا زندہ کر کے۔

ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ^طقَوْلَ الْحَقِّ
الَّذِي فِيهِ ^طيَمْتَرُونَ 

یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ یہ بات ہے سچی وہ
جس میں یہ شک کرتے ہیں۔

نہیں ہے یہ اللہ کے لئے کہ بنائے کسی کو بیٹا
وہ پاک ہے۔ جب فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا تو
بس کہتا ہے اس کو کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ
سُبْحٰنَهُ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَّا يَقُوْلُ
لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٢٥﴾

اور بیشک اللہ رب ہے میرا اور رب ہے
تمہارا تو عبادت کرو اسکی۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَ رَبُّكُمْ فَاَعْبُدُوْهُ
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٢٦﴾

پھر اختلاف کرنے لگے اہل کتاب کے فرقے
آپس میں۔ سو خرابی ہے ان لوگوں کے لئے
جنہوں نے کفر کیا حاضر ہونے کے وقت ایک
بڑے دن کے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ
فَوَيْلٌۢ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ مَّشْهَدِ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٢٧﴾

خوب سننے والے ہونگے وہ اور خوب دیکھنے
والے اس دن جب آئیں گے یہ ہمارے
سامنے لیکن یہ ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَسْمِعْۢ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُوْنَنا لِكِنِ
الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِى ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٨﴾

اور ڈرا انکو حسرت کے دن سے جب فیصلہ کر
دیا جائے گا معاملے کا اور وہ غفلت میں پڑے
ہوئے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ
الْاَمْرُ وَهُمْ فِى غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا
يُوْمِنُوْنَ ﴿٢٩﴾

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا
وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ^ع

یقیناً ہم ہی وارث ہونگے زمین کے اور جو کچھ
اس پر ہے۔ اور ہماری ہی طرف انکو لوٹنا ہوگا۔

وَ اذْکُرْ فِي الْكِتَابِ اِبْرَاهِيمَ^ط اِنَّهٗ
كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا^ع

اور ذکر کر اس کتاب میں ابراہیم کا۔ بیشک وہ
تھا نہایت سچا نبی۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيهِ يَا بَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا
يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَا لَا يُغْنِي عَنْكَ
شَيْئًا^ع

جب کہا اس نے اپنے باپ سے اے میرے
باپ کیوں پوجتا ہے تو ایسی چیزوں کو جو نہ سنیں
اور نہ دیکھیں اور نہ کام آسکیں تیرے کچھ بھی۔

يَا بَتِ اِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ
مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْ اِهْدِكَ
صِرَاطًا سَوِيًّا^ع

اے میرے باپ یقیناً میرے پاس آیا ہے
ایسا علم جو نہیں ملا تجھ کو تو پیروی کر میری۔ میں
لے چلوں گا تجھ کو سیدھی راہ پر۔

يَا بَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ اِنَّ
الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا^ع

اے میرے باپ نہ پوجا کر شیطان کی۔ بیشک
شیطان ہے رحمن کا بڑا نافرمان۔

يَا بَتِ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَّمْسَكَ
عَذَابُ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ
لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا^ع

اے میرے باپ یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ
آپکڑے تجھ کو عذاب رحمن کی طرف سے تو
ہو جائے تو شیطان کا ساتھی۔

اس نے کہا کیا پھر گیا ہے تو میرے معبودوں سے اے ابراہیم۔ اگر نہ تو باز آنے گا تو میں ضرور سنگسار کر دوں گا تجھے۔ اور دور ہو جا تو مجھ سے ہمیشہ کے لئے۔

قَالَ أَرَأَيْبُ أَنْتَ عَنِ الْهَيْبِ
يَا اِبْرَاهِيمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَه لَأَرْجُمَنَّكَ
وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

کہا اس نے سلام ہو تجھ پر۔ ابھی بخش مانگوں گا میں تیرے لئے اپنے رب سے۔ بیشک وہ ہے مجھ پر نہایت مہربان۔

قَالَ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ
رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

اور میں کنارہ کرتا ہوں تم سے اور جنکو پکارا کرتے ہو تم اللہ کے سوا اور پکاروں گا میں اپنے رب کو۔ امید ہے کہ نہیں رہوں گا میں پکار کر اپنے رب کو محروم۔

وَاعْتَزِلْكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ وَادْعُوا رَبِّي ^ط عَسَىٰ آتَاكُونَ
بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

پھر جب ہو گیا وہ علیحدہ ان سے اور جنگی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا۔ عطا کئے ہم نے اسکو اسحق اور یعقوب۔ اور ہر ایک کو بنایا ہم نے نبی۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ ^ط إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

اور عطا کیا ہم نے بہت انکو اپنی رحمت سے اور ہم نے کیا انکا ذکر جمیل بہت بلند۔

وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا
لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾

اور ذکر کر اس کتاب میں موسیٰ کا۔ بیشک وہ
تھا برگزیدہ اور تھا رسول نبی۔

وَ اذْكَرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ
مُخْلَصًا وَ كَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾

اور پکارا ہم نے اسکو طور کی داہنی طرف سے اور
ہم نے تقرب عطا کیا اسے ہمکلامی کے لئے۔

وَ نَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ
وَ قَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

اور عطا کیا اسے اپنی مہربانی سے اس کا بھائی
ہارون نبی بنا کر۔

وَ وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ
هَارُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

اور ذکر کر اس کتاب میں اسماعیل کا۔ بیشک وہ
تھا سچا وعدے کا اور تھا رسول نبی۔

وَ اذْكَرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ
كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُولًا
نَبِيًّا ﴿٥٤﴾

اور وہ حکم کرتا تھا اپنے گھر والوں کو نماز کا اور زکوٰۃ
کا۔ اور تھا اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ۔

وَ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَ
الزَّكَاةِ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

اور ذکر کر اس کتاب میں ادریس کا۔ بیشک وہ
تھا نہایت سچا نبی۔

وَ اذْكَرْ فِي الْكِتَابِ اِدْرِيسَ إِنَّهُ
كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿٥٦﴾

اور اٹھایا تھا ہم نے اسکو ایک بلند مقام پر۔

وَ رَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

یہ میں وہ لوگ انعام فرمایا اللہ نے جن پر نبیوں میں اولاد آدم میں سے۔ اور ان میں سے جنکو سوار کیا ہم نے نوح کے ساتھ۔ اور اولاد میں سے ابراہیم اور یعقوب کی اور ان میں سے جنکو ہم نے ہدایت دی اور جنہیں برگزیدہ کیا۔ جب پڑھی جاتی تھیں ان کے سامنے آیتیں رحمن کی تو گر پڑتے تھے سجدے میں اور روتے تھے۔

(آیت سجدہ)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ ۖ وَمِمَّنْ
حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ ۚ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا
وَأَجْتَبَيْنَا ۖ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ
الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ﴿٥٨﴾

پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ناخلف جنہوں نے ضائع کر دیا نماز کو۔ اور پیچھے لگ گئے خواہشات نفسانی کے۔ سو عنقریب انکو ملے گی گمراہی کی سزا۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا
الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ
يَلْقَوْنَ غِيًّا ﴿٥٩﴾

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کئے نیک تو ایسے لوگ داخل ہوں گے بہشت میں اور نہ ظلم کیا جائے گا ان پر ذرا بھی۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا
يُظَلَمُونَ شَيْئًا ﴿٦٠﴾

باغات ہمیشہ کے جن کا وعدہ کیا ہے رحمن نے اپنے بندوں سے غائبانہ۔ بیشک ہے اس

جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۖ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ
عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۖ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ

مَاتِيًّا ﴿٦١﴾

کا وعدہ پورا ہونے والا۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا
وَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً
وَعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

نہ سنیں گے وہ اس میں بیہودہ کلام سوائے
سلام کے۔ اور ان کے لئے ان کا رزق ہوگا
اس میں صبح اور شام۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا
مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

یہی وہ جنت ہے جس کا وارث بنائیں گے ہم
اپنے بندوں میں سے اس کو جو ہوگا پرہیزگار۔

وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ
لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا
وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ
رَبُّكَ
نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

اور (کھافرشتوں نے) نہیں اتر سکتے ہم مگر حکم
سے تیرے رب کے۔ اسی کا ہے جو کچھ
ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے
اور جو کچھ درمیان ہے اسکے۔ اور نہیں ہے تیرا
رب بھولنے والا۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ
هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾

رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان
دونوں کے درمیان ہے۔ تو عبادت کر اسی کی
اور ثابت قدم رہ اسکی عبادت پر۔ کیا تو جانتا
ہے کوئی اس کا ہم نام۔

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِئْتٌ

اور کہتا ہے انسان کہ کیا جب میں مرجاؤں گا تو

لَسَوْفَ أَخْرِجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

پھر ضرور نکالا جاؤں گا زندہ کر کے۔

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

اور کیا نہیں یاد کرتا انسان کہ یقیناً ہم نے پیدا کیا
تھا اس کو پہلے بھی اور نہ تھا وہ کچھ بھی چیز۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَهُمْ وَ الشَّيْطِينَ
ثُمَّ لَنَحْضِرَهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
جِثْيًا ﴿٦٨﴾

سو قسم ہے تیرے رب کی یقیناً جمع کریں گے
ہم انکو اور شیطانوں کو پھر یقیناً حاضر کریں گے ہم
انکو جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ
أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

پھر ضرور کھینچ نکالیں گے ہم ہر گروہ میں سے
ایسوں کو جو تمہے زیادہ سخت رحمن کے مقابلے
میں سرکشی میں۔

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ
أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

پھر یقیناً ہم خوب واقف ہیں ان لوگوں سے جو
زیادہ مستحق ہیں اس میں داخل ہونے کے۔

وَ إِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ
عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

اور نہیں تم میں سے کوئی مگر اسے گذرنا ہو گا
اسپر۔ ہے یہ تیرے رب پر لازم طے شدہ۔

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ نَذَرُ
الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثْيًا ﴿٧٢﴾

پھر نجات دیں گے ہم انکو جو متقی ہیں اور چھوڑ
دینگے ظالموں کو اسمیں گھٹنوں کے بل گرا ہوا۔

اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری
 آیتیں جو واضح ہیں تو کہتے ہیں وہ جہنوں نے کفر
 کیا ان سے جو ایمان لائے کہ کس کے فریق بہتر
 ہیں مقام میں اور عمدہ مجلس کے اعتبار سے۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ
 الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَمْ
 الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَ أَحْسَنُ
 نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

اور کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے ان سے پہلے
 امتیں وہ کہیں بہتر تھے سامان اور نمائش میں۔

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
 أَحْسَنُ أَثَانًا وَ رِئِيًّا ﴿٧٤﴾

کھدے کہ وہ جو بے گمراہی میں پڑا ہوا تو ڈھیل
 دیئے جاتا ہے اسے رحمن۔ خوب ڈھیل۔
 یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے وہ جس کا
 وعدہ کیا جاتا ہے ان سے خواہ عذاب اور خواہ
 قیامت۔ تو وہ جان لیں گے کہ کون ہے وہ برا
 ہے جس کا مکان اور کمزور ہے جس کا لشکر۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ
 لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا
 مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَ إِمَّا
 السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرُّ
 مَكَانًا وَ أَضَعْفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

اور دیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ہدایت پر ہیں
 مزید ہدایت۔ اور باقی رہ جانے والی ہیں نیکیاں
 جو بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک صلے کے
 لحاظ سے اور بہتر ہیں انجام کے اعتبار سے۔

وَ يَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى
 وَ الْبَقِيَّةِ الصَّلِحَاتِ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
 ثَوَابًا وَ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾

کیا دیکھا تو نے اس شخص کو جس نے کفر کیا
ہماری آیتوں سے اور کہنے لگا کہ میں ضرور دیا
جاؤں گا مال اور اولاد۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ
لَأُوتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا^ط
﴿٧٧﴾

کیا خبر پالی ہے اس نے غیب کی یا لے لیا
ہے اس نے رحمن سے کوئی عہد۔

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ
عَهْدًا^ل
﴿٧٨﴾

ہرگز نہیں۔ ہم لکھتے جاتے ہیں اس کو جو یہ
کہتا ہے اور بڑھاتے جانتینگے ہم اسکے لئے
عذاب کو آہستہ آہستہ۔

كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ^ط
مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا^ل
﴿٧٩﴾

اور وارث ہوں گے ہم اسکے جو یہ کہتا ہے اور
یہ آنے گا ہمارے سامنے اکیلا۔

وَنَرِيهِ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا^ط
﴿٨٠﴾

اور بنا لئے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا اور
معبود تاکہ ہوں وہ ان کے لئے موجب عزت۔

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً^ط
لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا^ل
﴿٨١﴾

ہرگز نہیں۔ وہ انکار کریں گے انکی عبادت کا
اور ہو جائیں گے ان کے مخالف۔

كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ^ط
وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا^ع
﴿٨٢﴾

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ چھوڑ رکھا ہے ہم نے
شیطانوں کو کافروں پر وہ اکساتے ہیں انکو زیادہ۔

أَلَمْ تَرَ أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيْطَانَ عَلَى
الْكَافِرِينَ تَوَهُمًا^ط أَرْأَى^ل
﴿٨٣﴾

تو نہ عجلت کر ان پر (عذاب کی)۔ درحقیقت
گن رہے ہیں ہم ان کے لئے گنتی کے دن۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ
عَدًّا ۗ ۸۴

جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو رحمن کے
سامنے بطور مہمان۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ
وَفِدًّا ۗ ۸۵

اور ہانک لے جائیں گے ہم مجرموں کو دوزخ
کی طرف پیاسے۔

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ
وِرْدًا ۗ ۸۶

نہ اختیار رکھیں گے یہ سفارش کا مگر جس نے
لے لیا ہو رحمن سے اقرار۔

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۗ ۸۷

اور کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے رحمن نے بیٹا۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۗ ۸۸

یقیناً گھڑلائے ہو تم ایک بات سخت بیہودہ۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۗ ۸۹

قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اس سے اور
شق ہو جائے زمین اور گر پڑیں پہاڑ پارہ پارہ ہو کر۔

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ
تَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۗ ۹۰

کہ تجویز کیا انہوں نے رحمن کے لئے بیٹا۔

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۗ ۹۱

اور نہیں شایاں رحمن کے لئے کہ وہ بنائے
کسی کو بیٹا۔

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ
وَلَدًا ۖ

نہیں ہے کوئی جو ہے آسمانوں میں اور زمین
میں مگر آنے گا روبرو رحمن کے بطور بندہ۔

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
إِلَّا أَتَى الرَّحْمَنَ عَبْدًا ۖ

یقیناً احاطہ کر رکھا ہے اس نے ان کا اور شمار کر
رکھا ہے ان کا گن گن کر۔

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۖ

اور یہ سب حاضر ہوں گے اس کے سامنے
قیامت کے دن اکیلے اکیلے۔

وَكُلُّهُمْ أْتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فَرْدًا ۖ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
اعمال عنقریب پیدا کر دیگا انکے لئے رحمن
(دلوں میں) محبت۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۖ

در حقیقت ہم نے آسان کر دیا ہے یہ (قرآن)
تیری زبان میں تاکہ تو خوشخبری پہنچا دے اس
کے ذریعہ سے مستقیوں کو اور ڈر سنا دے اس
سے ان لوگوں کو جو جھگڑا لو ہیں۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ
بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا
لُدًّا ۖ

اور کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے ان سے پہلے

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۖ

امتیں۔ کیا پاتا ہے تو ان میں سے کسی ایک کو
یا سنتا ہے انکی بھنک۔

هَلْ تُحِيسُ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ
تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا





طہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طہ^ج

طہ۔

(اے نبی ﷺ) نہیں نازل کیا ہم نے تم پر
قرآن کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ
لِتَشْقَى^ل

مگر یہ نصیحت ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہے۔

إِلَّا تَذَكَّرَةً لِّمَنْ يَخْشَى^ل

یہ نازل کیا ہوا ہے اس ذات کی طرف سے پیدا
کیا جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو۔

تَنْزِيلًا لِّمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ
وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى^ط

وہ رحمن عرش پر جلوہ افروز ہوا۔

الرَّحْمَنِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى^ح

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان
ہے اور جو کچھ نیچے ہے مٹی کے۔

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ
الْثَّرَى^ط

اور اگر تم پکار کر کہو بات کو سو وہ تو یقیناً جانتا ہے
آہستہ کہی ہوئی اور نہایت پوشیدہ بات کو۔

وَإِنْ تَجَهَّرَ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ
السِّرَّ وَ أَخْفَى ﴿٧﴾

اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
اسی کے لئے میں سب نام اچھے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى ﴿٨﴾

اور کیا تجھ تک پہنچی ہے خبر موسیٰ کی۔

وَهَلْ أَتَكَ حَدِيثُ مُوسَى ﴿٩﴾

جب دیکھی اس نے ایک آگ تو کہا اپنے گھر
والوں سے کہ تم ٹھہرو۔ یقیناً میں نے دیکھی
ہے آگ۔ شاید میں لے آؤں تمہارے پاس
اس میں سے ایک انگارہ یا معلوم کر سکوں آگ
کے مقام سے راستہ۔

إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا
إِنِّي آنستُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُمْ
مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُ عَلَى النَّارِ
هُدًى ﴿١٠﴾

پھر جب وہ پہنچا وہاں تو پکارا گیا اے موسیٰ۔

فَلَمَّا آتَاهَا نُودِيَ بِمُوسَى ﴿١١﴾

بیشک میں تیرا رب ہوں تو اتار دے اپنے
جوتے۔ بیشک تو مقدس وادی میں ہے
طوسی کی۔

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾

اور میں نے تجھ کو منتخب کر لیا تو سن جو وحی کی
جائے۔

وَ أَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا
يُوحَى ﴿١٣﴾

بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ نہیں کوئی معبود
سوائے میرے تو کیا کر میری عبادت۔ اور قائم
کر نماز میری یاد کے لئے۔

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا
فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿١٤﴾

یقیناً قیامت آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ
پوشیدہ رکھوں اس کو تاکہ بدلہ دیا جائے ہر نفس کو
اس کا جو کوشش وہ کرے۔

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا
لَتَجْزِي أَكُلَّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى ﴿١٥﴾

تو نہ روک دے تجھ کو اس (کے یقین) سے جو
شخص نہیں ایمان رکھتا اس پر اور پیروی کرتا ہے
اپنی خواہش کی پھر تو ہلاک ہو جائے۔

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ
بِهَا وَاتَّبَعِ هُوَهُ فَتَرْدَى ﴿١٦﴾

اور کیا ہے یہ تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰ۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَهُوسَى ﴿١٧﴾

اس نے کہا یہ ہے میری لاٹھی۔ ٹیک لگاتا
ہوں میں اس پر اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے
اپنی بکریوں کے لئے اور میرے ہیں اس میں
کئی فائدے اور بھی۔

قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا
وَأَهْشُ بِهَا عَلَى غَنَمِي وَ لِي فِيهَا
مَارِبٌ أُخْرَى ﴿١٨﴾

فرمایا کہ ڈال دے اسے اے موسیٰ۔

قَالَ أَلْقِهَا يَهُوسَى ﴿١٩﴾

تو اس نے ڈال دیا اسکو تو یکایک وہ ہو گیا
سانپ دوڑتا ہوا۔

فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ﴿٢٠﴾

فرمایا کہ پکڑ لے اسے اور نہ ڈر۔ ہم لوٹا دیں
گے اسکو اسکی پہلی حالت پر۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ^{وقفۃ} سَنُعِيدُهَا
سِيرَتَهَا الْأُولَى ﴿٢١﴾

اور دبا لے اپنا ہاتھ اپنی بغل میں نکلے گا وہ چمکتا
ہوا بغیر کسی عیب کے یہ نشانی ہے دوسری۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَاءَ مِثْلِ غَيْرِ سُوءِ آيَةٍ أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾

تاکہ دکھائیں ہم تجھکو اپنی بڑی نشانیوں میں سے۔

لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَىٰ ﴿٢٣﴾

جا فرعون کے پاس بیشک وہ سرکش ہو رہا ہے۔

إِذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٢٤﴾

کہا اے میرے رب کھول دے میرے لئے
میرا سینہ۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾

اور آسان کر دے میرے لئے میرا کام۔

وَيسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾

اور کھول دے گره میری زبان کی۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ﴿٢٧﴾

تاکہ وہ سمجھ لیں میری بات۔

يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

اور مقرر فرما میرے لئے وزیر میرے گھر والوں
میں سے۔

وَاجْعَلْ لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ﴿٢٩﴾

ہارون کو کہ میرا بھائی ہے۔

هُرُونَ أَخِي ﴿٣٠﴾

مضبوط کر اس سے میری کمر کو۔

اشدُّ بِهِ أَرْبَى ﴿٣١﴾

اور شریک کر اسے میرے کام میں۔

وَ أَشْرِكُهُ فِيَّ أَمْرِي ﴿٣٢﴾

تا کہ تسبیح کریں ہم تیری کثرت سے۔

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿٣٣﴾

اور ذکر کریں ہم تیرا کثرت سے۔

وَ نَذُكِّرُكَ كَثِيرًا ﴿٣٤﴾

بیشک تو ہے ہم کو دیکھنے والا۔

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٥﴾

فرمایا یقیناً تجھے دیا گیا جو تو نے مانگا اے موسیٰ۔

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَى ﴿٣٦﴾

اور یقیناً احسان کیا ہم نے تجھ پر ایک بار اور بھی۔

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىكَ مَرَّةً أُخْرَى ﴿٣٧﴾

جب الہام کیا ہم نے تیری ماں کو جو الہام کرنا تھا۔

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ﴿٣٨﴾

کہ رکھ اسے صندوق میں پھر ڈال دے اس کو دریا میں تو پھینک دے گا اسکو دریا ساحل پر۔ اٹھا لے گا اسے جو ہے دشمن میرا اور ہے دشمن اس کا۔ اور ڈال دی میں نے تجھ پر محبت اپنی طرف سے۔ اور تا کہ تو پرورش پائے میری آنکھوں کے سامنے۔

أَنْ أَقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوِّي وَعَدُوُّ لَهٗ وَ الْغَيْثُ عَلَيْكَ حَبَّةٌ مِّمِّي وَ لِيُصْنَعَ عَلَيَّ عَيْنِي ﴿٣٩﴾

جب چلتی ہوئی گئی تیری بہن پھر کہنے لگی کیا پتہ دوں میں تمہیں اس کا جو اسکی پرورش کرے۔ تو لوٹا دیا ہم نے تجھ کو تیری ماں کے پاس تاکہ ٹھنڈی ہوں اسکی آنکھیں اور نہ وہ رنج کرے۔ اور قتل کر دیا تو نے ایک شخص کو تو نجات دی ہم نے تجھ کو غم سے اور آزمایا ہم نے تجھے کئی آزمائشوں سے۔ پھر ٹھہرا رہا تو کئی سال اہل مدین میں۔ پھر آ پہنچا تو ایک اندازے پر اے موسیٰ۔

إِذْ تَمْشِيْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْتُكَ اِلٰى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۗ وَتَلَّتْ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَّنٰكَ فَتُوْنًا ۗ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۗ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يُّمُوْسٰى ۝۴۰

اور بنالیا میں نے تجھ کو اپنے کام کے لئے۔

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝۴۱

جا تو اور تیرا بھائی میری نشانیاں لے کر اور نہ سستی کرنا میرے ذکر میں۔

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاٰخُوْكَ بِاٰيَتِيْ وَلَا تَنِيْا فِيْ ذِكْرِيْ ۝۴۲

جاؤ دونوں فرعون کے پاس یقیناً وہ سرکش ہے۔

اِذْهَبَا۟ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰ ۝۴۳

پھر کہنا تم دونوں اس سے نرمی کی بات شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيْنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يُخْشٰى ۝۴۴

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے رب یقیناً ہمیں

قَالَا رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ

عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطَّغَى ﴿٤٥﴾

خوف ہے کہ وہ زیادتی کرنے لگے ہم پر یا یہ کہ سرکش ہو جائے۔

قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمْ أَسْمَعُ
وَأَمْرِي ﴿٤٦﴾

فرمایا تم ڈرو یقیناً میں تم دونوں کے ساتھ ہوں کہ سنتا اور دیکھتا ہوں۔

فَاتِيَهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ
فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا
تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّنْ
رَّبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مَنِ اتَّبَعَ
الْهُدَىٰ ﴿٤٧﴾

تو جاؤ اسکے پاس اور کہو کہ ہم رسول ہیں تیرے رب کے۔ تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ اور نہ پہنچا انہیں عذاب۔ بیشک ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس نشانی تیرے رب کی طرف سے۔ اور سلامتی ہو اسپر جس نے اتباع کی ہدایت کی۔

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ
مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾

بیشک وحی کی گئی ہے ہماری طرف کہ عذاب ہوگا اسپر جو جھٹلائے اور منہ پھیرے۔

قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمْ يَا مُوسَىٰ ﴿٤٩﴾

کہا اس نے تو کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰ۔

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ
خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿٥٠﴾

کہا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے عطا کی ہر چیز کو اسکی شکل و صورت پھر راہ دکھائی۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَى ﴿٥١﴾

کہا اس نے تو کیا حال ہوا پہلی قوموں کا۔

قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

کہا اس نے ان کا علم میرے رب کے پاس ہے ایک کتاب میں۔ نہ غلطی کرتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا
وَوَسَّلَ لَكُم فِيهَا سُبُلًا وَ أَنْزَلَ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ
أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّى ﴿٥٣﴾

وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو فرش اور بنا دیئے اس نے تمہارے لئے اس میں راستے اور برسایا آسمان سے پانی۔ پھر نکالے ہم نے اس سے جوڑے نباتات کے طرح طرح کے۔

كُلُوا وَ ارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَى ﴿٥٤﴾

کھاؤ تم اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔ بیشک اس میں بہت نشانیاں ہیں عقل والوں کے لئے۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا نُعِيدُكُمْ
وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ﴿٥٥﴾

اسی سے پیدا کیا ہم نے تمکو اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی میں سے نکالیں گے ہم تمہیں دوسری مرتبہ۔

وَ لَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ
وَأَبَى ﴿٥٦﴾

اور بیشک ہم نے دکھائیں اس کو اپنی نشانیاں ساری مگر اس نے تکذیب کی اور انکار کیا۔

کہا اس نے کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تاکہ نکال
دے ہمیں ہمارے ملک سے اپنے جادو کے
ذریعہ سے اے موسیٰ۔

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا
بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾

تو ہم ضرور لائیں گے تیرے مقابل جادو ایسا
ہی۔ تو مقرر کر ہمارے اور اپنے درمیان ایک
وقت کہ نہ خلاف کریں اسکے۔ ہم اور نہ تو۔
ایک ہموار میدان میں۔

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ
نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

کہا اس نے کہ وعدہ ہے تیرے لئے یوم زینت
کا اور یہ کہ اکٹھے ہو جائیں لوگ دن چڑھے۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَ أَنْ
يُجْشَرَ النَّاسُ ضَعْفَىٰ ﴿٥٩﴾

تو لوٹ گیا فرعون پھر جمع کرنے لگا اپنی تدبیر پھر
آموجود ہوا۔

فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ
آتَىٰ ﴿٦٠﴾

کہا ان سے موسیٰ نے بربادی ہو تمہاری۔ نہ
گرہو اللہ کے بارے میں جھوٹ۔ وہ ہلاک کر
دے گا تمہیں عذاب سے۔ اور یقیناً نامراد رہا
وہ جس نے جھوٹ باندھا۔

قَالَ لَهُمُ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ
وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَىٰ ﴿٦١﴾

تو وہ جھگڑنے لگے اپنے معاملے میں آپس میں
اور چپکے چپکے کرنے لگے مشورے۔

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ أَسْرُوا
النَّجْوَىٰ ﴿٦٢﴾

کہنے لگے وہ کہ یقیناً یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمکو تمہارے ملک سے اپنے جادو کے ذریعہ سے۔ اور نابود کر دیں تمہارے طریق زندگی کو جو مثالی ہے۔

قَالُوا إِنَّ هَذَيْنِ لَسِحْرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَى ﴿٦٣﴾

تو تم اکٹھی کر لو اپنی تدابیر پھر آؤ قطار باندھ کر۔ اور یقیناً فلاح پاگیا وہ آج کے دن جو غالب رہا۔

فَاَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًا وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى ﴿٦٤﴾

کہنے لگے وہ اے موسیٰ یا تو یہ کہ تو ڈالے اور یا یہ کہ ہم ہوں پہلے جو ڈالیں۔

قَالُوا يَهُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى ﴿٦٥﴾

کہا اس نے بلکہ تم ہی ڈالو۔ تو یکایک انکی رسیاں اور انکی لاٹھیاں محوس ہونے لگیں اسے ان کے جادو کے اثر سے کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔

قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيَّهُمْ تُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى ﴿٦٦﴾

پس محوس کیا اپنے دل میں موسیٰ نے خوف۔

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَىٰ ﴿٦٧﴾

ہم نے کہا نہ خوف کر بلاشبہ تو ہی غالب ہوگا۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾

اور ڈال جو ہے تیرے داہنے ہاتھ میں کہ نکل جانے گا جو کچھ انہوں نے بنایا ہے۔ بلاشبہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے فریب ہے جادوگر کا۔

وَأَلْقَىٰ مَا فِي يَمِينِكَ تَلَقَّفَ ط مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ وَلَا

يُفْلِحُ السَّحِرُ حَيْثُ آتَى ﴿٦٦﴾

اور نہ فلاح پائے گا جادوگر جہاں سے وہ آئے۔

فَأَلْقَى السَّحْرَةَ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا
بِرَبِّ هَارُونَ وَ مُوسَى ﴿٧٠﴾

تو گر پڑے جادوگر سجدے میں کہنے لگے کہ ہم
ایمان لائے رب پر ہارون اور موسیٰ کے۔

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنِ
لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ الَّذِي
عَلَّمَكُمْ السِّحْرَ فَلَا تُقِطَعَنَّ
أَيْدِيكُمْ وَ أَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
وَأَصْلَابُكُمْ فِي جُدُوعِ النَّخْلِ
وَلتَعْلَمَنَّ إِنَّا أَشَدُّ عَذَابًا
وَأَبْقَى ﴿٧٦﴾

کہا اس نے کہ تم ایمان لے آئے اس پر
پیشتر اسکے کہ میں اجازت دوں تمہیں۔ بیشک
وہ تمہارا بڑا ہے وہ جس نے سکھایا ہے تمکو جادو
۔ سو میں ضرور کٹوا دوں گا تمہارے ہاتھ اور
تمہارے پاؤں مخالفت سمت سے اور ضرور
سولی چڑھوا دوں گا تمکو کھجوروں کے تنوں پر۔ اور
تمکو ضرور معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا زیادہ
سخت عذاب ہے اور دیر تک رہنے والا ہے۔

قَالُوا لَنْ نُؤْتِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا
مِنَ الْبَيْتِ وَ الَّذِي فَطَرَنَا
فَأَقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي
هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾

انہوں نے کہا ہرگز نہیں ترجیح دیں گے ہم تجھ کو
اس پر جو آگئی ہیں ہمارے پاس واضح نشانیاں
اور اس پر جس نے ہم کو پیدا کیا ہے۔ تو گر گزر جو
تو کرنا چاہے۔ صرف تو کر سکتا ہے فیصلہ اسی
دنیا کی زندگی کا۔

یقیناً ہم ایمان لے آئے اپنے رب پر تاکہ وہ
معاف کر دے ہمارے گناہوں کو اور اسے بھی
مجبور کیا تو نے ہم کو جس پر یعنی جادو۔ اور اللہ
سب سے بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

إِنَّا أَمْنَا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِيئَاتِنَا وَمَا
أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللَّهُ
خَيْرٌ وَأَبْقَى ﴿٧٣﴾

بیشک جو آنے گا اپنے رب کے پاس مجرم ہو
کر تو یقیناً اسکے لئے بہنم ہے۔ نہ وہ مرے گا
جس میں اور نہ جتنے گا۔

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ
جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾

اور جو آنے گا اسکے روبرو ایمان والا ہو کر اور کیے
ہوں گے اس نے نیک اعمال تو یہی لوگ
میں جن کے ہوں گے درجات بلند۔

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ
الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ
الْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾

باغ ہمیشہ رہنے کے بہ رہی ہیں جنکے نیچے
نہیں۔ رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں۔ اور یہ بدلہ
ہے اس شخص کا جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

جَنَّاتٍ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ
تَزَكَّىٰ ﴿٧٦﴾

اور یقیناً وحی کی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ رات
کو نکال لے جا میرے بندوں کو پھر (عصا) مار کر
بنا انکے لئے راستہ سمندر میں خشک۔ نہ خوف
ہو تجھ کو پکڑے جانے کا اور نہ ڈر ہو تجھ کو

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ
بِعِبَادِي فَاصْرَبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي
الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفُ دَرَكًا وَلَا

(فرق ہونے کا)۔

پھر تعاقب کیا ان کا فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ تو ڈھانپ لیا ان کو سمندر (کی موجوں) نے جیسا کہ انہیں ڈھانپ لیا (ڈلو دیا)۔

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ط ٧٨

اور گمراہ کر دیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ سیدھے رستے پر ڈالا۔

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ٧٩

اے بنی اسرائیل یقیناً نجات دی ہم نے تمکو تمہارے دشمن سے اور حاضری کا وقت مقرر کیا کہ طور کی داہنی جانب اور نازل کیا تم پر من اور سلوی۔

يَبْنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلْوٰى ٨٠

کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمکو عطا کی میں اور نہ سرکشی کرنا اس معاملہ میں ورنہ واقع ہو گا تم پر میرا غضب۔ اور وہ جس پر واقع ہوا میرا غضب تو یقیناً وہ ہلاک ہو گیا۔

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَنْ يَحِلِّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوٰى ٨١

اور یقیناً میں غفار ہوں اسکے لئے جو توبہ کرے

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ

وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى ﴿٨٢﴾

اور ایمان لائے اور کرے عمل نیک پھر سیدھے
راستے پر چلے۔

وَمَا آعَجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَهُودِيَّيْ ﴿٨٣﴾

اور کیا چیز تجھے جلد لائی اپنی قوم سے اے موسیٰ۔

قَالَ هُمْ أَوْلَاءُ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ
إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿٨٤﴾

عرض کیا وہ (آ رہے) ہیں میرے پیچھے اور میں
نے جلدی تیری طرف میرے رب تاکہ تو
راضی ہو جائے۔

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ
بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾

فرمایا تو بیشک ہم نے آزمائش میں ڈال دیا ہے
تیری قوم کو تیرے پیچھے اور گمراہ کر دیا ہے انکو
سامری نے۔

فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ
أَسِفًا قَالَ يَقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمْ
الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ
غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمُ
مَّوْعِدِي ﴿٨٦﴾

تو لوٹا موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے میں بھرا ہوا
غمگین۔ کہا اس نے اے میری قوم کیا نہیں
وعدہ کیا تھا تم سے تمہارے رب نے ایک
اچھا وعدہ۔ کیا پھر طویل ہو گئی تم پر مدت یا تم
نے چاہا کہ نازل ہو تم پر غضب تمہارے رب
کی طرف سے۔ تو تم نے خلاف کیا مجھ سے جو
وعدہ کیا تھا۔

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا

وہ کہنے لگے نہیں خلاف کیا ہم نے تجھ سے جو

وعدہ کیا تھا اپنے اختیار سے۔ بلکہ ہم اٹھائے ہوئے تھے بوجھ لوگوں کے زیورات کا۔ تو اتار پھینکا ہم نے اسکو اور اسی طرح ڈال دیا سامری نے۔

وَلَكِنَّا حَمَلْنَا أَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾

پھر نکال لایا وہ انکے لئے ایک بچھڑے کا دھڑ جس میں تھی گانے کی سی آواز۔ تو وہ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور معبود ہے موسیٰ کا۔ مگر وہ بھول گیا ہے۔

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خَوَائِرٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾

تو کیا نہیں دیکھتے یہ کہ نہیں جواب دیتا وہ انکو کسی بات کا۔ اور نہ اختیار رکھتا ہے وہ انکے نقصان کا اور نہ نفع کا۔

أَفَلَا يَرَوْنَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

اور یقیناً کہا تھا ان سے ہارون نے پہلے ہی اے میری قوم در حقیقت تم فتنے میں ڈالے گئے ہو اس کے ذریعے۔ اور یقیناً تمہارا رب رحمن ہے تو پیروی کرو میری اور مانو میرا حکم۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾

وہ کہنے لگے ہرگز ہم جدا نہ ہونگے اس کی پرستش سے حتیٰ کہ لوٹ آئے ہمارے پاس موسیٰ۔

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾

کہا اس نے اے ہارون کس چیز نے روکا تھا تجھ کو جب تو نے انکو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں۔

قَالَ يَهُرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ
ضَلُّوا ۙ

کہ نہ پیروی کرے تو میری۔ پس کیا خلاف ورزی کی تو نے میرے حکم کی۔

أَلَا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۗ

اس نے کہا اے ماں جاؤ نہ پکڑ میری داڑھی سے اور نہ میرے سر سے۔ یقیناً میں ڈرا کہ تو کہے کہ تفرقہ ڈال دیا تو نے بنی اسرائیل کے درمیان اور نہ ملحوظ رکھا میری بات کو۔

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا
بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ
فَرَّقْتُ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ لَمْ
تَرْقُبْ قَوْلِي ۗ

اس نے کہا تو کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ ۙ يَسَامِرِيُّ ۗ

اس نے کہا کہ میں نے دیکھی وہ چیز نہ دیکھا انہوں نے جسکو۔ تو بھرلی میں نے ایک مٹھی فرشتے کے نقش قدم سے۔ پھر اسکو ڈال دیا اور اسی طرح سمجھایا مجھے میرے نفس نے۔

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ
فَنَبَذْتُهَا وَ كَذَلِكَ سَوَّلْتُ لِي
نَفْسِي ۗ

اس نے کہا تو جا پس یقیناً تیرے لئے زندگی میں یہ کہ کہتا رہے نہ چھوٹا مجھے۔ اور یقیناً تیرے

قَالَ فَازْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ
أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۚ وَإِنَّ لَكَ

لئے ایک وعدہ ہے ہرگز نہ جو تجھ سے ٹل سکے گا۔ اور دیکھ اپنے معبود کی طرف وہ رہتا تھا تو جس پر جا ہوا۔ ضرور ہم جلا دیں گے اسکو پھر یقیناً بکھیر دیں گے اسکو دریا میں ریزہ ریزہ۔

مَوْعِدًا لَّنِ تَخْلَفَهُ وَ انْظُرْ إِلَىٰ
إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا
لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ
نَسْفًا ﴿١٧﴾

در حقیقت تمہارا معبود اللہ ہے۔ وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے جسکے۔ محیط ہے ہر چیز پر اس کا علم۔

إِنَّمَا إِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٨﴾

اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم تجھ سے خبریں ان (واقعات) کی جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے عطا فرمائی ہے تجھے اپنے پاس سے نصیحت۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَاءِ مَا
قَدْ سَبَقَ وَ قَدْ اَتَيْنَكَ مِنْ لَدُنَّا
ذِكْرًا ﴿١٩﴾

جو منہ پھیرے گا اس سے تو یقیناً وہ اٹھانے گا قیامت کے دن بڑا بوجھ۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وِزْرًا ﴿٢٠﴾

رہیں گے وہ اس میں۔ اور برا ہوگا انکے لئے قیامت کے دن یہ بوجھ۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ وَ سَاءَ لَهُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ حِمْلًا ﴿٢١﴾

جس دن پھونکا جائے گا صور میں اور اکٹھا کریں
گے ہم مجرموں کو اس دن کہ انکی آنکھیں
پتھرائی ہوں گی۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَ نَحْشُرُ
الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ^ط
۱۲

وہ کہیں گے آہستہ آہستہ آپس میں کہ نہیں
رہے ہو تم مگر دس دن۔

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا
عَشْرًا ^ط
۱۳

ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ کریں گے۔
جب کہے گا ان میں سب سے اچھی راہ والا کہ
نہیں رہے ہو تم مگر ایک دن۔

إِنَّا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ
أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا
يَوْمًا ^ع
۱۴

اور دریافت کرتے ہیں تجھ سے پہاڑوں کے
بارے میں سو کہدے کہ بکھیر دے گا انکو میرا
رب ریزہ ریزہ۔

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ
يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ^ط
۱۵

پھر چھوڑے گا اس (زمین) کو میدان چٹیل۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ^ط
۱۶

نہ دیکھے گا تو اس میں نشیب اور نہ فراز۔

لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ^ط
۱۷

اس دن پیچھے چلیں گے وہ پکارنے والے کے
نہ انحراف کر سکیں گے اس سے۔ اور پست
ہو جائیں گی آوازیں رحمن کے سامنے تو نہ

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ^ط
وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا

تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

سنے گا تو مگر ایک ہلکی آواز۔

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا
مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ
قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

اس دن نہ فائدہ دے گی شفاعت مگر اس کی
اجازت دے جسے رحمن اور پسند فرمائے اسکی
بات۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

وہ جانتا ہے اسکو جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ
انکے پیچھے ہے اور نہیں احاطہ کر سکتے وہ اس کا
اپنے علم سے۔

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ
خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾

اور جھک جائیں گے پھرے اس زندہ و قائم
کے روبرو۔ اور یقیناً نامراد رہا وہ جس نے بوجھ
اٹھایا ظلم کا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ ظُلْمًا وَ لَا
هَضْمًا ﴿١١٢﴾

اور جو کرے گانیک اعمال اور ہوگا وہ مومن تو نہ
خوف ہوگا اسکو ظلم کا اور نہ نقصان کا۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ
صَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے اسکو قرآن
عربی اور طرح طرح سے بیان کر دی میں اس
میں تنبیہات شاید کہ وہ پرہیزگار بنیں یا پیدا کر
دے یہ انکے لئے نصیحت۔

تو عالی قدر ہے اللہ جو بادشاہ ہے حقیقی۔ اور نہ
جلدی کیا کر قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے کہ
پوری پہنچ جائے تجھ تک اس کی وحی۔ اور دعا
کر میرے رب زیادہ عطا کر مجھے علم۔

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَمْدُ وَلَا تَعْجَلْ
بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ
وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾

اور بیشک ہم نے عہد لیا تھا آدم سے اس
سے پہلے تو وہ اسے بھول گیا اور نہ پایا ہم نے
اس میں عزم۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ
فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

اور جب کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
آدم کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے۔
اس نے انکار کیا۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى ﴿١١٦﴾

تو ہم نے کہا اے آدم یقیناً یہ دشمن ہے تیرا اور
تیری بیوی کا تو نہ نکلوا دے یہ تم دونوں کو
بہشت سے۔ پھر تو پڑ جائے تکلیف میں۔

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَمَا مِنَ
الْجَنَّةِ فَتَشْقَى ﴿١١٧﴾

یقیناً تیرے لئے یہ کہ نہ بھوکا ہو گا اس میں اور
نہ ننگا۔

إِنَّ لَكَ أَلًا تَجُوعُ فِيهَا وَلَا
تَعْرَى ﴿١١٨﴾

اور یقیناً یہ کہ نہ پیاسا رہے گا اس میں اور نہ
دھوپ میں۔

وَآنَاكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا
تَصْحَى ﴿١١٩﴾

پھر وسوسہ ڈالا اس پر شیطان نے۔ اس نے کہا
اے آدم کیا میں تجھ کو بتاؤں ایسا درخت دے
جو ہمیشہ کی زندگی اور بادشاہت کہ نہ زائل ہو۔

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ
هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ
وَمُلْكٍ لَّا يَبُلَىٰ ﴿١٢٠﴾

سو کھا لیا دونوں نے اس میں سے تو ظاہر ہو
گئیں ان دونوں پر انکی شرمگاہیں اور لگے وہ
ڈھانکنے اپنے آپ کو بہشت کے پتوں سے۔
اور نافرمانی کی آدم نے اپنے رب کی پس وہ
بے راہ ہو گیا۔

فَاكَلَا مِنْهَا فَبَدَتَ لَهُمَا سَوَاءَاتُهُمَا
وَوَطَّفَا يَخْضِبْنَ عَلَيَهُمَا مِنَ
وَرَقِ الْجَنَّةِ ۗ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ
فَغَوَىٰ ﴿١٢١﴾

پھر نوازا اسکو اسکے رب نے تو توبہ قبول فرمائی
اس کی اور سیدھی راہ بتائی۔

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ
وَهَدَاهُ ﴿١٢٢﴾

فرمایا اس نے کہ نیچے اتر جاؤ تم دونوں یہاں
سے اکھٹے۔ تم میں بعض بعض کے دشمن
ہوں گے۔ پھر اگر آئے تمہارے پاس میری
طرف سے ہدایت۔ تو جو پیروی کرے گا میری
ہدایت کی تو نہ وہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں
پڑے گا۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَاِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي
هُدًى فَمَنْ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا
يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ﴿١٢٣﴾

اور جو منہ پھیرے گا میری نصیحت سے تو یقیناً

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ

ہوگی اسکے لئے گذر بسترنگ اور اٹھائیں گے
ہم اسے قیامت کے دن اندھا۔

مَعِيشَةً ضَنْجًا وَ نَحْشُرُهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ اَعْمٰی ﴿۱۲۴﴾

وہ کہے گا کہ میرے رب کیوں تو نے مجھے
اٹھایا اندھا اور میں تو تھا آنکھوں والا۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰی وَقَدْ
كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾

وہ فرمائے گا کہ ایسے ہی۔ آئی تمہیں تیرے
پاس ہماری آیتیں تو بھلا دیا تو نے انکو۔ اور اسی
طرح آج بھلا دیا جائیگا تو۔

قَالَ كَذٰلِكَ اَتٰتَكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا
وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنٰسٰی ﴿۱۲۶﴾

اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم اسکو جو نکل جائے
حد سے اور نہ ایمان لائے آیتوں پر اپنے رب
کی۔ اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت اور
باقی رہنے والا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ نُجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ
يُوْمِنْ بِآيٰتِ رَبِّهٖ ط وَ لَعٰذَابُ
الْآخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰی ﴿۱۲۷﴾

تو کیا پھر نہ موجب ہدایت ہوئی انکو کہ کتنی ہی
ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے اور قومیں۔
یہ چلتے پھرتے ہیں جنکے مساکن میں۔ یقیناً
اس میں بہت سی نشانیاں ہیں عقل والوں
کے لئے۔

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ ط
مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لٰآيٰتٍ لِّاُولٰٓئِ
النُّهٰی ﴿۱۲۸﴾

اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو طے ہو چکی تھی پہلے ہی تیرے رب کی طرف سے تو ہو جاتا فیصلہ اور ایک وقت تو مقرر ہے ہی۔

وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ أَجَلٌ مُّسَمًّى ط

پس صبر کر اس پر جو یہ کہتے ہیں۔ اور تسبیح کر حمد کے ساتھ اپنے رب کی سورج کے نکلنے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے۔ اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی اسکی تسبیح کیا کر اور دن کے کناروں پر بھی تاکہ تمکو خوشی حاصل ہو۔

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَّ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَّ قَبْلَ غُرُوبِهَا وَّ مِنْ أَنَايِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَّ اطَّرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى ط

اور نہ پھیلانا اپنی آنکھیں اس کی طرف جو کچھ متاع ہم نے دی ہے مختلف لوگوں کو ان میں سے کہ آرائش ہے دنیا کی زندگی کی۔ تاکہ آزمائش کریں ہم انکی اس سے۔ اور رزق تیرے رب کا بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَّ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ أَبْقَى ط

اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا اور قائم رہ اس پر۔ نہیں مانگتے ہم تجھ سے رزق۔ ہم رزق دیتے ہیں تجھکو۔ اور انجام اہل تقویٰ کا ہے۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَّ اصْطَبِرْ ط عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى ط

اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا یہ نشانی اپنے رب کی طرف سے۔ اور کیا نہیں آئی انکے پاس نشانی جو ہے پہلی کتابوں میں۔

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ^ط أَوْلَمْ تَأْتِهِمْ بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١١٣﴾

اور اگر ہم ہلاک کر دیتے انکو کسی عذاب سے اس سے پیشتر تو یہ کہتے ہمارے رب کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی اس سے پیشتر کہ ہم ذلت اٹھاتے اور رسوا ہوتے۔

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِّن قَبْلِ أَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿١١٤﴾

کہدو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ تو عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا کہ کون ہیں سیدھے رستے پر چلنے والے اور کون ہیں ہدایت یافتہ۔

قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا^ج فَسَتَعْلَمُونَ مَنِ الْأَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ^ع ﴿١١٥﴾



الْأَنْبِيَاءَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نزدیک آپہنچا ہے لوگوں کے لئے انکے حساب کا وقت اور وہ غفلت میں منہ پھیر رہے ہیں۔

اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿١﴾

نہیں آتی انکے پاس کوئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے نئی مگر وہ اسے سنتے ہیں جبکہ وہ کھیل میں پڑے ہوئے ہیں۔

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّن رَّبِّهِمْ يُحَدِّثُ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَ هُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٢﴾

غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ان کے دل۔ اور چپکے چپکے کرتے ہیں سرگوشیاں ظالم لوگ۔ کہ نہیں یہ مگر ایک شخص تمہارے جیسا۔ تو کیا تم آجاؤ گے جادو میں جبکہ تم دیکھتے ہو۔

لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ وَ اسْرُوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا إِلَّا بَشْرٌ مِّثْلُكُمْ افْتَاتُونَ السِّحْرَ وَ أَنْتُمْ تَبْصِرُونَ ﴿٣﴾

کہا اس (پیغمبر) نے میرا رب جانتا ہے ہر

قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ

بات کو آسمان میں اور زمین میں - اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤﴾

بلکہ انہوں نے کہا یہ پریشان خواب میں بلکہ اس نے گھڑ لیا ہے اسکو بلکہ یہ ایک شاعر ہے۔ تو لائے ہمارے پاس کوئی نشانی جیسے کہ بھیجے گئے تھے پہلے (رسول)۔

بَلْ قَالُوا أَضْغَاتٌ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْآوَلُونَ ﴿٥﴾

نہیں ایمان لائی ان سے پہلے کوئی بستی تو ہم نے اسے ہلاک کر دیا۔ تو کیا یہ ایمان لائیں گے۔

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

اور نہیں ہم نے بھیجے تم سے پہلے مگر وہ آدمی ہی تھے وحی کیا کرتے تھے ہم جنگی طرف۔ تو پوچھ لو ان سے جو یاد رکھتے ہیں اگر تم نہیں جانتے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِيْهِ إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾

اور نہیں بنائے تھے ہم نے انکے ایسے جسم کہ نہ کھائیں کھانا اور نہ تھے وہ ہمیشہ رہنے والے۔

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ﴿٨﴾

پھر سچا کر دیا ہم نے انکے بارے میں اپنا وعدہ تو نجات دی ہم نے انکو اور جسکو چاہا اور ہلاک کر

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَ أَهْلَكْنَا

الْمُسْرِفِينَ ﴿١﴾

دیا ہم نے حد سے نکل جانے والوں کو۔

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ
ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾

بیشک نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف
ایک کتاب جس میں تمہارا تذکرہ ہے۔ تو کیا
نہیں تم سمجھتے۔

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً
وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٣﴾

اور کتنی ہی پیس ڈالیں ہم نے ایسی بستیاں جو
تھیں ظالم اور اٹھایا ہم نے انکے بعد دوسری
قوموں کو۔

فَلَمَّا أَحْسَبُوا بِأَسْنَاءِ إِذَا هُمْ مِنْهَا
يِرْكُضُونَ ﴿٤﴾

پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارے عذاب کو تو وہ
اس سے بھاگنے لگے۔

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا
أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ مَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسْأَلُونَ ﴿٥﴾

مت بھاگو اور لوٹ جاؤ اس طرف وہ کچھ آسائش
دی گئی تھی تمکو جس میں اور اپنے گھروں کی
طرف شاید کہ تم سے دریافت کیا جائے۔

قَالُوا يَوْمَئِذٍ إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٦﴾

کہنے لگے ہماری شامت بیشک ہم تھے ظالم۔

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى
جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خُمِدِينَ ﴿٧﴾

تو رہی یہی انکی پکار یہاں تک کہ کر دیا ہم نے
انکو کٹی ہوئی کھیتی بجھی ہوئی آگ۔

اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل تماشے کے طور پر۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنٍ ﴿١٦﴾

اگر ہم چاہتے کہ بنائیں کھیل تماشا تو ہم بنا لیتے اسے اپنے پاس سے۔ اگر ہوتے ہم کرنیوالے۔

لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُوَآ لَا نَتَّخِذُنَّهُ مِنْ لَدُنَّا^ط إِنَّ كُنَّا فَعِلِينَ ﴿١٧﴾

بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں سچ کو جھوٹ پر تو وہ اس کا بھیجنا کال دیتا ہے تو اسی وقت وہ نابود ہو جاتا ہے۔ اور تمہاری خرابی ہے اس پر جو تم بناتے ہو۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ^ط وَ لَكُمْ^ط الْوَيْلُ^ط مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾

اور اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ اور جو (فرشتے) اسکے پاس ہیں وہ نہیں سبک کرتے اسکی عبادت سے اور نہ تھکتے ہیں۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^ط وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٩﴾

تسبیح کرتے رہتے ہیں وہ رات اور دن۔ وہ سستی نہیں کرتے ہیں۔

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿٢٠﴾

کیا بنائے انہوں نے کچھ معبود زمین میں تو وہ (ان کو مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے۔

أَمْ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿٢١﴾

اگر ہوتے ان دونوں (آسمان اور زمین) میں
معبود اللہ کے سوا تو فساد برپا ہو جاتا ان میں۔ تو
پاک ہے اللہ جو مالک ہے عرش کا ان باتوں
سے جو یہ بناتے ہیں۔

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ
لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ
عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٣﴾

نہیں پوچھا جاسکتا اس سے جو وہ کرتا ہے اور وہ
باز پرس کئے جائیں گے۔

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ
يُسْأَلُونَ ﴿٢٣﴾

کیا بنائے میں انہوں نے اسکے سوا معبود۔ کہدو
کہ لاؤ اپنی دلیل۔ یہ نصیحت ہے انکے لئے جو
میرے ساتھ ہیں اور نصیحت ہے انکے لئے جو
مجھ سے قبل ہوئے ہیں۔ بلکہ ان میں اکثر
نہیں جانتے حق کو۔ پس وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ آلِهَةٍ قُلُ
هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرٌ مَنْ مَعِيَ
وَذِكْرٌ مَنْ قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
مگر وحی کرتے رہے ہم اسکی طرف کہ نہیں
کوئی معبود سوا میرے تو میری ہی عبادت کرو۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ
إِلَّا نُوحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾

اور کہا انہوں نے کہ بنا لیا ہے رحمن نے بیٹا وہ
پاک ہے۔ بلکہ وہ بندے ہیں عزت والے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَانَ
بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾

نہیں بڑھتے اسکے آگے بولنے میں۔ اور وہ اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِأَمْرِهِ
يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

وہ جانتا ہے جو کچھ ہے انکے سامنے اور جو کچھ ہے انکے پیچھے۔ اور نہیں سفارش کر سکتے وہ۔ مگر اس کی جس سے وہ خوش ہوا اور وہ اسکے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَى
وَ هُمْ مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾

اور جو کہے ان میں سے کہ یقیناً میں معبود ہوں اس کے سوا تو اسے سزا دیں گے ہم دوزخ کی۔ ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو۔

وَ مَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِّنْ
دُونِهِ فَذَلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَلِكَ
نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انکو جدا کر دیا اور بنائی ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز تو کیوں نہیں یہ ایمان لاتے۔

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ
وَ الْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا
وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾

اور بنائے ہم نے زمین میں پہاڑ تاکہ نہ وہ ڈولنے لگے ان کو لیکر۔ اور بنائے ہم نے اس میں کشادہ راستے تاکہ وہ راہ پر چلیں۔

وَ جَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رِجَالًا مَّا يَمْشُونَ
بِهِمْ ۚ وَ جَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا
لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

اور بنایا ہم نے آسمان کو محفوظ چھت۔ اور وہ
اسکی نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا
وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

اور وہ ہی ہے جس نے پیدا کیے رات اور دن
اور سورج اور چاند۔ سب اپنے مدار میں تیر
رہے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ
يَسْبَحُونَ ﴿٢٤﴾

اور نہیں بنائی ہم نے کسی بشر کے لئے تم
سے پہلے ہمیشہ کی زندگی۔ پھر کیا اگر تم مر گئے
تو یہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ
أَفَأَيْنَ مِتَّ فَهُمْ الْخَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

ہر نفس کو مزہ چکھنا ہے موت کا۔ اور ہم مبتلا
کرتے ہیں تمکو برے میں اور اچھے میں آزمائش
کے طور پر۔ اور ہماری طرف تم لوٹو گے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبَلُّوكُمْ
بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا
تُرْجَعُونَ ﴿٢٦﴾

اور جب تمکو دیکھتے ہیں وہ جنہوں نے کفر
کیا تو نہیں ٹھیراتے تمکو مگر ہنسی مذاق میں۔ کیا
یہ ہی ہے وہ جو ذکر کیا کرتا ہے تمہارے
معبودوں کا (برائی سے)۔ حالانکہ وہ رحمن
کے ذکر سے منکر ہیں۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ
يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوعًا هَذَا الَّذِي
يَذُكُّرُ اهْتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ
الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٢٧﴾

بنایا گیا ہے انسان جلدبازی سے۔ عنقریب
میں دکھاؤں گا تم کو اپنی نشانیاں تو نہ جلدی کرو
تم مجھ سے۔

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُرِيكُمْ
آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿٢٧﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ کب ہوگی یہ دھکی (پوری)
اگر تم ہو سچے۔

وَ يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾

کاش کہ جان لیتے وہ جہنوں نے کفر کیا اس
وقت کو جب نہ روک سکیں گے وہ اپنے
چہروں پر سے آگ کو اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے
اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا
يَكْفُونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ
ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٢٩﴾

بلکہ واقع ہوگی ان پر اچانک۔ تو ہوش کھو
دے گی انکے۔ پھر نہ تو انکو طاقت ہوگی اسکو
ہٹانے کی اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا
يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
يُنظَرُونَ ﴿٣٠﴾

اور یقیناً مذاق اڑایا جاتا رہا ہے رسولوں کا تم
سے پہلے تو آگھیرا انکو جو تمسخر کیا کرتے تھے
انہیں سے اسی نے جکا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزِئُوا بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ
فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا
كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣١﴾

کہو کہ کون ہے جو حفاظت کر سکتا ہے تمہاری

قُلْ مَنْ يَكْلَأُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

رات اور دن میں رحمن سے۔ بلکہ یہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

کیا انکے کوئی معبود ہیں کہ بچا سکیں انکو ہمارے سوا۔ نہیں وہ استطاعت رکھتے خود اپنی ہی مدد کی اور نہ انہیں ہماری طرف سے رفاقت حاصل ہوگی۔

أَمْ لَهُمُ إِلَهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾

بلکہ بہت سامان زندگی دیا ہم نے ان لوگوں کو اور انکے باپ داداؤں کو یہاں تک کہ دراز ہو گئی ان کی عمر۔ تو کیا نہیں یہ دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو گھٹاتے اسکے کناروں سے۔ تو کیا یہ غلبہ پانے والے ہیں۔

بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَاَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

کھدو صرف یہ کہ میں خبردار کرتا ہوں تم کو وحی کے مطابق۔ اور نہیں سنا کرتے بہرے پکار کو جب بھی انہیں تشبیہ کی جاتی ہے۔

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿٤٥﴾

اور اگر چھو بھی جائے انکو ایک لپٹ تیرے رب کے عذاب کی تو یقیناً کہنے لگیں کہ ہائے

وَلَيْنِ مَسَّتُهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا

ظَلَمِينَ ﴿٤٦﴾

کم بختی ہماری بیشک ہم ہی تھے ظالم۔

وَ نَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ
الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ
كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا
بِهَا وَ كَفَىٰ بِنَا حَسِيبِينَ ﴿٤٧﴾

اور قائم کریں گے ہم ترازو انصاف کی قیامت
کے دن تو نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا
بھی۔ اور اگر ہو گا (کسی کے عمل کا) وزن
برابر رائی کے دانے کے تو ہم لے آئیں گے
اس کو۔ اور کافی ہیں ہم حساب کرنے کو۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَ هَارُونَ الْفُرْقَانَ
وَ ضِيَاءً وَ ذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

اور بیشک ہم نے عطا کی موسیٰ اور ہارون کو
الفرقان اور روشنی اور نصیحت متقیوں کے لئے۔

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَ هُمْ
مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾

وہ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بے دیکھے اور
وہ قیامت کی گھڑی کا خوف رکھتے ہیں۔

وَ هَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنْزَلْنَاهُ وَأَنْتُمْ
لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾

اور یہ ایک نصیحت ہے بابرکت نازل کیا ہے
ہم نے جسے۔ تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو۔

وَ لَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن
قَبْلُ وَ كُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾

اور بیشک ہم نے دی تھی ابراہیم کو ہدایت
اس سے پہلے اور ہم تھے اسکو جاننے والے۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَا هَذِهِ

جب کہا اس نے اپنے باپ اور اپنی برادری

والوں سے کیسی ہیں یہ مورتیں وہ تم جنکی
(پرستش پر) جمے ہوئے ہو۔

التَّمَاثِيلَ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا
عِكْفُونَ ﴿٥٢﴾

وہ کہنے لگے کہ پایا ہے ہم نے اپنے باپ دادا
کو انکی عبادت کرتے ہوئے۔

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبِدِينَ ﴿٥٣﴾

کہا اس نے یقیناً تم ہو۔ تم اور تمہارے باپ
دادا۔ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾

وہ بولے کیا تم لائے ہو حق یا تم مذاق کرنے
والوں میں ہو۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ
اللَّعِينِ ﴿٥٥﴾

کہا اس نے نہیں بلکہ تمہارا رب رب ہے
آسمانوں اور زمین کا وہ جس نے انکو پیدا کیا ہے۔
اور میں اس پر شہادت دینے والوں میں ہوں۔

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَى
ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٦﴾

اور اللہ کی قسم میں ضرور ایک چال چلوں گا
تمہارے بتوں کے ساتھ اسکے بعد کہ تم چلے
جاؤ گے پیٹھ پھیر کر۔

وَ تَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ
أَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٧﴾

پھر کر ڈالا اس نے انکو ریزہ ریزہ سوائے انکے

فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كِبِيرًا لَهُمْ

لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾

بڑے کے شاید کہ وہ اسکی طرف رجوع کریں۔

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِهْتِنَاءٍ إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾

کہنے لگے جس نے کیا ہے یہ ہمارے معبودوں کے ساتھ۔ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يذُكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٠﴾

انہوں نے کہا کہ سنا ہے ہم نے ایک جوان کو انکا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں اسے ابراہیم۔

قَالُوا فَاتُّوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾

وہ بولے کہ لاؤ اسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے تاکہ وہ گواہ رہیں۔

قَالُوا ءَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِإِهْتِنَاءٍ يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٢﴾

انہوں نے کہا کیا تو نے کیا ہے یہ ہمارے معبودوں کے ساتھ اے ابراہیم۔

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ^{صَلِّ} كَبِيرُهُمْ هَذَا فَسَلُّوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ﴿٦٣﴾

اس نے کہا بلکہ کیا ہو گا یہ ان کے اس بڑے نے۔ تو پوچھ لو ان سے اگر یہ بولتے ہوں۔

فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٦٤﴾

پھر پلٹے وہ اپنے دلوں کی طرف تو کہنے لگے بیشک تم ہی ظالم ہو۔

ثُمَّ نَكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ ج

پھر اوندھے کئے گئے اپنے سروں پر۔ یقیناً تو

جانتا ہے نہیں یہ کچھ بولتے۔

عَلِمَتْ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ﴿٦٥﴾

اس نے کہا کیا پھر پوجتے ہو تم اللہ کے سوا ان کو جو نہ تمہیں فائدہ دے سکیں کچھ بھی اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکیں۔

قَالَ افْتَعِبُ دُونَ مِنْ دُونَ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾

تف ہے تم پر اور جنکو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا۔ تو کیا نہیں تم عقل رکھتے۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

وہ کہنے لگے جلا ڈالو اسکو اور مدد کرو اپنے معبودوں کی اگر ہو تم کچھ کرنے والے۔

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فاعِلِينَ ﴿٦٨﴾

حکم دیا ہم نے اے آگ ہو جا سرد اور سلامتی والی ابراہیم پر۔

قُلْنَا يَتْلُو كُوْنِي بَرْدًا وَ سَلْمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾

اور ارادہ کیا تھا انہوں نے اس کے ساتھ برائی کا تو کر دیا ہم نے انکو نقصان اٹھانے والوں میں۔

وَ ارَادُوا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاٰخُسِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

اور بچا نکالا ہم نے اسے اور لوط کو اس سرزمین کی طرف وہ کہ برکت رکھی تھی ہم نے جس میں اہل عالم کے لئے۔

وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

اور عطا کئے ہم نے اسکو اسحق۔ اور یعقوب
مزید بھی۔ اور سب کو بنایا تھا ہم نے صالح۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً
وَكَوَلَّآ جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٧٢﴾

اور بنایا تھا ہم نے انکو امام کہ وہ ہدایت کرتے
تھے ہمارے حکم سے اور وحی بھیجی ہم نے
انکی طرف نیک کام کرنے کی اور نماز قائم
کرنے کی اور زکوٰۃ دینے کی۔ اور تھے وہ ہماری
ہی عبادت کرنے والے۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أُمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا
وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ
وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ
وَكَانُوا لَنَا عِبِيدِينَ ﴿٧٣﴾

اور لوط کہ عطا کی ہم نے اسے حکمت اور علم
اور نجات دی ہم نے اسے اس بستی سے جو
کیا کرتی تھی گندے کام۔ بیشک تھے وہ لوگ
بدکردار فاسق۔

وَلُوطًا أَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا
وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ
تَعْمَلُ الْخَبِيثَ إِهْمُ كَانُوا قَوْمَ
سَوِّءٍ فَسِقِينَ ﴿٧٤﴾

اور داخل کیا ہم نے اسے اپنی رحمت میں۔
بیشک وہ تمھانیک لوگوں میں۔

وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ
الصَّالِحِينَ ﴿٧٥﴾

اور نوح کہ جب پکارا اس نے اس سے پیشتر تو
قبول فرمائی ہم نے دعا اسکی اور نجات دی

وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَجَعَلْنَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ

الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾

اسکو اور اسکے گھر والوں کو بڑی گھبراہٹ سے۔

وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا
بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ
فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٧٧﴾

اور نصرت بخشی ہم نے اسکو ان لوگوں پر جو تکذیب
کرتے تھے ہماری آیتوں کی۔ بیشک تمہے وہ
لوگ برے سو غرق کر دیا ہم نے ان سب کو۔

وَ دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمُونَ فِي
الْحَرْثِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ
وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٧٨﴾

اور داؤد اور سلیمان کہ جب وہ فیصلہ کرنے لگے
کھیتی کا جب رات میں پر گنتیں اسمیں بکریاں
لوگوں کی۔ اور تمہے ہم انکے فیصلے کے گواہ۔

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَ كُلًّا آتَيْنَا
حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ وَ كُنَّا
فَاعِلِينَ ﴿٧٩﴾

تو سمجھا دیا ہم نے اسکا (صحیح فیصلہ) سلیمان کو۔
اور دونوں کو عطا کی ہم نے حکمت اور علم۔ اور
مسخر کر دیا تھا ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو
کہ تسبیح کرتے تھے وہ اور پرندے۔ اور ہم ہی
تمہے ایسا کرنے والے۔

وَ عَلَّمْنَاهُ صِنْعَةَ لُبِّؤسٍ لِّكُمْ
لِيُحْصِنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ
شَاكِرُونَ ﴿٨٠﴾

اور سکھا دی ہم نے اسکو صنعت لباس (زرہ)
کی تمہارے لئے تاکہ وہ بچائے تمکو تمہاری
لڑائی (کے ضرر) سے۔ پس کیا تم ہو شکر گزار۔

اور سلیمان کے لئے (تابع کر دی ہم نے) تیز
 ہوا جو چلتی تھی اسکے حکم سے اس زمین کی
 طرف برکت رکھی تھی ہم نے جس میں۔ اور
 میں ہم ہر چیز کا علم رکھنے والے۔

وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي
 بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا
 فِيهَا وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ﴿٨١﴾

اور (تابع کر دیے اس کے) شیاطین میں سے
 جو غوطہ خوری کرتے تھے اسکے لئے اور کیا
 کرتے تھے دوسرے کام اسکے علاوہ۔ اور تھے
 ہم انکے نگہبان۔

وَ مِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَغْوُصُونَ لَهُ
 وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَ كُنَّا
 لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿٨٢﴾

اور ایوب کہ جب پکارا اس نے اپنے رب کو
 کہ مجھے پہنچی ہے تکلیف اور تو سب سے بڑھ کر
 رحم کرنے والا ہے رحم کرنے والوں میں۔

وَ أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي
 مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ
 الرَّحِيمِينَ ﴿٨٣﴾

تو قبول کر لی ہم نے دعا اسکی پھر دور کر دی جو
 تھی اسے تکلیف اور عطا فرمائے ہم نے
 اسکے اہل و عیال اور اتنے ہی مزید انکے ساتھ
 - یہ مہربانی ہماری طرف سے اور نصیحت
 عبادت کرنے والوں کے لئے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ
 ضُرٍّ وَ آتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ
 مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرًا
 لِلْعَبِيدِينَ ﴿٨٤﴾

اور اسماعیل اور ادریس اور ذالکفل۔ یہ سب

وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِدْرِيسَ وَ ذَا الْكِفْلِ

كُلُّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ^{صلج} ٨٥

صبر کرنے والوں میں سے تھے۔

وَادْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ٨٦

اور داخل کیا ہم نے انکو اپنی رحمت میں۔
بلاشبہ وہ صالحین میں سے تھے۔

وَذَالنُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ^{صلج} ٨٧

اور مچھلی والا جب چل دیا وہ غصے میں پھر خیال کیا اس نے کہ ہرگز نہیں ہم گرفت کریں گے اس پر۔ پھر پکارا اس نے اندھیروں میں سے کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو پاک ہے۔
بیشک میں ہوں قصورواروں میں سے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الغَمِّ ٨٨

تو قبول کر لی ہم نے دعا اسکی اور نجات بخشی اسکو غم سے۔ اور اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں ہم ایمان والوں کو۔

وَ زَكَرِيَّا إِذ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ^{صلج} ٨٩

اور زکریا کہ جب پکارا اس نے اپنے رب کو میرے رب نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَهَبْنَا لَهُ يَحْيَى

تو قبول کر لی ہم نے دعا اسکی اور عطا کیا ہم نے

اسکو بھیجی اور درست کر دیا ہم نے اسکے لئے
اسکی بیوی کو۔ بیشک یہ لوگ جلدی کیا کرتے
تھے نیک کاموں میں اور پکارتے تھے ہمیں
امید اور خوف سے اور کیا کرتے تھے ہمارے
آگے عاجزی۔

وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا
يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَ يَدْعُونَنَا
رَغْبًا وَ رَهْبًا وَ كَانُوا لَنَا
خَشِيعِينَ ﴿١٠﴾

اور وہ عورت جس نے حفاظت کی اپنی عصمت
کی۔ تو پھونک دی ہم نے اس میں اپنی روح
میں سے اور بنا دیا اسکو اور اسکے بیٹے کو ایک
نشانی اہل عالم کے لئے۔

وَ النَّبِيَّ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا
فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَ جَعَلْنَاهَا وَ ابْنَهَا
آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١١﴾

بیشک یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت
ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو میری ہی
عبادت کیا کرو۔

إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَ أَنَا
رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿١٢﴾

اور انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اپنے
معاہدے کو آپس میں۔ سب کو ہماری طرف
لوٹ کر آنا ہے۔

وَ تَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ
إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿١٣﴾

پس جو کرے گانیک اعمال اور وہ ہوگا مومن تو
نہیں رائیگاں جائے گی اسکی کوشش۔ اور یقیناً
ہم اس کو لکھ رہے ہیں۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَ هُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَ إِنَّا
لَهُ كَاتِبُونَ ﴿١٤﴾

اور حرام ہو چکا ہے کسی بستی پر جسے ہم نے
ہلاک کر دیا کہ وہ نہیں لوٹ کر آئیں گے۔

وَ حَرَمٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا
أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾

یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں یا بوج اور
ما بوج اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾

اور قریب آجائے وعدہ سچا۔ تو ناگماں وہ پھٹی کی
پھٹی رہ جائیں آنکھیں ان لوگوں کی جنہوں نے
کفر کیا۔ ہائے شامت ہماری یقیناً ہم رہے
غفلت میں اس سے بلکہ ہم ہی تھے ظالم۔

وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ
شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا
يُؤِيلِنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا
بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾

یقیناً تم اور وہ جنکی عبادت کرتے ہو تم اللہ
کے سوا ایندھن ہونگے دوزخ کا۔ تم سب
اس میں داخل ہو کر رہو گے۔

إِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا
وَارِدُونَ ﴿٩٨﴾

اگر ہوتے یہ لوگ معبود تو نہ داخل ہوتے اس
میں۔ اور سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَوْ كَانَ هُوَ آلهَةً مَّا وَرَدُوهَا
وَ كُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾

انکے لئے ہو گا وہاں چلانا اور وہ اس میں نہ کچھ

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَ هُمْ فِيهَا لَا

يَسْمَعُونَ ﴿١٠﴾

سن سکیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ
أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١١﴾

بیشک وہ لوگ پہلے ہی مقرر ہو چکی ہے جن
کے لئے ہماری طرف سے بھلائی۔ وہ اس
سے دور رکھے جائیں گے۔

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا
اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خِلْدُونَ ﴿١٢﴾

نہیں سنیں گے وہ اسکی سرسراہٹ بھی۔ اور
وہ ان میں جن کی خواہش کریں گے ان کے
جی ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَجْزُهُمْ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ
وَتَتَلَقَّهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ
الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٣﴾

نہیں غمگین کرے گا انکو بڑا بھاری خوف
بھی۔ اور لینے آئیں گے انکو فرشتے۔ یہی وہ
تمہارا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ
لِلْكِتَابِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ
نُعِيدُهُ وَعَدًّا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا
فَاعِلِينَ ﴿١٤﴾

جس دن لپیٹ دیں گے ہم آسمان کو اس طرح
جیسے لپیٹ دیے جاتے ہیں طومار مکتوبات
کے۔ جس طرح ابتدا کی تھی ہم نے پہلی خلق
کی ہم اس کا اعادہ کر دیں گے۔ یہ وعدہ ہے
ہم پر۔ یقیناً ہم ایسا کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ

اور بیشک ہم نے لکھ دیا تھا زبور میں نصیحت

کے بعد کہ زمین کے وارث ہوں گے میرے
وہ بندے جو صالح ہوں گے۔

الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ
الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾

یقیناً اس میں تبلیغ ہے عبادت کرنے والے
لوگوں کے لئے۔

إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ
عَبِيدِينَ ﴿١٠٦﴾

اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمکو (اے نبی
ﷺ) مگر رحمت بنا کر تمام جانوں کے لئے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً
لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾

کہدو کہ بس وحی بھیجی جاتی ہے میری طرف کہ
در حقیقت تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے
تو کیا تم فرمانبردار ہو جاتے ہو۔

قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ
وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾

پھر اگر یہ منہ پھیریں تو کہدو کہ میں نے آگاہ کر
دیا ہے تم سب کو یکساں طور پر۔ اور نہیں مجھکو
معلوم کہ قریب ہے یا دور ہے جس کا تم سے
وعدہ کیا جاتا ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ
وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَا
تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾

یقیناً وہ جانتا ہے پکار کر کی جانے جو بات اور وہ
جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ
يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾

اور نہیں میں جانتا شاید وہ آزمائش ہو تمہارے
لئے اور فائدہ اٹھاتے رہنا ایک مدت تک۔

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ
وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١١١﴾

کہا اس نے اے میرے رب فیصلہ کر دے
حق کے ساتھ۔ اور ہمارا رب مہربان ہے
مددگار ہے اسپر جو تم بیان کرتے ہو۔

قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا
الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا
تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾





الْحَبِجِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے لوگو ڈرو اپنے رب سے۔ بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

جس دن تو اسکو دیکھے گا بھول جائے گی ہر دودھ پلانے والی جسکو وہ دودھ پلاتی ہے۔ اور گرا دیگی ہر حمل والی اپنے حمل کو۔ اور تو دیکھے گا لوگوں کو مدہوش حالانکہ نہیں ہوں گے وہ مدہوش بلکہ اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

يَوْمَ تَرُوهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكَرَى وَ مَا هُمْ بِسُكَرَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾

اور لوگوں میں وہ ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور پیروی کرتا ہے ہر شیطان سرکش کی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ﴿٣﴾

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ
يُضِلُّهُ وَ يَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ
السَّعِيرِ ﴿٤﴾

لکھ دیا گیا ہے جس کے بارے میں کہ جو اسے
دوست رکھے گا تو یقیناً وہ اسکو گمراہ کر دے گا
اور راستہ دکھانے گا اسے دوزخ کے عذاب کا۔

يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ
مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن
تُّرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ
وَغَيْرِ مُّخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَ نُقِرُّ
فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجَلٍ
مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلاً ثُمَّ
لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَفَّى
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ
لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا
وَتَرَىٰ الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا
عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَّتْ

اے لوگوں اگر تم ہو شک میں مرنے کے بعد
جی اٹھنے میں تو یقیناً پیدا کیا ہم نے تمکو مٹی
سے۔ پھر نطفہ سے۔ پھر خون کے لوتھڑے
سے۔ پھر بوٹی سے۔ جو کامل بھی ہے اور
ناقص بھی تاکہ ظاہر کر دیں تم پر (اپنی قدرت)
۔ اور ٹھہرانے رکھتے ہیں ہم رحموں میں جسکو
چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پھر تمکو نکالتے
میں بچہ کی صورت۔ پھر تم پہنچتے ہو اپنی جوانی کو
۔ اور تم میں وہ ہے جو مر جاتا ہے اور تم میں وہ
ہے جو لوٹایا جاتا ہے خراب عمر کی طرف تاکہ نہ
جانے وہ جاننے کے بعد بہت کچھ۔ اور تو دیکھتا
ہے زمین کو کہ خشک پڑی ہے پھر جب ہم
برساتے ہیں اس پر مینہ تو وہ شاداب ہو جاتی اور

وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٥﴾

ابھرتی ہے اور اگاتی ہے ہر قسم کی بارونق چیز۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنََّّهُ يُحْيِي
الْمَوْتَىٰ وَأَنََّّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾

یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے۔ اور یہ کہ وہ
زندہ کر دیتا ہے مردوں کو۔ اور یہ کہ وہ ہر چیز پر
قادر ہے۔

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا
وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿٧﴾

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ نہیں کچھ
شک اس میں۔ اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا انکو جو
قبروں میں ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ﴿٨﴾

اور لوگوں میں وہ بھی ہے جو جھگڑتا ہے اللہ
کے بارے میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت
کے اور بغیر کتاب روشن کے۔

ثَانِي عَطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَ نَذِيقُهُ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٩﴾

موڑے ہوئے اپنی گردن تاکہ گمراہ کر دے
(لوگوں کو) اللہ کے رستے سے۔ اس کے
لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور چکھائیں گے ہم
اسے قیامت کے دن عذاب جلتی آگ کا۔

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْت يَدَاكَ وَ أَنَّ اللَّهَ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿١٠﴾

یہ اس سبب جو آگے بھیجا تیرے ہاتھوں نے
اور یقیناً اللہ نہیں ظلم کرنیوالا اپنے بندوں پر۔

اور لوگوں میں وہ بھی ہے جو عبادت کرتا ہے
 اللہ کی کنارے پر ہو کر۔ پھر اگر پہنچے اسکو کوئی
 فائدہ تو مطمئن ہو جائے اسکے سبب۔ اور اگر
 آپڑے اسپر کوئی آفت تو لوٹ جائے منہ کے
 بل۔ نقصان اٹھایا اس نے دنیا میں اور آخرت
 میں بھی۔ یہی ہے وہ کھلا نقصان۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ
 حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ
 وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ
 وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ
 ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١١﴾

پکارتا ہے وہ سوائے اللہ کے اس کو جو نہ اسے
 نقصان پہنچائے اور جو نہ اسے فائدہ دے
 سکے۔ یہی ہے وہ گمراہی انتہا درجے کی۔

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُ
 وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَلُ
 الْبَعِيدُ ﴿١٢﴾

پکارتا ہے وہ اسکو جسکا نقصان زیادہ قریب ہے
 اسکے فائدے سے۔ بیشک برا ہے ایسا دوست
 اور بیشک برا ہے ایسا ساتھی۔

يَدْعُوا لِمَنْ ضُرَّةَ أَقْرَبٍ مِنْ نَفْعِهِ
 لِبَيْسِ الْمَوْلَىٰ وَ لِبَيْسِ الْعَشِيرَةِ ﴿١٣﴾

یقیناً اللہ داخل کرے گا انکو جو ایمان لائے اور
 کرتے رہے نیک اعمال بہشتوں میں بہہ رہی
 میں جنکے نیچے نہریں۔ یقیناً اللہ کرتا ہے جو
 چاہتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
 الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾

جو یہ گمان کرتا ہو کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اسکی

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ

اللہ دنیا میں اور آخرت میں تو اسکو چاہیے کہ
باندھے ایک رسی آسمان تک پھر کاٹ ڈالے
پھر دیکھے کہ آیا دور کر دیتی ہے اسکی یہ تدبیر اس
چیز کو جو اسے غصہ دلاتی ہے۔

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ
إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ
هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيظُ ﴿١٥﴾

اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے اس
(قرآن) کو کھلی نشانیوں (کی صورت)۔ اور
یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔

وَ كَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ
اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ﴿١٦﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی
میں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور وہ
لوگ جنہوں نے شرک کیا۔ یقیناً اللہ فیصلہ
کردے گا ان کے درمیان قیامت کے دن۔
یقیناً اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا
وَالصَّبِيَّانَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ
وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا^ط إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٧﴾

کیا نہیں تو نے دیکھا کہ اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کچھ
ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور
سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور
چوپائے اور بہت سے انسانوں میں سے۔ اور
بہت سے ثابت ہو چکا ہے جن پر عذاب۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي
السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَ
الْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ

اور وہ جسے ذلیل کرے اللہ تو نہیں ہے اسکے لئے کوئی عزت دینے والا۔ بیشک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ (آیت سجدہ)

مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ
وَمَنْ يُّهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ
إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ

یہ دو ایک دوسرے کے دشمن فریق جھگڑتے ہیں اپنے رب کے بارے میں۔ تو وہ جہنوں نے کفر کیا تراشے جائیں گے انکے لئے لباس آگ کے۔ ڈالا جائے گا ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی۔

هَذَانِ خَصْمَيْنِ اِخْتَصَمُوا فِي
رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ
ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُّصَبُّ مِنْ فَوْقِ
رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ

گل جائیں گی اس سے جو کچھ ہے ان کے پیٹوں کے اندر اور کھالیں۔

يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ
وَاجْلُودُهُمْ

اور ان کیلئے ہتھوڑے ہوں گے لوہے کے۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ

جب بھی وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں اس میں سے رنج و تکلیف کی وجہ سے تو لوٹا دیئے جائیں گے اسی میں۔ اور چکھتے رہو عذاب جلنے کا۔

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ
غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ
الْحَرِيقِ

یقیناً اللہ داخل کرے گا انکو جو ایمان لائے اور

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کرتے رہے نیک اعمال بہشتوں میں بہ رہی
میں جتکے نیچے نہریں۔ پہنائے جائیں گے انکو
وہاں کنگن سونے کے اور موتی۔ اور ان کا
لباس وہاں ریشمی ہوگا۔

الصَّلٰحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ يُجْلَوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ
ذَهَبٍ وَّ لَوْلًا وَّ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا
خَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾

اور ہدایت دی گئی انکو پاکیزہ بات کیطرف اور
ہدایت دی گئی انکو اس راستہ کی طرف جو
قابل تعریف (اللہ) کا ہے۔

وَّ هُدُوًا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ^ص
وَّ هُدُوًا اِلَى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ روکتے ہیں
اللہ کے راستے سے اور مسجد الحرام سے جسے
ہم نے بنایا ہے لوگوں کے لئے۔ برابر میں
مقامی لوگ اسمیں اور باہر سے آنے والے۔
اور جو ارادہ کریگا اسمیں گمراہی کا ظلم کے ساتھ تو
ہم مزہ چکھائیں گے اسکو دردناک عذاب کا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَّ يَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءًا الْعَاكِفِ
فِيْهِ وَّ الْبَادِ وَّ مَنْ يُرِدْ فِيْهِ
بِالْحَادِ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابِ
الْيَمِّ ﴿٢٥﴾

اور جب مقرر کر دی ہم نے ابراہیم کے لئے
جگہ اس گھر کی کہ شریک نہ کرنا میرے ساتھ
کسی چیز کو اور پاک رکھنا میرے گھر کو طواف

وَ اِذْ بَوَّأْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ
اَنْ لَا تُشْرِكَ بِىْ شَيْئًا وَّ طَهَّرْ
بَيْتِيْ لِلطَّآئِفِيْنَ وَّ الْقَائِمِيْنَ وَّ

الرُّكْعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾

کرنے والوں کے لئے اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں سجود کرنے والوں کے لئے۔

وَ أَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾

اور اعلان کر دو لوگوں میں حج کا کہ وہ آئیں تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر چلے آتے ہوں جو تمام دور دراز رستوں سے۔

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَةٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِعُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾

تاکہ حاضر ہوں ان فوائد پر جو ان کے لئے ہیں۔ اور لیں اللہ کا نام ان دنوں میں جو مقرر ہیں ان پر جو اس نے انہیں دیے ہیں مویشی چوپایوں میں سے۔ تو کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ خستہ حال ضرورت مند کو۔

ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُوفُوا نُدُورَهُمْ وَ لِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾

پھر چاہیے کہ دور کریں اپنا میل کچیل اور پوری کریں اپنی منتیں اور طواف کریں اس قدیم گھر کا۔

ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَأَحَلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

یہ (حکم ہے)۔ اور جو تعظیم کرے اللہ کی حرمتوں کی تو وہ بہتر ہے اسکے حق میں اسکے رب کے نزدیک۔ اور حلال کر دیئے گئے ہیں تمہارے لئے مویشی سوائے انکے

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ
وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾

جو پڑھ کر سناے جاتے ہیں تم کو۔ تو پرہیز
کرو ناپاکی سے بتوں کی اور پرہیز کرو جھوٹی
بات سے۔

حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ
السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي
بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿٣١﴾

یکسو ہو کر اللہ کے لئے۔ نہ شریک ٹھہرا کر
اسکے ساتھ۔ اور جو شریک مقرر کرے اللہ کے
ساتھ تو وہ گویا ایسا ہے جیسے گر پڑے آسمان سے
پھر اچک لے جائیں اسکو پرندے یا اڑا کر
پھینک دے اسے ہوا کسی دور کی جگہ۔

ذَلِكَ وَمَنْ يُعِظْ شَعَائِرَ اللَّهِ
فَأَنَّهُ مِنَ تَقْوَى الْقُلُوبِ ﴿٣٢﴾

یہ (علم ہے) اور جو تعظیم کرے اللہ کی
نشانیوں کی تو یقیناً یہ ہے دلوں کا تقویٰ۔

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى
ثُمَّ يَحْمَلُهَا إِلَىٰ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٣٣﴾

تمہارے لئے ان میں فائدے ہیں ایک وقت
مقرر تک پھر انکے ذبح ہونے کی جگہ ہے اس
قدیم گھر کے پاس۔

وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيذْكُرُوا
اسْمَ اللَّهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُم مِّنْ
بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَالْهُكْمُ لِلَّهِ
وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَ بَشِّرِ

اور ہر ایک امت کے لئے مقرر کر دیا ہے ہم
نے قربانی کا طریقہ تاکہ وہ لیں اللہ کا نام انپر جو
اس نے انکو دیئے ہیں چوپائے مویشیوں میں
سے۔ سو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو اسی
کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور خوشخبری سنا دو عاجزی

کرنے والوں کو۔

وہ لوگ کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا تو ڈر جاتے ہیں انکے دل اور صبر کرتے ہیں اس پر جو مصیبت پڑتی ہے ان پر اور قائم کرتے ہیں نماز۔ اور اسمیں سے جو ہم نے انکو عطا فرمایا ہے خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ
وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ
وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَرَمَّا رَزَقْنَاهُمْ
يُنْفِقُونَ ۝
۲۵

اور قربانی کے اونٹ کہ مقرر کیا ہے ہم نے انکو تمہارے لئے اللہ کے نشانیوں میں سے۔ تمہارے لئے ان میں فائدے ہیں۔ سو لو اللہ کا نام ان پر قطار باندھ کر۔ پھر جب وہ گر پڑیں پہلو کے بل تو کھاؤ ان میں سے اور کھلاؤ قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو۔ اسی طرح زیر فرمان کر دیا ہے ہم نے انکو تمہارے لئے تاکہ تم شکر کرو۔

وَالْبَدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ
اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَادْكُرُوا
اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ فَإِذَا
وَجِبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا
وَأَطِعُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذَلِكَ
سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ۝
۲۶

نہیں پہنچتا ہے اللہ تک انکا گوشت اور نہ انکا خون۔ بلکہ پہنچتا ہے اس تک تقویٰ تمہارا۔ اسی طرح اس نے زیر فرمان کر دیا ہے انکو تمہارے لئے تاکہ تم بڑائی سے یاد کرو اللہ کو

لَنْ يَبَالَ اللَّهُ لِحُومِهَا وَلَا دِمَائِهَا
وَلَكِنْ يَبَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ كَذَلِكَ
سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا

اسپر جو ہدایت بخشی اس نے تمکو۔ اور خوشخبری
سنا دو نیکی کرنیوالوں کو۔

هَدَاكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٧﴾

بیشک اللہ مدافعت کرتا ہے ان لوگوں کی طرف
سے جو ایمان لائے۔ بیشک اللہ دوست نہیں
رکھتا کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو۔

إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ
اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿٢٨﴾

اجازت دی گئی ہے ان لوگوں کو جن سے
جنگ کی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔
اور یقیناً اللہ انکی مدد پر ہر طرح قادر ہے۔

أَذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا
وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو نکال دیئے گئے اپنے گھروں
سے ناحق۔ سوائے اسکے کہ یہ کہتے ہیں ہمارا
رب اللہ ہے۔ اور اگر نہ دفع کرتا رہتا اللہ
انسانوں میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ تو
ضرور مسمار کی جا چکی ہوتیں خانقاہیں اور گرجے اور
عبادت خانے اور مسجدیں ذکر کیا جاتا ہے جن
میں اللہ کے نام کا کثرت سے۔ اور ضرور مدد
کرتا ہے اللہ انکی جو مدد کرتے ہیں اسکی۔
بیشک اللہ بہت طاقتور ہے غالب ہے۔

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ
وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ لَهَدَمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ
وَصَلُوتٌ وَ مَسَاجِدُ يُذَكَّرُ فِيهَا
اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَ لَيُنصَرَنَّ اللَّهُ
مَنْ يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٣٠﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انکو حکومت دیں زمین میں تو قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ اور حکم دیں نیکی کا اور منع کریں برائی سے۔ اور اللہ کے اختیار میں ہے انجام سب کاموں کا۔

الَّذِينَ اِنْ مَكَانَهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٤١﴾

اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تمکو تو یقیناً جھٹلا چکی ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود۔

وَ اِنْ يُكذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُودٌ ﴿٤٢﴾

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط۔

وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَّ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٤٣﴾

اور مدین والے اور جھٹلایا گیا موسیٰ کو۔ تو مہلت دی میں نے کافروں کو پھر پکڑ لیا میں نے انکو۔ تو کیا تھا میرے انکار (کا انجام)۔

وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَّ كَذَّبَ مُوسٰى فَاَمَلَيْتُ لِّلْكَافِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرٍ ﴿٤٤﴾

تو کتنی ہی بستیاں ہیں ہلاک کر ڈالا ہم نے جنکو اور وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ گری پڑی میں اپنی چھتوں پر۔ اور بہت سے کنوئیں بیکار اور بہت سے مضبوط محل (ویران پڑے ہیں)۔

فَكَاَيِّنَ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَ بُرٌّ مَّعَطَلَةٌ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾

سو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں تاکہ

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ

لَهُمْ قُلُوبٌ يَّعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ
يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى
الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي
فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾

ہوجاتے ان کے ایسے دل کہ سمجھ سکتے ان
سے یا ایسے کان کہ سن سکتے ان سے۔ پس
درحقیقت نہیں اندھی ہوتیں آنکھیں بلکہ
اندھے ہوجاتے ہیں دل جو سینوں میں ہیں۔

وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَ لَنْ
يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَ إِنَّ يَوْمًا
عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا
تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

اور یہ جلدی کر رہے ہیں تم سے عذاب کے
لئے اور ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے
وعدے کے۔ اور بیشک ایک دن تمہارے
رب کے نزدیک ایک ہزار سال کے برابر
ہے اس سے جو تم گنتے ہو۔

وَ كَائِنٌ مِّنْ قَرْيَةٍ أَمَلَتْ لَهَا وَ هِيَ
ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْنَا إِلَى
الْمَصِيرِ ﴿٤٨﴾

اور کتنی ہی بستیاں تھیں مہلت دیتا رہا میں انکو
جبکہ وہ ظالم تھیں۔ پھر میں نے پکڑ لیا انکو۔ اور
میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ
نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٩﴾

کہدو کہ اے لوگوں درحقیقت میں تمکو خبردار
کرنے والا ہوں واضح طور پر۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ رِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾

تو جو لوگ ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک
عمل انکے لئے ہے مغفرت اور رزق عزت کا۔

اور وہ لوگ جو کوشش کرتے ہیں ہماری آیتوں کو
نیچا دکھانے کی ایسے ہی لوگ اہل دوزخ ہیں۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
اور نہ نبی مگر جب اس نے آرزو کی تو ڈالا
شیطان نے اسکی آرزو میں (وسوسہ)۔ تو دور کر
دیتا ہے اللہ اسکو جو ڈالتا ہے شیطان۔ پھر
مضبوط کر دیتا ہے اللہ اپنی آیتوں کو۔ اور اللہ
علم والا ہے حکمت والا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ
وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّٰى الْقَى
الشَّيْطٰنُ فِيْ اٰمٰنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا
يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيَتِهٖ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حٰكِيْمٌ ﴿٥٧﴾

تاکہ بنا دے وہ اسکو جو (وسوسہ) ڈالتا ہے شیطان
آزمائش ان لوگوں کے لئے جنکے دلوں میں
بیماری ہے اور سخت ہیں جنکے دل۔ اور
بیشک ظالم لوگ مخالفت میں دور جا پڑے۔

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً
لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
وَ الْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٨﴾

اور تاکہ جان لیں وہ جن کو عطا ہوا ہے علم کہ وہ
حق ہے تیرے رب کی طرف سے تو وہ ایمان
لائیں اس پر۔ پس عاجزی کریں اس کے آگے
انکے دل۔ اور یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے ان
لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اس راستے کی

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اٰوْتُوْا الْعِلْمَ اَنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُوْمِنُوْا بِهٖ
فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ وَاِنَّ
اللّٰهَ لَهَادٍ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِلٰى صِرَاطٍ

طرف جو سیدھا ہے۔

اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
شک میں اسکی طرف سے یہاں تک کہ
آجائے ان پر قیامت کی گھڑی ناگماں یا واقع
ہو ان پر عذاب ایک نامبارک دن کا۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ
مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾

بادشاہی اس دن اللہ کی ہوگی۔ وہ فیصلہ کر
دے گا ان کے درمیان۔ تو وہ لوگ جو ایمان
لائے اور کرتے رہے نیک اعمال (وہ ہوں
گے) نعمت کے باغوں میں۔

أَمَلِكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٥٦﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلاتے رہے
ہماری آیتوں کو تو یہی لوگ ہیں جن کے لئے
ہوگا عذاب ذلیل کرنے والا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥٧﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں
پھر قتل ہوئے یا مر گئے۔ یقیناً عطا فرمائے گا
ان کو اللہ عمدہ رزق۔ اور بیشک اللہ ہی ہے
بہترین رزق دینے والا ہے۔

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَبِرْزَقْتَهُمُ اللَّهُ
رِزْقًا حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ خَيْرُ
الرَّزَاقِينَ ﴿٥٨﴾

ضرور داخل کرے گا وہ انکو ایسے مقام میں وہ
پسند کریں گے جسے۔ اور بیشک اللہ جاننے والا
ہے بردبار ہے۔

لَيَدْخِلْنَهُمْ مُدْخَلَ رِضْوَانِهِ وَإِنَّ
اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٥١﴾

یہ (توڑے ہوا) اور جس نے ایذا دی اتنی ہی
جتنی ایذا دی گئی اس کو پھر زیادتی کی گئی اس پر
تو ضرور مدد کرے گا اسکی اللہ۔ بیشک اللہ
معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

ذَلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا
عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لِيَنْصُرَنَّهُ
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ﴿٥٢﴾

یہ اس لئے کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن
میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور
بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُوَجِّعُ الْيَلَّ فِي
النَّهَارِ وَ يُوَجِّعُ النَّهَارَ فِي الْيَلِّ
وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٥٣﴾

یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور یہ کہ جن
کو یہ پکارتے ہیں اسکے سوا وہ باطل ہے اور
یہ کہ اللہ ہی اونچی شان والا ہے بڑا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ
وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٥٤﴾

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ اللہ نے برسایا آسمان
سے پانی۔ تو ہو گئی زمین سرسبز۔ بیشک اللہ
مہربان ہے خبردار ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَةً إِنَّ
اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٥٥﴾

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور بیشک اللہ ہی بے نیاز ہے قابل ستائش ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ^ط

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ اللہ نے مسخر کر دیا تمہارے لئے جو کچھ زمین میں ہے۔ اور کشتی چلتی ہے سمندر میں اسی کے علم سے۔ اور وہ تھامے رہتا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر اس کے علم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي
الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
بِأَمْرِهِ وَ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ
عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ
بِالنَّاسِ لَرَّءُوفٌ رَّحِيمٌ^ط

اور وہ ہی ہے جس نے حیات بخشی تمہیں۔ پھر موت دیتا ہے تمہیں۔ پھر زندہ کرے گا تمہیں۔ بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ
ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنْسَانَ
لَكَفُورٌ^ط

ہر امت کے لئے ہم نے مقرر کر دیا ہے عبادت کا طریقہ کہ وہ بندگی کرتے ہیں اسی طرح۔ تو نہ کریں یہ جھگڑا تم سے اس معاملے میں۔ اور بلا تے رہو تم اپنے رب کی طرف۔ بیشک تم اس راستے پر ہو جو سیدھا ہے۔

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ
نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعَنَّكَ فِي الْأَمْرِ
وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى
مُسْتَقِيمٍ^ط

اور اگر یہ جھگڑا کریں تم سے تو کہدو کہ اللہ خوب واقف ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

وَإِنْ جَدَلُواكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا تم جن میں اختلاف کرتے ہو۔

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾

کیا نہیں جانتا تو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان میں اور زمین میں ہے۔ بیشک یہ سب کتاب میں ہے۔ بیشک یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾

اور یہ عبادت کرتے ہیں سوا اللہ کے ایسی چیزوں کی نہیں نازل فرمائی اس نے جنکی کوئی سند اور وہ چیزیں کہ نہیں ہے انکے پاس جنکا کوئی علم۔ اور نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی مددگار۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾

اور جب تلاوت کی جاتی ہیں انکے سامنے ہماری واضح آیات تو پہچان لوگے تم انکے چہروں پر جنہوں نے کفر کیا صاف ناگواری۔ ایسا لگتا ہے کہ حملہ کر دیں گے ان پر جو تلاوت کرتے ہیں انکے سامنے ہماری آیات۔ کہدو کیا

وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قُلْ أَفَأَنْبِيئِكُمْ

میں بتاؤں تکو زیادہ بری چیز اس سے بھی۔ وہ آگ ہے۔ وعدہ کر رکھا ہے جس کا اللہ نے ان سے جہنوں نے کفر کیا اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

بَشَرٍ مِّنْ ذَلِكُمْ النَّارُ وَعَدَهَا
اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ بئس
المصير^ع

اے لوگوں بیان کی جاتی ہے ایک مثال تو غور سے سنو اسے۔ یقیناً وہ جن کو پکارتے ہو تم اللہ کے سوا ہرگز نہیں پیدا کر سکتے وہ ایک مکھی بھی اگرچہ جمع ہو جائیں وہ سب اس کے لئے۔ اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز تو نہیں چھڑا سکتے وہ اس سے۔ کمزور ہیں مدد مانگنے والے اور وہ جن سے مدد طلب جائے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مِّثْلُ فَاسْتَمِعُوا
لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا
لَهُ وَإِنْ يَسْأَلُهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا
يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبِ
وَالْمَطْلُوبِ

نہیں قدر کی انہوں نے اللہ کی جیسا کہ حق ہے اسکی قدر کا۔ بیشک اللہ زبردست غالب ہے۔

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ
لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ

اللہ منتخب کر لیتا ہے فرشتوں میں سے پیغام رساں اور انسانوں میں سے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا
وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
بَصِيرٌ

جانتا ہے وہ جو انکے آگے ہے اور جو انکے پیچھے ہے اور اللہ کی طرف ہے رجوع تمام کاموں کا۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرتے رہو اپنے رب کی اور کرو نیک کام تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (آیت سجدہ)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا
وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا
الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾

اور جہاد کرو اللہ (کی راہ) میں۔ جیسا حق ہے جہاد کرنے کا۔ اس نے منتخب کیا ہے تمکو اور نہیں رکھی تم پر دین میں کوئی تنگی۔ دین تمہارے باپ ابراہیم کا (پسند کیا)۔ وہ (اللہ) ہے جس نے رکھا تمہارا نام مسلم۔ پہلے بھی اور اس (کتاب) میں بھی تاکہ ہو جائے رسول گواہ تمہارے بارے میں۔ اور ہو جاؤ تم گواہ لوگوں پر۔ سو قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ اور پکڑے رہو اللہ (کے دین) کو۔ وہی تمہارا دوست ہے سو کیا خوب دوست ہے اور کیا خوب مددگار ہے۔

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ
اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي
الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِلَّةَ أَبِيكُمْ
إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ
قَبْلُ وَ فِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ
شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ
عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا
الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ
مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ



الْمُؤْمِنُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک فلاح پاگئے ایمان والے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

وہ جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ﴿٢﴾

اور وہ جو لغو باتوں سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾

اور وہ جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿٤﴾

اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأُفْجَاهِهِمْ حَفِظُونَ ﴿٥﴾

مگر اپنی بیویوں سے یا جو انکی ملک ہوتی ہیں تو

بیشک وہ نہیں قابل ملامت۔

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٦﴾

پس جو چاہے اس کے سوا تو یہ لوگ ہیں جو حد

سے نکل جانے والے ہیں۔

فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ

هُمُ الْعَادُونَ ﴿٧﴾

اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے اقراروں کا پاس رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٨﴾

اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩﴾

یہ لوگ ہی ہیں وارث ہونے والے۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿١٠﴾

جو بنیں گے وارث جنت الفردوس کے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾

اور بیشک پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو چنی ہوئی مٹی سے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ﴿١٢﴾

پھر بنا کر رکھا اسکو ایک نطفہ محفوظ جگہ (رحم مادر) میں۔

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿١٣﴾

پھر بنایا ہم نے نطفے کو خون کا لوتھڑا۔ پھر بنا دیا ہم نے لوتھڑے کو بوٹی۔ پھر بنائیں ہم نے بوٹی سے ہڈیاں۔ پھر چڑھایا ہم نے ہڈیوں پر گوشت۔ پھر بنا کھڑا کیا ہم نے اسکو دوسری ہی مخلوق۔ سو بڑا بابرکت ہے اللہ جو سب سے

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَرَكَ اللَّهُ

بہتر بنا نیوالا ہے۔

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ط

پھر یقیناً اس کے بعد ضرور تم مر جاتے ہو۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ط

پھر یقیناً تم قیامت کے روز اٹھائے جاؤ گے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ط

اور بیشک ہم نے پیدا کئے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان۔ اور نہیں ہیں ہم خلقت سے غافل۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ صَل
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ط

اور ہم نے برسایا آسمان سے پانی اندازے کے ساتھ۔ پھر اسکو ٹھہرا دیا زمین میں۔ اور یقیناً ہم اسکو واپس لے جانے پر پوری طرح قادر ہیں۔

وَ أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ ط
فَأَسْكَنَهُ فِي الْأَرْضِ ط وَإِنَّا عَلَى
ذَهَابِ بِهِ لَقَادِرُونَ ط

پھر پیدا کئے ہم نے تمہارے لئے اس سے باغات کھجوروں کے اور انگوروں کے۔ تمہارے لئے ہیں ان میں پھل کثرت سے اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ ط
وَ أَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوْكِهٌ كَثِيرَةٌ ط
وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ط

اور وہ درخت جو نکلتا ہے طور سینا سے۔ اکتا ہے تیل لئے ہوئے اور سالن کھانے والوں کے لئے۔

وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ ط
تَنْبُتُ بِالذُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْأَكْلِينَ ط

وَ إِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ
نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا
مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾

اور یقیناً تمہارے لئے مویشیوں میں عبرت
ہے۔ پلاتے ہیں ہم تمکو جو ہے انکے پیٹوں
میں اور تمہارے لئے ان میں فائدے ہیں
کثیر اور ان میں (بعض کو) تم کھاتے ہو۔

وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۚ ﴿٢٢﴾

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سواری کرتے ہو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ
غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾

اور یقیناً بھیجا تھا ہم نے نوح کو اسکی قوم کی
طرف تو اس نے کہا اے میری قوم عبادت
کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارے لئے کوئی
معبود اسکے سوا۔ تو کیا نہیں تم ڈرتے۔

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ
شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۚ مَا سَمِعْنَا
بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

تو کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے کفر کیا تھا اسکی
قوم میں سے کہ نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تم
ہی جیسا۔ چاہتا ہے کہ بڑائی حاصل کرے تم پر
۔ اور اگر چاہتا اللہ تو اتار دیتا فرشتے۔ نہیں سنی
ہم نے یہ بات اپنے اگلے باپ دادا میں۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ مَّا تَرَبَّصُوا
بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾

نہیں یہ کہ مگر اس شخص کو ہے دیوانگی تو انتظار
کرو اسکے بارے میں کچھ مدت۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونَ ﴿٢٦﴾

اس نے کہا میرے رب میری مدد کر اس پر جو انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔

فَاَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا وَ وَحِينَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُّعْرِقُونَ ﴿٢٧﴾

پس ہم نے وحی بھیجی اسکی طرف کہ بنا ایک کشتی ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے۔ پھر جب آپہنچے ہمارا حکم اور اہل پڑے تنور۔ تو بٹھالے اس میں ہر قسم (کے حیوانات) میں سے جوڑا دو کا اور اپنے گھر والوں کو سوائے وہ جن پر پہلے ہی صادر ہو چکا ہے حکم انہیں سے۔ اور نہ کچھ کہنا مجھ سے انکے بارے میں جنہوں نے ظلم کیا۔ وہ ضرور ڈوب دیئے جائیں گے۔

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

پس جب تم سوار ہو جاؤ۔ تم اور جو تمہارے ساتھ ہیں کشتی پر تو کہنا کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے نجات بخشی ہلکو ظالم لوگوں سے۔

وَقُلِ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾

اور دعا کرنا کہ میرے رب اتار مجھ کو مبارک جگہ اور تو ہے سب سے بہتر اتارنے والا۔

بیشک اس میں نشانیاں ہیں اور یقیناً ہم میں
آزمائش کرنے والے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَ إِن كُنَّا
لَمُبْتَلِينَ ﴿٢٠﴾

پھر پیدا کئے ہم نے ان کے بعد گروہ
دوسرے دور کے۔

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
آخَرِينَ ﴿٢١﴾

پھر بھیجا ہم نے ان میں رسول انہی میں سے
کہ عبادت کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارے
لئے کوئی معبود اسکے سوا۔ تو کیا نہیں تم
ڈرتے۔

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرِهِ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٢﴾

اور کہنے لگے سردار اسکی قوم میں سے وہ جنہوں
نے کفر کیا اور جھٹلایا آخرت کی حاضری کو اور جنکو
ہم نے آسودگی دے رکھی تھی دنیا کی زندگی
میں۔ کہ نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی تم ہی
جیسا۔ یہ کھاتا ہے وہ جو تم کھاتے ہو اسی طرح
کا اور یہ پیتا ہے وہ جو تم پیتے ہو۔

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَ كَذَّبُوا بِإِِقَاءِ الْآخِرَةِ وَ أَتْرَفْنَاهُمْ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ
مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ
وَ يَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٢٣﴾

اور اگر اطاعت کی تم نے ایک آدمی کی اپنے
ہی جیسے یقیناً تب تو تم گھائے میں پڑ گئے۔

وَلَيْنِ اطْعُمُ بَشَرًا مِثْلُكُمْ إِنَّكُمْ
إِذَا لَخَسِرُونَ ﴿٢٤﴾

کیا یہ وعدہ کرتا ہے تم سے کہ تم جب مر جاؤ گے اور ہو جاؤ گے مٹی اور ہڈیاں تو یقیناً تم نکالے جاؤ گے۔

أَيُّدُكُمْ أَنْكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ
تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْكُمْ تُخْرَجُونَ

بہت بعید ہے بہت بعید ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

هَيِّهَاتَ هَيِّهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ

نہیں یہی ہے مگر ہماری زندگی تو دنیا کی کہ ہم مرتے ہیں اور ہم جیتتے ہیں اور نہیں ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔

إِنَّ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ
وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ

نہیں یہ مگر ایک آدمی افترا کیا ہے جس نے اللہ پر جھوٹ اور نہیں ہم اسکو ماننے والے۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ

کہا اس نے میرے رب مدد کر میری وہی جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونَ

فرمایا بہت قریب ہے یہ ہو جائیں گے پشیمان۔

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ

تو آپکڑا انکو زور کی چنگھاڑ نے وعدہ حق کے مطابق تو کر ڈالا ہم نے انکو خس و خاشاک۔ پس دوری ہے ان لوگوں کے لئے جو ظالم ہیں۔

فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ
عُنَاءً فَبَعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

پھر پیدا کئے ہم نے ان کے بعد گروہ دوسرے دور کے۔

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا
آخَرِينَ

نہ آگے جاسکتی ہے کوئی جماعت اپنے وقت
مقرر سے اور نہ ہی وہ تاخیر کر سکتے ہیں۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا
يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٤٣﴾

پھر بھیجتے رہے ہم اپنے رسول لگانا۔ جب بھی
آتا تھا کسی امت کے پاس اس کا رسول تو وہ
اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو پیچھے لاتے رہے ہم
ان میں سے ایک کو دوسرے کے اور بنا دیا
ہم ان کو داستانیں۔ پس دوری ہے ان لوگوں
کے لئے جو ایمان نہیں لاتے۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا كُلَّمَا
جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا
بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ آخِذِينَ
فَبَعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٤٤﴾

پھر بھیجا ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو
ساتھ اپنی نشانیوں کے اور واضح دلیل کے۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ
بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٤٥﴾

فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف۔ تو انہوں
نے تکبر کیا اور وہ تھے سرکش لوگ۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَائِيهِ فَاسْتَكْبَرُوا
وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾

تو انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لے آئیں دو
آدمیوں پر اپنے جیسے جبکہ انکی قوم کے لوگ
ہمارے خدمتگار ہیں۔

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا
وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِبَادُونَ ﴿٤٧﴾

تو ان لوگوں نے انکی تکذیب کی سو وہ ہو گئے

فَكَذَّبُوهُمَا مِنْ

الْمُهْلِكِينَ ﴿٤٨﴾

ہلاک ہونیوالوں میں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ

اور یقیناً ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب تاکہ وہ

يَهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ أُمَّهُ آيَةً

اور بنایا ہم نے مریم کے بیٹے اور اسکی ماں کو

وَآوَيْنَهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ

ایک نشانی اور پناہ دی دونوں کو ایک اونچی

وَمَعِينٍ ﴿٥٠﴾

جگہ رہنے کے لائق اور صاف جاری پانی پر۔

يَأْتِيهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ

اے رسولوں کھاؤ وپاکیزہ چیزوں میں سے اور کرو

وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ

نیک عمل۔ یقیناً میں جو تم کرتے ہو اس سے

عَلِيمٌ ﴿٥١﴾

واقف ہوں۔

وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

اور درحقیقت یہ تمہاری جماعت ایک جماعت

وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾

ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو مجھ سے ڈرو۔

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ

پھر متفرق کر دیا انہوں نے اپنے کام کو آپس

حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾

میں ٹکڑے ٹکڑے۔ ہر فرقہ اسپر جوان کے پاس

ہے وہ خوش ہیں۔

فَذَرُّهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٤﴾

تو رہنے دو انکو انکی غفلت میں ایک مدت تک۔

کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ جو مدد دیتے ہیں ہم
انکو مال سے اور بیٹوں سے۔

اَيَحْسَبُونَ اَنَّمَا
لَا مَالٍ وَوَنَيْنَ ﴿٥٥﴾
مُحَمَّدُهُمْ بِهِ مِنْ

تو جلدی کر رہے ہیں ہم انکے لئے بھلائی
میں۔ نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا
يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾

یقیناً وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے
ڈرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ
لَا مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ
مُشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾

اور وہ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ
لَا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾

اور وہ جو اپنے رب کیساتھ شرک نہیں کرتے۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ
لَا بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں جبکہ انکے
دل ڈرتے رہتے ہیں کہ انکو اپنے رب کی
طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَ قُلُوبُهُمْ
لَا
وَجَلَّةٌ اَنَّهُمْ اِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٦٠﴾

یہی لوگ جلدی کرتے ہیں نیکیوں میں اور یہی
انکے لئے آگے نکل جاتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَ هُمْ
لَهَا سٰبِقُونَ ﴿٦١﴾

اور نہیں ہم ذمہ دار بناتے کسی جان کو مگر اسکی
طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس کتاب ہے

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَ لَدَيْنَا
كِتٰبٌ يَّنطِقُ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا

يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

جو کہتی ہے سچ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا
وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَلِكَ هُمْ
لَهَا عَمِلُونَ ﴿٢٣﴾

نہیں بلکہ ان کے دل غفلت میں ہیں اس
(بات) سے اور انکے پاس اعمال میں اسکے
علاوہ وہ جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ
إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ﴿٢٤﴾

یہاں تک کہ جب ہم نے پکڑ لیا ان میں سے
خوش حال لوگوں کو عذاب میں تو وہ فریاد کرنے
لگے۔

لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا
تُنصَرُونَ ﴿٢٥﴾

مت فریاد کرو آج۔ یقیناً تمہیں ہماری طرف
سے مدد نہیں دی جائیگی۔

قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ
عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ﴿٢٦﴾

بیشک میری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تمکو
تو تم اٹے پاؤں پھر جاتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَاهِبُوا مَهْجُرُونَ ﴿٢٧﴾

سرکشی کرتے ہوئے ان سے۔ قصہ گوئی
کرتے ہوئے بیہودہ بکواس کرتے ہوئے۔

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا
لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٨﴾

تو کیا نہیں غور کیا انہوں نے اس کلام میں یا
آئی ہے انکے پاس وہ جو نہیں آئی تھی انکے
اگلے باپ دادوں کے پاس۔

یا نہیں پہچانتے یہ اپنے رسول کو تو یہ اس کے منکر ہیں۔

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ
مُنْكَرُونَ ﴿٦١﴾

یا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے۔ نہیں بلکہ وہ آیا ہے انکے پاس حق کے ساتھ اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمُ
بِالْحَقِّ وَآكَثَرَهُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿٦٢﴾

اور اگر اتباع کرنے لگے حق انکی خواہشوں کی تو فساد پھیل جائے آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان میں ہے۔ بلکہ پہنچا دی ہے ہم نے انکے پاس انکے لئے نصیحت۔ تو یہ اپنی نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔

وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ
السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ
بَلْ آتَيْنَهُمْ بَدِيلَهُمْ فَهُمْ عَنْ
ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٦٣﴾

کیا مانگتے ہو تم ان سے کچھ معاوضہ۔ تو صلہ تمہارے رب کی طرف سے بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَارَجُ
رَبِّكَ خَيْرٌ ^ط وَأَ هُوَ خَيْرُ
الرِّزْقَيْنِ ﴿٦٤﴾

اور یقیناً تم بلا تے ہو انکو سیدھے راستے کی طرف۔

وَ إِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٥﴾

اور یقیناً جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر وہ

وَ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكِبُونَ ﴿٧٤﴾

سیدھے راستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ
مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُوا فِي طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور دور کر دیں جو انکو
کوئی تکلیف ہے تو یہ اڑے رہیں اپنی سرکشی
پر بھٹکتے پھریں۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ فَمَا
اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَ مَا
يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾

اور یقیناً پکڑا ہم نے انکو عذاب میں تو نہ کی
انہوں نے عاجزی اپنے رب کے آگے اور نہ
ہی وہ گڑگڑاتے ہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ
شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾

یہاں تک کہ جب کھول دیا ہم نے ان پر
دروازہ شدید عذاب کا تو اس وقت وہ وہاں
نامید ہو گئے۔

وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ
وَالْأَبْصَارَ وَ الْآفِئِدَةَ قَلِيلًا مَّا
تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے
کان اور آنکھیں اور دل۔ بہت کم ہی ہے جو
شکر تم ادا کرتے ہو۔

وَ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾

اور وہی ہے جس نے پھیلا دیا تمکو زمین میں اور
اسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾

اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور
اسی کا تصرف ہے بدلتے رہنا رات اور دن
کا۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾

بلکہ یہ کہتے ہیں ویسا ہی جو کہا اگلوں نے۔

قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا
ءَأَنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾

کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہو
جائیں گے مٹی اور ہڈیاں تو کیا ہم پھر اٹھانے
جائیں گے۔

لَقَدْ وَعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِنْ
قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾

بیشک ہم سے وعدہ کیا گیا۔ ہم سے اور ہمارے
باپ داداؤں سے یہی اس سے پہلے بھی۔
نہیں ہیں یہ مگر کہانیاں اگلے لوگوں کی۔

قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَ مَنْ فِيهَا إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾

کہو کس کی ہے زمین اور جو کچھ ہے اس میں اگر
تم جانتے ہو۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾

فوراً کہیں گے اللہ کا۔ کہو تو کیا نہیں تم سوچتے۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾

کہو کہ کون مالک ہے سات آسمانوں کا اور
مالک ہے عرش عظیم کا۔

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُونَ ط
۸۷

فورا کہیں گے اللہ۔ کہو تو کیا نہیں تم ڈرتے۔

قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَّهُوَ يُجِيرُ وَا لَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۸۸

کہو کہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی
ہر چیز کی اور وہی پناہ دیتا ہے اور نہیں پناہ
دے سکتا کوئی اسکے مقابل اگر تم جانتے ہو۔

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ فَاِنِّي تُسْحَرُونَ ط
۸۹

فورا کہیں گے اللہ۔ کہو تو کہاں سے تم پر جادو
پڑ جاتا ہے۔

بَلْ اَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَا اَهُمَّ
لَكَذِبُونَ ۹۰

بلکہ پہنچا دیا ہے ہم نے انکے پاس حق اور یہ
بیشک جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ
مَعَهُ مِنْ اِلٰهٍ اِذَا لَذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا
خَلَقَ وَا لَعَلَّا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۹۱

نہیں اختیار کیا ہے اللہ نے کسی کو بیٹا اور نہ
ہے اسکے ساتھ کوئی معبود۔ ایسا ہوتا تو لے کر
چل دیتا ہر معبود اسکو جو اسنے پیدا کیا۔ اور چڑھ
دوڑتا ایک دوسرے پر۔ پاک ہے اللہ اس
سے جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں۔

عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلٰى عَمَّا
يُشْرِكُونَ ۹۲

وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا سو وہ بلند
ہے اس سے جسکو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

کہو میرے رب اگر تو مجھے دکھائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

قُلْ رَبِّ اِمَّا تُرِيْبِيْ مَا يُوعَدُوْنَ^ل
﴿١٣﴾

میرے رب تو نہ شامل کر مجھے ظالم لوگوں میں۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ
الظَّالِمِيْنَ ﴿١٤﴾

اور یقیناً ہم اس پر کہ دکھائیں تمکو وہ جس کا وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں پوری طرح قادر ہیں۔

وَ اِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيْكَ مَا نَعِدُهُمْ
لَقَدِرُوْنَ ﴿١٥﴾

دفع کرو اس سے جو بہتر ہو کسی بری بات کو۔
ہمیں خوب معلوم ہے جو کچھ یہ بناتے ہیں۔

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةِ^ط
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿١٦﴾

اور کہو میرے رب پناہ مانگتا ہوں میں تیری شیطانوں کے وسوسوں سے۔

وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيْطٰنِ ﴿١٧﴾

اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری میرے رب کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں۔

وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ﴿١٨﴾

یہاں تک کہ جب آجائے گی ان میں سے کسی کے پاس موت تو کہے گا میرے رب مجھے واپس لوٹا دے۔

حَتّٰى اِذَا جَاءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ
رَبِّ ارْجِعُوْنِ^ل ﴿١٩﴾

شاید کہ میں عمل کروں نیک اس میں جسے چھوڑ
 آیا ہوں۔ ہرگز نہیں۔ یہ تو بس ایک بات ہے
 وہ اسے کہہ رہا ہے۔ اور انکے پیچھے برزخ ہے
 اس دن تک کہ دوبارہ اٹھانے جائیں گے۔

لَعَلِّيْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ
 كَلَّا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ
 وَرَآئِهِمْ بَرَزَخٌ اِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠١﴾

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ رہیں گی
 قرابتیں ان میں اس دن اور نہ ایک دوسرے
 کو پوچھیں گے۔

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَا اَنْسَابَ
 بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾

تو وہ بھاری ہونیں جنگی تولیں تو وہ لوگ ہی ہیں
 جو فلاح پانے والے ہیں۔

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
 الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾

اور وہ ہلکی ہونیں جنگی تولیں تو وہ لوگ ہیں جنہوں
 نے خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو۔ دوزخ میں
 وہ رہیں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَاُولٰٓئِكَ
 الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ فِيْ
 جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

جھلس دے گی انکے پہروں کو آگ اور وہ اس
 میں بد شکل ہو رہے ہوں گے۔

تَلْفَحُ وُجُوْهُهُمْ النَّارُ وَ هُمْ فِيْهَا
 كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾

کیا نہیں تھا یہ کہ میری آیتیں پڑھی جاتی تھیں
 تمہارے سامنے پھر تم انکو جھٹلاتے تھے۔

اَلَمْ تَكُنْ اٰتِيْتَنِيْ تَتْلُوْا عَلٰیكُمْ
 فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾

وہ کہیں گے ہمارے رب غالب آگئی ہم پر
ہماری کم بختی اور ہو گئے ہم وہ لوگ جو راستے
سے بھٹک جاتے ہیں۔

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا
وَ كُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٦﴾

ہمارے رب نکال دے ہمکو اسمیں سے پس اگر
ہم پھر ایسا کریں تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِن عُدْنَا فَإِنَّا
ظَالِمُونَ ﴿١٧﴾

فرمائے گا کہ ذلت کے ساتھ پڑے رہو اسی
میں اور مجھ سے بات نہ کرو۔

قَالَ احْسَبُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٨﴾

یقیناً تھا ایک گروہ میرے بندوں میں جو کہتے
تھے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے
ہم کو اور رحم فرما ہم پر اور تو سب سے بہتر رحم
کرنے والا ہے۔

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ
رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٩﴾

تو تم ان سے کرتے رہے تمسخر یہاں تک کہ
بھول گئے تم میری یاد اور تم ان سے ہنسی کیا
کرتے تھے۔

فَاتَّخَذُوا مِنْهُمْ سَخِرِيًّا حَتَّى
أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ
تَضْحَكُونَ ﴿٢٠﴾

بیشک میں نے بدلہ دیا انکو آج اس کا جو صبر
انہیں نے کیا۔ یقیناً وہی کامیاب ہو گئے۔

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا
أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢١﴾

ارشاد ہو گا کہ کتنی مدت رہے تم زمین میں
سالوں کے حساب سے۔

قُلْ كَمْ لَبِئْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ
سِنِينَ ﴿١١٣﴾

وہ کہیں گے کہ ہم رہے ایک دن یا دن کا کچھ
حصہ۔ تو پوچھ لے شمار کرنے والوں سے۔

قَالُوا لَبِئْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ
فَسَلِ الْعَادِّينَ ﴿١١٣﴾

ارشاد ہو گا کہ نہیں تم رہے مگر بہت ہی کم۔
کاش کہ تم جانتے ہوتے۔

قُلْ إِنْ لَبِئْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٤﴾

کیا تم سمجھتے ہو کہ بس ہم نے پیدا کیا ہے تلو بے
مقصد اور یہ کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹو گے۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا
وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾

تو بالا و برتر ہے اللہ جو بادشاہ حقیقی ہے۔ نہیں
کوئی معبود سوا اسکے۔ رب ہے عرش کریم کا۔

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾

اور جو کوئی پکارتا ہے اللہ کے ساتھ معبود دوسرا۔
نہیں ہے کچھ سدا اسکے پاس جسکی۔ تو یقیناً اس
کا حساب اسکے رب کے ہاں ہو گا۔ بیشک
نہیں کامیاب ہوں گے کافر۔

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا
بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ
رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾

اور کہو میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ

سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

خَيْرُ الرَّحِمِينَ^ع



النُّور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یہ سورہ ہے جسکو ہم نے نازل کیا اور فرض کر دیا
اس (کے احکام) کو اور نازل کیں ہم نے اسمیں
آیتیں جو واضح ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا
فِيهَا آيَةً بَيِّنَاتٍ لِّعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾

زانی عورت اور زانی مرد کوڑے مارو ہر ایک کو
دونوں میں سے سو کوڑے۔ اور نہ دامن گیر ہو
تم کو ان دونوں پر ترس اللہ کے دین کے
معاملے میں اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور روز
آخر پر۔ اور چاہیے کہ مشاہدہ کرے انکی سزا کو
ایک جماعت مسلمانوں میں سے۔

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا
تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ
مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

زانی مرد نہیں نکاح کرتا مگر زانی عورت سے یا

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ

مشرك عورت سے۔ اور زانی عورت نہیں
نکاح کرتی مگر زانی مرد سے یا مشرك مرد سے۔ اور
حرام کر دیا گیا ہے یہ مومنوں پر۔

مُشْرِكَةٌ وَ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحَهَا إِلَّا
زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَ حُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر
پھر نہ لائیں چار گواہ تو کوڑے مارو انکو اسی
کوڑے اور نہ قبول کرو انکی شہادت کبھی۔ اور
یہی میں جو فاسق ہیں۔

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ
يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ
ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً
أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤﴾

سوائے انکے جو توبہ کر لیں اسکے بعد اور اصلاح
کر لیں تو یقیناً اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥﴾

اور جو لوگ تہمت لگائیں اپنی بیویوں پر اور نہ
ہوں انکے گواہ سوائے خود کے تو شہادت یہ
ہے ہر ایک کی کہ چار مرتبہ قسم کھائے اللہ کی
کہ بیشک وہ (مرد) ہے سچ بولنے والوں میں۔

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ
يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ
فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ
بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٦﴾

اور پانچویں مرتبہ یہ کہ لعنت ہو اللہ کی اس
(مرد) پر اگر ہوا وہ جھوٹوں میں سے۔

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ
إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٧﴾

اور ٹل جائیگی اس (عورت) سے سزا اس طرح
 کہ وہ گواہی دے چار مرتبہ قسم اٹھا کر اللہ کی کہ
 بیشک وہ (مرد) ہے جھوٹ بولنے والوں میں۔

وَيَدْرُؤا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ
 أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ
 الْكٰذِبِيْنَ ﴿٨﴾

اور پانچویں مرتبہ یہ کہ غضب نازل ہو اللہ کا
 اس (عورت) پر اگر وہ ہوا سچ بولنے والوں میں۔

وَ الْخَامِسَةَ أَنْ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهَا
 إِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٩﴾

اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اسکی رحمت
 اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کر نیوالا ہے حکیم ہے۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
 وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾

یقیناً وہ لوگ جو گھڑ لائے ہیں یہ بہتان ایک
 جماعت ہے تم ہی میں سے۔ نہ سمجھنا تم اسکو
 برا اپنے حق میں۔ بلکہ وہ خیر ہے تمہارے
 لئے۔ ہر ایک فرد کے لئے ہے (وبال) ان
 میں سے جو کچھ کمایا اس نے گناہ میں سے۔
 اور وہ جس نے اٹھایا ہے اس (بہتان) کا بڑا
 (بوجھ) انہیں سے اسکے لئے ہے بڑا عذاب۔

إِنَّ الَّذِيْنَ جَاءُوْا بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ
 مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ
 هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ اِمْرٍ مِّنْهُمْ مَّا
 اَكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ وَالَّذِيْ تَوَلَّى
 كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١﴾

کیوں نہ جب تم نے سنی وہ بات تو کیا گمان
 مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنوں کے

لَوْ لَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ
 وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِنَّ خَيْرًا وَّ قَالُوْا

هَذَا اِنْفِكُ مُبِينٌ ﴿١٢﴾

بارے میں نیک۔ اور کہتے یہ ہے کھلا بہتان۔

لَوْ لَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةٍ شُهَدَاءَ
فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَئِكَ
عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٣﴾

کیوں نہ لائے یہ اس (بہتان) پر چار گواہ۔ تو
جب نہیں یہ لاسکے گواہ۔ تو یہ لوگ اللہ کے
نزدیک خود ہی جھوٹے ہیں۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ﴿١٤﴾

اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تمہارے اوپر اور
اسکی رحمت دنیا میں اور آخرت میں تو ضرور آلیتا
تم کو اسکی وجہ سے منہمک تھے تم جس میں بڑا
سخت عذاب۔

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسِّنِّتِكُمْ وَ تَقُولُونَ
بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ
وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَ هُوَ عِنْدَ اللَّهِ
عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

جب تم ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے
اس کا اپنی زبانوں سے اور کہتے تھے اپنے
مومنوں سے ایسی بات نہ تھا تمکو جس کا علم اور
تم خیال کرتے تھے اسے ہلکی بات۔ حالانکہ
وہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات تھی۔

وَلَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا
يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا
سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾

اور کیوں نہ جب تم نے سنی تھی وہ بات تو
کہتے کہ نہیں زیب دیتا ہمیں کہ کہیں ہم ایسی
بات۔ تو پاک ہے یہ تو بہتان ہے بہت بڑا۔

نصیحت کرتا ہے تمہیں اللہ کہ دہراؤ تم ایسی
بات ہرگز کبھی اگر تم ہو ایمان والے۔

يَعْظُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا
إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾

اور کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لئے
آیتیں۔ اور اللہ ہے جاننے والا حکمت والا۔

وَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٨﴾

یقیناً جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی
ان میں جو ایمان والے ہیں انکے لئے ہو گا
عذاب دکھ دینے والا۔ دنیا میں اور آخرت میں۔
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ
فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾

اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تمہارے اوپر اور
اسکی رحمت (تو تم تباہ ہو جاتے) اور بیشک
اللہ نہایت مہربان ہے رحیم ہے

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
وَأَنَّ اللَّهَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٢٠﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ چلنا نقش قدم پر
شیطان کے۔ اور جو چلے گا نقش قدم پر شیطان
کے تو یقیناً وہ اسے حکم دیگا بے حیائی کا اور
برے کاموں کا۔ اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم
پر اور اسکی رحمت تو نہ پاک ہو سکتا تھا تم میں

يَأْيَهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ
الشَّيْطَانِ وَ مَنْ يَتَّبِعْ خُطُوتِ
الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا سِي مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا

کوئی ایک کبھی بھی۔ لیکن اللہ پاک کر دیتا ہے
جسکو چاہتا ہے اور اللہ ہے سننے والا جاننے والا۔

وَلَكِنَّ اللّٰهَ يُزَيِّىٰ مَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ
سَمِىْعٌ عَلِىْمٌ ﴿٢١﴾

اور نہ قسم کھائیں صاحب فضل تم میں اور
صاحب مال کہ (نہیں) دیں گے رشتہ داروں
اور محتاجوں اور ہجرت کرنیوالوں کو اللہ کے
راستے کی۔ اور انکو چاہیے کہ معاف کر دیں اور
درگذر کریں۔ کیا نہیں پسند کرتے تم کہ معاف
کردے اللہ تمکو۔ اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔

وَ لَا يَآتِلِ اَوْلَآءِ الْفَضْلِ مِنْكُمْ
وَ السَّعَةِ اَنْ يُؤْتُوْا اَوْلِيَ الْقُرْبٰى
وَ الْمَسْكِيْنَ وَ الْمُهَاجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَ لِيَعْفُوْا وَ لِيَصْفَحُوْا اِلَّا
مُحِبُّوْنَ اَنْ يَّعْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ اللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾

یقیناً جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاکدامن (برے
کاموں سے) بے خبر ایمان والی عورتوں پر۔
لعنت کئے گئے وہ دنیا میں اور آخرت میں اور
انکے لئے ہو گا سخت عذاب۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَّرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ
الْغٰفِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعِنُوْا فِي الدُّنْيَا
وَ الْآخِرَةِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾

جس دن گواہی دیں گی ان کے خلاف ان کی
زبانیں اور انکے ہاتھ اور انکے پیر اس پر جو کچھ وہ
کیا کرتے تھے۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ
وَ اَيْدِيُهُمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾

اس دن پورا دیدے گا اللہ انکا بدلہ حق کے

يَوْمَ يُّؤْفَفِيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ

ساتھ اور انکو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ ہی ہے
حق کو ظاہر کرنے والا۔

وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ
الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾

ناپاک عورتیں میں ناپاک مردوں کے لئے اور
ناپاک مرد میں ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک
عورتیں میں پاک مردوں کے لئے اور پاک مرد
میں پاک عورتوں کے لئے۔ یہ لوگ مبرا میں
ان (جھوٹی باتوں) سے جو وہ کہتے ہیں۔ ان
کے لئے مغفرت اور عمدہ رزق ہے۔

الْحَبِيثَاتِ لِلْحَبِيثِينَ وَالْحَبِيثُونَ
لِلْحَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ لِلطَّيِّبِينَ
وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ
مُبْرَأُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ داخل ہوا کرو
(دوسروں کے) گھروں میں سوائے اپنے
گھروں کے جب تک کہ (نہ) اجازت لے لو اور
سلام کر لو انکے گھر والوں کو۔ یہ بہتر ہے
تمہارے حق میں شاید کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا
غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا
وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَلِكَ خَيْرٌ
لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

پھر اگر نہ پاؤ تم اس میں کسی کو تو مت داخل ہو
اس میں جب تک نہ اجازت دی جائے تمکو۔
اور اگر یہ کہا جائے تم سے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ
جایا کرو۔ یہ بڑی پاکیزگی ہے تمہارے لئے۔ اور
اللہ وہ جو تم کرتے ہو جانتا ہے۔

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا
تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ
لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْهَى
لَكُمْ وَاللَّهُ بِهِمَاتَعْمَلُونَ عَلَيْهِمْ ﴿٢٨﴾

نہیں تم پر گناہ کہ تم داخل ہو ایسے گھروں
میں جن میں کوئی نہ بستا ہو۔ جن میں متاع ہو
تمہاری۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو کچھ تم ظاہر
کرتے ہو اور وہ جو تم چھپاتے ہو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ
لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا
تَكْتُمُونَ ﴿٢٦﴾

کھدو مومن مردوں سے کہ نیچی رکھا کریں اپنی
نظریں اور حفاظت کیا کریں اپنی شرمگاہوں کی۔
یہ زیادہ پاکیزہ ہے انکے لئے۔ بیشک اللہ باخبر
ہے اس سے جو یہ کرتے ہیں۔

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ
أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ
ذَلِكَ أَزْكى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ
بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٢٧﴾

اور کھدو مومن عورتوں سے کہ نیچی رکھا کریں اپنی
نظریں اور حفاظت کیا کریں اپنی شرمگاہوں کی
اور نہ ظاہر ہونے دیا کریں اپنی زینت کو مگر جو
کھلی رہتی ہو اس میں سے۔ اور اوڑھے رہا
کریں اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر۔ اور نہ ظاہر
ہونے دیں اپنی زینت کو سوائے اپنے شوہروں
یا اپنے باپوں یا اپنے شوہروں کے باپوں یا
اپنے بیٹوں یا اپنے شوہروں کے بیٹوں یا اپنے

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ
أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا
يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَلِيَضْرِبْنَ بِجُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ
وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ
أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ
أَبْنَاؤِهِنَّ أَوْ أَبْنَاؤِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ
إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي

بھائیوں یا اپنے بھتیجیوں یا اپنے بھانجوں یا اپنی عورتوں یا اپنی لونڈی غلاموں کے یا ان خدام کے جو غیر خواہش مند ہوں عورتوں کے مردوں میں سے یا وہ لڑکے جو نہ واقف ہوں عورتوں کی پوشیدہ چیزوں سے۔ اور نہ مارکر چلیں اپنے پاؤں کہ ظاہر ہو جائے جو پوشیدہ ہو کوئی انکی نیت۔ اور توبہ کرو اللہ کے آگے سب کے سب اے ایمان والو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

أَخْوَاهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَلَكَتٍ
أَيْمَانَهُنَّ أَوْ التَّبَعِينَ غَيْرِ أُولِي الْأَرْبَابَةِ
مِنَ الرِّجَالِ أَوْ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ
يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۗ وَلَا
يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا
يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى
اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ﴿٦٦﴾

اور نکاح کر دیا کرو بیوہ عورتوں کے اپنوں میں سے۔ اور جو نیک ہوں اپنے غلاموں میں اور اپنی لونڈیوں میں سے۔ اگر وہ ہوں گے مفلس تو غنی کر دے گا انکو اللہ اپنے فضل سے۔ اور اللہ ہے بہت وسعت والا جاننے والا۔

وَأَنْكِحُوا الْأَيَّامِي مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ
مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۖ إِنَّ يَكُونُوا
فُقَرَاءَ يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٧﴾

اور پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں وہ لوگ نہ مقدر ہو جنکو نکاح کا یہاں تک کہ غنی کر دے انکو اللہ اپنے فضل سے۔ اور وہ جو چاہیں مکاتبت (معاہدہ آزادی) ان میں سے جو تمہاری غلامی

وَلَيْسْتَغْفِرِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا
حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَالَّذِينَ
يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ

میں میں تو مکاتبت کر لو ان سے اگر تم پاؤ ان
 میں صلاحیت۔ اور دید وانکو اس مال میں سے
 اللہ نے جو تمکو بخشا ہے۔ اور نہ مجبور کرنا اپنی
 باندیوں کو بدکاری پر اگر چاہیں وہ پاکدامن رہنا کہ
 تم حاصل کرو فوائد دنیاوی زندگی کے۔ اور جو
 انکو مجبور کرے گا تو بیشک اللہ اس کے بعد کہ وہ
 مجبور کی گئی ہیں بخشے والا ہے مہربان ہے۔

فِيهِمْ خَيْرًا^ط وَأَتَوْهُمْ^ط مِّن مَّالِ اللَّهِ
 الَّذِي آتَاكُمْ وَلَا تُكْرَهُوا فَتِيَّتَكُمْ
 عَلَى الْبِغَاءِ إِنَّ أَرْدَنَ تَحَصُّنًا
 لِّتَبْتَعُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ
 يُكْرِهَنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ
 إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٣﴾

اور یقیناً نازل کی ہیں ہم نے تمہاری طرف
 واضح آیتیں اور مثالیں ان لوگوں کی جو گذر چکے
 ہیں تم سے پہلے اور نصیحت منقہوں کے لئے۔

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ
 وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ
 وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ^ع

اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔ مثال اسکے
 نور کی ایسی ہے جیسے ایک طاق ہے جس میں
 ایک چراغ ہے۔ چراغ ایک قندیل میں
 ہے۔ قندیل ایسی ہو جیسے ایک ستارہ موتی کا
 سا چمکتا ہوا۔ روشن کیا جاتا ہے ایک مبارک
 درخت سے جو زیتون ہے۔ نہ شرقی ہے اور نہ
 غربی ہے۔ قریب ہے اس کا تیل بھرنے
 اٹھنے کو خواہ نہ چھوئے اسے آگ۔ روشنی پر

اللَّهُ نُورٌ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ
 نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ
 الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا
 كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ
 مُّبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ
 يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ

روشنی ہے۔ ہدایت دیتا ہے اللہ اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے۔ اور بیان فرماتا ہے اللہ مثالیں لوگوں کے لئے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ
مَنْ يَشَاءُ وَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ
لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾

(وہ قنیل) ان گھروں میں ہے علم دیا ہے اللہ نے کہ بلند کئے جائیں اور ذکر کیا جائے جن میں اس کے نام کا۔ تسبیح کرتے ہیں وہ اسکی ان میں صبح اور شام۔

فِي بُيُوتٍ أُذِنَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ
وَيُذَكَّرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا
بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ﴿٣٦﴾

ایسے لوگ نہیں غافل کرتی جسکو تجارت اور نہ خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے۔ ڈرتے ہیں وہ اس دن سے الٹ جائیں گے جس میں دل اور آنکھیں۔

رِبَّالٌ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ
عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَاقَامِ الصَّلَاةَ وَآتَا
الزَّكَاةَ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ
الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾

تاکہ بدلہ دے انکو اللہ عمدہ اس سے جو اعمال انہوں نے کئے اور مزید عطا فرمائے اپنے فضل سے۔ اور اللہ رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے بے حساب۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا
وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا انکے اعمال جیسے کہ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَاهُمْ كَسْرَابٌ

سراب صحرا میں سمجھے اسے پیسا جیسے پانی۔
 یہاں تک کہ جب آئے اسکے پاس تو نہ پائے
 اسے کچھ بھی۔ اور موجود پائے اللہ کو اپنے
 پاس تو وہ پورا پورا چکا دے اسے اس کا
 حساب۔ اور اللہ ہے جلد حساب کرنے والا۔

بِقِيَعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمَانُ مَاءً حَتَّىٰ
 إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ
 اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ وَاللَّهُ
 سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣٦﴾

یا جیسے اندھیرے گہرے سمندر میں چڑھی چلی
 آتی ہو جس پر موج اور اسکے اوپر ایک موج اور
 اسکے اوپر بادل۔ اندھیرے میں ایک کے
 اوپر ایک۔ جب باہر نکالے اپنا ہاتھ تو نہ کچھ
 دیکھ سکے اسکو۔ اور وہ کہ نہ بنائے اللہ جس کے
 لئے روشنی تو نہیں اسکے لئے کوئی روشنی۔

أَوْ كَظُلْمٍ فِي بَحْرِ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ
 مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ
 سَحَابٌ ظُلُمْتُ بَعْضُهَا فَوْقَ
 بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ
 يَرَاهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا
 فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ﴿٣٧﴾

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو
 ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور پرندے
 پر پھیلائے ہوئے۔ ہر ایک واقف ہے اپنی
 نماز اور اپنی تسبیح سے۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو
 کچھ وہ کرتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَّتْ
 كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ
 وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٨﴾

اور اللہ کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور
زمین کی۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ اِلٰى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٤٢﴾

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ اللہ ہی چلاتا ہے بادلوں
کو پھر ملا دیتا ہے انکو آپس میں۔ پھر کر دیتا ہے
انکو تہ بہ تہ پھر تو دیکھتا ہے کہ بارش کے
قطرے نکلتے ہیں انکے درمیان میں سے۔ اور
وہ نازل کرتا ہے آسمان سے پہاڑ (جیسے بادل)
جن میں اولے ہیں۔ پھر برسا دیتا ہے ان سے
جس پر چاہتا ہے اور ہٹا رکھتا ہے جس پر سے وہ
چاہتا ہے۔ قریب ہے چمک اسکی بجلی کی
اچک لے جائے آنکھوں کی بینائی۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزِجُ سَحَابًا ثُمَّ
يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرٰى
الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزَّلُ مِنْ
السَّمٰوٰءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ
فَيَصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ
عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ
يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿٤٣﴾

بدلتا رہتا ہے اللہ ہی رات اور دن کو۔ یقیناً اس
میں بڑی عبرت ہے اہل بصارت کے لئے۔

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الْاَيَّلَ وَ النَّهَارَ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٤٤﴾

اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہر جاندار کو پانی سے۔ تو
ان میں سے وہ بھی ہے جو چلتا ہے اپنے
پیٹ کے بل۔ اور ان میں سے وہ بھی ہے

وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّآءٍ
فَمِنْهُمْ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ
وَ مِنْهُمْ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ
يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٥﴾

جو چلتا ہے دو پاؤں پر اور ان میں سے وہ بھی
ہے جو چلتا ہے چار پر۔ پیدا کرتا ہے اللہ جو
چاہتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَ اللَّهُ
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٦﴾

بیشک نازل کی ہیں ہم نے روشن آیتیں۔ اور
اللہ ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھے
راستے کی طرف۔

وَ يَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالرَّسُولِ
وَ أَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ
بَعْدَ ذَلِكَ وَ مَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اور کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اللہ پر اور رسول
پر اور اطاعت کی ہم نے۔ پھر منہ موڑ لیتا ہے
ایک فریق ان میں سے اسکے بعد۔ اور نہیں
ہیں یہ لوگ صاحب ایمان۔

وَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ
مُّعْرِضُونَ ﴿٤٨﴾

اور جب بلایا جاتا ہے اللہ کی طرف اور اسکے
رسول کی طرف تاکہ وہ فیصلہ کر دے ان کے
درمیان تو ایک فریق انہیں سے پھر جاتا ہے۔

وَ إِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ
مُدْعِينَ ﴿٤٩﴾

اور اگر ملتا ہو انکے لئے حق تو چلے آتے ہیں
اسکی طرف اطاعت شعار ہو کر۔

کیا انکے دلوں میں بیماری ہے یا یہ شک میں ہیں یا انکو یہ خوف ہے کہ ظلم کرے گا اللہ ان پر اور اس کا رسول۔ بلکہ یہ لوگ خود ہی ظالم ہیں۔

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحْيِفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

دراصل یہ بات ہے مومنوں کی کہ جب بلائے جائیں اللہ کی طرف اور اسکے رسول کی طرف تاکہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان تو کہیں کہ سن لیا ہم نے اور اطاعت کی ہم نے۔ اور یہ لوگ ہی ہیں فلاح پانے والے۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اور جو اطاعت کرے گا اللہ کی اور اسکے رسول کی اور ڈرے گا اللہ سے اور اسکا تقویٰ اختیار کرے گا تو یہ لوگ ہی ہیں مراد کو پہنچنے والے۔

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ

اور یہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی بڑی سخت قسمیں کہ اگر تم انکو حکم دو تو ضرور یہ نکل کھڑے ہونگے۔ کہدو کہ مت قسمیں کھاؤ۔ اطاعت پسندیدہ ہے۔ بیشک اللہ بانبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجْنَ قُلْ لَا تُقْسِمُوا بِطَاعَةِ مَعْرُوفَةٍ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

کہدو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی۔ پھر اگر تم منہ موڑو گے تو صرف اس پر ذمہ داری ہے اسکی جو اسپر ڈالی گئی۔ اور تم پر ذمہ داری ہے اسکی جو تم پر ڈالی گئی۔ اور اگر تم اطاعت کرو گے اس کی تو ہدایت پا لو گے۔ اور نہیں رسول کے ذمے مگر پہنچا دینا کھول کر۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ
وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوهُ
تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ
الْمُبِينُ

وعدہ ہے اللہ کا ان سے جو ایمان لائے تم میں سے اور کرتے رہے نیک اعمال کہ وہ ضرور خلیفہ بنائے گا انکو زمین میں جس طرح خلیفہ بنایا تھا لوگوں کو ان سے پہلے۔ اور ضرور قائم کرے گا ان کے لئے ان کے دین کو جسے پسند کیا ہے اس نے ان کے لئے۔ اور ضرور بدل دیگا ان کے لئے انکی حالت خوف کو امن سے۔ وہ عبادت کریں گے میری۔ نہ شریک بنائیں گے میرے ساتھ کسی چیز کو۔ اور جو کفر کرے اسکے بعد تو یہ لوگ ہی ہیں فاسق۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَ لِيَمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلِيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ اور اطاعت کرو

وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ

أَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ



رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ
فِي الْأَرْضِ وَ مَاؤِهُمْ النَّارُ
وَلِبئسَ الْمَصِيرُ

نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جہنوں نے کفر کیا
مغلوب کر دیں گے ہلکوزمین میں۔ اور ان کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَذِنَكُمْ
الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
مِّن قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَ حِينَ
تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيرَةِ وَمِن
بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ
لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ
جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوْفُونَ عَلَيْكُمْ
بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ
اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے تم سے اجازت لیا
کریں وہ جو تمہارے باندی غلام ہیں اور وہ جو
نہیں پہنچے بلوغ کو تم میں سے تین اوقات
میں۔ نماز فجر سے پہلے اور جب تم اتار دیتے ہو
اپنے کپڑے دوپہر کے وقت اور عشاء کی نماز
کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے پردے کے
ہیں۔ نہیں تم پر اور نہ ان پر کچھ گناہ ان
اوقات کے بعد۔ آتے جاتے رہتے ہو تم
ایک دوسرے کے پاس۔ اسی طرح کھول کر
بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں۔
اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔



اور جب پہنچ جائیں بچے تمہارے بلوغ کو تو چاہیے انکو کہ اجازت لیں جس طرح اجازت حاصل کرتے رہے ہیں لوگ ان سے پہلے۔ اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تم سے اپنی آیتیں۔ اور اللہ ہے جاننے والا حکمت والا۔

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمْ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥١﴾

اور بڑی عمر کی عورتوں میں سے جنکو نہیں توقع نکاح کی تو نہیں ان پر کچھ گناہ کہ وہ اتار رکھیں اپنے کپڑے بشرطیکہ نہ ظاہر کریں اپنی نینت۔ اور یہ کہ وہ رہیں حیا دار تو بہتر ہے ان کے حق میں۔ اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٢﴾

نہیں ہے اندھے پر کچھ حرج اور نہ لنگڑے پر کچھ حرج اور نہ بیمار پر کچھ حرج اور نہ خود تم پر کہ تم کھانا کھاؤ اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ

گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی خالوں کے گھروں سے یا (ان گھروں سے) جنگی کنبیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں (کے گھروں) سے۔ نہیں تم پر کچھ گناہ کہ کھانا کھاؤ تم سب مل کر یا جدا جدا۔ پھر جب جایا کرو گھروں میں تو سلام کیا کرو اپنے لوگوں کو یہ تحفہ ہے اللہ کی طرف سے مبارک پاکیزہ۔ اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں تاکہ تم سمجھو۔

أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَلَتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

صرف مومن تو وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور اسکے رسول پر اور جب وہ ہوتے ہیں اس کے ساتھ ایسے کام کے لئے جو اجتماعی ہو تو نہیں جاتے جب تک نہ اجازت لیں اس سے۔ یقیناً جو لوگ اجازت حاصل کرتے ہیں تم سے وہی لوگ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اسکے رسول پر۔ سو جب یہ اجازت مانگا کریں تم سے

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذِنُوكَ لِبَعْضِ

اپنے کسی کام کے لئے تو اجازت دے دیا کرو
جسے چاہا کرو ان میں سے اور دعائے مغفرت
کرو ان کے لئے اللہ سے۔ یقیناً اللہ بخشنے والا
ہے مہربان ہے۔

شَأْنِهِمْ فَأَذِنَ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾

نہ سمجھ بیٹھنا رسول کے پکارنے اپنے درمیان
جیسا پکارتے ہو تم آپس میں ایک دوسرے کو
بیشک معلوم ہیں اللہ کو وہ لوگ جو کھسک
جاتے ہیں تم میں سے اڑ لیکر۔ تو ڈرنا چاہیے
انکو جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اسکے حکم کی کہ
ایسا نہ ہو کہ آپڑے ان پر کوئی آفت یا آپڑے
ان پر عذاب دکھ دینے والا۔

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ
كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ
اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا
فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ
أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

خبردار رہو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے
آسمانوں میں اور زمین میں۔ یقیناً وہ جانتا ہے
اس کو جس پر تم ہو۔ اور جس دن لوٹائے جائیں
گے وہ اسکی طرف تو بتا دے گا ان کو جو کچھ وہ
کرتے رہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ
عَلَيْهِ وَ يَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾



الْفُرْقَان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بہت بابرکت ہے وہ جس نے نازل فرمایا
الفرقان اپنے بندے پر تاکہ وہ ہو اہل عالم کو
خبردار کرنیوالا۔

تَبٰرَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى
عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ﴿١﴾

وہی جس کی ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی
اور نہیں اختیار کی جس نے کوئی اولاد اور نہیں ہے
جس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور جس نے
پیدا کیا ہر چیز کو پھر ٹھہرایا اس کا ایک اندازہ۔

الَّذِيْ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَاَخْلَقَ كُلَّ شَيْءٍ
فَقَدَّارًا تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾

اور بنا لئے ہیں انہوں نے اس کے سوا اور معبود
نہیں پیدا کر سکتے جو کوئی چیز اور وہ خود پیدا کئے
گئے ہیں اور نہیں رکھتے ہیں اختیار اپنے لئے
نقصان کا اور نہ نفع کا اور نہ اختیار رکھتے ہیں

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اِهْتًا لَا يَخْلُقُوْنَ
شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَا لَا يَمْلِكُوْنَ
لَا اَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا
يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا

موت پر اور نہ زندگی پر اور نہ دوبارہ جی اٹھنے پر۔

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا اِنْ هَذَا اِلَّا

اور کمانہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں یہ

اِفْكٌ اَفْتَرَبَهُ وَاَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ

مگر ایک جھوٹ جو گھڑ لیا ہے اس نے اور مدد

اٰخَرُونَ فَقَدْ جَاءُو ظُلْمًا

کی ہے اسکی اس میں کچھ دوسرے لوگوں نے

وَزُورًا ۳

- تو یقیناً اتر آئے ہیں یہ ظلم اور جھوٹ پر۔

وَ قَالُوا اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ اَكْتَتَبَهَا

اور کہتے ہیں کہ یہ کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی

فَهِيَ مُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ

اس نے لکھ رکھا ہے جنکو تو وہ پڑھی جاتی ہیں

اَصِيْلًا ۴

اسپر صبح اور شام۔

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي

کہدو کہ نازل کیا ہے اس نے اسکو جو جانتا ہے

السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ

پوشیدہ باتوں کو آسمانوں کی اور زمین کی۔ بیشک

عَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۵

وہ ہے بخشنے والا مہربان۔

وَ قَالُوا مَا لِهٰذَا الرَّسُوْلِ يَأْكُلُ

اور کہتے ہیں کیسا یہ رسول ہے جو کھاتا ہے کھانا

الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْاَسْوَاقِ لَوْ لَا

اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں۔ کیوں نہیں

اَنْزَلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنُ مَعَهٗ

نازل کیا گیا اس پر فرشتہ کہ رہتا اسکے ساتھ

نَذِيْرًا ۶

خبردار کرنے کو۔

أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ
يَأْكُلُ مِنْهَا ۗ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِن
تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٨﴾

یا اٹارا جاتا اسکی طرف خزانہ یا ہوتا اس کا کوئی
باغ کہ کھایا کرتا اس میں سے۔ اور کہتے ہیں
ظالم کہ نہیں تم پیروی کرتے ہو مگر ایک
شخص کی جو جادو زدہ ہے۔

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٩﴾

دیکھو تو کس طرح یہ بیان کرتے ہیں تمہارے
بارے میں مثالیں سو گمراہ ہو گئے تو نہیں یہ
پاسکتے راستہ۔

تَبَارَكَ الَّذِي إِن شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا
مِّنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ۖ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ﴿١٠﴾

بہت بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو بنا دے
تمہارے لئے بہتر اس سے۔ باغات بہ رہی
ہوں جنکے نیچے نہریں۔ اور بنا دے تمہارے
لئے محلات۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ
كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾

بلکہ یہ جھٹلاتے ہیں قیامت کو۔ اور تیار کر
رکھی ہے ہم نے اسکے لئے جو جھٹلانے
قیامت کو دوزخ۔

إِذَا رَأَوْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا
لَهُمْ تَغِيظًا ۖ وَزَفِيرًا ﴿١٢﴾

جب وہ دیکھی گی انکو دور کی جگہ سے تو سنیں
گے اسکا جوش غضب اور چیخنے چلانے کو۔

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا

اور جب ڈالے جائیں گے اسکی تنگ جگہ میں

مُقَرَّنِينَ دَعُوا هُنَالِكَ تَبُورًا ط



زنجیروں میں جکڑ کر پکاریں گے وہاں موت کو۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ تَبُورًا وَّاحِدًا

وَادْعُوا تَبُورًا كَثِيرًا ط

نہ پکارو آج کے دن ایک ہی موت کو اور پکارو بہت سی موتوں کو۔

قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي

وُعِدَ الْمُتَّقُونَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً

وَمَصِيرًا ط

کہدو کہ کیا یہ بہتر ہے یا جنت ہمیشہ کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے۔ یہ ہوگی انکے اعمال کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ۔

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ط كَانَ

عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ط

انکے لئے ہے وہاں جو وہ چاہیں گے ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ہے تیرے رب کی طرف سے وعدہ جو واجب الادا ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَا مَا يَعْبُدُونَ مِنْ

دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضَلُّتُمْ

عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا ط

السَّبِيلِ ط

اور جس دن وہ جمع کرے گا انکو اور انکو جنہیں یہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا تو فرمانے گا کیا تم نے گمراہ کیا تھا میرے ان بندوں کو یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے راہ راست سے۔

قَالُوا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا

أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ

وہ کہیں گے تو پاک ہے نہ تھا یہ مناسب ہمارے لئے کہ ہم بناتے تیرے سوا کوئی

دوست - لیکن مال و متاع دیا تو نے انکو اور
انکے باپ دادا کو یہاں تک کہ وہ بھول گئے
تیری یاد کو اور ہو گئے ہلاک ہونے والے لوگ۔

وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ ۚ وَ اٰبَاءَهُمْ حَتّٰى
نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَ كَانُوْا قَوْمًا
بُورًا ﴿١٨﴾

تو یقیناً جھٹلا دیا انہوں نے تم کو اس بات میں
جو تم کہتے ہو۔ پس نہ استطاعت رکھو گے تم
(عذاب کو) پھیر دینے کی اور نہ ہی مدد
(لینے کی)۔ اور جو ظلم کرے گا تم میں سے تو
مزہ چکھائیں گے ہم اسکو بڑے عذاب کا۔

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا
تَسْتَطِيعُوْنَ صَرْفًا ۚ وَ لَا نَصْرًا
وَ مَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُدِقْهُ عَذَابًا
كَبِيْرًا ﴿١٩﴾

اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے جتنے
رسول مگر یقیناً وہ سب کھاتے تھے کھانا اور
چلتے پھرتے تھے بازاروں میں۔ اور بنایا ہم
نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش
- کیا تم صبر کرو گے اور ہے تمہارا رب دیکھنے
والا۔

وَ مَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
اِنَّهُمْ لِيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ ۚ وَ يَمْشُوْنَ فِي
الْاَسْوَاقِ ۚ وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ
فِتْنَةً ۚ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَ كَانَ رَبُّكَ
بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾

اور کہا انہوں نے نہیں جو امید رکھتے ہم سے
ملنے کی کہ کیوں نہ نازل کئے گئے ہم پر فرشتے
یا ہم دیکھ لیں اپنے رب کو۔ یقیناً انہوں نے
تجبر کیا اپنے نفوس میں اور سرکشی کر رہے ہیں

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا
لَوْ لَا اُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى
رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ

وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾

بہت بڑی سرکشی۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ
يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَ يَقُولُونَ
حِجْرًا لِّحُجُورًا ﴿٢٢﴾

جس دن یہ دیکھیں گے فرشتوں کو تو نہیں ہو
گی خوشخبری اس دن مجرموں کے لئے اور وہ
کہیں گے کوئی آڑ (پناہ) ہے روکی ہوئی۔

وَ قَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ
فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا ﴿٢٣﴾

اور متوجہ ہوں گے ہم انکے (کاموں کی)
طرف جو انہوں نے کئے ہوں گے کوئی عمل
تو بنا دیں گے انکو غبار بکھرا ہوا۔

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ
مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾

اہل جنت اس دن بہتر ہو نگے ٹھکانے
کے لحاظ سے اور عمدہ آرام گاہ کے لحاظ سے۔

وَ يَوْمَ تَشَقُّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ
وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾

اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان ابر سے اور
نازل کئے جائیں گے فرشتے کثرت سے۔

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ
يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾

بادشاہی اس دن درحقیقت رحمن کی ہوگی۔
اور ہو گا وہ دن کافروں پر سخت مشکل۔

وَ يَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ
يَقُولُ يَلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ
سَبِيلًا ﴿٢٧﴾

اور جس دن کاٹ کھائے گا ظالم اپنے ہاتھ کو۔
کہے گا کہ اے کاش اختیار کیا ہوتا میں نے
رسول کے ساتھ سیدھا راستہ۔

ہائے میری شامت کاش میں نے نہ بنایا
ہوتا فلاں شخص کو دوست۔

يُوَيْلَتِي لِيَتَنِي لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا
خَلِيلًا ﴿٢٨﴾

یقیناً اس نے بہکا دیا مجھ کو نصیحت سے اس
کے بعد کہ وہ آگئی تھی میرے پاس۔ اور ہے
شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا۔

لَقَدْ اَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذٍ
جَاءَنِي وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ
خَدُوْلًا ﴿٢٩﴾

اور کہے گا رسول اے میرے رب یقیناً میری
قوم نے کر رکھا تھا اس قرآن کو متروک۔

وَ قَالَ الرَّسُوْلُ يَرْبِّ اِنَّ قَوْمِي
اَتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾

اور اسی طرح بنا دیا ہم نے ہر رسول کے
دشمن مجرموں میں سے۔ اور کافی ہے تیرا
رب ہدایت دینے والا اور مددگار۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هٰدِيًّا
وَ نَصِيْرًا ﴿٣١﴾

اور کہا ان لوگوں نے جہنوں نے کفر کیا کہ کیوں
نہیں اتارا گیا اس پر قرآن پورا ایک ہی دفعہ۔
اسی طرح سے۔ تاکہ مضبوط رکھیں ہم اس
سے تمہارے دل کو۔ اور پڑھ کر سنایا ہے ہم
نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نَزَّلَ
عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمَّلَةً وَّ اَحَدَةً
كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتْ بِهٖ فُوَادِكُمْ وَ
رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾

اور نہیں لاتے ہیں یہ تمہارے پاس کوئی
بات مگر لائیں گے ہم تمہارے پاس حق اور
عمدہ وضاحت۔

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ
بِالْحَقِّ وَ أَحْسَنَ تَفْسِيرًا ط

جو لوگ جمع کئے جائیں گے اپنے چہروں کے
بل دوزخ کی طرف۔ یہی لوگ ہیں بدتر ٹھکانہ
میں اور بہکے ہوئے سیدھے راستے سے۔

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ
جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَ اضْلُّ
سَبِيلًا ع

اور یقیناً ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب اور
بنایا اسکے ساتھ اسکے بھائی ہارون کو مددگار۔

وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَ جَعَلْنَا
مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَ زِيْرًا ط

پھر کہا ہم نے کہ دونوں جاؤ ان لوگوں کے
پاس جنہوں نے تکذیب کی ہے ہمارے آیتوں
کی۔ آخر کار ہم نے ہلاک کر دیا انکو پوری طرح۔

فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ط

اور قوم نوح نے جب جھٹلایا رسولوں کو تو ہم
نے انہیں غرق کر دیا اور بنا دیا انکو لوگوں کے
لئے نشانی۔ اور تیار کر رکھا ہے ہم نے ظالموں
کے لئے عذاب دکھ دینے والا۔

وَ قَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ
أَغْرَقْنَاهُمْ وَ جَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ط
وَ أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا
أَلِيمًا ط

وَ عَادًا وَ شَمُودًا وَ أَصْحَابَ الرَّسِّ
وَ قُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور امتوں کو
انکے درمیان بہت سی (ہم نے ہلاک کر دیا)۔

وَ كَلَّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَ كَلَّا
تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾

اور سب سے بیان کیں ہم نے انکے لئے
مثالیں اور سبکو ہلاک کر دیا ہم نے پوری طرح۔

وَ لَقَدْ آتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي
أَمْطَرْنَا مَطَرًا سَوِيًّا فَلَمْ يَكُونُوا
يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ
نُشُورًا ﴿٤٠﴾

اور بیشک گذر چکے ہیں یہ اس بستی پر جس پر
برسائی گئی تھی بدترین بارش۔ تو کیا نہیں یہ
دیکھتے رہتے اسکو۔ بلکہ یہ امید ہی نہیں رکھتے
دوبارہ اٹھانے کی۔

وَ إِذَا رَأَوْكَ إِذْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا
هُزُوعًا أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ
رَسُولًا ﴿٤١﴾

اور جب وہ دیکھتے ہیں تجھ کو تو نہیں کچھ کرتے
تیرے ساتھ مگر ہنسی مذاق۔ کیا یہی شخص ہے
جسکو بھیجا ہے اللہ نے رسول بنا کر۔

إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا
أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا وَ سَوْفَ يَعْلَمُونَ
حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ
سَبِيلًا ﴿٤٢﴾

قریب تھا کہ یہ ہمکو بہکا دیتا ہمارے معبودوں
سے اگر نہ ہم ثابت قدم رہتے ان پر۔ اور یہ
عنقریب معلوم کر لیں گے جب دیکھیں گے
عذاب کہ کون بھٹکا ہوا ہے سیدھے راستے
سے۔

کیا دیکھا ہے تو نے اس کو جس نے بنا رکھا ہے
اپنا معبود اپنی خواہش نفس کو۔ تو کیا تو ہو سکتا
ہے اسکا ذمہ دار۔

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ
أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے
ہیں یا سمجھتے ہیں۔ نہیں یہ ہیں مگر جانوروں کی
طرح بلکہ یہ زیادہ گمراہ ہیں سیدھی راہ سے۔

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ
يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ
هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ تمہارا رب کس طرح
پھیلا دیتا ہے سائے کو۔ اور اگر وہ چاہتا تو اسکو
ٹھہرا رکھتا بے حرکت پھر ہم نے کر دیا سورج کو
اسپر دلیل۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ
وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا
الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾

پھر قبضے میں کر لیا ہم نے اسکو اپنی طرف
سمیٹ کر آہستہ آہستہ۔

ثُمَّ قَبْضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾

اور وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لئے
رات کو پردہ اور نیند کو باعث سکون اور ٹھہرایا
دن کو جی اٹھنے کا وقت۔

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا
وَ النَّوْمَ سُبَاتًا وَ جَعَلَ النَّهَارَ
نُشُورًا ﴿٤٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے بھیجیں ہوائیں

وَ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَ أَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾

خوشخبری بنا کر اپنی رحمت کے آگے آگے۔
اور ہم نے برسایا آسمان سے پانی پاک کر نیوالا۔

لِنُحْيِيَ بِهِ بَلَدَةً مَّيْتًا ۚ وَ نُسْقِيهِ مِمَّا
خَلَقْنَا أَنْعَامًا ۚ وَ أَنْاسٍ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾

تاکہ زندہ کر دیں اس سے مردہ زمین کو اور
پلائیں ہم اسے ان کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں
چوپائے اور انسان بہت سے۔

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا
فَأَلَى أَكْثَرِ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾

اور یقیناً ہم نے طرح طرح سے بیان کیا اس
کو ان سے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ تو قبول نہ کیا
بہت سے لوگوں نے سوائے انکار کے۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ
نَذِيرًا ﴿٥١﴾

اور اگر ہم چاہتے تو بھیج دیتے ہر بستی میں ایک
ڈرانے والا۔

فَلَا تُطِعِ الْكُفْرِينَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهِ
جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾

تو نہ کہا مانو تم کافروں کا اور جہاد کرو ان کے
ساتھ اس (قرآن) سے ایک زبردست جہاد۔

وَ هُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا
عَذْبٌ فُرَاتٌ ۚ وَ هَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ
وَ جَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا ۚ وَ حِجْرًا
مُحْجُورًا ﴿٥٣﴾

اور وہی تو ہے جس نے ملایا دو دریاؤں کو یہ
ایک شیریں پیاس بچھانے والا اور یہ دوسرا
کھاری کرہوا۔ اور بنا دیا دونوں کے درمیان
ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ۔

اور وہی تو ہے جس نے پیدا کیا پانی سے انسان کو۔ پھر بنائے اسکے نسب اور سہرا۔ اور ہے تیرا رب بڑی قدرت والا۔

وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا
فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَ صِهْرًا وَ كَانَ رَبُّكَ
قَدِيرًا ﴿٥٤﴾

اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا اسکی جو نہ انکو نفع پہنچا سکے اور نہ انکو نقصان پہنچا سکے۔ اور ہے کافر اپنے رب کی طرف سے پیٹھ پھیرنے والا۔

وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ
وَ لَا يَضُرُّهُمْ وَ كَانَ الْكَافِرُ
عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے تمکو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا۔

وَ مَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا
وَ نَذِيرًا ﴿٥٦﴾

مگر وہ نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کوئی اجرت۔ مگر جو چاہے کہ وہ اختیار کر لے اپنے رب کی طرف راستہ۔

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا
مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ
سَبِيلًا ﴿٥٧﴾

اور بھروسہ رکھو اس ہمیشہ رہنے والے پر جو نہیں مرے گا اور تسبیح کرتے رہو اسکی حمد کے ساتھ۔ اور کافی ہے اسکا اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا۔

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَ كَفَىٰ بِهِ
بِذُنُوبٍ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾

وہی جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو
کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پھر
جلوہ افروز ہوا عرش پر۔ وہ رحمن ہے تو دریافت
کر لو اس کے بارے میں کسی باخبر سے۔

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى
عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ فَسَلِّ بِهِ
خَيْرًا ﴿٥١﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ سجدہ کرو رحمن
کو تو کہتے ہیں اور کیا ہوتا ہے رحمن۔ کیا سجدہ
کریں ہم جس کو تم کہتے ہو ہم سے اور بڑھادی
اس بات نے انکی نفرت۔ (آیت سجدہ)

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ
قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا
تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ﴿٦٠﴾

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے بنائے آسمان
میں برج اور بنائے اس میں روشن چراغ اور
چاند چمکتا ہوا۔

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ
بُرُوجًا وَ جَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَ قَمَرًا
مُنِيرًا ﴿٦١﴾

اور وہی تو ہے جس نے بنایا رات اور دن کو
ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا اسکے لئے
جو چاہے کہ غور کرے یا چاہے شکر گزار ہونا۔

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ
خِلْفَةً لِّمَنۢ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ
أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾

اور بندے رحمن کے تو وہ ہیں جو چلتے ہیں

وَ عِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى

زمین پر نرمی سے اور جب گفتگو کرتے ہیں ان سے جاہل لوگ تو کہتے ہیں سلام۔

الْأَرْضِ هُونًَا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿٦٣﴾

اور وہ جو گزارتے ہیں راتیں اپنے رب کے آگے سجدے کر کے اور کھڑے رہ کر۔

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾

اور وہ جو کہتے ہیں ہمارے رب دور رکھو ہم سے عذاب کو دوزخ کے۔ بیشک اس کا عذاب ہے پیچھا نہ چھوڑنے والا۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

بیشک وہ بری جگہ ہے ٹھہرنے اور رہنے کی۔

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾

اور وہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل کرتے ہیں۔ بلکہ رہتے ہیں انکے درمیان اعتدال کے ساتھ۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

اور وہ نہیں جو پکارتے اللہ کے ساتھ معبود کسی اور کو۔ اور نہیں قتل کرتے اس جان کو جس کو حرام کیا ہے اللہ نے مگر جائز طریقے سے۔ اور نہ بدکاری کرتے ہیں۔ اور جو کرے گا ایسا تو مبتلا ہو گا سخت گناہ میں۔

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾

دو گنا کیا جائیگا اسکو عذاب قیامت کے دن اور وہ ہمیشہ رہے گا اسمیں ذلت و خواری سے۔

يُضَعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
وَيُخَلَّدُ فِيهِ مُهَانًا 


مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اس نے کئے کام نیک تو ایسے لوگوں کے لئے بدل دے گا اللہ انکے گناہوں کو نیکیوں سے۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا
صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ
حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا
رَحِيمًا 

اور جس نے توبہ کر لی اور عمل کئے نیک تو بیشک وہ پلٹتا ہے اللہ کی طرف حق رجوع سے۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ
يُتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا 

اور وہ نہیں جو گواہی دیتے جھوٹی۔ اور جب وہ گذرتے ہیں بیہودہ چیزوں کے پاس سے تو گذرتے ہیں شریفانہ انداز سے۔

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا
مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا 

اور وہ کہ جب سمجھایا جاتا ہے انکو آیات سے انکے رب کی تو نہیں گرتے ان پر اندھے اور بہرے ہو کر۔

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ
يَخْرُوا عَلَيْهَا ضُمًّا وَعُمْيَانًا 

اور وہ جو کہتے ہیں ہمارے رب عطا فرما ہم کو ہماری بیویوں سے اور ہماری اولاد سے ٹھنڈک

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

وَأَجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾

آنکھوں کی اور بنا ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا۔

أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْعُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا
وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا ﴿٧٥﴾

یہی ہیں وہ جو پائیں گے اونچے محل بدلے
میں جو صبر انہوں نے کیا۔ اور استقبال ہوگا
انکا وہاں دعا و سلام سے۔

خَالِدِينَ فِيهَا حَسَنَتٌ مُّسْتَقَرًّا
وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾

وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ بہت ہی عمدہ
ہے وہ ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ۔

قُلْ مَا يَعْْبُؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا
دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ
يَكُونُ لِرَأْمَآءِ ﴿٧٧﴾

کہدو کہ نہیں پرواہ کرتا تمہاری میرا رب اگر
نہیں تم پکارتے اس کو۔ بیشک تم نے
تکذیب کی ہے سو عنقریب ہوگی مڈھ بھیر۔





الشُّعْرَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طَسَمَ -

طَسَمَ (۱)

یہ آیتیں ہیں کتاب روشن کی۔

تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ (۲)

شاید کہ تم ہلاکت میں ڈال دو گے اپنے آپکو کہ
نہیں یہ ایمان لاتے۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا
مُؤْمِنِينَ (۳)

اگر ہم چاہیں تو نازل کر دیں ان پر آسمان سے
ایک نشانی پھر رہ جائیں انکی گردنیں اسکے
آگے جھکی ہوئی۔

إِنْ نَشَأْ نُزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ
آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا
خَاضِعِينَ (۴)

اور نہیں آتی انکے پاس کوئی نصیحت رحمن کی
طرف سے نئی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّنَ الرَّحْمَنِ
إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ (۵)

سو یقیناً یہ جھٹلا چکے ہیں تو عنقریب پہنچ جائیں
گی انکو خبریں اس کی جسکی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَاتِيهِمْ أَنْبُؤَا مَا
كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦﴾

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے زمین کی طرف کتنی
اگائی ہیں ہم نے اسمیں ہر قسم کی نفیس چیزیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا
فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾

بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں ان
میں سے اکثر ایمان لانے والے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً ط وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

اور یقیناً تیرا رب وہی ہے غالب رحم کرنیوالا۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٩﴾

اور جب پکارا تیرے رب نے موسیٰ کو کہ تو جا
ان لوگوں کے پاس جو ظالم ہیں۔

وَ إِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾

قوم فرعون کے پاس۔ کیا نہیں وہ ڈرتے۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ط أَلَا يَتَّقُونَ ﴿١١﴾

کہا اس نے میرے رب یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ
وہ مجھے جھٹلائیں گے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ
يُكَذِّبُونِ ﴿١٢﴾

اور گھٹتا ہے میرا سینہ اور نہیں چلتی میری
زبان تو پیغام بھیج ہارون کی طرف۔

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي
فَأَرْسَلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾

و لَهُمْ عَلَىٰ ذُنُوبِهِمْ فَاخَافُوا أَن يُقْتَلُوا ﴿١٤﴾

اور ان کا مجھ پر ہے ایک گناہ سو میں ڈرتا ہوں
کہ وہ مجھ کو قتل کر ڈالیں گے۔

قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾

فرمایا ہرگز نہیں۔ تو جاؤ تم دونوں ہماری نشانیوں
کے ساتھ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔

فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

سو دونوں جاؤ فرعون کے پاس پھر کہو کہ ہم بھیجے
ہوئے ہیں رب العالمین کے۔

أَن أُرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾

تاکہ بھیجے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾

وہ بولا کیا نہیں پرورش کیا ہم نے تجھ کو ہم میں بچپن
میں اور رہا تو ہم میں اپنی عمر کے کئی سال۔

وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾

اور تو نے کیا اپنا کام وہ جو تو نے کیا اور تو
ناشکروں میں سے ہے۔

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٢٠﴾

کہا اس نے کیا تھا میں نے وہ جب اور میں تھا
خطا کاروں میں۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

پھر فرار ہو گیا میں تمہارے پاس سے جب مجھے

ڈر لگا تم سے۔ پھر عطا کی مجھے میرے رب
نے حکمت اور بنایا مجھے رسولوں میں سے۔

لِي رَبِّي حَكْمًا وَ جَعَلَنِي مِنَ
الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾

اور یہ احسان ہے تو جتنا ہے مجھ پر کہ تو نے
غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو۔

وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ
عَبَدتَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٢﴾

کہا فرعون نے اور کیا ہے رب العالمین۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٣﴾

کہا اس نے رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو
کچھ ہے ان دونوں کے درمیان۔ اگر ہو تم
یقین لانے والے۔

قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾

بولانا سے جو اسکے ارد گرد تھے کیا نہیں تم سنتے۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٢٥﴾

کہا اس نے رب ہے تمہارا اور رب ہے
تمہارے باپ دادوں کا جو پہلے گذر چکے ہیں۔

قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ آبَائِكُمْ
الْأُولَئِينَ ﴿٢٦﴾

وہ بولا بیشک یہ تمہارا رسول جو بھیجا گیا ہے
تمہاری طرف یقیناً مجنون ہے۔

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ
إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾

اسنے کہا رب ہے مشرق اور مغرب کا اور جو کچھ
ان دونوں کے درمیان ہے۔ اگر تم سمجھتے ہو۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا
بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

وہ بولا اگر تو نے بنایا معبود میرے سوا تو ضرور میں
ڈال دوں گا تجھے قیدیوں کے ساتھ۔

قَالَ لَئِن آتَّخَذْتَ إِلَهًا غَيْرِي
لَأَجْعَلَكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٦﴾

اسنے کہا اگرچہ میں لاؤل تیرے پاس روشن چیز۔

قَالَ أَوْلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿٢٧﴾

وہ بولا لے آ اس کو اگر تو ہے سچ بولنے والوں
میں۔

قَالَ فَآتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ
الصَّادِقِينَ ﴿٢٨﴾

پس ڈال دی اس نے اپنی لاٹھی تو اچانک وہ
بن گئی صاف اڑدھا۔

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾

اور اس نے نکالا اپنا ہاتھ تو فوراً وہ ہو گیا سفید
دیکھنے والوں کے لئے۔

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ
لِلنَّظِيرِينَ ﴿٣٠﴾

وہ بولا سرداروں سے اپنے ارد گرد یقیناً یہ تو
ایک جادوگر ہے بڑا ماہر۔

قَالَ لِلْمَلَآئِكَةِ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ
عَلِيمٌ ﴿٣١﴾

یہ چاہتا ہے کہ نکال دے تمکو تمہاری زمین
سے اپنے جادو سے۔ تو کیا مشورہ تم دیتے ہو۔

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٢﴾

انہوں نے کہا مہلت دے اسکو اور اسکے بھائی
کو اور بھیج دے شہروں میں اکھٹا کر نیوالے۔

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي
الْمَدَائِنِ حَشِيرِينَ ﴿٣٣﴾

يَا تُوَكَّلُ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ﴿٢٧﴾

لے آئیں تیرے پاس تمام جادوگر بڑے ماہر۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢٨﴾

تو جمع کئے گئے جادوگر وقت مقررہ پر ایک خاص دن۔

وَ قِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ﴿٢٩﴾

اور کہدیا گیا لوگوں سے کیا تم سب اکٹھے ہو جاؤ گے۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعَ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمْ الْغَالِبِينَ ﴿٣٠﴾

تاکہ ہم پیروی کریں جادوگروں کی اگر ہو جائیں وہ غلبہ پائیوالے۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَإِنَّا لِنَأْتِيَنَّكَ لِنَكْنِيَ نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٣١﴾

پھر جب آگئے جادوگر تو کہنے لگے فرعون سے کیا یقیناً ہمارے لئے ہے اجر اگر ہو گئے ہم غلبہ پائیوالے۔

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٣٢﴾

اس نے کہا ہاں اور یقیناً تم اس وقت مقربوں میں ہو جاؤ گے۔

قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٣٣﴾

کہا ان سے موسیٰ نے کہ ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔

تو ڈال دیں انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی
لاٹھیاں اور کہنے لگے فرعون کے اقبال کی قسم
یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے۔

فَالْقَوْمَ جِبَاهَهُمْ وَ عَصِيَّتَهُمْ وَ قَالُوا
بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ
الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

پھر ڈال دی موسیٰ نے اپنی لاٹھی تو یکایک وہ
نگلنے لگی اسکو جو کچھ انہوں نے جھوٹ بنایا تھا۔

فَالْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ
تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾

تو گر پڑے جادوگر سجدے میں۔

فَالْقَىٰ السَّحَرَةُ سَجِدِينَ ﴿٤٦﴾

کہنے لگے ہم ایمان لائے رب العالمین پر۔

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾

جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا۔

رَبِّ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ﴿٤٨﴾

کہا اس نے ایمان لے آئے تم اس پر اس
سے پہلے کہ میں اجازت دوں تمکو۔ بیشک وہ
تمہارا بڑا ہے وہ کہ جس نے تمکو سکھایا ہے جادو
۔ سو عنقریب تم معلوم کر لو گے۔ یقیناً میں
کاٹ دوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں
مخالف سمت کے اور یقیناً سولی پر چڑھا دوں گا
میں تم سب کو اکٹھا۔

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنٰ لَكُمْ
إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمْ
السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾ لَأَقْطَعَنَّ
أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خَلْفِ
وَأَصْلِبَنَّاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٠﴾

انہوں نے کہا نہیں کچھ نقصان۔ بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾

یقیناً ہم امید رکھتے ہیں کہ معاف فر دے گا ہمارے لئے ہمارا رب ہمارے گناہوں کو۔ اس بنا پر کہ ہم ہو گئے اول ایمان لانے والے۔

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾

اور ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی طرف کہ نکل پڑو رات میں ہمارے بندوں کے ساتھ۔ یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔

وَ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٥٢﴾

پھر بھیج دیے فرعون نے شہروں میں اکھٹا کر نیوالے۔

فَأَرْسَلْنَا فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٥٣﴾

یقیناً یہ لوگ ہیں ایک جماعت تھوڑی سی۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾

اور بیشک یہ ہیں ہلکے غصہ دلانے والے۔

وَ إِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿٥٥﴾

اور یقیناً ہم ایک جماعت ہیں بہت محتاط۔

وَ إِنَّا لَجَمِيعٌ حَادِرُونَ ﴿٥٦﴾

تو نکال دیا ہم نے انکو باغوں سے اور چشموں سے۔

فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾

اور خزانوں اور نفیس قیام گاہوں سے۔

وَ كُنُوزٍ وَ مَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾

اسی طرح ہوا۔ اور بنا دیا ہم نے وارث ان کا
بنی اسرائیل کو۔

كَذَلِكَ ^ط وَ أَوْثَرْنَا ^ط بَنِي
إِسْرَائِيلَ ﴿٥١﴾

تو انہوں نے تعاقب کیا انکا سورج نکلنے وقت۔

فَاتَّبَعُوهُمْ ^ط مُشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾

پھر جب دیکھا ایک دوسرے کو دونوں جماعتوں نے
بولے موسیٰ کے ساتھی یقیناً ہم پکڑے گئے۔

فَلَمَّا تَرَاءَ الْجُمُعِينَ قَالَ أَصْحَابُ
مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ﴿٦١﴾

اس نے کہا ہرگز نہیں۔ یقیناً میرے ساتھ ہے
میرا رب وہ مجھے راستہ بتائے گا۔

قَالَ كَلَّا ^ج إِنَّ مَعِيَ رَبِّي
سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾

تو وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ مار اپنا
عصا سمندر پر۔ تو پھٹ گیا وہ سو ہو گیا ہر ایک
ٹکڑا گویا کہ پہاڑ ہے بہت بڑا۔

فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ
بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ
فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾

اور قریب لے آئے ہم وہاں دوسروں کو۔

وَ أَرْزَلْنَا ^ج ثَمَّ الْآخِرِينَ ﴿٦٤﴾

اور بچا لیا ہم نے موسیٰ اور جو اسکے ساتھ تھے سب کو۔

وَ أَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾

پھر غرق کر دیا ہم نے دوسروں کو۔

ثُمَّ ^ط اغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿٦٦﴾

بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں ہوئے

إِنَّ فِي ذَلِكَ ^ط لآيَةً وَمَا كَانَ

أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

ان میں سے اکثر ایمان لانے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٧٨﴾

اور بیشک تیرا رب وہی ہے غالب مہربان۔

وَآتَلَّ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٧٩﴾

اور پڑھ کر سنا دو انکو واقعہ ابراہیم کا۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٠﴾

جب کہا اس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کیا ہیں یہ جن کو تم پوجتے ہو۔

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَنْظِلُّ لَهَا عُكْفِئِينَ ﴿٨١﴾

وہ کہنے لگے ہم پوجتے ہیں بتوں کو پس بیٹھے رہتے ہیں انکے پاس جمے ہوئے۔

قَالَ هَلْ تَدْعُونَ ﴿٨٢﴾

اس نے کہا کیا یہ سنتے ہیں تمہیں جب تم پکارتے ہو۔

أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٨٣﴾

یا فائدہ دیتے ہیں تمکو یا نقصان پہنچاتے ہیں۔

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٨٤﴾

انہوں نے کہا بلکہ ہم نے پایا ہے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے ہوئے۔

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾

اسنے کہا کیا تم نے دیکھا جنکو تم پوجتے رہے ہو۔

أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ الْأَقْدَامُونَ ﴿٨٦﴾

تم اور تمہارے باپ دادا جو پہلے ہو گزرے۔

تو یقیناً وہ دشمن ہیں میرے سوائے رب
العالمین کے۔

فَأَنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيَ إِلَّا رَبُّ
الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾

جنے پیدا کیا مجھے سو وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے۔

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾

اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے۔

وَ الَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔

وَ إِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾

اور وہ جو مجھے موت دیگا پھر مجھے زندہ کریگا۔

وَ الَّذِي بُمِيتَنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾

اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بخش
دیگا میرے لئے میری خطائیں فیصلے کے دن۔

وَ الَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي
خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾

اے میرے رب عطا فرما مجھے حکمت اور
شامل فرما مجھے نیکوکاروں میں۔

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَ الْحَقْنِي
بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾

اور باقی رکھ میرا ذکر خیر بعد میں آئیوالے
لوگوں میں۔

وَ اجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي
الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾

اور شامل کر مجھے وارثوں میں جنت نعیم کے۔

وَ اجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾

اور بخش دے میرے باپ کو یقیناً وہ ہو گیا ہے
گمراہوں میں سے۔

وَ اغْفِرْ لِابِيْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ
الضَّالِّينَ ﴿٨٦﴾

اور نہ کر مجھے رسوا جس دن وہ اٹھائے جائیں۔

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾

جس دن نہ فائدہ دے مال اور نہ بیٹے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾

سوائے جو آیا اللہ کے پاس لے کر قلب سلیم۔

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾

اور قریب کر دی جائے گی جنت متقیوں کے۔

وَاُزِلْفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾

اور لائی جائے گی دوزخ گمراہوں کے سامنے۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾

اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جنکو تم
پوجتے رہتے تھے۔

وَ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ
تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾

سوائے اللہ کے۔ کیا وہ مدد کر سکتے ہیں تمہاری
یا خود اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ
يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

پھر اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے اسمیں
وہ خود اور گمراہ بھی۔

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغٰوِنَ ﴿٩٤﴾

اور لشکر شیطان کے سب کے سب۔

وَ جُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ^{لا} ﴿١٦﴾

کہیں گے جبکہ وہ وہاں آپس میں جھگڑیں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ^{لا} ﴿١٧﴾

اللہ کی قسم یقیناً ہم تمھے گمراہی میں کھلی ہوئی۔

اِذْ نُسُوِيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨﴾

جب برابر ٹھہراتے تھے ہم تمہیں رب العالمین کے۔

وَمَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٩﴾

اور نہیں گمراہ کیا تھا ہم کو مگر ان مجرموں نے۔

فَمَا لَنَا مِنْ شٰفِعِيْنَ ﴿٢٠﴾

تو نہیں ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والے۔

وَلَا صٰدِقِيْنَ حَمِيْمٍ ﴿٢١﴾

اور نہ کوئی دوست غم خوار۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

تو کاش کہ ہمارے لئے لوٹ جانا ہوتا تو ہو جاتے ہم ایمان لانے والوں میں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَّ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾

بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں ان میں اکثر ایمان لانے والے۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٤﴾

اور یقیناً تیرا رب وہی تو ہے غالب مہربان۔

كَذٰبَتْ قَوْمُ نُوْحٍ^{صلے} الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥﴾

جھٹلایا تھا قوم نوح نے رسولوں کو۔

جب کہا ان سے ان کے بھائی نوح نے کہ
کیوں نہیں تم ڈرتے۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا
تَتَّقُونَ ﴿١٦﴾

بیشک میں ہوں تمہارا رسول امانت دار۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧﴾

تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ﴿١٨﴾

اور نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ۔
نہیں میرا صلہ مگر رب العالمین کے ذمے۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩﴾

تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ﴿٢٠﴾

وہ بولے کیا ہم ایمان لائیں تجھ پر جبکہ تیری
پیروی کرتے ہیں رذیل ترین لوگ۔

قَالُوا أَنْتُمْ مِنْ لَدُنْكَ
الْمُرْسَلُونَ ﴿٢١﴾

اس نے کہا اور کیا معلوم ہے مجھے کیا وہ کرتے
ہیں۔

قَالَ وَ مَا عَلِمِي بِهِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

نہیں ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمے
ہے اگر تم سمجھو۔

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ
تَشْعُرُونَ ﴿٢٣﴾

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ^ج ۱۱۴

اور نہیں ہوں میں نکال دینے والا مومنوں کو۔

إِنِّ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ^ط ۱۱۵

نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا واضح طور پر۔

قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنْتَه يَنْوُحْ لَتَكُونَنَّ
مِنَ الْمَرْجُومِينَ^ط ۱۱۶

انہوں نے کہا کہ اگر نہ تم باز آؤ گے اے نوح
تو یقیناً تم ہو گے انہیں جو سنگسار کر دیئے گئے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَوْلِي كَذَّبُونَ^ص ۱۱۷

اس نے کہا میرے رب بلاشبہ میری قوم نے
مجھے جھٹلا دیا۔

فَأَفْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي
وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۱۱۸

سو فیصلہ کر دے میرے اور انکے درمیان ایک
کھلا فیصلہ اور نجات دے مجھے اور جو میرے
ساتھ ہیں ایمان والوں میں سے۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَ مَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ
الْمَشْكُونِ^ج ۱۱۹

پس نجات دی ہم نے اسکو اور ان کو جو اسکے
ساتھ تھے ایک کشتی میں جو لدی ہوئی تھی۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ^ط ۱۲۰

پھر غرق کر دیا ہم نے اسکے بعد باقی لوگوں کو۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً^ط وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۱۲۱

بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں ان
میں اکثر ایمان لانے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ^ع ﴿١٢٢﴾

اور یقیناً تیرا رب وہی تو ہے غالب مہربان۔

كَذَّبَتْ عَادٌ الْأُمْرُسَلِينَ^ص ﴿١٢٣﴾

جھٹلایا تھا عاد نے رسولوں کو۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

جب کہا ان سے ان کے بھائی ہود نے کہ
کیوں نہیں تم ڈرتے۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ^ل ﴿١٢٥﴾

بیشک میں ہوں تمہارا رسول امانت دار۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ^ج ﴿١٢٦﴾

تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾

اور نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ۔
نہیں میرا صلہ مگر رب العالمین کے ذمے۔

اتَّبِنُونَ بِكُلِّ رِيحٍ آيَةً تَعْبَثُونَ^ل ﴿١٢٨﴾

کیا تم بناتے ہو ہر اونچے مقام پر نشانی فضول۔

وَ تَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ
تُخْلَدُونَ ﴿١٢٩﴾

اور تعمیر کرتے ہو تم شاندار محل کہ شاید تم ہمیشہ
رہو گے۔

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ^ج ﴿١٣٠﴾

اور جب تم گرفت کرتے ہو تو پکڑتے ہو جاہلانہ۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ^ج ﴿١٣١﴾

تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری۔

اور ڈرو اس سے جس نے وہ کچھ دیا ہے تمہیں
جو تم جانتے ہو۔

وَاتَّقُوا الَّذِيَّ أَمَدَّكُمْ بِمَا
تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

عطا کئے اس نے تمہیں مویشی اور پیٹے۔

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَيْنِينَ ﴿١٣٣﴾

اور باغات اور چٹمے۔

وَجَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾

یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں عذاب
سے بڑے دن کے۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾

وہ کہنے لگے یکساں ہے ہمارے لئے خواہ تو
نصیحت کر یا نہ ہو نصیحت کرنیوالوں میں۔

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَضْتَ أَمْ لَمْ
تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ﴿١٣٦﴾

نہیں یہ تو مگر عادت ہے اگلوں کی۔

إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾

اور نہیں میں ہم عذاب دیے جانیوالوں میں۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿١٣٨﴾

تو جھٹلایا انہوں نے اسکو سو ہم نے انکو ہلاک کر
ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں
تھے ان میں اکثر ایمان لانے والے۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ
مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ^ع ﴿١٤٠﴾

اور یقیناً تیرا رب وہی تو ہے غالب مہربان۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ^ص ﴿١٤١﴾

جھٹلایا تھا ثمود نے رسولوں کو۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ آلَا تَتَّقُونَ^ل ﴿١٤٢﴾

جب کہا ان سے ان کے بھائی صالح نے کہ
کیوں نہیں تم ڈرتے۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ^ل ﴿١٤٣﴾

بیشک میں ہوں تمہارا رسول امانت دار۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ^ج ﴿١٤٤﴾

تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ^ط ﴿١٤٥﴾

اور نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ۔
نہیں میرا صلہ مگر رب العالمین کے ذمے۔

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُنَا أَمِينٌ^ل ﴿١٤٦﴾

کیا چھوڑ دیئے جاؤ گے ان میں جو یہاں ہیں
بے خوف۔

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ^ل ﴿١٤٧﴾

باغوں میں اور چشموں میں۔

وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ^ج ﴿١٤٨﴾

اور کھیتیاں اور کھجوریں جنکے خوشے ہیں لطیف۔

وَتَنْجِثُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا
فَرِهَيْنَ^ل ﴿١٤٩﴾

اور تراشے ہو تم پہاڑوں میں گھر بہت خوشی
کے ساتھ۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا^ج ۱۵۰

تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری۔

وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ^ل ۱۵۱

اور نہ مانو حکم حد سے بڑھ جانے والوں کا۔

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ^م ۱۵۲

وہ لوگ جو فساد کرتے ہیں زمین میں اور نہیں اصلاح کرتے۔

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ^ج ۱۵۳

وہ کہنے لگے اصل میں تم سحر زدہ لوگوں میں ہو۔

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا^ص فَاتِّبِئْ بِآيَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ^م ۱۵۴

نہیں تم مگر ایک بشر ہماری طرح کے۔ تو لے آؤ کوئی نشانی اگر تم ہو سچوں میں سے۔

قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَ لَكُمْ شِرْبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ^م ۱۵۵

اس نے کہا یہ ہے اونٹنی اسکی ہے باری پینے کی اور تمہاری باری پینے کی ایک مقرر دن کی۔

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ^م ۱۵۶

اور مت چھونا اسکو برائی سے ورنہ آپکڑے گا تمکو عذاب ایک بڑے دن کا۔

فَعَقَرُوهَا فَاصْبَحُوا نَدِيمِينَ^ل ۱۵۷

تو مار ڈالا انہوں نے اسکو پس ہو گئے وہ نادم۔

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً^ط ۱۵۸

سوا آپکڑا انکو عذاب نے۔ بیشک اس میں نشانی

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾

ہے۔ اور نہیں ہیں ان میں اکثر ایمان والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾

اور یقیناً تیرا رب وہی تو ہے غالب مہربان۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾

جھٹلایا تھا قوم لوط نے رسولوں کو۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾

جب کہا ان سے ان کے بھائی لوط نے کہ
کیوں نہیں تم ڈرتے۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾

بیشک میں ہوں تمہارا رسول امانت دار۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ﴿١٦٣﴾

تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾

اور نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ۔
نہیں میرا صلہ مگر رب العالمین کے ذمے۔

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾

کیا تم آتے ہو مردوں پر تمام جہان میں سے۔

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ
مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
عَادُونَ ﴿١٦٦﴾

اور چھوڑ دیتے ہو جو پیدا کیا ہے تمہارے لئے
تمہارے رب نے تمہاری بیویوں میں۔ بلکہ
تم ہو لوگ حد سے نکل جانے والے۔

وہ کہنے لگے اگر نہ باز آئے تم اے لوط تو یقیناً
ہو جاؤ گے تم انہیں جو نکال دیے جاتے ہیں۔

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَه يَلُوطَ لَتَكُونَنَّ
مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾

اسنے کہا یقیناً میں تمہارے عمل سے بیزار ہوں۔

قَالَ إِنِّي لَعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾

میرے رب نجات دے مجھکو اور میرے گھر
والوں کو اس سے جو یہ کرتے ہیں۔

رَبِّ نَجِّنِي وَ أَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾

سو نجات دی ہمنے اسکو اور اسکے گھر والوں کو
سب کو۔

فَنَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾

مگر ایک بڑھیا تھی وہ پیچھے رہ جانے والوں میں۔

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾

پھر ہلاک کر دیا ہم نے دوسروں کو۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾

اور برساتی ہم نے ان پر ایک بارش۔ سو بری
تھی بارش انہر جو خبردار کئے گئے تھے۔

وَ أَمَطَّرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءً مَّطَرُ
الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٣﴾

بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں تھے ان
میں اکثر ایمان لانے والے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾

اور یقیناً تیرا رب وہی تو ہے غالب مہربان۔

وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾

كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ
الْمُرْسَلِينَ^ص

جھٹلایا تھا اصحاب الایکہ نے رسولوں کو۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ^ج أَلَا تَتَّقُونَ^ج

جب کہا ان سے شعیب نے کیوں نہیں تم ڈرتے۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ^ل

بیشک میں ہوں تمہارا رسول امانت دار۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ^ج

تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ^ج

اور نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ۔
نہیں میرا صلہ مگر رب العالمین کے ذمے۔

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَ لَا تَكُونُوا مِنَ
الْمُخْسِرِينَ^ج

پوری کیا کرو پیمائش اور نہ ہو نقصان پہنچانے
والوں میں سے۔

وَزِنُوا بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ^ج

اور تولا کرو ترازو سیدھی رکھ کر۔

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا
تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ^ج

اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو انکی چیزیں اور نہ پھرا کرو
زمین میں فسادی ہو کر۔

وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ

اور ڈرو اس سے جس نے پیدا کیا تمکو اور خلقت کو

الْأَوَّلِينَ ط

پہلے وقتوں کی۔

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ل

وہ کہنے لگے اصل میں تم سحرزدہ لوگوں میں ہو۔

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ج

اور نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے۔ اور یقیناً ہم گمان کرتے ہیں تم کو جھوٹوں میں۔

فَأَسْقُطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ ط
إِن كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ح

سولا گراؤ ہم پر ایک ٹکڑا آسمان سے اگر تم ہو سچ کہنے والوں میں۔

قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ح

کہا نے میرا رب خوب واقف ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابٌ يَوْمِ الظُّلَّةِ ط
إِنَّهُ كَانَ عَذَابٌ يَوْمِ عَظِيمٍ ح

تو جھٹلایا انہوں نے اس کو پس آپکڑا انکو عذاب نے ساتبان والے دن کے۔ بیشک وہ تھا عذاب بڑے سخت دن کا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً ط
وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ح

بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں تھے ان میں اکثر ایمان لانے والے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ع

اور یقیناً تیرا رب وہی تو ہے غالب مہربان۔

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ^ط
﴿١١٢﴾

اور یقیناً یہ نازل کیا ہوا ہے رب العالمین کا۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ^{لا}
﴿١١٣﴾

اترا ہے اس کو لے کر فرشتہ امانتدار۔

عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ^{لا}
﴿١١٤﴾

تیرے قلب پر تاکہ تو ہو جائے ڈرانیوالوں میں۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ^ط
﴿١١٥﴾

عربی زبان میں فصیح و بلیغ۔

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ^ط
﴿١١٦﴾

اور یقیناً یہ ہے کتابوں میں اگلوں کی۔

أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ
عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ^ط
﴿١١٧﴾

اور کیا نہیں ہوئی ان کے لئے یہ دلیل کہ
جانتے ہیں اس بات کو علمائے بنی اسرائیل۔

وَ لَوْ نَزَّلْنَاهُ
عَلَى بَعْضِ
الْأَعْجَمِينَ^{لا}
﴿١١٨﴾

اور اگر ہم نازل کرتے اس کو کسی عجمی پر۔

فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
مُؤْمِنِينَ^ط
﴿١١٩﴾

اور وہ پڑھ کر سناتا اسے ان کو تو نہ ہوتے یہ اس
پر ایمان لانے والے۔

كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ
الْمُجْرِمِينَ^ط
﴿١٢٠﴾

اسی طرح داخل کر دیا ہم نے (انکار کو) دلوں
میں مجرموں کے۔

نہیں ایمان لائیں گے وہ اس پر جب تک
دیکھ (نہ) لیں گے عذاب درد دینے والا۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ
الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾

پس وہ آواغ ہو گا ان پر ناگہاں اور انہیں خبر
بھی نہ ہوگی۔

فَيَأْتِيهِمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لَا
يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾

پس وہ کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی۔

فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

تو کیا یہ ہمارے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں۔

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾

بھلا دیکھو اگر ہم انکو فائدے دیتے رہیں سالوں۔

أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾

پھر آواغ ہو انپر جسکا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾

نہ کام آنے گا انکے جو فائدہ یہ اٹھاتے تھے۔

مَا آغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَمْتَنِعُونَ ﴿٢٠٧﴾

اور نہیں ہلاک کی ہم نے کوئی بستی مگر اس کے
لئے تھے (پہلے سے) خبردار کرنے والے۔

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا
مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾

یاد دہانی کے لئے۔ اور نہیں ہیں ہم ظالم۔

ذِكْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾

اور نہیں لیکر نازل ہوئے اس کو شیاطین۔

وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ ﴿٢١٠﴾

اور نہ یہ لائق ہے انکے اور نہ وہ استطاعت رکھتے ہیں۔

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾

بلاشبہ وہ اسکے سننے سے معزول ہو چکے ہیں۔

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعَزُولُونَ ﴿٢١٢﴾

تو مت پکارنا اللہ کے ساتھ معبود کوئی اور ورنہ ہو جاؤ گے تم عذاب پانیوالوں میں۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾

اور ڈرنا دو اپنے رشتہ داروں کو قریب کے۔

وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾

اور جھکاؤ اپنے بازو انکے لئے جو اتباع کریں تمہاری ایمان لانے والوں میں سے۔

وَإِخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾

پھر اگر یہ نافرمانی کریں تمہاری تو کھدو یقیناً میں بری الذمہ ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾

اور بھروسہ رکھو اسپر جو غالب ہے مہربان ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾

جو دیکھتا ہے تمکو جب تم کھڑے ہوتے ہو۔

الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾

اور تمہارا پھرنا سجدہ کرنیوالوں میں۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السُّجُودِ إِنَّ

بیشک وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢١٩﴾

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ کس پر اترتے ہیں
شیاطین۔

هَلْ أَنْبَيْتُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنْزَلُ
الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾

اترتے ہیں وہ ہر اس پر جو جھوٹا گنہگار ہے۔

تَنْزَلُ عَلَىٰ كُلِّ آفَاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾

لا ڈالتے ہیں سنی ہوئی اور ان میں سے اکثر
جھوٹے ہیں۔

يُلْقُونَ السَّمْعَ وَ أَكْثَرَهُمْ
كَاذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾

اور شاعر تو پیروی کیا کرتے ہیں انکی گمراہ لوگ۔

وَ الشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے
پھرتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَّهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾

اور بلاشبہ کہتے ہیں وہ جو نہیں کرتے۔

وَ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾

مگر جو لوگ ایمان لائے اور کچے نیک کام اور یاد
کرتے رہے اللہ کو کثرت سے اور انتقام بھی لیا
انہوں نے اسکے بعد جو ظلم انپر کیا گیا۔ اور
عنقریب جان لیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا کہ
کون سی لوٹنے کی جگہ وہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَ ذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَ انْتَصَرُوا
مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا وَ سَيَعْلَمُ
الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ
يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾



النَّمْل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طس۔ یہ آیات میں قرآن اور کتاب کی جو واضح روشن ہے۔

طس ^{قف} تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ
وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾

ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لئے۔

هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ ہی ہیں آخرت پر جو یقین رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ
يُوقِنُونَ ﴿٣﴾

بیشک وہ لوگ جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر آراستہ کر دیئے ہیں ہم نے ان کے لئے ان کے اعمال تو وہ بھگتتے پھر رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
زِينًا لَهُمْ أَعْمَالُهُمْ فَهُمْ
يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾

یہی لوگ ہیں وہ جنکے لئے ہے برا عذاب اور وہ

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ

وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخَسِرُونَ ﴿٦﴾

آخرت میں زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَ إِنَّكَ لَتَلَقَّى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنِّ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾

اور یقیناً تمکو عطا کیا جاتا ہے یہ قرآن اس کی طرف سے جو حکیم ہے علیم ہے۔

إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَاتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾

جب کہا موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے بیشک میں نے دیکھی ہے آگ۔ میں عنقریب لاتا ہوں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر یا لاتا ہوں تمہارے پاس دہکتا ہوا انگارہ تاکہ تم آگ تا پو۔

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾

پس جب وہ آیا اسکے پاس تو ندا دی گئی کہ با برکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو ہے اسکے ارد گرد۔ اور پاک ہے اللہ جو رب ہے تمام عالموں کا۔

يُمُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

اے موسیٰ بیشک میں ہی ہوں اللہ عزت والا حکمت والا۔

وَ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يُمُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَائِي

اور ڈال دے اپنی لاٹھی۔ سو جب اسے دیکھا تو حرکت کر رہی تھی گویا کہ سانپ ہے تو بھاگا پیٹھ پھیر کر اور نہ دیکھا پیچھے مڑ کر۔ اے موسیٰ مت

الْمُرْسَلُونَ ^ط

ڈر۔ یقیناً نہیں ڈرا کرتے میرے پاس رسول۔

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حَسُنًا بَعْدَ
سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ

سوائے اسکے جس نے ظلم کیا پھر بدل دیا نیکی
سے برائی کے بعد تو یقیناً میں ہوں بخشنے والا
مہربان۔

وَ أَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ^ف فِي تِسْعِ
آيَاتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهِ ^ط إِنَّهُمْ
كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ

اور ڈال اپنا ہاتھ اپنے گیبان میں نکلے گا وہ
سفید روشن بغیر کسی عیب کے۔ میں یہ نو
نشانوں میں سے فرعون کی طرف اور اسکی قوم
کی طرف۔ بلاشبہ وہ ہیں بدکردار لوگ۔

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا
هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ

پھر جب پہنچیں انکے پاس ہماری روشن
نشانیاں تو کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ
ظُلْمًا وَعُلُوًّا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ^ع

اور انکار کیا انہوں نے انکا جبکہ وہ یقین کر چکے
تھے انکا اپنے دلوں میں بے انصافی اور غرور
سے۔ سو دیکھ کیسا ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔

وَ لَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ عِلْمًا
وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى

اور بیشک ہم نے عطا کیا تھا داؤد اور سلیمان کو
علم۔ اور کہا ان دونوں نے کہ شکر ہے اللہ کا
جس نے فضیلت دی ہمیں بہت سوں پر ان

كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾

بندوں میں سے جو ایمان لائے۔

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ عَلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَاوتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِنَّ هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾

اور وارث ہوا سلیمان داؤد کا۔ اور کہا اس نے اے لوگو سکھائی گئی ہے ہمیں بولی پرندوں کی اور عنایت فرمائی گئی ہے ہمیں ہر چیز۔ بیشک یہ اس کا فضل خاص ہے۔

وَ مَحْشَرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُودَهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾

اور جمع کئے گئے سلیمان کے لئے اس کے لشکر جنوں کے اور انسانوں اور پرندوں کے پھر انکی جماعتیں بنائی گئیں۔

حَتَّىٰ اِذَا اتَّوَا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمَلَةٌ يَا اَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا چیونٹیوں کی وادی میں تو کہا ایک چیونٹی نے کہ اے چیونٹیو داخل ہو جاؤ اپنے بلوں میں۔ نہ کچل ڈالیں تمکو سلیمان اور اسکے لشکر اور انکو خبر بھی نہ ہو۔

فَتَبَسَّمْ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ

تو وہ مسکرایا ہنستے ہوئے اسکی اس بات سے اور کہنے لگا میرے رب مجھے توفیق عنایت کر کہ میں شکر کروں تیری نعمت کا وہ جو تو نے کی

ہے مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ کروں
نیک کام تو خوش ہو جن سے اور داخل فرما مجھے
اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں۔

وَ أَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ
الصَّالِحِينَ ﴿١٦﴾

اور جائزہ لیا اس نے پرندوں کا تو کہنے لگا کیا
سبب ہے نہیں نظر آتا مجھے ہدھد۔ کیا وہ ہے
غائب ہو جانیا والوں میں سے۔

وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى
الهُدُودَ^ص أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿٢٠﴾

میں ضرور اسے دوں گا عذاب بہت سخت یا
ذبح کر ڈالوں گا اس کو یا وہ پیش کرے میرے
سامنے واضح دلیل۔

لَأَعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ
لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لِيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَنِ
مُبِينٍ ﴿٢١﴾

تو دیر کی اس نے تھوڑی سی پھر کہنے لگا کہ
مجھے معلوم ہوئی ہے وہ نہیں خبر تجھ کو جسکی اور
میں لے کر آیا ہوں تیرے پاس سب سے ایک
خبر جو یقینی ہے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطُّ
بِمَا لَمْ يُحِطْ بِهِ وَ جِئْتُكَ مِنْ
سَبَا بِنِيبٍ يُقِينٍ ﴿٢٢﴾

یقیناً میں نے پایا ایک عورت کو کہ حکومت
کرتی ہے انپر اور دی گئی ہے اسے ہر چیز اور
اس کا ہے ایک تخت بہت بڑا۔

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَ
أُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ لَهَا عَرْشٌ
عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

میں نے پایا اسکو اور اسکی قوم کو سجدہ کرتے
میں آفتاب کو اللہ کے سوا اور آراستہ کر
دکھائے ہیں انکو شیطان نے انکے اعمال پس
روک رکھا ہے انہیں راستے سے پس وہ راہ
راست پر نہیں آتے۔

وَجَدْتُهُمَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُونَ
لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ زَيْنَ لَهُمُ
الشَّيْطَانُ أَعْمَاهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

کہ نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو ظاہر کر دیتا ہے
چھپی چیزوں کو آسمانوں میں اور زمین میں اور جانتا
ہے جو تم پوشیدہ کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔

أَلَا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ
الْحَبَّ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ
وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَ مَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

اللہ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے جو
رب ہے عرش عظیم کا۔ (آیت سجدہ)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾

کہا اس نے عنقریب ہم دیکھ لیں گے آیا تو نے
سچ کہا ہے یا تو ہے جھوٹوں میں سے۔

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ
مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾

لے جا میرا خط یہ پھر ڈال دے اسے انکی طرف
پھر ہٹ جا انکے پاس سے پھر دیکھ کہ وہ کیا
جواب دیتے ہیں۔

إِذْ هَبْ بِكِتَابِي هَذَا فَاَلْقَهُ إِلَيْهِمْ
ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا
يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

وہ بولی کہ اے دربار والو بلا شبہ پہنچایا گیا ہے مجھ تک ایک خط جو با وقعت ہے۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنَّي أَخْتَارُ
كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾

بلا شبہ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بلا شبہ وہ ہے نام سے اللہ کے جو مہربان رحم والا ہے۔

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٢٧﴾

کہ نہ سرکشی کرو مجھ سے اور میرے پاس چلے آؤ فرمانبردار ہو کر۔

أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَيَّ وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٢٨﴾

وہ بولی کہ اے اہل دربار مشورہ دو مجھے میرے معاملے میں۔ نہیں طے کیا کرتی میں کوئی معاملہ جب تک کہ نہ تم حاضر ہو۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي
أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى
تَشْهَدُونِ ﴿٢٩﴾

وہ کہنے لگے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں۔ اور حکم تیرے اختیار میں ہے تو دیکھ لے کہ جو تجھے حکم کرنا ہے۔

قَالُوا نَحْنُ أَوْلَا قُوَّةً وَأَوْلَا بِأْسٍ
شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي
مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٠﴾

اس نے کہا بلا شبہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی شہر میں تو تباہ کر دیتے ہیں اسکو اور کر دیا کرتے ہیں وہاں کے عزت والوں کو ذلیل۔ اور اسی طرح یہ کریں گے۔

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً
أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا
أَذِلَّةً وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣١﴾

وَ اِنِّي مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ
فَنَظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٢٥﴾

اور یقیناً میں بھیجتی ہوں انکی طرف کچھ تحفہ پھر
دیکھتی ہوں کہ کیا جواب لیکر لوٹتے ہیں قاصد۔

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَنَ قَالَ اٰمِدُّوْنِ
بِمَالٍ ۚ فَمَا اتَّسَعَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّا
اَتَّكُمۡۗ بَلۡ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُوْنَ ﴿٢٦﴾

پس جب وہ پہنچا سلیمان کے پاس کہا اس نے
کیا تم مدد دینا چاہتے ہو مجھے مال سے۔ سو جو کچھ
عطا فرمایا ہے مجھے اللہ نے وہ بہتر ہے اس
سے جو دیا ہے اس نے تمہیں۔ بلکہ تم ہی
اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو گے۔

اِرْجِعۡ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمۡ بِجُنُودٍ لَّا
قِبَلَ لَهُمۡ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمۡ مِّنْهَا
اَزِلَّةً وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٧﴾

تو لوٹ جا انکے پاس ہم ضرور لیکر آئینگے ان پر
ایسے لشکر کہ نہ مقابلہ کر سکیں گے وہ جنکا اور
ہم ضرور نکال دیں گے انکو وہاں سے ذلیل کر
کے اور وہ خوار ہو جائیں گے۔

قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ اِيْكُمْ يٰۤاَتِيْنِيْ
بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ
مُسْلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾

کہا اس نے اے دربار والو کون تم میں سے
لا سکتا ہے اس کا تخت اس سے قبل کہ وہ
آئیں میرے پاس فرمانبردار ہو کر۔

قَالَ عِفْرِیْتُۙ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اَتِيْكَ
بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ

کہا ایک قوی ہیکل نے جنات میں سے کہ
میں لے آتا ہوں تیرے پاس اسکو اس سے
قبل کہ تو اٹھے اپنی جگہ سے۔ اور بلاشبہ میں

وَأِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٦﴾

ہوں اس پر قوی امانتدار۔

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ
أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ
طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ
قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي
ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي
غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾

کہا اس نے جس کے پاس تھا علم کتاب کا میں
لے آتا ہوں اسے اس سے پہلے کہ جھپکے تیری
طرف تیری آنکھ۔ پس جب اسے دیکھا اسکورکھا
ہوا اپنے پاس تو کہا یہ فضل ہے میرے رب
کا۔ تاکہ وہ مجھے آزمائے آیا میں شکر کرتا ہوں یا
ناشکری کرتا ہوں۔ اور جو شکر کرتا ہے تو بس شکر
کرتا ہے اپنی ذات کے لئے۔ اور جو ناشکری کرتا
ہے تو یقیناً میرا رب بے نیاز ہے کریم ہے۔

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنظُرُ
أَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا
يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾

کہا اس نے کہ وضع بدل دو اسکے لئے اسکے تخت
کی کہ ہم دیکھ لیں کیا وہ سوچھ رکھتی ہے یا وہ
ہے ان میں سے جو سمجھ نہیں رکھتے۔

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهكَذَا عَرْشُكَ
قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ
قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾

پھر جب وہ آ پہنچی تو کہا گیا کیا اسی طرح کا ہے
تیرا تخت۔ اس نے کہا یہ تو گویا وہی ہے۔ اور
ہو گیا تھا ہکو علم اس سے پہلے ہی اور ہو گئے
میں ہم فرمانبردار۔

اور اس نے روکا اسکو اس سے جنگی وہ عبادت کرتی تھی اللہ کے سوا۔ بیشک وہ تھی قوم سے کافروں کی۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٤٣﴾

کہا گیا اس سے داخل ہو محل میں۔ تو جب دیکھا اس نے تو سمجھا اسے گہرا پانی اور کھول ڈالیں اپنی پنڈلیاں۔ اس نے کہا بلا شبہ یہ ایک محل ہے جڑا ہوا شیشوں سے۔ وہ بول اٹھی میرے رب یقیناً میں ظلم کرتی رہی اپنے آپ پر اور ایمان لائی میں سلیمان کے ساتھ اللہ پر جو رب ہے سارے جانوں کا۔

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٤﴾

اور یقیناً ہم نے بھیجا تھا ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو کہ عبادت کرو اللہ کی تو پھر وہ دو فریق ہو گئے آپس میں جھگڑنے لگے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾

کہا اسے اے میری قوم کیوں جلدی کرتے ہو تم برائی کے لئے بھلائی سے پہلے۔ کیوں نہیں مغفرت طلب کرتے ہو اللہ سے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۗ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾

وہ کہنے لگے برا شگون ہو ہمارے لئے تم اور جو تمہارے ساتھ ہیں۔ اس نے کہا تمہاری بد شگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم وہ لوگ ہو جنکی آزمائش کی جاتی ہے۔

قَالُوا أَطَيَّرْنَا بِكَ وَ بَعَثْنَا مَعَكَ
قَالَ طَبَّرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ
قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾

اور تھے شہر میں نو شخص جو فساد کیا کرتے تھے زمین میں اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

وَ كَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَ لَا
يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾

کہنے لگے کہ قسم کھاؤ اللہ کی کہ ہم شیخون ماریں گے اس پر اور اسکے گھر والوں پر پھر کہیں گے اسکے وارثوں سے نہیں موجود تھے ہم ہلاکت پر اسکے گھر والوں کی اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَ
أَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا
شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَ إِنَّا
لَصَادِقُونَ ﴿٤٩﴾

اور انہوں نے کی ایک چال اور ہم نے بھی کی ایک تدبیر اور انکو کچھ خبر نہ ہوئی۔

وَ مَكَرُوا مَكْرًا وَ مَكَرْنَا مَكْرًا
وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾

تو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام انکی چال کا۔ بلاشبہ ہلاک کر ڈالا ہم نے انکو اور انکی ساری قوم کو۔

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ
أَنَا دَمَّرْتُهُمْ وَ قَوْمَهُمُ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾

تو یہ میں گھران کے ویران پڑے ہوئے اس

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةٌ بِمَا ظَلَمُوا ﴿٥٢﴾

سبب جو ظلم انہوں نے کئے۔ بیشک اسمیں
نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾

اور نجات دی ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان
لائے اور وہ ڈرتے تھے۔

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا
يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾

اور لوط کہ جب اس نے کہا اپنی قوم سے کہ تم
کیوں کرتے ہو بے حیائی جبکہ تم دیکھتے ہو۔

وَ لُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ
الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾

کیا تم مائل ہوتے ہو مردوں کی طرف شہوت
کے لئے بجائے عورتوں کے۔ حقیقت یہ
ہے کہ تم لوگ جہالت کرتے ہو۔

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ
دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾

تو نہ تھا کچھ جواب اسکی قوم کا مگر یہ کہ کہنے لگے
نکال دو لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے۔
بیشک یہ لوگ ہیں جو پاک بننا چاہتے ہیں۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ
قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾

تو نجات دی ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو
مگر اسکی بیوی کہ مقرر کر رکھا تھا ہم نے اسکی
نسبت کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ
قَدَّرْنَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾

اور برساتی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت
ہی بری تھی بارش انہر جنکو متنہ کر دیا گیا تھا۔

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطْرًا فَسَاءً
مَطْرُ الْمُنْذَرِينَ ۝۸۷

کہدو کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور سلام
ہے اسکے ان بندوں پر وہ جنکو اس نے منتخب
فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جنکو یہ شریک
بناتے ہیں۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ
الَّذِينَ اصْطَفٰى ۝۸۸
اللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ۝۸۹

بھلا کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور برسایا
تمہارے لئے آسمان سے پانی۔ پھر اگاتے ہم
نے اس سے باغات رونق والے۔ نہ تھا یہ
تمہارے بس میں کہ تم اگاتے انکے درختوں
کو۔ تو کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ۔ بلکہ یہ
لوگ رستے سے ہٹ رہے ہیں۔

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضَ
وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ
مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنبِتُوْا شَجَرَهَا
۝۹۰
عَالِهَةٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
يَّعْدِلُوْنَ ۝۹۱

بھلا کس نے بنایا زمین کو قرار گاہ اور بنائیں
اسکے بیچ نہریں اور بنائے اسکے لئے پہاڑ اور
بنائی دو دریاؤں کے بیچ اوٹ۔ تو کیا ہے
کوئی معبود اللہ کے ساتھ۔ بلکہ ان میں اکثر علم
نہیں رکھتے۔

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ
خِلَالَهَا اَنْهَارًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيًا
وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۝۹۲
مَّعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۹۳

بھلا کون قبول کرتا ہے بیقرار کی التجا۔ جب وہ پکارتا ہے اسکو اور دور کرتا ہے تکلیف کو اور بناتا ہے تلو جانشین زمین میں۔ تو کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ۔ بہت کم ہے جو کچھ تم سمجھتے ہو۔

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ
وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ
الْأَرْضِ ۗ إِنَّ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَّا
تَذَكَّرُونَ ﴿٢٢﴾

بھلا کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں اندھیروں میں خشکی اور سمندر کے اور کون بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر آگے اپنی رحمت کے۔ تو کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ۔ بہت بلند ہے اللہ اس سے جو شرک یہ کرتے ہیں۔

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَ
الْبَحْرِ وَ مَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ
بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ مَعَ
اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا
يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

بھلا کون ہے جو ابتداء کرتا ہے خلق کی۔ پھر اسکو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون ہے جو رزق دیتا ہے تمہیں آسمان سے اور زمین سے۔ تو کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ۔ کھدو کہ پیش کرو اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔

أَمَّنْ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يَعِيدُهُ وَمَنْ
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
ۗ إِنَّ مَعَ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا
بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٤﴾

کھدو کہ نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ وَمَا
يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾

زمین میں غیب کو سوائے اللہ کے۔ اور نہ یہ
جانتے ہیں کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

بَلِ ادْرَاكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ^{٦٦}
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا^{٦٧} بَلْ هُمْ
مِّنْهَا عَمُونَ^{٦٨}

بلکہ گم ہو چکا ہے ان کا علم آخرت کے بارے
میں۔ بلکہ یہ شک میں ہیں اسکی طرف سے۔
بلکہ یہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا
وَأَبَاؤُنَا آيْنَا لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٩﴾

اور کہا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ جب ہم
ہو جائیں گے مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی تو
کیا ہم (پھر قبروں سے) نکالے جائیں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا
مِنْ قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ﴿٧٠﴾

بلاشبہ ہوتا رہا ہے ہم سے وعدہ یہ۔ ہم سے اور
ہمارے باپ دادا سے اس سے پہلے۔ نہیں
یہ مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٧١﴾

کہدو کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کہ کیسا ہوا
ہے انجام مجرموں کا۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي
ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٢﴾

اور نہ غم کرنا ان پر اور نہ ہونا تنگی میں اس سے
جو چالیں یہ کر رہے ہیں۔

اور یہ کہتے ہیں کہ کب ہو گا یہ وعدہ پورا اگر تم ہو
بچوں میں۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾

کدو شاید کہ آپہنچا ہو نزدیک تمہارے کچھ اس
میں سے جسکی تم جلدی کر رہے ہو۔

قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ
بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾

اور یقیناً تیرا رب فضل کرنے والا ہے لوگوں پر
لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور یقیناً تیرا رب خوب جانتا ہے اسکو جو پوشیدہ
کئے ہوئے ہیں انکے سینے اور جو کچھ وہ ظاہر
کرتے ہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾

اور نہیں کوئی چیز پوشیدہ آسمانوں میں اور زمین
میں مگر ہے ایک کتاب میں جو روشن ہے۔

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾

بیشک یہ قرآن بیان کر دیتا ہے بنی اسرائیل
کے سامنے اکثر باتیں یہ جن میں اختلاف
کرتے ہیں۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي
إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾

اور بیشک یہ ہدایت اور رحمت ہے مومنوں

وَ إِنَّهُ هُدًى وَ رَحْمَةٌ

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

کے لئے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾

یقیناً تیرا رب فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان
اپنے حکم سے اور وہ غالب ہے علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ
الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾

تو بھروسہ رکھ اللہ پر۔ بلاشبہ تو حق مبین پر
ہے۔

إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ
الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾

بلاشبہ تو نہیں سنا سکتا مردوں کو اور نہ ہی سنا سکتا
بہروں کو اپنی پکار جبکہ وہ مڑ جائیں پیٹھ پھیر کر۔

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعَمَى عَنْ
صَلَاتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ
يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

اور نہ تو راستہ دکھا سکتا ہے اندھوں کو ان کی
گمراہی سے۔ نہیں سنا سکتا تو مگر اس کو جو ایمان
لائے ہماری آیتوں پر پس وہی فرمانبردار ہیں۔

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ
دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ
النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾

اور جب واقع ہو جائے گا وعدہ انکے بارے میں
تو نکالیں گے ہم انکے لئے ایک جانور زمین
میں سے جو ان سے باتیں کرے گا۔ یہ اسلئے
کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا

اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر امت میں

سے ایک گروہ انکا جو تکذیب کرتے تھے ہماری
آیتوں کی پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی۔

لَمَنْ يَكْذِبْ بِآيَاتِنَا فَهُمْ
يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾

یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے تو وہ فرمانے
گا کیا تم نے جھٹلا دیا تھا میری آیتوں کو حالانکہ نہ
احاطہ کیا تھا تم نے ان کا علم سے۔ تو کیا تھا جو
تم کرتے رہتے تھے۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي
وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمْ آذًا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

اور واقع ہو جائے گا وعدہ انکے بارے میں اس
سبب کے جو ظلم جو وہ کرتے تھے تو وہ بول نہ
سکیں گے۔

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا
فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٨٥﴾

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بنایا ہے ہم نے
رات کو تاکہ آرام کریں اس میں اور دن کو روشن
کیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں
کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لَيْسَكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

اور جس دن پھونکا جائے گا صور میں تو گھبرا
اٹھے گا جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین
میں مگر وہ جسے چاہے اللہ۔ اور سب چلے
آئیں گے اسکے پاس عاجز ہو کر۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ
مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي
الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَكُلٌّ
أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾

اور تو دیکھتا ہے پہاڑوں کو تو خیال ہوگا تجھے
انکے بارے میں کہ جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ
چلیں گے جیسے چلتے ہیں بادل۔ کاریگری ہے
اللہ کی جس نے خوب بنایا ہر چیز کو۔ بیشک وہ
بانبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ
تَمْرٌ مِّمَّا سَخَبَ طُ صُنَعَ اللَّهُ الَّذِي
أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا
تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾

جو لے کر آنے گانیکی تو اسکے لئے بہتر اجر ہے
اس سے۔ اور وہ گھبراہٹ سے اس دن محفوظ
ہوں گے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا
وَهُمْ مِّنْ فَرْعٍ يَّوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾

اور جو لے کر آئے گا برائی تو اوندھے کئے جائیں
گے انکے منہ دوزخ میں۔ کیا نہیں بدلہ مل رہا
ہے تلو مگر وہی جو تم کرتے رہے ہو۔

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ
وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ
إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

در حقیقت مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت
کروں رب کی اس شہر کے جس نے محترم بنایا
ہے اسکو اور اسی کی ہے ہر چیز۔ اور مجھکو حکم دیا
گیا ہے کہ میں رہوں فرمانبرداروں میں۔

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ
الْبَلَدِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ
شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ
الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾

اور یہ کہ پڑھ کر سنادوں قرآن۔ تو جو ہدایت

وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ فَمَنْ اهْتَدَى

اختیار کرتا ہے تو بس وہ ہدایت اختیار کرتا ہے
اپنے ہی لئے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ کہ
صرف میں خبردار کرنے والوں میں سے ہوں۔

فَأَمَّا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ
فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٢﴾

اور کہہ شکر ہے اللہ کا وہ عنقریب دکھائے گا
تکو اپنی نشانیاں تو تم انکو پہچان لو گے۔ اور
نہیں تیرا رب بیخبر اس سے جو تم کرتے ہو۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَبِّحْكُمْ آيَاتِهِ
فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾





الْقَصَصُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طَسَمَ ﴿١﴾

طَسَمَ۔

تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾

یہ آیتیں ہیں کتاب روشن کی۔

نَتَلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَبَأِ مُوسَى

سناتے ہیں ہم تمہیں کچھ حالات موسیٰ اور فرعون کے حق کے ساتھ ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے۔

وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣﴾

بیشک فرعون سرکشی کر رہا تھا زمین میں اور اس نے بانٹ رکھا تھا وہاں کے باشندوں کو گروہوں میں۔ کمزور کر دیا تھا اس نے ایک گروہ کو ان میں سے کہ ذبح کر ڈالتا تھا انکے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا تھا انکی لڑکیوں کو۔

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ

وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضِعُّ

طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ

وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ

بیشک وہ تھا مفسدوں میں۔

الْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾

اور ہم چاہتے تھے کہ احسان کریں ان لوگوں پر جو کمزور کر دیئے گئے تھے زمین میں اور بنائیں انکو پیشوا اور بنائیں انہیں (ملک کا) وارث۔

و نُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُوا فِي الْأَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ أُمَّةً وَ نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿٤﴾

اور اقتدار دیں ہم انکو زمین میں اور دکھا دیں فرعون اور ہامان اور انکے لشکروں کو ان (کمزوروں کے ہاتھوں) سے وہ کچھ جس سے وہ ڈرتے تھے۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَ نُرِي فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ جُنُودَهُمَا مِنْهُم مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿٥﴾

اور ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی ماں کی طرف کہ اسکو دودھ پلا پھر جب تجھ کو خوف پیدا ہوا اسکے بارے میں تو اسے ڈال دے دریا میں اور نہ خوف کر اور نہ رنج کر۔ یقیناً ہم اسکو واپس پہنچا دیں گے تیرے پاس اور بنا دیں گے اسے رسولوں میں سے۔

وَ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا حَفَّتْ عَلَيْهِ فَالْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكَ وَ جَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦﴾

سو اٹھالیا اسکو فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو جائے وہ انکے لئے دشمن اور موجب غم۔ بیشک فرعون اور ہامان اور انکے لشکر تھے غلطی پر۔

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَ حَزَنًا إِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ جُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِبِينَ ﴿٧﴾

اور کہا فرعون کی بیوی نے کہ یہ ٹھنڈک ہے
آنکھوں کی میری اور تیری۔ نہ قتل کرنا اسکو۔
شاید کہ یہ فائدہ پہنچائے ہمیں یا ہم بنا لیں اسے
بیٹا اور وہ (حقیقت سے) بے خبر تھے۔

وَقَالَتْ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قَرَّتْ
عَيْنِي لِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ^ط عَسَىٰ أَنْ
يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا
يَشْعُرُونَ ﴿١٠﴾

اور ہو گیا دل موسیٰ کی ماں کا بیقرار۔ اس قدر
قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دیتی اس کو اگر نہ ہوتا کہ
ہم مضبوط کر دیتے اسکے دل کو کہ رہے وہ
ایمان والوں میں۔

وَاصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَرِحًا إِنَّ
كَادَتْ لِتُبَدِي بِهٖ لَوْلَا أَنْ رَّبَّنَا
عَلَىٰ قَلْبِهَا لَتَكُونَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١﴾

اور کہا اسے اسکی بہن سے پیچھے جا اسکے۔ پھر
دیکھتی رہ اسے دور سے اور ان کو خبر نہ تھی۔

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهٖ^٧ فَبَصَّرَتْ بِهٖ
عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١١﴾

اور ہم نے روک دیئے تھے اس پر دائیوں کے
دودھ پہلے ہی سے۔ تو کہا اس نے کیا میں
تمہیں بتاؤں ایسے گھر والے جو پرورش کریں
اسکی تمہارے لئے اور وہ ہوں اسکے خیر خواہ۔

وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ
فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ
بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ
نٰصِحُونَ ﴿١٢﴾

سو واپس پہنچا دیا ہم نے اسکو اس کی ماں کے پاس تاکہ ٹھنڈی ہوں اسکی آنکھیں اور نہ وہ غم کرے اور تاکہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۗ وَ لَتَعْلَمَنَّ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۗ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

اور جب پہنچا وہ اپنی جوانی کو اور ہو گئی اسکی نشوونما تو ہم نے عنایت کئے اسکو حکمت اور علم۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ ۖ وَ اسْتَوَىٰ اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا ۙ وَ عِلْمًا ۙ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾

اور وہ داخل ہوا شہر میں ایسے وقت کہ غافل تھے اس کے رہنے والے تو پایا اس نے وہاں دو شخص کہ آپس میں لڑ رہے تھے۔ یہ ایک اس کی قوم کا تھا اور دوسرا اسکے دشمنوں میں سے۔ تو مدد طلب کی اس نے جو اسکی قوم میں سے تھا مقابلے میں اسکے جو اسکے دشمنوں میں سے تھا۔ تو مکارا اسکو موسیٰ نے تو کام تمام کر دیا اس کا۔ کہا اسنے یہ تو شیطانی کام ہوا۔ بیشک وہ دشمن ہے بہکانے والا کھلے طور پر۔

وَ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلَىٰ حِينٍ غَفَلَةٍ مِّنْ اٰهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَنِ هٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ ۙ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۙ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۗ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾

کہا اس نے اے میرے رب بیشک میں نے ظلم کیا اپنے آپ پر سو معاف فرمادے مجھے تو معاف کر دیا اسے اسکو۔ بیشک وہ بخشے والا ہے مہربان ہے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾

کہا اس نے میرے رب یہ جو مہربانی فرمائی ہے تو نے مجھ پر تو ہرگز نہ میں بنوں گا مددگار مجرموں کا۔

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَاهِرًا لِّلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾

پھر داخل ہوا صبح کے وقت شہر میں ڈرتا ہوا خطرہ بھانپتا ہوا تو پھر وہی شخص جس نے اس سے مدد مانگی تھی گذشتہ روز پکار رہا تھا اسکو۔ کہا اس سے موسیٰ نے بیشک تو گمراہ ہے کھلا ہوا۔

فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِحُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

پھر جبکہ اس نے ارادہ کیا کہ پکڑ لے اس کو جو دشمن تھا ان دونوں کا۔ وہ بول اٹھا اے موسیٰ کیا چاہتا ہے تو کہ مجھے قتل کر ڈالے جس طرح تو نے قتل کر ڈالا تھا ایک شخص کو کل۔ نہیں چاہتا تو مگر یہ کہ ہو جائے ظلم و ستم کرنیوالا زمین میں۔ اور نہیں چاہتا تو کہ ہو جائے صلح کرانے

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ يَا مُوسَى أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ إِنَّ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ

تَكُونُ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١١﴾

والوں میں سے۔

وَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ
يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ
يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ
إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢٠﴾

اور آیا ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا
ہوا۔ بولا کہ اے موسیٰ بیشک اہل دربار
مشورے کرتے ہیں تیرے بارے میں کہ تجھ کو
قتل کر ڈالیں سو نکل جا۔ بیشک میں ہوں
تیرے لئے خیر خواہوں میں سے۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ
رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٤﴾

تو نکل پڑا وہ وہاں سے ڈرتا ہوا خطرہ بھانپتا ہوا۔
کہا اس نے میرے رب نجات دے مجھے ظالم
لوگوں سے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ
رَبِّيَ أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٢٦﴾

اور جب رخ کیا اس نے مدین کی طرف تو کہا
امید ہے میرا رب کہ وہ دکھائے مجھے سیدھا
رستہ۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ
عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ
وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ
تَذُوذُنِ ۗ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا

اور جب وہ پہنچا مدین کے پانی کے مقام پر تو
پایا وہاں پر ایک گروہ لوگوں کا پانی پلا رہے ہیں
(اپنے مویشیوں کو) اور پایا ان کے ایک طرف دو
عورتیں روکے ہوئے ہیں (اپنی بکریوں کو)۔
کہا اس نے تم دونوں کا کیا کام ہے۔ وہ بولیں

ہم پانی نہیں پلاتے جب تک کہ واپس لے جائیں چرواہے (اپنے جانوروں کو) اور ہمارا باپ بڑی عمر کا بوڑھا ہے۔

نَسَقِي حَتَّىٰ يُصَدِرَ الرِّعَاءَ وَ اَبُونَا
شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾

تو اس نے پانی پلا دیا (بکریوں کو) انکے لئے پھر چلا گیا ایک سانے کی طرف۔ پھر کہنے لگا اے میرے رب بیشک جو کچھ تو نازل فرمائے مجھ پر کوئی نعمت۔ میں محتاج ہوں۔

فَسَقِي لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ اِلَى الظِّلِّ
فَقَالَ رَبِّ اِنِّى لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَىَّ
مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾

پھر آئی اس کے پاس ان دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی شرم کے ساتھ۔ کہنے لگی بیشک میرا باپ بلاتا ہے تجھ کو تاکہ دے تجھ کو اجرت اسکی جو تو نے پانی پلایا تھا ہمارے لئے۔ پھر جب وہ آیا اسکے پاس اور بیان کیا اس سے تمام ماجرا۔ کہا اس نے نہ کر کچھ خوف۔ سچ نکل آیا ہے تو ظالم لوگوں سے۔

فَجَاءَتْهُ اِحْدَاهُمَا تَمْشِيْ اَعْلٰى
اَسْتَحْيَاۗءٍۭ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ
لِيَجْزِيَكَ اَجْرًاۙ مَا سَقَيْتَ لَنَا
فَلَمَّا جَاءَهَا وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ
قَالَ لَا تَخَفْ ^{وقفه تف} نَجَّوْتِ مِنَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

بولی ان دونوں میں سے ایک اے میرے باپ ملازم رکھ لے اس کو۔ بیشک بہتر ہے وہ جس کو تو ملازم رکھے جو طاقتور امانتدار ہو۔

قَالَتْ اِحْدَاهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ
اِنَّ خَيْرَ مِّنْ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيَّ
الْاَمِيْنَ ﴿٢٦﴾

کہا اس نے بیشک میں چاہتا ہوں کہ تجھ سے نکاح کر دوں ایک سے اپنی ان دو بیٹیوں میں سے اس شرط پر کہ ملازمت کر تو میری آٹھ برس پھر اگر پوری کرے دس تو وہ تیری طرف سے۔ اور نہیں چاہتا میں کہ تکلیف ڈالوں تجھ پر۔ تو پانے گا مجھے اگر چاہا اللہ نے نیک لوگوں میں۔

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي حَجَجٍ فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَمْلِكَ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾

کہا اس نے یہ طے ہوا میرے اور تیرے درمیان۔ دونوں مدتوں میں سے جو بھی میں پوری کر دوں تو نہ ہو کوئی زیادتی میرے اوپر۔ اور اللہ اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں گواہ ہے۔

قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾

پھر جب پوری کر دی موسیٰ نے مدت اور چلا وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ تو دکھائی دی اسے طور کی جانب سے ایک آگ۔ کہا اس نے اپنے گھر والوں سے کہ تم یہاں ٹھہرو۔ یقیناً مجھے نظر آتی ہے آگ شاید میں لاؤں وہاں سے کچھ خبر یا انگارہ آگ کا تاکہ تم آگ تاپو۔

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾

سو جب وہ پہنچا اس کے پاس آواز دی گئی
اسے کنارے سے میدان کے دائیں جانب
کے ایک خطہ سے جو برکت والا ہے ایک
درخت سے کہ اے موسیٰ بیشک یہ میں ہوں
اللہ رب تمام جانوں کا۔

فَلَمَّا آتَاهَا نُودِي مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ
الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ
الشَّجَرَةِ أَنْ يُّمَوِّسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ
رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾

اور یہ کہ ڈال دے اپنی لاٹھی۔ سو جب اس
نے دیکھا اسکو کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ
ہے سانپ تو وہ لوٹا پیٹھ پھیر کر اور نہ دیکھا پیچھے
مڑ کر۔ اے موسیٰ آگے آ اور مت ڈر۔ بیشک
تو ہے امن پانے والوں میں سے۔

وَ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا
تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَ لَمْ
يُعَقِّبْ يُّمَوِّسَىٰ أَقْبَلَ وَ لَا تَخَفْ
إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٣١﴾

ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں نکل آئے گا وہ
سفید روشن ہو کر بغیر کسی عیب کے اور ملا لے
اپنی طرف اپنے بازو خوف دور کرنے کی غرض
سے۔ پس یہ دو نشانیاں ہیں تیرے رب کی
طرف سے فرعون کیلئے اور اسکے درباریوں
کیلئے۔ بیشک وہ ہیں نافرمان لوگ۔

أَسْلُكَ يَدَاكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ
بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَ اضْمُمْ
إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذُنُوبُكَ
بُرْهَانٍ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ
مَلَآئِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿٣٢﴾

کہا اس نے میرے رب یقیناً میں نے قتل کیا ہے ان میں کا ایک شخص سو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں گے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا
فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿٢٣﴾

اور میرا بھائی ہارون جو زیادہ فصیح ہے مجھ سے زبان کے لحاظ سے تو بھیج اسکو میرے ساتھ مددگار بنا کر کہ وہ میری تصدیق کرے۔ یقیناً مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔

وَإِخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا
فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۗ إِنِّي
أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿٢٤﴾

ارشاد ہوا ہم مضبوط کریں گے تیرے بازو تیرے بھائی سے اور ہم عطا کریں گے تم دونوں کو غلبہ تو نہ پہنچ سکیں گے وہ تم تک۔ ہماری نشانیوں کے سبب۔ تم دونوں اور وہ جہنوں نے تمہاری پیروی کی وہی غالب رہیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِإِخِيكَ
وَجَعَلُ لَكُمَا لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُونَ
إِلَيْكُمَا ۚ بِآيٰتِنَا ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ
اتَّبَعُكُمَا الْغٰلِبُونَ ﴿٢٥﴾

پھر جب آیا انکے پاس موسیٰ ہماری کھلی نشانیوں کے ساتھ تو وہ کہنے لگے نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہوا اور نہیں سنی ہم نے یہ باتیں اپنے باپ دادا میں اگلے وقتوں کے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا
سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي آبَائِنَا الْاٰوَلٰٓئِنِ ﴿٢٦﴾

اور کہا موسیٰ نے میرا رب خوب جانتا ہے اس

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ

کو جولایا ہے ہدایت اسکی طرف سے اور کون ہے وہ جسکے لئے ہوگا عاقبت کا گھر۔ بیشک نہیں کامیاب ہونگے ظالم۔

بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونْ لَهُ
عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
الظَّالِمُونَ ﴿٢٧﴾

اور کہا فرعون نے اے اہل دربار نہیں جانتا میں تمہارے لئے کوئی معبود سوائے میرے۔ سو آگ دہکا میرے لئے اے ہامان گارے کی (اینٹیں پکانے کو) پھر بنا میرے لئے ایک محل تاکہ میں دیکھ لوں موسیٰ کے خدا کی طرف اور بیشک میں سمجھتا ہوں اسے جھوٹوں میں۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا
عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ
لِي يَهَامُنُ عَلَى الطَّيْنِ فَاجْعَلْ لِي
صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَى إِلَهِ مُوسَى
وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٨﴾

اور غرور کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹ کر آئیں گے۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوا أَنَّهُمُ إِلَيْنَا
لَا يُرْجَعُونَ ﴿٢٩﴾

تو پکڑ لیا ہم نے اسے اور اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا ہم نے انہیں سمندر میں۔ سو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام ظالموں کا۔

فَأَخَذْنَاهُ وَ جُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي
الْيَمِّ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظَّالِمِينَ ﴿٣٠﴾

اور ہم نے بنایا تھا انکو پیشوا وہ بلا تے تھے
دوزخ کی طرف اور قیامت کے دن انکی مدد
نہیں کی جائے گی۔

وَجَعَلْنَهُمْ آيْمَةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾

اور لگا دی ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں
لعنت۔ اور قیامت کے دن وہ ہوں گے
بد حالوں میں۔

وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾

اور یقیناً ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب اسکے
بعد کہ ہلاک کر چکے تھے ہم پہلی امتوں کو جو
بصیرتیں تھیں لوگوں کے لئے اور ہدایت اور
رحمت تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ
مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَائِرَ
لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾

اور نہیں تھے تم (طور کی) مغربی جانب جب
بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کی طرف حکم اور نہ تھے
تم مشاہدہ کرنے والوں میں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ
قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا
كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٤٤﴾

لیکن ہم نے پیدا کیں کئی امتیں پھر گذر گئی
ان پر ایک لمبی مدت۔ اور نہ تھے تم رہنے
والے مدین والوں کے درمیان کہ پڑھ کر
سناتے انکو ہماری آیتیں۔ بلکہ ہم ہی بھیجنے

وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًّا فِي
أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا

وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾

والے تھے رسول بنا کر۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا
وَلَكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ
قَوْمًا مَّا أَتَهُمْ مِّن نَّذِيرٍ مِّن
قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

اور نہیں تھے تم طور کی جانب جب پکارا تھا
ہم نے بلکہ رحمت ہے تمہارے رب کی
طرف سے تاکہ تم خبردار کرو ان لوگوں کو نہیں
آیا جتنکے پاس کوئی خبردار کرنے والا تم سے پہلے
تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَوْ لَا أَن تَصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ
بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا
رَبَّنَا لَوْ لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا
فَتَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَ نَكُونَ مِّن
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اور اگر ایسا نہ ہو کہ واقع ہو ان پر کوئی مصیبت
بسبب ان اعمال کے جو آگے بھیج چکے ہیں
انکے ہاتھ تو یہ کہنے لگیں کہ ہمارے رب کیوں
نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم
پیروی کرتے تیری آیتوں کی اور ہو جاتے ایمان
لانے والوں میں۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوا لَوْ لَا أُوْتِيَ مِثْلَ مَا أُوْتِيَ
مُوسَىٰ أَوْلَمَ يَكْفُرُوا بِمَا أُوْتِيَ
مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ قَالُوا سِحْرِنِ
تَظَاهَرَا ^{وقفہ تف} وَ قَالُوا إِنَّا بِكُلِّ

پھر جب آپہنچا انکے پاس حق ہماری طرف سے
تو کہنے لگے کیوں نہیں دیا گیا اسکو ویسا ہی جو کچھ
دیا گیا تھا موسیٰ کو۔ کیا نہیں یہ کفر کر چکے ہیں
اسکا جو دیا گیا تھا موسیٰ کو پہلے۔ کہنے لگے کہ
دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔

كِفْرُونَ ﴿٤٨﴾

اور بولے کہ بیشک ہم سب سے منکر ہیں۔

قُلْ فَأَتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ
أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِنْ كُنْتُمْ

کہدو کہ لے آؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس سے جو
بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو ان دونوں سے۔
تاکہ میں بھی پیروی کروں اسکی اگر تم ہو چکے۔

صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا
يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ
اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ إِنَّ
اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾

پھر اگر نہ قبول کریں یہ تمہاری بات تو جان لو کہ
صرف یہ پیروی کرتے ہیں اپنی خواہشوں کی۔
اور کون ہو گا زیادہ گمراہ اس سے جو پیچھے چلے
اپنی خواہش کے چھوڑ کر اللہ کی ہدایت کو۔
بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا ظالم لوگوں کو۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾

اور یقیناً ہم مسلسل بھیجتے رہے ہیں انکے پاس
ہدایت کی بات تاکہ یہ نصیحت حاصل کریں۔

الَّذِينَ اتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ
هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

وہ لوگ جن کو دی تھی ہم نے کتاب اس سے
پہلے وہ ہی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ

اور جب پڑھا جاتا ہے انہیں (قرآن) تو کہتے ہیں
ایمان لے آئے ہم اس پر بیشک یہ حق ہے
ہمارے رب کی طرف سے بیشک ہم میں

مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾

اس سے پہلے کے علم بردار۔

أُولَٰئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٥٤﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنکو دیا جائے گا ان کا اجر دوگنا کیونکہ انہوں صبر کیا اور وہ دور کرتے ہیں بھلائی کے ساتھ برائی کو اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾

اور جب وہ سنتے ہیں بیہودہ بات تو منہ پھیر لیتے ہیں اس سے اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال سلام ہو تم پر۔ نہیں چاہتے ہم جاہلوں کو۔

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

بلاشبہ نہیں ہدایت دے سکتے تم جنکو چاہو بلکہ اللہ ہدایت دیتا ہے جنکو چاہتا ہے۔ اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔

وَ قَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفُ مِنْ أَرْضِنَا أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُحِبُّبِي إِلَيْهِ شَمَرْتُ

اور کہا انہوں نے کہ اگر پیروی کریں ہم ہدایت کی تمہارے ساتھ تو اچک لئے جائیں ہم اپنی سرزمین سے۔ اور کیا نہیں جگہ دی ہم نے انکو حرم میں جو امن والا ہے۔ پہنچانے جاتے

میں جہاں میوے ہر طرح کے بطور رزق ہماری طرف سے لیکن ان میں سے اثر نہیں جانتے۔

كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

اور کتنی ہی ہلاک کر ڈالیں ہم نے بستیاں جو اتر رہی تھیں اپنی معیشت پر۔ سو یہ ہیں انکے مکانات نہیں ہونے جو آباد انکے بعد مگر بہت کم۔ اور ہونے ہم ہی انکے وارث۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا فِتْلِكَ مَسَكْنَهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾

اور نہیں ہے تیرا رب کہ ہلاک کرتا بستیوں کو جب تک نہ بھیج دے انکے بڑے شہر میں رسول جو پڑھ کر سناے انکو ہماری آیتیں۔ اور نہیں ہیں ہم ہلاک کر نیوالے بستیوں کو مگر یہ کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى حَتَّى يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَتِنَا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَى إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾

اور جو کچھ دی گئی ہے تمکو کوئی چیز سو متاع ہے دنیا کی زندگی کی اور اسکی نینت ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔

وَمَا أَوْتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾

تو جس سے وعدہ کیا ہم نے ایک اچھا وعدہ پس وہ اسے حاصل کرنے والا ہے تو کیا وہ اس جیسا ہے جنکو ہم نے دیا ہو سازو سامان دنیا کی زندگی کا پھر وہ قیامت کے دن ان میں ہو جو حاضر کئے جائیں گے۔

أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٦١﴾

اور جس دن پکارے گا وہ انکو پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

وَ يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾

کہیں گے وہ ثابت ہو چکا ہو گا جن پر علم ہمارے رب یہ وہ لوگ ہیں جنکو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ ہم نے انکو گمراہ کیا تھا جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ بیزار ہوتے ہیں ہم تیری طرف متوجہ ہو کر۔ نہیں کرتے تھے یہ ہماری عبادت۔

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا أَغْوَيْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾

اور کہا جائے گا کہ پکارو اپنے شریکوں کو۔ سو وہ پکاریں گے انکو تو نہ جواب دیں سکیں گے وہ انکو اور دیکھ لیں گے عذاب کو (تو تمنا کریں گے) کاش وہ ہدایت پر ہوتے۔

وَ قِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأُوا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

اور جس دن وہ انکو پکارے گا پھر کہے گا کہ کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا
أَجَبْتُمْ أَلْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

تو نہ سو جھیں گی ان کو کوئی باتیں اس دن پھر وہ نہ آپس میں کچھ پوچھ سکیں گے۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ
فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾

سو وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کئے نیک تو امید ہے کہ وہ ہو جائے فلاح پانے والوں میں۔

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾

اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہتا ہے)۔ نہیں ہے انکے پاس کوئی اختیار۔ پاک ہے اللہ اور بالاتر اس سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا
كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى
عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

اور تیرا رب جانتا ہے جو کچھ مخفی ہے انکے سینوں میں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ
وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

اور وہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوا اسکے۔ اسی کی ہے تعریف دنیا میں اور آخرت میں۔ اور اسی کا ہے حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَ هُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ
الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَ لَهُ
الْحُكْمُ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

کہو کہ دیکھو تو اگر کیے رہے اللہ تم پر رات
ہمیشہ قیامت کے دن تک تو کون معبود ہے
اللہ کے سوا جو لے آئے تمہارے پاس روشنی
کو۔ تو کیا نہیں تم سنتے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ
الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ
إِلَهُ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ أَوْ لَا
تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾

کہو کہ دیکھو تو اگر کیے رہے اللہ تم پر دن ہمیشہ
قیامت کے دن تک تو کون معبود ہے اللہ
کے سوا جو لے آئے تمہارے پاس رات کو کہ
سکون حاصل کرو تم اس میں۔ کیا نہیں تم دیکھتے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ
النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ
إِلَهُ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ
تَسْكُنُونَ فِيهِ أَوْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

اور اس نے اپنی رحمت سے بنایا تمہارے
لئے رات کو اور دن کو تاکہ تم سکون حاصل کرو
اس میں اور تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل اور
تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَ مِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ
وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ
فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور جس دن وہ پکارے گا انکو تو کہے گا کہ کہاں
میں میرے شریک وہ جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

اور نکال لائیں گے ہم ہر ایک امت میں

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا

سے ایک گواہ پھر کہیں گے ہم کہ پیش کرو اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جاتا رہے گا ان سے جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے۔

هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ^ع

بلاشبہ قارون تھا موسیٰ کی قوم میں سے سو سرکشی کی اس نے ان پر۔ اور دیئے تھے ہم نے اسکو خزانے اتنے کہ انکی کنجیاں بھاری ہوتیں ایک قوت والی جماعت پر۔ جب کہا اس سے اسکی قوم نے کہ مت اترا۔ یقیناً اللہ نہیں پسند کرتا اترا نے والوں کو۔

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ^ص وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءَ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ^ط

اور طلب کر اس میں سے جو عطا فرمایا ہے تجھ کو اللہ نے آخرت کا گھر اور نہ بھلا اپنا حصہ دنیا میں سے اور بھلائی کر جیسی بھلائی کی ہے اللہ نے تجھ سے اور نہ طالب فساد ہو ملک میں۔ یقیناً اللہ نہیں دوست رکھتا فساد کرنے والوں کو۔

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ^ط

اس نے کہا درحقیقت دیا گیا ہے یہ مجھے اس علم کی بنا پر جو میرے پاس ہے۔ اور کیا نہیں

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ

اسکو معلوم تھا کہ اللہ ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے کتنی قومیں وہ جو تمہیں زیادہ انے قوت میں اور اکثر جمعیت میں۔ اور نہیں پوچھا جائے گا انکے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے۔

مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

تو نکلا اپنی قوم کے سامنے بڑی آرائش سے۔ کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دنیا کی زندگی کے کاش ہمیں ملے ایسا ہی جیسا دیا گیا ہے قارون کو۔ بیشک وہ تو بڑے نصیب والا ہے۔

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَلِيتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾

اور کہنے لگے وہ لوگ جن کو دیا گیا تھا علم کہ افسوس تم پر۔ اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے اسکے لئے جو ایمان لایا اور کئے اس نے نیک عمل اور نہیں یہ ملتا مگر صبر کرنے والوں کو۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ وَيَلِكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقَاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿٨٠﴾

پس دھنسا دیا ہم نے اس کو اور اسکے گھر کو زمین میں۔ تو نہ ہو سکی اسکے لئے کوئی جماعت جو مدد کرتی اسکی اللہ کے سوا۔ اور نہ ہوا وہ بدلہ لینے والوں میں۔

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ﴿٨١﴾

اور صبح کو وہ لوگ جو تمنا کرتے تھے اس کے
 رتبے کی کل تک کہنے لگے ہائے افسوس۔
 اللہ فراخ کر دیتا ہے رزق جسکے لئے چاہتا ہے
 اپنے بندوں میں سے اور (جسکے لئے چاہتا
 ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر نہ یہ کہ احسان
 کرتا اللہ ہم پر تو دھنسا دیتا ہمیں بھی۔ ہائے
 افسوس کہ نہیں فلاح پاتے کفر کرنیوالے۔

وَ أَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ
 بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيَكَانَ اللَّهُ
 يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ
 عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَوْ لَا أَنْ مَنَّ
 اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيَكَانَهُ لَا
 يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ۚ

یہ آخرت کا گھر ہے تیار کرتے ہیں ہم اسے
 ان لوگوں کے لئے جو نہیں ارادہ رکھتے بڑائی کا
 زمین میں اور نہ فساد کا۔ اور نیک انجام تقویٰ
 اختیار کرنیوالوں کے لئے ہے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا
 لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي
 الْأَرْضِ وَ لَا فَسَادًا وَ الْعَاقِبَةُ
 لِلْمُتَّقِينَ ۚ

جو آیا نیکی کے ساتھ سو اسکے لئے ہے (صلہ)
 بہتر اس سے۔ اور جو آیا برائی کے ساتھ تو
 نہیں بدلہ ملے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کام
 کئے برائیوں کے مگر وہی جو وہ کرتے تھے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا
 وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى
 الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا
 كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ

یقیناً وہ جس نے لازم کیا ہے تم پر قرآن وہ ضرور

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

پہنچادے گا تم کو بہترین انجام تک۔ کھدو کہ
میرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو آیا ہدایت
لے کر اور اس کو جو کھلی گمراہی میں ہے۔

لَرَأَيْتَكَ إِلَىٰ مَعَادٍ قُلِّ رَبِّيَ أَعْلَمُ
مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨٥﴾

اور نہ تھے تم امید سے کہ نازل کی جائے گی تم
پر کتاب۔ مگر یہ رحمت ہے تمہارے رب کی
سو نہ ہونا تم ہرگز مددگار کافروں کے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَرْجُونَ أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ
الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا
تَكُونَنَّ ظَاهِرًا لِلْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

اور نہ روک دیں وہ تمہیں اللہ کی آیتوں سے بعد
اسکے جب وہ نازل ہو چکی ہیں تم پر اور پکارتے
رہو اپنے رب کو اور نہ ہونا تم ہرگز مشرکوں میں۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ
إِذْ أَنْزَلْتُمْ إِلَيْكَ وَأَدْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ
وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾

اور نہ پکارنا اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود۔
نہیں کوئی معبود سوا اسکے۔ ہر چیز فنا ہونے والی
ہے سوا اسکی ذات کے۔ اسی کا حکم ہے اور
اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ ۖ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ
لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾



الْعَنْكَبُوتُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
الْم

ج
الْم -

أَحْسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ
يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿٢﴾

کیا خیال کئے ہوئے ہیں یہ لوگ کہ چھوڑ دیئے
جائیں گے یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے
اور وہ نہیں آزمائے جائیں گے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا
وَلْيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ﴿٣﴾

اور یقیناً ہم نے آزمایا تھا انکو جو ان سے پہلے
تھے تاکہ ضرور معلوم کر لے اللہ انکو جو سچے ہیں
اور وہ ضرور معلوم کر لے انکو جو جھوٹے ہیں۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ
أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٤﴾

کیا سمجھے ہوئے ہیں وہ لوگ جو کرتے ہیں برے
کام کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔
برا ہے جو فیصلہ یہ کرتے ہیں۔

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ

جو امید رکھتا ہو ملاقات کی اللہ سے تو یقیناً اللہ

أَجَلَ اللَّهِ لِاتِّط وَ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ

کا مقرر کیا ہوا وقت آنے والا ہے۔ اور وہ سننے
والا ہے جاننے والا ہے۔

وَ مَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ
إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

اور جو محنت کرتا ہے تو صرف محنت کرتا ہے
اپنی ذات کے لئے۔ بیشک اللہ بے نیاز
ہے سارے جہان والوں سے۔

وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
اعمال ہم ضرور دور کر دیں گے ان سے انکی
برائیوں کو اور ضرور جزا دیں گے ہم انکو بہت
بہتر ان اعمال کا جو وہ کرتے رہے۔

وَ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا
وَ إِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ
لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَى
مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ

اور علم دیا ہم نے انسان کو اسکے والدین کے
ساتھ نیک سلوک کا۔ اور اگر وہ زور ڈالیں تجھ پر کہ
شریک بنائے تو میرے ساتھ اسکو نہیں تجھے
جسکا علم تو نہ اطاعت کر تو انکی۔ میری ہی
طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے پھر میں بتا دوں گا
تم کو جو کچھ تم کرتے تھے۔

وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
اعمال ہم ضرور داخل کریں گے انکو نیکوں میں۔

اور لوگوں میں وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر پھر جب ایذا دی گئی انکو اللہ کی راہ میں تو سمجھا انہوں نے لوگوں کی ایذا کو جیسے عذاب اللہ کا۔ اور اگر پہنچے مدد تمہارے رب کی طرف سے تو وہ ضرور کہیں گے کہ یقیناً تمہے ہم تو تمہارے ساتھ۔ اور کیا نہیں ہے اللہ واقف اس سے جو سینوں میں ہے دنیا والوں کے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوْلَىٰ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾

اور ضرور معلوم کرے گا اللہ ان کو جو ایمان لائے اور وہ ضرور معلوم کرے گا منافقوں کو۔

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ﴿١١﴾

اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان سے جو ایمان لائے کہ اتباع کرو ہمارے طریقے کی اور ہم اٹھا لیں گے تمہارے گناہ۔ اور نہیں وہ اٹھانے والے انکے گناہوں میں سے کچھ بھی۔ بیشک یہ جھوٹے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ﴿١٢﴾

اور یہ ضرور اٹھائیں گے اپنے بوجھ اور دوسرے بوجھ اپنے بوجھوں کے ساتھ اور ان سے ضرور پوچھا جائیگا قیامت کے دن اس کے بارے میں جو جھوٹ یہ گھڑتے تھے۔

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ۗ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣﴾

اور بیشک بھیجا ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف تو وہ رہا ان میں ایک ہزار سال کم پچاس سال۔ پھر آپکڑا انکو طوفان نے اور وہ ظالم تھے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٤﴾

پھر ہم نے نجات دی اسکو اور کشتی والوں کو اور بنا دیا ہم نے اسکو نشانی اہل عالم کے لئے۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾

اور ابراہیم کہ جب کہا اس نے اپنی قوم سے کہ عبادت کرو اللہ کی اور اس سے ڈرو۔ یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

در حقیقت تم پوجتے ہو سوائے اللہ کے بتوں کو اور گھڑتے ہو جھوٹ۔ بیشک وہ جن کو تم پوجتے ہو سوائے اللہ کے نہیں رکھتے وہ اختیار تکو رزق دینے کا۔ پس طلب کرو اللہ ہی کے پاس سے رزق اور اسی کی عبادت کرو اور شکر کرو اسی کا۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾

اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو بیشک تکذیب کر چکی

وَإِنْ تَكْذِبُوا فَقَدْ كَذَّبْتُمْ أُمَّةً

میں امتیں تم سے پہلے۔ اور نہیں رسول کے
ذمے مگر پہنچا دینا کھول کر۔

مَنْ قَبْلَكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا
الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کس طرح ابتداء کرتا
ہے اللہ خلقت کی پھر اسکا اعادہ کرتا ہے۔
یقیناً یہ اللہ کو آسان ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى
اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾

کھدو کہ چلو پھر زمین میں پھر دیکھو کس طرح
ابتداء کی ہے اس نے خلقت کی پھر اللہ ہی
پیدا کرے گا زندگی دوسری بار۔ بیشک اللہ ہر
چیز پر قادر ہے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا
كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ
النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور رحم کرتا
ہے جس پر چاہتا ہے۔ اور اسی کی طرف تم
لوٹانے جاؤ گے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ
يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾

اور نہیں تم اسکو عاجز کر سکتے زمین میں اور نہ
آسمان میں۔ اور نہیں ہے تمہارا سوائے اللہ
کے کوئی دوست اور نہ مددگار۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیتوں سے اور اسکے سامنے حاضر ہونے سے وہی لوگ ناامید ہو گئے ہیں میری رحمت سے اور وہی میں جن کے لئے عذاب ہے دردینے والا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ لِقَائِهِ
أُولَئِكَ يَسُؤُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

تو نہ تھا جواب اسکی قوم کا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ پس بچا لیا اسے اللہ نے آگ سے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ
مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾

اور (ابراہیم نے) کہا کہ درحقیقت جو تم لے بیٹھے ہو سوائے اللہ کے بتوں کو دوستی کا ذریعہ تمہارے آپس کے درمیان دنیا کی زندگی میں۔ پھر قیامت کے دن انکار کریگا تم میں سے ہر ایک دوسرے کا اور لعنت بھیجے گا ایک دوسرے پر اور ہو گا تمہارا ٹھکانہ دوزخ اور نہ ہو گا تمہارا کوئی مددگار۔

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ
أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ
بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمُ
مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٥﴾

پس ایمان لایا اس پر لوط اور کہا اس نے کہ میں ہجرت کرنے والا ہوں اپنے رب کی طرف۔ بیشک وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

فَأَمَّنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾

اور عطا کئے ہم نے اسکو اسحق اور یعقوب اور ہم نے رکھ دی اس کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب اور عنایت کیا ہم نے اسکو اسکا صلہ دنیا میں۔ اور یقیناً وہ آخرت میں نیک لوگوں میں ہوگا۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾

اور لوط کہ جب کہا اس نے اپنی قوم سے بلاشبہ تم مرتکب ہوتے ہو بے حیائی کے۔ تم سے پہلے نہیں کیا ایسا کسی نے اہل عالم میں سے۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

کیا تم مانل ہوتے ہو مردوں کی طرف اور راہزنی کرتے ہو۔ اور تم مرتکب ہوتے ہو اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کاموں کے۔ تو نہ تھا جواب اسکی قوم کا سوائے اسکے کہ کہا انہوں نے تو لے آؤ اللہ کا عذاب اگر تم ہو پھول

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۗ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢١﴾

میں سے۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٢٢﴾

کہا اس نے اے میرے رب مجھے نصرت
عنایت فرما ان لوگوں پر جو مفسد ہیں۔

وَ لَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ
بِالبُشْرٰى قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلَ
هٰذِهِ الْقَرْيَةِ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْۤا
ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٣﴾

اور جب آئے ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس
بشارت لے کر تو کہنے لگے یقیناً ہم ہلاک کر
دینے والے ہیں لوگوں کو اس بستی کے۔
بیشک اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا قَالُوْۤا نَحْنُ اَعْلَمُ
بِمَنْ فِيْهَا لَنُنَجِّيْٓنَّهٗ وَاَهْلَهٗ اِلَّا
اَمْرٰتَهٗ ﴿٢٤﴾ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

کہا اس نے بیشک اس میں لوط بھی ہے۔ وہ
کہنے لگے ہمیں معلوم ہے اسمیں کون ہے۔ ہم
ضرور بچا لیں گے اسکو اور اسکے گھر والوں کو بجز
اسکی بیوی کے وہ ہوگی پیچھے رہنے والوں میں۔

وَلَمَّا اَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیَْٔۃً
بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَمْرًا وَّقَالُوْۤا لَا
تَخَفْ وَّ لَا تَحْزَنْ ؕ اِنَّا مُنْجُوْكَ
وَ اَهْلَكَ اِلَّا اَمْرٰتَكَ كَانَتْ مِنْ

اور جب کہ آئے ہمارے فرشتے لوط کے پاس
تو وہ پریشان ہوا انکی وجہ سے اور تنگدل ہوا ان
سے جی میں۔ تو کہا انہوں نے نہ کر کچھ خوف
اور نہ کر کچھ رنج۔ یقیناً ہم بچا لیں گے تجھ کو اور
تیرے گھر والوں کو مگر تیری بیوی کہ ہوگی وہ پیچھے

الْغَابِرِينَ ﴿٣٣﴾

رہنے والوں میں۔

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾

بیشک ہم نازل کرنے والے ہیں رہنے والوں پر اس بستی کے عذاب آسمان سے اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں۔

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾

اور یقیناً ہم نے چھوڑ دی اس میں ایک کھلی نشانی ان لوگوں کے لئے جو سمجھنے والے ہیں۔

وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَ ارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَ لَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

اور مدین کی طرف (ہم نے بھیجا) انکے بھائی شعیب کو تو کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی اور امید رکھو روز آخرت کی اور نہ پھرو زمین میں فسادی بن کر۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جِثْمِينَ ﴿٣٧﴾

تو انہوں نے جھٹلایا اسکو سو آپکڑا انکو زلزلے نے تو وہ رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے۔

وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ

اور عاد اور ثمود (کو ہم نے ہلاک کر دیا) اور یقیناً

واضح میں تمہارے سامنے انکے ٹھکانے اور
آراستہ کر دکھائے انکے لئے شیطان نے انکے
اعمال تو روک دیا انکو سیدھے راستے سے۔
حالانکہ وہ تھے ہوشیار لوگ۔

مَسْكِينِهِمْ^{تف} وَ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ
أَعْمَاهُمْ فَصَدَّاهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ^{لا}

اور قارون اور فرعون اور ہامان (کو بھی ہلاک کر
دیا)۔ اور یقیناً آیا تھا انکے پاس موسیٰ کھلی
نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے تکبر کیا زمین
میں اور نہ تھے وہ ہم سے آگے نکل جانے
والے۔

وَ قَارُونَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ^{تف}
وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ
فَأَسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَ مَا كَانُوا
سَابِقِينَ^{صلح}

تو سب کو پکڑ لیا ہم نے انکے گناہ کے سبب۔
سوان میں وہ تھے بھیجی ہم نے جن پر پتھروں
کی بارش۔ اور ان میں وہ تھے آپکڑا جنکو چنگھاڑ
نے۔ اور ان میں وہ تھے دھنسا دیا ہم نے
جنکو زمین میں۔ اور ان میں وہ تھے جنکو غرق کر
دیا ہم نے۔ اور نہ ایسا تھا اللہ کہ ان پر ظلم کرتا
لیکن وہ ہی کرتے تھے اپنی جانوں پر ظلم۔

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِ^ج فَمِنْهُمْ مَّنْ
أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا^ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ
أَخَذْتَهُ الصَّيْحَةُ^ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ
خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ^ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ
أَغْرَقْنَا وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ
وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ^ج

مثال ان لوگوں کی جنہوں نے بنا رکھا ہے اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز ایسی ہے جیسے مکڑی۔ کہ وہ بناتی ہے ایک گھر۔ اور بیشک گھروں سے سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہے۔ کاش یہ جانتے ہوتے۔

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ ^ص اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

یقیناً اللہ جانتا ہے جو یہ پکارتے ہیں اس کے سوا کسی بھی چیز کو۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ^ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾

اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کے لئے۔ اور نہیں سمجھتے انہیں مگر وہی جو اہل دانش ہیں۔

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ^ج وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ۔ بیشک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ^ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾

پڑھا کرو جو وحی کی گئی ہے تمہاری طرف بطور کتاب اور قائم کرو نماز۔ بیشک نماز روکتی ہے بے حیائی سے اور بری باتوں سے۔ اور ذکر اللہ کا سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے

أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ ^ط الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ

اَكْبَرُ ۞ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾

جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَلَا تُجَادِلُوْا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قَوْلُوْا اٰمَنَّا بِالَّذِيْ اُنزِلَ اِلَيْنَا وَ اُنزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِهْنَا وَ اِهْكُمْ وَ اِحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور نہ بحث کرو اہل کتاب سے مگر ایسے طریق سے جو ہو نہایت اچھا۔ سوائے ان لوگوں کے جو ظالم ہیں ان میں سے اور کہدو ہم ایمان رکھتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

اور اسی طرح ہم نے نازل کی ہے تمہاری طرف کتاب۔ تو وہ لوگ جنکو دی تھی ہم نے کتاب وہ ایمان لے آتے ہیں اس پر۔ اور ان لوگوں (اہل مکہ) میں وہ ہیں جو ایمان لے آتے ہیں اس پر۔ اور نہیں انکار کرتے ہیں ہماری آیتوں سے مگر وہی جو کافر ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۖ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهٖ ۚ وَ مَا يَجْحَدُ بِآيٰتِنَا اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٧﴾

اور نہیں پڑھتے تھے تم اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ لکھتے تھے اسے اپنے ہاتھ سے (ایسا ہوتا) جب تو ضرور شک کرتے اہل باطل۔

وَ مَا كُنْتُمْ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا تَخْطُّهُ بِيَمِيْنِكَ اِذَا لَآرْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٤٨﴾

بلکہ یہ میں روشن آیتیں سینوں میں ان لوگوں کے جنہیں دیا گیا ہے علم۔ اور نہیں انکار کرتے ہیں ہماری آیتوں سے مگر وہ جو ظالم ہیں۔

بَلْ هُوَ آيَةٌ بَيِّنَةٌ فِي صُدُورِ
الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ
بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئیں اس پر نشانیاں اسکے رب کی طرف سے۔ کہدو کہ در حقیقت نشانیاں اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور صرف میں تو خبردار کرنے والا ہوں کھلے طور پر۔

وَقَالُوا لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَاتٍ مِّنْ
رَّبِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ
وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

کیا نہیں یہ کافی ان لوگوں کے لئے کہ ہم نے نازل کی تم پر کتاب جو پڑھ کر سنائی جاتی ہے انکو۔ بیشک اس میں رحمت اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَرَحْمَةً وَذِكْرَى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾

کہدو کہ کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مان لیا باطل کو اور انکار کیا اللہ سے وہ لوگ ہی ہیں نقصان اٹھانے والے۔

قُلْ كَفَى بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا
بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٥٢﴾

اور جلدی کر رہے ہیں یہ تم سے عذاب کے لئے۔ اور اگر نہ ایک وقت مقرر ہوتا تو آ بھی گیا ہوتا ان پر عذاب۔ اور وہ ضرور آ کر رہے گا ان پر اچانک کسی وقت اور انکو معلوم بھی نہ ہوگا۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا
أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ
وَلِيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا
يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾

یہ جلدی کر رہے ہیں تم سے عذاب کے لئے اور یقیناً دوزخ گھیر لینے والی ہے کافروں کو۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾

جس دن ڈھانک لے گا انکو عذاب انکے اوپر سے اور انکے پیروں کے نیچے سے اور وہ فرمائے گا کہ مزہ چکھو اس کا جو تم کیا کرتے تھے۔

يَوْمَ يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو بیشک میری زمین فراخ ہے تو صرف میری عبادت کرو۔

يُعِبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي
وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

ہر نفس مزہ چکھنے والا ہے موت کا۔ پھر ہماری ہی طرف تم واپس لائے جاؤ گے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا
تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اعمال ضرور جگہ دیں گے ہم انکو بہشت کے
بلندو بالا محلوں میں بہ رہی ہونگی جنکے نیچے
نہیں۔ ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں۔ عمدہ اجر
ہے نیک عمل کرنے والوں کا۔

لَتَبْوَتْهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ عُزُفًا تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
نِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ

وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر وہ
بھروسہ رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ

اور کتنے ہی جاندار ہیں جو نہیں اٹھائے
پھرتے اپنا رزق۔ اللہ ہی رزق دیتا ہے انکو اور
تکو بھی۔ اور وہ ہے سننے والا جاننے والا۔

وَكَانَ مِنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ
رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا
آسمانوں اور زمین کو۔ اور زیر فرمان کر دیا سورج اور
چاند کو تو ضرور کہیں گے اللہ نے۔ تو پھر کہاں
یہ لٹے جا رہے ہیں۔

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
لَيَقُولَنَّ اللَّهُ فَآتَىٰ يُوفِّكُونَ

اللہ فراخ کر دیتا ہے رزق جسکے لئے چاہتا ہے
اپنے بندوں میں اور تنگ کر دیتا ہے جسکے لئے
(چاہتا ہے)۔ بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ
عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے زمین کو بعد اسکے مرنے کے۔ تو ضرور کہیں گے اللہ نے۔ کہو کہ تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔

وَلَيْنَ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ٢٣

اور نہیں یہ زندگی دنیا کی مگر کھیل اور تماشہ۔ اور یقیناً آخرت کا گھر بیشک وہی ہے ہمیشہ کی زندگی۔ کاش یہ لوگ جانتے۔

وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ٢٤

پھر جب یہ سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو پکارتے میں اللہ کو خالص کر کے اسی کیلئے دین کو۔ پھر جب وہ انکو نجات دے کر پہنچا دیتا ہے خشکی کی طرف تو فوراً وہ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

فَإِذَا رَكَبُوا فِي الْفُلِكِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ٢٥

تاکہ ناشکری کریں اسکی جو ہم نے انکو بچھا ہے اور تاکہ وہ فائدہ اٹھالیں۔ سو عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ٢٦

رواکیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم نے بنایا

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا مِمَّا

ہے حرم کو مقام امن۔ اور اچک لئے جاتے
میں لوگ اسکے گرد و نواح سے۔ کیا باطل پر یہ
لوگ اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی
ناشکری کرتے ہیں۔

وَيَتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ^ط
أَفِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
يَكْفُرُونَ

اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو بہتان باندھے
اللہ پر جھوٹ کا یا تکذیب کرے حق کی جب
وہ اسکے پاس آئے۔ کیا نہیں ہے جہنم میں
ٹھکانہ کافروں کا۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ
أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ

اور وہ لوگ جنہوں نے جدوجہد کی ہماری راہ میں
ہم ان کو ضرور ہدایت دیں گے اپنے راستوں
پر۔ اور بیشک اللہ ساتھ ہے نیکو کاروں کے۔

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ^ط
سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ^ع





الرُّوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
الْمَلَأَ

ج
الْمَلَأَ

ل
عَلَبَتِ الرُّومُ

مغلوب ہو گئے اہل روم۔

فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَ هُمْ مِّنْ بَعْدِ
عَلَيْهِمْ سَيَخْلِبُونَ

نزدیک کے ملک میں۔ اور وہ اپنے مغلوب
ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے۔

فِي بَضْعِ سِنِينَ ط لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ
قَبْلُ وَ مِنْ بَعْدُ وَ يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ
الْمُؤْمِنُونَ

چند ہی سالوں میں۔ اللہ ہی کا ہے حکم پہلے
بھی اور بعد میں بھی اور اس روز خوش ہو جائیں
گے ایمان والے۔

بِنَصْرِ اللَّهِ ط يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَ هُوَ
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

اللہ کی مدد سے۔ وہ مدد دیتا ہے جسے وہ چاہتا
ہے اور وہی غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

یہ وعدہ ہے اللہ کا۔ نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے
وعدے کے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَعَدَ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

یہ لوگ جانتے ہیں ظاہری دنیا کی زندگی کو۔ اور وہ
آخرت کی طرف سے غافل ہی ہیں۔

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غٰفِلُونَ ﴿٧٧﴾

اور کیا نہیں غور کیا انہوں نے اپنے دلوں میں۔
نہیں پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور
جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے
ساتھ اور ایک وقت مقرر کے لئے۔ اور بیشک
اکثر لوگوں میں سے اپنے رب سے ملاقات کے
منکر ہیں۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ مَّا
خَلَقَ اللَّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ
مُّسَمًّى وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ
بِلِقَائِي رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ ﴿٨٠﴾

اور کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں تاکہ دیکھ
لیتے کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے
تھے۔ تمہے وہ کہیں زیادہ ان سے قوت میں اور
کھیتی باڑی کی انہوں نے زمین میں اور آباد کیا
تھا اسکو زیادہ اس سے جو انہوں نے آباد کیا اسکو۔
اور آتے رہے انکے پاس ان کے رسول نشانیوں

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن
قَبْلِهِمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
وَأَثَارُوا الْأَرْضِ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ
مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ

کے ساتھ۔ تو نہ تھا اللہ کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ وہی تھے اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے۔

وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ط

پھر ہوا انجام ان لوگوں کا جنہوں نے برائی کی بہت ہی برا اس لئے کہ جھٹلایا انہوں نے اللہ کی آیتوں کو اور کرتے رہے ان کی ہنسی مذاق۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوْأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ع

اللہ ہی ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر وہی اسکا اعادہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اللَّهُ يَبْدُوُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ح

اور جس دن برپا ہوگی قیامت تو مایوس ہو جائیں گے مجرم۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ د

اور نہ ہوگا ان کے لئے انکے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی سفارشی اور ہو جائیں گے وہ اپنے شریکوں کے منکر۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءٌ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ه

اور جس دن برپا ہوگی قیامت اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُؤْمَدِ الْيَتَفَرَّقُونَ و

پس یہ کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال تو وہ بہشت کے باغ میں خوشحال ہوں گے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾

اور یہ کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور ملاقات کو آخرت کی۔ تو وہ لوگ عذاب میں گرفتار کر کے لائے جائیں گے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾

تو تسبیح (کو) اللہ کی جس وقت تم شام کرو اور جس وقت تم صبح کرو۔

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾

اور اسی کے لئے ہے حمد آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور سہ پہر کو اور جس وقت تم دوپہر کرو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾

وہی نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور وہی نکالتا ہے مردے کو زندہ سے اور وہی زندہ کرتا ہے زمین کو بعد اسکے مرنے کے۔ اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَٰلِكَ نُخْرِجُكُمْ ﴿١٩﴾

اور اسکی نشانیوں میں سے کہ اس نے پیدا کیا تمکو مٹی سے پھر اب تم بشر ہو کر پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے پیدا
 کیں تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں
 تاکہ تم سکون حاصل کرو انکے پاس اور پیدا کر دی
 اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت۔
 بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے
 جو غور کرتے ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ
 أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا
 وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ
 فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

اور اسکی نشانیوں میں سے ہے پیدا کرنا آسمانوں
 اور زمین کا اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں اور
 تمہارے رنگوں کا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں
 اہل دانش کے لئے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَالْوَأْنِكُمْ
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ ﴿٢٢﴾

اور اسکی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات
 میں اور دن میں اور تمہارا تلاش کرنا اسکے فضل
 کا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے
 لئے جو سنتے ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
 وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي
 ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾

اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ دکھاتا ہے
 تمکو بجلی خوف اور امید کے لئے اور اتارتا ہے
 آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے اس سے زمین
 کو اسکی موت کے بعد۔ بیشک اس میں نشانیاں

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
 وَطَمَعًا وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
 فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي

میں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

ذَلِكَ لآيَةٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾

اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ قائم میں آسمان اور زمین اسکے حکم سے۔ پھر جب وہ تلو پکارے گا ایک ندا زمین میں سے (نکلنے کے لئے) تب تم نکل پڑو گے۔

وَ مِنْ آيَتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾

اور اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ سب اسکے فرمانبردار ہیں۔

وَ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قِنْدُونَ ﴿٢٦﴾

اور وہ ہی ہے جو ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر وہی اسکا اعادہ کرے گا۔ اور یہ بہت آسان ہے اسکے لئے۔ اور اسکی شان نہایت بلند ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِي يَبْدُوُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

وہ بیان فرماتا ہے تمہارے لئے مثال تمہاری اپنی جانوں کی۔ کیا میں تمہارے لئے ان میں سے جو تمہارے غلام ہیں کچھ ایسے جو شریک ہوں اس میں جو رزق ہم نے تلو عطا فرمایا ہے

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ هَلْ لَكُمْ مِّنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ

پس تم ہو گئے اس میں برابر۔ ڈرتے ہو تم ان سے جس طرح ڈرتے ہو تم اپنوں سے۔ اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی آیتیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُوهُمْ كَخِيفَتِكُمْ
أَنْفُسَكُمْ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

بلکہ پیروی کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا اپنی خواہشات کی بغیر علم کے۔ تو اسے کون ہدایت دے سکتا ہے جسکو گمراہ رہنے دے اللہ۔ اور نہیں ان کا کوئی مددگار۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ
اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٩﴾

سو سیدھا رکھو تم اپنا رخ دین کے لئے یکسو ہو کر۔ اللہ کی فطرت وہی کہ پیدا کیا اس نے انسانوں کو جس پر۔ نہیں تغیر و تبدل ہو سکتا اللہ کی تخلیق میں۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا
فَطَرَتِ اللَّهُ النَّاسَ
عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ
الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

رجوع کئے رہو اسی کی طرف اور اس سے ڈرتے رہو اور قائم کرتے رہو نماز اور نہ ہو جانا مشرکوں میں۔

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَ اتَّقُوهُ وَ أَقِيمُوا
الصَّلَاةَ وَ لَا تَكُونُوا مِنَ
الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾

(یعنی) ان لوگوں میں جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اپنے دین کو اور ہو گئے فرقے۔ سارے گروہ اسی میں جو انکے پاس ہے مگن ہیں۔

مِنَ الَّذِينَ فَارَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٢٣﴾

اور جب پہنچتی ہے انسانوں کو تکلیف تو پکارتے ہیں اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اسی کی طرف پھر جب وہ مزہ چکھاتا ہے انکو اپنی طرف سے رحمت کا اسوقت ایک گروہ کے لوگ انہیں سے اپنے رب کیساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا آذَاهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٢٤﴾

تاکہ ناشکری کریں اسکی جو ہم نے انکو بچھتا ہے۔ سو فائدے اٹھا لو عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا وَفِئَةً فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

کیا نازل کی ہے ہم نے ان پر دلیل تو وہ بتاتی ہے وہ جو یہ کرتے ہیں اس کے ساتھ شرک۔

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿٢٥﴾

اور جب ہم مزہ چکھاتے ہیں انسانوں کو رحمت کا تو وہ خوش ہو جاتے ہیں اس سے۔ اور اگر پہنچے انکو تکلیف بسبب جو آگے بھیجا ہے انکے ہاتھوں نے تب تو وہ ناامید ہو جاتے ہیں۔

وَإِذَا آذَيْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ مِّنْهُمَا قَدَّامَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٢٦﴾

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ اللہ فراخ کردیتا ہے رزق جسکے لئے چاہتا ہے اور (جسکے لئے چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے۔ یقیناً اسمیں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾

تو دیتے رہو اہل قرابت کو ان کا حق اور محتاج اور مسافر کو۔ یہ بہتر ہے انکے لئے جو طالب ہیں اللہ کی رضا کے۔ اور یہی لوگ ہیں جو فلاح حاصل کرنے والے ہیں۔

فَاتِذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٨﴾

اور جو تم دیتے ہو کوئی سود کہ وہ بڑھے مالوں میں لوگوں کے تو نہیں بڑھتا وہ اللہ کے نزدیک۔ اور جو تم دیتے ہو کوئی زکوٰۃ طلب کرتے ہوئے اللہ کی رضامندی تو یہ لوگ ہی ہیں اپنے مال کو کئی گنا کرنے والے۔

وَمَا آتَيْتُمْ مِّن رَّبًّا لِّيَرْبُوا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُمْ مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٢٩﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمکو پھر اس نے رزق دیا تمکو پھر وہ موت دے گا تمہیں پھر زندہ کرے گا تمہیں۔ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شَرِكَاكُمْ مَّن يَفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ

ہے جو کر سکے ان میں سے کوئی چیز۔ پاک ہے
وہ اور بلند ہے اس سے جو شرک یہ کرتے ہیں۔

مَنْ شَيْءٍ سُبْحٰنَهُ وَ تَعْلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ۝۴۰

پھیل گیا ہے فساد خشکی میں اور تری میں بسبب
اس کے جو کما یا انسانوں کے ہاتھوں نے تاکہ وہ
چکھائے انکو مزہ بعض وہ جو انہوں نے اعمال
کئے۔ شاید کہ وہ باز آجائیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا
كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيذِيقَهُمْ
بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ۝۴۱

کھدو کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کہ کیسا ہوا ہے
انجام ان لوگوں کا جو پہلے تھے۔ تھے ان میں
زیادہ تر شرک کرنے والے۔

قُلْ سِيرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝۴۲

تو سیدھا رکھ اپنا رخ اس دین پر جو راست ہے اس
سے پہلے کہ آجائے وہ دن نہیں ٹلنا جسکا اللہ
کی طرف سے۔ اس دن وہ منتشر ہو جائیں گے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ
اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُوْنَ ۝۴۳

جس نے کفر کیا تو اسی پر ہے اسکا کفر اور جہنوں
نے کئے عمل نیک تو وہ اپنے لئے سامان
کرتے ہیں۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَ مَنْ
عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسِهِمْ
يَمْهَدُوْنَ ۝۴۴

تاکہ وہ بدلہ دے انکو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال اپنے فضل سے۔ بیشک نہیں دوست رکھتا وہ کافروں کو۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾

اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے والا بنا کر اور تاکہ مزے چکھانے تکو اپنی رحمت کے اور تاکہ چلیں کشتیاں اسکے علم سے اور تاکہ تلاش کرو تم اسکے فضل سے روزی اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَ لِيَذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

اور بیشک ہم نے بھیجے تم سے پہلے رسول انکی قوموں کی طرف تو وہ آئے ان کے پاس نشانیوں کے ساتھ۔ پھر انتقام لیا ہم نے ان لوگوں سے جو نافرمانی کرتے تھے۔ اور تھی لازم ہم پر مدد مومنوں کی۔

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَ كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اللہ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو تو ابھارتی ہیں وہ بادل کو۔ پھر وہ پھیلا دیتا اسکو آسمان میں جس طرح چاہتا ہے اور کر دیتا ہے تہ بہ تہ پھر تو دیکھتا

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ فَتَنفِثُ بِهِ سَحَابًا فَيَبْسُطُهَا فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَ يَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ

ہے کہ بارش کی بوندیں نکلنے لگتی ہیں اسکے بیچ
میں سے پھر جب وہ برسا دیتا ہے اسے جن پر
چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تو اس وقت وہ
خوش ہو جاتے ہیں۔

يَخْرُجُ مِنْ خِلِّهِ فَإِذَا أصَابَ
بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا
هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾

اور اگرچہ وہ ہو گئے تھے اس سے قبل کہ نازل ہو
وہ انپر پہلے ہی سے مایوس۔

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ
عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾

سو دیکھ نشانوں کی طرف اللہ کی رحمت کی کہ کس
طرح وہ زندہ کرتا ہے زمین کو اسکے مرنے کے
بعد۔ بیشک وہی زندہ کرنے والا ہے مردوں کو۔
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فَانظُرْ إِلَىٰ آثِرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ
يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَٰلِكَ
لَمُعِجُ الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾

اور اگر ہم بھیجیں ایسی ہوا کہ وہ دیکھیں اس
(کھیتی) کو زرد شدہ تو وہ ضرور ہو جائیں اسکے بعد
ناشکری کرنے والے۔

وَلَيْنِ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا
لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾

تو یقیناً تم نہیں سنا سکتے ہو مردوں کو اور نہ سنا
سکتے ہو بہروں کو اپنی پکار جب وہ لوٹ جائیں
پیٹھ پھیر کو۔

فَإِنَّكَ لَا تَسْمَعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا
تَسْمَعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا
مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾

اور نہیں تم ہو راہ راست پر لانے والے
اندھوں کو انکی گمراہی سے نکال کر۔ نہیں تم سنا
سکتے ہو مگر اسے جو ایمان لاتا ہے ہماری آیتوں پر
سو وہی فرمانبردار ہیں۔

وَمَا أَنْتَ بِهْدِ الْعُمْيِ عَنْ
ضَلَّتِهِمْ إِنْ تَسْمَعُ إِلَّا مَنْ
يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ

اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا تمکو کمزور حالت
میں پھر عنایت کی کمزوری کے بعد طاقت پھر
کر دیا اس نے قوت کے بعد ضعیف اور بوڑھا۔ وہ
پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اور وہ صاحب علم
ہے صاحب قدرت ہے۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ
ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً
ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَ
شَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَ هُوَ
الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ

اور جس دن قائم ہوگی قیامت قسمیں کھائیں گے
مجرم۔ نہیں وہ رہے تھے مگر ایک گھڑی۔
اسی طرح وہ اوندھائے جاتے تھے۔

وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ
الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ
كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ

اور کہیں گے وہ جن لوگوں کو دیا گیا تھا علم اور
ایمان کہ بیشک تم رہے ہو اللہ کی کتاب کے
مطابق اٹھنے کے دن تک۔ تو یہ اٹھنے کا دن
ہے لیکن تم نہ جانتے تھے۔

وَ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَ
الْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى
يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

تو اس دن نہ فائدہ دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا ان کا عذر اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
مَعذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾

اور بیشک ہم نے بیان کر دی لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال۔ اور اگر تم پیش کرو انکے سامنے کوئی نشانی تو ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا نہیں ہو تم مگر جھوٹے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا
الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلِيَنْ
جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾

اسی طرح ہر لگا دیتا ہے اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے۔

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾

پس صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور نہ ہلکا پائیں تمہیں وہ لوگ جو نہیں یقین رکھتے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ لَا
يَسْتَخْفِكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾





لُقْمَن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
الْمَّ

الْمَّ-

ل
تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ

یہ آیات میں پر حکمت کتاب کی۔

ل
هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ

ہدایت اور رحمت ہے نیکوکاروں کے لئے۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے

الزَّكَاةَ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

میں زکوٰۃ اور وہی ہیں آخرت پر جو یقین رکھتے

ط
يُؤْتُونَ

میں۔

أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ

یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی طرف

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

سے اور یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ

اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو خریدلاتا ہے

بیودہ حکایتیں تاکہ گمراہ کرے اللہ کے راستے سے بغیر علم کے اور بنائے اسے مذاق۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے عذاب ہے ذلت والا۔

الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ^ط وَ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾

اور جب پڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے ہماری آیات تو رخ پھیر لیتا ہے تکبر سے گویا کہ نہیں سنا انکو۔ جیسے کہ اسکے کانوں میں بہرا پن ہے تو خوشخبری سنا دو اسکو دردناک عذاب کی۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلِيٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِيٓ أُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٧﴾

یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال انکے لئے باغ میں نعمت کے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

ریں گے ہمیشہ ان میں۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا^ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

پیدا کیا اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم جنکو۔ اور ڈال دیئے زمین میں پہاڑ تاکہ نہ ڈولنے لگے تمکو لیکر اور پھیلا دیئے اس میں ہر طرح کے جاندار۔ اور ہم نے نازل کیا آسمان سے پانی پھر اگائیں اس میں ہر قسم کی

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوٰسِىًۢ اَنْ يَّمْشِجَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِىْهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمٰءِ مَآءً فَاَنْبَتْنَا

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿١٠﴾

عمدہ چیزیں۔

یہ تخلیق ہے اللہ کی تو دکھاؤ مجھے کہ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے جو اس کے سوا ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ
الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي
صَلِّ مُبِينٍ ﴿١١﴾

اور یقیناً عطا کی ہم نے لقمان کو حکمت کہ شکر کر اللہ کا۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو بس وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی لئے۔ اور جس نے ناشکری کی تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ
اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ
اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿١٢﴾

اور جب کہا لقمان نے اپنے پیٹے کو اور وہ اسکو نصیحت کر رہا تھا اے میرے پیٹے نہ شریک کرنا اللہ کے ساتھ۔ یقیناً شرک ظلم عظیم ہے۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ
يَبْنَى لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ
لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿١٣﴾

اور تاکید کی ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں۔ اٹھانے رکھتی ہے جسے اسکی ماں تکلیف پر تکلیف سے اور دودھ چھڑانا ہوتا ہے اس کا دو برس میں کہ شکر کرتا رہ میرا

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ
أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِصْلُ فِي
عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَ لِوَالِدَيْكَ

اور اپنے والدین کا۔ میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

اور اگر وہ دونوں زور ڈالیں تجھ پر اسکا کہ تو شریک کرے میرے ساتھ وہ نہیں ہے تجھے جس کا کچھ علم تو نہ کہا ماننا ان دونوں کا۔ اور ساتھ دینا دونوں کا دنیا میں اچھی طرح۔ اور پیروی کرنا راستے کی اسکے جو رجوع کرے میری طرف۔ پھر میری طرف تکلوت کر آنا ہے تو تکلواگاہ کر دوں گا وہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔

وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۚ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنْابَ إِلَىٰ تُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

اے میرے بیٹے بیشک اگر ہو کچھ وزن میں برابرائی کے دانے کے پھر ہو وہ کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں یا زمین میں لے آئیگا اسکو اللہ۔ بیشک اللہ باریک بین ہے خبردار ہے۔

يَبْنَىٰ إِيَّاهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

اے میرے بیٹے قائم کر نماز اور علم دے نیک کام کا اور منع کر برائی سے اور صبر کر اس پر جو مصیبت تجھ پر پڑے۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

يَبْنَىٰ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَ أْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

اور نہ پھلا اپنے گال لوگوں کے سامنے اور نہ
چل زمین میں اکر کر۔ بیشک اللہ نہیں پسند کرتا
کسی اترانے والے شیخی خورے کو۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا
تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

اور اعتدال اختیار کر اپنی چال میں اور نیچی رکھ
اپنی آواز۔ بیشک آوازوں میں سب سے
ناپسندیدہ گدھے کی آواز ہے۔

وَأَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ
صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ اللہ نے مسخر کر دیا
ہے تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ
زمین میں ہے۔ اور پوری کر دی ہیں تم پر اپنی
نعمتیں ظاہری اور باطنی۔ اور لوگوں میں وہ ہے
جو جھگڑتا ہے اللہ کے بارے میں بغیر علم اور
بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے۔

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً
وَبَاطِنَةً وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ
فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا
كِتَابٍ مُّنبِئٍ ﴿٢٠﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اسکی
جو نازل فرمایا ہے اللہ نے۔ کہتے ہیں بلکہ ہم
پیروی کریں گے اسی کی ہم نے پایا جس پر
اپنے باپ دادوں کو۔ بھلا اگرچہ شیطان بلاتا ہو

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ
اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
آبَاءَنَا أُولُو كُنُفٍ يَدْعُوهُمْ

إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾

انکو دوزخ کے عذاب کی طرف۔

وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقَىٰ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾

اور جو فرمانبردار کر دے اپنے آپکو اللہ کے
سامنے اور وہ ہو نیکو کار تو یقیناً اس نے تھام لیا
ایک کڑا بہت مضبوط۔ اور اللہ کی طرف ہے
انجام سب کاموں کا۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ
إِنَّا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا
عَمِلُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾

اور جو کفر کرے تو نہ غمناک کر دے تمہیں اس کا
کفر۔ ہماری طرف انکو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم بتا
دیں گے انکو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ بیشک
اللہ واقف ہے دلوں کی باتوں سے۔

مُنْتَعِبُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضَّضُّهُمْ إِلَىٰ
عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾

ہم پہنچائیں گے انکو فائدہ تھوڑا سا پھر مجبور کر
کے لیجائیں گے انہیں عذاب شدید کی طرف۔

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا
آسمانوں اور زمین کو تو ضرور بول اٹھیں گے کہ
اللہ نے۔ کہدو کہ تمام حمد اللہ کے لئے ہے
لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ بیشک اللہ ہی بے نیاز لائق حمد ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيۡدُ ﴿٢٦﴾

اور اگر یہ کہ جتنے زمین میں درخت ہیں قلم ہو جائیں اور سمندر اسکی سیاہی۔ اسکے بعد سات اور سمندر تو نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الۡاَرۡضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامًا وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْۢ بَعۡدِهٖ سَبۡعَةُ اَبۡجُرِّ مَا نَفِدَتۡ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿٢٧﴾

نہیں تمہارا پیدا کرنا اور نہ دوبارہ اٹھانا مگر جیسے ایک شخص کا۔ بیشک اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا۔

مَا خَلَقۡكُمْ وَلَا بَعَثۡكُمْ اِلَّا كَنَفۡسٍ وَّ اٰحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿٢٨﴾

کیا نہیں تم نے دیکھا کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اسی نے سورج اور چاند کو۔ ہر ایک چل رہا ہے ایک وقت مقرر تک اور یہ کہ اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوۡجِۡ الۡلَّيۡلِ فِي النَّهَارِ وَّ يُوۡجِۡ النَّهَارِ فِي الۡلَّيۡلِ وَّ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَّ الْقَمَرَ كُلُّۙ اِلَیۡ اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿٢٩﴾

یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور یہ کہ جس

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَّ اَنَّ مَا

کو وہ پکارتے ہیں اسکے سوا وہ باطل ہے۔ اور
یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ بڑائی والا ہے۔

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ
اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

کیا نہیں تم نے دیکھا کہ کشتی چلتی ہے سمندر
میں مہربانی سے اللہ کی۔ تاکہ وہ تلو دکھانے
اپنی کچھ نشانیاں۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں
ہر اس شخص کے لئے جو صبر کرنے والا شکر
کرنے والا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُورٍ

اور جب چھا جاتی ہے ان پر موج سانبانوں کی
طرح۔ پکارنے لگتے ہیں اللہ کو خالص کر کے
اسکے لئے عبادت۔ پھر جب وہ انکو نجات دیتا
ہے خشکی کی طرف تو ان میں کوئی میانہ رو
رہتا ہے۔ اور نہیں انکار کرتا ہماری نشانیوں سے
مگر ہر وہ شخص جو عہد شکن ناشکر ہے۔

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوَّجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوْا
اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا
نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ
وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُورٍ

اے لوگو ڈرو اپنے رب سے اور خوف کرو اس
دن کا کہ نہ کچھ کام آئے باپ اپنے بیٹے کے
اور نہ اولاد ہی کچھ کام آسکے اپنے باپ کے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاحْشَوْا
يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَالدِيهِ
وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَارٍ عَنْ وَالِدِيهِ

کچھ بھی۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس نہ
ڈالے دھوکے میں تم کو دنیا کی زندگی۔ اور نہ
فریب دے تمہیں اللہ کے بارے میں فریبی۔

شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا
تَغْرَبْنَكُمْ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ^{وقفہ} وَلَا
يَغْرَبْنَكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُوبُ ﴿٣٣﴾

یقیناً اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم۔ اور
وہی برساتا ہے بارش۔ اور وہی جانتا ہے جو
رحموں میں ہے۔ اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا
کام وہ کرے گا کل۔ اور نہیں جانتا کوئی شخص
کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔
بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنزِلُ
الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا
تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا
تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ
اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾





السَّجْدَةَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج

الْم -

الْم -

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ

نازل کیا جانا اس کتاب کا نہیں جس میں شک
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

رَبِّ الْعَالَمِينَ

کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس نے اسکو۔
نہیں بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف
سے تاکہ تم ڈراؤ اس قوم کو نہیں آیا جتکے پاس
کوئی ڈرانے والا تم سے پہلے شاید کہ یہ ہدایت
پر چلیں۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ

مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَهُمْ

مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

يَهْتَدُونَ

اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین
کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں
میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر - نہیں

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ

ہے تمہارے لئے اسکے سوا کوئی دوست اور نہ
سفارشی۔ کیا نہیں تم نصیحت حاصل کرتے۔

ذُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ اَفَلَا
تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾

وہ تدبیر کرتا ہے ہر کام کی آسمان سے زمین
تک۔ پھر رجوع کرے گا اسکی طرف (وہ کام)
ایک دن میں ہوگی جسکی مقدار ایک ہزار سال
وہ جو تم شمار کرتے ہو۔

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۤءِ اِلَى
الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ
مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ اِمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾

وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا۔ غالب
ہے بڑا مہربان ہے۔

ذٰلِكَ عَلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾

وہی ہے جس نے خوب بنایا ہر چیز کو جو اس نے
پیدا کی۔ اور ابتدا کی انسان کی تخلیق مٹی سے۔

الَّذِيْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ
وَبَدَا خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧﴾

پھر بنائی اسکی نسل خلاصے سے ایک حقیر
پانی کے۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ
مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٨﴾

پھر درست کیا اسکو اور پھونکی اس میں اپنی
طرف سے روح اور بنائے تمہارے کان اور
آنکھیں اور دل۔ کم ہے جو شکر تم کرتے ہو۔

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ
وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ
وَ الْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾

اور کہا انہوں نے کہ کیا جب ملیا میٹ ہو جائیں گے ہم زمین میں تو کیا ہم پیدا ہوں گے ازسرنو۔ بلکہ یہ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔

وَقَالُوا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيْدٍۙ بَلْ هُمْۙ بِاِلْقَاءِ رَبِّهِمْۙ كٰفِرُوْنَ ﴿١٠﴾

کہدو کہ تمہاری روح قبض کر لیتا ہے فرشتہ موت کا جو مقرر کیا گیا ہے تم پر پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ يَتَوَفَّاكُمۙ مَّلٰكُ الْمَوْتِ الَّذِيۙ وُكِّلَ بِكُمْۙ ثُمَّۙ اِلٰى رَبِّكُمْۙ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾

اور اگر تم دیکھو جب کہ مجرم جھکانے ہوں گے اپنے سروں کو اپنے رب کے سامنے۔ ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا تو ہکو واپس بھیج دے کہ ہم کریں گے نیک عمل۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔

وَلَوْ تَرٰىۙ اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْۙ عِنْدَ رَبِّهِمْۙ رَبَّنَاۙ اَبْصَرْنَاۙ وَسَمِعْنَاۙ فَاَرْجِعْنَاۙ نَعْمَلْۙ صٰلِحًاۙ اِنَّاۙ مُّوْقِنُوْنَ ﴿١٢﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ہم ضرور دے دیتے ہر نفس کو اسکی ہدایت۔ لیکن حق ہو چکی ہے یہ بات میری طرف سے کہ میں ضرور بھر دوں گا دوزخ کو جنوں سے اور انسانوں سے اکھٹا۔

وَلَوْ شِئْنَاۙ لَاتَيْنَاۙ كُلَّ نَفْسٍۭ هٰدِيًّاۙ وَّلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيۙ لَأَمْلَأَنَّۙ جَهَنَّمَۙ مِنَ الْجِنَّةِۙ وَالنَّاسِۙ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾

سو چکھو تم اس لئے کہ بھلا رکھا تھا تم نے ملاقات کو آج کے اپنے اس دن کی۔ بیشک ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور چکھو عذاب ہمیشہ کا اس کے بدلہ میں جو تم کرتے تھے۔

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ
هَذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَ ذُوقُوا عَذَابَ
الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

در حقیقت ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر وہ لوگ کہ جب انکو نصیحت کی جاتی ہے انکے ذریعے سے تو گر پڑتے ہیں سجدے میں اور تسبیح کرتے ہیں حمد کے ساتھ اپنے رب کی اور وہ نہیں کرتے غرور۔

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا
ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا
يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾

علیحدہ رہتے ہیں انکے پہلو پچھونوں سے پکارتے ہیں وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے اور اس میں سے جو ہم نے انکو دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَ طَمَعًا
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿١٦﴾

سو نہیں جانتا کوئی شخص کہ جو کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے انکے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک۔ جزاء اسکی جو وہ کیا کرتے تھے۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ
مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾

تو کیا وہ جو ہے مومن وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے
جو ہے نافرمان۔ نہیں ہو سکتے دونوں برابر۔

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾

یہ کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے
نیک اعمال انکے لئے ہیں باغات رہنے
کے۔ یہ مہمانی اس لئے جو وہ کیا کرتے تھے۔

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

اور یہ کہ وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کی تو انکا
ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب کبھی چاہیں گے کہ
نکل جائیں اس میں سے تو لوٹا دیئے جائیں
گے اس میں۔ اور کہا جائے گا ان سے کہ چکھو
عذاب دوزخ کا وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ
كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا
أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا
عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا
تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

اور یقیناً چکھائیں گے ہم انکو دنیا کے عذاب
میں سے ایک بڑے عذاب سے پہلے کہ شاید
وہ لوٹ آئیں۔

وَلَنذِيقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ
ذُوْنَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾

اور کون بڑھ کر ظالم ہے اس سے جسکو نصیحت کی
گئی آیات سے اسکے رب کی پھر اس نے منہ

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ
ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ

پھیر لیا اُنسے۔ ہم ضرور مجرموں سے بدلہ لینگے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ

اور بیشک ہم نے دی موسیٰ کو کتاب تو نہ ہونا تم شک میں اس سے ملنے میں اور ہم نے بنایا تھا اس کو ہدایت بنی اسرائیل کے لئے۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يُهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا^ط وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ

اور بنائے تھے ہم نے ان میں سے پیشوا جو ہدایت کیا کرتے تھے ہمارے حکم سے۔ جب کہ وہ صبر بھی کرتے تھے۔ اور وہ تھے ہماری آیتوں پر یقین رکھنے والے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

بلاشبہ تمہارا رب ہی فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں میں جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً أَفَلَا يَسْمَعُونَ

کیا نہ ہوئی ہدایت انکے لئے (اس سے کہ) کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے ان سے پہلے امتیں چلتے پھرتے ہیں یہ جنکے رہنے کے مقامات میں۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو کیا نہیں یہ سنتے۔

کیا نہیں انہوں نے دیکھا کہ ہم رواں کرتے
میں پانی اس زمین کی طرف جو بنجر ہے پھر
نکالتے ہیں ہم اس سے کھیتی۔ کھاتے ہیں
جس میں سے انکے چوپائے اور یہ خود بھی۔ تو
کیا نہیں یہ دیکھتے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى
الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا
تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَانْفُسُهُمْ
أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾

اور کہتے ہیں یہ کہ کب ہو گا یہ فیصلہ اگر ہو تم
سچے۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾

کہدو کہ فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان کو
جنہوں نے کفر کیا ان کا ایمان اور نہ انکو مہلت
دی جائے گی۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ
﴿٢٩﴾

تو منہ پھیر لو ان سے اور انتظار کرو بیشک وہ بھی
انتظار کر رہے ہیں۔

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَعَنْهُمْ
مُنْتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾





الْأَحْزَابِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے نبی ڈرتے رہو اللہ سے اور نہ اطاعت کرنا کافروں اور منافقوں کی۔ بیشک اللہ ہے جاننے والا بڑی حکمت والا۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾

اور پیروی کرو اسکی جو وحی کی جاتی ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے۔ بیشک اللہ ہے اس سے جو تم کرتے ہو باخبر۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٢﴾

اور توکل کرو اللہ پر اور کافی ہے اللہ کام بنانے والا۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٣﴾

نہیں بنائے اللہ نے کسی شخص کیلئے دو دل اسکے سینے میں۔ اور نہ بنایا تمہاری بیویوں کو جنکو کہہ دیتے ہو تم ماں ان میں سے تمہاری

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ وَ مَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمْ اِلٰئِي تَظْهَرُونَ مِنْهُنَّ اُمَّهَاتِكُمْ وَمَا جَعَلَ

مائیں۔ اور نہ بنایا تمہارے لے پالکوں کو تمہارے
بیٹے۔ یہ باتیں ہیں تمہارے منہ کی۔ اور اللہ
فرماتا ہے سچ اور وہ ہدایت دیتا ہے راستہ پر۔

أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ذَلِكُمْ قَوْلُكُمْ
بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ
يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿٤﴾

پکارا کرو انہیں انکے باپوں کی نسبت سے یہی
زیادہ منصفانہ ہے اللہ کے نزدیک۔ پس اگر
نہ معلوم ہوں تمکو انکے باپ تو تمہارے بھائی
ہیں دین میں اور تمہارے دوست ہیں۔ اور
نہیں تم پر گناہ اس میں تم سے غلطی ہو گئی
جسکی۔ لیکن جو ارادہ کرو اپنے دلوں سے۔ اور
ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ
اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ
فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَ مَوَالِيكُمْ وَ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ
بِهِ وَلَكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٥﴾

نبی زیادہ مقدم ہے مومنوں پر انکی جانوں سے
اور اسکی بیویاں مائیں ہیں انکی۔ اور رشتہ دار
ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں اللہ کی
کتاب کی رو سے بنسبت مومنوں اور مہاجرین
کے۔ مگر یہ کہ تم کرنا چاہو اپنے دوستوں کے
ساتھ احسان۔ ہے یہ کتاب میں لکھ دیا گیا۔

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ
وَ أَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ
بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ
تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَّعْرُوفًا كَانَ
ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾

اور جب لیا ہم نے نبیوں سے انکا عہد اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے۔ اور لیا ہم نے ان سے عہد بہت مضبوط۔

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ
وَمِنْكَ وَ مِنْ نُوحٍ وَ اِبْرٰهِيْمَ
وَمُوسٰى وَ عِيسٰى ابْنِ مَرْيَمَ
وَ اَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا

تاکہ وہ دریافت کرے سچ کہنے والوں سے انکی سچائی کے بارے میں۔ اور اس نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے عذاب دکھ دینے والا۔

لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ
وَ اَعَدَّ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے یاد کرو اس نعمت کو اللہ کی اپنے اوپر جب چڑھ آئیں تم پر فوجیں تو بھیجی ہم نے ان پر آندھی اور ایسے لشکر نہیں دیکھ سکتے تھے تم جنکو اور ہے اللہ اسکو جو کچھ تم کرتے ہو دیکھنے والا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَ جُنُوْدًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرًا

جب وہ چڑھ آئے تم پر تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے کی طرف سے اور جب پتھرا گئی تھیں آنکھیں اور پہنچ گئے دل گلوں تک اور تم گمان کرنے لگے اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ
اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَآغَتِ الْاَبْصَارُ
وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحٰجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ
بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَ

یہاں اس موقع پر آزمائے گئے ایمان والے اور
ہلا ہلا دیئے گئے جھٹکوں سے شدت کے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَ زُلْزِلُوا
زِلْزَالًا شَدِيدًا ﴿١١﴾

اور جب کہنے لگے منافقین اور وہ لوگ جنکے
دلوں میں بیماری تھی کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم
سے اللہ اور اسکے رسول نے مگر دھوکے کا۔

وَ اِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ
وَ رَسُولُهُ اِلَّا عُرُورًا ﴿١٢﴾

اور جب کہتی تھی ایک جماعت ان میں سے
کہ اے اہل یثرب نہیں ٹھہرنے کا مقام
تمہارے لئے تو لوٹ چلو۔ اور اجازت مانگنے
لگا ایک گروہ ان میں سے نبی سے۔ کہنے لگے
بلاشبہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ
نہیں تھے وہ کھلے۔ نہیں چاہتے تھے وہ مگر
فرار ہونا۔

وَ اِذْ قَالَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا اَهْلَ
يَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا
وَ يَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ
يَقُولُونَ اِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ
بِعَوْرَةٍ اِنْ يُرِيدُونَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾

اور اگر داخل ہو جائیں (فوجیں) ان پر اس
(مدینہ) کے اطراف سے پھر کہا جائے ان
سے فتنے کے لئے تو ضرور کرنے لگیں گے
اور نہ توقف کریں گے اسکا مگر بہت کم۔

وَ لَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا
تُمَّ سِئَلُوا الْفِتْنَةَ لَاتَوْهَا وَمَا
تَلَبَّثُوا بِهَا اِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾

حالانکہ وہ عمد کر چکے تھے اللہ سے اس سے

وَ لَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ

پہلے کہ نہیں پھیریں گے بیٹھیں۔ اور ہوگی
اللہ سے کئے ہوئے عہد کی پوچھ گچھ۔

لَا يُؤْلُونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ
مَسْئُولًا ﴿٥٦﴾

کھدو کہ ہرگز نہیں فائدہ دے گا تمکو فرار ہونا اگر
تم فرار ہوتے ہو موت سے یا قتل ہو جانے
سے اور اس صورت میں نہ تم فائدہ اٹھا پاؤ
گے مگر بہت تھوڑا۔

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ
مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا
تُجْتَنُّونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٦﴾

کھدو کہ کون ہے وہ ذات جو تمکو بچا سکے اللہ سے
اگر وہ ارادہ کر لے تمہارے ساتھ برائی کا یا ارادہ
کر لے تم پر مہربانی کا۔ اور نہ پائیں گے وہ
اپنے لئے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور
نہ مددگار۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِّنَ
اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ
بِكُمْ رَحْمَةً ط وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ
دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٥٧﴾

یقیناً جانتا ہے اللہ رکاوٹیں ڈالنے والوں کو تم
میں سے اور کہنے والوں کو اپنے بھائیوں سے کہ
چلے آؤ ہمارے پاس۔ اور نہیں آتے وہ لڑائی
میں مگر بہت کم۔

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ
وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا
وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٨﴾

بخل کرتے ہیں تمہارے بارے میں۔ پھر

أَشْحَةً عَلَيْكُمْ ص فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ

جب آجائے ڈر کا وقت تو تم انکو دیکھو کہ دیکھ رہے ہیں تمہاری طرف پھر رہی ہیں انکی آنکھیں جیسے کسی کو غشی آرہی ہو اس پر موت سے۔ پھر جب جاتا رہے خوف تو باتیں کریں تمہارے بارے میں تیز تیز زبانوں کے ساتھ بخیل ہو کر مال میں۔ یہ لوگ نہ ہی لائے تھے ایمان تو برباد کر دیئے اللہ نے انکے اعمال۔ اور تھا یہ اللہ کو بہت آسان۔

رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ
أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ
الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْحَافِرُ سَلَقُواكُمْ
بِالسِّنَةِ حِدَادٍ أَشْحَةً عَلَى الْخَيْرِ
أُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ
أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرًا

خیال کرتے ہیں وہ کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر آجائیں لشکر تو تمنا کریں گے کاش وہ جارہیں خانہ بدوشوں میں پوچھتے رہیں تمہاری خبریں۔ اور اگر ہوں وہ تمہارے درمیان تو نہ لڑائی کریں مگر بہت کم۔

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا
وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ
أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ
عَنْ أَنْبَاءِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا
قَتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا

یقیناً ہے تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نمونہ بہترین ہر اس شخص کے لئے جسے امید ہو اللہ کی اور روز قیامت کی اور وہ ذکر کرتا ہو اللہ کا کثرت سے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ
الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا

اور جب دیکھا مومنوں نے فوجوں کو۔ تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ اور اسکے رسول نے اور سچ کہا تھا اللہ اور اسکے رسول نے۔ اور نہ زیادہ ہوئی ان کی مگر ایمان اور اطاعت۔

وَمَا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾

مومنوں میں وہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا جو اقرار کیا تھا انہوں نے اللہ سے اسکو۔ پھر ان میں وہ ہیں جنہوں نے پوری کر دی اپنی نذر اور ان میں وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں۔ اور نہیں بدلا انہوں نے۔ ذرا بھی تبدیلی۔

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

تاکہ جزا دے اللہ سچوں کو انکی سچائی کی اور عذاب دے منافقوں کو اگر چاہے یا توبہ قبول کر لے ان کی۔ بیشک اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٤﴾

اور لوٹادیا اللہ نے انکو جنہوں نے کفر کیا انکے غصے میں بھرا ہوا۔ نہ حاصل کر سکے کچھ بھلائی۔ اور کافی ہو گیا اللہ مومنوں کیلئے لڑائی میں اور ہے اللہ زور آور غالب۔

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٢٥﴾

اور اتار دیا اس نے اُنکو جنہوں نے اُنکی مدد کی
تھی اہل کتاب میں سے اُنکے قلعوں سے اور
ڈال دی اُنکے دلوں میں دہشت۔ تو ایک
گروہ کو تم قتل کر دیتے تھے اور قید کر لیتے تھے
ایک گروہ کو۔

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ
الْكِتَابِ مِّنْ صِيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي
قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ
وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾

اور وارث بنا دیا اس نے تمکو اُنکی زمین کا اور
اُنکے گھروں کا اور اُنکے مالوں کا اور اس زمین
کا نہیں قدم بھی رکھا تم نے جس میں۔
اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔

وَأَوْثَقَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَ
أَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطُوهَا
وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾

اے نبی کہدو اپنی بیویوں سے اگر ہو تم
طلبگار دنیا کی زندگی کی اور اسکی زینت کی تو آؤ
میں تمہیں کچھ مال دوں اور تم کو رخصت کر
دوں۔ ایک اچھی رخصت۔

يَأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكِ إِنِ
كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا
فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأَسَرِّحْكُنَّ
سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٨﴾

اور اگر ہو تم طلبگار اللہ اور اسکے رسول کی اور
آخرت کے گھر کی تو یقیناً اللہ نے تیار کر رکھا
ہے نیکوکاروں کے لئے تم میں سے اجر عظیم۔

وَإِنِ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ
لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْرًا
عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

اے بیویوں نبی کی جو کوئی کرے گی تم میں سے
 ناشائستہ حرکت کھلی ہوئی۔ دیا جائے گا اسکو
 عذاب دوگنا۔ اور ہے یہ بات اللہ کو بہت
 آسان۔

يُنْسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ
 بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعَفْ لَهَا
 الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى
 اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٢٠﴾

اور جو فرمانبردار رہے گی تم میں سے اللہ کی اور
 اسکے رسول کی اور کرے گی عمل نیک۔ دیں
 گے ہم اسکو اس کا اجر دوگنا اور تیار کر رکھا ہے
 ہم نے اسکے لئے رزق عزت کا۔

وَمَنْ يَقُنْتَ مِنْكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ
 وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُورًا أَجْرَهَا
 مَرَّتَيْنِ وَاعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا
 كَرِيمًا ﴿٢١﴾

اے بیویوں نبی کی نہیں ہو تم کسی اور طرح کی
 عورتوں میں سے۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو
 نہ اختیار کرو نرمی بات کرنے میں کہ لالچ میں
 پڑ جائے وہ شخص جسکے دل میں روک ہے۔
 اور کہا کرو تم بات دستور کے مطابق۔

يُنْسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ
 النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ
 بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ
 مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٢٢﴾

اور ٹھہری رہو اپنے گھروں میں اور نہ اظہار
 نینت کرو۔ زیب و نمائش پہلے دور جاہلیت
 کی۔ اور قائم کرتی رہو نماز اور دیتی رہو زکوٰۃ اور

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
 تَبْرُجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَاقِمْنَ
 الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَاطِعْنَ

اللَّهُ وَرَسُولَهُ^ط إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا^ع

اطاعت کرتی رہو اللہ اور اسکے رسول کی۔ بس
چاہتا ہے اللہ کہ دور کر دے تم سے جس اے
اہل بیت اور تمکو پاک کر دے۔ بہت پاک۔

وَإِذْ كُنَّا مَا يَتْلُو فِي بُيُوتِكُنَّ
مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا^ع

اور یاد رکھو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں
میں اللہ کی آیتیں اور حکمت کی باتیں۔ بیشک
اللہ ہے باریک بین باخبر۔

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ
وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ
وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ
وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
وَالصَّابِغِينَ وَالصَّابِغَاتِ وَالصَّامِتِينَ
وَالصَّامِتَاتِ وَالْمُكْفِظِينَ وَالْمُكْفِظَاتِ
وَالذَّكِرِينَ وَالذَّكِرَاتِ وَالصَّامِتِينَ

یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد
اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار
عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر
کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور
عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی
عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات
کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد
اور روزے رکھنے والی عورتیں اور حفاظت کرنے
والے مرد اپنی شرمگاہوں کی اور حفاظت کرنے
والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد اللہ کو

كَثِيرًا ۚ وَ الذُّكْرِ ۚ أَعَدَّ اللهُ لَهُمْ
مَغْفِرَةً ۚ وَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٥﴾

کثرت سے اور یاد کرنے والی عورتیں۔ تیار کر رکھا
ہے اللہ نے انکے لئے مغفرت اور اجر عظیم۔

وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا
قَضَى اللهُ وَ رَسُوهُ أَمْرًا أَنْ
يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ
وَ مَنْ يَعْصِ اللهَ وَ رَسُوهُ فَقَدْ
صَلَّ ضَلًّا مُبِينًا ﴿٢٦﴾

اور نہیں ہے (حق) کسی مومن مرد کو اور نہ
مومن عورت کو کہ جب فیصلہ کر دے اللہ اور
اس کا رسول کسی معاملے کا تو رہ جائے ان
کے پاس کچھ اختیار اپنے معاملات میں۔ اور جو
کوئی نافرمانی کرے اللہ اور اسکے رسول کی تو
بیشک وہ گمراہ ہو گیا۔ کھلی گمراہی میں۔

وَ إِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ
وَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ
زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللهَ وَ تُخْفِي فِي
نَفْسِكَ مَا اللهُ مُبْدِيهِ وَ تَخْشَى
النَّاسَ وَ اللهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ
فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطْرًا
زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ

اور جب تم کہتے تھے اس شخص سے احسان کیا
تھا اللہ نے جس پر اور تم نے احسان کیا تھا
اس پر کہ رہنے دے اپنے پاس اپنی بیوی کو اور
ڈر اللہ سے اور چھپا رہے تھے تم اپنے دل
میں وہ جسکو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور ڈرتے
تھے تم لوگوں سے۔ حالانکہ اللہ زیادہ مستحق
ہے کہ ڈرو اس سے۔ پھر جب پوری کر لی زید
نے اس سے اپنی حاجت تو نکاح کر دیا ہم
نے تمہارا اس سے ناکہ نہ رہے مومنوں پر تنگی

انکے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں جب وہ پوری کر لیں ان سے اپنی حاجت۔ اور ہے اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا۔

أَدْعِيَاءِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطْرًا ط
وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٢٧﴾

نہیں ہے نبی پر کوئی تنگی اس میں جو فرض کر دیا اللہ نے اسکے لئے۔ یہی سنت ہے اللہ کی ان کے بارے میں جو گذر چکے ہیں پہلے۔ اور ہے اللہ کا حکم طے شدہ۔ قطعی طے شدہ۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ط ﴿٢٨﴾

وہ جو پہنچاتے ہیں اللہ کے پیغامات اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے کسی اور سے سوائے اللہ کے۔ اور کافی ہے اللہ حساب کو۔

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ط وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٢٩﴾

نہیں ہیں محمد باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے لیکن رسول ہیں اللہ کے اور آخری ہیں نبیوں میں۔ اور ہے اللہ ہر چیز سے واقف۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ ط وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٣٠﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو ذکر کیا کرو اللہ کا۔ ذکر کثرت کے ساتھ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٣١﴾

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾

اور تسبیح بیان کرتے رہو اسکی صبح اور شام۔

هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلَائِكَةُ
لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ
وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَاحِمًا ﴿٤٣﴾

وہ ہی تو ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اسکے
فرشتے تاکہ نکال لائے تم کو اندھیروں سے
روشنی کی طرف۔ اور وہ ہے مومنوں پر مہربان۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۗ وَ أَعَدَّ
لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾

ان کی دعا جس روز وہ اس سے ملیں گے سلام
ہے۔ اور اس نے تیار کر رکھا ہے انکے لئے
اجر عزت والا۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا
وَأَمْبَشِيرًا وَ نَذِيرًا ﴿٤٥﴾

اے نبی بیشک ہم نے بھیجا ہے تمکو گواہی
دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار
کرنے والا۔

وَ دَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَ سِرَاجًا
مُنِيرًا ﴿٤٦﴾

اور بلانے والا اللہ کی طرف اسی کے حکم سے
اور چراغ روشن۔

وَ بَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ
فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾

اور خوشخبری سنا دو مومنوں کو کہ انکے لئے ہے
اللہ کی طرف سے فضل بہت بڑا۔

وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِينَ وَ الْمُتَفِقِينَ
وَ دَعُ أٰذَهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

اور نہ کہا ماننا کافروں کا اور منافقوں کا اور پرواہ
نہ کرنا انکے تکلیف دینے پر اور بھروسہ رکھنا

وَ كَفَى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿٤٨﴾

اللہ پر۔ اور کافی ہے اللہ کارساز۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ
الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ
أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ
مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَمَتَّعُوهُنَّ
وَسَرَ حُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٤٩﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب تم نکاح
کرو مومن عورتوں سے پھر طلاق دیدو ان کو اس
سے پہلے کہ تم نے انہیں ہاتھ لگایا ہو تو نہیں
تمہارے لئے لازم ان کے اوپر کوئی عدت کہ
ان سے پوری کراؤ۔ تو انکو کچھ متاع دے دو اور
انکو رخصت کر دو۔ ایک اچھی رخصت۔

اے نبی بیشک ہم نے حلال کر دی ہیں
تمہارے لئے تمہاری بیویاں جنکو تم نے دیئے
میں انکے مہر اور تمہاری باندیاں ان میں سے
جو غنیمت میں دلوانی ہیں اللہ نے تمکو اور
بیٹیاں تمہارے چچا کی اور بیٹیاں تمہاری
پھوپھیوں کی اور بیٹیاں تمہارے ماموؤں کی اور
بیٹیاں تمہاری خالاول کی وہ جنہوں نے ہجرت
کی ہے تمہارے ساتھ۔ اور کوئی عورت مومنہ
اگر نذر کر دے اپنے آپکو نبی کے اگر چاہے نبی کہ
اس سے نکاح کر لے۔ خالصتاً تمہارے لئے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ
أَزْوَاجَكَ الَّتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ
وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ
اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ
وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ
خَلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ
وَأُمَّرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ
نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ
النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا
خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ
الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا

ہے علاوہ اور مومنوں کے۔ یقیناً ہمیں معلوم ہے جو فرض کر دیا ہے ہم نے ان پر انکی بیویوں کے بارے میں اور باندیوں کے تاکہ نہ رہے تم پر تنگی اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْ اَزْوَاجِهِمْ وَ مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ
عَلَيْكَ حَرْجٌ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا

دور رکھو جس کو تم چاہو ان میں سے اور پاس رکھو اپنے جسے تم چاہو۔ اور جنکو تم اپنے پاس طلب کر لو ان میں سے جنکو دور کر دیا تھا تو نہیں گناہ تم پر۔ یہ زیادہ قریب ہے کہ ٹھنڈی رہیں انکی آنکھیں اور نہ ہوں وہ رنجیدہ اور راضی رہیں اس پر جو تم انکو دو وہ سب کی سب۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اور ہے اللہ جاننے والا بردبار۔

تُرْجَىٰ مِنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَ تُؤْتَىٰ
اِلَيْكَ مِنْ تَشَاءُ وَ مَنْ اَبْتَغَيْتَ
مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ
ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ تَقْرَ اَعْيُنُهُنَّ وَ لَا
يُحْزَنَ وَ يَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ
كُلُّهُنَّ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا

نہیں حلال تمہارے لئے عورتیں اسکے بعد اور نہ یہ کہ تم بدلوان کی جگہ اور بیویاں اگرچہ تمہیں اچھا ہی لگے ان کا حق سوائے تمہاری باندیوں کے۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر نگہبان۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَا اَنْ
تَبْدَلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ
حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ داخل ہو گھروں میں نبی کے سوائے یہ کہ اجازت دی جائے تمکو کھانے کیلئے۔ نہ انتظار کرتے رہو اسکے پچنے کا۔ لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور نہ جی لگا کر بیٹھے رہو باتوں میں۔ بیشک تمہاری یہ بات ایذا دہتی ہے نبی کو پس وہ حیا کرتے ہیں تم سے اور اللہ نہیں شرماتا حق بات کہنے سے۔ اور جب مانگو ان سے کوئی شے تو مانگو ان سے پردے کے باہر سے۔ تمہاری یہ بات زیادہ پاکیزگی کی ہے تمہارے دلوں کے لئے اور ان کے دلوں کیلئے۔ اور نہیں ہے (مناسب) تمہارے لئے کہ تکلیف دو رسول اللہ کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو انکی بیویوں سے انکے بعد کبھی۔ بیشک یہ ہے اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ)۔

اگر تم ظاہر کرو کسی چیز کو یا مخفی رکھو اسکو تو بیشک اللہ ہے ہر شے سے باخبر۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرٍ نَظِيرِينَ إِنَّهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تُنْكَحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا

إِنْ تَبَدُّوا شَيْئًا أَوْ خُفِّفُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

نہیں گناہ ان پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے اور نہ اپنی خواتین سے اور نہ اپنے باندی غلاموں سے اور ڈرتی رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ ہے ہر چیز سے واقف۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِينَ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا

بیشک اللہ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (ﷺ) پر۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو تم درود بھیجو ان پر اور سلام بھیجو۔ کثرت سے سلام۔

إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بیشک وہ لوگ جو اذیت پہنچاتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کو لعنت کرتا ہے ان پر اللہ دنیا میں اور آخرت میں اور تیار کر رکھا ہے اس نے انکے لئے عذاب ذلیل کرنے والا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا

اور وہ لوگ جو ایذا دیتے ہیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بغیر اسکے جو انہوں نے کیا ہو تو یقیناً انہوں نے اٹھایا اپنے اوپر بہتان اور صریح

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيٍ مَا كُتِبَ عَلَيْهِنَّ فَتَقَدَّرَ عَلَيْهِنَّ وَأَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا

اے نبی کمدو اپنی بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور مومنوں کی عورتوں سے کہ ڈال لیا کریں اپنے اوپر اپنی چادریں۔ یہ قریب تر ہے کہ انکی پہچان ہو جائے تو نہ ایذا دی جائے انہیں۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ٥٩

اگر نہ باز آئیں گے منافقین اور وہ لوگ جنکے دلوں میں روک ہے اور جھوٹی افواہیں اڑانے والے مدینے میں تو ہم ضرور پیچھے لگا دیں گے تمکو انکے پھر نہ رہ سکیں گے وہ تمہارے ہمسائے اس میں مگر تھوڑے دن۔

لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ٦٠

پھٹکارے ہوئے۔ جہاں کہیں پائے جائیں پکڑے جائیں اور قتل کئے جائیں۔ سخت قتل۔

مَلْعُونِينَ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقْتَلُوا تَقْتِيلًا ٦١

یہی دستور ہے اللہ کا ان لوگوں کے بارے میں جو گزر چکے ہیں پہلے۔ اور ہرگز نہ پاؤ گے تم اللہ کے دستور میں تغیر و تبدل۔

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ٦٢

سوال کرتے ہیں تم سے لوگ قیامت کے بارے میں۔ کہدو کہ درحقیقت اس کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور کیا تمہیں معلوم کہ شاید قیامت آگئی ہو قریب ہی۔

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ^ط قُلْ
إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿٦٣﴾

بیشک اللہ نے لعنت کی ہے کافروں پر اور تیار کر رکھی ہے انکے لئے جہنم کی آگ۔

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكٰفِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ
سَعِيرًا ﴿٦٤﴾

رہیں گے وہ اس میں ہمیشہ۔ نہ پائیں گے کوئی دوست اور نہ مددگار۔

خٰلِدِينَ فِيهَا اَبَدًا لَا يَجِدُوْنَ
وٰلِيًا وَلَا نٰصِيْرًا ﴿٦٥﴾

جس دن الٹ پلٹ کئے جائیں انکے چہرے آگ میں تو کہیں گے اے کاش ہم اطاعت کرتے اللہ کی اور اطاعت کرتے رسول کی۔

يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّٰرِ
يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَا اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا
الرَّسُوْلًا ﴿٦٦﴾

اور کہیں گے ہمارے رب بیشک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی اور اپنے بڑوں کی تو بھٹکا دیا انہوں نے ہمو راستے سے۔

وَقَالُوْا رَبَّنَا اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَ كُبْرٰآءَنَا فَاَصْلُوْنَا السَّبِيْلًا ﴿٦٧﴾

ہمارے رب دے انکو دگنا عذاب اور کر لعنت ان پر۔ بہت بڑی لعنت۔

رَبَّنَا اٰتِهِمْ زِجْرًا مِّنَ الْعَذَابِ
وَ الْعَنَّهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو نہ ہونا تم ان لوگوں جیسے اذیت پہنچائی جنہوں نے موسیٰ کو تو بری ثابت کر دیا اسکو اللہ نے اس سے جو کہا انہوں نے۔ اور وہ تھا اللہ کے نزدیک باآبرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦١﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور کہا بات سیدھی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾

سنوار دے گا وہ تمہارے لئے تمہارے اعمال اور بخش دے گا تمہاری خاطر تمہارے گناہوں کو۔ اور جو کوئی اطاعت کرے گا اللہ اور اسکے رسول کی تو بیشک وہ مراد پائے گا۔ بہت بڑی مراد۔

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾

بیشک ہم نے پیش کیا اس امانت کو آسمانوں کو اور زمین اور پہاڑوں کو تو انہوں نے انکار کیا کہ وہ اسکو اٹھائیں اور وہ ڈر گئے اس سے۔ اور اٹھالیا اسکو انسان نے۔ بیشک وہ ہے بڑا ظالم بڑا جاہل۔

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٧٢﴾

تا کہ عذاب دے اللہ منافق مردوں اور منافق
عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور
توبہ قبول کرے اللہ مومن مردوں کی اور مومن
عورتوں کی۔ اور ہے اللہ بہت بخشنے والا ہے
بڑا مہربان۔

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ
اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا^ع





سَبَّأ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ کیلئے ہے وہ جس کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اس کیلئے ہے سب تعریف آخرت میں۔ اور وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي
الْآخِرَةِ وَ هُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١﴾

وہ جانتا ہے جو کچھ داخل ہوتا ہے زمین میں اور جو نکلتا ہے اس میں سے اور جو اترتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔ اور وہ مہربان ہے بخشنے والا ہے۔

يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا
يَعْرُجُ فِيهَا وَ هُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾

اور کھانہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں آئے گی ہم پر قیامت کی گھڑی۔ کھدو کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی وہ تم پر ضرور آکر رہے گی۔ وہ جاننے والا ہے غیب کا۔

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا
السَّاعَةُ قُلْ بَلَىٰ وَ رَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ
عِلْمِ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ

نہیں پوشیدہ اس سے ذرہ بھر کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ کوئی چھوٹی چیز اس سے اور نہ بڑی چیز مگر کتاب روشن میں ہے۔

ذَرَّةً فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا
فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٣﴾

تاکہ وہ جزا دے انکو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے ہے مغفرت اور رزق کریم۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کوشش کی ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی یہی وہ لوگ ہیں جنکے لئے عذاب ہے بدترین دردناک۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ
أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ
أَلِيمٌ ﴿٥﴾

اور جانتے ہیں وہ لوگ جن کو دیا گیا ہے علم کہ جو نازل ہوا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے وہ یقیناً حق ہے۔ اور رہنمائی کرتا ہے اس راستہ پر جو غالب قابل تعریف کا ہے۔

وَيُرِي الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي
أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ
وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ
الْحَمِيدِ ﴿٦﴾

اور کہا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ کیا ہم بتائیں تمہیں ایک آدمی جو تمہیں خبر دیتا ہے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ
عَلَى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ

کہ جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے بالکل ریزہ ریزہ۔
تو بلاشبہ تم پیدا ہو گے نئے سرے سے۔

كُلُّ مُمَزَّقٍ اِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ
جَدِيدٍ ﴿٧﴾

کیا باندھ لیا ہے اس نے اللہ پر جھوٹ یا اسے
جنون ہے۔ بلکہ جو لوگ ایمان نہیں رکھتے
آخرت پر وہ عذاب میں ہیں اور گمراہی میں
بہت دور کی۔

اَفْتَرَىٰ عَلَىٰ اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهِ جِنَّةٌ
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي
الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿٨﴾

کیا نہیں دیکھا انہوں نے اسکو جو انکے آگے اور
جو انکے پیچھے ہے آسمان میں اور زمین میں۔
اگر ہم چاہیں تو دھنسا دیں انکو زمین میں یا گرا دیں
ان پر ٹکڑا آسمان کا۔ یقیناً اس میں ایک
نشانی ہے ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے
والا ہے۔

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنْ
نَّشَآءُ نَحْنَسِفْ بِهُمْ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ
عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٩﴾

اور بیشک عطا کیا تھا ہم نے داؤد کو اپنی طرف
سے فضل۔ اے پہاڑو تسبیح کرو اسکے ساتھ اور
پرندوں۔ اور نرم کر دیا تھا ہم نے اسکے لئے
لوہے کو۔

وَ لَقَدْ اَتَيْنَا دَاوُدَ مِّنَّا فُضْلًا يُجِبَالٍ
اَوْبِيٍّ مَّعَهُ وَ الطَّيْرِ وَ اَلنَّارِ لَهٗ
الْحَدِيْدَ ﴿١٠﴾

کہ تیار کرو کشادہ زمیں اور اندازے سے جوڑو

اَنْ اَعْمَلَ سَبِيْعَتٍ وَّ قَدِّرْ فِي

کڑیوں کو اور کرتے رہو نیک عمل۔ یقیناً اسکو جو
کچھ تم کرتے ہو میں دیکھ رہا ہوں۔

السَّرْدِ وَ اَعْمَلُوا صَالِحًا اِنِّي بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾

اور سلیمان کے لئے ہوا (کو تابع کر دیا) اسکی
صبح کی منزل ایک ماہ کی اور اسکی شام کی منزل
ایک ماہ کی۔ اور بہا دیا ہم نے اسکے لئے چشمہ
تابہ کا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو کام
کرتے تھے اسکے آگے اسکے رب کے حکم
سے۔ اور جو کوئی خلاف ورزی کرے گا ان میں
سے ہمارے حکم کی چکھائیں گے ہم اسکو
عذاب جہنم کی آگ کا۔

وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوها شَهْرٌ
وَ رَوَّاحها شَهْرٌ وَ اَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ
الْقِطْرِ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ
يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهِ وَ مَنْ يَزِغُ
مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نَذِقُهُ مِنْ
عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾

وہ بناتے تھے اسکے لئے جو کچھ وہ چاہتا قلعے اور
تصویریں اور بڑے لگن جیسے تالاب اور دیگیں
ایک ہی جگہ جمی ہوئی۔ ادا کرتے رہو اے
آل داؤد شکر۔ اور تھوڑے میں میرے بندوں
میں شکر گزار۔

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ
وَ تَمَاثِيلٍ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ
رَّاسِيَتٍ اَعْمَلُوا اِلَ دَاوُدَ شُكْرًا
وَ قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِ ﴿١٣﴾

پھر جب ہم نے حکم صادر کیا اسکے لئے موت

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا

کا تو نہ پتہ دیا ان کو اسکی موت کا مگر گھن کے
 کیرے نے جو کھاتا رہا اسکے عصا کو پھر جب وہ گر
 پڑا تب حقیقت کھلی جنات پر کہ اگر وہ جانتے
 ہوتے غیب تو نہ مبتلا رہتے وہ ذلت کے
 عذاب میں۔

دَهْمٌ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ
 تَأْكُلُ مِنْسَاتَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتْ
 الْجِنَّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ
 الْغَيْبِ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ
 الْمُهِينِ ﴿٤٤﴾

بلا شبہ تھی اہل سبا کے لئے انکی بستی میں
 ایک نشانی۔ دو باغ داہنی طرف اور بائیں
 طرف۔ کھاؤ رزق میں سے اپنے رب کے اور
 شکر کرتے رہو اس کا۔ شہر ہے پاکیزہ اور رب
 ہے بخشنے والا۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ
 جَنَّتَنِ عَنْ يَمِينٍ وَ شِمَالٍ كُلُوا
 مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوا لَهُ
 بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَ رَبُّ غَفُورٌ ﴿٤٥﴾

تو منہ پھیر لیا انہوں نے پس بھیج دیا ہم نے ان
 پر بند توڑ سیلاب اور بدل دیا ہم نے انکے
 باغوں کو ایسے باغوں سے جنکے پھل تھے بدمزہ
 اور جھاؤ کے پیر اور کچھ بیریاں تھوڑی سی۔

فَاعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ
 الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتِيهِمْ
 جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ أَكْلِ خَمِطٍ وَ أَثَلٍ وَ شَيْءٍ
 مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿٤٦﴾

یہ بدلہ دیا ہم نے انکو اسلئے کہ ناشکری کی انہوں
 نے اور نہیں بدلہ دیتے ہم ایسا مگر ناشکری کا۔

ذَلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَ هَلْ
 نُجْزِي إِلَّا الْكَفُورَ ﴿٤٧﴾

اور بنائی تھیں ہم نے انکے اور بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی آبادیاں ایک دوسرے کے متصل اور ہم نے مقرر کر دی تھی ان میں آمدورفت۔ چلتے رہو ان میں راتوں اور دنوں کو بے خوف و خطر۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا قَرْيَةً ظَاهِرَةً وَ قَدَرْنَا فِيهَا السَّبِيْرَ سَبِيْرًا فِيهَا لِيَالِي وَ اَيَّامًا اَمِنِيْنَ ﴿١٨﴾

تو کہا انہوں نے ہمارے رب دوری پیدا کر دے ہماری مسافتوں میں اور ظلم کیا انہوں نے اپنی جانوں پر تو بنا دیا ہم نے انہیں داستانیں اور منتشر کر دیا ہم نے انہیں بالکل بکھیر کر۔ بیشک اس میں واضح نشانیاں ہیں ہر اس فرد کے لئے جو صابر شاکر ہے۔

فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ اَحَادِيْثَ وَ مَزَقْنَاهُمْ كُلَّ مَزَقٍ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾

اور یقیناً سچ کر دکھایا انہیں شیطان نے اپنا گمان تو اتباع کی انہوں نے اسکی سوائے ایک جماعت نے مومنوں کی۔

وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور نہ تھا اس کا ان پر کچھ زور مگر یہ کہ ہم معلوم کر لیں کہ جو ایمان رکھتا ہے آخرت پر اس سے جو اسکے بارے میں شک میں ہے۔ اور تیرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حٰفِيْظٌ ﴿٢١﴾

کہدو کہ پکارو انکو جنہیں تم گمان کرتے ہو سوائے
 اللہ کے۔ نہیں ہیں وہ مالک ذرہ بھر چیز کے
 آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ہے انکی
 ان میں کوئی شرت اور نہ ہے اس (اللہ) کا
 ان میں سے کوئی مددگار۔

قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ
 دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ
 ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
 وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍَ وَمَا
 لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾

اور نہ فائدہ دے گی سفارش اس کے پاس مگر
 صرف اسکے لئے وہ اجازت بخٹے جسکو۔ یہاں
 تک کہ جب دور کر دیا جائے گا اضطراب انکے
 دلوں سے تو کہیں گے کہ کیا فرمایا ہے
 تمہارے رب نے۔ وہ کہیں گے کہ حق۔ اور
 وہ ہے عالی رتبہ سب سے بڑا۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ
 أَذِنَ لَهُ حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ
 قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾

کہو کہ کون رزق دیتا ہے تمکو آسمانوں میں اور زمین
 میں۔ کہو کہ اللہ۔ اور بیشک ہم یا تم ہی یا تو
 ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ وَ إِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ
 لَعَلَىٰ هُدًىٰ أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

کہدو نہ پوچھ ہوگی تم سے اسکی جو ہم نے جرم کئے
 اور نہ ہم سے پوچھ ہوگی اسکی جو تم کرتے ہو۔

قُلْ لَا تَسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا
 نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾

کدو جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب پھر فیصلہ
کر دے گا ہمارے درمیان حق کے ساتھ۔ اور
وہ ہے بہتر فیصلہ کرنے والا جاننے والا۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا
بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾

کدو دکھاؤ مجھے وہ جنہیں ملا رکھا ہے تم نے
اسکے ساتھ شریک۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ وہی اللہ
ہے غالب حکمت والا۔

قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ الَّذِينَ الْحَقُّمُ بِهِ
شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے تکو مگر تمام انسانوں کے
لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا لیکن
اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ
بَشِيرًا وَ نَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

اور وہ کہتے ہیں کب (پورا ہو گا قیامت کا) یہ
وعدہ اگر تم سچ کہتے ہو۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٩﴾

کدو تمہارے لئے وعدہ کا ہے ایک دن نہ
پچھے رہ سکو گے جس سے ایک گھڑی اور نہ
آگے بڑھ سکو گے۔

قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ
عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾

اور کہا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ ہرگز نہیں
ایمان لائیں گے ہم اس قرآن پر اور نہ ان

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ
بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ

(کتابوں) پر جو اس سے پہلے کی ہیں۔ اور کاش تم دیکھو جب یہ ظالم کھڑے کئے جائیں گے اپنے رب کے سامنے۔ رد کریگا ان میں سے ایک دوسرے کی بات۔ کہیں گے وہ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان سے جو تکبر کرتے تھے اگر نہ تم ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

يَدِيهِ وَ لَوْ تَرَىٰ اِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ^ط يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوا الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾

کہیں گے وہ لوگ جو تکبر کرتے تھے ان سے جو کمزور سمجھے جاتے کیا ہم نے روکا تھا تمکو ہدایت سے اسکے بعد جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی نہیں بلکہ تم ہی مجرم تھے۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوا اَنْحُنْ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾

اور کہیں گے وہ لوگ جو کمزور سمجھے جاتے تھے ان سے جو تکبر کرتے تھے نہیں بلکہ یہ سازشیں تمہیں رات اور دن کی جب تم علم دیتے تھے ہم کو کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور بنائیں اسکا شریک۔ اور چھپائیں گے ندامت جب دیکھیں گے وہ عذاب۔ اور ڈال دیں گے ہم طوق گردنوں میں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكَرُ الْاِيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَ نَا اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهُ اَنْدَادًا وَاَسْرُوْا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاُوْا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْاَغْلَلَ فِيْ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ

يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾

کیا۔ نہیں بدلہ پائینگے مگر جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِهَذَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَفِرُونَ ﴿٣٤﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا مگر کہا وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہ یقیناً ہم وہ جو تم دے کر بھیجے گئے ہو اسکا انکار کرتے ہیں۔

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَ أَوْلَادًا وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٣٥﴾

اور کہا انہوں نے کہ ہم زیادہ ہیں اموال اور اولاد میں اور نہیں ہم عذاب دیے جانے والوں میں۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

کہدو یقیناً میرا رب فراخ کر دیتا ہے رزق کو جسکے لئے چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جسکے لئے چاہتا ہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَ لَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُفَىٰ إِلَّا مَنَ أَمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَ هُمْ فِي الْعُرْفِ أَمُونَ ﴿٣٧﴾

اور نہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد ایسے کہ قریب کر دیں تمکو ہم سے کسی درجہ میں سوائے اسکے جو ایمان لایا اور کرتا رہا نیک عمل۔ پس یہی لوگ ہیں جنکے لئے ہے اجر دگنا بسبب جو عمل انہوں نے کئے اور وہ بلند و بالا عمارتوں میں امن سے ہوں گے۔

اور جو لوگ کوشش کرتے ہیں ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ
أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿٢٨﴾

کمدو یقیناً میرا رب فراخ کر دیتا ہے رزق جسکے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کر دیتا ہے جس کے لئے (چاہتا ہے)۔ اور جو خرچ کرو گے تم کوئی چیز تو وہ عوض دے گا اسکا۔ اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ وَ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٢٩﴾

اور جس دن وہ جمع کرے گا ان سب کو پھر فرمائے گا فرشتوں سے۔ کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٣٠﴾

وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا کار ساز ہے ان کے سوائے۔ بلکہ یہ پوجا کرتے تھے جنات کو۔ ان میں سے اکثر انہی پر ایمان رکھتے تھے۔

قَالُوا سُبْحٰنَكَ أَنْتَ وَلِيْنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ﴿٣١﴾

پس آج نہیں اختیار رکھتا تم میں سے کوئی کسی کے لئے نفع اور نہ نقصان کا اور ہم کہیں گے

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَ لَا ضَرًّا وَ نَقُولُ لِلَّذِينَ

ان سے جہنوں نے ظلم کیا کہ چکھو عذاب
دوزخ کا وہ تم جس کو جھٹلاتے تھے۔

ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي
كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٤٢﴾

اور جب پڑھی جاتی ہیں انپر ہماری روشن آیتیں
تو کہتے ہیں نہیں یہ سوائے ایک شخص کے جو
چاہتا ہے کہ روک دے تمکو ان سے جن کی
عبادت کیا کرتے تھے تمہارے باپ دادا۔ اور
کہتے ہیں کہ نہیں یہ سوائے ایک جھوٹ کے
جو گھڑ لیا گیا ہے۔ اور کہا ان لوگوں نے جہنوں
نے کفر کیا حق کے بارے میں جب آیا ان
کے پاس۔ کہ نہیں یہ مگر جادو کھلا ہوا۔

وَ إِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا رَجُلٌ يُرِيْدُ اَنْ
يُّصَدِّكُمْ عَمَّا كَانِ يَعْبُدُ اٰبَاؤُكُمْ
وَقَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا اِفْكٌ مُّفْتَرٰى
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا
جَآءَهُمْ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾

اور نہیں دی تمہیں ہم نے ان کو کتابیں جنکو یہ
پڑھتے ہوں اور نہ ہی ہم نے بھیجا ان کی
طرف تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا۔

وَ مَا اَتَيْنَهُمْ مِّنْ كِتٰبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا
وَمَا اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ
نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾

اور تکذیب کی تھی ان لوگوں نے جو ان سے
پہلے تھے۔ اور نہیں پہنچے یہ دسویں حصے کو
بھی جو ہم نے انکو دیا تھا پھر جھٹلایا تھا انہوں

وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ مَا
بَلَّغُوْا مِعْشَارَ مَا اَتَيْنَهُمْ فَكَذَّبُوْا

رُسُلِي^{تف} فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ^ع

نے میرے رسولوں کو سوکیسا ہوا میرا عذاب۔

قُلْ إِنَّمَا أَعْطُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلِي وَفَرَادَى ثُمَّ تَتَفَكَّرُونَ^ج مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جَنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ^ط

کہدو کہ صرف میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں ایک بات کی۔ کہ تم کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے پھر غور کرو۔ نہیں ہے تمہارے رفیق کو کوئی جہنم۔ نہیں یہ سوائے ڈرانے والے تمکو آمد سے پہلے ایک سخت عذاب کی۔

کہدو کہ جو مانگا ہو میں نے تم سے کوئی اجر تو وہ تمہارا۔ نہیں میرا اجر مگر اللہ کے ذمے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ^ط

کہدو کہ بیشک میرا رب اوپر سے نازل کرتا ہے حق کو۔ وہ جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِرُ بِالْحَقِّ عَلامَ الْغُيُوبِ^ج

کہدو کہ آچکا ہے حق اور نہ پہلے کچھ کر سکتا ہے باطل اور نہ دوبارہ کچھ کرے گا۔

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبْدِي^ط الْبَاطِلُ وَ مَا يُعِيدُ^ع

کہدو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو بس میری گمراہی

قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى

مجھی پر ہے۔ اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس بنا پر ہے کہ وحی کرتا ہے میری طرف میرا رب۔ بیشک وہ سننے والا ہے نزدیک ہے۔

نَفْسِي وَ إِنِ اهْتَدَيْتُ فِيمَا يُوحِي
إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٦﴾

اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو نہیں بچ سکیں گے اور پکڑ لئے جائیں گے نزدیک ہی سے۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ
وَأَخَذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥٧﴾

اور کہیں گے کہ ایمان لے آئے ہم اس پر۔ اور کہاں اب ان کے لئے ان کے ہاتھ کا پہنچنا (ایمان تک) اتنی دور کی جگہ سے۔

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَ أَنَّىٰ لَهُمُ
التَّنَاقُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٨﴾

اور یقیناً انہوں نے کفر کیا اسکا پہلے اور اکل کے تیر چلاتے رہے بن دیکھے دور ہی سے۔

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْدِفُونَ
بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٩﴾

اور پردہ حائل کر دیا گیا ان کے اور اس کے درمیان جو خواہشیں وہ کرتے تھے جیسا کہ کیا گیا انکے ہم جنسوں سے پہلے۔ یقیناً وہ تھے شک میں الجھن میں ڈالنے والے۔

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ
كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِمَّنْ قَبْلُ
إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ﴿٦٠﴾





فَاطِرٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا۔ بنانے والا ہے فرشتوں کو پیغام رساں۔ بازوؤں والے دو دو اور تین تین اور چار چار۔ بڑھاتا ہے وہ تخلیق میں جو چاہتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَكَةَ رُسُلًا أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلُثٌ وَرُبْعٌ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

جو کھول دیتا ہے اللہ لوگوں کیلئے اپنی رحمت کو تو نہیں کوئی روکنے والا اسکو۔ اور جو وہ روک دے تو نہیں کوئی بھیجنے والا اسکو اسکے بعد۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ مَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾

اے لوگوں یاد کرو نعمت اللہ کی تمہارے اوپر۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

کیا ہے کوئی خالق سوائے اللہ کے جو رزق دیتا ہو تمکو آسمان سے اور زمین سے۔ نہیں ہے معبود سوا اسکے۔ تو کہاں تم لٹائے جاتے ہو۔

عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَآئِنِ تُوْفَكُونَ ﴿٣﴾

اور اگر یہ جھٹلائیں تمکو تو یقیناً جھٹلائے جاچکے ہیں رسول تم سے پہلے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے تمام معاملات۔

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤﴾

اے لوگوں بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو نہ دھوکے میں ڈالے تمکو دنیا کی زندگی۔ اور نہ دھوکہ دے تمکو اللہ کے بارے میں دھوکے باز۔

يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿٥﴾

بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے سمجھو دشمن۔ درحقیقت وہ بلاتا ہے اپنے گروہ کو تاکہ وہ ہو جائیں دوزخ والوں میں۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۗ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنَ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿٦﴾

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا انکے لئے شدید عذاب ہے۔ اور وہ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال انکے لئے ہے مغفرت اور بڑا اجر۔

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾

تو بھلا وہ کہ آراستہ کر دیا گیا ہو جسکے لئے اسکا برا عمل پھر اس نے سمجھا اسکو عمدہ۔ تو بیشک اللہ گمراہ رہنے دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ پس نہ جاتی رہے تمہاری جان ان کی خاطر افسوس کر کے۔ یقیناً اللہ واقف ہے اس سے جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٍ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٨﴾

اور اللہ ہی وہ ہے جو بھیجتا ہے ہوائیں پھر وہ اٹھاتی ہیں بادل کو پھر ہم اسے لیجاتے ہیں ایک بستی کی طرف جو بے جان ہے پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں اس سے زمین کو اسکے مر جانے کے بعد۔ اسی طرح جی اٹھنا ہوگا۔

وَ اللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُبْرِهُ سَحَابًا فَسُقْنَهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَلِكَ النُّشُورُ ﴿٩﴾

جو طلبگار ہے عزت کا تو اللہ ہی کے لئے ہے عزت ساری کی ساری۔ اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور نیک عمل وہ (اللہ) بلند کرتا ہے اسکو۔ اور وہ لوگ جو تدبیریں کرتے ہیں برائیوں کی انکے لئے سخت عذاب ہے۔ اور مگر ان لوگوں کا خود ہی نابود ہو جائے گا۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَ مَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يَوْمُ ﴿١٠﴾

اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تمکو مٹی سے پھر
 نطفے سے پھر بنا دیا تمکو جوڑا جوڑا۔ اور نہ حاملہ
 ہوتی ہے کوئی عورت اور نہ جنتی ہے مگر اسکے
 علم سے ہوتا ہے۔ اور نہ عمر پاتا ہے کوئی عمر
 پانے والا اور نہ کمی کی جاتی ہے اسکی عمر میں
 سے مگر یہ کتاب میں ہے۔ بیشک یہ اللہ کو
 آسان ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
 نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مَا
 تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَّ لَا تَضْعُ اِلَّا
 بِعِلْمِهٖ وَّ مَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّ لَا
 يُنْقَصُ مِنْ عُمْرِهٖ اِلَّا فِى كِتٰبٍ
 اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١١﴾

اور نہیں ہیں یکساں دو دریا۔ یہ بیٹھا ہے
 پیاس بجھانے والا۔ خوشگوار ہے جس کا پانی اور
 یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور ہر ایک سے کھاتے ہو
 تم تازہ گوشت اور نکالتے ہو زیور جسے تم پہنتے
 ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کشتیوں کو اس میں پھاڑتی
 چلی آتی ہیں تاکہ تم تلاش کرو اسکے فضل سے
 (معاش) اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَمَا يَسْتَوِى الْبَحْرٰنِ هٰذَا عَذْبٌ
 فُرَاتٌ سَاۤىِٕغٌ شَرَابُهٗ وَّ هٰذَا مِلْحٌ
 اَجَاجٌ وَّ مِنْ كُلِّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا
 وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حَلِيَّةً تَلْبَسُوْنَهَا
 وَ تَرٰى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَآخِرَ لِيَتَّبِعُوْا
 مِنْ فَضْلِهٖ وَّلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾

وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا
 ہے دن کو رات میں اور مسخر کر دیا ہے اسنے
 سورج اور چاند کو۔ ہر ایک چلتا ہے ایک وقت

يُوْجِى الْاَيْلَ فِي النَّهَارِ وَّ يُوْجِى
 النَّهَارَ فِي الْاَيْلِ وَّ سَخَّرَ الشَّمْسَ
 وَالْقَمَرَ كُلُّ اِيْجَرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى

مقررتک۔ یہی ہے اللہ تمہارا رب اسی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ جنکو تم پکارتے ہو اسکے سوا نہیں وہ مالک کھجور کی گٹھلی کے پھلکے کے۔

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ
وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا
يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾

اگر تم پکارو انہیں نہ سنیں وہ تمہاری پکار۔ اور اگر سن بھی لیں تو نہ جواب دے سکیں تمہیں۔ اور قیامت کے روز انکار کر دیں گے تمہارے شرک سے اور نہیں خبر دے گا تمکو کوئی (اللہ کی) مانند خبر دینے والا۔

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دَعَاءَكُمْ وَ
لَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بَشْرِكِكُمْ وَلَا
يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿١٤﴾

اے لوگوں تم سب محتاج ہو اللہ کے۔ اور اللہ ہی تو بے نیاز ہے لائق حمد ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ
وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿١٥﴾

اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں اور لے آئے ایک نئی مخلوق۔

إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبِكُمْ وَ يَأْتِ بِخَلْقٍ
جَدِيدٍ ﴿١٦﴾

اور نہیں یہ اللہ کو کچھ مشکل۔

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿١٧﴾

اور نہ اٹھانے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ کسی دوسرے کا۔ اور اگر کوئی بلائے بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کیلئے تو نہ بٹایا جائے گا اس میں

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ وَإِنْ
تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ جَمَلِهَا لَا يُجْمَلُ مِنْهُ

سے کچھ بھی اگرچہ ہو وہ قرابتدار ہی۔ صرف تم
متنبہ کر سکتے ہو ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے
رب سے بن دیکھے اور قائم کرتے ہیں نماز۔
اور جو پاک ہوتا ہے تو صرف وہ پاک ہوتا ہے
اپنے لئے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

شَيْءٌ وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ إِنَّمَا تُنذِرُ
الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا
يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾

اور نہیں برابر ہو سکتے اندھا اور آنکھ والا۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿١٨﴾

اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾

اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

وَلَا الظُّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿٢١﴾

اور نہ برابر ہو سکتے ہیں زندہ اور نہ مردہ لوگ۔
یقیناً اللہ سنا دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ اور نہیں
تم سنا سکتے انکو جو قبروں میں ہیں۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۗ
إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَا أَنْتَ
بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ﴿٢٢﴾

نہیں ہو تم مگر خبردار کرنے والے۔

إِنَّ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾

یقیناً بھیجا ہے ہم نے تکوین کے ساتھ بشارت
سنانے والا اور ڈرانے والا اور نہ ہونی کوئی
امت مگر گذرا ہے اس میں خبردار کرنے والا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا
وَنَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا
فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو یقیناً تکذیب کر چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے۔ آتے رہے تھے انکے پاس انکے رسول نشانیوں کے ساتھ اور صحیفوں کے ساتھ اور روشن کتاب کے ساتھ۔

وَإِنْ يَكْذِبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾

پھر پکڑ لیا میں نے ان کو جنہوں نے کفر کیا سو کیسا ہوا میرا عذاب۔

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ع ﴿٢٦﴾

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ اللہ نے آسمان سے پانی۔ پھر نکالے ہم نے اس سے پھل مختلف میں جنکے رنگ اور پہاڑوں میں گھاٹیاں ہیں سفید اور سرخ مختلف ہیں جنکے رنگ اور گرمی کالی سیاہ۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ ج مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ شَجَرَاتٍ مُتَخِلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيْضٌ وَ حُمْرٌ مُتَخِلِفٌ أَلْوَانُهَا وَ غَرَابِيبٌ سُودٌ ﴿٢٧﴾

اور انسانوں میں اور جانوروں اور مویشیوں میں مختلف ہیں جنکے رنگ۔ اسی طرح ہے۔ بس ڈرتے ہیں اللہ سے اسکے بندوں میں سے علم والے۔ بیشک اللہ غالب ہے بخشنے والا ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَابِّ وَ الْأَنْعَامِ مُتَخِلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾

بیشک وہ لوگ جو پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی اور قائم کرتے ہیں نماز اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو ہم نے انکو دیا ہے پوشیدہ اور اعلانیہ وہ امیدوار ہیں اس تجارت کے جو ہرگز نہیں ہوگی خسارے میں۔

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورًا ﴿٢٦﴾

تاکہ وہ انکو پورا دے انکے اجر اور مزید دے انکو اپنے فضل سے۔ یقیناً وہ ہے بخشنے والا قدر دان۔

لِيُوفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٢٧﴾

اور یہ جو وحی کی ہے ہم نے تمہاری طرف کتاب میں سے وہ برحق ہے۔ تصدیق کرتی ہے ان کی جو اس سے پہلے تھیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے بصیر ہے۔

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾

پھر وارث ٹھہرایا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنکو منتخب کیا ہم نے اپنے بندوں میں سے۔ تو ان میں وہ ہیں جو ظلم کرتے ہیں اپنی جان پر۔ اور ان میں میانہ رو ہیں۔ اور ان میں ہیں سبقت لیجانیوالے نیکیوں میں اللہ کے حکم سے۔ یہی ہے وہ فضل بہت بڑا۔

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بإِذْنِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٩﴾

جنتیں ہمیشگی کی داخل ہوں گے وہ ان میں۔
انکو پہنائے جائیں گے انہیں کنگن سونے کے
اور موتی۔ اور انکی پوشاک وہاں ریشمی ہوگی۔

جَنَّتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجَلِّونَ فِيهَا
مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ لُؤْلُؤًا
وَلِبَاسَهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾

اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جننے دور کیا ہم
سے غم۔ یقیناً ہمارا رب ہے بخشنے والا قادر دان۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا
الْحُزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٢٤﴾

جس نے ٹھیرایا ہمیں ہمیشہ کے رہنے کے گھر
میں اپنے فضل سے۔ نہ پہنچے گی ہمیں یہاں
مشقت اور نہ پہنچے گی ہمیں یہاں تھکاوٹ۔

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمَقَامَةِ مِنْ
فَضْلِهِ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا
يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٢٥﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا انکے لئے ہے آگ
دوزخ کی۔ نہ قضا آئے گی انہیں کہ وہ مر جائیں
اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے کچھ اسکا عذاب۔
ایسا ہی ہم بدلہ دیتے ہیں ہر ناشکرے کو۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا
يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ
عَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا كَذَلِكَ نَجْزِي
كُلَّ كَفُورٍ ﴿٢٦﴾

اور وہ چلائیں گے اسمیں۔ ہمارے رب ہلکو
نکال لے تاکہ ہم کریں نیک عمل نہ کہ وہ جو ہم
کرتے تھے۔ اور کیا نہیں ہم نے تمکو عمر دی

وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا رَبَّنَا
أَخْرَجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي
كُنَّا نَعْمَلْ أَوْلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا

تھی کہ نصیحت حاصل کرتا اس میں جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا اور آیا تھا تمہارے پاس ڈرانے والا۔ تو چکھو پس نہیں ظالموں کا کوئی مددگار۔

يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَ جَاءَكُمُ
النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ
مِن نَّصِيرٍ ﴿٢٧﴾

بیشک اللہ جاننے والا ہے پوشیدہ باتوں کا آسمانوں اور زمین کی۔ بیشک وہ واقف ہے دلوں کے بھیدوں سے۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ غَيْبِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ﴿٢٨﴾

وہ ہی ہے جس نے بنایا تمکو جانشین زمین میں۔ سو جس نے کفر کیا تو اسی پر ہے اسکے کفر (کا ضرر)۔ اور نہیں بڑھاتا کافروں کو انکا کفر انکے رب کے پاس سوائے ناراضگی کے۔ اور نہیں بڑھاتا کافروں کو انکا کفر سوائے خسارے کے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي
الْأَرْضِ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَلَا
يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ
رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ
كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢٩﴾

کہو کیا دیکھا ہے تم نے اپنے شریکوں کو جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا۔ مجھے دکھاؤ کون سی چیز پیدا کی ہے انہوں نے زمین میں سے یا انکی شرکت ہے آسمانوں میں۔ یا ہم نے دی ہے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا
خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
فِي السَّمَوَاتِ أَمْ آتَيْنَهُم كِتَابًا فَهُمْ

انکو کتاب تو وہ سند پر ہوں جسکی۔ بلکہ نہیں وعدہ دیتے ہیں ظالم ان میں سے ایک دوسرے کو سوائے فریب کے۔

عَلَىٰ بَيِّنَاتٍ مِّنْهُ بَلْ إِنْ يَّعِدُ
الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا
غُرُورًا ﴿٤١﴾

بیشک اللہ تھامے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو کہ وہ ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹلنے لگیں تو نہیں جو انکو تھام سکے کوئی بھی اس کے بعد۔ بیشک وہ ہے بردبار بخشنے والا۔

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
أَنْ تَزُولَا ۗ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ
أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ
إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٢﴾

اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی بڑی بڑی اپنی قسمیں کہ اگر انکے پاس آئے خبردار کرنے والا تو یہ ضرور ہو جائیں گے ہدایت پر بڑھکر ہر ایک امت سے۔ پس جب آیا انکے پاس خبردار کرنے والا تو نہ بڑھی انکی مگر نفرت۔

وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ
جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ
إِحْدَى الْأُمَمِ ۗ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ
مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤٣﴾

غرور و تکبر زمین میں اور چال برائی کی (اختیار کی) اور نہیں پڑتا بری چال (کا وبال) مگر اسکے چلنے والے پر۔ تو کیا انتظار کر رہے ہیں یہ مگر (اللہ کی) سنت کا جو پہلے لوگوں پر ہوئی۔

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ
وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئِ إِلَّا بِأَهْلِهِ
فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۗ وَلَنْ
تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾

سو ہرگز نہ پاؤ گے تم اللہ کی سنت میں تبدیلی۔
اور ہرگز نہ پاؤ گے تم اللہ کی سنت میں تغیر۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي
الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾

اور کیا نہیں انہوں نے سیر کی زمین میں تاکہ
دیکھتے کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان پہلے
تھے۔ اور وہ تھے بہت زیادہ ان سے قوت
میں۔ اور نہیں ایسا اللہ کہ عاجز کر سکے اسکو کوئی
چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ بیشک وہ
ہے علم والا قدرت والا۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا
تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَلَكِنْ
يُوَخِّرُهُمْ إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا
جَاءَ آجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ
بَصِيرًا ﴿٤٥﴾

اور اگر پکڑنے لگتا اللہ لوگوں کو اسکے سبب
جو انہوں نے کمایا تو نہ چھوڑتا اس (زمین) کی
پشت پر کوئی چلنے والے کو۔ لیکن وہ مہلت
دیئے جاتا ہے انکو ایک وقت مقرر تک۔ سو
جب آجائے گا ان کا وقت (تو انکو بدلہ ملے گا
(سو یقیناً اللہ ہے اپنے بندوں کو دیکھنے والا۔





يَس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
يَس ﴿١﴾

یس۔

ل
وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے پر ہے۔

ل
إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾

یقیناً تم رسولوں میں سے ہو۔

ط
عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾

سیدھے راستے پر ہو۔

ل
تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾

نازل کیا ہوا ہے غالب مہربان کا۔

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤَهُمْ

تاکہ خبردار کر دو تم اس قوم کو نہیں خبردار کیا گیا

فَهُمْ غَفِلُونَ ﴿٦﴾

تھا جنکے باپ دادا کو سو وہ غفلت میں ہیں۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ

یقیناً ثابت ہو چکی ہے (اللہ کی) بات ان

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾

میں سے اکثر پر سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

بلاشبہ ہم نے ڈال رکھے ہیں انکی گردنوں میں
طوق سو وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسنے ہوئے) ہیں تو
انکے سر اکڑے ہوئے ہیں۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ
إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾

اور بنا دی ہے ہم نے انکے آگے ایک دیوار
اور انکے پیچھے ایک دیوار پھر ڈال دیا ہے پردہ
ان پر تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا
وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾

اور برابر ہے انکے لئے خواہ تم خبردار کرو انکو یا
نہ خبردار کرو انکو یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ
تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

صرف تم خبردار کر سکتے ہو اس کو جو پیروی کرے
اس ذکر (قرآن) کی اور ڈرے رحمن سے
غائبانہ۔ سو بشارت دو اسکو مغفرت کی اور اجر
کریم کی۔

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾

بیشک ہم ہی زندہ کریں گے مردوں کو اور ہم
لکھ لیتے ہیں جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہیں اور پیچھے
چھوڑ گئے ہیں۔ اور ہر چیز کہ شمار کر رکھا ہم نے
اس کو ایک واضح کتاب میں۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا
قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ
أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾

اور بیان کرو ان سے قصہ بستی والوں کا جب
آئے انکے پاس رسول۔

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ
الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾

جب بھیجے ہم نے انکی طرف دو (رسول) تو
انہوں نے جھٹلایا ان دونوں کو۔ پھر ہم نے
تقویت دی تیسرے سے تو کہا انہوں نے
بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمُ
مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾

انہوں نے کہا نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری
طرح کے۔ اور نہیں نازل کی رحمن نے کوئی
چیز۔ نہیں تم مگر یہ کہ جھوٹ بولتے ہو۔

قَالُوا مَا آتٰكُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا
أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ
إِلَّا تَكْذٰبُونَ ﴿١٥﴾

انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے یقیناً ہم
تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمُ
لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

اور نہیں ہمارے ذمے مگر پہنچانا صاف صاف۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾

انہوں نے کہا یقیناً ہم منحوس سمجھتے ہیں تمکو۔ اگر
نہیں تم باز آؤ گے تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے
تمہیں اور پہنچے گا تمکو ہم سے عذاب دکھ والا۔

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ
تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمُ
مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾

انہوں نے کہا تمہاری نوحست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس لئے کہ تمکو نصیحت کی گئی۔ بلکہ تم وہ لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَإِنِ دُكِّرْتُمْ
بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿٢١﴾

اور آیا شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا۔ کہنے لگا اے میری قوم پیروی اختیار کرو رسولوں کی۔

وَ جَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ
يَسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

پیروی اختیار کرو ان کی جو نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر اور وہ سیدھے راستے پر ہیں۔

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَ
هُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾

اور کیا ہوا مجھے کہ نہ بندگی کروں میں اس کی جس نے مجھے پیدا کیا اور جس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَ مَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾

کیا میں بناؤں اسکے سوا اور معبود۔ اگر ارادہ کر لے رحمن نقصان کا تو نہ فائدہ دے مجھے انکی سفارش کچھ بھی۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔

أَتَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ
الرَّحْمَنُ بِبُصْرٍ لَّا تُغْنِي عَنِّي
شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾

یقیناً میں تب تو کھلی گمراہی میں ہوں گا۔

إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ط

یقیناً میں ایمان لایا تمہارے رب پر سو میری سنو۔

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَلَيْتَ
قَوْمِي يَعْلَمُونَ ط

کہا گیا اس سے داخل ہو جا بہشت میں۔ اس
نے کہا کاش کہ میری قوم کو معلوم ہو جائے۔

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَ جَعَلَنِي مِنَ
الْمُكْرَمِينَ ط

کہ بخش دیا مجھے میرے رب نے اور شامل
فرمادیا مجھے عزت والوں میں۔

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ
مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ مَا كُنَّا
مُنزِلِينَ ط

اور نہیں اتارا ہم نے اسکی قوم پر اسکے بعد کوئی
لشکر آسمان سے اور نہ ہی ہم اتارنے والے
تھے۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَإِذَا هُمْ لَحْمِدُونَ ط

نہ تھی وہ مگر چنگھاڑ صرف ایک سو ایک دم وہ
بجھ کر رہ گئے۔

يَحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ
رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ط

افسوس بندوں پر کہ نہیں آیا انکے پاس کوئی
رسول مگر وہ کرتے تھے اس سے تمسخر۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا
يَرْجِعُونَ ط

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کتنی ہی ہلاک
کر ڈالیں ہم نے ان سے پہلے بستیاں کہ وہ
انکی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

اور نہیں کوئی ان میں مگر سب کے سب
ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

وَ إِنْ كُلُّ لَمَنَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُونَ^ع

اور ایک نشانی انکے لئے زمین مردہ ہے۔ زندہ
کیا ہم نے اسکو اور نکالا ہم نے اس میں سے
اناج۔ پھر اس میں سے وہ کھاتے ہیں۔

وَ آيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيِّتَةُ^ص
أَحْيَيْنَاهَا وَ أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ

اور بنائے ہم نے اس میں باغات کھجوروں
کے اور انگوروں کے اور جاری کر دیئے ہم نے
اس میں چشمے۔

وَ جَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ
وَ أَعْنَابٍ وَ فَجَّرْنَا فِيهَا مِ
الْعُيُونِ

تاکہ وہ کھائیں ان کا پھل اور نہیں بنایا اسکو
انکے ہاتھوں نے تو پھر کیا نہیں وہ شکر کرتے۔

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَ مَا عَمِلَتْهُ
أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ^ط

پاک ہے وہ جس نے بنائے جوڑے ہر قسم
کے۔ انہیں سے جو اگاتی ہے زمین اور انکی
جانوں میں اور انہیں سے جنکو وہ نہیں جانتے۔

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا
مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ

اور ایک نشانی انکے لئے رات ہے۔ کھینچ
لیتے ہیں ہم اس پر سے دن کو تو اسی وقت وہ
اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَ آيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ^ص نَسَلَخُ مِنْهُ
النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ

اور سورج چلتا رہتا ہے اپنے مقرر راستے پر۔ یہ
نظام مقرر کردہ ہے غالب علیم کا۔

وَ الشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا^ط
ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢٨﴾

اور چاند مقرر کیں ہم نے اسکی منزلیں یہاں
تک کہ ہو جاتا ہے کھجور کی شاخ کی طرح پرانی۔

وَ الْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٢٩﴾

نہ تو سورج کہ پہنچ ہے اسکی کہ جا پکڑے چاند کو
اور نہ رات ہی پہلے آسکتی ہے دن سے۔ اور
سب اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ
وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾

اور ایک نشانی انکے لئے یہ کہ سوار کیا ہم نے
انکی اولاد کو کشتی میں بھری ہوئی۔

وَ آيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي
الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾

اور پیدا کیں انکے لئے ویسی ہی اور چیزیں جن پر
یہ سوار ہوتے ہیں۔

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا
يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾

اور اگر ہم چاہیں تو غرق کر دیں انکو۔ پھر نہ فریاد
رس ہو ان کا اور نہ وہ چھڑائے جائیں۔

وَ إِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَدُونَ ﴿٤٣﴾

مگر یہ رحمت ہماری اور فائدہ ایک مدت تک۔

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ڈرو اس سے جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ
وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾

اور نہیں آتی انکے پاس کوئی نشانی نشانیوں میں سے انکے رب کی مگر وہ اس سے روگردانی کرتے ہیں۔

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ
رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ خرچ کرو اس میں سے جو رزق دیا ہے تمکو اللہ نے۔ کہتے ہیں وہ جہنوں نے کفر کیا ان سے جو ایمان لائے بھلا ہم کھلائیں ان کو جہنیں اگر چاہتا اللہ تو خود انہیں کھلا دیتا نہیں ہو تم مگر کھلی گمراہی میں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا
أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطَعَمَهُ
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾

اور وہ کہتے ہیں کب یہ وعدہ پورا ہو گا اگر تم ہو سچے۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ مگر ایک چنگھاڑ کا جو آپکڑے گی انکو اور وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے۔

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾

پھر نہ یہ کر سکیں گے وصیت ہی اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس لوٹ سکیں گے۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى
أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾

اور پھونکا جائے گا صور میں تو یکایک وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

وَ نَفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ
الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾

وہ کہیں گے ہائے بد بختی ہماری کس نے اٹھایا ہمیں ہماری قبروں سے۔ یہ وہ ہے جس کا وعدہ کیا تھا رحمن نے اور سچ کہا تھا رسولوں نے۔

قَالُوا يَوْمَئِذٍ هِيَ بَدِئَةُ الْحَيَاةِ
الْحَقِيقَةِ هِيَ الَّتِي كُنَّا نَعْمَلُ فِيهَا
مُتَّعِينَ مِّن قَبْلُ لَمَّا كُنَّا فِي الْأَرْضِ
أَلَمْ نَكُن لَّكَ قَبْرًا يَا ذَا الْقُرْآنِ
أَلَمْ نُحْيِكُمْ فِي الْأَرْضِ مِرَارًا
بَعَثْنَا فِي نَفْسِكَ نَبِيًّا
مِّن قَبْلِكَ خَلَّيْنَا بَيْنَكَ
وَالْبَلْغَمِ لَعَلَّكَ تَمُوتُ
مُتَّعِينَ بِرَبِّكَ فَتَنُوتُ
هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَ صَدَقَ
الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾

نہ ہوگی وہ مگر ایک چمگھاڑ کہ یکلخت وہ سب کے سب ہمارے روبرو حاضر ہوں گے۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا
هُم جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

پھر اس روز نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی اور نہ تکویدلہ ملے گا مگر جو تم کرتے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا
تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾

بیشک اہل جنت اس روز مشغولے میں خوش ہوں گے۔

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي
شُغْلٍ فَكِهِونَ ﴿٥٥﴾

وہ اور انکی بیویاں سایوں میں تینوں پر بیٹھے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

هُم وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى
الْأَرَآئِكِ مُتَّكِنُونَ ﴿٥٦﴾

انکے لئے اس میں ہوں گے میوے اور انکے لئے ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَ لَهُمْ مَّا
يَدْعُونَ ﴿٥٧﴾

سَلَّمَ تَفَّ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾

سلام کہا جائے گا رب کی طرف سے جو رحیم ہے۔

وَأَمَّا زُورُ الْيَوْمِ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾

اور الگ ہو جاؤ آج کے دن اے مجرموں۔

أَلَمْ أَعْهَدُ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾

کیا نہیں حکم دیا تھا میں نے تم کو اے آدم کی اولاد کہ نہ پوجتا تم شیطان کو۔ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَ أَنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

اور یقیناً گمراہ کر دیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾

یہ ہے جہنم وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

داخل ہو جاؤ اس میں آج کے دن اسکے بدلے جو تم کفر کرتے رہے ہو۔

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا

آج مہر لگا دیں گے ہم انکے مونہوں پر اور بیان کر دیں گے ہم سے انکے ہاتھ اور گواہی دیں

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

گے انکے پاؤں اسپر جو کچھ یہ کھاتے رہے تھے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾

اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں انکی آنکھیں کو پھر یہ دوڑیں راستے کی طرف تو کہاں سے دیکھ سکیں گے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

اور اگر ہم چاہیں تو انکو مسخ کر دیں انکی جگہ پر پھر نہ استطاعت ہو ان کو آگے جانے کی اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

اور وہ جسکو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو الٹ دیتے ہیں ہم اسے تخلیق میں۔ تو کیا نہیں یہ سمجھتے۔

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾

اور نہیں سکھائی ہم نے اس کو شعر گوئی اور نہ وہ شایاں ہی ہے اس کے لئے۔ نہیں ہے یہ مگر نصیحت اور قرآن جو واضح ہے۔

لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَوَيْحٌ عَلَى الْقَوْلِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

تاکہ خبردار کرے اس کو جو زندہ ہو اور پوری ہو جائے حجت کافروں پر۔

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم نے پیدا کئے
انکے لئے۔ ان چیزوں میں سے جو بنائیں اپنے
ہاتھوں سے۔ مویشی۔ سویہ انکے مالک ہیں۔

أَو لَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا
عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا
مِلْكُونَ ﴿٧١﴾

اور انکے قابو میں کر دیا انکو تو ان میں سے انکی
سواری ہے اور ان میں سے یہ کھاتے ہیں۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ
مِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾

اور انکے لئے ان میں فائدے ہیں اور پینے کی
چیزیں ہیں۔ تو کیا نہیں یہ شکر کرتے۔

وَهُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ وَمَشَارِبٌ
أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور بنا لئے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا معبود کہ
شاید انکی مدد کی جائے گی۔

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ
لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾

نہیں وہ استطاعت رکھتے انکی مدد کی۔ اور وہ
انکے (غلاف) لشکر (بنا کر) حاضر کئے جائینگے۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ
لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾

تو نہ غمناک کریں تمہیں انکی باتیں یقیناً ہم جانتے
ہیں جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔

فَلَا يَجْزِيكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا
يُسِرُّونَ وَ مَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾

اور کیا نہیں دیکھا انسان نے کہ ہم نے پیدا کیا

أَو لَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ

نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾

اسکو نطفے سے پھر وہ ہو گیا جھگڑالو کھلے طور پر۔

وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ نَسِيَ خَلْقَهُ
قَالَ مَنْ نُحْيِي الْعِظَامَ وَ هِيَ
رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾

اور بیان کرنے لگا ہمارے لئے مثالیں اور بھول
گیا اپنی پیدائش کو۔ کہنے لگا کون زندہ کرے گا
ہڈیاں جبکہ وہ ہو جائیں گی بوسیدہ۔

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ
مَرَّةٍ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

کہدو کہ زندہ کرے گا انکو وہ جس نے پیدا کیا تھا انکو
پہلی بار۔ اور وہ ہر طرح کی تخلیق کو جانتا ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ
الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ
تُوْقِدُونَ ﴿٨٠﴾

وہی ہے جس نے بنائی تمہارے لئے سبز
درخت سے آگ پھر اب تم اس سے آگ
سلگاتے ہو۔

أَوْ لَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ
مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾

کیا بھلا نہیں ہے وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں اور
زمین کو قادر اس پر کہ پیدا کر دے ان جیسیوں کو۔
کیوں نہیں۔ اور وہ سب کچھ پیدا کرنے والا
کامل علم والا ہے۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ
يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾

یقیناً۔ اسکا امر۔ کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز
کا تو کہتا ہے اس سے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

سو پاک ہے وہ جسکے ہاتھ میں ہے ماکیمت ہر
چیز کی اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَبَدَہٗ مَلٰکُوۡتُ
کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوۡنَ^ع





الصَّافَّت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار۔

وَالصَّفَّتِ صَفًّا ۱

پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔

فَالزُّجُرَاتِ زَجْرًا ۲

پھر تلاوت کرنیوالوں کی ذکر (قرآن) کی۔

فَالتَّلِيَّتِ ذِكْرًا ۳

بلاشبہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۴

جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور رب ہے مشرقوں کا۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ۵

بیشک ہم نے سجایا آسمان دنیا کو نینت سے ستاروں کی۔

إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۶

اور حفاظت کی ہر ایک شیطان سرکش سے۔

وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۷

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى
وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ^ط 

نہ کان لگا کر سن سکیں ملاءِ اعلیٰ کی طرف اور
مارے جاتے ہیں ہر طرف سے (انگاروں سے)۔

دُحُورًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ^ل 

بھگانے کو اور انکے لئے ہے عذاب ہمیشہ کا۔

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ
شِهَابٌ ثَاقِبٌ 

سوائے جو کوئی لے بھاگا چوری سے کوئی بات
تو لگ جاتا ہے اسکے پیچھے ایک انگارہ جلتا ہوا۔

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ
خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ
لَّازِبٍ 

تو پوچھو ان سے کیا انکا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے
یا جو کچھ ہم نے پیدا کیا۔ بیشک پیدا کیا ہے ہم
نے انہیں چپکتے ہوئے گارے سے۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ^ص 

بلکہ تم نے تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔

وَإِذَا دُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ^ص 


اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے۔

وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ^ص 

اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی ہنسی اڑاتے ہیں۔

وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ^ط 

اور کہتے ہیں کہ نہیں یہ تو مگر کھلا جادو۔

عَازًا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظْمًا ءَإِنَّا
لَمَبْعُوثُونَ ^ل 

بھلا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں
تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔

أَوَابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ^ط

اور کیا ہمارے باپ دادا پہلے (گذرے ہوئے)۔

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ^ج

کہدو کہ ہاں اور تم ذلیل و خوار ہو گے۔

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ
يَنْظُرُونَ^ح

پس اسکے سوا کچھ نہیں کہ وہ تو زور کی لٹکار ہوگی
ایک پس اسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے۔

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ^د

اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری یہ یوم جزا ہے۔

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ
تُكَذِّبُونَ^ع

یہ ہی دن ہے فیصلے کا وہ جنکو تم جھٹلایا
کرتے تھے۔

أُحْشِرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ
وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ^ل

(فرشتوں) جمع کر لو انکو جو ظلم کرتے تھے اور
انکے ساتھیوں کو اور وہ جنکو یہ پوجا کرتے تھے۔

مِنْ دُونِ اللَّهِ فَأَهْدُوهُمْ إِلَى
صِرَاطِ الْجَحِيمِ^ز

سوائے اللہ کے پھر چلا دو انہیں جہنم کے
راستے پر۔

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ^ح

اور ٹھہراؤ انکو بیشک ان سے پوچھ گچھ ہوگی۔

مَا لَكُمْ لَا تَنصَرُونَ^ح

کیا ہوا تم کو نہیں مدد کرتے ایک دوسرے کی۔

بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ^ح

بلکہ یہ لوگ آج (غلطی) تسلیم کر رہے ہیں۔

اور وہ رخ کریں گے ایک دوسرے کی طرف
باہم سوال کریں گے۔

وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾

وہ کہیں گے بیشک تم ہی آتے تھے ہم پر
دائیں طرف (زور و شور) سے۔

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ
الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾

وہ کہیں گے بلکہ تم نہ تھے ایمان لانے والے۔

قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾

اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور۔ بلکہ تم ہی تھے
سرکش لوگ۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ
كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِينَ ﴿٣٠﴾

سو پورا ہو گیا ہمارے لئے قول ہمارے رب کا۔
بیشک ہم (عذاب کے) چکھنے والے ہیں۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ^{صَلٰتِ} اِنَّا
لَدَآءِیْقُونَ ﴿٣١﴾

سو گمراہ کیا ہم نے تمکو بیشک ہم خود گمراہ تھے۔

فَاغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾

پس یقیناً وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے
کے شریک ہوں گے۔

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ
مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾

یقیناً ایسا ہی کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾

یقیناً یہ وہ تھے کہ جب کہا جاتا تھا ان سے نہیں

اِنَّهُمْ كَانُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا

إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾

معبود سوائے اللہ کے تو تکبر کرتے تھے۔

وَيَقُولُونَ إِنَّا لَنَأْتِيَنَّكَ وَإِنَّا لَشَاعِرٌ مِّمَّنْ جُنُونٍ ﴿٣٦﴾

اور کہتے ہیں کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو ایک شاعر کی خاطر جو مجنون ہے۔

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾

حالانکہ وہ آیا ہے حق کے ساتھ اور اس نے تصدیق کی ہے (پہلے) رسولوں کی۔

إِنَّكُمْ لَذَائِقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿٣٨﴾

بیشک تم چکھنے والے ہو دردناک عذاب کے۔

وَمَا يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾

اور نہیں بدلہ دیا جائیگا تمکو مگر جو کچھ تم کرتے تھے۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾

سوائے اللہ کے بندے خاص کئے ہوئے۔

أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾

یہی لوگ ہیں جنکے لئے رزق مقرر ہے۔

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

میوے۔ اور وہ اکرام کیے جانے والے ہوں گے۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾

باغات میں نعمت کے۔

عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾

تختوں پر بیٹھے ہوئے ایک دوسرے کے سامنے۔

دورہ ہوگا ان پر جام کا بہتی شراب کے۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾

سفید لذت والی پینے والوں کے لئے۔

بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّرِيبِينَ ﴿٤٦﴾

نہ اس میں درد سر اور نہ وہ اس سے بہکیں گے۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿٤٧﴾

اور انکے پاس ہونگی نیچی نگاہوں بڑی آنکھیں والی (خویریں)۔

وَعِنْدَهُمْ قَصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾

گویا کہ وہ انڈے میں پوشیدہ رکھے ہوئے۔

كَأَنَّهِنَّ بَيْضٌ مَّكُونٌ ﴿٤٩﴾

پھر وہ رخ کر کے ایک دوسرے کی طرف سوال کریں گے۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٥٠﴾

کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے کہ دراصل تھا میرا ایک ساتھی۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾

جو کہتا تھا کیا واقعی تم تصدیق کرنیوالوں میں ہو۔

يَقُولُ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾

بھلا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں تو کیا ہلکوبدلہ دیا جائے گا۔

عَازًا مِّثْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ؕ إِنَّا لَمَدِيُونٌ ﴿٥٣﴾

قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾

وہ کہے گا کیا تم جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾

تو وہ جھانکے گا پس دیکھے گا اسکو بیچ دوزخ میں۔

قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدَتْ لَتُرْدِينَ ﴿٥٦﴾

کہے گا اللہ کی قسم قریب تھا تو مجھے ہلاک کر دیتا۔

وَ لَوْ لَا نِعْمَةٌ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٥٧﴾

اور اگر نہ ہوتی مہربانی میرے رب کی تو میں ہوتا ان میں جو حاضر کئے گئے ہیں۔

أَفَمَا نَحْنُ بِمَعْبُودِينَ ﴿٥٨﴾

تو کیا نہیں ہم اب مرنے والے۔

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾

سوائے ہماری اس موت کے جو پہلی بار آپکی اور نہیں ہم عذاب دیے جانوالوں میں۔

إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾

بیشک یہی وہ کامیابی ہے بہت بڑی۔

لِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾

ایسی ہی (کامیابی) کے لئے چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے۔

أَذَلَّكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾

کیا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت زقوم کا۔

إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾

بیشک ہم نے بنایا ہے اسکو آزمائش ظالموں کے لئے۔

یقیناً وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے جہنم کی
تہ میں۔

إِنَّمَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ
الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾

اسکے خوشے گویا کہ سر میں شیطانوں کے۔

طَلَعَهَا كَأَنَّهٗ رُءُوسُ الشَّيْطَانِ ﴿٦٥﴾

سو بیشک وہ کھائیں گے اسی میں سے پھر وہ
بھریں گے اسی سے پیٹوں کو۔

فَإِنَّهُمْ لَا يَكُلُونَ مِنْهَا فَمَلِئُونَ مِنْهَا
الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾

پھر یقیناً انکے لئے ہوگا اس میں پینے کے لئے
کھولتا ہوا پانی۔

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ
حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾

پھر یقیناً انکی واپسی دوزخ ہی کی طرف ہوگی۔

ثُمَّ إِنَّ مَرَجِعَهُمْ لِآلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾

یقیناً انہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ۔

إِنَّهُمْ أَفْوَا أَبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾

سو وہ ان کے نقش قدم پر دوڑے جاتے ہیں۔

فَهُمْ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾

اور بیشک گمراہ ہو گئی تھی ان سے پیشتر
اکثریت پہلے لوگوں کی۔

وَ لَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ
الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾

اور بیشک ہم نے بھیجے ان میں ڈرانے والے۔

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنذِرِينَ ﴿٧٢﴾

سو دیکھ لو کیسا ہوا تھا انجام ان لوگوں کا جنہیں
ڈرایا گیا تھا۔

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُنذِرِينَ ﴿٧٣﴾

سوائے اللہ کے وہ بندے جو خاص کئے گئے۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿٧٤﴾

اور بیشک پکارا تھا ہمیں نوح نے سو کیسے اچھے
میں ہم دعا کو قبول کرنے والے۔

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلْنِعْمَ
الْمُجِيبُوْنَ ﴿٧٥﴾

اور ہم نے نجات دی اس کو اور اس کے گھر
والوں کو بہت بڑی مصیبت سے۔

وَنَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾

اور بنا دیا ہم نے اسکی اولاد کو باقی رہنے والا۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾

اور باقی رکھا ہم نے اسکا (ذکر) پیچھے آئیوں میں۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿٧٨﴾

سلام ہو نوح پر تمام جہان والوں میں۔

سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿٧٩﴾

یقیناً ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٠﴾

بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾

پھر غرق کر دیا ہم نے دوسروں کو۔

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٨٢﴾

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾

اور بیشک انہی کے پیروؤں میں تھا ابراہیم۔

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾

جب وہ آیا اپنے رب کے پاس قلب سلیم لیکر۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَاذَا

جب کہا اس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہ کیا میں یہ جنکی تم عبادت کرتے ہو۔

تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾

أَيْفَا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾

کیا جھوٹے معبود سوائے اللہ کے تم چاہتے ہو۔

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

تو کیا گمان ہے تمہارا رب العالمین کے بارے میں۔

فَنظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

پھر ڈالی اس نے ایک نظر ستاروں کی طرف۔

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

پھر کہا اس نے بیشک میں بیمار ہوں۔

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

تو وہ چلے گئے اس سے پیٹھ پھیر کر۔

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهِتِهِمْ فَقَالَ أَلَا

پھر جا گھسا وہ انکے معبودوں کی طرف پھر کہنے لگا کیوں نہیں تم کھاتے۔

تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

کیا ہوا ہے تمہیں نہیں تم بولتے۔

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾

پھر جا پڑا وہ انپر مارتے ہوئے داہنے ہاتھ سے۔

فَاقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ ﴿١٤﴾

پھر وہ پلٹے اس کی طرف دوڑتے ہوئے۔

قَالَ اتَّعْبِدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿١٥﴾

کہا اس نے کیا پوجتے ہو وہ جنکو خود تراشتے ہو۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

اور اللہ نے پیدا کیا تمہیں اور جو تم بناتے ہو۔

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُيُوتًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿١٧﴾

وہ کہنے لگے کہ بناؤ اس کے لئے ایک عمارت پھر ڈالو اسکو دہکتی آگ میں۔

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿١٨﴾

سو ارادہ کیا انہوں نے اسکے ساتھ ایک چال چلنے کا تو کر دیا ہم نے انہی کو نیچا۔

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿١٩﴾

اور کہا اس نے بیشک میں جانیوالا ہوں اپنے رب کی طرف وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٠﴾

میرے رب عطا فرما مجھے (اولاد) جو سعادت مندوں میں سے ہو۔

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿٢١﴾

تو بشارت دی ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَئُ إِنِّي آتِي فِي الْمَتَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ قَالَ يَا بَتِ

سو جب وہ پہنچا اسکے ساتھ دوڑنے (کی عمر) تو کہا اس نے اے میرے بیٹے بیشک میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ میں ذبح کر رہا ہوں تجھ کو تو دیکھ کہ کیا ہے تیرا ارادہ۔ اس نے کہا

اے میرے باپ کر دے وہ جمکا تجھ کو علم ہوا
تو مجھے پائے گا اگر چاہا اللہ نے صابروں میں۔

أَفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ
اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾

پھر جب علم مان لیا دونوں نے اور لٹا دیا اس
نے اسکو ماتھے کے بل۔

فَلَمَّا آسَلَمَا وَتَلَّهٖ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾

اور پکارا ہم نے اس کو کہ اے ابراہیم۔

وَ نَادَيْنَاهُ أَنْ يَا اِبْرَاهِيمُ ﴿١٠٤﴾

بیشک تو نے سچ کر دکھایا خواب۔ یقیناً ہم ایسا
ہی بدلہ دیا کرتے ہیں نیکوکاروں کو۔

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا إِنَّا كَذَلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾

بلاشبہ یہی تھی وہ کھلی آزمائش۔

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾

اور دیا ہم نے فدیہ میں اسکو ایک بڑا فدیہ۔

وَ فَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾

اور باقی رکھا ہم نے اسکا ذکر بعد میں آئیوالوں میں۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾

سلام ہو ابراہیم پر۔

سَلَّمَ عَلَيَّ اِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٩﴾

ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکوکاروں کو۔

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾

بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾

اور بشارت دی ہم نے اس کو اسحق کی جو نبی
ہوگا صالحین میں سے۔

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ
الصَّالِحِينَ ﴿١١٢﴾

اور برکت نازل کی ہم نے اس پر اور اسحق پر۔
اور ان دونوں کی اولاد میں ہے کوئی نیکی کرنیوالا
اور کوئی ظلم کرنیوالا اپنی جان پر کھلے طور پر۔

وَبَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ وَمِنَ
ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ
مُبِينٌ ﴿١١٣﴾

اور یقیناً احسان کیا ہم نے موسیٰ پر اور ہارون پر۔

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٤﴾

اور نجات دی ہم نے ان دونوں کو اور انکی قوم
کو بڑی مصیبت سے۔

وَنَجَّيْنَاهُمَا مِنَ الْكُرْبِ
الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾

اور مدد کی ہم نے انکی تو رہے وہی غالب۔

وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٦﴾

اور دی ہم نے ان دونوں کو کتاب واضح کرنیوالی۔

وَأَتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾

اور ہدایت دی ہم نے ان دونوں کو سیدھے رستہ پر۔

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾

اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کا ذکر بعد میں
آئیواوں میں۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿١١٩﴾

سلام وہ موسیٰ پر اور ہارون پر۔

سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٠﴾

إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾

یقیناً ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾

یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں۔

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

اور بلاشبہ الیاس بھی رسولوں میں سے تھا۔

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

جب کہا اس نے اپنی قوم سے کیا نہیں تم ڈرتے۔

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾

کیا تم پکارتے ہو بعل کو اور چھوڑ دیتے ہو سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو۔

اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأُولِينَ ﴿١٢٦﴾

اللہ جو رب ہے تمہارا اور رب ہے تمہارے پہلے باپ دادوں کا۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَهُمُّ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾

تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے سو بیشک وہ ضرور حاضر کئے جائیں گے۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾

سوائے اللہ کے وہ بندے جو خاص کئے گئے۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾

اور باقی رکھا ہم نے اس کا ذکر بعد میں آئیہوں میں۔

سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿١٣٠﴾

سلام ہو ابراہیم پر۔

إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾

یقیناً ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے۔

وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١١٣﴾

اور بلاشبہ لوط بھی رسولوں میں سے تھا۔

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١١٤﴾

جب نجات دی ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو۔ سب کو۔

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١١٥﴾

سوائے ایک بڑھیا جو تھی پیچھے رہ جانیا لوں میں۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١١٦﴾

پھر ہلاک کر دیا ہم نے اوروں کو۔

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ

اور بیشک تم گزرتے رہتے ہو ان (بستیوں) کے پاس سے صبح کے اوقات میں۔

مُصْبِحِينَ ﴿١١٧﴾

اور رات کو بھی۔ تو کیا نہیں تم عقل رکھتے۔

وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾

اور بلاشبہ یونس بھی رسولوں میں سے تھا۔

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١١٩﴾

جب بھاگ نکلا وہ کشتی میں جو تھی بھری ہوئی۔

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١٢٠﴾

تو قرعہ ڈالا انہوں نے تو ہوا پھینکے جانیا لوں میں۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٢١﴾

پھر نکل لیا اسکو مچھلی نے اور تھا وہ ملامت زدہ۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٢٢﴾

پھر اگر نہ یہ کہ وہ ہوتا تسبیح کرنیوالوں میں۔

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾

تو رہ جاتا اسکے پیٹ میں قیامت کے دن تک۔

لَلْبَيْتِ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾

پھر ڈال دیا ہم نے اسکو ایک چٹیل میدان میں اور وہ بیمار تھا۔

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾

اور اگا دیا ہم نے اس پر ایک درخت بیلدار۔

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾

اور بھیجا ہم نے اس کو ایک لاکھ (لوگوں) کی طرف یا اس سے زیادہ۔

وَ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾

تو وہ ایمان لے آئے سو فائدہ پہنچا یا ہم نے انہیں ایک مدت تک۔

فَأَمَّنُوا فَمَرَّعْتَهُمْ إِلَى حِينٍ ﴿١٤٨﴾

تو ان سے پوچھو کہ بھلا تیرے رب کے لئے بیٹیاں ہوں اور انکے لئے بیٹے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ أَلرَّبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبُتُونَ ﴿١٤٩﴾

یا بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں اور یہ اس کے گواہ ہیں۔

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَ هُمْ شَاهِدُونَ ﴿١٥٠﴾

کیا نہیں یہ یقیناً اپنی گھڑی ہوئی بات کہتے ہیں۔

أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْكَهْمَ لَيَقُولُونَ ﴿١٥١﴾

وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٥٢﴾

کہ اولاد رکھتا ہے اللہ اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَيِّنِ ﴿١٥٣﴾

منتخب کیا ہے اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر۔

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾

کیا ہوا ہے تمہیں۔ کیسا فیصلہ کرتے ہو تم۔

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾

تو کیا نہیں تم غور کرتے ہو۔

أَمْ لَكُمْ سُلْطَنٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾

یا تمہارے پاس ہے کوئی دلیل واضح طور پر۔

فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٥٧﴾

تو لے آؤ اپنی کوئی کتاب اگر تم سچے۔

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسْبًا
وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجَنَّةَ إِنَّهُنَّ
لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾

اور بنا رکھا ہے انہوں نے اس (اللہ) کے اور
جنوں کے درمیان رشتہ۔ اور بلاشبہ جانتے ہیں
جنات کہ یقیناً وہ حاضر کئے جائیں گے۔

سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٥٩﴾

پاک ہے اللہ اس سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٠﴾

سوائے اللہ کے وہ بندے جو خاص کئے گئے۔

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾

سو بیشک تم اور وہ جنکی تم عبادت کرتے ہو۔

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنَيْنِ ﴿١٦٢﴾

نہیں ہو تم اسکے خلاف بہکانے والے۔

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾

سوائے اسکے جو جانے والا ہے جہنم میں۔

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾

اور نہیں ہم میں مگر اسکا ہے ایک مقام مقرر۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُونَ ﴿١٦٥﴾

اور بلاشبہ ہم ہی صف باندھے رہتے ہیں۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾

اور بلاشبہ ہم ہی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿١٦٧﴾

اور اگرچہ یہ لوگ کہا کرتے تھے۔

لَوْ أَنْ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾

اگر یہ کہ ہوتی ہمارے پاس نصیحت کوئی اگلوں کی۔

لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٩﴾

یقیناً ہم ہوتے اللہ کے بندے خاص کئے گئے۔

فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾

تو کفر کیا انہوں نے اسکا سو جلدیہ جان لیں گے۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا
الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾

اور بلاشبہ پہلے ہو چکا ہے ہمارا وعدہ اپنے ان
بندوں کے لئے جو رسول بنا کر بھیجے گئے۔

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿١٧٢﴾

یقیناً وہ ہی ہیں جنکی مدد کی جائیگی۔

وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾

اور یقیناً ہمارے لشکر ہی میں جو غالب ہوں گے۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾

سو منہ پھیرے رہو ان سے ایک وقت تک۔

وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٥﴾

اور انہیں دیکھتے رہو جلد یہ بھی دیکھ لیں گے۔

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾

کیا یہ ہمارے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں۔

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٧﴾

پھر جب وہ آترے گا انکے صحن میں تو بری ہوگی صبح انکی جنکو ڈر سنایا گیا تھا۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾

اور منہ پھیرے رہو ان سے ایک وقت تک۔

وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾

اور دیکھتے رہو عنقریب یہ دیکھ لیں گے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾

پاک ہے تیرا رب عزت والا رب اس سے جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں۔

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾

اور سلام ہو رسولوں پر۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

اور تمام حمد اللہ کیلئے ہے جو رب ہے عالموں کا۔





ص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے۔

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ط

بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ٢

کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلی امتیں تو وہ (عذاب کے وقت) فریاد کرنے لگے اور نہ تھا وہ وقت چھٹکارے کا۔

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادُوا وَاٰتٍ حِيْنَ مَنَاصٍ ٣

اور انہوں نے تعجب کیا کہ آیا انکے پاس ایک ڈرانے والا ان ہی میں سے۔ اور کہنے لگے کافر کہ یہ تو جادوگر ہے بہت جھوٹا۔

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنذِرٌ مِنْهُمْ ٤ وَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا سِحْرٌ كَذٰبٌ ٥

کیا بنا لیا ہے اس نے اتنے معبودوں کا (بدل) معبود ایک ہی۔ یقیناً یہ بات عجیب ہے۔

اَجْعَلِ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ٦ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ ٧

اور چل دیئے جو سردار تھے ان میں سے کہ
چلو اور جمے رہو اپنے معبودوں پر۔ بیشک یہ
ایسی بات ہے جس میں کوئی غرض ہے۔

وَ انْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا
وَاصْبِرُوا عَلَىٰ اهْتِكُمْ إِنَّ هَذَا
لَشَيْءٌ يُرَادُ ﴿٦﴾

نہیں سنی ہم نے یہ بات کسی دوسرے دین
میں۔ نہیں ہے یہ مگر من گھڑت بات۔

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ
إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ﴿٧﴾

کیا نازل کیا گیا ہے اسی پر یہ ذکر ہم سب میں
سے۔ بلکہ وہ شک میں ہیں میری نصیحت کی
طرف سے۔ بلکہ ابھی نہیں چکھا انہوں نے
میرا عذاب۔

أَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ
هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي بَل لَّمَّا
يَذُوقُوا عَذَابِ ﴿٨﴾

کیا انکے پاس خزانے ہیں رحمت کے
تمہارے رب کی جو غالب ہے سب کچھ عطا
کرنے والا ہے۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنٌ رَّحْمَةِ رَبِّكَ
الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ﴿٩﴾

یا ان کے لئے ہے حکومت آسمانوں اور زمین
کی اور جو کچھ ہے ان کے درمیان۔ تو چاہیے کہ
چڑھ جائیں (آسمانوں پر) رسیاں تان کر۔

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوا فِي
الْأَسْبَابِ ﴿١٠﴾

یہ بھی ایک لشکر ہے جو ہے یہاں شکست
خوردہ اور گروہوں میں سے۔

جُنُدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ
الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے قوم نوح کی اور عاد
اور فرعون میٹوں والا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَآدَمُ
وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَارِ ﴿١٢﴾

اور ثمود اور قوم لوط کی اور رہنے والے ایک
کے۔ یہی وہ گروہ ہیں۔

وَثَمُودُ وَ قَوْمُ لُوطٍ وَ أَصْحَابُ
لَيْكَةِ أُولَئِكَ الْأَحْزَابِ ﴿١٣﴾

نہیں یہ تھے سب مگر انہوں نے جھٹلایا
رسولوں کو تو آواقع ہوا میرا عذاب۔

إِنْ كُلُّ إِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ فَحَقَّ
عِقَابُ ﴿١٤﴾

اور نہیں انتظار کرتے ہیں یہ لوگ مگر ایک
چنگھاڑکی نہ ہوگا جس میں کوئی وقفہ۔

وَمَا يَنْظُرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً
وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾

اور کہا انہوں نے ہمارے رب جلد ہی دے ہمکو
ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے۔

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطْنَا قَبْلَ
يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾

صبر کر اس پر جو کچھ یہ کہتے ہیں اور یاد کر ہمارے
بندے داؤد کو جو صاحب قوت تھا بیشک وہ
کثرت سے رجوع کرنے والا تھا۔

إِصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ اذْكُرْ
عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ
أَوَّابٌ ﴿١٧﴾

بیشک ہم نے مسخر کر دیا تھا پہاڑوں کو اس کے ساتھ وہ تسبیح کرتے تھے شام اور صبح۔

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحُنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإشْرَاقِ ﴿١٨﴾

اور پرندے کہ جمع رہتے تھے۔ ہر ایک اس کی طرف رجوع رہتا تھا۔

وَالطَّيْرِ لِحُشُورَةٍ كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٩﴾

اور مستحکم کی تھی ہم نے اسکی حکومت اور عطا کی ہم نے اسکو حکمت اور فیصلہ کن خطابت۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾

اور کیا پہنچی ہے تمہیں خبر ان جھگڑنے والوں کی جب وہ دیوار پھاند کر آئے محراب میں۔

وَهَلْ أَتَاكَ نَبُؤُا الْخُضُمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابِ ﴿٢١﴾

جب وہ پہنچے داؤد کے پاس تو وہ گھبرا یا ان سے۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کر ہم دو فریق ہیں کہ زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر توفیصلہ کر ہمارے درمیان انصاف سے اور نہ کر بے انصافی اور رہنمائی کر ہماری سیدھے راستے کی طرف۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمِ بَعْضِنَا بَعْضًا عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾

بات یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اسکے پاس میں ننانوے دنبیاں اور میرے پاس ایک دینی ہے پس اس نے کہا کہ یہ میرے حوالے

إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَ لِي نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ

أَكْفَلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾

کردے اور حاوی ہو رہا ہے مجھ پر باتوں میں۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجْتِكَ
إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
الْمُخَلَّطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ ۚ وَ قَلِيلٌ مَّا هُمْ ۚ وَظَنَّ
دَاوُدُ أَنَّمَا فَتْنَتْهُ فَاسْتَعْفَرَ رَبَّهُ
وَخَرَّ رَاكِعًا ۚ وَأَنَابَ ﴿٢٤﴾

(داؤد نے) کہا بیشک اس نے ظلم کیا تجھ پر
مطالبہ کر کے تیری ذبی کا اپنی ذبیوں میں
(ملانے کا)۔ اور بیشک اکثر شرکاء زیادتی
کرتے ہیں ایک دوسرے پر۔ مگر وہ جو ایمان
لائے اور کرتے رہے نیک اعمال اور کم ہیں
ایسے لوگ۔ اور خیال کیا داؤد نے کہ دراصل
آزمایا ہے ہم نے اس کو تو مغفرت مانگی اسے
اپنے رب سے اور گر پڑا جھک کر اور رجوع کیا۔

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ ۚ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا
لَزُلْفَىٰ ۚ وَحُسْنَ مَّآبٍ ﴿٢٥﴾

تو بخش دی ہم نے اس کی یہ (خطا)۔ اور
بیشک اسکے لئے ہمارے پاس قرب ہے اور
عمدہ مقام ہے۔

يٰۤاٰدٰدُ اِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيْفَةً فِى
الْاَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ
وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ

اے داؤد بیشک ہم نے بنایا ہے تجھ کو خلیفہ
زمین میں تو فیصلے کیا کر لوگوں کے درمیان
انصاف کے ساتھ اور نہ پیروی کرنا خواہش کی کہ
وہ بھٹکا دے گی تجھے اللہ کے راستے سے۔
یقیناً جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کے راستے

سے انکے لئے ہے سخت عذاب اسلئے کہ بھلا
دیا تھا انہوں نے حساب کے دن کو۔

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيدٌ مِمَّا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ۚ

اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو
کچھ ان کے درمیان ہے بے مقصد۔ یہ گمان
ہے ان کا جنہوں نے کفر کیا۔ سو بربادی
ہے ان کے لئے جنہوں نے کفر کیا آگ میں۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَلِكَ ظُنُّ الَّذِينَ
كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ
النَّارِ ۚ

کیا کر دیں گے ہم انکو جو ایمان لائے اور کرتے
رہے نیک اعمال انکی طرح جو فساد کرتے ہیں
زمین میں۔ کیا کر دیں گے ہم متقیوں کو فاجروں
کی طرح۔

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ
أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفَجَّارِ ۚ

یہ کتاب جو ہم نے نازل کی ہے تمہاری طرف
بابرکت ہے تاکہ وہ غور و فکر کریں اسکی آیتوں
میں اور تاکہ نصیحت حاصل کریں اہل عقل۔

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ
لِيذَكَّرُوا آيَاتِهِ وَ لِيَتَذَكَّرَ أُولُو
الْأَلْبَابِ ۚ

اور عطا کیا ہم نے داؤد کو سلیمان۔ بہت خوب
بندہ۔ یقیناً وہ رجوع کرنے والا تھا۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ
الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۚ

جب پیش کئے گئے اس کے سامنے شام کے
وقت گھوڑے خوب سدھے ہوئے۔

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّفِيْنَتُ
الْجَيَادُ ﴿١٦﴾

تو کہا اس نے بیشک میں نے اختیار کی محبت
مال کی یاد سے (غافل ہو کر) اپنے رب کی۔
حتیٰ کہ (آفتاب) چھپ گیا پردے میں۔

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ
بِالْحِجَابِ وَقَفَّةً ﴿١٧﴾

واپس لاؤ انکو میرے پاس۔ پھر لگا وہ ہاتھ
پھیرنے انکی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا
بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿١٨﴾

اور یقیناً ہم نے آزمائش کی سلیمان کی اور ڈال
دیا اسکے تخت پر ایک دھڑ پھر وہ رجوع ہوا۔

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ أَلْقَيْنَا عَلَيَّ
كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿١٩﴾

اس نے کہا اے میرے رب معاف فرما مجھے
اور عطا فرما مجھ کو ایسی بادشاہی کہ نہ ہو شایاں
کسی کو میرے بعد۔ بیشک تو سب کچھ عطا
فرمانے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ هَبْ لِي
مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٢٠﴾

پھر زیر فرمان کر دیا ہم نے اسکے ہوا کو کہ چلتی
اسکے حکم سے نرمی سے جہاں وہ چاہتا۔

فَسَخَرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ
رُحَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٢١﴾

اور سرکش جنوں کو یہ سب عمارتیں بنانے
والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔

وَالشَّيْطَانِ كُلِّ بَنَاءٍ وَغَوَاصٍ^{٤٧}

اور کچھ دوسروں کو جکڑے ہوئے زنجیروں میں۔

وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ^{٤٨}

یہ ہماری عطا ہے تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو
بغیر کسی حساب کے۔

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ
بِغَيْرِ حِسَابٍ^{٤٩}

اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس قرب اور
عمدہ ٹھکانہ ہے۔

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ
مَآبٍ^{٥٠}

اور یاد کرو ہمارے بندے ایوب کو جب اس
نے پکارا اپنے رب کو۔ یقیناً مجھے دے رکھی
ہے شیطان نے تکلیف اور عذاب۔

وَإِذْ كُرَّ عِبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ
رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ
وَعَذَابٍ^{٥١}

(ہم نے کہا) کہ مارو (زمین پر) اپنا پیر۔ یہ
ہے غسل کے لئے ٹھنڈا (پانی) اور پینے کو۔

أُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ^{٥٢}
بَارِدٌ وَشَرَابٌ^{٥٣}

اور عطا کئے ہم نے اسکو اسکے اہل و عیال اور
اتنے ہی اور انکے ساتھ۔ ایک رحمت ہماری
طرف سے اور نصیحت عقل والوں کے لئے۔

وَ هَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولَى
الْأَبَابِ^{٥٤}

اور (ہم نے کہا) پکڑو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا پھر مارو اس سے اور نہ توڑو قسم۔ بیشک ہم نے پایا اسے صبر کرنیوالا۔ بہت خوب بندہ۔ بیشک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔

وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْتًا فَاضْرِبْ بِهِ
وَلَا تَحْنُتْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ
الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾

اور ذکر کرو ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کا جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَاِيعْقٰوْبَ اُولٰٓئِذِي وَاَلْبَصٰرِ ﴿٤٥﴾

بیشک ہم نے ممتاز کیا تھا انکو ایک خاص صفت سے جو یاد ہے (آخرت کے) گھر کی۔

اِنَّا اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرِي
الدَّارِ ﴿٤٦﴾

اور یقیناً وہ ہمارے نزدیک ان میں سے تھے جو منتخب خوبی والے ہیں۔

وَ اِھْمُ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفٰٓئِ
الْاٰخِيَارِ ﴿٤٧﴾

اور ذکر کرو اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کا۔ اور یہ سب خوبیوں والوں میں سے تھے۔

وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَاَلِیْسَعَ وَاذْكُرْ ذَا الْكِفْلِ وَاكُلُّ مِّنَ الْاٰخِيَارِ ﴿٤٨﴾

یہ نصیحت ہے۔ اور بیشک پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ ٹھکانہ ہے۔

هٰذَا ذِكْرٌ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لِحُسْنِ
مَّآبٍ ﴿٤٩﴾

جنتیں ہمیشہ رہنے والی کھلے ہوں گے انکے

جَنَّتِ عَدْنٍ مُّفْتَحَةٌ لَهُمْ

الْأَبْوَابُ ٥٠

لئے جنکے دروازے۔

مُتَكِبِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا
بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ٥١

تیجے لگانے بیٹھے ہوں گے جن میں طلب
کرتے رہیں گے وہاں پر لذیذ پھل کثرت سے
اور مشروبات۔

وَ عِنْدَهُمْ قَصْرٌ مِّنَ الطَّرَفِ
أَثْرَابٌ ٥٢

اور انکے پاس ہوں گی نیچی رکھنے والی نگاہوں کو
ہم عمر عورتیں۔

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ
الْحِسَابِ ٥٣

یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا حساب
کے دن کے لئے۔

إِنَّ هَذَا لِرِزْقِنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ٥٤

یقیناً یہ ہمارا رزق ہے نہیں جسکو کوئی اختتام۔

هَذَا وَإِنَّ لِلطُّغِيَانِ لَشَرٌّ مَّا بٍ ٥٥

یہ۔ اور یقیناً سرکشوں کے لئے ہے برا ٹھکانہ۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ٥٦

دوزخ۔ داخل ہوں گے وہ جس میں۔ پس بری
ہے وہ قیام گاہ۔

هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ٥٧

یہ ہے پس چکھو اسے کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔

وَآخِرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ٥٨

اور اس کے علاوہ اس کی شکل کی اور قسمیں۔

یہ ایک جماعت ہے داخل ہو رہی ہے
تمہارے ساتھ۔ نہیں خوش آمدید انکے لئے۔
یقیناً یہ داخل ہونیوالے ہیں دوزخ میں۔

هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا
بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥١﴾

کہیں گے بلکہ تم ہی۔ نہیں خوش آمدید
تمہارے لئے۔ تم ہی تو لائے ہو یہ ہمارے
سامنے۔ سو برا ہے یہ ٹھکانہ۔

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ
أَنْتُمْ قَدْ مَتَّمُوهُ لَنَا فَبئْسَ
الْقَرَارِ ﴿٥٢﴾

وہ کہیں گے ہمارے رب جو سامنے لایا ہے
ہمارے لئے یہ تو بڑھا دے اس پر عذاب
دگنا دوزخ میں۔

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ
عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٥٣﴾

اور وہ کہیں گے۔ کیا ہوا ہمیں کہ نہیں دیکھتے
ہم ان لوگوں کو جنکو ہم شمار کرتے تھے برے
لوگوں میں۔

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا
نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ﴿٥٤﴾

کیا بنا رکھا تھا ہم نے ان کا ہنسی مذاق یا پھر گئی
میں انکی طرف سے آنکھیں۔

اتَّخَذُوهُمْ سِحْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ
الْأَبْصَارُ ﴿٥٥﴾

بیشک یہ برحق ہے جھگڑنا اہل دوزخ کا۔

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٥٦﴾

کہدو کہ بس میں تو ڈرانے والا ہوں۔ اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو واحد غالب ہے۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِنِ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ قوت والا بخشنے والا ہے۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

کہدو کہ یہ ایک خبر ہے بہت بڑی۔

قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾

تم جس سے منہ پھرتے ہو۔

أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾

نہیں تھی مجھے کچھ بھی خبر عالم بالا (کے فرشتوں) کی جب وہ جھکرتے تھے۔

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَائِكَةِ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾

نہیں وحی کیجاتی ہے میری طرف مگر یہی کہ میں ڈرانے والا ہوں واضح طور پر۔

إِنْ يُوحَىٰ إِلَىٰ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾

جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں پیدا کرنے والا ہوں ایک بشر مٹی سے۔

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿٧١﴾

پھر جب درست کر لوں میں اسکو اور پھونک دوں اس میں اپنی روح تو گر جانا اسکے آگے سجدے میں۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾

سو سجدہ کیا فرشتوں نے سب کے سب اکھٹے۔

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾

سوائے ابلیس کے کہ اس نے تکبر کیا اور وہ ہو گیا کافروں میں۔

إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

فرمایا اے ابلیس کس چیز نے منع کیا تجھے سجدہ کرنے سے اسے جس کو بنایا میں نے اپنے ہاتھوں سے۔ کیا تو نے تکبر کیا یا تمہا تو اونچے درجے والوں میں۔

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيْدِي اسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾

اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے۔ پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا اسے مٹی سے۔

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾

فرمایا بس نکل جا یہاں سے یقیناً تو مردود ہے۔

قَالَ فَأَخْرَجُ مِنْهَا فِئْتَكَ رَاجِعًا ﴿٧٧﴾

اور یقیناً تجھ پر میری لعنت رہے گی قیامت کے دن تک۔

وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾

اس نے کہا میرے رب تو مہلت دے مجھے اس روز تک کہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں۔

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾

فرمایا یقیناً تو ہے مہلت دیے جانوالوں میں۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾

اس دن تک جس کا وقت معلوم ہے۔

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾

اس نے کہا تو قسم ہے تیری عزت کی یقیناً میں
بہکاتا رہوں گا ان سب کو۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ
لَأُغْوِيَنَّهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾

سوائے تیرے بندے ان میں جو مخلص ہیں۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ﴿٨٣﴾

فرمایا تو یہ حق ہے اور حق ہی میں کہتا ہوں۔

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾

یقیناً میں بھر دوں گا جہنم کو تجھ سے اور ان سے
جو پیروی کریں گے تیری ان میں۔ سب سے۔

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ
مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾

کمدو کہ نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر
اور نہ ہوں میں بناوٹ کرنے والوں میں۔

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ
وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾

نہیں ہے یہ مگر ذکر سارے جانوں کے لئے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

اور یقیناً تم جانو گے اسکی خبر کچھ وقت کے بعد۔

وَلَتَعْلَمَنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾





الزُّمَرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے حکمت والا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

بلاشبہ ہم نے نازل کی ہے تمہاری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ تو عبادت کرو اللہ کی خالص کر کے اسکے لئے اپنی عبادت۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ط فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿٢﴾

جان لو اللہ ہی کے لئے خالص عبادت۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بنائے ہیں اسکے سوا اور دوست (وہ کہتے ہیں) کہ نہیں عبادت کرتے ہم انکی مگر یہ کہ وہ ہم کو مقرب بنا دیں اللہ کا کسی درجے میں۔ یقیناً اللہ فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان ان باتوں میں وہ جن میں اختلاف

ط
أَلَّا لِلَّهِ الدِّينَ الْخَالِصَ وَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ط إِنَّ اللَّهَ لَا

کرتے ہیں۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا اس
کو جو جھوٹا ناشکر ہے۔

يَهْدِي مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾

اگر چاہتا اللہ کہ بنائے کوئی بیٹا تو منتخب کر
لیتا اس میں سے جو وہ تخلیق کرتا ہے جسکو
چاہتا۔ پاک ہے وہ۔ وہی ہے اللہ جو اکیلا ہے
بڑا زبردست ہے۔

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا
لَأَصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
سُبْحٰنَهُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾

پیدا کیا ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو حق
کے ساتھ۔ وہ لپیٹ دیتا ہے رات کو دن پر اور
لپیٹ دیتا ہے دن کو رات پر اور مسخر کر رکھا
ہے اس نے سورج اور چاند کو۔ ہر ایک چلتا
رہتا ہے ایک وقت مقررہ تک۔ جان رکھو
وہی غالب ہے مغفرت کرنے والا ہے۔

جَخَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالْحَقِّ
يُكْوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكْوِّرُ
النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ كُلٌّ لِّعَجْرِئٍ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى
ط
اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾

اس نے پیدا کیا تمکو ایک جان سے پھر بنایا
اس سے اس کا جوڑا اور پیدا کئے تمہارے
لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے۔ بناتا ہے وہ
تمہیں پیڑوں میں تمہاری ماؤں کے ایک
کیفیت کے بعد دوسری کیفیت میں۔ تین

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّ اٰحِدَةٍ ثُمَّ
جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْاَنْعَامِ شَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ يَخْلُقْكُمْ
ط
فِي بُطُوْنٍ اُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ

اندھیروں میں۔ یہی اللہ ہے تمہارا رب اسی کی بادشاہی ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ پھر کہاں تم پھرے جاتے ہو۔

خَلَقِ فِي ظُلْمَتٍ ثَلَاثٌ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ ﴿٦﴾

اگر تم ناشکری کرو گے تو بیشک اللہ بے نیاز ہے تم سے۔ اور نہیں وہ پسند کرتا اپنے بندوں کے لئے ناشکری۔ اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسکو پسند کرتا ہے تمہارے لئے۔ اور نہیں اٹھانے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔ پھر اپنے رب کی طرف تھکو لوٹنا ہے۔ پھر وہ تھکو بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔ بیشک وہ آگاہ ہے دلوں کی باتوں سے۔

إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾

اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے اپنے رب کو رجوع ہو کر اسکی طرف۔ پھر جب وہ نوازتا ہے اسکو نعمت سے اپنی طرف سے تو بھول جاتا ہے (اس تکلیف کو) وہ کہ پکار رہا تھا جسکے لئے پہلے۔ اور بنانے لگتا ہے

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوًا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ

اللہ کے لئے شریک تاکہ گمراہ کرے اسکے
راستے سے۔ کہدو کہ فائدہ اٹھالے اپنے کفر
سے تھوڑا سا۔ یقیناً تو دوزخیوں میں سے ہوگا۔

عَنْ سَبِيلِهِ ط قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ
قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۗ ﴿٨﴾

یا وہ (بہتر ہے) جو عبادت گزار ہے رات کے
اوقات میں سجدے کرتا ہے اور قیام کرتا ہے۔
ڈرتا ہے آخرت سے اور امید رکھتا ہے رحمت
کی اپنے رب کی۔ کہو کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ جو
لوگ علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے۔
پس نصیحت حاصل کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا
وَقَائِمًا ۖ يَحْذَرُ الْآخِرَةَ ۖ وَيَرْجُوا
رَحْمَةَ رَبِّهِ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي ط
الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ
إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۗ ﴿٩﴾

کہدو (اللہ کا فرمان ہے) اے میرے بندو جو
ایمان لائے ہو ڈرو اپنے رب سے۔ ان لوگوں
کے لئے جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں
بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ در
حقیقت دیا جائے گا انکو جو صبر کرنے والے
ہیں انکا اجر بغیر حساب کے۔

قُلْ يُعْبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ط
لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ ط وَ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا ط
يُؤْفَى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ﴿١٠﴾

کہدو بیشک مجھے علم دیا گیا ہے کہ میں عبادت

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ

مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۗ

کروں اللہ کی خالص کر کے اسکے لئے بندگی۔

وَ أَمَرْتُ لِأَنَّ أَكُونَ أَوَّلَ
الْمُسْلِمِينَ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے اسکا کہ میں بن جاؤں
سب سے پہلے فرمانبردار۔

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

کہدو یقیناً میں ڈرتا ہوں۔ اگر نافرمانی کی میں نے
اپنے رب کی۔ عذاب سے بڑے دن کے۔

قُلِ اللَّهُ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۗ

کہدو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں میں خالص کر
کے اس کے لئے اپنے دین کو۔

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُونِهِ قُلْ
إِنَّ الْخُسْرَيْنَ الَّذِينَ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَ أَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ

پس تم عبادت کرو جسکی تم چاہو اسکے سوا۔ کہدو
بیشک خسارہ اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں
نے خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو اور اپنے گھر
والوں کو قیامت کے دن۔ جان رکھو یہ ہی
ہے وہ سراسر نقصان۔

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلٌ مِّنَ النَّارِ
وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلٌ ذَلِكَ يُخَوِّفُ
اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ لِيُعْبَادُوا فَاتَّقُوا اللَّهَ

انکے لئے انکے اوپر ہوں گے ساتبان آگ کے
اور انکے نیچے (آگ کے) فرش۔ یہ (وہ عذاب
ہے) ڈراتا ہے اللہ جس سے اپنے بندوں کو۔
اے میرے بندوں مجھی سے ڈرتے رہو۔

اور وہ لوگ جنہوں نے پرہیز کیا بتوں سے کہ وہ انہیں پوچیں اور رجوع کیا اللہ کی طرف انکے لئے بشارت ہے۔ تو بشارت سنا دو میرے بندوں کو۔

وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾

وہ لوگ جو غور سے سنتے ہیں بات کو پھر پیروی کرتے ہیں سب سے اچھی باتوں کی۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکو ہدایت دی اللہ نے اور یہی وہ ہیں جو میں عقل والے۔

الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ أَولُوا الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾

بھلا وہ صادر ہو چکا ہو جس پر فیصلہ عذاب کا۔ تو کیا تم بچا سکتے ہو اسے جو آگ میں (پڑا) ہو۔

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾

لیکن وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے انکے لئے اونچے اونچے محل میں جنکے اوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔ بہ رہی ہیں انکے نیچے نہیں۔ وعدہ ہے اللہ کا۔ نہیں خلاف کرتا اللہ وعدے کے۔

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ عُرفٌ مِّنْ فَوْقِهَا عُرفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعَدَّ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ اللہ نے نازل کیا آسمان

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

سے پانی پھر جاری کر دیا اسکو چشمے (بنا کر) زمین
 میں پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی مختلف ہیں
 جسکے رنگ۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پس تو
 دیکھتا ہے اسکو کہ زرد (ہو گئی) پھر کر دیتا ہے
 اسے چورا چورا۔ بیشک اس میں بڑی نصیحت
 ہے عقل والوں کے لئے۔

مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ
 يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ
 يَهْبِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ
 حُطَامًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا
 لِأُولِي الْأَلْبَابِ

تو بھلا وہ شخص کہ کھول دیا ہو اللہ نے جس
 کاسینہ اسلام کے لئے سو وہ ہو روشنی پر اپنے
 رب کی طرف سے۔ پس افسوس ہے ان پر کہ
 سخت ہو رہے ہیں جسکے دل اللہ کی یاد سے۔
 یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ
 فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ فَوَيْلٌ
 لِلْقَسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ
 أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

اللہ نے نازل فرمایا ہے بہترین کلام۔ ایک
 کتاب ملتی جلتی ہیں جسکی (آیتیں اور) دہرائی
 جاتی ہیں۔ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اس
 سے جلدوں پر ان لوگوں کی جو ڈرتے ہیں اپنے
 رب سے۔ پھر نرم پڑ جاتی ہیں انکی جلدیں اور
 انکے دل اللہ کی یاد کی طرف۔ یہی ہدایت

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا
 مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيًّا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ
 الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ
 جُلُودُهُمْ وَ قُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ
 ذَلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ

ہے اللہ کی وہ ہدایت دیتا ہے اس سے جسکو وہ چاہتا ہے۔ اور جسکو گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے اسکے لئے کوئی ہدایت دینے والا۔

يَشَاءُ وَ مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

تو بھلا وہ جو بچاتا ہوگا اپنے چہرے کو بدترین عذاب سے قیامت کے دن۔ (کیا وہ امن والوں جیسا ہو سکتا ہے)۔ اور کہا جائے گا ظالموں سے چکھو مزا اسکا جو تم کیا کرتے تھے۔

أَفَمَنْ يَتَّقِ بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٢٤﴾

تکذیب کی تھی ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو آپہنچا ان پر عذاب ایسی جگہ سے کہ انکو خبر نہ تھی۔

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٥﴾

پھر مزہ چکھا دیا انکو اللہ نے رسوائی کا دنیا کی زندگی میں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔ کاش کہ یہ جانتے۔

فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْحِزْبَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

اور یقیناً ہم نے بیان کی ہیں لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ

يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾

قرآن عربی۔ بغیر کسی کجی کے شاید کہ وہ پرہیز
گاری اختیار کریں۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ

ط مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ

ج ط هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

بیان کرتا ہے اللہ ایک مثال۔ ایک شخص
(غلام) ہے جسکے کئی شریک (آقا) ہیں
مختلف مزاج کے۔ اور ایک شخص پورے کا
پورا ایک آدمی کا (غلام) ہے۔ کیا برابر ہے
دونوں کی مثال (حالت)۔ تمام تعریفیں اللہ
کے لئے ہیں بلکہ انہیں سے اکثر نہیں جانتے۔

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَّيِّتُونَ ﴿٣٠﴾

بیشک تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی
مرنا ہے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ

ع رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿٣١﴾

پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن اپنے رب
کے سامنے جھگڑو گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَ

كَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ

ط فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾

پھر کون بڑا ظالم ہے اس سے جس نے جھوٹ
بولی اللہ پر اور جھٹلایا حق کو جب وہ اسکے پاس
آیا۔ کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ کافروں کا۔

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ

اور جو شخص آیا سچی بات لے کر اور جس نے

أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٢٣﴾

تصدق کی اسکی۔ ایسے ہی لوگ متقی ہیں۔

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٤﴾

انکے لئے ہے جو وہ چاہیں گے انکے رب کے پاس۔ یہی ہے بدلہ نیکو کاروں کا۔

لِيَكْفِرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾

تاکہ دور کر دے اللہ ان سے برائیاں جو انہوں نے کیں اور بدلہ میں دے انکو اتکا اجر نیک کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٢٦﴾

کیا نہیں ہے اللہ کافی اپنے بندے کے لئے۔ اور یہ ڈراتے ہیں تمکو ان لوگوں سے جو اسکے سوا ہیں۔ اور جسکو گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا۔

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٢٧﴾

اور جسکو ہدایت دے اللہ تو نہیں اسکو کوئی گمراہ کرنے والا۔ کیا نہیں ہے اللہ قوت والا بدلہ لینے والا۔

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جسکو تم پکارتے ہو

سوائے اللہ کے اگر ارادہ کرے میرے لئے
 اللہ کسی تکلیف کا تو کیا وہ دور کر سکتے ہیں اس
 تکلیف کو۔ یا وہ ارادہ کرے میرے لئے رحمت
 کا تو کیا وہ روک سکتے ہیں اسکی رحمت کو۔ کہدو کہ
 کافی ہے مجھے اللہ۔ اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں
 بھروسہ رکھنے والے۔

مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ
 اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ
 أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ
 رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ
 يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٢٨﴾

کہدو کہ اے میری قوم تم عمل کئے جاؤ اپنی جگہ
 پر یقیناً میں کئے جاتا ہوں اپنا عمل۔ عنقریب تمکو
 معلوم ہو جائے گا۔

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ
 إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

کس پر آتا ہے عذاب جو اسے رسوا کرے گا۔ اور
 واقع ہوتا ہے کس پر عذاب ہمیشہ رہنے والا۔

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ
 عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٤٠﴾

بیشک ہم نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب
 انسانوں کے لئے حق کے ساتھ۔ تو جس نے
 ہدایت پائی تو اپنی ذات کے لئے۔ اور جو گمراہ
 ہوتا ہے تو بس وہ گمراہ ہوتا ہے اپنے لئے۔ اور
 نہیں ہو تم انکے اوپر کوئی ذمہ دار۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ
 بِالْحَقِّ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ
 ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ
 عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٤١﴾

اللہ قبض کر لیتا ہے جانوں کو ان کی موت کے وقت اور جو نہیں مرے انکی نیند میں۔ پھر روک رکھتا ہے انکو فیصلہ ہو چکتا ہے جن پر موت کا اور بھیج دیتا ہے دوسروں کو ایک وقت مقرر کے لئے۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

کیا بنا لئے ہیں انہوں نے سوائے اللہ کے اور سفارشی۔ کہو کہ خواہ وہ نہ اختیار رکھتے ہوں کسی چیز کا اور نہ ہی کچھ سمجھتے ہوں۔

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ قُلْ أَوْلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾

کہو اللہ کے لئے ہے سفارش ساری کی ساری۔ اسی کے لئے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی۔ پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾

اور جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا جو واحد ہے کڑھنے لگتے ہیں دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر۔ اور جب ذکر کیا جاتا ہے ان لوگوں کا جو اس کے سوا ہیں تو فوراً وہ

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اِذَا

هُمَّ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾

خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ عِلْمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا
كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾

کہو اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین
کے۔ جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے۔ تو یہی
فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کے درمیان ان
باتوں کا کرتے رہے ہیں وہ جن میں اختلاف۔

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي
الْأَرْضِ جَمِيعًا وَ مِثْلَهُ مَعَهُ
لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ بَدَا لَهُمْ مِنَ
اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٤٧﴾

اور اگر یہ کہ ہو ان کے پاس جہنوں نے ظلم کیا
جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی
اور اس کے ساتھ تو دے ڈالیں فدیہ میں
اسکو برے عذاب سے (بچنے کیلئے) قیامت
کے روز۔ اور ظاہر ہو جائے گا ان پر اللہ کی
طرف سے وہ جس کا نہ وہ گمان کرتے تھے۔

وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا
وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٨﴾

اور ظاہر ہو جائیں گی ان پر برائیاں اسکی جو انہوں
نے کمائی کی۔ اور آگھیرے گا انکو وہ جسکا وہ
مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ

پھر جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا

ہے ہمیں۔ پھر جب ہم بخمٹے ہیں اسکو نعمت اپنے پاس سے تو کہتا ہے دراصل دی گئی یہ مجھے میرے علم کے سبب۔ نہیں بلکہ یہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾

یقیناً کہا تھا یہی ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو نہ کام آیا انکے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

قَدْ قَالُوا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾

پس آپڑیں ان پر برائیاں جو انہوں نے کمانی تھیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ان میں سے ان پر بھی جلد آپڑینگے برائیاں جو انہوں نے کمانی اور نہیں یہ عاجز کر سکتے (اللہ کو)۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ سَيَصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾

کیا نہیں یہ جانتے کہ اللہ فراخ کر دیتا ہے رزق جسکے لئے وہ چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جسکے لئے چاہتا ہے)۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

کدو اے میرے بندوں جنہوں نے زیادتی کی اپنی جانوں پر مایوس نہ ہو اللہ کی رحمت سے۔

قُلْ يَبَادِرِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

بیشک اللہ بخش دیتا ہے سارے گناہ۔ یقیناً وہی
ہے بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنے والا۔

إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ
هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾

اور رجوع کرو اپنے رب کی طرف اور فرمانبردار ہو
جاؤ اسکے اس سے پہلے کہ واقع ہو تم پر
عذاب۔ پھر تملو مدد نہیں ملے گی۔

وَ أَنْبِئُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَ اسَلِمُوا لَهُ
مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ
لَا تُنصِرُونَ ﴿٥٤﴾

اور پیروی اختیار کرو سب سے بہتر (کتاب کی)
جو نازل ہوئی ہے تمہاری جانب تمہارے رب
کی طرف سے اس سے پہلے کہ آجائے تم پر
عذاب ناگہاں اور تملو خبر بھی نہ ہو۔

وَ اتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
بَغْتَةً وَ أَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾

ایسا نہ ہو کہ کہنے لگے کوئی شخص ہائے افسوس
ہے اس پر جو کوتاہی میں نے کی اللہ کا حق
ماننے میں اور یہ کہ میں تمہا مذاق اڑانے والوں
میں۔

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يُحَسِّرُنِي عَلَىٰ مَا
فَرَطْتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَ إِنْ كُنْتُ
لَمِنَ السَّخِرِينَ ﴿٥٦﴾

یا کہنے لگے اگر یہ کہ اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں
بھی ضرور ہو جاتا پرہیزگاروں میں۔

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾

یا کہنے لگے جب دیکھ لے عذاب کو کہ اگر کسی
طرح میرے لئے ہو دوبارہ (دنیا میں جانا) تو
میں ہو جاؤں نیکو کاروں میں۔

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ
لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

(ارشاد ہو گا) کیوں نہیں یقیناً تیرے پاس پہنچ
گئی تھیں میری آیتیں۔ پس تو نے جھٹلایا انکو
اور تکبر کیا اور ہو گیا کافروں میں۔

بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ
بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ
الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾

اور قیامت کے دن تم دیکھو گے ان لوگوں کو
جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ پر کہ ان کے چہرے
سیاہ ہو رہے ہوں گے۔ کیا نہیں ہے دوزخ
میں ٹھکانہ تکبر کرنے والوں کا۔

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا
عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۗ أَلَيْسَ
فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾

اور نجات دے گا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے
تقویٰ اختیار کیا انکی کامیابی کے سبب۔ نہ پہنچے
گی انکو کوئی تکلیف اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا
بِمَفَازِهِمْ ۗ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا
هُمُ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾

اللہ ہی پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا۔ اور وہی ہر
چیز پر نگران ہے۔

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۗ وَهُوَ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾

اسی کے پاس ہیں کجیاں آسمانوں اور زمین کی
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اللہ کی آیتوں سے
وہی لوگ ہیں نقصان اٹھانے والے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُونَ^٤

کمدو کہ کیا سوائے اللہ کے تم مجھے حکم دیتے ہو
کہ میں (انکی) عبادت کروں اے جاہلو۔

قُلْ اَفَغَيْرِ اللَّهِ تَأْمُرُونِيْٓ اَعْبُدُ
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ^٥

اور یقیناً وحی بھیجی گئی ہے تمہاری طرف اور
ان کی طرف جو تم سے پہلے تھے کہ اگر تم نے
شُرک کیا تو برباد ہو جائیں گے تمہارے اعمال اور
تم یقیناً ہو جاؤ گے نقصان اٹھانے والوں میں۔

وَلَقَدْ اَوْحٰى اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكَ لَنْ اَشْرَكَتَ لِيَّحْبَطَنَّ
عَمَلَكَ وَاَنْتَ كٰتِبٌ
الْخٰسِرِيْنَ^٦

نہیں بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور ہو جاؤ
شکر گزاروں میں سے۔

بَلِ اللّٰهُ فَاَعْبُدْ وَاَنْتَ مِّنْ
الشّٰكِرِيْنَ^٧

اور نہیں قدر کی انہوں نے اللہ کی جیسا کہ حق
تھا اسکی قدر شناسی کا۔ اور زمین ساری کی
ساری اسکی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن
اور آسمان لپٹے ہوئے ہوں گے اسکے داہنے
ہاتھ میں۔ پاک ہے وہ اور بلند و برتر ہے اس

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ^{صَلٰت}
وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَا السَّمٰوٰتُ مَطْوِيٰتُ
بِيْمِيْنِهِ^ط سُبْحٰنَهُ وَا تَعَالٰى عَمَّا

يُشْرِكُونَ

سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔

و نَفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي
السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ
شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نَفِخَ فِيهِ أُخْرَى
فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ

اور پھونکا جائے گا صور میں تو بیہوش ہو کر گر پڑیں
گے جو ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں
سوائے انکے جنکو اللہ چاہے۔ پھر پھونکا جائے
گا اس میں دوسری دفعہ تو فوراً وہ سب اٹھ
کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

و أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا
وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئَتْ بِالنَّبِيِّينَ
وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

اور چمک اٹھے گی زمین نور سے اپنے رب
کے اور کھول کر رکھ دی جائے گی کتاب اور
حاضر کئے جائیں گے پیغمبر اور گواہ اور فیصلہ کر دیا
جائے گا انکے درمیان انصاف کے ساتھ اور
انپر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

و وَفِيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ

اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو اس کا جو
عمل اس نے کیا ہو گا اور وہ جانتا ہے جو کچھ یہ
کرتے ہیں۔

و سَيَقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ
زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فَتِحَتْ

اور ہانکے جائیں گے وہ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی
طرف گروہ در گروہ۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچ

جائیں گے وہاں تو کھول دیئے جائیں گے
اسکے دروازے اور کہیں گے ان سے اسکے
داروغہ کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول
تم میں سے۔ پڑھتے تھے تم پر آیتیں تمہارے
رب کی اور ڈراتے تھے تمہیں پیشی سے
تمہارے اس دن کی۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں
لیکن سچ ثابت ہو گیا عذاب کا حکم کافروں پر۔

أَبْوَابَهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ
يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُونَ
عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ
لِقَاءِ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا بَلَى
وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى
الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾

کہا جائے گا کہ داخل ہو جاؤ دوزخ کے دروازوں
میں۔ ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔ سو برا ہے
ٹھکانہ تکبر کرنے والوں کا۔

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾

اور لیجایا جائے گا ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں
اپنے رب سے بہشت کی طرف گروہ درگروہ
یہاں تک کہ جب وہ پہنچ جائیں گے اسکے
پاس اور کھول دیئے جائیں گے اسکے
دروازے اور کہیں گے ان سے اسکے داروغہ
سلام ہو تم پر تم بہت اچھے رہے۔ تو داخل ہو
جاؤ اس میں ہمیشہ کے لئے۔

وَ سَيَقَ الَّذِينَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى
الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا
وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ
خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ
فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٧٣﴾

اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے
میں جس نے سچ کر دکھایا ہم سے اپنے وعدے
کو اور وارث بنا دیا ہمکو اس زمین کا ہم رہیں
بہشت میں جہاں ہم چاہیں۔ پس کیسا خوب
ہے اجر عمل کرنے والوں کا۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا
وَعْدَهُ وَ أَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَّبِعُ مِنْ
الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ
الْعَمَلِينَ ﴿٧٤﴾

اور تم دیکھو گے فرشتوں کو حلقہ بنائے ہوئے
میں عرش کے گرد۔ تسبیح کر رہے ہیں حمد کے
ساتھ اپنے رب کی۔ اور فیصلہ کر دیا جائے گا
انکے درمیان انصاف کے ساتھ اور کہا جائے
گا کہ تمام تعریف اللہ کیلئے ہے جو رب ہے
تمام جانوں کا۔

و تَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ
الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٥﴾





الْمُؤْمِنَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
حَمْدًا

حَمْدًا۔

نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے علم والا ہے۔

تَنْزِيلًا مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْعَلِيمِ

معاف کرنے والا گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا۔ سخت عذاب دینے والا۔ بڑا صاحب کرم۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

نہیں جھگڑتے اللہ کی آیتوں میں مگر وہی لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ تو نہ دھوکے میں ڈال دے تمہیں ان لوگوں کا چلنا پھرنا شہروں میں۔

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي
الْبِلَادِ

جھٹلایا تھا ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور بہت سے گروہوں نے انکے بعد بھی۔ اور قصد کیا ہر امت نے اپنے رسول کے بارے میں کہ اسکو پکڑ لیں۔ اور جھگڑتے رہے جھوٹی دلیل سے تاکہ نیچا کر دیں اس سے حق کو تو پکڑ لیا میں نے انکو۔ سو (دیکھ لو) کیسا ہوا میرا عذاب۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ^ص وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ^ط وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ^{قف} فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٦٥﴾

اور اسی طرح ثابت ہو گئی بات تمہارے رب کی ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا کہ وہ اہل دوزخ ہیں۔

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٦٦﴾

وہ (فرشتے) جو اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور جو اسکے اطراف میں ہیں تسبیح کرتے رہتے ہیں حمد کے ساتھ اپنے رب کی اور ایمان رکھتے ہیں اس پر اور مغفرت مانگتے ہیں ان کے لئے جو ایمان لائے۔ ہمارے رب سمونے ہوئے ہے ہر چیز کو (تیری) رحمت اور علم۔ تو معاف کر دے انکو جنہوں نے توبہ کی اور چلے تیرے راستے پر اور بچا انکو دوزخ کے عذاب سے۔

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٧٧﴾

ہمارے رب اور داخل کر انکو بہشتوں میں ہمیشہ
 رہنے کی جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور
 جو نیک ہوں ان کے باپ دادوں میں اور انکی
 بیویوں اور انکی اولاد میں۔ بیشک تو غالب ہے
 حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا وَادْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي
 وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ
 وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٨﴾

اور بچا انکو برائیوں سے۔ اور جسکو بچا لیا تو نے
 برے انجام سے اس روز تو بیشک تو نے رحم
 فرمایا اسپر اور یہ ہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ
 يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ
 الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہدیا
 جائے گا کہ بیزار ہوتا تھا اللہ اس سے کہیں
 زیادہ جس قدر بیزار ہو رہے ہو تم اپنے آپ سے
 جب تم بلائے جاتے تھے (دنیا میں) ایمان
 کی طرف تو تم کفر کرتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لِمَقْتُ
 اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقَّتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ
 إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ
 فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾

وہ کہیں گے ہمارے رب موت دی تو نے
 ہمیں دو بار اور زندہ کیا تو نے ہمیں دو بار۔
 تو اعتراف کیا ہم نے اپنے گناہوں کا تو کیا نکلنے
 کی کوئی سبیل ہے۔

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا اِثْنَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا
 اِثْنَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى
 خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿١١﴾

یہ اس لئے کہ جب پکارا جاتا تھا اللہ کو جو واحد ہے تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر شرک کیا جاتا تھا اسکے ساتھ تو تم مان لیتے تھے۔ سو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو بلند و بالا ہے بڑا ہے۔

ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَ إِنْ يُشْرَكَ بِهِ تَوَمَّنُوا ۗ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾

وہ ہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور نازل کرتا ہے تمہارے لئے آسمان سے رزق۔ اور نہیں حاصل کرتا نصیحت مگر وہ جو (اسکی طرف) رجوع کرنے والا ہے۔

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾

تو پکارو اللہ کو خالص کر کے اسی کے لئے عبادت کو اگرچہ برا ہی مانیں کافر۔

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾

وہ ہے عالی درجات والا صاحب عرش۔ بھیجتا ہے وحی اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تاکہ وہ ڈرانے ملاقات کے دن سے۔

رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾

جس روز وہ نکل پڑیں گے۔ نہیں مخفی رہے گی اللہ سے انکی کوئی چیز۔ (سوال ہو گا) کس کی ہے بادشاہی آج۔ (جواب ملے گا) اللہ کے

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ

الْوَّاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

لئے جو واحد ہے بڑا زبردست ہے۔

الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ
الْحِسَابِ ﴿١٧﴾

آج کے دن بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو اسکا جو
اس نے کمایا۔ نہیں کوئی ظلم ہو گا آج کے
دن۔ بیشک اللہ جلد لینے والا ہے حساب۔

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَزْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ
لِلنَّاسِ الْحَتَّاجِ كَظْمِينٍ مَّا
لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَ لَا شَفِيعٍ
يُطَاعُ ﴿١٨﴾

اور ڈراؤ انہیں اس دن سے جو قریب آگا ہے
جب کہ کلیجے آ رہے ہوں گے منہ تک۔ غم
سے بھرے ہوئے۔ نہیں ہوگا ظالموں کے
لئے کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات
قبول کی جائے۔

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي
الصُّدُورُ ﴿١٩﴾

وہ جانتا ہے خیانت کو آنکھوں کی اور جو کچھ کہ
پوشیدہ ہے سینوں میں۔

وَ اللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَ الَّذِينَ
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ
إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾

اور اللہ فیصلہ فرماتا ہے حق کے ساتھ۔ اور
جنہیں یہ پکارتے ہیں اس کے سوا نہیں فیصلہ
کر سکتے وہ کچھ بھی۔ بیشک اللہ ہی ہے سننے
والا دیکھنے والا۔

تو کیا نہیں چلے پھرے یہ لوگ زمین میں تاکہ
 دیکھ لیتے کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے
 ان سے پہلے۔ تھے وہ زیادہ زبردست ان
 سے طاقت میں اور آثار (بنانے کے لحاظ
 سے) زمین میں تو پکڑ لیا انہیں اللہ نے ان
 کے گناہوں کے سبب۔ اور نہ ہوا انکے لئے
 اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ
 قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
 وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
 بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ
 مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾

یہ اس لئے کہ آتے رہے ان کے پاس انکے
 رسول واضح دلائل کے ساتھ۔ تو وہ کفر کرتے
 تھے سو پکڑ لیا انکو اللہ نے۔ بیشک وہ بڑی
 قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
 بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
 إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾

اور بلا شبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کو ساتھ اپنی
 نشانیوں کے اور واضح دلیل کے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَ
 سُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾

فرعون کی طرف اور ہامان اور قارون کی طرف تو
 انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے بڑا جھوٹا ہے۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ قَارُونَ
 فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾

پھر جب وہ آیا انکے پاس حق کے ساتھ ہماری طرف سے تو وہ کہنے لگے کہ قتل کر دو بیٹوں کو ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اسکے ساتھ اور زندہ رہنے دو انکی بیٹیوں کو۔ اور نہ ہوئیں تدبیریں کافروں کی سوائے گمراہی کے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَ مَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ 

اور کہا فرعون نے مجھے چھوڑو کہ میں قتل کر دوں موسیٰ کو اور اسے پکارنے دو اپنے رب کو۔ بلاشبہ مجھے ڈر ہے کہ وہ بدل ڈالے تمہارے دین کو یا یہ کہ برپا کر دے ملک میں کوئی فساد۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِيْٓ اَقْتُلْ مُوسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهُٗ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ 

اور کہا موسیٰ نے بیشک میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی اور تمہارے رب کی ہر متکبر سے نہیں جو ایمان لاتا اس دن پر جو حساب کا ہے۔

وَقَالَ مُوسٰى اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِرَبِّيْٓ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ 

اور کہا اس شخص نے جو مومن تھا آل فرعون میں سے جو پوشیدہ رکھتا تھا اپنے ایمان کو کیا تم

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهُ اتَّقُوا النَّاسَ تَقِيَةً 

قتل کرنا چاہتے ہو ایسے شخص کو کہ جو کہتا ہے
میرا رب اللہ ہے اور یقیناً وہ آیا ہے تمہارے
پاس واضح نشانیوں کے ساتھ تمہارے رب کی
طرف سے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اسی پر پڑیگا
اسکا جھوٹ۔ اور اگر وہ سچا ہو گا تو تم پر واقع ہو کر
رہے گا کوئی (عذاب) جس کا وہ تم سے وعدہ
کرتا ہے۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا اس کو جو
حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا
فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا
يُصِيبُكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ
اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
كَذَّابٌ

اے میری قوم تمہاری بادشاہی ہے آج غالب
ہو تم سرزمین میں۔ پس کون مدد کرے گا ہماری
اللہ کے عذاب سے (بچانے میں) اگر وہ آپڑا
ہم پر۔ کہا فرعون نے نہیں سمجھاتا میں تمہیں
سوانے اسکے جو مجھے سوچھی ہے اور نہیں
رہنمائی کرتا میں تمہاری مگر خیر کے راستے پر۔

يَقَوْمِ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَهَرِينَ
فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ
بِأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ
مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا
أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ

اور کہا اسنے جو مومن تھا اے میری قوم یقیناً
مجھے خوف ہے تمہاری نسبت اسطرح کے دن
کے (عذاب کا جو آیا تھا) دوسری امتوں پر۔

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ

جیسا کہ آپکا ہے قوم نوح اور عاد اور ثمود پر اور وہ لوگ جو تھے انکے بعد۔ اور نہیں اللہ تو ارادہ کرتا ظلم کرنے کا اپنے بندوں پر۔

مِثْلَ دَابِّ قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُودَ وَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَ مَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿١٦﴾

اور اے میری قوم یقیناً مجھے خوف ہے تمہاری نسبت اس دن کا جو فریاد و پکار کا ہے۔

وَ يَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿١٧﴾

جس دن تم بھاگو گے پیٹھ پھیر کر۔ نہ ہو گا تمہارے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا۔ اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں اسکے لئے کوئی ہدایت دینے والا۔

يَوْمَ تُولُونِ مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَ مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿١٨﴾

اور بیشک آپکے میں تمہارے پاس یوسف اس سے پہلے واضح نشانیوں کے ساتھ سو ہمیشہ رہے تم شک میں اسکی طرف سے آئے تھے وہ تمہارے پاس جسکے ساتھ۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم نے کہا کہ ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ انکے بعد رسول۔ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ اسکو جو حد سے نکلنے والا شک کرنیوالا ہو۔

وَ لَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلُوبُكُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿١٩﴾

وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں کے بارے میں بغیر دلیل کے کہ انکے پاس آئی ہو۔ سخت ناپسندیدہ ہے اللہ کے نزدیک اور نزدیک ان لوگوں کے جو ایمان لائے۔ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ ہر اس دل پر جو متکبر سرکش ہے۔

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ
سُلْطَنٍ أَتَهُمْ كَبْرٌ مَّقْتًا عِنْدَ اللَّهِ
وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ يَطْبَعُ
اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٢٥﴾

اور کہا فرعون نے اے ہامان بنا میرے لئے ایک محل شاید کہ میں پہنچ جاؤں راستوں پر۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَهَامُنُ ابْنِ لِي
صَرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ﴿٢٦﴾

راستوں پر آسمان کے پھر جھانک کر دیکھ لوں اسکی طرف جو معبود ہے موسیٰ کا اور یقیناً میں تو سمجھتا ہوں اسے بڑا جھوٹا۔ اور اسی طرح خوش نما بنا دئے گئے فرعون کو اسکے برے اعمال اور وہ روک دیا گیا راہ راست سے۔ اور نہ تھی تدبیر فرعون کی مگر تباہی کی۔

أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَى إِلَهِ
مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا وَكَذَلِكَ
زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ
عَنِ السَّبِيلِ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ
إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿٢٧﴾

اور کہا اسنے جو مومن تھا اے میری قوم اتباع کرو میری میں دکھاؤں گا تمہیں راستہ بھلائی کا۔

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَوْمَ اتَّبَعُونَ
أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٨﴾

اے میری قوم درحقیقت یہ دنیا کی زندگی قلیل
فائدہ ہے۔ اور یقیناً آخرت وہی ہے ہمیشہ
کے قیام کی جگہ۔

يَقَوْمِ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ
الْقَرَارِ ﴿٦٦﴾

جو کوئی کرے گا برے کام تو نہیں ملے گا اسکو
بدلہ مگر ویسا ہی اور جو کوئی کرے گا نیک کام
خواہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مؤمن تو ایسے لوگ
داخل ہوں گے بہشت میں رزق دیا جائیگا
انکو وہاں بے حساب۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا
مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ
ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ
يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٦٧﴾

اور اے میری قوم کیا ہوا ہے مجھے کہ میں بلاتا
ہوں تمکو نجات کی طرف اور تم بلاتے ہو مجھے
آگ کی طرف۔

وَيَقَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوٰةِ
وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ﴿٦٨﴾

تم بلاتے ہو مجھے اس لئے کہ کفر کروں میں اللہ
کے ساتھ اور شریک مقرر کروں اسکے ساتھ اس
چیز کا نہیں مجھے جس کا کچھ علم۔ اور میں تمکو بلاتا
ہوں اسکی طرف جو غالب بخشنے والا ہے۔

تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ
بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا
أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ﴿٦٩﴾

کوئی شک نہیں یہ کہ تم بلاتے ہو مجھے جس چیز

لَا جَرَمَ لَهَا إِنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ

کی طرف نہیں اسکے لئے بلانے (کا کوئی
فائدہ) دنیا میں اور نہ آخرت میں اور یہ کہ ہکو
لوٹنا ہے اللہ کی طرف اور یہ کہ حد سے بڑھ
جانے والے وہ ہی آگ میں جانیوالے ہیں۔

لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَا فِي
الْآخِرَةِ وَأَنْ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ
الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٤٣﴾

پس عنقریب تم یاد کرو گے جو میں کہتا ہوں تم
سے۔ اور میں سپرد کرتا ہوں اپنا معاملہ اللہ کو۔
بیشک اللہ نگہبان ہے اپنے بندوں پر۔

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ^ط
وَأَفِضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾

تو بچالیا سے اللہ نے برائیوں سے جو انہوں نے
کیں اور آگھیر آل فرعون کو برے عذاب نے۔

فَوَقَّعَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ
بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾

آتش جہنم ہے کہ پیش کئے جاتے ہیں وہ جس
پر صبح اور شام۔ اور جس دن قائم ہوگی
قیامت۔ (حکم ہوگا) داخل کرو فرعون والوں کو
سخت عذاب میں۔

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا
وَّعَشِيًّا وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ^ج
أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ
الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾

اور جب وہ جھگڑ رہے ہوں گے آپس میں دوزخ

وَ إِذْ يَتَحَاكَمُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ

میں تو کہیں گے وہ جو کمزور تھے ان لوگوں سے
جو تکبر کرتے تھے کہ ہم ہوا کرتے تھے تمہارے
تابع تو کیا تم دور کر سکتے ہو ہم سے کچھ حصہ
دوزخ کی آگ کا۔

الضُّعْفُوۗاۙ لِلَّذِيۡنَ اسْتَكْبَرُوۡا اِنَّا كُنَّا
لَكُمْ تَبَعًا فَاَهْلُ اَنْتُمْ مُّغْنُوۡنَ عَنَّا
نَصِيۡبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾

کہیں گے وہ جو تکبر کرتے تھے کہ ہم سب اس
میں ہیں۔ بیشک اللہ فیصلہ کر چکا ہے اپنے
بندوں کے درمیان۔

قَالَ الَّذِيۡنَ اسْتَكْبَرُوۡا اِنَّا كُلُّ فِیْهَا
اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَیۡنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

اور کہیں گے وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے
دوزخ کے داروغوں سے کہ پکار کر کہو اپنے
رب سے کہ وہ ہلکا کر دے ہم سے ایک روز تو
کچھ عذاب۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ فِی النَّارِ لِحٰزِنٰتِهٖ
جَهَنَّمَ ادْعُوۡا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا
یَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

وہ کہیں گے کہ کیا نہیں آئے تھے تمہارے
پاس تمہارے رسول نشانوں کے ساتھ۔ وہ
کہیں گے کیوں نہیں۔ تو وہ کہیں گے کہ تم ہی
پکار لو۔ اور نہ ہوگی پکار کافروں کی مگر بے کار۔

قَالُوۡا اَوَلَمْ تَكُ تَاۡتِيۡكُمْ رُّسُلُكُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوۡا بَلٰی قَالُوۡا فَاَدْعُوۡا
وَمَا دُعُوۡا الْكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِی
ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾

یقیناً ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُّسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِی

لوگوں کی جو ایمان لائے ہیں دنیا کی زندگی میں اور
جس دن کھڑے ہوں گے گواہی دینے والے۔

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُومُ
الْأَشْهَادُ ﴿٥١﴾

جس دن نہ فائدہ دے گی ظالموں کو انکی معذرت
اور ان کے لئے لعنت ہے اور ان کے لئے
ہے بدترین ٹھکانہ۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ
وَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوءُ
الدَّارِ ﴿٥٢﴾

اور بلاشبہ ہم نے دی تھی موسیٰ کو ہدایت اور
وارث بنایا تھا بنی اسرائیل کو اس کتاب کا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَ أَوْرَثْنَا
بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ﴿٥٣﴾

ہدایت اور نصیحت تھی عقل والوں کے لئے۔

هُدًى وَ ذِكْرًا لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٥٤﴾

تو صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور معافی
مانگو اپنی کوتاہی کی اور تسبیح کرتے رہو حمد کے
ساتھ اپنے رب کی شام کو اور صبح۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْإِبْكَارِ ﴿٥٥﴾

بیشک وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں میں
بغیر کسی دلیل کے جو انکے پاس آئی ہو۔ نہیں
ہے انکے دلوں میں سوائے ایسی بڑائی کے
نہیں وہ جسکو پہنچنے والے۔ تو پناہ مانگو اللہ کی۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ
بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِنَّ فِي
صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾

بیشک وہ ہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ
مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

یقیناً پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا ہمیں بڑا کام
ہے لوگوں کے پیدا کرنے سے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا مَّا تَدَّكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

اور نہیں برابر ہو سکتے اندھا اور آنکھ والا۔ اور وہ
لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال
نہ ہی (وہ برابر ہیں) ان کے جو بدکار ہیں۔
بہت کم ہے جو کچھ تم غور کرتے ہو۔

إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾

یقیناً قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے
نہیں کچھ شک اس (کے آنے) میں۔ لیکن
اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ
إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي
سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾

اور فرمایا تمہارے رب نے کہ پکارو مجھے میں
دعا قبول کروں گا تمہاری۔ بیشک جو لوگ ازراہ
تکبر کتراتے ہیں میری عبادت سے۔ وہ
عنقریب داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل ہو کر۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا

اللہ ہی ہے جس نے بنائی تمہارے لئے

رات تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن بنایا۔ بیشک اللہ فضل کرنے والا ہے انسانوں پر۔ لیکن اکثر انسان شکر نہیں کرتے۔

فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَدُوٌّ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾

یہ ہی ہے اللہ جو تمہارا رب ہے پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ پھر کہاں سے تم بھٹکائے جاتے ہو۔

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَانِئِن تُوَفَّكُونَ ﴿٦٢﴾

اسی طرح بھٹکائے جاتے تھے وہ لوگ جو کرتے تھے اللہ کی آیتوں سے انکار۔

كَذَلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾

اللہ ہی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت اور تمہاری صورتیں بنائیں تو کیا ہی اچھی بنائیں تمہاری صورتیں اور تمہیں رزق دیا پاکیزہ چیزوں کا۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے۔ سو بہت بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سارے جانوں کا۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكَُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ الطَّيِّبَاتِ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾

وہی زندہ جاوید ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے

هُوَ الْحَيُّ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾

اسکے۔ تو پکارو اسی کو غاص کر کے اسی کے
لئے اپنی عبادت کو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ
کے لئے ہے جو رب ہے سارے جانوں کا۔

قُلْ إِنِّي هُمِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي
الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ
أُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

(اے نبی) کہدو بیشک مجھے منع کیا گیا ہے کہ
میں عبادت کروں انکی جنکو تم پکارتے ہو سوا
اللہ کے جبکہ آپکی میں میرے پاس کھلی
نشانیوں میرے رب کی طرف سے۔ اور مجھے
علم ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں سارے
جانوں کے رب کا۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ
ثُمَّ لَتَكُونُوا شُيُوخًا وَ مِنْكُمْ مَن
يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوا أَجْلًا
مُسَمًّى وَ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

وہ ہی ہے جس نے تمکو پیدا کیا مٹی سے پھر
نطفہ سے پھر خون کے لو تھڑے سے پھر نکالتا
ہے تمکو بچہ کی شکل میں پھر (بڑا کرتا ہے)
تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنی بھرپور جوانی کو۔ پھر تم ہو
جاتے ہو بوڑھے۔ اور تم میں سے کوئی فوت
ہو جاتا ہے اس سے پہلے ہی اور تاکہ پہنچ جاؤ
تم وقت مقررہ تک اور شاید کہ تم سمجھو۔

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ يُمِيتُ فَإِذَا

وہ ہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

پھر جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی بات کا تو بس
کھدیتا ہے اس سے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو جھگڑتے
ہیں اللہ کی آیتوں میں۔ کہاں سے یہ پھیرے
جاتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي
آيَةِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾

وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اس کتاب کو اور وہ جو
کچھ بھیجا ہم نے دے کر اپنے رسولوں کو۔ سو
عنقریب وہ جان لیں گے۔

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا
بِهِ رَسُولَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

جبکہ طوق ہوں گے انکی گردنوں میں اور
زنجیریں۔ وہ گھسیٹے جائیں گے۔

إِذِ الْأَغْلُلُ فِيَّ أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسِلُ
يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾

کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک
دیئے جائیں گے۔

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ
يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾

پھر کہا جائے گا ان سے کہ کہاں ہیں وہ جنکو تم
(اللہ کا) شریک بنا یا کرتے تھے۔

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ
تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

سوائے اللہ کے۔ وہ کہیں گے گم ہو گئے وہ ہم

مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ

سے بلکہ نہیں ہم پکارتے تھے پہلے کسی چیز کو۔ اسی طرح گمراہ کر دیتا ہے اللہ کافروں کو۔

لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا
كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

یہ تمہارا (انجام) اس لئے ہے کہ تم خوش ہوا کرتے تھے زمین میں بغیر حق کے اور اس وجہ سے کہ تم اترا یا کرتے تھے۔

ذَلِكَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾

داخل ہو جاؤ دروازوں میں جہنم کے۔ رہو گے ہمیشہ اسی میں۔ سو برا ٹھکانہ ہے متکبروں کا۔

أَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
فِيهَا فَبئسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾

تو (اے نبی) صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں دکھا دیں کچھ وہ جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تمہیں وفات دیدیں تو ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَأِمَّا
نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ
نَتُوفِّيَنَّكَ فَلَإِنَّا يَرْجِعُونَ ﴿٧٧﴾

اور بیشک ہم نے بھیجے تھے رسول تم سے پہلے۔ ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جنکے حالات ہم نے بیان کر دیئے ہیں تم سے اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جنکے حالات بیان نہیں کئے تم سے۔ اور نہیں تھا اختیار کسی رسول کو کہ وہ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ
مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ
مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَ مَا كَانَ
لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

اللَّهُ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ
بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ
الْمُبْطِلُونَ^ع

لائے کوئی نشانی بغیر اللہ کے اذن کے۔ پھر
جب آپہنچا اللہ کا حکم تو فیصلہ کر دیا گیا حق کے
ساتھ اور خسارے میں پڑ گئے اس وقت اہل
باطل۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ
لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ^ع

اللہ وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے
مویشی تاکہ سوار ہو تم ان میں سے بعض پر اور
ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ لَتَبْلُغُوا عَلَيْهَا
حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى
الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ^ط

اور تمہارے لئے ان میں ہیں بہت فائدے
اور اس لئے بھی کہ پہنچ جاؤ تم ان پر (سوار
ہو کر وہاں جسکی) خواہش ہو تمہارے دلوں میں
۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ^ط فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ
تُنْكِرُونَ^ع

اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں۔ تو کون
کونسی اللہ کی نشانوں کا تم انکار کرو گے۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ^ط كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ أَشَدَّ
قُوَّةً وَ أَثَرًا فِي الْأَرْضِ فَمَا آغْنَى

کیا نہیں سیر کی انہوں نے زمین میں تاکہ دیکھتے
وہ کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے
تھے۔ تھے وہ کہیں زیادہ ان سے اور زیادہ
شدید طاقت میں اور آثار (چھوڑ جانے میں)
زمین میں۔ تو نہ کچھ کام آیا انکے جو کچھ وہ

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

کاتے رہے تھے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ
وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨٣﴾

پھر جب انکے پاس آنے انکے رسول کھلی
نشانیوں کے ساتھ تو وہ اترانے لگے اس پر
جو انکے پاس تھا کچھ علم۔ اور آگھیرا انکو اس
نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ
وَحُدَاةً وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ
مُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾

پھر جب دیکھ لیا انہوں نے ہمارا عذاب تو کہنے
لگے ہم ایمان لائے اللہ پر جو واحد ہے اور انکار
کرتے ہیں اسکا جس کو ہم اس کا شریک بناتے
تھے۔

فَلَمْ يَكُنْ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا
رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتُ اللَّهِ الَّتِي قَدْ
خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ هُنَالِكَ
الْكَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

پھر نہ ہوا فائدہ مند انکو انکا ایمان جب انہوں
نے دیکھ لیا ہمارا عذاب۔ یہ دستور ہے اللہ کا جو
چلا آتا رہا ہے اسکے بندوں میں۔ اور خسارے
میں پڑ گئے ایسے وقت میں وہ جنہوں نے کفر
کیا۔





فُصِّلَتْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ج
حَمْدًا

حَمْدًا۔

نازل کی جارہی ہے اسکی طرف سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ج
تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایک کتاب واضح کی گئی ہیں جسکی آیتیں۔ قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

لَقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

بشارت دینے والا اور تشبیہ کرنیوالا۔ پھر منہ پھیر لیا ان میں سے اکثر نے پس وہ نہیں سنتے۔

بَشِيرًا وَ نَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ

اور کہنے لگے کہ ہمارے دل خلاف میں ہیں اس بات کے لئے تم بلا تے ہو ہمیں جس کی طرف۔ اور ہمارے کانوں میں بہرا پن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَ فِيْ أَذَانِنَا وَقْرٌ وَ مِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّا

عَمِلُونَ ﴿٦﴾

تو تم اپنا کام کرو یقیناً ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
إِلَىَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ
فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا
وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ﴿٦﴾

کہدو کہ در حقیقت میں تو ایک بشر ہوں جیسے تم
- وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ بس تمہارا
معبود ایک ہی معبود ہے تو سیدھے متوجہ رہو
اسی کی طرف اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور
ہلاکت ہے مشرکوں کے لئے۔

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ هُمْ
بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفِرُونَ ﴿٧﴾

وہ لوگ نہیں جو ادا کرتے زکوٰۃ اور وہی ہیں جو
آخرت کا انکار کرتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٨﴾

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے
نیک اعمال انکے لئے اجر ہے جو ختم نہ ہوگا۔

قُلْ أَيْنَكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ
الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُونَ لَهُ
أندادًا ذلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٩﴾

کہو کیا تم انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے
پیدا کیا زمین کو دو دنوں میں۔ اور بناتے ہو اس
کا مد مقابل دوسروں کو۔ وہی تو ہے رب تمام
جہانوں کا۔

وَ جَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا
وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَامًا فِي

اور بنائے اس نے اسمیں پہاڑ اس کے اوپر اور
برکت رکھی اسمیں اور مقرر کیا اسمیں اسکا سامان
معیشت چار دنوں میں۔ بمطابق ضرورت

أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّابِلِينَ ۝

جاہتمندوں کے لئے۔

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ
فَقَالَ لَهَا وَ لِلْأَرْضِ انْتِ يَا طَوْعًا أَوْ
كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝

پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف جبکہ وہ دھواں
تھا تو فرمایا اس نے اس سے اور زمین سے کہ
دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے۔ انہوں نے
کہا کہ آتے ہیں ہم خوشی سے۔

پھر بنا دیا اس نے انہیں سات آسمان دو دنوں
میں اور وحی کر دیا ہر آسمان میں اسکا حکم۔ اور
آراستہ کیا ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں
(ستاروں) سے۔ اور محفوظ کر دیا۔ یہ مقرر کئے
ہوئے فیصلے ہیں غالب علم والے کے۔

فَقَضَيْنَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ
وَ أَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَ زَيَّنَّا
السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَ حِفْظًا
ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں ڈراتا ہوں
تمہیں ایک چنگھاڑ سے جیسے چنگھاڑ (کا عذاب
آیاتھا) عاد اور ثمود پر۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ
صَبْعَةً مِّثْلَ صَبْعَةِ عَادٍ وَ
ثَمُودَ ۝

جب آئے انکے پاس رسول انکے آگے سے
اور انکے پیچھے سے کہ نہ عبادت کرو (کسی کی)

إِذْ جَاءَهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ إِلَّا تَعْبُدُوا

سوائے اللہ کے۔ تو وہ کہنے لگے کہ اگر چاہتا
ہمارا رب تو نازل کر دیتا فرشتے سو یقیناً ہم اسکا
تم بھیجے گئے ہو جسکے ساتھ انکار کرتے ہیں۔

إِلَّا اللَّهَ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ
مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ
كٰفِرُونَ ﴿١٤﴾

پھر جو عاد تھے تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں
ناحق اور کہنے لگے کہ کون ہے بڑھ کر ہم سے
قوت میں۔ اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ
اللہ وہ جس نے انکو پیدا کیا وہی بہت بڑھ کر
ہے ان سے قوت میں۔ اور وہ کرتے رہے
ہماری آیتوں سے انکار۔

فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا
قُوَّةً أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي
خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً
وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿١٥﴾

تو ہم نے بھیجی ان پر ہوا سخت طوفانی نحوست
کے دنوں میں تاکہ مزہ چکھا دیں انکو ذلت کے
عذاب کا دنیا کی زندگی میں۔ اور آخرت کا
عذاب بہت رسوا کن ہے اور انکی نہ ہی مدد کی
جاسکی۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي
أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ لِّئَلْيَقْتَهُمْ عَذَابُ
الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ
الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَ هُمْ لَا
يُنصَرُونَ ﴿١٦﴾

اور جو ثمود تھے تو ہم نے سیدھا رستہ دکھایا انکو مگر

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا

انہوں نے پسند کیا اندھا رہنا ہدایت کے مقابلے میں۔ تو آپکڑا انکو ذلت کے عذاب کی کرکٹ نے بسب جو وہ کرتے تھے۔

الْعَمَى عَلَى الْهُدَى فَأَخَذْتَهُمْ
صِيعَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾

اور بچا لیا ہم نے انکو جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔

وَ نَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا
يَتَّقُونَ ﴿١٨﴾

اور جس دن جمع جائیں گے اللہ کے دشمن آگ کی طرف پھرانکی جماعتیں بنائی جائیں گی۔

وَ يَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ
فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾

یہاں تک کہ جب وہ پہنچ جائیں گے اسکے پاس تو شہادت دیں گے انکے خلاف انکے کان اور انکی آنکھیں اور انکی کھالیں اس پر جو اعمال وہ کیا کرتے تھے۔

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ
سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾

اور وہ کہیں گے اپنی کھالوں سے کیوں شہادت دی تم نے ہمارے خلاف۔ وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہمیں اللہ نے وہ جس نے گویائی بخشی ہر چیز کو۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تمکو پہلی مرتبہ اور اسکی طرف تم لوٹانے جاؤ گے۔

وَقَالُوا لَجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا
قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ
شَيْءٍ وَ هُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢١﴾

اور نہیں پردہ کرتے تھے تم کہ شہادت دیں
 گے تمہارے خلاف تمہارے کان اور نہ
 تمہاری آنکھیں اور نہ تمہاری کھالیں بلکہ تم
 خیال کرتے تھے کہ اللہ نہیں جانتا بہت کچھ
 اس کو جو تم کرتے ہو۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَشِيرُونَ أَنْ يَشْهَدَ
 عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا
 جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا
 يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

اور یہی تمہارا گمان تھا جو تم رکھتے تھے اپنے
 رب کے بارے میں جس نے تمکو ہلاک کر دیا
 پس تم ہو گئے خسارہ پانے والوں میں۔

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ
 بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ
 الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

پھر اگر یہ صبر کریں تو بھی آگ ہی ٹھکانہ ہے
 ان کے لئے۔ اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں تو نہیں
 ہونگے وہ توبہ قبول کئے جانے والوں میں۔

فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ
 وَإِنْ يَسْتَعْتَبُوا فَمَا لَهُمْ مِنَ
 الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾

اور ہم نے مقرر کئے تھے انکے لئے ایسے
 ساتھی جنہوں نے عمدہ کر دکھایا تھا انکے لئے وہ
 جو انکے آگے تھا اور جو انکے پیچھے تھا اور پورا ہو گیا
 ان پر قول (عذاب کا) ان امتوں میں جو گزر
 چکیں تھے ان سے پہلے جنات میں اور انسانوں

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّوْا لَهُمْ مَا
 بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ
 عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
 مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ

كَانُوا خُسِرِينَ ﴿٢٥﴾

میں۔ بیشک وہ خسارہ پانے والے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا
لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ
تَعْلَبُونَ ﴿٢٦﴾

اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ نہ سنا
کرو اس قرآن کو اور غل مچا دیا کرو اس میں
(جب وہ پڑھا کریں) شاید کہ تم غالب ہو جاؤ۔

فَلَنذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا
شَدِيدًا وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

سو یقیناً ہم مزا چکھائیں گے ان لوگوں کو جنہوں
نے کفر کیا سخت عذاب کا اور انہیں ضرور سزا
دیں گے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔

ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ
فِيهَا دَائِرٌ الْخُلْدِ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا
بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾

یہ ہے سزا اللہ کے دشمنوں کو آگ کی۔ انکے
لئے اسی میں گھر ہے ہمیشہ کا۔ بدلہ ہے
اسکا کہ یہ کرتے تھے ہماری آیتوں سے انکار۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا
الَّذِينَ أَضَلْنَا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ
نَجْعَلُهُمَّا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا
مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾

اور کہیں گے وہ جنہوں نے کفر کیا ہمارے رب
ہمیں دکھا وہ لوگ جنہوں نے ہلکو گمراہ کیا تھا جنوں
میں اور انسانوں میں سے کہ ہم انکو روند ڈالیں
اپنے پاؤں تلے تاکہ وہ ہو جائیں ذلت اٹھانے
والوں میں۔

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے۔ اتریں گے ان پر فرشتے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور خوشی مناؤ اس جنت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٢٠﴾

ہم تمہارے دوست تھے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی۔ اور تمہارے لئے وہاں ہے ہر وہ چیز جو چاہے گا تمہارا جی۔ اور تمہارے لئے وہاں ہے ہر وہ چیز جو تم طلب کرو گے۔

نَحْنُ أَوْلِيَؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَى أَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٢١﴾

یہ مہمانی ہے اسکی طرف سے جو غفور رحیم ہے۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٢٢﴾

اور کس کی ہے بڑھکر اچھی بات اس شخص سے جو بلائے اللہ کی طرف اور کرے نیک عمل اور کہے کہ یقیناً میں فرما برداروں میں ہوں۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا لِّمَنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٢٣﴾

اور نہیں برابر ہو سکتی بھلائی اور نہ برائی۔ دور کرو (برائی) ایسے طریقہ سے جو بہتر ہو تو پھر (تم

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي

دیکھو گے) وہ شخص تمہارے اور جسکے درمیان
دشمنی تھی گویا کہ وہ دوست ہے بہت جگری۔

بَيْنَكَ وَ بَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ
حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾

اور نہیں حاصل ہوتی یہ بات مگر ان لوگوں کو
جو صبر والے ہیں۔ اور نہیں حاصل ہوتی یہ
بات مگر انکو جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔

وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَ مَا
يُلْقِيهَا إِلَّا ذُو حِظٍّ عَظِيمٍ ﴿٣٥﴾

اور اگر پڑ جائے تم پر شیطان کی جانب سے کوئی
وسوسہ تو پناہ مانگ لیا کرو اللہ کی۔ بیشک وہ
ہی ہے سننے والا جاننے والا۔

وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾

اور اسکی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور
سورج اور چاند۔ تو نہ سجدہ کرو تم سورج کو اور نہ
چاند کو۔ بلکہ سجدہ کرو اللہ ہی کو وہ جس نے
ان کو پیدا کیا ہے اگر تم اسکی ہی عبادت
کرتے ہو۔

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا
لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ
إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٣٧﴾

پھر اگر یہ تکبر کریں تو جو (فرشتے) تمہارے رب
کے پاس میں تسبیح کرتے ہیں اسکی رات میں
اور دن میں اور وہ نہ ہی تھکتے ہیں۔ (آیت سجدہ)

فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ
يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ
لَا يَسْأَمُونَ ﴿٣٨﴾

اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ تو دیکھتا ہے
 زمین کو دبی ہوئی خشک ہے۔ پھر جب ہم
 برسا دیتے ہیں اس پر پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے
 اور پھولنے لگتی ہے۔ بیشک وہ جس نے زندہ
 کیا اس کو۔ ضرور وہی زندہ کرنے والا ہے مردوں
 کو۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْتَكَ تَرَى الْأَرْضَ
 خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ
 اهْتَزَّتْ وَرَبَّتْ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا
 لَمُحِي الْمَوْتِ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ

بیشک وہ لوگ جو انحراف کرتے ہیں ہماری
 آیات سے نہیں ہیں وہ پوشیدہ ہم سے۔ تو کیا وہ
 شخص جو ڈالا جانے آگ میں بہتر ہے یا وہ جو
 آنے امن کی حالت میں قیامت کے دن۔ تو
 کرتے رہو جو تم چاہو۔ یقیناً وہ اسکو جو کچھ تم
 کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا
 يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ
 خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
 بَصِيرٌ

بیشک یہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اس ذکر
 (قرآن) کا جب وہ آیا انکے پاس۔ حالانکہ یقیناً
 یہ ایک عالی رتبہ کتاب ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا
 جَاءَهُمْ وَإِنَّ لَهُمْ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ

نہیں آسکتا اس کے پاس باطل اسکے سامنے
 سے اور نہ اسکے پیچھے سے۔ نازل کیا ہوا اسکی

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا
 مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ

طرف سے جو حکمت والا قابل تعریف ہے۔

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو
مَغْفِرَةٍ وَ ذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ٤٣

نہیں کہا جاتا (اے پیغمبر) تم سے مگر وہی جو
کہا گیا تھا رسولوں سے تم سے پہلے۔ بیشک
تمہارا رب بہت بخش دینے والا اور دردناک
سزا دینے والا ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا
لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ أَءَعْجَمِيٌّ
وَعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى
وَشِفَاءٌ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي
أَذَانِهِمْ وَقُرْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى
أُولَئِكَ يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ
بَعِيدٍ ٤٤

اور اگر ہم بناتے اسے ایک قرآن عجمی (زبان
میں) تو یہ لوگ کہتے کہ کیوں نہیں صاف بیان
کی گئیں اسکی آیتیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو)
عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہدو کہ یہ ان لوگوں
لئے جو ایمان لاتے ہیں ہدایت اور شفا ہے۔
اور وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں
میں ڈاٹ (بہرا پن) ہے اور یہ انکے لئے
اندھاپن ہے۔ یہ لوگ گویا کہ پکارے جاتے ہیں
بہت دور کی جگہ سے۔

اور بیشک دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب
تو اختلاف کیا گیا اس میں۔ اور اگر نہ ہوتی ایک
بات پہلے سے (طے) تمہارے رب کی طرف
سے تو فیصلہ کر دیا جاتا ان میں۔ اور یقیناً یہ شک

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ
فِيهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ
رَبِّكَ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي

شَكِّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾

میں میں اس کی طرف سے بہت تردد والے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ
أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

جنے کئے نیک عمل تو وہ اسکے اپنے لئے۔ اور
جنے برائی کی تو اس کا ضرر اسی پر۔ اور نہیں
ہے تمہارا رب ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔

إِلَيْهِ يُرْدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ مَا تَخْرُجُ
مِنْ شَمْرَتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَ مَا
تَحْمِلُ مِنْ أَنْثَى وَ لَا تَضَعُ إِلَّا
بِعِلْمِهِ وَ يَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ
شُرَكَائِي قَالُوا قَالُوا مَا مِنَّا
مِنْ شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾

اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم۔ اور
نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلافوں میں سے اور
نہ حاملہ ہوتی ہے کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر
اسکے علم سے۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا
کہ کہاں ہیں میرے شریک۔ تو وہ کہیں گے
کہ ہم عرض کرتے ہیں تجھ سے۔ کہ نہیں ہے
ہم میں سے کوئی (اس بات کا) گواہ۔

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ
مِنْ قَبْلُ وَ ظَنُّوا مَا لَهُمْ مِّنْ
مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾

اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ جنکو وہ پکارا
کرتے تھے اس سے پہلے اور وہ یقین کر لیں
گے کہ نہیں ان کے لئے کوئی جائے پناہ۔

لَّا يَسْمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ

نہیں تھکتا انسان بھلائی کی دعائیں مانگنے سے

اور اگر پہنچ جاتی ہے اسکو تکلیف تو ناامید ہو جاتا ہے آس توڑ بیٹھتا ہے۔

الْخَيْرُ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَوْسُرْ
قَتُوطُ ﴿٤١﴾

اور اگر مزہ چکھاتے ہیں ہم اسکو اپنی رحمت کا تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوتی ہے اسے تو وہ ضرور کہتا ہے کہ یہ تو میرے لئے تھی۔ اور نہیں میں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہوگی۔ اور اگر میں لوٹا گیا اپنے رب کی طرف تو یقیناً میرے لئے اسکے پاس بھی خوشحالی ہوگی۔ پس ضرور بتائیں گے ہم انکو جنہوں نے کفر کیا جو کچھ یہ کرتے ہیں اور ضرور مزہ چکھائیں گے ہم انکو سخت عذاب کا۔

وَلَيْنِ اَذَقْنَهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ
ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لِيَقُولَنَّ هَذَا لِي
وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَيْنِ
رُجِعْتُ اِلَىٰ رَبِّي اِنَّ لِي عِنْدَهُ
لِلْحُسْنٰى فَلْيُنَبِّئِنَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِمَا عَمِلُوْا وَا لَنَذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ
عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٤٢﴾

اور جب ہم نعمت سے نوازتے ہیں انسان کو تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسکو تکلیف تو کرنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی۔

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ
وَنَا بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو
دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٤٣﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) ہو اللہ کی طرف

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

سے پھر تم انکار کرو اس سے تو کون ہے بڑھ کر
گمراہ اس سے جو مخالفت میں دور نکل گیا ہو۔

ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مِنْ أَضَلُّ لِمَنْ هُوَ
فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾

عنقریب دکھائیں گے ہم انہیں اپنی نشانیاں
اطراف عالم میں اور خود انکی ذات میں بھی
یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے ان پر یہ کہ
(قرآن) حق ہے۔ کیا نہیں یہ کافی تمہارے
رب کے بارے میں کہ وہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

سَرِيهُمْ آيَاتِنَا فِي الْأَفَاقِ وَ فِي
أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهَ الْحَقُّ
أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾

خبردار رہو یقیناً یہ شک میں ہیں ملاقات کے
بارے میں اپنے رب سے۔ خبردار رہو کہ
بیشک وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ فِي مَرِيَةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ
أَلَا إِنَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٤﴾





الشُّورَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمْدٌ (۱)

حَمْدٌ -

عَسَقٌ (۲)

عَسَقٌ -

كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۳)

اسی طرح وحی بھیجتا ہے وہ تمہاری طرف اور
ان لوگوں کی طرف جو تم سے پہلے تھے۔ اللہ
غالب حکمت والا ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (۴)

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین
میں ہے۔ اور وہ بلند و برتر ہے عظیم ہے۔

تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ
فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي
الْأَرْضِ إِلَّا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ (۵)

قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اپنے اوپر
سے اور فرشتے تسبیح کرتے ہیں تعریف کے
ساتھ اپنے رب کی اور معافی مانگتے رہتے ہیں
انکے لئے جو زمین میں ہیں۔ خبردار رہو کہ

بیشک اللہ ہی ہے بخشنے والا مہربان۔

الرَّحِيمُ ﴿٥﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اسکے سوا
کار ساز۔ اللہ نگران ہے ان پر اور نہیں ہو تم
ان پر کوئی داروغہ۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ
اللَّهُ خَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦﴾

اور اسی طرح ہم نے وحی کیا ہے تمہاری
طرف قرآن عربی تاکہ تم خبردار کرو مرکزی شہر
(مکہ) والوں کو اور جو اسکے اردگرد ہیں اور
خوف دلاؤ جمع ہونے کے دن کا نہیں ہے
شک جمیں۔ (اس روز) ایک فریق بہشت
میں (جانے گا) اور ایک فریق دوزخ میں۔

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا
عَرَبِيًّا لِّنُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ
حَوْلَهَا وَنُنذِرَ يَوْمَ الْجُمُعِ لِأَنَّ فِي
فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي
السَّعِيرِ ﴿٧﴾

اور اگر چاہتا اللہ تو کر دیتا انکو جماعت ایک ہی
لیکن وہ داخل کر لیتا ہے جسکو چاہتا ہے اپنی
رحمت میں۔ اور ظالم لوگ کہ نہیں ہے انکے
لئے کوئی ساتھی اور نہ مددگار۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَلَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ
وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا
نَصِيرٍ ﴿٨﴾

کیا انہوں نے بنا لیا ہے اسکے سوا دوسروں کو

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ فَاللَّهُ

کارساز۔ سو اللہ ہی تو ہے کارساز اور وہی زندہ
کرے گا مردوں کو اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى وَ هُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠﴾

اور وہ اختلاف کرتے ہو تم جس میں کسی طرح کا
پس اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہوگا۔ یہی
اللہ میرا رب ہے۔ اسی پر میں بھروسہ رکھتا
ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ
فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ إِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿١١﴾

پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا۔ اسی نے
بنائے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے
جوڑے اور جانوروں کے بھی جوڑے۔ وہ تمکو
پھیلاتا رہتا ہے اسی طریقے سے۔ نہیں ہے
اس جیسی تو کوئی چیز۔ اور وہ سنتا ہے دیکھتا
ہے۔

فَاظِرُّ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ جَعَلَ
لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَ مِنْ
الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذُرُّكُمْ فِيهِ
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ هُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ ﴿١٢﴾

اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین
کی۔ فراخ کر دیتا ہے وہ رزق جسکے لئے چاہتا
ہے اور (جسکے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا
ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ
إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٣﴾

اس نے مقرر کیا تمہارے لئے دین کا وہی
 (طریقہ) اختیار کرنے کا حکم دیا تھا جس کا نوح کو اور
 جسکی ہم نے وحی بھیجی (اے نبی) تمہاری
 طرف اور وہ حکم دیا تھا جس کا ابراہیم اور موسیٰ
 اور عیسیٰ کو یہ کہ قائم رکھو دین کو اور نہ پھوٹ
 ڈالنا اس میں۔ بہت ناگوار ہے مشرکوں کو وہ
 تم بلاتے ہو انکو جس کی طرف۔ اللہ منتخب کر
 لیتا ہے اپنی بارگاہ میں جسکو چاہتا ہے اور وہ
 ہدایت دیتا ہے اپنی طرف اسکو جو رجوع
 کرے (اسکی طرف)۔

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ
 نُوحًا وَ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَ مَا
 وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ
 أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوا
 فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا
 تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ
 مَنْ يَشَاءُ وَ يَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ
 يُنِيبُ

اور نہیں فرقوں میں بٹے وہ مگر اسکے بعد جو
 اچکا تھا انکے پاس علم ضد میں آپس کی۔ اور اگر
 نہ ہوتی ایک بات پہلے سے تمہارے رب کی
 طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے تو
 فیصلہ کر دیا جاتا ان میں۔ اور یقیناً وہ لوگ جو
 وارث ہوئے کتاب کے انکے بعد وہ شک
 میں ہیں اسکی طرف سے بڑے تردد والے۔

وَ مَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا
 جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَ لَوْ لَا
 كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ
 مُّسَمًّى لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ وَ إِنَّ الدِّينَ
 أَوْرَثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي
 شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ

تو اسی (دین) کی طرف دعوت دو اور (اسی پر) قائم رہو جیسا کہ تمکو حکم دیا گیا ہے۔ اور نہ پیروی کرو انکی خواہشات کی۔ اور کھدو ایمان لایا میں اس پر جو نازل فرمائی ہے اللہ نے ہر کتاب۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان۔ اللہ ہی ہمارا رب اور تمہارا رب ہے۔ ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ نہیں کچھ بحث و تکرار ہمارے اور تمہارے درمیان۔ اللہ جمع کرے گا ہم سب کو۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

فَلِذَلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَ قُلْ أَمَرْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِإَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ

اور جو لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں بعد اسکے کہ قبول کر لیا گیا ہو اسے۔ ان کا جھگڑا باطل ہے انکے رب کے نزدیک۔ اور ان پر غضب ہے اور انکے لئے سخت عذاب ہے۔

وَالَّذِينَ يُجَاجِرُونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

اللہ ہی تو ہے جس نے نازل کی کتاب حق کے ساتھ اور میزان بھی اور کیا تمکو معلوم ہے کہ

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَ مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ

شاید قیامت کی گھڑی قریب ہی ہو۔

السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾

جلدی مچا رہے ہیں اسکے لئے وہ لوگ جو ایمان نہیں رکھتے اس (قیامت) پر۔ اور وہ جو مومن ہیں وہ ڈرتے ہیں اس سے۔ اور جانتے ہیں کہ وہ یقینی ہے۔ خبردار رہو بلاشبہ وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں قیامت کے بارے میں وہ گمراہی میں ہیں بہت دور کی۔

يَسْتَعْجَلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ آلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾

اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر وہ رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ اور وہ زور آور ہے غالب ہے۔

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾

جو شخص طلبگار ہو آخرت کی کھیتی کا ہم اضافہ کریں گے اسکے لئے اسکی کھیتی میں۔ اور جو طلبگار ہو دنیا کی کھیتی کا ہم دیں گے اسکو اسی میں سے کچھ۔ اور نہ ہو گا اس کا آخرت میں کچھ حصہ۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ﴿٢٠﴾

کیا انکے ایسے شریک ہیں جنہوں نے مقرر کیا

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِّنْ

ہے انکے لئے ایسا دین وہ کہ نہیں حکم دیا جس کا اللہ نے۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات طے شدہ تو فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان۔ اور یقیناً جو ظالم ہیں انکے لئے عذاب ہے درد دینے والا۔

الدِّينَ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ
وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾

تم دیکھو گے ظالموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے اس (انجام) سے جو انہوں نے اپنے اعمال سے کمایا اور وہ پڑ کر رہے گا ان پر۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال وہ ہوں گے بہشت کے باغوں میں۔ انکے لئے ہے جو کچھ وہ چاہیں گے انکے رب کے پاس۔ یہی تو ہے بڑا فضل۔

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا
كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ وَالَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي
رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ
الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾

یہی وہ (انعام) ہے جسکی بشارت دیتا ہے اللہ اپنے ان بندوں کو وہ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک اعمال۔ کمدو کہ نہیں مانگتا میں تم سے اس کا کچھ صلہ سوائے محبت قربت داروں کی۔ اور جو بھی کھاتا ہے کوئی نیکی

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا
الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ وَمَنْ يَقْتَرِفْ

ہم بڑھائیں گے اسکے لئے اس میں ثواب۔
بیشک اللہ بخشنے والا ہے قدرت دان ہے۔

حَسَنَةً نَّزِدُ لَهُ فِيهَا حَسَنًا إِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٢٣﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے بہتان گھڑ
لیا ہے اللہ پر جھوٹا۔ پس اگر چاہے اللہ تو مہر
لگا دے تیرے دل پر۔ اور مٹا دیتا ہے اللہ
باطل کو اور ثابت کرتا ہے حق کو اپنی باتوں سے۔
بیشک وہ واقف ہے دلوں کی باتوں سے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
فَإِنْ يَشَأِ اللَّهُ يُخْتِمْ عَلَى قَلْبِكَ وَيَمْحُ
اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ
إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٤﴾

اور وہی تو ہے جو قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں
کی اور معاف فرماتا ہے برائیوں سے اور وہ جانتا
ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَ هُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ
عِبَادِهِ وَ يَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ
يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾

اور دعا قبول فرماتا ہے ان لوگوں کی جو ایمان
لائے اور عمل کرتے رہے نیک اور مزید عطا
کرتا ہے انکو اپنے فضل سے۔ اور جو کافر ہیں
انکے لئے ہے سخت عذاب۔

وَ يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَ يَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ
وَ الْكٰفِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾

اور اگر فراخی کر دیتا اللہ رزق میں اپنے بندوں

وَ لَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ

کے لئے تو وہ سرکشی کرنے لگتے زمین میں -
 لیکن وہ نازل کرتا ہے اندازے کے ساتھ جو وہ
 چاہتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا
 ہے دیکھتا ہے۔

لَبَّغُوا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزَّلُ
 بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ
 بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾

اور وہی تو ہے جو نازل فرماتا ہے بارش اسکے
 بعد کہ جب لوگ مایوس ہو گئے اور پھیلا دیتا
 ہے اپنی رحمت کو۔ اور وہ کارساز ہے لائق
 حمد و ثنا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ
 بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ
 وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تخلیق آسمانوں
 کی اور زمین کی اور وہ جو پھیلا رکھی ہے اس نے
 ان میں جاندار مخلوق۔ اور وہ انکے جمع کر لینے
 پر جب چاہے پوری طرح قادر ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَمَا بَيْنَ فِيهِمَا مِنْ ذَاتِ
 عَالَمِينَ وَإِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

اور جو واقع ہوتی ہے تم پر کوئی مصیبت سو وہ
 کماٹی ہے تمہارے اپنے ہاتھوں کی اور وہ
 معاف کر دیتا ہے بہت سے (گناہوں) کو۔

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فِيمَا
 كَسَبْتُمْ أَيْدِيكُمْ وَ يَعْفُوا عَنْ
 كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾

اور نہیں تم عاجز کر سکتے زمین میں (اللہ کو)۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ
 صَلَٰحٌ

اور نہیں ہے تمہارے لئے سوائے اللہ کے
کوئی دوست اور نہ مددگار۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ
وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١﴾

اور اسی کی نشانیوں میں سے جہاز میں سمندر میں
پہاڑوں جیسے۔

وَ مِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ
كَالْأَعْلَامِ ﴿١٢﴾

اگر وہ چاہے تو ٹھہرا دے ہوا کو۔ کہ رہ جائیں
کھڑے اسکی سطح پر۔ یقیناً اس میں نشانیاں
میں ہر اس کے لئے جو صبر شکر کرنیوالا ہے۔

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ
رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٣﴾

یا وہ انکو تباہ کر دے بسبب انہوں نے جو اپنے
اعمال سے کمایا اور معاف کر دے وہ بہتوں کو۔

أَوْ يُوقَهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَ يَعْفُ
عَنْ كَثِيرٍ ﴿١٤﴾

اور جان لیں وہ جو جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں
میں۔ نہیں ہے انکے لئے کوئی جائے پناہ۔

وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا
لَهُمْ مِنْ مَّحِصٍ ﴿١٥﴾

پس جو کچھ دی گئی ہے تم کو کوئی شے سو
ناپائیدار فائدہ ہے دنیا کی زندگی کا۔ اور جو کچھ اللہ
کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے
ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے

فَمَا أَوْتَيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ
وَ أَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَ عَلَى رَبِّهِمْ

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٢٦﴾

رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الذُّمِّ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٢٧﴾

اور وہ لوگ جو پرہیز کرتے ہیں بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب کبھی انہیں غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٢٨﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے قبول کر لیا فرمان اپنے رب کا اور قائم کی نماز۔ اور انکے معاملات باہم مشورے سے ہوتے ہیں۔ اور اسمیں سے جو ہم نے انکو عطا فرمایا ہے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٢٩﴾

اور وہ لوگ کہ جب کی جاتی ہے ان پر زیادتی تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٣٠﴾

اور بدلہ برائی کا تو برائی ہے اسی طرح کی۔ سو جو درگزر کرے اور اصلاح کر دے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے۔ بیشک وہ نہیں پسند نہیں فرماتا ظلم کرنے والوں کو۔

وَمَنْ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٣١﴾

اور وہ جس نے انتقام لیا اس پر ظلم ہونے کے بعد تو یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں ان پر کچھ الزام۔

صرف الزام تو ان پر ہے جو ظلم کرتے ہیں
لوگوں پر اور فساد پھیلاتے ہیں زمین میں ناحق۔
یہی لوگ ہیں جنکے لئے ہے دردناک عذاب۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ
النَّاسَ وَ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾

اور وہ جس نے صبر کیا اور معاف کیا تو بیشک یہ
بہت ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ
عَظْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾

اور وہ جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے اسکے
لئے کوئی دوست اسکے بعد۔ اور تم دیکھو گے
ظالموں کو کہ جب وہ دیکھیں گے عذاب تو کہیں
گے کیا ہے واپس لوٹنے کا کوئی راستہ۔

وَ مَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَّالِيٍّ
مِّنْ بَعْدِهِ وَ تَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا
رَأَوْا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى
مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

اور تم انکو دیکھو گے کہ وہ پیش کئے جائیں گے
(دوزخ) کے سامنے عاجزی کرتے ہوئے
ذلت سے دیکھ رہے ہوں گے چھپی نگاہ سے۔
اور کہیں گے وہ جو ایمان لائے کہ یقیناً گھائے
میں رہنے والے تو وہ ہیں جنہوں نے خسارے
میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو
قیامت کے دن۔ خبردار رہو بیشک ظالم لوگ

وَ تَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِيعِينَ
مِنَ الدُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ
وَ قَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخُسْرَيْنِ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَ أَهْلِيهِمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَّا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي

عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿٤٥﴾

ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ
يُنصُرُوهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ مَنْ
يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾

اور نہ ہوں گے انکے کوئی دوست کہ انکو مدد
دے سکیں اللہ کے سوا۔ اور جسکو گمراہ کر دے
اللہ سو نہیں اسکے لئے کوئی راستہ۔

اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ
يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ
مَلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ ﴿٤٧﴾

حکم قبول کر لو اپنے رب کا قبل اسکے کہ آپہنچے
وہ دن۔ نہیں ٹلے گا جو۔ اللہ کی طرف سے
۔ نہ ہوگی تمہارے لئے کوئی پناہ اس
دن اور نہ تمہارے لئے کوئی انکار کی صورت۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
حَفِيفًا إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلْعُ وَإِنَّا إِذَا
أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَفَرِحَ بِهَا
وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ مِمَّا قَدَّمَتْ
أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو نہیں ہم نے بھیجا تمکو
ان پر نگہبان بنا کر۔ نہیں تمہارے ذمہ مگر پہنچا
دینا۔ اور یقیناً ہم جب مزہ چکھاتے ہیں انسان
کو اپنی رحمت کا تو وہ خوش ہو جاتا ہے اس سے
۔ اور اگر انکو پہنچتی ہے برائی بسبب اسکے جو
آگے بھیجا انکے ہاتھوں نے تو بیشک انسان
ناشکرا ہو جاتا ہے۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اللہ ہی لئے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین

کی۔ وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ عطا کرتا ہے
 جسکے لئے چاہتا ہے بیٹیاں اور عطا کرتا ہے
 جسکے لئے چاہتا ہے بیٹے۔

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ
 إِنَّا وَاللَّكُورِ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ
 الذُّكُورَ

یا ملا جلا کر دیتا ہے انکو لڑکے اور لڑکیاں اور کرتا
 ہے جسکو چاہتا ہے بانجھ۔ بیشک وہ جاننے والا
 ہے قدرت والا ہے۔

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا
 وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا إِنَّهُ
 عَلِيمٌ قَدِيرٌ

اور نہیں ہے (ممكن) کسی بشر کے لئے کہ
 بات کرے اس سے اللہ مگر وحی کے ذریعے
 یا پیچھے سے پردے کے یا بھیجے کوئی پیامبر
 (فرشتہ) تو وہ وحی کرے اس کے حکم سے جو
 وہ چاہے۔ بیشک وہ بلند و برتر حکمت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ
 إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ
 أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بآيَاتِهِ مَا
 يَشَاءُ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٌ

اور اسی طرح وحی کیا ہم نے تمہاری طرف
 روح (قرآن) اپنے حکم سے۔ نہیں جانتے
 تھے تم کہ کیا ہوتی ہے کتاب اور نہ ایمان۔
 لیکن بنایا ہے ہم نے اسکو نور کہ ہدایت کرتے
 ہیں ہم اس سے جسکو چاہتے ہیں اپنے بندوں

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ
 أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ
 وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا
 تَهْدِي بِهِ مَنِ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا

میں سے۔ اور بیشک تم رہنمائی کرتے ہو
سیدھے راستے پر۔

وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ

راستہ اللہ کا جو مالک ہے جو کچھ ہے آسمانوں
میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ خبردار رہو اللہ کی
طرف رجوع ہوں گے سب معاملات۔

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ



الزُّخْرُفُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمْدٌ -

حَمْدٌ ۱

قسم ہے کتاب مبین کی۔

وَالكِتَابِ الْمُبِينِ ۲

یقیناً ہم نے بنایا ہے اسکو قرآن عربی تاکہ تم سمجھو۔

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۳

اور بیشک یہ اصل کتاب (لوح محفوظ) میں ہمارے پاس بلند مرتبہ ہے حکمت والا ہے۔

وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِّ حَكِيمٌ ۴

تو کیا ہم پھیر دیں گے تم سے یہ نصیحت موڑ کر اس بنا پر کہ تم ہو لوگ حد سے گزرنے والے۔

أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۵

اور کتنے ہی بھیجے تھے ہم نے پیغمبر پہلے لوگوں میں۔

وَ كَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ ۶

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيِّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٧﴾

اور نہیں آتا تھا انکے پاس کوئی پیغمبر مگر وہ کرتے تھے اسکے ساتھ تمسخر۔

فَاهْلَكُنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧﴾

تو ہلاک کر دیا ہم نے جو زیادہ تھے ان سے طاقت میں اور گذر چکی ہے مثال پہلوں کی۔

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٨﴾

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو تو ضرور کہیں گے کہ انکو پیدا کیا ہے اس نے جو غالب ہے علم والا ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٩﴾

وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو بچھونا۔ اور بنائے تمہارے لئے اس میں راستے تاکہ تم راہ راست پر چلو۔

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَلِكَ نُخْرِجُونَ ﴿١٠﴾

اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک اندازے کے ساتھ۔ پھر ہم نے زندہ کیا اس سے مردہ زمین کو۔ اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا

اور وہی ہے جس نے بنائے جوڑے سب چیزوں کے اور بنائیں تمہارے لئے کشتیاں اور

تَرْكَبُونَ^{۱۲}

چوپائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لَتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا
نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ
وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا
هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ^{۱۳}

تاکہ تم جم کر بیٹھو ان کی پیٹھوں پر پھر یاد کرو
نعمت کو اپنے رب کی جب بیٹھ جاؤ انپر اور کہو
پاک ہے وہ جس نے مسخر کر دیا ہمارے لئے انکو
اور نہ تھے ہم اسکو قابو میں لانیوالے۔

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ^{۱۴}

اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ
کر جانے والے ہیں۔

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ
الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ^{۱۵}

اور مقرر کر لی ہے انہوں نے اسکے لئے اسکے
بندوں میں سے اولاد۔ بیشک انسان ناشکرا
ہے صریح طور پر۔

أَمْ آتَّخَذَ مِنَّا يَخْلُقُ بِنْتٍ وَ
أَصْفَكُم بِالْبَيِّنِ^{۱۶}

کیا بنالی ہیں اس نے ان میں سے جو اس نے
پیدا کیا بیٹیاں اور تمکو نوازا ہے بیٹوں سے۔

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ
لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا
وَهُوَ كَظِيمٌ^{۱۷}

حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں
سے کسی کو اس (لڑکی) کی جو اسے بیان کی
ہے رحمن کے لئے مثال تو پڑ جاتا ہے اس کا
چہرہ سیاہ اور وہ غم سے گھٹنے لگتا ہے۔

کیا وہ ہستی جو پرورش پائے زیوروں میں اور وہ
بحث و حجت میں غیر واضح ہو۔

أَوْ مَنْ يُنشِئُوا فِي الْحَلِيَةِ وَ هُوَ فِي
الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾

اور ٹھہرایا ہے انہوں نے فرشتوں کو وہ جو کہ
رحمن کے بندے میں عورتیں۔ کیا وہ حاضر
تھے انکی پیدائش کے وقت۔ عنقریب لکھی
جانے گی انکی شہادت اور انے باز پرس ہوگی۔

وَجَعَلُوا الْمَلَكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ
الرَّحْمَنِ إِنَّا أَنَا أَشْهَدُوا خَلَقَهُمْ
سَكَّتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَ يُسَلُونَ ﴿١٩﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ اگر چاہتا رحمن تو نہ کرتے ہم
انکی عبادت۔ نہیں ہے انکو اس کا کچھ علم۔
نہیں یہ مگر صرف انگلیں دوڑا رہے ہیں۔

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ
مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ
إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾

یا ہم نے دی تھی انکو کتاب اس سے پہلے کہ
یہ اس سے استدلال کرتے ہوں۔

أَمْ اتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ
مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾

بلکہ وہ کہتے ہیں کہ یقیناً ہم نے پایا ہے اپنے
باپ دادا کو ایک طریقے پر اور یقیناً ہم ان ہی
کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ
أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُهُتَدُونَ ﴿٢٢﴾

اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي

کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا مگر کہا وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہ یقیناً ہم نے پایا ہے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر اور یقیناً ہم ان ہی کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔

قَرِيَةً مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا
إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا
عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾

کہا (پیغمبر نے) اگرچہ میں لایا ہوں تمہارے پاس ایسا طریقہ جو زیادہ صحیح ہے اس سے کہ پایا تم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔ تو انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم اسکا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار کرتے ہیں۔

قَالَ أَوْلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا
وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا
إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ
كٰفِرُونَ ﴿٢٤﴾

تو ہم نے انتقام لیا ان سے سو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہ بیشک میں بیزار ہوں ان سے جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ
إِنِّي بَرَاءٌ لِّمَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾

مگر وہ جس نے مجھ کو پیدا کیا تو بیشک وہی مجھ کو جلد ہدایت دے گا۔

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ
سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾

اور اس (ابراہیم) نے چھوڑی یہی بات باقی
رہنے والی اپنی اولاد میں تاکہ وہ رجوع کرتے
رہیں۔

وَ جَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

بلکہ میں مال و متاع دیتا رہا ان کو اور انکے
باپ دادا کو یہاں تک کہ آپہنچا انکے پاس حق
اور رسول صاف صاف بیان کرنے والا۔

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَ آبَاءَهُمْ
حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَ رَسُولٌ
مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾

اور جب آیا ان کے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ
تو جادو ہے اور یقیناً ہم اسکا انکار کرتے ہیں۔

وَ لَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا
سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾

اور انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں نازل کیا گیا یہ
قرآن کسی ایسے آدمی پر ان دونوں بستیوں میں
سے جو عظیم ہو۔

وَ قَالُوا لَوْ لَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ
رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾

کیا وہ بانٹتے ہیں رحمت کو تیرے رب کی۔ ہم
نے بانٹ رکھا ہے ان کے درمیان انکی
معیشت کو دنیا کی زندگی میں۔ اور ہم نے بلند
کنے انہیں سے بعض کے بعض پر درجات
تاکہ بنائیں انہیں سے بعض کو خدمت گار

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ
قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

- اور رحمت تیرے رب کی کہیں بہتر ہے اس سے جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں۔

سُخْرِيًّا وَ رَحْمَتِ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾

اور اگر نہ ہوتا یہ (خیال) کہ ہو جائیں گے سب انسان ایک ہی جماعت تو ہم بنا دیتے انکے لئے جو کفر کرتے ہیں رحمن کے ساتھ انکے گھروں کی چھتیں چاندی کی اور سیرہیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔

وَلَوْ لَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٣٣﴾

اور انکے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔

وَ لِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَكُونَ ﴿٣٤﴾

اور سونے کے بھی۔ اور نہیں ہے سب کچھ یہ مگر صرف تھوڑا سا سامان دنیا کی زندگی کا۔ اور آخرت تیرے رب کے نزدیک متقیوں کے لئے ہے۔

وَ زُخْرَفًا وَ إِنَّ كُلَّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾

اور جو کوئی تغافل کرے ذکر سے رحمن کے تو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس پر ایک شیطان تو وہ

وَ مَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ

قَرِينٌ ﴿٣٦﴾

ہو جاتا ہے اس کا ساتھی۔

وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
وَيَحْسَبُونَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾

اور یہ (شیطان) روکتے رہتے ہیں انکو راستے
سے اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

حَتَّىٰ اِذَا جَاءَنَا قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي
وَبَيْنَكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ
الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾

یہاں تک کہ جب آنے گا ہمارے پاس تو کہے
گا (اس شیطان سے) کہ اے کاش ہوتا
میرے اور تیرے درمیان فاصلہ دو مشرقوں کا
پس (تو) برا ساتھی ہے۔

وَلَنْ يَنْفَعَكُمْ الْيَوْمَ اِذْ ظَلَمْتُمْ
اَنكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾

اور ہرگز نہیں فائدہ دے سکتی تمہیں (یہ
بات) آج کے دن جبکہ ظلم کرتے رہے ہو
تم۔ تو یہ کہ تم سب عذاب میں شریک ہو۔

اَفَاَنْتَ تَسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي
الْعُمْى وَمَنْ كَانَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾

تو کیا تم سنا سکتے ہو بہرے کو یا راستہ دکھا سکتے ہو
اندھے کو اور اسے جو ہو گمراہی میں کھلی ہوئی۔

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ
مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾

تو خواہ لے جائیں ہم تمکو (اس دنیا سے) تو
بہر حال ان سے ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَاِنَّا

یا دکھا دیں تمہیں وہ جس کا ہم نے ان سے

عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾

وعدہ کیا ہے بلاشبہ ہم ان پر قدرت رکھتے ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ

پس مضبوطی سے تھامے رہو اسے جو وحی کی گئی ہے تمہاری طرف۔ بیشک تم اس راستے پر ہو جو سیدھا ہے۔

إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾

اور بیشک یہ (قرآن) نصیحت ہے تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے اور تم سے عنقریب پوچھ گچھ ہوگی۔

وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ وَ

سَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾

اور پوچھ دیکھو ان سے جنہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے رسولوں میں سے۔ کہ کیا ہم نے ٹھہرائے تھے سوائے رحمن کے اور معبود کہ انکی عبادت کی جائے۔

وَسَلُّ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ

أَهْلَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾

اور یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں کیساتھ فرعون کی طرف اور اسکے سرداروں کی طرف) تو اس نے کہا کہ بیشک میں ہوں بھیجا ہوا رب العالمین کا۔

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ

فِرْعَوْنَ وَ مَلَآئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾

پھر جب آیا وہ انکے پاس ہماری نشانیوں کیساتھ تو وہ ان (نشانیوں) کا مذاق اڑانے لگے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِّنْهَا

يُضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾

اور نہیں دکھاتے تھے ہم انکو کوئی نشانی مگر وہ ہوتی تھی بڑی پہلی سے۔ اور پکڑ لیا ہم نے انکو عذاب میں تاکہ وہ باز آجائیں۔

وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ
مِنْ أُخْتَيْهَا ۖ وَآخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾

اور وہ کہنے لگے کہ اے جادوگر دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے مطابق اسکے جو اسے عہد کیا تجھ سے۔ بیشک ہم ہدایت پر آجائیں گے۔

وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرِ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
بِمَا عٰهَدَ عِنْدَكَ إِنَّا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

سو جب ہم دور کر دیتے ان سے عذاب تو وہ عہد شکنی کرنے لگتے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا
هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾

اور منادی کرائی فرعون نے اپنی قوم میں۔ کہنے لگا کہ اے میری قوم کیا نہیں ہے میرے لئے حکومت مصر کی اور یہ نہیں جو بہ رہی ہیں میرے (محل کے) نیچے کیا نہیں تم دیکھتے۔

وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ
أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾

کیا میں بہتر ہوں اس سے وہ جو بے عزت ہے اور نہ ہی کر سکتا ہے صاف گفتگو۔

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ
مَهِينٌ ۗ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾

تو کیوں نہ اتارے گئے اس پر کنگن سونے کے یا آتے اسکے ساتھ فرشتے جمع ہو کر۔

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ
أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾

پس بے عقل کر دیا سنے اپنی قوم کو تو انہوں نے اسکی اطاعت کی۔ بیشک وہ تھے نافرمان لوگ۔

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَاطَاعُوهُ^ط اِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿٥٤﴾

پھر جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے انتقام لیا ان سے اور غرق کر دیا ہم نے ان سب کو۔

فَلَمَّا اسْفُونَا انتقمنا مِنْهُمْ^{لا} فَاغْرَقْنَاهُمْ اَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾

سو بنا دیا ہم نے انکو گئے گزرے اور ایک عبرت بعد میں آنے والوں کیلئے۔

فَجَعَلْنَاهُمْ^ع لَلْآخِرِينَ سَلَفًا وَّ مَثَلًا

اور جب بیان کی گئی مریم کے بیٹے کی مثال تو تیری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾

اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے میں یا وہ (عیسیٰ)۔ نہیں بیان کی ہے انہوں نے یہ (مثال) تم سے مگر صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ میں ہی یہ لوگ جھگڑاؤ۔

وَقَالُوا ءَاٰهِنُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾

نہیں تھا وہ مگر ایک بندہ فضل کیا ہم نے جس پر اور بنا دیا اسکو نمونہ بنی اسرائیل کے لئے۔

اِنَّ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَّجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي اِسْرَائِيْلَ ﴿٥٩﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ہم بنا دیتے تم میں سے
فرشتے زمین میں جو تمہارے جانشین ہوتے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي
الْأَرْضِ يَخْلُقُونَ ﴿٦٠﴾

اور یقیناً وہ (عیسیٰ) نشانی ہے قیامت کی۔ تو نہ
ہرگز شک کرو اس میں اور میری اتباع کرو۔
یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُونَ بِهَا
وَاتَّبِعُونِ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

اور نہ روک دے کہیں تمکو شیطان۔ بیشک وہ
تو تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾

اور جب آئے عیسیٰ کھلی نشانیاں لے کر تو کہا کہ
یقیناً میں لے کر آیا ہوں تمہارے پاس حکمت
اور تاکہ کھول دوں تمہارے لئے بعض باتیں وہ
تم اختلاف کرتے ہو جن میں۔ سو ڈرو اللہ سے
اور میری اطاعت کرو۔

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ
جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَ لِابْيِّنَاتٍ لَكُمْ
بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَ أَطِيعُوا ﴿٦٣﴾

بیشک اللہ وہی ہے میرا رب اور تمہارا رب
پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾

پھر اختلاف کیا آپس میں گروہوں نے ان میں

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ﴿٦٥﴾

سے۔ سو خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جہنوں
نے ظلم کیا عذاب سے دردناک دن کے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ
يَوْمِ الْيَوْمِ ﴿٦٥﴾

نہیں منتظر ہیں یہ مگر قیامت کے کہ آ موجود ہو
ان پر ناگماں اور وہ خبر تک نہ رکھتے ہوں۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ
تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾

آپس کے دوست اس دن ایک دوسرے
کے دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے۔

الْأَخِلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾

اے میرے بندو نہیں کچھ خوف تم پر آج
کے دن اور نہ ہی تم غمناک ہو گے۔

يَعْبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ وَلَا
أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾

یہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر اور رہے
فرمانبردار۔

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَ كَانُوا
مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾

داخل ہو جاؤ بہشت میں تم اور تمہاری بیویاں
تمہیں خوش کیا جائیگا۔

أَدْخَلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَ أَزْوَاجُكُمْ
تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾

لئے پھریں گے ان کے پاس طشتریاں سونے
کی اور آنخوڑے۔ اور وہاں ہونگی وہ چیزیں جو بھاتی

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ
وَ أَكْوَابٍ وَ فِيهَا مَا تَشْتَهُيهِ

میں جی کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو۔ اور
تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٧١﴾

اور یہ ہے وہ جنت جسکے تم وارث بنا دیئے
گئے ہو اسکے صلہ میں جو تم کرتے تھے۔

وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾

تمہارے لئے اس میں میوے ہیں کثرت سے
جن میں سے تم کھاؤ گے۔

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا
تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾

بیشک مجرم لوگ عذاب جہنم میں ہمیشہ رہیں
گے۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ
خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾

نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے (عذاب) اور وہ
اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔

لَا يُفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ
مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾

اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر۔ بلکہ وہی
تھے خود (اپنے اوپر) ظلم کرنیوالے۔

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ
الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾

اور وہ پکارینگے اے مالک (دوزخ کے نگران)
کہ موت ہی ڈال دے ہم پر تمہارا رب۔ وہ کہے
گا بیشک تم ہمیشہ اسی حالت میں رہو گے۔

وَنَادُوا يَمْلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ
قَالَ إِنَّكُمْ مُكِنُّونَ ﴿٧٧﴾

یقیناً لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق
لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش رہے۔

لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿٧٨﴾

کیا انہوں نے ٹھہرا رکھی ہے کوئی بات تو ہم
بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں۔

أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٧٩﴾

کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم نہیں سنتے انکی
پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو۔ کیوں نہیں اور
ہمارے فرشتے انکے پاس لکھ لیتے ہیں۔

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ
وَنَجْوَاهُمْ بَلَىٰ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ
يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾

کمدو کہ اگر ہوتی رحمن کیلئے اولاد تو میں سب
سے پہلے اسکی عبادت کرنے والا ہوتا۔

قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ لِّأَنَّا
أَوَّلُ الْعَبْدِينَ ﴿٨١﴾

پاک ہے رب آسمانوں اور زمین کا۔ رب ہے
عرش کا اس سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾

تو چھوڑ دو انہیں کہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیلیں
یہاں تک دیکھ لیں اس دن کو جسکا ان سے
وعدہ کیا جاتا ہے۔

فَذَرُهُمْ يُخَوْضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ
يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ﴿٨٣﴾

اور وہی ہے جو آسمانوں میں معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ ہے حکمت والا علم والا۔

وَ هُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهُ وَ فِي الْأَرْضِ إِلَهُ وَ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾

اور بہت بابرکت ہے وہ جسکے لئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَ تَبَرَّكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾

اور نہیں کچھ اختیار رکھتے وہ جنکو یہ پکارتے ہیں اس کے سوا کسی شفاعت کا۔ مگر جو گواہی دیں حق کے ساتھ اور وہ جانتے ہیں۔

وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے انکو تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر کہاں یہ بہکے پھرتے ہیں۔

وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾

قسم ہے اس (رسول) کے قول کی کہ اے میرے رب یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔

وَ قِيلَ يَرْبِ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

تو (اے پیغمبر) در گذر کرو ان سے اور کہدو
سلام۔ سو عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔

فَاَصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلَامٌ
فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ^ع





الدُّخَانُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمَّ ج
١

حَمَّ -

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ج
٢

قسم ہے کتابِ مبین کی۔

بیشک نازل فرمایا ہم نے اسکو ایک مبارک
رات میں بیشک ہم میں خبردار کرنے والے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبْرَكَةٍ إِنَّا
كُنَّا مُنذِرِينَ ج
٣

اسی میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر پر حکمت کام کا۔

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ج
٤

حکم صادر ہو کر ہماری طرف سے۔ بیشک ہم
ہی میں بھیجنے والے رسول کے۔

أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِينَ ج
٥

بطور رحمت تیرے رب کی طرف سے۔
بیشک وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ج
٦

رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں میں ہے۔ اگر تم ہو یقین کرنے والے۔

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٧﴾

نہیں معبود سوائے اسکے۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ وہی رب ہے تمہارا اور رب تمہارے آباؤ اجداد کا جو پہلے گذر چکے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾

لیکن یہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿٩﴾

تو انتظار کرو اس دن کا جب نمودار ہو گا آسمان صاف دھوئیں کے ساتھ۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾

چھا جائے گا لوگوں پر۔ یہ ہے دردناک عذاب۔

يُعْشى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾

اے ہمارے رب دور کر دے ہم سے اس عذاب کو۔ بیشک ہم ایمان لاتے ہیں۔

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

کہاں (مفید ہوگی اسوقت) انکے لئے نصیحت جبکہ آپکا انکے پاس رسول واضح (احکام کیساتھ)۔

أَنِّي لَهُمُ الذِّكْرَى وَ قَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوا مُعَلَّمٌ
بِجُنُونٍ ﴿١٤﴾
پھر منہ پھیر لیا انہوں نے اس سے اور کہنے
لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا ہے دیوانہ ہے۔

إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ
عَائِدُونَ ﴿١٥﴾
بس ہم ٹال دیتے ہیں عذاب تھوڑی دیر کو
یقیناً تم پھر وہی (کفر) کرنے لگتے ہو۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا
مُنْتَقِمُونَ ﴿١٦﴾
جس دن ہم گرفت کریں گے بڑی سخت
گرفت۔ تو بیشک ہم انتقام لیکر چھوڑیں گے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ
جَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾
اور یقیناً ہم نے آزمائش کی ان سے پہلے قوم
فرعون کی اور آیا انکے پاس ایک عالیقدر رسول۔

أَنْ أَدُّوْا إِلَىٰ عِبَادَةِ اللَّهِ إِنَّي لَكُمْ
رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾
(اسنے کہا) کہ حوالے کر دو میرے اللہ کے
بندوں کو بیشک میں تمہارا امانتدار رسول ہوں۔

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُمْ
بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾
اور یہ کہ نہ کرو سرکشی اللہ کے سامنے۔ بیشک
میں آیا ہوں تمہارے پاس کھلی دلیل کیسا تمہ۔

وَ إِنِّي عٰذْتُ بِرَبِّي وَ رَبِّكُمْ أَنْ
اور یقیناً میں پناہ لے چکا ہوں اپنے رب کی اور

تَرْجُمُونِ ۲۰

تمہارے رب کی کہ تم مجھے سنگسار کرو۔

وَإِنْ لَّمْ تُوْمِنُوا لِي فَاَعْتَزِلُونِ ۲۱

اور اگر نہیں ایمان لاتے تم مجھ پر تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۲۲

تب پکارا اس نے اپنے رب کو کہ یہ لوگ نافرمان ہیں۔

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ۲۳

(اللہ نے فرمایا) کہ لے کر چلے جاؤ میرے بندوں کو رات میں اور یہ کہ تمہارا تعاقب ہوگا۔

وَ أَتْرَكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۲۴

اور چھوڑ دینا سمندر کو اسی حالت میں ٹھہرا ہوا بیشک وہ لشکر غرق ہونیوالا ہے۔

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۲۵

کتنے ہی چھوڑ گئے وہ باغات اور چشمے۔

وَأَزْوَاجٍ وَ مَقَامٍ كَرِيمٍ ۲۶

اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔

وَأَنْعَمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ۲۷

اور نعمتیں کرتے تھے جنہیں عیش و عشرت۔

كَذَلِكَ تَفِ وَأَوْرَثْنَهَا قَوْمًا آخِرِينَ ۲۸

اسی طرح ہوا۔ اور ہم نے وارث بنا دیا ان چیزوں کا دوسرے لوگوں کو۔

پھر نہ رونا آیا ان پر تو آسمان اور زمین کو اور نہ
ہوئے وہ مہلت پانے والے۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَ
الْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿٢٦﴾

اور بیشک نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو
اس عذاب سے جو نہایت ذلت کا تھا۔

وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ
الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٢٧﴾

(یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ تھا سرکش حد
سے بڑھ جانے والوں میں۔

مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِّنَ
الْمُسْرِفِينَ ﴿٢٨﴾

اور بیشک ترجیح دی تھی ہم نے ان (بنی
اسرائیل) کو علم کی بنیاد پر اہل عالم میں سے۔

وَ لَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى
الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾

اور دی تھیں ہم نے انکو ایسی نشانیاں جن
میں تھی کھلی آزمائش۔

وَ اتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ
مُّبِينٌ ﴿٣٠﴾

یقیناً یہ لوگ تو کہتے ہیں۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣١﴾

نہیں یہ ہے مگر ہمیں مرنا بس ایک بار۔ اور
نہیں ہیں ہم دوبارہ اٹھانے جانیوالے۔

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَ مَا نَحْنُ
بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٢﴾

تو پس (زندہ کر) لاؤ ہمارے باپ دادا کو اگر ہو

فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ

طٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾

تم سچے۔

أَهْمُ خَيْرٍ أَمْ قَوْمٌ تُبَعُّ وَ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا

بھلا یہ اچھے میں یا قوم تبع کی اور وہ لوگ جو ان
سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان کو ہلاک کر
دیا۔ بیشک وہ تمھے گنہگار۔

مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبَادٍ ﴿٣٨﴾

اور نہیں بنایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو
کچھ ان میں ہے کھیل کیلئے۔

مَا خَلَقْنَاهُمْ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

نہیں پیدا کیا ہم نے انکو مگر حق کے ساتھ لیکن
ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾

یقیناً فیصلے کا دن وقت ہے ان کا سب کے
(جی اٹھنے کا)۔

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَى عَنْ مَوْلَى شَيْئاً
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾

جس دن نہ کام آنے گا کوئی دوست کسی
دوست کے کچھ بھی اور نہ انکو مدد ملے گی۔

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾

مگر جس پر مہربانی کرے اللہ۔ بیشک وہی
غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

إِنَّ شَجَرَتِ الزَّقُومِ ۝۴۳

بلاشبہ درخت زقوم کا۔

طَعَامُ الْآثِمِ ۝۴۴

کھانا ہو گا گنہگاروں کا۔

كَأْمُهْلٍ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۝۴۵

جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ کھولے گا پیٹوں میں۔

كَغَلِي الْحَمِيمِ ۝۴۶

جس طرح کھولتا ہے گرم پانی۔

حُذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ۝۴۷

(حکم دیا جائے گا) پکڑ لو اسکو پھر کھینچتے ہوئے لے جاؤ بیچوں بیچ دوزخ کے۔

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝۴۸

پھر انڈیل دو اسکے سر پر عذاب کے طور پر کھولتا ہوا پانی۔

ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝۴۹

اب مزہ چکھ یقیناً تو تھا زور آور عزت والا۔

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۝۵۰

یقیناً یہ ہے وہی کرتے تھے جس میں تم شک۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝۵۱

یقیناً پرہیزگار ہوں گے امن کے مقام میں۔

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝۵۲

باغوں میں اور چشموں میں۔

پہنے ہوئے ہوں گے لباس باریک ریشم اور
دبیز ریشم کے۔ بیٹھے ہوئے آمنے سامنے۔

يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾

اسی طرح۔ اور بیاہ دینگے ہم انہیں بڑی بڑی
آنکھوں والی حوروں سے۔

كَذَلِكَ وَ زَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ
عِينٍ ﴿٥٤﴾

طلب کریں گے وہاں ہر قسم کے میوے امن
واطمینان کیساتھ۔

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾

نہیں چکھیں گے وہ مزہ وہاں موت کا سوائے
پہلی موت کے۔ اور وہ بچالے گا انکو عذاب
سے دوزخ کے۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ
الْأُولَىٰ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

یہ فضل ہے تیرے رب کا۔ یہی تو ہے وہ
کامیابی بہت بڑی۔

فَضْلًا مِّنْ رَبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

اور یہ کہ آسان کر دیا ہے ہمنے اس (قرآن) کو
تمہاری زبان میں شاید کہ یہ نصیحت لیں۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

پس تم انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ
مُرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾





الْجَاثِيَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمْدَ-

حَمْدًا

نازل کرنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

بیشک آسمانوں میں اور زمین میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لئے۔

إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ

اور تمہاری پیدائش میں اور جنکو وہ پھیلاتا ہے جانوروں میں۔ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو یقین کرتے ہیں۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ

اور آگے پیچھے آنے جانے میں رات اور دن کے اور وہ جو نازل فرمایا اللہ نے آسمان سے رزق میں سے پھر زندہ کیا اس سے زمین کو

وَاجْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا

اسکے مردہ ہو جانے کے بعد اور ہواؤں کی گردش میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيفِ
الرِّيحِ آيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦﴾

یہ آیتیں میں اللہ کی جو ہم تلاوت کرتے ہیں تمہارے سامنے حق کے ساتھ۔ تو پھر کس بات پر اس کے بعد اللہ اور اسکی آیتوں پر یہ ایمان لائیں گے۔

تِلْكَ آيَةُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَ
آيَتِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

بربادی ہر اسکے لئے جو جھوٹا ہے گمنگار ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٧﴾

سن لیتا ہے آیتوں کو اللہ کی جو پڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے۔ پھر ضد کرتا ہے غرور سے کہ گویا نہیں انکو سنا ہی۔ سو خوشخبری سنا دو اس کو عذاب کی جو دکھ دینے والا ہے۔

يَسْمَعُ آيَةَ اللَّهِ تُنْتَلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ
يَصِرُ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا
فَبَشِيرَةُ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾

اور جب اسکے علم میں آتی ہیں ہماری آیتوں میں سے کچھ تو اڑاتا ہے انکا مذاق۔ یہی لوگ میں جنکے لئے ہے عذاب ذلیل کرنے والا۔

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا
هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾

انکے پیچھے ہے دوزخ۔ اور نہ کام آنے گا

مِّنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي

انکے جو یہ کھاتے رہے میں کچھ بھی۔ اور نہ ہی وہ جنکو بنا رکھا تھا انہوں نے سوائے اللہ کے کار ساز۔ اور انکے لئے ہے عذاب عظیم۔

عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾

یہ ہی ہدایت ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کر دیا آیتوں سے اپنے رب کی انکے لئے ہے عذاب سخت قسم کا درد دینے والا۔

هَذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رَّجْزٍ أَلِيمٌ ﴿١١﴾

اللہ وہ ہی ہے جس نے مسخر کر دیا تمہارے لئے سمندر کو تاکہ چلیں کشتیاں اس میں اسکے حکم سے اور تاکہ تم تلاش کرو (معاش) اسکے فضل سے اور تاکہ تم شکر کرو۔

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمْ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

اور مسخر کر دیا اسی نے تمہارے لئے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں سب کا سب اپنے حکم سے۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾

کمدوان سے جو ایمان لائے کہ درگذر کریں ان

قُلْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ

لوگوں کے بارے میں نہیں جو اندیشہ رکھتے
اللہ کے (پاس سے برے) دنوں کا تاکہ وہ
بدلہ دے ان لوگوں کو اس کا جو وہ کھاتے تھے۔

لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾

جو کوئی کرے گانیک عمل تو وہ اسکے اپنے
لئے ہے۔ اور جو برے کام کرے گا تو ان
کا (ضرر) اسی کو ہو گا۔ پھر اپنے رب کی
طرف تم لوٹا دیے جاؤ گے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ
أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ
تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾

اور یقیناً ہم نے عطا کیں بنی اسرائیل کو کتاب
اور حکومت اور نبوت اور ہم نے عطا فرمائیں
انہیں پاکیزہ چیزیں اور انکو فضیلت دی ساری
دنیا کے لوگوں پر۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ
وَ الْحُكْمَ وَ النَّبُوَّةَ وَ رَزَقْنَاهُمْ
مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَ فَضَّلْنَاهُمْ عَلَى
الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

اور ہم نے عطا کیں انکو واضح نشانیاں دین کے
بارے میں۔ تو نہیں اختلاف کیا انہوں نے مگر
اسکے بعد کہ جو آپکا تھا انکے پاس علم۔ آپس کی
ضد میں۔ بیشک تمہارا رب فیصلہ کر دے گا
انکے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا کیا
کرتے تھے جن میں وہ اختلاف۔

وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا
اِخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ
يُقْضَىٰ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا
كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾

پھر قائم کر دیا ہم نے تمکو ایک کھلے رستے پر
 دین کے معاملے میں تو تم اسی پر چلو اور نہ کرو
 اتباع خواہشات ان لوگوں کی جو نہیں علم
 رکھتے۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ
 فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ
 لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

یقیناً یہ ہرگز نہیں کام آئیں گے تمہارے اللہ
 کے سامنے کچھ بھی۔ اور بیشک ظالم لوگ آپس
 میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔ اور اللہ
 دوست ہے پرہیزگاروں کا۔

إِنَّهُمْ لَن يَغْنُؤُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ
 شَيْئًا ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ
 أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

یہ بصیرت کی باتیں ہیں لوگوں کے لئے۔ اور
 ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو
 یقین رکھتے ہیں۔

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ
 لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

کیا خیال کرتے ہیں وہ لوگ جو کام کرتے ہیں
 برائیوں کا کہ ہم کر دیں گے انکو ان لوگوں جیسا جو
 ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال۔ کہ
 یکساں ہوگی انکی زندگی اور انکی موت۔ برا ہے
 جو یہ علم لگاتے ہیں۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ
 أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ سَوَاءً لَّهُمْ نَجْيَاهُمْ وَمَنَّاكُمْ
 سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾

اور پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق

وَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

کے ساتھ اور تاکہ بدلہ پائے ہر نفس اسکا جو اسے
کمایا اور ان پر نہیں ظلم کیا جائے گا۔

بِالْحَقِّ وَ لْتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

کیا تم نے دیکھا اس کو جس نے بنا رکھا ہے اپنا
معبود اپنی خواہش کو۔ اور گمراہ کر دیا ہے اسکو اللہ
نے علم کے باوجود اور مہر لگا دی اسکے کانوں پر
اور اسکے دل پر اور ڈال دیا اسکی آنکھوں پر پردہ
۔ سو کون ہے جو اسکو ہدایت دے سکتا ہے
اللہ کے بعد۔ تو کیا نہیں تم نصیحت حاصل
کرتے۔

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هُوَهُ
وَ أَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَ خَتَمَ عَلَىٰ
سَمْعِهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ
غِشَاةً ۖ فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾

اور کہتے ہیں کہ نہیں یہ مگر ہماری زندگی تو دنیا
کی ہے۔ (یہیں) ہم مرتے ہیں اور جلتے ہیں
اور نہیں ہلاک کر دیتا ہے ہمیں مگر زمانہ ہی۔
اور نہیں انکو اس کا کچھ علم۔ نہیں یہ مگر بس
قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

وَ قَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
نَمُوتُ وَ نَحْيَا وَ مَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ
وَ مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ
إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٤﴾

اور جب پڑھی جاتی ہیں انکے سامنے ہماری
واضح آیات۔ نہیں ہوتی انکی حجت مگر یہ کہ کہتے

وَ إِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا
كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّوَا

بَابَانَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

میں لے آؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم ہو چکے۔

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ

کہدو کہ اللہ ہی تمکو زندگی بخشتا ہے پھر وہی تمکو

يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ

موت دیتا ہے پھر وہ تمکو جمع کرے گا قیامت

فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

کے روز نہیں ہے کچھ شک جھکے آنے میں

يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور اللہ ہی کی ہے حکومت آسمانوں اور زمین

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُحْسِرُ

کی۔ اور جس روز برپا ہوگی قیامت کی گھڑی اس

الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾

روز خسارے میں پڑ جائیں گے اہل باطل۔

وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَائِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ

اور دیکھو گے تم ہر فرقے کو کہ گھٹنوں کے بل

تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا

گرا ہوا۔ ہر فرقے کو پکارا جائے گا اسکی کتاب

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

اعمال کی طرف۔ آج کے دن تمکو بدلہ دیا

جائے گا اس کا جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔

هَذَا كِتَابُنَا يُنطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ

یہ ہماری کتاب بیان کر دے گی تمہارے

إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ

بارے میں حق کے ساتھ۔ بیشک ہم

تَعْمَلُونَ ﴿٢١﴾

لکھواتے جاتے تھے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذَلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٢٢﴾

پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
کام پس داخل کرے گا انہیں ان کا رب اپنی
رحمت میں۔ یہی ہے وہ کھلی کامیابی۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ
أَيَّتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ
وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٢٣﴾

اور پھر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا
جانے گا) کہ کیا نہیں تھیں میری آیات کہ
پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے پس تم نے
تکبر کیا اور تم تھے نافرمان لوگ۔

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا
نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نُنظَّرُ إِلَّا
ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُتَّقِينَ ﴿٢٤﴾

اور جب کہا جاتا تھا کہ بیشک اللہ کا وعدہ حق
ہے اور قیامت کہ نہیں ہے کچھ شک اسکے
آنے میں تو تم کہتے تھے کہ نہیں ہم جانتے کہ
کیا ہے قیامت۔ نہ ہی ہم سمجھتے ہیں اسکو مگر
خیالی اور نہیں ہیں ہم یقین کرنیوالے۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٥﴾

اور ظاہر ہو جائیں گی ان پر برائیاں انکے اعمال
کی اور آگھیرے گا انکو وہ جسکا مذاق اڑاتے تھے۔

اور کہا جائے گا کہ آج ہم بھلا دیں گے تمہیں
جس طرح تم نے بھلا رکھا تھا پیشی کو اپنے اس
دن کی۔ اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور نہیں
ہے تمہارا کوئی مددگار۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسِكُمْ كَمَا نَسَيْتُمْ
لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٣٤﴾

یہ اس لئے کہ تم نے بنا رکھا تھا اللہ کی آیتوں
کا مذاق اور دھوکے میں ڈال رکھا تھا تمکو دنیا کی
زندگی نے۔ سو آج نہ نکالے جائیں گے وہ
اسمیں سے اور نہ انکی توبہ قبول کی جائے گی۔

ذَلِكُمْ بِأَنكُمْ آتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ
هُزُورًا وَ غَرَّتْكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ
يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾

پس اللہ ہی کے لئے ہے ہر طرح کی تعریف
جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا۔
رب ہے تمام جہانوں کا۔

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ
الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾

اور اسی کے لئے ہے کبریائی آسمانوں میں اور
زمین میں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾





الْأَحْقَافِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حَمْدٌ (۱)

حَمْدٌ -

نازل کرنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (۲)

نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ انکے درمیان ہے مگر حق کیساتھ اور ایک وقت مقرر تک کے لئے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اس (حقیقت) سے جس سے انہیں خبردار کیا جاتا ہے وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُّعْرِضُونَ (۳)

کہو کہ بھلا تم نے کو دیکھا جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا تو مجھے دکھاؤ کہ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے زمین میں یا انکی کوئی شرکت ہے آسمانوں

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ إِيْتُونِي

میں۔ لے آؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی۔ یا کوئی نشانی علم کی اگر تم ہو چے۔

بِكْتَابٍ مِّن قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤﴾

اور کون بڑھ کر گمراہ ہو سکتا ہے اس سے جو پکارتا ہے اللہ کے سوا ایسے کو جو نہ جواب دے سکے اسے قیامت کے دن تک اور وہ انکی پکار سے بے خبر ہوں۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُوا مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غَفْلُونَ ﴿٥﴾

اور جب جمع کئے جائیں گے لوگ تو وہ ہو جائیں گے انکے دشمن اور ہو جائیں گے ان کی عبادت سے منکر۔

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَفِرِينَ ﴿٦﴾

اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری واضح آیات تو کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا حق کے بارے میں جبکہ وہ انکے پاس آچکا کہ یہ جادو ہے کھلا ہوا۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے۔ کہدو کہ اگر میں نے اسکو گھڑ لیا ہے تو نہیں تم اختیار رکھتے میرے بچاؤ کے لئے اللہ کے سامنے کچھ بھی۔ وہ

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ كَفَىٰ بِهِ

خوب جانتا ہے جو تم باتیں کرتے ہو اسکے بارے میں۔ وہ کافی ہے اسکا گواہ میرے اور تمہارے درمیان۔ اور وہ ہے **بخشنے والا مہربان**۔

شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ﴿٨﴾

کمدوکہ نہیں ہوں میں کوئی نیا رسولوں میں۔ اور نہیں میں جانتا کہ کیا سلوک کیا جائے گا میرے ساتھ اور نہ ہی تمہارے ساتھ۔ نہیں پیروی کرتا ہوں میں مگر اسی کی جو وحی آتی ہے مجھ پر اور نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنیوالا واضح طور پر۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدَعَا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا
أَدْرِي مَا يُفَعَّلُ بِي وَلَا بِيَوْمِ
الْآخِرَةِ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ
مِّثْلُكُمْ إِنَّمَا يَلْمِزُكَ
الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَلَىٰ آلِهِمْ
الْغِيظُ وَاللَّهُ يَخْتَلِفُ
حَتَّىٰ تَأْتِيَ السَّاعَةَ
وَمَا تَشَاءُونَ أَتَىٰ
أَعْيُنُهُمْ لِيَكْفُرُوا
بِهِمْ وَإِن كَانُوا
لِإِنشَاءِ آيَاتِنَا
لَيَكْفُرُوا بِهَا وَإِن
كُنَّا بِآيَاتِنَا
لَيَكْفُرُونَ ﴿٩﴾

کہو کہ بھلا تم نے دیکھا اگر یہ ہو اللہ کی طرف سے اور تم نے انکار کیا اسکا اور گواہی دے چکا ہے ایک گواہ بنی اسرائیل میں سے اسی جیسی (کتاب) پر پس وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنَ عِنْدِ اللَّهِ
وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ
بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَمَنْ
وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٩﴾

اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان سے جو ایمان لائے کہ اگر ہوتا یہ کچھ بہتر تو نہ سبقت لے جاتے یہ ہم سے اسکی طرف۔ اور جب نہ

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ
كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ

ہدایت یاب ہوئے وہ اس سے تو کہیں گے کہ
یہ جھوٹ ہے پرانا۔

يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا اِفْكٌ
قَدِيمٌ ﴿١١﴾

اور اس سے پہلے (آپ کی ہے) کتاب موسیٰ کی
رہنا اور رحمت۔ اور یہ کتاب ہے (اسکی)
تصدیق کرنے والی عربی زبان میں تاکہ یہ خبردار
کردے ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا۔ اور
خوشخبری سنائے نیکوکاروں کو۔

وَ مِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ اِمَامًا
وَ رَحْمَةً ط وَ هَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا
عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
وَبُشْرَىٰ لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب
ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو نہ کچھ خوف ہوگا
انکو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ
اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾

یہی لوگ اہل جنت ہیں رہیں گے ہمیشہ اس
میں۔ یہ بدلہ ہے اس کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
جَزَاءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

اور ہم نے علم دیا انسان کو اسکے والدین کے
ساتھ بھلائی کرنے کا۔ اٹھائے رکھا اسکو اسکی
ماں نے تکلیف سے اور جناسے تکلیف ہی

ط وَ وَّصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا
ط حَمَلَتْهُ اُمُّهُ كُرْهًا وَ وَّضَعَتْهُ كُرْهًا

سے۔ اور اسکا حل اور اسکا دودھ پھرانا تیس ماہ میں ہوا۔ یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی پوری طاقت کو اور ہو گیا چالیس برس کا تو کہا اس نے کہ اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ شکر گزار بنوں تیری نعمت کا جو تو نے عطا کی مجھے اور میرے والدین کو اور یہ کہ میں عمل کروں نیک جنکو تو پسند کرے۔ اور نیک بنا دے میرے لئے میری اولاد کو۔ بیشک میں نے توبہ کی تیرے حضور اور بیشک میں ہوں فرمانبرداروں میں۔

وَحَمَلُهُ وَفِضْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا
حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ اَشُدَّهُ وَبَلَغَ اَرْبَعِينَ
سَنَةً قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى
وَ الْوَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضَاهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِىْ ذُرِّيَّتِيْ
اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ

یہی لوگ ہیں ہم قبول کریں گے جن سے اچھے اعمال جو انہوں نے کئے اور درگزر فرمائیں گے انکے گناہوں کو۔ یہی اہل جنت میں ہوں گے۔ وعدہ یہ سچا ہے جو ان سے کیا جاتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ
مَا عَمَلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِىٓ
اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ
كَانُوْا يُوعَدُوْنَ

اور وہ جس نے کہا اپنے ماں باپ سے کہ میں بیزار ہوں تم سے کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَا
اَتَعِدُنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتْ

میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ گذر چکی
میں بہت سی قومیں مجھ سے پہلے۔ اور وہ
دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے۔ (کہتے ہیں)
کہ تیرا برا ہو ایمان لا۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا
ہے تو وہ کہتا ہے نہیں یہ مگر کہانیاں پہلوں کی۔

الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثْنَ
اللَّهَ وَيُلَاقِيَنَّ^ص اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ^ص
فَيَقُولُ مَا هَذَا اِلاَّ اَسَاطِيرُ
الْاَوَّلِينَ ﴿١٧﴾

یہی ہیں وہ لوگ ثابت ہو گیا جنکے بارے میں
(عذاب کا) وعدہ۔ (وہ ہو گئے) امتوں میں
جو گذر چکیں ان سے پہلے جنوں کی اور انسانوں
کی۔ بیشک وہ تمہے نقصان اٹھانے والے۔

اُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي
اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ
وَالْانْسِ اِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرٰٓيْنَ ﴿١٨﴾

اور ہر ایک کے لئے ہیں درجے اسکے مطابق
جیسا انہوں نے کیا۔ اور وہ پورا بدلہ دیگا انکو ان
کے اعمال کا اور انپر ظلم نہ کیا جائے گا۔

وَ لِكُلِّ دَرَجٰتٍ مِّمَّا عَمِلُوْا
وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَاَهُمْ لَا
يُظَلَمُوْنَ ﴿١٩﴾

اور جس دن پیش کئے جائینگے وہ جنہوں نے کفر
کیا دوزخ کے سامنے۔ (تو کہا جائے گا) کہ تم
حاصل کر چکے لذتیں اپنی دنیا کی زندگی میں اور
لطف اندوز ہو چکے ان سے۔ سو آج تمکو بدلے
میں دیا جاتا ہے عذاب ذلت کا اس بنا پر کہ تم

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى
النَّارِ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيٰتِكُمْ
الدُّنْيَا وَاَسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ
يُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ

غرور کیا کرتے تھے زمین میں بغیر کسی حق کے۔ اور اس بنا پر کہ تم نافرمانی کرتے تھے۔

تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ^ع

اور یاد کر عادی کے بھائی (ہود) کو کہ جب خبردار کیا اس نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں اور گذر چکے تھے خبردار کرنے والے ان سے پہلے اور انکے بعد کہ نہ کرو عبادت سوائے اللہ کے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے عذاب سے ایک بڑے دن کے۔

وَ اذْكَرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهُ
بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النَّذْرُ مِنْ
بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ اِلَّا تَعْبُدُوا
اِلَّا اللّٰهَ اِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ^ط

وہ کہنے لگے کیا تو ہمارے پاس آیا ہے تاکہ پھیر دے ہلکو ہمارے معبودوں سے تو لے آہم پر وہ جس سے ڈرتا ہے ہمیں اگر تو ہے سچوں میں۔

قَالُوْا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اِهْتِنَا
فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ^ج

اسنے کہا کہ بس اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور پہنچا رہا ہوں میں تمہیں وہ جو بھیجا گیا ہے مجھے دیکر لیکن میں دیکھتا ہوں تلوکہ نادان لوگ ہو۔

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ^ص وَاُبَلِّغُكُمْ
مَا اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلَكِنِّيْ اَرَاكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ^ز

پھر جب انہوں نے دیکھا اس (عذاب) کو کہ

فَلَمَّا رَاوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ

بادل کی صورت میں آتے ہوئے انکی وادیوں کی طرف تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ ہے تم جلدی کرتے تھے جسکی۔ آندھی جمیں دردناک عذاب ہے۔

أُودِيْتَهُمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّطِرُنَا
بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيْحٌ فِيْهَا
عَذَابٌ أَلِيْمٌ

تباہ کئے دستی تھی ہر چیز کو حکم سے اپنے رب کے تو وہ ایسے ہو گئے کہ نہ نظر آتا تھا سوانے انکے گھروں کے۔ اسی طرح سے ہم سزا دیا کرتے ہیں مجرم لوگوں کو۔

تُدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَاصْبَحُوا
لَا يَرَىٰ إِلَّا مَسْكِنَهُمْ كَذَلِكَ نَجْزِي
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ

اور یقیناً اقدار دیا تھا ہم نے ان کو ان چیزوں میں جو نہیں اقدار دیا تم کو ان میں۔ اور دینے تھے ہم نے انہیں کان اور آنکھیں اور دل۔ تو نہ کام آسکے انکے لئے انکے کان اور نہ انکی آنکھیں اور نہ انکے دل کچھ بھی چونکہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیتوں کا۔ اور آگھیرا انکو اسی نے کرتے تھے جس کا وہ مذاق۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيمَا آٰن مَّكَّنَّاكُمْ فِيْهِ
وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّأَبْصَارًا وَّأَفْئِدَةً
فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَّ لَا
أَبْصَارُهُمْ وَّ لَا أَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ
كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَحَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِءُوْنَ

اور یقیناً ہلاک کر دیا ہم نے انکو جو تمہارے

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنْ

اردگرد میں کئی بستیاں - اور بار بار ہم نے ظاہر
کر دیں نشانیاں تاکہ وہ رجوع کریں۔

الْقُرَىٰ وَ صَرَفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾

تو کیوں نہ مدد کی انکی انہوں نے جنکو بنایا تھا ان
لوگوں نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے
کیلئے معبود۔ بلکہ وہ گم ہو گئے ان سے۔ اور یہ
تھا ان کا جھوٹ اور یہی وہ جھوٹ گھڑا کرتے
تھے۔

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ
دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً بَلْ ضَلُّوا
عَنْهُمْ وَ ذَلِكَ إِنْكُهُمْ وَ مَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

اور جب متوجہ کر دیے ہم نے تمہاری طرف
ایک گروہ جنوں میں سے کہ وہ سنیں قرآن۔
تو جب وہ حاضر ہوئے اسکے پاس تو کہنے لگے
کہ خاموش رہو۔ پھر جب (پڑھنا) ختم ہوا تو وہ
واپس گئے اپنی قوم کی طرف کہ انکو خبردار کریں۔

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ
يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ
قَالُوا أَوصِئُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ
قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾

کہنے لگے اے ہماری قوم یقیناً ہم نے سنی ہے
ایک کتاب جو نازل ہوئی ہے موسیٰ کے بعد
- تصدیق کرتی ہے انکی جو (کتابیں) اس سے
پہلے (نازل ہوئی) ہیں رہنمائی کرتی ہے حق

قَالُوا يَقَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ
مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقِ

کیطرف اور سیدھے راستہ کیطرف۔

يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَ آمِنُوا
بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ
وَيَجْزِكُمْ مِّنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿٣١﴾

اے ہماری قوم قبول کرو بات اللہ کی طرف
بلانے والے کی۔ اور ایمان لاؤ اس پر۔ وہ بخش
دے گا تم سے تمہارے گناہ اور پناہ میں رکھے
گا تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے۔

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ
فِي الْأَرْضِ وَ لَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ
أَوْلِيَاءُ ۗ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾

اور جو نہ قبول کرے گا بات اللہ کی طرف
بلانے والے کی تو نہیں وہ عاجز کر سکے گا (اللہ
کو) زمین میں اور نہ ہوں گے اسکے لئے اسکے
سوا حمایتی۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

أَو لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَ لَمْ يَعْ
بِخَلْقِهِنَّ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُجِئَهُ الْمَوْتِ
بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٣﴾

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ اللہ ہے وہ جس
نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور نہیں تمہکا وہ
انکے پیدا کرنے سے۔ وہ قادر ہے اس پر کہ
زندہ کر دے مردوں کو۔ کیوں نہیں بیشک وہ
ہر چیز پر قادر ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَىٰ

اور جس دن پیش کئے جائینگے وہ لوگ جنہوں نے

کفر کیا دوزخ کے سامنے۔ کیا نہیں ہے یہ
 حق۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں قسم ہے ہمارے
 رب کی۔ وہ فرمائے گا کہ چکھو عذاب اسکی وجہ
 سے جو انکار تم کیا کرتے تھے۔

النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ
 وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا
 كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٤﴾

پس صبر کرو جیسے صبر کرتے رہے عالی ہمت
 رسول اور نہ جلدی کرو انکے لئے۔ گویا کہ وہ
 جس دن دیکھیں گے وہ (عذاب) جس کا ان
 سے وعدہ کیا جاتا ہے کہ نہ رہے تھے دنیا میں
 مگر گھڑی بھر دن۔ پیغام پہنچایا جا چکا پس نہیں
 ہلاک ہوں گے مگر وہ لوگ جو نافرمان تھے۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ
 الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ
 يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا
 إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَّغَ فَهَلْ
 يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٥﴾





مُحَمَّدٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور دوسروں کو روکا اللہ کے راستے سے اسے برباد کر دیتے انکے اعمال۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَاهُمْ ﴿١﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال اور ایمان لائے اس پر جو نازل ہوا محمد (ﷺ) پر اور وہ برحق ہے انکے رب کی طرف سے۔ دور کر دیں اسے ان سے انکی برائیاں اور سنوار دئے انکے احوال۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾

یہ اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا پیروی کی انہوں نے باطل کی اور یہ کہ جو ایمان لائے پیروی کی انہوں نے حق کی اپنے رب کی طرف سے۔ اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ

لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾

انسانوں سے انکی مثالیں۔

فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ
الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثَخِنْتُمُوهُمْ
فَشُدُّوا الوثَاقَ فَمَا مَبْنًى بَعْدُ وَإِنَّمَا
فِدَاءٌ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا
ذَٰلِكَ ۗ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَنتَصَّرَ مِنْهُمْ
وَلَكِن لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ
وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَن
يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾

پس جب مقابلہ ہو تمہارا ان سے جنہوں نے
کفر کیا تو اڑا دو انکی گردنیں۔ یہاں تک کہ جب
خوب قتل کر چکو انکو تو مضبوطی سے کر لو انکو قید۔
پھر یا تو بطور احسان اسکے بعد اور یا فدیہ
(لیکر چھوڑ دو) یہاں تک کہ ڈال دے لڑائی
(کرنیوالا فریق) اپنے ہتھیار۔ یہ (بے علم) اور اگر
چاہتا اللہ تو خود انتقام لیتا ان سے۔ لیکن
(اسنے چاہا) کہ وہ آزمائے تمکو ایک دوسرے
کے ذریعہ۔ اور جو لوگ مارے گئے اللہ کی راہ
میں تو ہرگز نہیں وہ ضائع کرے گا انکے اعمال۔

سَيَهْدِيهِمْ وَ يُوصلِحُ بآهْمُ ﴿٥﴾

وہ جلد ہدایت دیگا انکو اور سنوار دیگا انکے احوال۔

وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا
لَهُمْ ﴿٦﴾

اور داخل کریگا انکو بہشت میں اسنے واقف کر
دیا ہے جس سے انکو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنْصُرُوا اللَّهَ

اے اہل ایمان اگر تم مدد کرو گے اللہ کی تو وہ مدد

يُنْصِرُكُمْ وَيُثَبِّتُ أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾

کرے گا تمہاری اور ثابت کر دیگا تمہارے قدم۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَا لَهُمْ وَأَصْلٌ
أَعْمَاهُمْ ﴿٨﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو ہلاکت ہے انکے لئے۔ اور ضائع کردئے اسنے انکے اعمال۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ
فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾

یہ اس لئے کہ انہوں نے ناپسند کیا جو نازل فرمایا اللہ نے تو اکارت کر دیئے اسنے انکے اعمال۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَلِلْكَافِرِينَ
أَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾

کیا نہیں یہ چلے پھرے زمین میں تاکہ دیکھتے کہ کیسا ہوا انجام انکا جو لوگ تھے ان سے پہلے۔ تباہی ڈال دی اللہ نے ان پر۔ اور کافروں کے لئے ہے انہی کی طرح کا (عذاب)۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا
وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ۗ ﴿١١﴾

یہ اس لئے کہ اللہ کارساز ہے انکا جو ایمان لائے اور یہ کہ کافر نہیں ہے کوئی کارساز انکا۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

بیشک اللہ داخل فرمائے گا انکو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال بہشتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں۔ اور وہ جنہوں نے کفر

کیا وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے
کھاتے ہیں حیوان اور دوزخ ٹھکانہ ہے انکا۔

يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ
الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾

اور کتنی ہی بستیاں جو کہیں بڑھ کر تھیں قوت
میں تمہاری بستی سے جنے نکال دیا تمہیں۔
برباد کر دیا ہم نے انکو تو نہ ہوا کوئی مددگار ان کا۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ
قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتِكَ أَهْلُكُنْهُمْ
فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

بھلا جو ہو واضح رستے پر اپنے رب کے انکی طرح
ہو سکتا ہے کہ خوشامبنا دیئے گئے جتنکے لئے انکے
برے اعمال اور جو پیروی کریں اپنی خواہشوں کی۔

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ
كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوهُ
أَهُوَ آهَهُمْ ﴿١٤﴾

صفت یہ ہے اس جنت کی جس کا وعدہ کیا گیا
ہے مستقیوں سے۔ اس میں نہریں ہیں ایسے
پانی کی جو بو نہیں کریگا۔ اور نہریں ہیں دودھ کی
نہیں بدلے گا جس کا مزہ۔ اور نہریں ہیں
شراب کی جو لذت ہے پینے والوں کے لئے۔
اور نہریں ہیں شہد کی صاف شدہ۔ اور انکے
لئے وہاں ہر قسم کے میوے ہیں اور مغفرت

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا
أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ
لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ
لِلشُّرْبِينِ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَ
لَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ

ہے انکے رب کی طرف سے۔ کیا یہ ہو سکتے ہیں انکی طرح جو ہمیشہ رہیں گے دوزخ میں اور جنکو پلایا جائے گا کھولتا ہوا پانی جو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا انکی آنتوں کو۔

مَنْ رَبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ

اور ان میں وہ ہیں جو کان لگائے رہتے ہیں تمہاری طرف۔ یہاں تک کہ جب باہر جاتے ہیں تمہارے پاس سے تو کہتے ہیں ان سے جن کو دیا گیا ہے علم دین کہ بھلا کیا کہا تھا اس (رسول) نے ابھی۔ یہی ہیں وہ مہر لگا رکھی ہے اللہ نے جنکے دلوں پر اور یہ پیروی کرتے ہیں اپنی خواہشوں کی۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں وہ مزید بخشتا ہے انکو ہدایت اور انکو عنایت کرتا ہے انکا تقویٰ۔

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ

تو نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر قیامت کی گھڑی کا کہ واقع ہو ان پر ناگہاں۔ سو یقیناً آچکی ہیں اسکی نشانیاں۔ پھر کہاں موقع انکے لئے جب

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا

فَأَنذَرْتَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ ذِكْرُهُمْ ۝

وہ ان پر آنازل ہو انہیں نصیحت قبول کر نیکا۔

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
اسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ
وَمَثْوَاكُمْ ۝

پس جان رکھو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے
اللہ کے اور معافی مانگو اپنے قصور کی اور مومن
مردوں کے لئے اور مومن عورتوں کے لئے۔
اور اللہ واقف ہے تمہارے چلنے پھرنے اور
تمہارے ٹھکانے سے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ
سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أَنْزَلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ
وَذَكَرَ فِيهَا الْقِتَالَ ۚ رَأَيْتَ الَّذِينَ
فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۚ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ
نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور کہتے ہیں وہ لوگ جو ایمان لائے کہ کیوں
نہیں نازل ہوتی کوئی سورت۔ لیکن جب نازل
کی گئی ایک سورت واضح احکام والی اور بیان ہوا
اس میں جنگ کا۔ تو دیکھو تم انکو جن کے دلوں
میں مرض ہے کہ دیکھتے ہیں تمہاری طرف
اس نظر سے جس طرح بیوشی طاری ہو رہی ہو
کسی پر موت کی۔ سو خرابی ہے انکے لئے۔

طَاعَةٌ ۚ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ
الْأَمْرُ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ

فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (خوب ہے)
پھر جب پختہ ہو گیا (جہاد کا) حکم تو اگر یہ سچے

خَيْرًا لَهُمْ ۚ

رہتے اللہ سے تو ہوتا بہت اچھا نکلے۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ
تُفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ وَ تَقَطَّعُوا
اَرْحَامَكُمْ ۚ

سو اس کے سوا کیا توقع ہے تم سے اگر تم پھر
جاؤ الٹے منہ تو فساد کرنے لگو زمین میں اور توڑ
ڈالو اپنے رشتوں کو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ
وَاَعَمَّى اَبْصَارَهُمْ ۚ

یہی لوگ ہیں جن پر لعنت کی ہے اللہ نے اور
بہرا کر دیا انہیں اور اندھا کر دیا انکی آنکھوں کو۔

اَفَلَا يَتَذَكَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى
قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۚ

تو بھلا نہیں غور کرتے یہ قرآن میں یا دلوں پر
انکے قفل پڑے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى
الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمَلٰى لَهُمْ ۚ

یقیناً جو پھر گئے اپنی پیٹھوں پر اسکے بعد کہ جو
واضح ہو گئی تھی انکے لئے ہدایت۔ شیطان نے
اچھا کر کے دکھایا انکو۔ اور ڈھیل دی انہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي
بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

یہ اس لئے کہ یہ کہتے ہیں ان لوگوں سے جو بیزار
میں اس سے جو نازل کیا اللہ نے کہ ہم مانیں
گے تمہاری بات بعض معاملات میں اور اللہ

إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

واقف ہے انکے پوشیدہ مشوروں سے۔

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلِكَةُ
يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

تو کیسا ہو گا جب جان نکالیں گے انکی فرشتے
مارتے ہونے انکے چہروں اور انکی پیٹھوں پر۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ
وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ
أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾

یہ اس لئے کہ انہوں نے پیروی کی اس کی جس
سے ناراض ہے اللہ اور ناپسند کیا انہوں اسکی
رضا کو تو اس نے ضائع کردئے انکے اعمال۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ
أَنْ لَّنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جنکے دلوں میں مرض
ہے کہ ہرگز نہیں ظاہر کریگا اللہ انکے کینوں کو۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
بِسِيمَتِهِمْ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ
الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

اور اگر ہم چاہتے تو تمکو دکھا دیتے وہ لوگ تو تم
پہچان لیتے انکو ان کے چہروں سے۔ اور تم
ضرور پہچان لو گے انہیں انکے انداز گفتگو سے
اور اللہ واقف ہے تمہارے اعمال سے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ
مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَتَبْلُوا

اور ہم تمکو ضرور آزمائیں گے تاکہ ہم معلوم کریں
جو جہاد کرنے والے ہیں تم میں اور ثابت قدم ہیں

اٰخِبَارِكُمْ ﴿٣١﴾

اور جانچ لیں ہم تمہارے حالات۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآءُوْا الرَّسُوْلَ مِنْ
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى لَنْ
يُّضْرُوْا اللّٰهَ شَيْئًا وَّ سَيُحْبِطُ
اَعْمَالُهُمْ ﴿٣٢﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا دوسروں کو
اللہ کی راہ سے اور مخالفت کی رسول کی اسکے
بعد کہ جو کچھ واضح ہو چکا تھا انکے لئے سیدھا
راستہ۔ ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو
کچھ بھی۔ اور وہ غارت کر دیگا انکے اعمال۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اطِيعُوا اللّٰهَ
وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْا
اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے اطاعت کرو اللہ
کی اور اطاعت کرو رسول کی اور نہ ضائع کرو
اپنے اعمال۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا دوسروں
کو اللہ کی راہ سے پھر انہیں موت آگئی جبکہ وہ
کافر ہی تھے تو ہرگز نہیں بخشے گا اللہ انکو۔

فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْا اِلَى السَّلٰمِ
وَ اَنْتُمْ الْاَعْلٰوْنَ وَاَللّٰهُ مَعَكُمْ وَاَنْتُمْ
طَلِق

تو نہ ہارو ہمت اور (نہ) بلاؤ صلح کی طرف۔ اور
تم غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے

يَتَرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٢٥﴾

اور ہرگز نہ وہ ضائع کرے گا تمہارے اعمال۔

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ وَإِنْ
تُؤْمِنُوا وَ تَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ
وَلَا يَسْأَلُكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٢٦﴾

بس دنیا کی زندگی تو کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر
تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ دیگا
تکو تمہارے اجر اور نہ مانگے گا تم سے تمہارے مال۔

إِنْ يَسْأَلْكُمْ مَوْلَاهَا فَيَحْفَكُمُ
تَبَخَّلُوا وَ يُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٢٧﴾

اگر وہ مانگ لے تم سے تمہارے مال۔ پھر طلب
کرے تم سے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ ظاہر کر
دے گا تمہارے کینے۔

هَآأَنْتُمْ هُوَآءِ تُدْعُونَ لِتُنْفِقُوا فِي
سَبِيلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ وَمَنْ
يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلْ عَن نَّفْسِهِ وَ
اللّٰهُ الغنّٰى وَ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ وَ إِن
تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ
لَا يَكُونُوْا أَمْثَالَكُمْ ﴿٢٨﴾

یہ تم ہو وہ لوگ جو کہ بلائے جاتے ہوتا کہ خرچ
کرو اللہ کی راہ میں۔ تو تم میں وہ بھی ہے جو
بخل کرنے لگتا ہے۔ اور جو بخل کرتا ہے بس وہ
بخل کرتا ہے اپنے آپ سے۔ اور اللہ بے نیاز
ہے اور تم محتاج ہو۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ
لے آئے گا اور لوگوں کو تمہاری جگہ۔ پھر نہیں
ہوں گے وہ تمہاری طرح کے۔



الْفَتْحُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾

(اے نبی) بیشک فتح دی ہم نے تم کو کھلی فتح۔

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

تاکہ بخشد تمہیں اللہ وہ جو پہلے ہوئیں تم سے

وَ مَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ

کو تاہیاں اور جو بعد میں ہوں اور پوری کر دے
اپنی نعمت تم پر اور دکھائے تم کو راستہ سیدھا۔

وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

اور نصرت دے تمہیں اللہ زبردست نصرت۔

وَيُنصِرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿٣﴾

وہی ہے جس نے نازل فرمائی تسکین دلوں
پر مومنوں کے تاکہ وہ بڑھادے مزید ایمان کو

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانًا مَعَ

انکے ایمان کے ساتھ اور اللہ ہی کے میں

إِيمَانِهِمْ وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ

سب لشکر آسمانوں اور زمین کے اور ہے اللہ

وَالْأَرْضِ وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

جاننے والا حکمت والا۔

حَكِيمًا ﴿٤﴾

تاکہ وہ داخل کرے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہیں وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں اور وہ دور کریگا ان سے انکی برائیاں۔ اور ہے یہ اللہ کے نزدیک کامیابی بہت بڑی۔

لِيَدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا

اور (تاکہ) وہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو گمان رکھتے ہیں اللہ کے بارے میں گمان برے۔ انہی پر گردش ہے بری۔ اور غصے ہوا اللہ ان پر اور لعنت کی ان پر اور تیار کی انکے لئے دوزخ۔ اور ہے وہ بری جگہ۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ السَّعِيرِ

اور اللہ ہی کے میں لشکر آسمانوں اور زمین کے اور ہے اللہ غالب حکمت والا۔

وَاللَّهُ جَبَّارٌ عَلِيمٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

بیشک بھیجا ہے ہم نے تمکو شہادت دینے والا

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا۔

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ
وَ تُوَقِّرُوهُ وَ تُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً
وَآصِيلاً

تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر اور اس
(رسول) کی مدد کرو اور اس (رسول) کا احترام
کرو۔ اور تعریف کرو اس (اللہ) کی صبح و شام۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ
اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ
نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ
وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ
فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

یقیناً جو بیعت کرتے ہیں تم سے درحقیقت وہ
بیعت کرتے ہیں اللہ سے۔ اللہ کا ہاتھ انکے
ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو کوئی عہد کو توڑے تو
دراصل وہ عہد توڑتا ہے اپنے (نقصان کے)
لئے۔ اور جو پورا کرے اس کو جو عہد کیا اس نے
اللہ سے تو وہ اسے عنقریب دے گا اجر عظیم۔

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ
الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِالسِّنْتِهِمْ مَا
لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ

وہ کہیں گے تم سے جو پیچھے رہ گئے بدؤں
میں سے مشغول کر رکھا تھا ہمیں ہمارے مالوں
اور اہل و عیال نے تو مغفرت مانگیں آپ
ہمارے لئے۔ یہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے وہ
بات جو نہیں ہے انکے دلوں میں۔ کہدو کہ

کون ہے جو اختیار رکھے تمہارے لئے اللہ کے سامنے کچھ بھی اگر وہ ارادہ کرے تمہارے لئے نقصان کا یا ارادہ کرے تمہارے لئے فائدہ کا بلکہ ہے اللہ اس سے جو کچھ تم کرتے ہو باخبر۔

لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْءًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾

بلکہ تم یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ ہرگز نہیں لوٹیں گے رسول اور مومن اپنے گھروں کی طرف کبھی۔ اور اچھی لگی یہ بات تمہارے دلوں کو۔ اور تم نے گمان کئے وہ گمان جو برے تھے۔ اور تم ہو وہ لوگ جو ہلاکت میں پڑ گئے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنَ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾

اور جو نہ ایمان لائے اللہ پر اور اسکے رسول پر تو یقیناً ہم نے تیار کر رکھی ہے کافروں کیلئے آگ۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾

اور اللہ کیلئے ہے حکومت آسمانوں اور زمین کی۔ وہ بخشدے جسے چاہے اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾

کہیں گے وہ۔ جو پیچھے رہ گئے تھے جب تم چلو

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ

مَغَانِمَ لِيَأْخُذُوا بِهَا ذَمْرُونَا نَتَّبِعُكُمْ
يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُل
لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ
قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ
كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا

گے مال غنیمت کی طرف تاکہ تم اسے لو۔ کہ
ہمیں اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔
یہ چاہتے ہیں کہ بدل دیں اللہ کے قول کو۔
کمدو کہ ہرگز نہیں تم ہمارے ساتھ چل سکتے۔
اسی طرح اللہ نے فرما دیا پہلے سے۔ پھر
کہیں گے نہیں بلکہ تم ہم سے حد کرتے ہو۔
درحقیقت یہ سمجھتے نہیں مگر بہت کم۔

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ
سُدْعُونَ إِلَىٰ قَوْمِ أُولِي بَأْسٍ
شَدِيدٍ تُقَاتِلُوهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ
تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا
وَإِنْ تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ
يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

کمدوان سے جو پیچھے رہ گئے تھے بدؤں میں
سے کہ تم جلد بلائے جاؤ گے ایک قوم کی
طرف جو سخت جنگجو ہے تم جنگ کرو گے ان
سے یا وہ ہار مان لیں گے۔ پس اگر تم اطاعت
کرو گے تو دے گا تمکو اللہ اچھا بدلہ۔ اور اگر تم
منہ پھیر لو گے جیسے منہ پھیر لیا تھا اس سے پہلے
تو وہ تمکو عذاب دے گا دردناک عذاب۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ وَ لَا عَلَى
الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَ لَا عَلَى الْمَرِيضِ

نہیں ہے اندھے پر حرج اور نہ لنگڑے پر حرج
اور نہ بیمار پر حرج (کہ جنگ میں نہ شریک

(ہوں)۔ اور جو اطاعت کرے اللہ اور اسکے رسول کی تو وہ داخل کرے گا اسکو بہشتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں اور جو روگردانی کرے گا وہ اسے عذاب دیگا دردناک عذاب۔

خَرَجٌ وَ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ وَ مَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا
أَلِيمًا

یقیناً راضی ہوا اللہ مومنوں سے جب وہ بیعت کر رہے تھے تم سے درخت کے نیچے تو اسے معلوم کر لیا جو تھا انکے دلوں میں پھر نازل فرمائی اسے تسکین اپنی اور عطا کی انہیں قریبی فتح۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا
فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ
عَلَيْهِمْ وَ أَثَابَهُمْ فَتَحًا قَرِيبًا

اور غنیمتیں بہت سی وہ (آئندہ بھی) حاصل کریں گے۔ اور ہے اللہ غالب حکمت والا۔

وَ مَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَ كَانَ
اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا

وعدہ فرمایا ہے تم سے اللہ نے غنیمتوں کا بہت سی کہ تم انکو حاصل کرو گے پھر اس نے فوراً عطا کی تمہیں یہ (فتح) اور روک دینے لوگوں کے ہاتھ تم سے۔ اور تاکہ ہو جائے یہ نشانی مومنوں کے لئے اور ہدایت دے وہ

وَ عَدَاكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً
تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَ كَفَّ
أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَ لَتَكُونَ آيَةً
لِلْمُؤْمِنِينَ وَ يَهْدِيكُمْ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا ۲۰

تکو سیدھے راستے پر۔

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ
اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

اور کچھ دوسری (غنیمتیں) کہ نہیں قدرت
رکھتے تم جن پر۔ گھیر رکھا ہے اللہ نے انکو۔

قَدِيرًا ۲۱

اور ہے اللہ ہر چیز پر قادر۔

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا
الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وِلِيًّا وَلَا

اور اگر لڑتے تم سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو
وہ ضرور پھیر جاتے پیٹھیں پھرنے پاتے وہ کوئی

نَصِيرًا ۲۲

دوست اور نہ مددگار۔

سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ^ص
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۲۳

سنت اللہ کی جو چلی آتی ہے پہلے سے۔ اور
ہرگز نہ پاؤ گے تم اللہ کی سنت میں تبدیلی۔

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ
وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ
بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ

اور وہی تو ہے جس نے روك دینے انکے ہاتھ
تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے وادی مکہ
میں اسکے بعد کہ فتیاب کرچکا تھا تمکو ان پر۔ اور

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۲۴

ہے اللہ اسکو جو تم کرتے ہو دیکھنے والا۔

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور روک دیا
 تمکو مسجد حرام سے اور قربانی کے جانور رکے
 رہے کہ پہنچتے قربانی کی جگہ پر۔ اور اگر نہ ہوتے
 مومن مرد اور مومن عورتیں نہ جانتے تھے تم
 جنکو کہ پامال کر دیتے تم انکو تو پہنچتا تمکو ان کی
 وجہ سے الزام لاعلمی میں۔ (فتح میں تاخیر
 ہوتی) تاکہ داخل کر لے اللہ اپنی رحمت میں
 جنکو چاہے۔ اگر الگ ہو جاتے (مومن مرد اور
 عورتیں) تو ہم عذاب دیتے انکو جنہوں نے
 کفر کیا ان میں سے ایک دردناک عذاب۔

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ
 الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهُدَىٰ مَعَكُوفًا
 أَنْ يَبْلُغَ لِحِلَّتْ^ط لَوْلَا رِجَالُ الْمُؤْمِنُونَ
 وَنِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ لَمَ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ
 تَطَّوَّهُمْ فِتْصِبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ^{٢٥}
 بَغَيْرِ عِلْمٍ^ج لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ
 مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ
 كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

جب پیدا کر لیا انلوگوں نے جنہوں نے کفر کیا
 اپنے دلوں میں تعصب جاہلیت کا تعصب۔ تو
 نازل فرمائی اللہ نے سکینت اپنے رسول پر
 اور مومنوں پر اور قائم رکھا انکو تقویٰ کی بات پر
 اور وہ تھے زیادہ مستحق اسی کے اور اسی کے
 اہل۔ اور ہے اللہ ہر چیز سے خبردار۔

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ
 الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ
 سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ
 وَالزَّمَهُمْ^ط كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا
 أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ
 شَيْءٍ عَلِيمًا

بیشک سچا دکھایا تھا اللہ نے اپنے رسول کو
 خواب حق کے مطابق۔ کہ تم داخل ہو گے
 مسجد حرام میں انشاء اللہ امن و امان سے منڈوا
 کر اپنے سروں کو اور ترشوا کر اپنے بال۔ نہ کرو
 گے کوئی خوف۔ پس اسے معلوم ہے جو نہیں
 تم جانتے تھے سو اس نے عطا فرمائی اس (فتح
 مکہ) سے پہلے ہی ایک قریبی فتح۔

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسُلَا
 بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
 إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ
 رُءُوسَكُمْ وَ مُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ
 فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ
 ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾

وہ ہی ہے جسے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور
 دین حق کے ساتھ تاکہ غالب کرے اسکو تمام
 دینوں پر۔ اور کافی ہے اللہ گواہی کے لئے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَ
 دِينَ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ
 وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾

محمد (ﷺ) رسول میں اللہ کے۔ اور جو لوگ
 انکے ساتھ ہیں وہ سخت ہیں کافروں پر رحم
 دل میں آپس میں۔ تو دیکھتا ہے انکو رکوع میں
 سجدے میں تلاش کرتے ہیں فضل اللہ کا اور
 اسکی نوشنودی۔ انکی علامت انکی پیشانیوں پر

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَ الَّذِينَ مَعَهُ
 أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ
 تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا
 مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي
 وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ

(نشان میں) اثر سے سجدوں کے۔ یہ انکے

اوصاف تورات میں ہیں۔ اور یہی اوصاف

انجیل میں۔ گویا وہ ایک کھیتی میں جس نے

نکالی اپنی کونپل پھر مضبوط کیا اسکو پھر موٹی ہوئی

پھر کھڑی ہو گئی اپنے اپنے تے پر۔ خوش کرتی ہے

کاشتکاروں کو تاکہ جلیں انے کفار۔ وعدہ کیا

ہے اللہ نے انے جو ایمان لائے اور کئے

نیک عمل انہیں سے مغفرت اور اجر عظیم کا۔

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ^ص وَ مَثَلُهُمْ فِي

الْانْجِيلِ ^ش كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً

فَأَزْرَهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ

الْكُفَّارَ ^ط وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَ

جْرًا عَظِيمًا ^ع



الْحُجْرَات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ بڑھو آگے اللہ اور اسکے رسول سے اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ بلند کرو اپنی آوازیں نبی (ﷺ) کی آواز پر اور نہ زور سے بولو انکے روبروبات کرتے وقت جس طرح زور سے بولتے ہو ایک دوسرے سے ایسا نہ ہو ضائع ہو جائیں تمہارے اعمال اور تمکو نہ خبر بھی ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢﴾

بیشک وہ لوگ جو پست رکھتے ہیں اپنی آوازوں

إِنَّ الَّذِينَ يُعْضُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ

رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣﴾

کو رسول اللہ (ﷺ) کے سامنے یہ وہ لوگ ہیں جانچ لیا ہے اللہ نے جنکے دلوں کو تقویٰ کے لئے انکے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنَ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾

بیشک وہ لوگ جو پکارتے ہیں تمکو حجروں کے باہر سے ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر آتے انکے پاس تو یہ ہوتا بہتر انکے لئے اور اللہ مغفرت کرنے والا ہے رحیم ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿٦﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے اگر لیکر آئے تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر تو چھان بین کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ ضرر پہنچا دو کسی قوم کو نادانی سے۔ پھر ہونا پڑے تمکو اپنے کئے پر نادم۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ ط

اور جان رکھو کہ تم میں موجود ہیں اللہ کے رسول (ﷺ)۔ اگر وہ مان لیا کریں تمہارا

کہا بہت سے معاملات میں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے عزیز بنا دیا تمہارے لئے ایمان کو اور پسندیدہ بنا دیا اسکو تمہارے دلوں میں اور بیزار کر دیا تمکو کفر اور گناہ اور نافرمانی سے۔ یہی ہیں وہ جو راہ ہدایت پر ہیں۔

لَعْنَتُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ
الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ
إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ
أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّشِدُونَ

فضل سے اللہ کے اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور اگر دو فریق مومنوں میں سے آپس میں لڑ پڑیں تو صلح کرا دو ان میں۔ پھر اگر زیادتی کرے ان میں سے ایک دوسرے پر تو لڑو اس سے جس نے زیادتی کری یہاں تک کہ وہ پٹ آئے اللہ کے حکم کی طرف۔ پس اگر وہ پٹ آئے تو صلح کرا دو دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ اور انصاف سے کام لو۔ بیشک اللہ پسند فرماتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔

وَإِنْ طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا
فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ
إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا
الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ
فَإِنْ فَأَتْ فَاَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِينَ

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا
بَيْنَ أَخْوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ

دراصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو
صلح کرا دیا کرو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اور
ڈرو اللہ سے تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ
قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ
وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ
خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ
وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ
الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ
يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ تمسخر کریں مرد
مردوں سے ممکن ہے کہ وہ (جن کا مذاق اڑایا
گیا) ہوں بہتر ان سے۔ اور نہ عورتیں (تمسخر
کریں) عورتوں سے ممکن ہے کہ وہ (جن کا
مذاق اڑایا گیا) ہوں بہتر ان سے۔ اور نہ عیب
لگاؤ آپس میں اور نہ ایک دوسرے کے رکھو
برے القاب۔ برا نام ہے فسق ایمان لانے
کے بعد۔ اور جو نہ کریں توبہ تو وہ ہی ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا
مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ
وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا أَيُّبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے بچتے رہو بہت
گمان کرنے سے۔ یقیناً بعض گمان گناہ ہیں اور
نہ ٹٹول کرو اور نہ غیبت کرے تم میں سے کوئی
کسی کی۔ کیا پسند کرے گا تم میں سے کوئی کہ
کھائے گوشت اپنے مردہ بھائی کا تو تم ضرور

کراہیت کرو گے اس سے۔ اور ڈرو اللہ سے۔
بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

أَخِيهِ مَيِّتًا فَكِرْهُتُمْوَهُ وَأَتَّقُوا اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

اے لوگوں بیشک ہم نے پیدا کیا تمکو ایک مرد اور
ایک عورت سے اور بنا دیا ہم نے تمکو قومیں اور
قبیلے تاکہ شناخت کرو آپس میں۔ بیشک تم میں
زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو زیادہ
متقی ہے بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ
وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَكُمْ سُعُوبًا وَ قَبَائِلَ
لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ
أَتْقَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾

کہتے ہیں یہ بدوی کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہدو
کہ نہیں تم ایمان لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام
لائے ہیں اور ابھی نہیں داخل ہوا ایمان
تمہارے دلوں میں۔ اور اگر تم اطاعت کرو
گے اللہ اور اسکے رسول کی تو نہیں وہ کمی
کرے گا تمہارے اعمال میں کچھ بھی۔ بیشک
اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا
وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ
الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا
اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ
أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾

بس مومن تو وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

اسکے رسول (ﷺ) پر پھر نہ پڑے شک
میں اور جہاد کیا انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی
جانوں سے اللہ کی راہ۔ یہی ہیں جو سچے ہیں۔

وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾

کہو کیا جتاتے ہو تم اللہ کو اپنی دینداری۔ اور اللہ
تو جانتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے
زمین میں۔ اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٦﴾

یہ احسان رکھتے ہیں تم پر کہ مسلمان ہو گئے۔
کہدو کہ نہ رکھو احسان مجھ پر اپنے اسلام کا بلکہ
اللہ احسان رکھتا ہے تم پر کہ ہدایت دی اس
نے تمکو ایمان کی اگر ہو تم سچے۔

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا
تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ
عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

بیشک اللہ جانتا ہے جو پوشیدہ ہے آسمانوں اور
زمین میں۔ اور اللہ دیکھتا ہے اسے جو کچھ تم
کرتے ہو۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَ اللَّهُ بَصِيرٌ ﴿١٨﴾





ق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ق۔ قسم ہے قرآن مجید کی۔

ق^ج وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿١﴾

بلکہ تعجب کیا انہوں نے کہ ان کے پاس آیا
خبردار کرنے والا انہی میں سے تو کہنے لگے کافر
کہ یہ بات تو بڑی عجیب ہے۔

بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ
مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا شَيْءٌ
عَجِيبٌ ﴿٢﴾

کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی (تو پھر زندہ
ہوں گے) یہ لوٹنا (عقل سے) تو بعید ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رٰجِعٌ
بَعِيْدٌ ﴿٣﴾

یقیناً ہم جانتے ہیں جتنا کم کرتی ہے زمین انہیں
سے اور ہمارے پاس ہے کتاب محفوظ کرنیوالی۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ
وَءِندَنَا كِتٰبٌ حٰفِیْظٌ ﴿٤﴾

بلکہ جھٹلایا انہوں نے حق کو جب آپہنچا انکے

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ

پاس تو وہ میں ایک بات میں الجھی ہوئی۔

فِي أَمْرِ مَّرِيحٍ ﴿٥﴾

کیا نہیں دیکھا انہوں نے آسمان کی طرف اپنے اوپر کہ کیسے بنایا ہم نے اسکو اور سجایا اسے اور نہیں ہے اس میں کوئی شگاف۔

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿٦﴾

اور زمین کہ پھیلا یا ہم نے اسے اور رکھ دیئے ہم نے اس میں پہاڑ اور اگائیں ہم نے اس میں ہر طرح کی خوشما چیزیں۔

وَ الْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رِوَابِي وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٧﴾

آٹکھیں کھولنے اور نصیحت حاصل کرنے کے لئے ہر اس بندے کو جو رجوع کرنے والا ہے۔

تَبْصِرَةً وَ ذِكْرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٨﴾

اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی بابرکت پھرا گانے ہم نے اس سے باغات اور کھیتی کا اناج۔

وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبْرَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾

اور کھجور کے درخت لمبے لمبے جتنکا خوشہ ہوتا ہے تہ تہ تہ۔

وَ النَّخْلَ بَسِطَتِ لَهَا طَلْعُ نَضِيدٍ ﴿١٠﴾

رزق بندوں کے لئے۔ اور زندہ کیا ہم نے اس
سے مردہ زمین کو۔ اسی طرح سے نکل پڑنا ہے۔

رِّزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلَدَةً مَّيِّتًا
كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم اور
کنوئیں والے اور ثمود۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ
الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾

اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾

اور ایک والے اور قوم تبع۔ ہر ایک نے جھٹلایا
رسولوں کو تو پوری ہو کر رہی میری وعید۔

وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ
كَذَّبَ الرَّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

تو کیا ہم تھک گئے پہلی بار پیدا کر کے۔ نہیں
بلکہ یہ شک میں ہیں پیدا کرنے میں ازسرنو۔

أَفَعَيْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي
لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾

اور بیشک ہم ہی نے پیدا کیا ہے انسان کو اور
ہم جانتے ہیں انکو جو خیالات گذرتے ہیں اسکے
دل میں۔ اور ہم زیادہ قریب ہیں اسکے رک
جان سے بھی۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعَلْمُ مَا
تُوسَّوْسُ بِهِ نَفْسَهُ ^{صَلِّ} وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾

جب لکھ لیتے ہیں دو لکھنے والے دائیں طرف
اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے۔

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ
وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٧﴾

نہیں نکالتا زبان سے کوئی بات مگر اسکے پاس
ایک نگہبان (لکھ لینے کو) تیار رہتا ہے۔

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ
عَتِيدٌ ﴿١٨﴾

اور طاری ہو گئی موت کی بیوشی حق کیساتھ۔
یہی ہے وہ جس سے تو بھاگتا تھا۔

وَ جَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ
ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدٌ ﴿١٩﴾

اور پھونکا گیا صور میں۔ یہی ہے دن عذاب
کے وعدے کا۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّورِ ذَٰلِكَ يَوْمَ
الْوَعْدِ ﴿٢٠﴾

اور آگیا ہر شخص کہ اسکے ساتھ ہے (فرشتہ)
ایک ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا۔

وَ جَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ
وَ شَهِيدٌ ﴿٢١﴾

یقیناً تو تھا غفلت میں اس سے۔ پس ہٹا دیا
ہے ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ تو تیری نگاہ
آج کے دن خوب تیز ہے۔

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾

وَ قَالَ قَرِيْنُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ
عَتِيْدٌ ۝۲۳

اور کہے گا اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہ یہ ہے
(اعمال نامہ) جو تھا میرے پاس تیار۔

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ
عَنِْدِيْ ۝۲۴

(حکم ہو گا) ڈال دو دوزخ میں ہر ناشکرے
سرکش کو۔

مَنْعَ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۝۲۵

روکنے والا خیر سے حد سے گزرنیوالا شک کرنیوالا۔

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
فَاَلْقِيْهِ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝۲۶

جس نے مقرر کر رکھے تھے اللہ کے ساتھ
دوسرے معبود تو ڈال دو اسکو سخت عذاب میں۔

قَالَ قَرِيْنُهُ رَبَّنَا مَا اَطَعِيْتُهُ وَلٰكِنْ
كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝۲۷

کہے گا اسکا ساتھی ہمارے رب نہیں گمراہ کیا
میں نے اسکو بلکہ یہ تھا دور کی گمراہی میں۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَ قَدْ
قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝۲۸

وہ (اللہ) کہے گا نہ جھگڑا کرو میرے حضور میں
جبکہ میں بھیج چکا تھا پہلے تمہارے پاس وعید۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَ مَا اَنَا
بِظَلّٰمٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۲۹

نہیں بدلا کرتی بات میرے ہاں اور نہیں ہوں
میں ظلم کرنے والا بندوں پر۔

اس دن ہم کہیں گے دوزخ سے کہ کیا تو بھر گئی۔ اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے۔

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَ
تَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ﴿٢٠﴾

اور قریب کر دی جائے گی جنت متقیوں کے کہ وہ نہ ہوگی کوئی دور۔

وَأَزَلِفَتْ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ
بَعِيدٍ ﴿٢١﴾

یہی ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر اسکے لئے جو تمہارے جوع کر نیوالا حفاظت کر نیوالا۔

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ
أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٢٢﴾

جو ڈرتا رہا رحمن سے بن دیکھے اور لے کر آیا قلب جو تمہارے جوع کرنے والا۔

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَ جَاءَ
بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿٢٣﴾

داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ۔ یہ ہے دن ہمیشہ رہنے کا۔

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَلِكَ
يَوْمَ الْخُلُودِ ﴿٢٤﴾

انکے لئے ہو گا جو وہ چاہیں گے اس میں اور ہمارے پاس ہے اس سے زیادہ۔

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا
مَزِيدٌ ﴿٢٥﴾

اور کتنی ہی ہلاک کر ڈالیں ہم نے ان سے پہلے

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ

امتیں جو تمہیں کہیں بڑھ کر ان سے قوت میں۔
پھر خوب گشت کیا انہوں نے شہروں میں۔ تو کیا
ہوئی کوئی جانے پناہ۔

أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ^ط
هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿٢٦﴾

یقیناً اس میں نصیحت ہے اسکے لئے جو رکھتا
ہے دل آگاہ یا کان لگا کر سنتا ہے اور وہ ہوتا
ہے دل سے متوجہ۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرٍ لِمَنْ كَانَ لَهُ
قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ
شَاهِدٌ ﴿٢٧﴾

اور یقیناً پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو
کچھ انکے درمیان میں ہے چھ دنوں میں۔ اور
نہیں چھو کر گئی ہلکو کوئی تھکن۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ^ط أَيَّامٍ^ط وَ مَا
مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ﴿٢٨﴾

تو صبر کرو اس پر جو کچھ یہ کہتے ہیں اور تسبیح کرتے
رہو حمد کے ساتھ اپنے رب کی طلوع آفتاب
سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے۔

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ سَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ
وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٢٩﴾

اور رات میں بھی پس تسبیح کرتے رہو اس کی
اور بعد میں بھی سجدوں (نماز) کے۔

وَ مِنْ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ آدْبَارَ
السُّجُودِ ﴿٣٠﴾

اور سنو تم جس دن پکارے گا پکارنے والا
نزدیک ہی کی جگہ سے۔

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ
مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾

جس دن وہ سن لیں گے ایک زور کی چیخ
بالکل ٹھیک۔ وہی ہو گا دن نکل پڑنے کا۔

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ
ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾

بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت
دیتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹنا ہے۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا
الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾

جس دن پھٹ جائے گی زمین انہرے تیزی سے
نکل پڑیں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔

يَوْمَ تَشَقُّ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا
ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ کہتے ہیں اور نہیں
ہو تم ان پر جبر کرنیوالے۔ پس نصیحت کرتے
رہو قرآن کے ذریعے اسکو جو ڈرے و عید سے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ تَفَذَّكَّرْ بِالْقُرْآنِ
مَنْ يَخَافُ وَعِيدَ ﴿٤٥﴾



الذَّارِيَّت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے ان ہواؤں کی جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔

وَالذَّارِيَّتِ ذُرُوءًا ۱

پھراٹھاتی ہیں بوجھ (بادل کا)۔

فَالْحُمَلِیَّتِ وَقُرَّاءًا ۲

پھر چلتی ہیں آہستہ آہستہ۔

فَالْجُرِيَّتِ يُسْرًا ۳

پھر تقسیم کرتی ہیں اس امر (بارش) کو۔

فَالْمُقْسِمِیَّتِ أَمْرًا ۴

بیشک جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ سچا ہے۔

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۵

اور یقیناً انصاف کا دن ضرور واقع ہوگا۔

وَإِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ۶

اور قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُوبِ ۷

بیشک تم ہو ایک بات میں اختلاف والی۔

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۸

يُوفِكُمْ عَنْهُ مَنْ أُولَىٰ

پھیر گیا اس (قرآن) سے جو پھرا ہوا ہے۔

قُتِلَ الْخَرِصُونَ

ہلاک ہوئے اکل دوڑانے والے۔

الَّذِينَ هُمْ فِي عَمْرَةٍ سَاهُونَ

وہ جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں۔

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ

پوچھتے ہیں کہ کب ہوگا جزا کا دن۔

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ

وہ دن جب وہ آگ میں تپائے جائیں گے۔

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

چکھو مزہ اپنی شرارت کا۔ یہ وہی ہے تم جس کے لئے جلدی مچایا کرتے تھے۔

تَسْتَعْجِلُونَ

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ

بیشک متقی ہونگے باغوں میں اور چشموں میں۔

أَخَذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا

لے رہے ہوں گے جو دیتا ہوگا انہیں ان کا رب۔ بیشک وہ تھے اس سے پہلے نیکوکار۔

قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ

كَانُوا أَقْلِيًّا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ

یہ تھے کم ہی رات کو سویا کرتے۔

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ

اور صبح کے اوقات میں وہ استغفار کرتے تھے۔

اور انکے مالوں میں حق ہوتا ہے مانگنے والوں کا
اور حاجت مندوں کا۔

وَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ
وَالْمَحْرُومِ ﴿٢١﴾

اور زمین میں ہیں نشانیاں یقین والوں کیلئے۔

وَ فِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾

اور تمہاری جانوں میں۔ تو کیا نہیں تم دیکھتے۔

وَ فِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾

اور آسمان میں ہے تمہارا رزق اور جس چیز کا تم
سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

وَ فِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا
تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾

تو قسم ہے رب کی آسمان اور زمین کے۔ یقیناً
یہ حق ہے اسی طرح جیسے تم بات کرتے ہو۔

فَو رَبِّ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ إِنَّهُ
لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ﴿٢٣﴾

کیا پہنچی ہے تمہارے پاس خبر ابراہیم کے
مہانوں کی جو بہت معزز تھے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ
الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾

جب وہ آئے اسکے پاس تو کہا سلام۔ اس نے جواباً
کہا سلام۔ یہ لوگ جان پہچان کے نہیں لگتے۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ
سَلَامٌ قَوْمٍ مُّنْكَرُونَ ﴿٢٥﴾

پھر وہ چلا گیا اپنے گھر والوں کے پاس۔ پھر لیکر

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجَلٍ

سَمِينِ ۲۶

آیا ایک پھرٹا (بھنا ہوا) موٹا تازہ۔

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۲۷

پھر رکھا انکے آگے کہنے لگا کیوں نہیں کھاتے۔

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ
وَبَشِّرُوهُ بِعُلْمٍ عَلِيمٍ ۲۸

پھر محسوس کیا ان سے خوف۔ انہوں نے کہا خوف
نہ کر۔ اور بشارت دی اسکو دانشمند لوگ کی۔

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صِرَةٍ فَصَكَّتْ
وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۲۹

تو آگے آئی اس کی بیوی چلاتی ہوئی پھر پیٹ
لیا اسے اپنا منہ اور بولی ایک بڑھیا بانجھ۔

قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ
هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۳۰

انہوں نے کہا یوں ہی فرمایا ہے تیرے رب
نے۔ بیشک وہ ہے صاحب حکمت خبردار۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۳۱

اس (ابراہیم) نے کہا تو کیا ہے تمہارا اصل
کام اے بھیجے ہوئے (فرشتوں)۔

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ
جَٰحِرِينَ ۳۲

انہوں نے کہا بیشک ہم بھیجے گئے ہیں ایک
قوم کی طرف جو مجرم ہیں۔

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ ۳۳

تاکہ برساتیں ان پر پتھریاں گارے کی۔

نشان زدہ تیرے رب کی طرف سے حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے۔

مُسَوَّمَةً
عِنْدَ رَبِّكَ
لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٢٤﴾

پس نکال لیا ہم نے جو تھا اس (بستی) میں اہل ایمان میں سے۔

فَاخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنْ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٥﴾

پھر نہ پایا ہم نے اس (بستی) میں سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمانوں کا (گھرانہ)۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ
الْمُسْلِمِينَ ﴿٢٦﴾

اور باقی چھوڑ دی ہم نے وہاں نشانی ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں عذاب الیم سے۔

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ
الْعَذَابَ الْكَبِيرَ ﴿٢٧﴾

اور موسیٰ (کے واقعہ) میں جب بھیجا ہم نے اسکو فرعون کی طرف کھلے ہوئے معجزہ کیساتھ۔

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ﴿٢٨﴾

تو منہ موڑ لیا اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔

فَتَوَلَّىٰ بُرْكُنَيْهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ
جُنُونٌ ﴿٢٩﴾

تو پکڑ لیا ہم نے اسکو اور اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا انکو سمندر میں اور وہ ملامت زدہ تھا۔

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ
وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٣٠﴾

اور عاد (کے واقعہ) میں جب بھیجی ہم نے
ان پر ایک نامبارک آندھی۔

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ
الْعَاقِمَةَ ﴿٤١﴾

نہ چھوڑتی تھی وہ کوئی چیز چلتی تھی وہ جبرگیر
کہ کر ڈالتی تھی اسکو جیسے ریزہ ریزہ۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا
جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾

اور ثمود (کے واقعہ) میں جب کہا گیا ان
سے کہ فائدہ اٹھا لو ایک وقت تک۔

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا
حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾

پس انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم
کی، سو آپکڑا انکو کرک نے اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ
الصَّيْقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٤٤﴾

پھر نہ وہ طاقت رکھتے تھے کھڑے رہنے کی اور
نہ بچاؤ کر سکتے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا
مُتَّصِرِينَ ﴿٤٥﴾

اور نوح کی قوم کو اس سے پہلے (ہم ہلاک کر
چکے تھے) بیشک وہ لوگ تھے نافرمان۔

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا
قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿٤٦﴾

اور آسمان بنایا ہم نے اسکو اپنی قدرت سے اور
یقیناً ہم ہر طرح کی وسعت رکھتے ہیں۔

وَ السَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا
لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾

اور زمین بچھایا ہم نے اسکو تو کیا خوب ہم
بچھانے والے ہیں۔

وَ الْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ
الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾

اور ہر چیز کے ہم نے پیدا کئے دو جوڑے تاکہ
تم نصیحت حاصل کرو۔

وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾

تو دوڑ چلو تم اللہ کی طرف بیشک میں تمکو اسکی
طرف سے خبردار کرنے والا ہوں کھلے طور پر۔

فَفِرُّوْا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ
مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

اور نہ بناؤ اللہ کیساتھ معبود دوسرا۔ بیشک میں تمکو
اسکی طرف سے ڈرانے والا ہوں کھلے طور پر۔

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي
لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥١﴾

اسی طرح نہیں آیا ان لوگوں کے پاس ان سے
پہلے کوئی رسول مگر انہوں نے کہا جادو گریا دیوانہ۔

كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ
رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُجْنُونٌ ﴿٥٢﴾

کیا انہوں نے آپس میں وصیت کی ہے اسی

أَتَوَاصَوْا بِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

طَاعُونَ ﴿٥٣﴾

بات کی۔ نہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی سرکش۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿٥٤﴾

تو موڑ لو اپنا رخ ان سے سو نہیں تملو کوئی ملامت۔

وَ ذِكْرٌ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾

اور نصیحت کرتے رہو پس یقیناً نصیحت نفع دیتی ہے مومنوں کو۔

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جنوں اور انسانوں کو مگر یہ کہ وہ میری عبادت کریں۔

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَ مَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُونِ ﴿٥٧﴾

نہیں چاہتا میں ان سے کوئی رزق اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ ﴿٥٨﴾

بیشک اللہ ہی رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے۔

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥٩﴾

سو بیشک ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا عذاب مقرر ہے جیسا عذاب ہوا ان کے ساتھیوں کو تو نہیں انکو مجھ سے جلدی کرنی چاہیے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ

تو خرابی ہے ان کے لئے جنہوں نے کفر کیا

انکے اسدن میں جسکا انسے وعدہ کیا جاتا ہے۔

الَّذِي يُوعَدُونَ^ع





الطُّور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے طور کی۔

وَالطُّورِ ١

اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔

وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ٢

کشادہ ورق میں۔

فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ٣

اور گھر کی جو آباد ہے۔

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ٤

اور چھت کی جو اونچی ہے۔

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ٥

اور سمندر کی جو جوش مارے۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ٦

بیشک عذاب تیرے رب کا واقع ہونی والا ہے۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ٧

نہیں ہے اس کو کوئی روکنے والا۔

مَّا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ٨

جس دن لرز نے لگے آسمان کپکپا کر۔

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿٩﴾

اور چلنے لگیں پہاڑ ایک خاص چلنا۔

وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾

تو خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِمَا كَذَّبُوا ﴿١١﴾

وہ جو بیکار باتوں میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ﴿١٢﴾

جس دن دھکیے جائیں گے آگ کی طرف جہنم کی دھکے دیکر۔

يَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ نَارٍ جَهَنَّمَ دَعًا ﴿١٣﴾

یہی آگ ہے وہ تم جس کو جھٹلایا کرتے تھے۔

هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٤﴾

تو کیا جادو ہے یہ یا تمہیں نہیں کچھ نظر ہی آتا۔

أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿١٥﴾

داخل ہو جاؤ اس میں تو پھر صبر کرو یا نہ صبر کرو۔ سب برابر ہے تمہارے لئے۔ بس بدلہ مل رہا ہے تلو اسکا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

۱۷
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ

یقیناً متقی ہوں گے باغوں میں اور نعمتوں میں۔

ج
فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمُ وَوَقَّاهُمْ
رَبُّهُمُ عَذَابَ الْجَحِيمِ

خوشحال ہونگے اس پر جو بخشتا انکو انکے رب نے۔
اور بچالیا انکو انکے رب نے عذاب دوزخ سے۔

ل
كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ

(کھا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے
اسکے صلے میں جو تم کرتے تھے۔

ج
مُتَّكِنِينَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ
وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ

تھکیے لگائے ہوئے ہونگے تختوں پر قطار در
قطار۔ اور بیاہ دیں گے ہم انہیں خوبصورت
آنکھوں والی حوروں سے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ
بِإِيمَانٍ الْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا
آلَتْهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ كُلُّ
أَمْرٍ بِهِمَا كَسْبٌ رَّهِيْنٌ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اتباع کی انکی
انکی اولاد نے راہ ایمان میں۔ ملا دیں گے ہم
انکے ساتھ انکی اولاد کو۔ اور نہ کم کریں گے
انکے عمل میں سے کچھ بھی۔ ہر فرد اپنی کمائی
کے بدلے میں رہن ہے۔

وَأَمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ
يَشْتَهُونَ

اور عطا کریں گے ہم انکو لذیذ پھل اور گوشت
جس طرح کے وہ چاہیں گے۔

چھینا جھپٹی کریں گے وہ وہاں جام شراب کی
نہ کوئی لغوبات ہوگی جس سے اور نہ کوئی گناہ۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَعْوَ فِيهَا
وَلَا تَأْتِيهِمْ

اور پھریں گے انکے آس پاس انکے نوجوان
خدمتگار ایسے جیسے کہ موتی چھپائے ہوئے۔

وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ
لُؤْلُؤُ مَكْنُونٌ

اور متوجہ ہونگے وہ ایک دوسرے کی طرف
آپس میں گفتگو کرتے ہوئے۔

وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ

کہیں گے کہ ہم تھے اس سے پہلے اپنے گھر
والوں میں (اللہ سے) ڈرتے ہوئے۔

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا
مُشْفِقِينَ

تو احسان فرمایا اللہ نے ہم پر اور ہمیں بچا لیا
عذاب سے دوزخ کی گرم ہوا کے۔

فَمَنْ لِّلَّهِ عَلَيْنَا وَوَقْنَا عَذَابَ
السَّمُومِ

یقیناً ہم اس سے پہلے اسے پکارا کرتے تھے۔
بیشک وہ احسان کرنے والا ہے مہربان ہے۔

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ
الْبَرُّ الرَّحِيمُ

تو تم نصیحت کرتے رہو سو نہیں ہو تم فضل

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ

سے اپنے رب کے کاہن اور نہ دیوانے۔

بِكَاهِنٍ وَلَا يَجْتُونِ^ط

کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم انتظار کر رہے ہیں اسکے لئے زمانے کی گردش کا۔

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمُنُونِ^ط

کہدو کہ انتظار کئے جاؤ تو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ ہوں انتظار کرنیوالوں میں۔

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ^ط

کیا سکھاتی ہیں انکو انکی عقلیں یہی۔ یا یہ لوگ میں ہی سرکش۔

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ^ج

کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو اسنے۔ بات یہ ہے کہ نہیں یہ ایمان رکھتے۔

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ^ج

تو انہیں چاہیے کہ بنا لائیں کلام اس جیسا اگر یہ سچے ہیں۔

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ^ط

کیا یہ پیدا ہو گئے ہیں بغیر کسی کے (پیدا کئے) یا یہ خود اپنے خالق ہیں۔

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ^ط

کیا انہوں نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو۔
بلکہ نہیں یہ یقین ہی رکھتے۔

أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَل
لَّا يُوقِنُونَ ﴿٢٦﴾

کیا انکے پاس خزانے میں تیرے رب کے۔
کیا یہ کہیں کے داروغہ ہیں۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمْ
الْمُصَيِّرُونَ ﴿٢٧﴾

کیا انکے پاس کوئی سیرھی ہے تو باتیں سن
آتے ہیں جس پر چڑھ کر۔ تو لیکر آئے جو سن کر
آتا ہے انہیں سے کوئی سند کھلی ہوئی۔

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ
فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ
مُّبِينٍ ﴿٢٨﴾

کیا اسکے لئے ہیں بیٹیاں اور تمہارے بیٹے۔

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمْ الْبَنُونَ ﴿٢٩﴾

کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی معاوضہ کہ وہ اسکے
تاوان سے دبے جاتے ہیں۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ
مَّغْرَمٍ مَُّتَقَلُونَ ﴿٣٠﴾

کیا انکے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ اسے لکھ
لیتے ہیں۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ
يَكْتُبُونَ ﴿٣١﴾

کیا یہ کرنا چاہتے ہیں کوئی داؤں۔ تو وہ جہنوں

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا

نے کفر کیا وہ خود داؤں میں آنے والے ہیں۔

هُمُ الْمَكِيدُونَ^ط

کیا ان کا کوئی معبود ہے سوائے اللہ کے۔
پاک ہے اللہ اس سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ^ط سُبْحَانَ اللَّهِ
عَمَّا يُشْرِكُونَ^ط

اور اگر یہ دیکھ لیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا تو
کہیں کہ بادل ہے کہ اٹا آتا ہے۔

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا
يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ^ط

تو چھوڑ دو انکو یہاں تک کہ یہ جا ملیں اپنے اس
دن سے جس میں یہ ہوش کھو بیٹھیں گے۔

فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي
فِيهِ يُصْعَقُونَ^ط

جس دن نہ کام آنے گا انکو انکا کوئی داؤں کچھ
بھی اور نہ انکی مدد کیجائیگی۔

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ^ط

اور یقیناً انلوگوں کے لئے ہے جہنوں نے ظلم
کیا عذاب اسکے سوا لیکن انہیں اکثر نہیں جانتے۔

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ^ط

اور صبر کئے رہو تم حکم کا اپنے رب کے۔ یقیناً

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ^{٤٨}
تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور پاکی بیان
کرو حمد کے ساتھ اپنے رب کی جب اٹھا کرو۔



وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ
النُّجُومِ^{٤٩}
اور رات میں بھی پھر تسبیح کیا کرو اسکی اور اس
وقت بھی جب (پلٹتے ہیں ستارے۔





النَّجْم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے ستارے کی جب غائب ہونے لگے۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ^{لا}


نہ بھٹکا ہے تمہارا رفیق اور نہ راستہ سے بہکا۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ^ج


اور نہ بولتا ہے یہ کچھ خواہش نفس سے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ^ط


نہیں یہ مگر ایک وحی جو بھیجی جاتی ہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ^{لا}


سکھایا ہے اسکو نہایت قوت والے نے۔

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ^{لا}


جو صاحب حکمت ہے پھر سامنے آگھڑا ہوا۔

ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ^ط


جبکہ وہ تھا کنارے پر سب سے بلند۔

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ^ط


ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ^ل
﴿٧﴾

تو وہ قریب ہوا پھر مزید نیچے آیا۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ^ج
﴿٨﴾

تو وہ ہو گیا فاصلے پر دو کمان کے یا اس سے کم۔

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ^ط
﴿٩﴾

پھر وحی کی اس نے اپنے بندے کی طرف جو وحی کی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ^ط
﴿١٠﴾

نہ جھوٹ جانا دل نے جو کچھ اس نے دیکھا۔

أَفْتَمَرُ وَنَهَ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ^ط
﴿١١﴾

کیا جھگڑتے ہو تم اس سے اسپر جو وہ دیکھتا ہے۔

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ^ل
﴿١٢﴾

اور بیشک اس نے دیکھا اترتے ایک اور بار۔

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ^ط
﴿١٣﴾

قریب ہی سدرۃ المنتہیٰ کے۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ^ط
﴿١٤﴾

اسی کے پاس ہے بہشت ہمیشہ رہنے کی۔

إِذْ يَغْشَىٰ السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ^ل
﴿١٥﴾

جبکہ چھا رہا تھا اس بیری پر جو چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ^ط
﴿١٦﴾

نہ تو مائل ہوئی آنکھ اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ^ط
﴿١٧﴾

یقیناً اس نے دیکھیں نشانیاں اپنے رب کی بڑی۔

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّتَّ وَالْعُزَّىٰ^٤

تو کیا دیکھا تم نے لات اور عزیٰ کو۔

وَمَنْوَةٌ ثَالِثَةٌ الْاُخْرَىٰ^٥

اور منات تیسری ایک اور۔

الْكُمُ الذَّاكِرُ وَلَهُ الْاَنْثَىٰ^٦

کیا تمہارے لئے میں بیٹے اور اسکی بیٹیاں۔

تِلْكَ اِذَا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ^٧

یہ تو پھر ہوئی تقسیم بڑی بے انصافی کی۔

اِنَّ هِيَ اِلَّا اَسْمَاءُ سَمَّيْتُمُوَهَا اَنْتُمْ

نہیں یہ تو مگر نام میں جو رکھ لئے میں تم نے

وَاَبَاؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ

اور تمہارے باپ دادا نے۔ نہیں نازل کی

سُلْطٰنٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا

اللہ نے تو انکی کوئی سند۔ نہیں پیروی کر رہے

تَهْوٰى الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّنْ

میں یہ مگر محض گمان کی اور وہ جو خواہشات میں

رَبِّهِمْ الْهُدٰى^٨

انکے نفس کی۔ اور یقیناً آچکی ہے انکے پاس

انکے رب کی طرف سے ہدایت۔

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنٰى^٩

کیا انسان کے لیے ہے وہ جس کی آرزو کرتا ہے۔

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُولٰٓئِ^{١٠}

سو اللہ ہی کے لیے ہے آخرت اور دنیا۔

وَ كُمْ مِّنْ مَّلٰكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِي

اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں نہیں فائدہ

دستی جنگی سفارش کچھ بھی مگر اسکے بعد کہ
اجازت بخشے اللہ جسے چاہے اور پسند کرے۔

شَفَعْتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ
اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ﴿٢٦﴾

بلاشبہ وہ لوگ نہیں جو ایمان لاتے آخرت پر وہ
موسوم کرتے ہیں فرشتوں کو لڑکیوں کے نام
سے۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
لَيَسْمُونُ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةً
الْأُنثَى ﴿٢٧﴾

حالانکہ نہیں انکو اسکی کچھ خبر۔ نہیں پیروی
کرتے وہ مگر گمان کی۔ اور بلاشبہ گمان نہیں کام
آتا حق کے مقابلے میں کچھ بھی۔

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا
الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ
شَيْئًا ﴿٢٨﴾

تو منہ پھیر لو اس سے جو روگردانی کرے ہماری
یاد سے اور نہیں خواہاں ہے مگر دنیا کی زندگی کا۔

فَاعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا
وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾

یہی اتنا ہے انکے علم کی۔ یقیناً تمہارا رب ہی
خوب جانتا ہے اسکو جو بھٹک گیا اسکے راستے
سے۔ اور وہ خوب جانتا ہے اسکو جو راستے پر چلا۔

ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ
أَعْلَمُ بِمَنْ اهْتَدَى ﴿٣٠﴾

اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تاکہ بدلہ دے انکو جنہوں نے برے کام کئے ان کے اعمال کا اور بدلہ دے انکو جنہوں نے نیکیاں کیں اچھے اجر سے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاءُوْا بِمَا عَمِلُوْا
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحَسَنٰى

وہ لوگ جو بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے سوائے اسکے کہ صغیرہ گناہ۔ بیشک تیرا رب ہے وسیع مغفرت والا۔ وہ خوب جانتا ہے تمکو۔ جب اس نے پیدا کیا تمکو زمین سے اور جب تم پوشیدہ تھے پیٹوں میں اپنی ماؤں کے۔ تو نہ جتاؤ پاک صاف اپنے آپکو۔ وہ خوب واقف ہے اس سے جو مستفی ہے۔

الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبِيْرَ الْاِثْمِ
وَالْفَوَاحِشِ اِلَّا اللَّمَمَ اِنَّ رَبَّكَ
وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ
اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ
اَجِنَّةٌ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوْا
اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى

تو کیا دیکھا تم نے اس کو جس نے منہ پھیر لیا۔

اَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلٰى

اور دیا تھوڑا سا اور پھر ہاتھ روک لیا۔

وَ اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْثٰى

کیا اسکے پاس ہے علم غیب کا کہ وہ دیکھتا ہے۔

اَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى

کیا نہیں خبر پہنچی اسکی جو صحیفوں میں ہے
موسیٰ کے۔

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ
مُوسَىٰ

اور ابراہیم کی جس نے حق پورا ادا کیا۔

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ

کہ نہ اٹھائیگا بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ

اور یہ کہ نہیں ہے انسان کیلئے مگر وہ جسکی وہ
محنت کرتا ہے۔

وَ أَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا
سَعَىٰ

اور یہ کہ اسکی محنت عنقریب دیکھی جائے گی۔

وَ أَنْ سَعِيهِ سَوْفَ يُرَىٰ

پھر دیا جائے گا اسکو بدلہ پورا پورا۔

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوَّلَىٰ

اور یہ کہ تیرے رب ہی کے پاس پہنچنا ہے۔

وَ أَنْ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ

اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔

وَ أَنَّ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ

اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندگی دیتا ہے۔

وَ أَنَّ هُوَ أَمَاتٌ وَ أَحْيَا

اور یہ کہ وہی پیدا کرتا ہے دونوں جوڑے۔ نر اور

وَ أَنَّ هُوَ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ

الْأُنثَىٰ
٤٥

مادہ۔

مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ
٤٦

نطفے سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْآخِرَىٰ
٤٧

اور یہ کہ اسی کا ذمہ ہے اٹھا کھڑا کرنا دوبارہ۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَ أَقْنَىٰ
٤٨

اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ
٤٩

اور یہ کہ وہی رب ہے شعری (تارے) کا۔

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ
٥٠

اور یہ کہ اسی نے ہلاک کر ڈالا عاد اول کو۔

وَشَمُودًا فَمَا أَبْقَىٰ
٥١

اور شمود کو کہ نہ چھوڑا باقی۔

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا
٥٢

اور قوم نوح کو ان سے پہلے۔ بیشک وہ تھے ہی

بڑے ظالم اور بڑے سرکش۔

هُم أَظْلَمَ وَ أَطْغَىٰ
٥٣

اور الٹی ہوئی بستیوں کو اسی نے دے پٹکا۔

وَأَمْوَاتِكَةَ أَهْوَىٰ
٥٤

پھر ان پر چھا گیا جو کچھ چھا گیا۔

فَعَشَىٰ مَا غَشَىٰ
٥٥

فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ

تو کونسی نعمتوں میں اپنے رب کی تو شک کریگا۔

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِرِ الْأُولَىٰ

یہ (پیغمبر) خبردار کرنے والے ہیں خبردار کرنے والوں میں سے پہلے کے۔

أَزِفَتِ الْأَزِفَةُ

قریب آپہنچی آنے والی (قیامت)۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ

نہیں ہے اسکو سوائے اللہ کے کوئی دور کرنیوالا۔

أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعَجَّبُونَ

پس کیا اس کلام پر تم تعجب کرتے ہو۔

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ

اور ہنستے ہو اور نہیں روتے۔

وَأَنْتُمْ سَمِدُونَ

اور تم غفلت میں پڑے ہو۔

فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا

تو سجدہ کرو اللہ کے آگے اور عبادت کرو اسکی۔

(آیت سجدہ)



الْقَمَر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قریب آگنی ساعت اور پھٹ گیا چاند۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَاَنْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾

اور اگر وہ دیکھتے ہیں نشانی۔ منہ پھیر لیتے ہیں
اور کہتے ہیں ایک جادو پہلے سے چلا آتا ہے۔

وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا
سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾

اور انہوں نے جھٹلایا اور پیروی کی اپنی خواہشوں
کی اور ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ
مُّسْتَقَرٌّ ﴿٣﴾

اور یقیناً پہنچ چکی ہیں انکو ایسی خبریں جن میں
ہے سامان عبرت۔

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ
مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾

حکمت کامل بھی مگر نہ ہوا انکو کچھ فائدہ
ڈراوے گا۔

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ الْذُّرُ ﴿٥﴾

پس رخ پھیر لو ان سے۔ جس دن پکارے گا
پکارنے والا ایک چیز کی طرف جو ناگوار ہوگی۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ
شَيْءٍ نَّكَرٍ ۚ

سہمی ہوئی ہونگی آنکھیں انکی۔ نکل پڑیں گے
قبروں سے گویا ہوں وہ ٹڈیاں بکھری ہوئی۔

خُشَعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ
الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۚ

دوڑتے جاتے ہوں گے بلانے والے کی
طرف۔ کہیں گے کافر یہ دن ہے بڑا سخت۔

مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ
الْكُفْرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۚ

تکنیب کی تھی ان سے پہلے نوح کی قوم نے
تو جھٹلایا انہوں نے ہمارے بندے کو اور کہا کہ
دیوانہ ہے اور اسے جھڑک دیا گیا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا
عِبْدَنَا وَقَالُوا اجْزُونُ وَاذْجِرْ ۚ

تو اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں مغلوب
ہو چکا ہوں بس تو ہی انتقام لے۔

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ
فَانْتَصِرْ ۚ

پس کھول دیئے ہم نے دہانے آسمان کے
موسلا دھار بارش کے لئے۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ
مُّنْهَمِرٍ ۚ

اور جاری کر دیئے ہم نے زمین میں چشمے تو جمع

وَ فَجَرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى

الماء على أمرٍ قدٍ قدٍ

ہو گیا پانی ایک کام پر جو مقدر ہو چکا تھا۔

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ مِّن دُونِهَا

اور سوار کر لیا ہم نے اس کو اس (کشتی) پر جو
تھی تختوں والی اور میٹھوں والی۔

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ
كُفِرًا

وہ چلتی تھی ہماری آنکھوں کے سامنے۔ یہ
بدلہ تھا اس کی خاطر جسکی ناقدری کی گئی تھی۔

وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ
مُدَّكِرٍ

اور بیشک بنا چھوڑا ہم نے اس (کشتی) کو ایک
نشانی تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرٍ

سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُدَّكِرٍ

اور بیشک آسان کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت
کے لئے۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي
وَنُذُرٍ

تکذیب کی تھی عاد نے سو کیسا ہوا میرا عذاب
اور میرا ڈرانا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي

بلا شبہ بھیج دی ہم نے ان پر سخت طوفانی ہوا

يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿٢١﴾

ایسے نوحست کے دن میں جو چلتی ہی گئی۔

تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٢﴾

اکھیرے ڈالتی تھی لوگوں کو اس طرح جیسے وہ تنے میں کھجوروں کے جڑوں سے اکھڑے۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ﴿٢٣﴾

سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٤﴾

اور بیشک آسان کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذْرِ ﴿٢٥﴾

جھٹلایا ثمود نے ڈرانے والوں کو۔

فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّمَّنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٦﴾

تو انہوں نے کہا کیا وہ آدمی جو ہم میں سے ایک ہے ہم پیروی کریں اسکی۔ بلاشبہ ہم تب تو پڑ گئے گمراہی میں اور دیوانگی میں۔

أَلْقَى الذِّكْرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشْرٌ ﴿٢٧﴾

کیا نازل کی گئی ہے وحی اسی پر ہم میں سے۔ نہیں بلکہ وہ ہے بڑا جھوٹا شیخی مارنے والا۔

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنَ الْكَذَّابِ الْأَشْرِ ﴿٢٨﴾

معلوم ہو جائے گا انکو کل ہی کہ کون ہے بڑا جھوٹا شیخی مارنے والا۔

بلاشبہ ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی آزمائش کے لئے انکی۔ تو انتظار کرو انکا اور صبر کرو۔

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

اور آگاہ کر دو انکو کہ پانی کی تقسیم ہوگی ان میں۔ ہر ایک کو اپنی پینے کی باری پر حاضر ہونا ہوگا۔

وَنَبِّئُهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شَرْبٍ مُّحْتَضِرٌ ﴿٢٨﴾

تو پکارا انہوں نے اپنے رفیق کو تو اس نے اسکو پکڑ لیا پھر اسے مار ڈالا۔

فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ﴿٣٠﴾

بلاشبہ ہم نے بھیجی ان پر چنگھاڑ ایک تو وہ ہو گئے جیسے روندی ہوئی باڑھ باڑھ والے کی۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

اور بیشک آسان کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

جھٹلایا لوٹ کی قوم نے ڈرانے والوں کو۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالَّذِي ﴿٣٣﴾

بلاشبہ ہم نے بھیجی ان پر کنکر برسانے والی

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ

ہوا۔ سوائے آل لوط کے۔ بچا لیا ہم نے
انکورات کی پچھلی پہر۔

لُوطٍ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحْرِ^{لا}


فضل خاص ہماری اپنی طرف سے۔ ایسا ہی
بدلہ دیتے ہیں ہم اسکو جو شکر کرتا ہے۔

نِعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ
شَكَرَ^ط


اور یقیناً ڈرایا تھا اس (لوط) نے انکو ہماری پکڑ
سے مگر انہوں نے شک کیا ڈرانے میں۔

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِالنُّذُرِ^ط


اور یقیناً انہوں نے لینا چاہا اس سے اسکے
ممانوں کو۔ تو مٹا ڈالیں ہم نے انکی آنکھیں سو
چکھو مزا میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا
أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِي^ط


اور یقیناً آنازل ہوا ان پر صبح سویرے ہی
عذاب ٹھہر جانے والا۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ
مُّسْتَقَرٌّ^ج


تو چکھو مزا میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا۔

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِي^ط


اور بیشک آسان کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت
کے لئے۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُدَّاكِرٍ^ع


وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النَّذِيرُ ﴿٤١﴾

اور یقیناً آئے آل فرعون کے پاس ڈرانیوالے۔

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخَذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

جھٹلایا انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو تو پکڑ لیا ہم نے انکو جیسے پکڑتا ہے کوئی قوی غالب۔

أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أَوْلِيكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾

کیا تمہارے کافر بہتر ہیں ان لوگوں سے یا تمہارے لئے معافی نامہ ہے صحیفوں میں۔

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرُونَ ﴿٤٤﴾

کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم جماعت میں بڑی مضبوط۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾

عنقریب شکست کھائے گی یہ جماعت اور بھاگ جائیں گے پیٹھ پھیر کر۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾

بلکہ قیامت کی گھڑی انکے وعدے کا وقت ہے اور وہ گھڑی ہوگی بڑی سخت اور بڑی تلخ۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعْرٍ ﴿٤٧﴾

بیشک مجرم میں گمراہی میں اور دیوانگی میں۔

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾

جس روز یہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں اپنے منہ کے بل (کہا جائیگا) مزہ چکھو جہنم کی لپٹ کا۔

إِنَّا كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٦﴾

بیشک ہر چیز ہم نے پیدا کی اندازہ کے ساتھ۔

وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ
بِالْبَصَرِ ﴿٥٥﴾

اور نہیں ہوتا ہمارا حکم مگر ایک بات ہوتی ہے
جھپکنے کی طرح سے آنکھ کے۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ
مُدَّكِرٍ ﴿٥٦﴾

اور بیشک ہم ہلاک کر چکے ہیں تم جیسے گروہوں
کو۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٧﴾

اور ہر عمل جو انہوں نے کیا اعمالناموں میں ہے۔

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌّ ﴿٥٨﴾

اور ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهْرٍ ﴿٥٩﴾

بیشک متقی ہونگے باغوں میں اور نہروں میں۔

فِي مَقْعَدٍ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ
مُقْتَدِرٍ ﴿٦٠﴾

مقام میں سچائی کے۔ نزدیک اس بادشاہ کے
جو صاحب اقتدار ہے۔





الرَّحْمَنُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وہ جو نہایت مہربان ہے۔

الرَّحْمَنُ^{لا}

تعلیم فرمائی اسی نے قرآن کی۔

عَلَّمَ الْقُرْآنَ^ط

پیدا کیا اسی نے انسان کو۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ^{لا}

سکھایا اسی نے بولنا اسکو۔

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ^{لا}

سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے۔

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ^{لا}

اور جھاڑیاں اور درخت اسکو سجدہ کر رہے ہیں۔

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ^{لا}

اور آسمان کو بلند کیا اسی نے اور قائم کر دیا
میزان عدل۔

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ^{لا}

تاکہ نہ تجاوز کرو حد سے نظام میزان میں۔

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾

اور قائم کرو صحیح تول انصاف کے ساتھ اور
مت کم کرو تولتے وقت۔

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا
تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾

اور زمین پچھائی اسی نے خلقت کے لئے۔

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾

اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت ہیں
جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ
الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾

اور اناج بھوسے والا اور خوشبودار پھول۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٣﴾

پیدا کیا اسے انسان کو ٹھیکرے کی طرح
کھٹکھٹاتی مٹی سے۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

اور پیدا کیا اسے جنات کو شعلے سے آگ کے۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٦﴾

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

رب دونوں مشرقوں اور رب دونوں مغربوں کا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٨﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾

رواں کیے اسے دو دریا جو آپس میں ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾

دونوں میں ہے ایک آڑ نہیں کرتے تجاوز۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢١﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

نکلنے میں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٣﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ ﴿٢٤﴾

اور اسی کے ہیں جہاز بھی جو اونچے کھڑے

كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

ہوتے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾

جو کچھ ہے اس (زمین) پر اسکو فنا ہونا ہے۔

اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی جو
صاحب جلال اور احسان کرنیوالا ہے۔

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ
وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾

مانگتا ہے اسی سے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور
زمین میں۔ ہر روز وہ کسی کام میں ہوتا ہے۔

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٠﴾

عنقریب ہم فارغ ہوتے ہیں تمہاری طرف
اے دو بوجھل جماعتوں (جن اور انسان)۔

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيَّهَ الثَّقَلَيْنِ ﴿٣١﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾

اے گروہوں جنوں اور انسانوں کے اگر تمہیں
قدرت ہو کہ نکل جاؤ تم کناروں سے آسمانوں اور
زمین کے تو نکل جاؤ۔ نہیں نکل سکتے تم
سوائے زور کے۔

يَمْعَشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ
أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا
بِسُلْطَنِ ج ﴿٣٣﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٦﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ
وَأُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرِينَ ﴿٢٧﴾

پھوڑ دیئے جائیں گے تم پر شعلے آگ کے اور
دھواں تو پھر نہ کر سکو گے تم انکا مقابلہ۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ
وَرْدَةً ﴿٢٩﴾

پھر جب پھٹ جائیگا آسمان تو ہو جائے گا وہ
گلابی تیل کی تلچھٹ کی طرح۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٠﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ
وَلَا جَانٌّ ﴿٣١﴾

تو اس روز نہ پوچھا جائیگا اسکے گناہوں کے بارے
میں کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

يُعَرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ
بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٣٣﴾

پہچانے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے پھر پکڑے
جائیں گے پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٢﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا
الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾

یہی ہے وہ جہنم جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم
لوگ۔

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ اِنِ
﴿٤٤﴾

گھومتے پھریں گے وہ درمیان میں اس
(دوزخ) کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ
﴿٤٦﴾

اور جو ڈرا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے
سامنے۔ (اسکے لئے) دو جنتیں ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

بہت سی شانوں والے (درخت)۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فِيهِمَا عَيْنٌ تَجْرِيْنَ ﴿٥٠﴾

ان میں دو چشمے بہ رہے ہونگے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥١﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَيْنِ ﴿٥٢﴾

ان میں ہر طرح کے پھل دو قسم کے ہونگے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٣﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

مُتَكِينِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ
إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾

تھکیے لگائے ہوئے ہوں گے ایسے بچھونوں پر
جنکے استر ریشم کے ہیں۔ اور پھل دونوں
باغوں کے نزدیک جھک رہے ہونگے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٥﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فِيهِنَّ قَصْرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾

ہونگی ان میں شرمیلی نگاہوں والیاں نہ چھوا
ہوگا جنکو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ
کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٧﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

كَأَنَّ الْيَاقُوتَ وَالْمَرْجَانَ ﴿٥٨﴾

گویا وہ ہیں یاقوت اور مرجان۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٩﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

نہیں ہے جزاء عمدہ نیکی کی مگر یہ کہ بدلہ ہے
اعلیٰ درجہ کا۔

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا
الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦١﴾

اور ان دونوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں۔

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ﴿٦٢﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٣﴾

دونوں گہری سبز رنگ کی شاداب۔

مُدَاهَا مَتْنٍ ﴿٦٤﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٥﴾

ان دونوں میں ہیں دو چشمے ابلتے ہوئے۔

فِيهِمَا عَيْنَيْنِ نَضَّاخَتَيْنِ ﴿٦٦﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٧﴾

ان دونوں میں ہیں پھل اور کھجوریں اور انار۔

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٩﴾

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

ان میں ہونگی نیک سیرت خوبصورت عورتیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧١﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْحِيَامِ ﴿٧٢﴾

وہ حوریں جو محفوظ ہیں خیموں میں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٣﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

لَمْ يَطْمِئْتُنَّ إِذْ سَأِلْنَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾

نہ چھوا ہوگا جنکو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٥﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

مُتَكِينٍ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ
وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

تیکھے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر سبز رنگ کے اور خوبصورت نفیس۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٧﴾

تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

تَبَرَّكَ ذِي الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

بابرکت ہے نام تیرے رب کا جو صاحب عظمت ہے اور احسان کرنے والا ہے۔



الْوَاقِعَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب واقع ہو جائے گی واقع ہونے والی۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ^١

نہیں اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ۔

لَيْسَ لَوْقَعَتِهَا كَاذِبَةٌ^٢

کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ^٣

جب لرزنے لگے زمین بھونچال سے۔

إِذَا رَجَّصَتِ الْأَرْضُ رَجًّا^٤

اور ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں پہاڑ پوری طرح۔

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا^٥

تو ہو جائیں وہ غبار بکھرے ہوئے۔

فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا^٦

اور ہو جاؤ گے تم گروہ تین قسم کے۔

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً^٧

تو داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔

فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ^ط

اور بائیں ہاتھ والے کیا ہی (افسوس) بائیں ہاتھ والوں پر۔

وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ^ط

اور سبقت لیجانیوالے تو میں سبقت لیجانیوالے۔

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ^ج

یہی لوگ ہیں مقربین۔

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ^ج

نعمت کی بہشتوں میں۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ^ط

بہت سے ہوں گے پہلے لوگوں میں سے۔

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ^ط

اور تھوڑے سے بعد والوں میں سے۔

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ^ط

مسندوں پر جو آراستہ ہیں۔

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ^ط

تکیہ لگائے ہوئے ان پر آمنے سامنے۔

مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ^ط

یہ پھریں گے ان کے پاس نوجوان جو ہمیشہ
ایک ہی حالت میں رہیں گے۔

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ
وَلِدَانٌ
مُخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾

آمخوڑے اور آفتابے اور جام صاف نتھری ہوئی
شراب کے۔

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ وَكَؤُوسٍ مِّنْ
مَّعِينٍ ﴿١٨﴾

نہ سرچکرائے ان کا اس سے اور نہ زائل ہوں
ان کی عقلیں۔

لَّا يَصِدَّ عَنْهَا وَلَا يُنْفُونَ ﴿١٩﴾

اور میوے جس طرح کے انکو پسند ہوں۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾

اور گوشت پرندوں کا جسکی ہوا نہیں رغبت۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾

اور حویں بڑی بڑی آنکھوں والی۔

وَحُورٍ عِينٍ ﴿٢٢﴾

جیسے آبدار موتی حفاظت سے رکھے ہوئے۔

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾

اعمال کا بدلہ اسکا جو وہ کرتے تھے۔

جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

نہ سنیں گے وہ وہاں کوئی بیہودہ کلام اور نہ

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَ لَا

تَأْتِيَمًا ۲۵

گناہ کی بات۔

إِلَّا قِيْلًا سَلْمًا سَلْمًا ۲۶

سوائے کلام (ان کا ہوگا) سلام سلام۔

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۲۷
مَا أَصْحَابُ

اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے میں داہنے ہاتھ والوں کے۔

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۲۸

(باغ میں جن) میں بیریاں بے کانٹوں کی۔

وَأَطْلَحِ مَنضُودٍ ۲۹

اور کیلے تہ بہ تہ۔

وَزَيْلٍ مَّمْدُودٍ ۳۰

اور سائے لمبے لمبے۔

وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۳۱

اور پانی ہر دم رواں۔

وَأَفَاكِهِ كَثِيرَةٍ ۳۲

اور میوے بکثرت۔

لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۳۳

نہ ختم ہونیوالے اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک۔

وَأُفْرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۳۴

اور فرش اونچے اونچے۔

إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنشَاءً ۝۲۵

بیشک اٹھایا ہم نے ان حوروں کو نئے طور پر۔

فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۝۲۶

تو بنایا ہم نے انکو کنواریاں۔

عُرُبًا أَتْرَابًا ۝۲۷

شوہروں کی پیاری ہم عمر۔

لِلْأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝۲۸

داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝۲۹

یہ بہت سے پہلوں میں سے۔

وَأُثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝۳۰

اور بہت سے بعد والوں میں سے۔

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝۳۱
الشِّمَالِ ۝۳۱

اور بائیں ہاتھ والے کیا ہی (افسوس میں)
بائیں ہاتھ والے۔

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۝۳۲

دوزخ کی لپٹ میں اور کھولتے پانی میں۔

وَأُظِلُّوا مِّنْ يَّحْمُومٍ ۝۳۳

اور سائے میں سیاہ دھوئیں کے۔

لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۝۳۴

نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

بیشک یہ لوگ تھے اس سے پہلے عیش میں

پڑے ہوئے مگن۔

مُتَرْفِينَ ^ط
٤٥

اور اصرار کیا کرتے تھے بڑے بڑے
گناہوں پر۔

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ
الْعَظِيمِ ^ج
٤٦

اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور
ہو گئے مٹی اور ہڈیاں تو کیا ہمیں پھراٹھنا ہوگا۔

وَكَانُوا يَقُولُونَ أَيُّدَا مِثْنَا وَكُنَّا
تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ^ل
٤٧

اور کیا باپ دادا کو ہمارے اگلے لوگوں میں۔

أَوِ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ^م
٤٨

کمدو کہ بیشک پہلے اور بعد والے۔

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ^ن
٤٩

سب ضرور جمع کئے جائیں گے۔ ایک وقت
پر روز مقرر کے۔

لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ
مَّعْلُومٍ ^ه
٥٠

پھر یقیناً تم اے وہ جو گمراہ ہو جھٹلانے
والے ہو۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ
الْمُكَذِّبُونَ ^و
٥١

ضرور کھاؤ گے تم اس درخت سے جو قوم ہے۔

لَا تَكُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُومٍ ^ز
٥٢

پھر بھرو گے اسی سے پیٹ۔

فَمَا لُؤُنٌ مِنْهَا الْبُطُونُ^ج ﴿٥٣﴾

پھر پیو گے اس پر کھولتا ہوا پانی۔

فَشْرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ^ج ﴿٥٤﴾

پھر پیو گے جیسے پیتے ہیں پیاسے اونٹ۔

فَشْرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ^ط ﴿٥٥﴾

یہ ہوگی ضیافت انکی انصاف کے دن۔

هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ^ط ﴿٥٦﴾

ہم ہی نے پیدا کیا تمکو تو کیوں نہیں سچ سمجھتے۔

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾

بھلا پھر دیکھو تو یہ جو لطف تم ڈالتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ^ط ﴿٥٨﴾

کیا تم پیدا کرتے ہو اس سے یا ہم میں پیدا کرنے والے۔

أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾

ہم نے مقرر کر دیا ہے تمہارے درمیان موت کو اور نہیں میں ہم عاجز۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ^ل ﴿٦٠﴾

اسپر کہ بدل ڈالیں تمہاری طرح کے اور۔ اور پیدا کر دیں تمکو ایسے میں جسکو نہیں تم جانتے۔

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

اور یقیناً تم جاننے ہو پہلی پیدائش تو کیوں
نہیں تم سوچتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا
تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

بھلا پھر دیکھو تو جو کچھ تم بولتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ^ط
﴿٦٣﴾

تو کیا تم اگاتے ہو کھیتی اس سے یا ہم میں
اگانے والے۔

ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ
الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

اگر ہم چاہیں تو کر دیں اسے چورا چورا سورہ جاؤ
تم باتیں بناتے۔

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلِمْتُمْ
تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾

کہ ہم تو تاوان میں پھنس گئے۔

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ^{لا}
﴿٦٦﴾

بلکہ ہم بے نصیب رہ گئے۔

بَلْ نَحْنُ مُحْرَمُونَ ﴿٦٧﴾

بھلا پھر دیکھو تو پانی جو تم پیتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ^ط
﴿٦٨﴾

کیا تم نے اسکو نازل کیا ہے بادل سے یا ہم
میں نازل کرنے والے۔

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ
الْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

اگر ہم چاہیں تو کر دیں اسے کھاری پھر کیوں نہیں تم شکر کرتے۔

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾

بھلا پھر دیکھو تو وہ آگ جو تم سلگاتے ہو۔

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿٧٢﴾

کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کے درخت کو یا ہم میں پیدا کرنے والے۔

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَ مَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

ہم نے بنایا ہے اسے یاد دہانی کا ذریعہ اور برتنے کو مسافروں کے لئے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

تو تسبیح کرو نام کی اپنے رب عظیم کے۔

فَلَا أَقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾

تو نہیں قسم کھاتا ہوں میں تاروں کی منزلوں کی۔

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّو تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾

اور یقیناً قسم ہے یہ اگر تم سمجھو تو بہت بڑی۔

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾

یقیناً یہ قرآن ہے بڑے رتبے کا۔

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾

جو کتاب (لوح محفوظ) میں ہے پوشیدہ۔

نہیں ہاتھ لگاتے اس کو مگر جو پاک ہیں۔

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ^ط
(۷۶)

اتارا گیا ہے یہ رب العالمین کی طرف سے۔

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ^ط
(۷۷)

تو کیا پھر اس کلام کے ساتھ تم سستی کرتے ہو۔

أَفِيْهِذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ^ط
(۸۱)

اور بناتے ہو تم اپنا حصہ یہ کہ تم جھٹلاتے
رہتے ہو۔

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ
تُكذِّبُونَ^ط
(۸۲)

سو کیوں نہیں جب آپہنچتی ہے جان گلے تک۔

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ^ط
(۸۳)

اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو۔

وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ^ط
(۸۴)

اور ہم زیادہ نزدیک ہوتے ہیں اس کے تم
سے بھی لیکن نہیں تمکو نظر آتے۔

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا
تُبْصِرُونَ^ط
(۸۵)

پس کیوں نہیں اگر تم ہو خود مختار۔

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ^ط
(۸۶)

لوٹا لو اسے اگر تم ہو سچے۔

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ^ط
(۸۷)

سو اگر وہ ہوا مقربوں میں سے (تو اسکے لئے)۔

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ^ط
(۸۸)

ہے راحت اور رزق اور جنت نعمت والی۔

فَرُوحٌ وَرَیْحَانٌ^ل وَجَنَّتْ نَعِیْمٌ^ل
۸۹

اور البتہ اگر وہ ہوا دائیں ہاتھ والوں میں سے۔

وَ اَمَّا اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحَابِ
الْیَمِیْنِ^ل
۹۰

تو سلام تجھ پر داہنے ہاتھ والوں میں سے۔

فَسَلَّمَ لَكَ مِنْ اَصْحَابِ الْیَمِیْنِ^ط
۹۱

اور البتہ اگر وہ ہوا جھٹلانے والے گمراہوں میں سے۔

وَ اَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِیْنَ
الضَّالِّیْنَ^ل
۹۲

توضیافت ہے اس کے لئے کھولتے پانی کی۔

فَنُزِّلُ مِنْ حَمِیْمٍ^ل
۹۳

اور داخل کیا جانا جہنم میں۔

وَ تَصَلِیةٌ جَحِیْمٍ^ل
۹۴

بیشک یہی ہے وہ واقعی یقینی بات۔

اِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْیَقِیْنِ^ج
۹۵

تو تسبیح کرو نام کی اپنے رب عظیم کے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ^ع
۹۶



الْحَدِيدُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تسبیح کی ہے اللہ کی اسے جو ہے آسمانوں میں
اور زمین میں۔ اور وہ ہے غالب حکمت والا۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی۔
وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور
وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾

وہی اول بھی اور آخر بھی اور ظاہر بھی اور پوشیدہ
بھی۔ اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ
وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣﴾

وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ
دن میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر۔ وہ جانتا ہے
جو چیز داخل ہوتی ہے زمین میں اور جو نکلتی ہے

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى
الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلْبِغُ فِي الْأَرْضِ

اسمیں سے اور جو اترتی ہے آسمان سے اور جو
 چڑھتی ہے اس میں۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا
 ہے جہاں کہیں تم ہو اور اللہ اسکو جو کچھ تم
 کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنْ
 السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَ هُوَ
 مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَ اللَّهُ بِمَا
 تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٤﴾

اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی۔ اور
 اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ إِلَى
 اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤٥﴾

وہی داخل کرتا رات کو دن میں اور داخل کرتا
 ہے دن کو رات میں۔ اور وہ واقف ہے اس
 سے جو دلوں میں ہے۔

يُوجِبُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوجِبُ النَّهَارَ
 فِي اللَّيْلِ وَ هُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
 الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾

ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول (ﷺ)
 پر اور خرچ کرو اس میں سے بنایا ہے اس نے
 تمکو جانشین جمیں۔ پس جو لوگ ایمان لائے تم
 میں سے اور خرچ کرتے رہے ان کے لئے
 ثواب ہے بہت بڑا۔

أْمِنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ أَنْفِقُوا مِمَّا
 جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلِفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ
 آمَنُوا مِنْكُمْ وَ أَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ
 كَبِيرٌ ﴿٤٧﴾

اور کیا ہوا ہے تمکو کہ نہیں لاتے ایمان اللہ پر
 - حالانکہ رسول (ﷺ) تمہیں بلا رہے ہیں
 کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر اور بیشک وہ لے چکا
 ہے عہد تم سے اگر تم ہو ایمان والے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
 الرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ
 وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

وہی تو ہے جو نازل فرماتا ہے اپنے بندے پر
 واضح آیتیں تاکہ نکال لائے تمہیں اندھیروں
 سے روشنی کی طرف۔ اور بیشک اللہ تم پر
 نہایت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ
 بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ
 إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ
 رَّحِيمٌ ﴿٩﴾

اور کیا ہوا ہے تم کو کہ نہیں خرچ کرتے اللہ
 کے رستے میں حالانکہ اللہ ہی کی وراثت ہے
 آسمانوں اور زمین کی - نہیں برابر تم میں جس
 نے خرچ کیا فتح (مکہ) سے پہلے اور جنگ کی۔
 یہ لوگ کہیں بڑھ کر میں درجہ میں ان لوگوں سے
 جنہوں نے خرچ کیا بعد میں اور جنگ کی۔ اور

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 وَلِلَّهِ مِيرَاتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا
 يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنۢ مِّنۡ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ
 الْفَتْحِ وَقَاتَلَ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً
 مِّنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْۢ بَعْدُ وَقَاتَلُوا

سب سے ہی وعدہ کیا ہے اللہ نے بھلائی
کا۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔

وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ^ع

کون ہے جو قرض دے اللہ کو قرض حسنہ تو
وہ کئی گنا عطا کرے اسکو اور اسکے لئے ہے
بہترین اجر۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقرِضُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَيضِعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ
كَرِيمٌ^ج

جس دن تم دیکھو گے مومن مردوں اور مومن
عورتوں کو کہ دوڑ رہا ہو گا ان کا نور ان کے آگے
اور ان کے داہنی طرف (ان سے کہا جائے
گا) بشارت ہے تمکو آج جنتوں کی بہ رہی ہیں
جنکے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے ان میں۔
یہی ہے وہ کامیابی بڑی عظمت والی۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى
نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ
بُشْرَاكُمْ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ^ج

اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں
اہل ایمان سے دیکھو ہماری طرف کہ حاصل
کریں روشنی ہم تمہارے نور سے۔ کہا جائے گا
لوٹ جاؤ پیچھے کی طرف پس تلاش کرو نور۔ پھر

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ
لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ
نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ

حائل کر دی جائے گی انکے درمیان ایک دیوار
 جس میں ہو گا ایک دروازہ۔ جو اسکی جانب
 اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو اسکی
 بیرونی جانب ہے اسکی طرف ہے عذاب۔

فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمُ
 بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ
 وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

پکاریں گے وہ ان (مومنوں) کو کیا نہ تھے ہم
 تمہارے ساتھ۔ وہ کہیں گے ہاں لیکن تم نے
 فتنے میں ڈالا خود کو اور منتظر رہے اور شبہ کیا اور
 دھوکے میں ڈالے رکھا تمکو آرزوں نے یہاں
 تک کہ آپہنچا اللہ کا حکم اور فریب دیتا رہا تمکو
 اللہ کے بارے میں (شیطان) بڑا فریبی۔

يُنَادُوهُمْ أَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ
 وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَ
 تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمْ
 الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَ غَرَّكُمْ
 بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿١٤﴾

تو آج نہیں لیا جائے گا تم سے معاوضہ اور نہ
 انسے جہنوں نے کفر کیا۔ تم سب کا ٹھکانہ
 دوزخ ہے۔ وہی تمہاری رفیق ہے۔ اور وہ
 بری جگہ ہے۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا
 مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَا أُولَٰئِكَ
 مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

کیا نہیں آیا وقت ابھی ان لوگوں کے لئے جو
 ایمان لائے کہ نرم ہوں انکے دل اللہ کی یاد

أَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ
 قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنْ

کے لئے اور جو نازل ہوا ہے حق کی طرف سے۔ اور نہ ہو جائیں وہ ان لوگوں کی طرح جنکو دی گئی تھی کتاب پہلے۔ پھر گذر گیا ان پر طویل عرصہ تو سخت ہو گئے انکے دل۔ اور اثران میں سے نافرمان ہیں۔

الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلَ فَطَالَ عَلَيْهِمُ
الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ
مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾

جان رکھو کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو اسکے مرنے کے بعد۔ بیشک بیان کر دی ہیں کھول کر ہمنے تم سے آیات تاکہ تم عقل سے کام لو۔

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾

بیشک صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے قرض دیا اللہ کو قرض حسنہ۔ کئی گنا ادا کیا جائے گا انکو اور انکے لئے ہے بہترین اجر۔

إِنَّ الْمَصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ
وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضَعْفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر اور اسکے رسولوں پر، یہ لوگ ہی ہیں صدیق۔ اور شہید اپنے رب کے نزدیک۔ انکے لئے ہے ان کا اجر اور ان

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ
هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ
رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَ

کا نور۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا
ہماری آیتوں کو وہی اہل دوزخ ہیں۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝١٦

جان رکھو درحقیقت دنیا کی زندگی ہے کھیل اور
تماشا اور نینت اور تفریح تمہارے آپس میں اور
ایک دوسرے سے زیادہ کی طلب اموال میں
اور اولاد میں۔ اسکی مثال ایسی ہے جیسے
بارش کہ اچھی لگتی ہے کسانوں کو اس سے
انگنے والی کھیتی پھر وہ زور پر آتی ہے تو دیکھتے
ہو تم کہ زرد ہوگئی پھر ہو جاتی ہے بھس۔ اور
آخرت میں شدید عذاب ہے۔ اور مغفرت ہے
اللہ کی طرف سے اور خوشنودی ہے۔ اور نہیں
ہے زندگی دنیا کی مگر سامان دھوکے کا۔

إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
وَّهُوٌ وَ زِينَةٌ وَ تَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ
تَكَاتُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ
غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ
يَهْبِجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ
حُطَمًا وَ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ
وَ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٌ وَ مَا
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝٢٠

لیکو مغفرت کی طرف اپنے رب کی اور جنت کہ
وسعت ہے جس کی وسعت کی مانند آسمان اور
زمین کی۔ وہ تیار کی گئی ہے ان کے لئے جو
ایمان لائے اللہ پر اور اسکے رسولوں پر۔ یہ

سَابِقُونَ إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّنَ رَبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ
عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ
الْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

فضل ہے اللہ کا وہ عطا فرماتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَرُسُلِهِ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾

نہیں پڑتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں پر مگر (لکھی ہوئی ہے) کتاب میں پیشتر اسکے کہ ہم اسکو پیدا کریں۔ بلاشبہ یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔

مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾

تاکہ نہ غم کیا کرو اس پر جو نہ حاصل ہو سکا تمہیں اور نہ اترا یا کرو اس پر جو اس نے دیا تمکو اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی اتزانے والے فخر جتانے والے کو۔

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾

یہ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور اکساتے ہیں لوگوں کو بخل پر۔ اور جو کوئی روگردانی کرے تو بلاشبہ اللہ ہی بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾

بیشک ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو کھلی

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا

نشانوں کے ساتھ اور نازل کی ان کے ساتھ کتاب اور میزان تاکہ قائم رہیں لوگ انصاف پر۔ اور پیدا کیا ہم نے لوہا کہ اس میں ہے زور شدت کا۔ اور فائدے ہیں لوگوں کے لئے اور تاکہ معلوم کرے اللہ کہ کون مدد کرتا ہے اسکی اور اسکے رسولوں کی بن دیکھے۔ بیشک اللہ زور آور ہے غالب ہے۔

مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ
النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ
بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ
اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ
اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ

اور بیشک ہم نے بھیجا نوح اور ابراہیم کو اور رکھ دی ان دونوں کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب سو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ
وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ
وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ
مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ

پھر پے در پے بھیجے ہم نے انکے پیچھے اپنے رسول اور انکے پیچھے بھیجا ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو اور دی اسکو ہم نے انجیل، اور ڈال دی ہم نے دلوں میں انکے جنہوں نے اتباع کی اسکی شفقت اور مہربانی۔ اور رہبانیت تو اسجاد

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا
وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ
الْإِنْجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ
اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً

کی انہوں نے نہیں فرض کیا تھا ہم نے اسے
 انپر مگر یہ کہ تلاش کریں خوشنودی اللہ کی پھر نہ
 نباہ سکے اسکو حق تھا جیسا اسکو نباہنے کا۔ تو ہم
 نے دیا انکو جو ایمان لائے ان میں سے ان کا
 اجر۔ اور بہت سے ان میں نافرمان ہیں۔

أَبْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا
 ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ
 رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ
 أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٢٧﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرو اللہ سے اور
 ایمان لاؤ اسکے رسول پر عطا فرمائے گا وہ تمہیں
 دگنا اجر اپنی رحمت سے اور دے گا تمہیں نور چلو
 گے تم جس میں اور بخش دے گا تمکو اور اللہ
 بخشے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا
 بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ
 وَيَجْعَلَ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ
 لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾

تاکہ جان لیں اہل کتاب کہ نہیں رکھتے قدرت
 کچھ بھی اللہ کے فضل پر۔ اور یہ کہ فضل اللہ
 ہی کے ہاتھ میں ہے وہ دیتا ہے جسکو چاہتا
 ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا
 يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ
 وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ
 يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾





الْمُجَدِّدِ لَهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک سن لی اللہ نے بات اسکی جو جھگڑتی
تھی تم سے اپنے شوہر کے بارے میں اور
فریاد کرتی تھی اللہ سے۔ اور اللہ سن رہا تھا گفتگو
تم دونوں کی۔ بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي
زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ
يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
بَصِيرٌ

وہ لوگ جو ماں کھدیتے ہیں تم میں سے اپنی
عورتوں کو نہیں ہو جاتیں وہ انکی مائیں۔ نہیں
ہیں انکی مائیں مگر وہی جنہوں نے انہیں جنا۔
اور بیشک وہ کہتے ہیں نامعقول بات اور جھوٹ
۔ اور بیشک اللہ معاف کر نیوالا بخشنے والا ہے۔

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِّنْ
نِّسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ
أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدَهُمْ وَأَهْلُهُمْ
لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُورًا وَّ
إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ

اور جو لوگ ماں کہ بیٹھیں اپنی بیویوں کو پھر رجوع کر لیں اس سے جو انہوں نے کہا تو آزاد کرنا ہے ایک غلام اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ ہے تمکو نصیحت کی جاتی ہے جس سے اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَآسَّا^ط ذَلِكُمْ تُوَعِّظُونَ^ط بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٣﴾

پھر جو نہ پائے (غلام) تو روزے رکھنا ہے دو مہینے لگاتار اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ پھر جسکو نہ ہو اس کا مقدور تو اسے کھانا کھلانا ہے ساٹھ محتاجوں کو۔ یہ اس لئے کہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر۔ اور یہ حدیں ہیں اللہ کی۔ اور کافروں کے لئے عذاب ہے درد دینے والا۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَآسَّا^ط فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا^ط ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ^ط وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤﴾

بیشک جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کی وہ ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ذلیل کئے گئے تھے لوگ ان سے پہلے اور بیشک ہم نے نازل کر دی ہیں واضح آیتیں

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كَبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ^ط وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَ لِلْكَافِرِينَ

عَذَابٌ مُّهِينٌ^ج

- اور کافروں کے لئے عذاب ہے ذلت کا۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمُ بِمَا
عَمِلُوا أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ وَاللَّهُ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ^ط

جس دن زندہ کراٹھائے گا انہیں اللہ سب کو
اکٹھے۔ پھر بتا دیگا انہیں جو کام وہ کرتے رہے
- گن رکھے ہیں وہ اللہ نے اور وہ بھول گئے
انکو۔ اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى
ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا
هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَلَا
أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ آيِنَ مَا كَانُوا ثُمَّ
يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ
اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ^ط

کیا نہیں معلوم تمکو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ ہے
آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ نہیں
ہوتی کوئی سرگوشی تین میں مگر وہ ہوتا ہے چوتھا
ان میں۔ اور نہ پانچ میں مگر وہ ہوتا ہے چھٹا ان
میں۔ اور نہ کم اس سے اور نہ زیادہ مگر وہ ہوتا
ہے انکے ساتھ جہاں کہیں وہ ہوں۔ پھر وہ انکو
بتا دے گا جو یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے
دن۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ هُوُوا عَنِ النَّجْوَى
ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا هُوُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنکو منع کیا گیا
تھا سرگوشیاں کرنے سے۔ پھر کرنے لگے جس
سے منع کیا گیا تھا وہی۔ اور سرگوشیاں کرتے

میں یہ گناہ کی اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی
 اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو سلام
 کرتے ہیں تمہیں اس طرح کہ نہیں سلام بھیجا
 تمہیں جیسے اللہ نے۔ اور کہتے ہیں اپنے
 دلوں میں کہ کیوں نہیں عذاب دیتا ہمیں اللہ
 اسپر جو ہم کہتے ہیں۔ کافی ہے انکو دوزخ۔ اسی
 میں داخل ہوں گے۔ پس وہ بری جگہ ہے۔

بِالْأَثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ
 الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا
 لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي
 أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ
 حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصَلُّونَهَا فِئْتَس
 الْمَصِيرُ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب تم آپس میں
 مشورے کرو تو نہ کرنا مشورے گناہ کے اور زیادتی
 اور رسول کی نافرمانی کے۔ بلکہ مشورے کرو
 نیکو کاری اور پرہیزگاری کے۔ اور ڈرتے رہو
 اللہ سے وہ جسکے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا
 تَتَنَاجَوْا بِالْأَثْمِ وَالْعُدْوَانِ
 وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ
 وَالتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ
 تُحْشَرُونَ

بیشک سرگوشیاں میں شیطان کی طرف سے تاکہ
 رنجیدہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے۔ اور نہیں یہ
 نقصان پہنچا نیوالے کچھ مگر اللہ کے حکم سے۔

إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ
 الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَأَرِهِمْ شَيْءٌ
 إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾

اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ایمان والے۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ
تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا
يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا
فَانشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب کہا جائے
تم سے کہ کھل کر بیٹھو مجلس میں تو کھل کر بیٹھا
کرو کشادگی بخشنے کا اللہ تمکو۔ اور جب کہا جائے کہ
اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو کرو۔ بلند کرے گا
اللہ انکو جو ایمان لائے ہیں تم میں سے اور وہ
جنکو عطا کیا گیا ہے علم درجات میں۔ اور اللہ
اس سے جو کچھ تم کرتے ہو باخبر ہے۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ
الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ
تُجَوَّاتِكُمْ صَدَقَةٌ ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَاطْهَرُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب تم کان میں
کوئی بات کہو رسول کے تو کر دیا کرو اپنی بات
کھنے سے پہلے کچھ صدقہ۔ یہ بہتر ہے تمہارے
لئے اور پاکیزہ تر بھی۔ پس اگر (صدقہ) نہ میسر
آئے تمکو تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ

کیا تم ڈر گئے اس سے کہ دیا کرو کان میں اپنی

بات کہنے سے پہلے صدقات - پھر جب ایسا نہ کر سکو اور معاف کر دیا اللہ نے تمہیں تو قائم کرتے رہو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور فرمانبرداری کرتے رہو اللہ اور اسکے رسول کی - اور اللہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

نَجُورِكُمْ صَدَقَاتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا
وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے دوست بنایا ان لوگوں کو غضب ہوا اللہ کا جن پر۔ نہ ہیں وہ تم میں اور نہ ان میں۔ اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر اور وہ خوب جانتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ
اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَّا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ
وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ
يَعْلَمُونَ

تیار کر رکھا ہے اللہ نے انکے لئے سخت عذاب۔ یقیناً برا ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ
سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

بنا لیا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال تو وہ روکتے ہیں اللہ کے رستے سے سو انکے لئے ہے ذلت کا عذاب۔

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِينٌ

ہرگز نہ فائدہ دیں گے انکو ان کے اموال اور نہ
انکی اولاد اللہ کے سامنے کچھ بھی۔ یہی لوگ
اہل دوزخ ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا
أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

جس دن زندہ کراٹھانے گا انہیں اللہ اکھٹے سبکو
تو قسمیں کھائیں گے اس سے جس طرح یہ قسمیں
کھاتے ہیں تم سے اور خیال کریں گے کہ وہ
کسی چیز پر ہیں۔ سن رکھو یہی ہیں وہ جھوٹے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ
كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ
عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ ط ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ
الْكَذِبُونَ ﴿١٨﴾

مسلط ہو چکا ہے انپر شیطان سو بھلا دی ہے اس
نے انکو اللہ کی یاد۔ یہی لوگ ہیں شیطان کا
ٹولہ۔ سن رکھو بیشک شیطان کا ٹولہ۔ یہی
نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ
ذِكْرَ اللَّهِ ۗ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۗ أَلَا
إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ
الْخٰسِرُونَ ﴿١٩﴾

بیشک جو مخالفت کرتے ہیں اللہ کی اور اسکے
رسول کی وہی ہیں نہایت ذلیل لوگوں میں۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾

لکھ دیا ہے اللہ نے کہ ضرور غالب ہوں گا میں
اور میرا رسول۔ بیشک اللہ قوی زبردست ہے۔

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ
قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾

نہ پاؤ گے تم ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں
اللہ پر اور روز قیامت پر کہ وہ محبت کرتے ہیں
ان سے جنہوں نے دشمنی کی اللہ سے اور اسکے
رسول سے۔ اگرچہ وہ ہوں انکے باپ یا انکے
بیٹے یا انکے بھائی یا انکے اہل خاندان۔ یہ وہ
لوگ ہیں اسے نقش کر دیا ہے جنکے دلوں میں
ایمان کو اور مدد کی ہے انکی اپنے فیض سے۔ اور
داخل کرے گا وہ انکو بہشتوں میں بہ رہی ہیں
جنکے نیچے نہریں وہ رہیں گے ان میں۔ راضی
ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے۔
یہی لوگ ہیں اللہ کی جماعت۔ سن رکھو بیشک
اللہ کی جماعت۔ یہی کامیاب ہونیوالے ہیں۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ
إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَٰئِكَ كَتَبَ
فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ
مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَٰئِكَ حِزْبُ
اللَّهِ الْآلَآءِ إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾





الْحَشْر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تسبیح کی اللہ کی اسے جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں اور وہ ہے غالب حکمت والا۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

وہی ہے جس نے نکال دیا انکو جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے انکے گھروں سے پہلی لشکر کشی پر۔ نہ تھا تمہارے خیال میں کہ وہ نکل جائینگے اور وہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکو بچا لیں گے انکے قلعے اللہ سے مگر انکو آیا اللہ نے وہاں سے جہاں نہ تھا انکو گمان بھی اور ڈال دی اسے انکے دلوں میں دہشت کہ اجاڑنے لگے اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں

هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾

سے تو عبرت حاصل کرو اے اہل بصیرت۔

وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ
لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

اور اگر نہ لکھ رکھا ہوتا اللہ نے انکے بارے میں
جلا وطن کرنا تو انکو عذاب دیتا دنیا میں۔ اور انکے

عَذَابِ النَّارِ ﴿٣﴾

لئے آخرت میں عذاب ہے آگ کا۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

یہ اسلئے کہ مخالفت کی انہوں نے اللہ اور اسکے
رسول (ﷺ) کی۔ اور جو مخالفت کرے اللہ

الْعِقَابِ ﴿٤﴾

کی تو بلاشبہ اللہ ہے سخت عذاب دینے والا۔

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا
قَائِمَةً عَلَى أَصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ

نہیں کاٹا تم نے کوئی کھجور کا درخت یا رہنے
دیا اسکو کھڑا اسکی جڑوں پر سو یہ تھا حکم سے اللہ

وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾

کے اور تاکہ وہ رسوا کرے نافرمانوں کو۔

وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا
أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ

اور جو کچھ دلویا اللہ نے اپنے رسول کو
انے لیکر تو نہ دوڑائے تم نے اسکے لئے کوئی
گھوڑے اور نہ اونٹ بلکہ اللہ غالب کر دیتا ہے

وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ

اپنے رسولوں کو جن پر چاہتا ہے۔ اور اللہ ہر

يَسْأَلُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾

چیز پر قادر ہے۔

مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ
الْقَرْيَةِ فَلِلَّهِ وَاللِّرَّسُولِ وَ لِذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ
السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ
الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَ مَا آتَاكُمُ
الرَّسُولُ فَخُذُوهُٓ وَ مَا نَهَاكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوا وَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ﴿٧﴾

جو کچھ دلویا اللہ نے اپنے رسول کو بستیوں
والوں سے تو وہ ہے اللہ کے لئے اور اسکے
رسول کے لئے اور قرابت والوں اور یتیموں اور
عاجتمندوں اور مسافروں کے لئے۔ تاکہ نہ کرتا
رہے وہ گردش تمہارے دولت مندوں
کے درمیان۔ اور جو چیز دیں تمہیں رسول سو وہ
لے لو۔ اور وہ چیز منع کریں تمہیں جس سے تو باز
رہو۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ
سخت عذاب دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَ أَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ
فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانًا وَ
يُنْصَرُونَ اللَّهُ وَ رَسُولَهُ أُولَٰئِكَ
هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾

ضرورت مند مہاجروں کے لئے بھی جو نکال
دیئے گئے اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں
سے۔ جو تلاش کرتے ہیں فضل اللہ کا اور
اسکی خوشنودی اور مددگار ہیں اللہ اور اسکے
رسول کے۔ یہی لوگ ہیں سچے۔

اور ان لوگوں (کے لئے) جو مقیم ہیں اس جگہ
 (مدینے میں) اور ایمان (لائے) ان سے پہلے
 - محبت کرتے ہیں ان سے جنہوں نے ہجرت کی
 ان کے پاس اور نہیں پاتے اپنے دلوں میں
 کوئی حاجت اس سے جو کچھ دیا گیا انکو اور مقدم
 رکھتے ہیں انکو اپنی جانوں پر اگرچہ ہوں خود فاقے
 سے۔ اور جو بچا لیا گیا اپنے نفس کی لالچ سے تو
 ایسے ہی لوگ ہیں بامراد۔

وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ
 قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا
 يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا
 أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ
 كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ^ط وَمَنْ يُوقِ
 شَخَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
 الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾

اور ان لوگوں (کے لئے) جو آئے ان کے بعد
 وہ کہتے ہیں ہمارے رب معاف فرما ہمیں اور
 ہمارے بھائیوں کو وہ جو ہم سے پہلے لائے
 ایمان اور نہ پیدا ہونے دے ہمارے دلوں میں
 بغض ان کے لیے جو ایمان لائے ہمارے
 رب بیشک تو ہے مہربان نہایت رحم والا۔

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ
 رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ
 سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي
 قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ
 رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١١﴾

کیا نہیں دیکھا تم نے انکو جنہوں نے نفاق کیا وہ

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ

کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے جہنوں نے کفر کیا
 اہل کتاب میں سے کہ اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم
 بھی ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ اور نہ مانیں
 گے تمہارے بارے میں کسی کی ہرگز اور اگر کی
 گئی جنگ تم سے تو ضرور تمہاری مدد کریں گے
 اور اللہ گواہی دیتا ہے بیشک یہ جھوٹے ہیں۔

لَاخَوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ
 الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
 مَعَكُمْ وَلَا نَطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا
 وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ
 يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١١﴾

اگر وہ نکالے گئے نہیں یہ نکلیں گے انکے
 ساتھ۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو نہیں کریں
 گے یہ مدد انکی۔ اور اگر مدد کریں گے انکی تو
 ضرور پھیر جائیں گے پیٹھ پھر نہ پائینگے کوئی مدد۔

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ
 وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُوهُمْ وَلَئِنْ
 نَصَرُوهُمْ لَيُولُنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا
 يُنصُرُونَ ﴿١٢﴾

بیشک تمہارا خوف زیادہ شدید ہے ان کے
 دلوں میں اللہ سے بھی۔ یہ اس لئے کہ یہ ایسے
 لوگ ہیں نہیں جو سمجھ رکھتے۔

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِّنَ
 اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾

نہیں لڑیں گے تم سے یہ سب جمع ہو کر مگر

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ

قلعہ بند بستوں میں یا دیواروں کی اوٹ سے۔
انکی مخالفت آپس میں بہت شدید ہے۔ خیال
کرتے ہو تم انہیں اکھٹا حالانکہ انکے دل پھٹے
ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ ایسے لوگ ہیں
نہیں جو عقل رکھتے۔

لُحَصِّنَاتٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بِأَسْهُمٍ
بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا
وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾

ان لوگوں کی طرح جو ان سے کچھ ہی پیشتر
چلے چکے ہیں وبال اپنے کرتوت کا اور انکے
لئے ہے عذاب دکھ دینے والا۔

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا
ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ﴿١٥﴾

مثال انکی جیسے شیطان کہ جب کہا سنے انسان
سے کہ کفر کر۔ پھر جب اسے کفر کیا تو کہنے لگا
بیشک میں بری الذمہ ہوں تجھ سے۔ بیشک
میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العالمین ہے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ
اٰكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىٓ بَرِيۡءٌ مِّنْكَ
اِنِّىٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

تو ہوا دونوں کا انجام یہ کہ دونوں جائیں گے
دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ اور یہی
ہے سزا ظالموں کی۔

فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا اَنَّهُمَا فِي النَّارِ
خَالِدَيْنِ فِيهَا وَ ذَٰلِكَ جَزَاؤُ
الظَّالِمِيْنَ ﴿١٧﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرو اللہ سے اور
چاہیے کہ دیکھ لے ہر شخص کہ کیا بھیجا ہے اس
نے کل کے لئے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔
بیشک اللہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ
اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

اور نہ ہو جانا ان لوگوں جیسے جو بھول گئے اللہ کو
تو غافل کر دیا اس نے انہیں اپنے آپ سے۔
یہی لوگ ہیں نافرمان۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ
فَأَنفُسُهُمْ أَنفُسُهُمْ أَولِيكَ هُمُ
الْفٰسِقُونَ ﴿١٩﴾

نہیں ہو سکتے برابر اہل دوزخ اور اہل جنت
۔ اہل جنت ہی وہ ہیں جو کامیابی حاصل
کرنے والے ہیں۔

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ
الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ
الْفٰئِزُونَ ﴿٢٠﴾

اگر نازل کرتے ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر تو تم ضرور
دیکھتے اسکو کہ دبا جاتا ہے پھٹا پڑتا ہے اللہ کے
خوف سے۔ اور یہ مثالیں بیان کرتے ہیں ہم
لوگوں کے لئے تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ
لَّرَأَيْنَاهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

وہ اللہ وہی ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے
جسکے۔ جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا۔ وہ ہے
بہت مہربان نہایت رحم والا۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ
الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾

وہ اللہ وہی ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے
جسکے۔ بادشاہ حقیقی مقدس سلامتی والا امن
دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔
پاک ہے اللہ اس سے جو شرک کرتے ہیں یہ۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ
الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ
عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

وہ اللہ ہے خالق ایجاد کرنے والا صورتیں
بنانے والا اسکے نام میں سب اچھے۔ تسبیح
کرتی رہتی ہے اسکی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور
زمین میں۔ اور وہ ہے غالب حکمت والا۔

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾



الْمُمْتَحِنَةَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ بناؤ میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست۔ پیغام بھیجتے ہو انکی طرف دوستی کے اور وہ انکار کر چکے ہیں اسکا آیا ہے تمہارے پاس جو حق۔ وہ جلاوطن کرتے ہیں رسول (ﷺ) کو اور تمکو اس بنا پر کہ ایمان لائے ہو تم اللہ پر جو تمہارا رب ہے۔ اگر تم نکلے ہو لڑنے کے لیے میری راہ میں اور طلب کرنے کے لئے میری خوشنودی تم پوشیدہ پیغام بھیجتے ہو انکی طرف دوستی کے۔ اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم مخفی طور پر کرتے ہو اور جو تم اعلانیہ کرتے ہو۔ اور جو کوئی ایسا کرے گا تم میں سے تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھے رستے سے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَن تَتُومِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِن كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

اگر یہ قابو پالیں تم پر تو ہو جائیں تمہارے دشمن
اور چلائیں تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں ایذا
دینے کے لئے اور یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح
تم کافر ہو جاؤ۔

إِنْ يَتَّقَوْكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً
وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ
وَالسِّنْتَهُمْ بِالسُّوءِ وَ وُدُّوا لَوْ
تَكْفُرُونَ ط

ہرگز نہ کام آئیں گے تمہیں تمہارے رشتے
ناتے اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن۔ وہ
فیصلہ کر دے گا تمہارے درمیان۔ اور اللہ
اسکو جو کچھ تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَ لَا
أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ
بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ط

بلاشبہ ہے تمہارے لیے ایک عمدہ نمونہ ابراہیم
میں اور ان لوگوں میں جو اسکے ساتھ تھے۔
جب کہا انہوں نے اپنی قوم سے بیشک ہم
بری ہیں تم سے اور جنگو تم پوجتے ہو سوانے
اللہ کے۔ ہم انکار کرتے ہیں تمہارا اور ہو گئی
ہے ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت اور
دشمنی ہمیشہ کو الا یہ کہ ایمان لاؤ تم ایک اللہ پر
۔ مگر ابراہیم کا قول اپنے باپ سے کہ میں ضرور
مغفرت مانگوں گا تیرے لئے اور نہیں اختیار

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي
إِبْرَاهِيمَ وَ الَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا
لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَّءُوا مِنْكُمْ وَ مِمَّا
تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ
وَبَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ
وَ الْبُغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
وَ حُدَّةَ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ

رکھتا میں تیرے بارے میں اللہ کے سامنے
کسی چیز کا۔ ہمارے رب تجھ ہی پر ہم نے
بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے
میں اور تیرے ہی طرف لوٹنا ہے۔

لَا سْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
وَإِلَيْكَ أُنَبِّئُكَ وَالْمُصِيبُ

ہمارے رب نہ بنانا تو ہمیں آزمائش ان لوگوں
کے لئے جنہوں نے کفر کیا اور معاف فرما ہمیں
ہمارے رب۔ یقیناً تو ہے غالب حکمت والا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا
وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ

بیشک ہے تمہارے لئے ان (لوگوں) میں
بہترین نمونہ اسکے لئے جو امید رکھتا ہے اللہ کی
اور روز آخرت کی۔ اور وہ جو روگردانی کرے تو
بیشک اللہ وہ ہے بے نیاز لائق حمد و ثنا۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ
وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيدُ

عجب نہیں کہ اللہ پیدا کر دے تمہارے اور ان
لوگوں کے درمیان جن سے تم دشمنی رکھتے ہو
ان میں سے دوستی۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور
اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ
الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةً وَاللَّهُ
قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

نہیں منع کرتا تمہیں اللہ ان لوگوں کے بارے

لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ

میں نہیں جنگ کی جہنوں نے تم سے دین کے معاملے میں اور نہ نکالا تمہیں تمہارے گھروں سے کہ بھلائی کرو ان سے اور انصاف کرو انکے ساتھ۔ بیشک اللہ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔

يُقَاتِلُوا كُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوا كُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾

البتہ منع کرتا ہے تمہیں اللہ ان لوگوں کے بارے میں جہنوں نے جنگ کی تم سے دین کے معاملے میں اور نکالا تمکو تمہارے گھروں سے اور مدد کی تمہارے نکالنے میں کہ تم ان سے دوستی کرو۔ اور جو ان سے دوستی کریں تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوا كُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوا كُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَ مَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب آئیں تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے تو انکی آزمائش کر لو۔ اللہ خوب جانتا ہے انکے ایمان کو۔ سو اگر تمکو معلوم ہو جائے کہ وہ ایمان والی ہیں تو نہ واپس بھیجو انکو کفار کے پاس۔ نہ یہ حلال ہیں انکو اور نہ وہ حلال ہیں انکو۔ اور

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ

دیدو انکو جو کچھ انہوں نے خرچ کیا ہو۔ اور نہیں کچھ گناہ تم پر کہ ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ دیدو انہیں ان کے مہر۔ اور نہ روکے رکھو زوجیت میں کافر عورتوں کو، اور مانگ لو جو کچھ خرچ کیا ہو تم نے اور وہ مانگ لیں جو کچھ خرچ کیا ہو انہوں نے۔ یہ ہے حکم اللہ کا۔ وہ فیصلہ کئے دیتا ہے تمہارے درمیان۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَأَتُوهُمْ مَّا أَنْفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسَلُّوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ أَنْفَقُوا مَّا أَنْفَقُوا ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور اگر جاتی رہے کوئی چیز تمہاری بیویوں میں سے کافروں کے پاس اور تمکو غنیمت ہاتھ لگے تو دے دو انکو چلی گئی میں جنکی بیویاں اتنا جو انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے وہ تم جس پر ایمان لائے ہو۔

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ

اے نبی (ﷺ) جب آئیں تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کو تم سے اس بات پر کہ نہ تو شرک کریں گی اللہ کے ساتھ کسی کو

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا

اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور
 نہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو اور نہ لائیں گی کوئی
 بہتان گھڑ کر اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان۔ اور
 نہ نافرمانی کریں گی تیری نیک کاموں میں تو ان
 سے بیعت لے لو اور بخش مانگو انکے لئے اللہ
 سے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ
 يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيْهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا
 يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوفٍ فَبَايِعُهُنَّ
 وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ دوستی کرو ان
 لوگوں سے غصے ہوا ہے اللہ جن پر۔ وہ مایوس
 ہو گئے آخرت سے جس طرح مایوس ہو گئے کفار
 قبر والوں سے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا
 غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَيسُوْا مِنْ
 الْآخِرَةِ كَمَا يَيسُ الْكُفَّارُ مِنْ
 أَصْحَابِ الْقُبُورِ



الصَّفِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تسبیح کی ہے اللہ کی ہر چیز نے جو ہے آسمانوں
میں اور جو ہے زمین میں۔ اور وہ ہے غالب
حکمت والا۔

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے کیوں تم کہتے ہو وہ
جو نہیں تم کرتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا
تَفْعَلُوْنَ ﴿٢﴾

سخت بیزاری ہے اللہ کے نزدیک کہ وہ بات
کہو جو نہیں تم کرتے۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا
تَفْعَلُوْنَ ﴿٣﴾

بیشک اللہ محبت کرتا ہے ان لوگوں سے جو
لڑتے ہیں اسکی راہ میں صف باندھ کر گویا کہ وہ
ہیں ایک دیوار سیسہ پلائی ہوئی۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِهِ صَفًّا كَاٰهَمُ بُنِيّٰنٍ
مَّرْصُوْصٍ ﴿٤﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے اے میری قوم کیوں ایذا دیتے ہو تم مجھے حالانکہ یقیناً تم جانتے ہو کہ میں رسول ہوں اللہ کا تمہاری طرف۔ پھر جب انہوں نے کجروی کی تو ٹیڑھے کر دیئے اللہ نے انکے دل۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو نافرمان ہیں۔

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ لِمَ تُوذُّونَنِي وَ قَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٦٠﴾

اور جب کہا عیسیٰ ابن مریم نے اے بنی اسرائیل بیشک میں ہوں رسول اللہ کا تمہاری طرف۔ تصدیق کرتا ہوں اسکی جو مجھ سے پہلے ہے تورات میں اور بشارت دیتا ہوں ایک رسول کی جو آئیگا میرے بعد جسکا نام ہو گا احمد (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ پھر جب وہ آیا انکے پاس کھلی نشانوں کے ساتھ تو کہنے لگے یہ جادو ہے کھلا۔

وَ إِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدٌ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦١﴾

اور کون ہے زیادہ ظالم اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ جبکہ وہ بلایا جائے اسلام کی طرف

وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَ هُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ ط

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٧﴾

- اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُونَ ﴿٨﴾

یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے اور اللہ پورا کر کے رہے گا اپنے نور کو خواہ ناخوش ہی ہوں کافر۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾

وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور دین حق پر تاکہ اسے غالب کرے سب دینوں پر خواہ ناخوش ہی ہوں مشرک۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے کیا میں بتاؤں تمکو وہ تجارت جو نجات دے تمکو دردناک عذاب سے۔

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

ایمان لاؤ تم اللہ پر اور اسکے رسول (ﷺ) پر اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم جانتے ہو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ

وہ معاف فرمائے گا تمہارے لئے تمہارے

گناہوں کو اور داخل کرے گا باغوں میں بہ رہی
میں جنکے نیچے نہریں اور عمدہ مکانات جو ہمیشہ
کی جنتوں میں ہیں یہی ہے بڑی کامیابی۔

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾

اور ایک اور چیز جسکو تم چاہتے ہو۔ نصرت اللہ
کی طرف سے اور قریبی فتح۔ اور خوشخبری دو
مومنوں کو۔

وَأُخْرَى ط تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ
قَرِيبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جاؤ مددگار اللہ
کے جیسے کہا عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے
کہ کون ہے میرا مددگار اللہ کی طرف (بلانے
میں)۔ کہا حواریوں نے کہ ہم ہیں مددگار اللہ
کے۔ تو ایمان لے آیا ایک گروہ بنی اسرائیل
میں سے اور کفر کیا ایک گروہ نے۔ تو مدد کی ہم
نے ان لوگوں کی جو ایمان لائے انکے دشمنوں
کے مقابلے میں سو وہ ہو گئے غالب۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ
كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ
الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَّنْتَ
طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتْ
طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا
عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿١٤﴾





الْجُمُعَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تسبیح کرتی ہے اللہ کی ہر چیز جو آسمانوں میں ہے
اور ہر چیز جو زمین میں ہے۔ بادشاہ ہے نہایت
مقدس زبردست بڑی حکمت والا۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ﴿١﴾

وہی ہے جس نے اٹھایا امیوں میں ایک رسول
انہی میں سے جو پڑھتا ہے انکے سامنے اسکی
آیتیں اور پاک کرتا ہے انکو اور تعلیم دیتا ہے
انہیں کتاب اور حکمت کی اور اگر چہ وہ تھے
اس سے پہلے کھلی گمراہی میں۔

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا
مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ
كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢﴾

اور دوسرے ان میں سے ابھی نہیں جو ملے
ان سے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَأَخْرَجْنَا مِنْهُمُ لِقَاءَ يَلْحَقُوا بِهِمْ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٤﴾

یہ فضل ہے اللہ کا وہ عطا فرماتا ہے جسے چاہتا
ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ حَمَلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ
يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ
أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥﴾

مثال انکی جن کو حامل بنایا گیا تورات کا پھر نہ
اٹھایا انہوں نے اسے ایسی مثال ہے کہ گدھا
جس پر لدی ہوں کتابیں۔ بری ہے مثال ان
لوگوں کی جنہوں نے تکذیب کی اللہ کی آیتوں
کی۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ
أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٦﴾

کہدو اے وہ لوگوں جو یہودی ہوئے اگر تمہارا یہ
دعوٰی ہے کہ تم ہی دوست ہو اللہ کے
سوائے دوسرے لوگوں کے تو آرزو کرو موت کی
اگر تم سچے ہو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَہٗ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ
أَيْدِيہُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٧﴾

اور نہیں یہ آرزو کریں گے کبھی بھی بسبب
اسکے جو بھیج چکے ہیں آگے انکے ہاتھ۔ اور اللہ
خوب واقف ہے ظالموں سے۔

کمدو بیشک موت وہ جس سے بھاگتے ہو تم وہ تو ضرور ملنے والی ہے تم سے پھر تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا۔ پھر وہ سب تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب اذان دی جائے نماز کے لئے جمعہ کے دن تو دوڑو اللہ کے ذکر کی طرف اور ترک کر دو خرید و فروخت۔ یہ ہے بہتر تمہارے لئے اگر تم سمجھتے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾

پھر جب پوری ہو جائے نماز تو پھیل جاؤ زمین میں اور تلاش کرو اللہ کا فضل اور ذکر کرتے رہو اللہ کا کثرت سے تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو۔

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾

اور جب یہ دیکھتے ہیں تجارت یا کھیل تماشاً تو

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا ۖ انفَضُّوا

لپک جاتے ہیں اسکی طرف اور چھوڑ دیتے ہیں
تمہیں کھڑا۔ کہدو کہ جو چیز اللہ کے پاس ہے وہ
بہتر ہے کھیل تماشے سے اور تجارت سے۔
اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ
اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التَّجَارَةِ
وَاللَّهُ خَيْرٌ الرَّزِقِينَ





الْمُنْفِقُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب (اے نبی ﷺ) آتے ہیں تمہارے پاس منافق تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے درحقیقت تم اسکے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک منافق جھوٹے ہیں۔

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ﴿١﴾

بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال۔ تو روکتے ہیں یہ اللہ کی راہ سے۔ بیشک برا ہے جو کام یہ کرتے ہیں۔

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢﴾

یہ اس لئے کہ یہ ایمان لائے پھر کفر کیا تو مہر لگا دی گئی انکے دلوں پر سو یہ نہیں سمجھتے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٣﴾

اور جب دیکھو تم انہیں تو اچھے معلوم دیں تمہیں انکے جسم۔ اور اگر یہ بات کریں تو تم سنتے رہو انکی باتیں۔ گویا کہ یہ لکڑیاں ہیں دیوار سے لگی ہوئی۔ سمجھتے ہیں ہر آواز کو اپنے خلاف۔ یہ دشمن ہیں سوان سے محتاط رہنا۔ ہلاک کرے انکو اللہ کہاں یہ بہکے جاتے ہیں۔

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ
وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهم
خَشَبٌ مُّسْتَدَدٌ يُحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ
عَلَيْهِمْ هُمْ الْعَدُوُّ فَاحْذَرَهُمْ
قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٤﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ مغفرت مانگیں تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) تو ہلاتے ہیں اپنے سروں کو اور دیکھو تم انکو کہ رکے ہی رہتے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
رَسُولُ اللَّهِ لَوْؤَا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ
يَصُدُّونَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ﴿٥﴾

برابر ہے انکے لئے تم مغفرت مانگو انکے لئے۔ یا نہ مغفرت مانگو انکے لئے۔ ہرگز نہ بخشے گا اللہ انکو۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جو نافرمان ہیں۔

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ
اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٦﴾

یہی ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں نہ خرچ کرو ان پر جو پاس ہیں رسول اللہ (ﷺ) کے یہاں

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَيَّ مَنْ
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفُضُوا وَلِلَّهِ

خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ
 الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٧﴾

تک کہ وہ منتشر ہو جائیں۔ اور اللہ ہی کے
 ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے لیکن منافق
 نہیں سمجھتے۔

يَقُولُونَ لَيْنِ سَرَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ
 لِيُخْرِجَنَا الْأَعْرَابُ مِنْهَا الْأَذَلَّ ط وَلِلَّهِ
 الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ
 الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر پہنچے مدینے میں
 تو نکال باہر کریں گے عزت والے وہاں سے
 ذلیل لوگوں کو۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے عزت
 اور اسکے رسول (ﷺ) کیلئے اور مومنوں
 کیلئے لیکن منافقین نہیں جانتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ
 أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ
 الْخٰسِرُونَ ﴿٩﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ غافل کر دے
 تمہارے اموال اور نہ تمہاری اولاد اللہ کی
 یاد سے۔ اور جو کرے گا ایسا تو وہ لوگ ہی
 خسارہ پانے والے ہیں۔

وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ
 يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا

اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے دیا ہے
 تمکو اس سے پیشتر کہ آجائے تم میں سے کسی
 کو موت تو وہ کہے کہ اے میرے رب کیوں

نہ تو نے مہلت دی مجھے ایک قریبی مدت
تک تاکہ میں خیرات کر لیتا اور ہو جاتا نیک
لوگوں میں۔

أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصْدَقَ
وَإَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠﴾

اور ہرگز نہیں مہلت دیتا اللہ کسی کی جب
آجاتا ہے اسکا مقرر وقت۔ اور اللہ بانہرے
اس سے جو تم کرتے ہو۔

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ
أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾





التَّغَابُنُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تسبیح کرتی ہے اللہ کی جو چیز آسمانوں میں ہے
اور جو چیز زمین میں ہے۔ اسی کی ہے بادشاہی
اور اسی کیلئے ہے حمد اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

وہی ہے جس نے پیدا کیا تمکو پھر کوئی تم میں
کافر ہے اور کوئی تم میں مومن۔ اور اللہ جو کچھ
تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ
وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ﴿٢﴾

پیدا کیا اسی نے آسمانوں اور زمین کو حق پر اور
اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں۔ تو بڑی عمدہ
تمہاری صورتیں۔ اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ
وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَإِلَيْهِ
الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

وہ جانتا ہے جو ہے آسمانوں میں اور زمین میں
 اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر
 کرتے ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو دلوں میں ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ
 وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان لوگوں کی جنہوں نے
 کفر کیا اس سے پہلے تو انہوں نے چکھا وبال
 اپنے کام کا اور انکے لئے ہے عذاب دردناک۔

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
 قَبْلُ فذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ
 عَذَابٌ أَلِيمٌ

یہ اس لئے کہ آتے رہے انکے پاس انکے
 رسول نشانوں کے ساتھ تو انہوں نے کہا کیا
 ایک آدمی ہمیں ہدایت دیگا۔ تو انہوں نے
 انکار کیا اور منہ پھیر لیا اور بے نیاز ہو گیا اللہ۔
 اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
 بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشْرٌ يَهْدُونَنَا
 فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ
 غَنِيٌّ حَمِيدٌ

دعویٰ کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ
 ہرگز نہیں وہ اٹھائے جائیں گے۔ کھدو کیوں
 نہیں قسم ہے میرے رب کی تم ضرور اٹھائے
 جاؤ گے پھر تمہیں بتادیا جائیگا وہ جو تم کرتے

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا
 قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ
 بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ

رہے ہو اور یہ اللہ کو آسان ہے۔

فَأْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي
أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٨﴾

تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول (ﷺ) پر
اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے۔ اور اللہ
اس سے جو کچھ تم کرتے ہو باخبر ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ
التَّعَابِنِ وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ
صَالِحًا يُكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ
جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ﴿٩﴾

جس دن وہ اکٹھا کرے گا تمہیں یوم الحشر میں وہ
دن ہوگا ہار جیت کا۔ اور جو ایمان لائے اللہ پر
اور کرے نیک عمل وہ دور کر دے گا اس سے
اسکی برائیاں اور داخل کرے گا اسکو باغوں میں
بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں وہ رہیں گے ان
میں ہمیشہ۔ یہی کامیابی ہے بہت بڑی۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا
وَبئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٠﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری
آیتوں کو وہی ہیں اہل دوزخ وہ رہیں گے اس
میں۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ کے حکم

سے۔ اور جو ایمان لاتا ہے اللہ پر وہ ہدایت دیتا ہے اسکے دل کو اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ وَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١﴾

اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی۔ پس اگر تم منہ پھیر لو گے تو بس ہمارے رسول کے ذمے پہنچا دینا ہے واضح طور پر۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿١٢﴾

اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو بلاشبہ تمہاری بیویوں میں اور تمہاری اولاد میں دشمن بھی ہیں تمہارے سو بچتے رہو ان سے۔ اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٤﴾

در حقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ

وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

ہے اور اللہ کے پاس ہے اجر بہت بڑا۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا
وَاطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ
وَمَنْ يُؤَقِّ شَحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾

سو ڈرو اللہ سے جہاں تک ہو سکے اور سناؤ اور
اطاعت کرو اور خرچ کرو یہ بہتر ہے تمہارے
حق میں۔ اور جو شخص بچالیا گیا اپنے دل کے
بخل سے تو ایسے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

إِنْ تَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
يُضْعِفُهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ
شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾

اگر تم قرض دو گے اللہ کو قرض حسنہ تو وہ اس
کا کئی گنا دے گا تمکو اور معاف کر دے گا
تمہیں۔ اور اللہ ہے قدر شناس بردبار۔

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ﴿١٨﴾

جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا غالب
بڑی حکمت والا۔





الطَّلَق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے نبی (ﷺ) جب طلاق دو تم عورتوں کو تو طلاق دو انکو انکی عدت کو پیش نظر رکھ کر اور شمار رکھو عدت کا۔ اور ڈرو اللہ سے جو تمہارا رب ہے۔ نہ نکالو انہیں انکے گھروں سے اور نہ وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ کہیں بے حیائی کھلے طور پر۔ اور یہ حدیں ہیں اللہ کی۔ اور جو تجاوز کرے گا اللہ کی حدوں سے تو بیشک وہ ظلم کرے گا اپنے آپ پر۔ نہیں جانتے تم کہ شاید اللہ پیدا کر دے اسکے بعد کوئی صورت۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهُ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا

پھر جب پہنچ جائیں وہ اپنی (اختتام عدت)

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ

بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهِنَّ بِمَعْرُوفٍ
 وَأَشْهَدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا
 الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذِكْمَ يُوْعَظُ بِهِ مَنْ
 كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ
 يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

معیاد کو تو انکو روک لو اچھے طریقہ سے یا علیحدہ کر دو
 اچھے طریقہ - اور گواہ کر لو دو منصف مردوں کو
 اپنے میں سے اور (اے گواہوں) دو درست
 گواہی اللہ کے لئے۔ یہ ہے وہ نصیحت جو کی
 جاتی ہے اسکو جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور روز
 آخرت پر۔ اور جو کوئی ڈرے گا اللہ سے۔ وہ
 پیدا کر دے گا اسکے لئے نجات کی صورت۔

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ
 يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ
 بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ
 قَدْرًا

اور وہ رزق دے گا اسکو ایسی جگہ سے جہاں
 سے نہ ہو اسکو گمان۔ اور جو بھروسہ رکھے گا اللہ
 پر تو وہ اسکے لئے کافی ہو گا۔ بیشک اللہ پورا کر
 دیتا ہے اپنے کام۔ بلاشبہ مقرر کر رکھا ہے اللہ
 نے ہر چیز کا ایک اندازہ۔

وَاللَّيْ يَيْسُنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ
 نِّسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ
 أَشْهُرٍ وَاللَّيْ لَمْ يَحِضْنَ وَأُولَاتُ
 الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

اور وہ جو ناامید ہو چکی ہوں حیض سے تمہاری
 عورتوں میں سے۔ اگر تمکو شبہ ہو تو انکی عدت
 تین مہینے ہے۔ اور وہ بھی جنکو ابھی حیض
 نہیں آنے لگا۔ اور جو حمل والی عورتوں ہوں
 انکی میعاد یہ ہے کہ وہ بچہ جن لیں۔ اور جو

ڈرے گا اللہ سے وہ پیدا کر دے گا اسکے لئے
اسکے کام میں سہولت۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ
يُسْرًا ﴿٤٤﴾

یہ حکم ہے اللہ کا جو اسے نازل کیا ہے تم پر۔
اور جو ڈرے گا اللہ سے وہ دور کر دے گا اس
سے اس کی برائیاں اور بخشے گا اسے عظیم اجر۔

ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ
اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ
أَجْرًا ﴿٤٥﴾

رکھوان (طلاق والی عورتوں) کو ایسی جگہ جہاں
خود رہتے ہو اپنی حیثیت کے مطابق۔ اور نہ
تکلیف دو انکو تاکہ تنگی ڈالو ان پر۔ اور اگر وہ
ہوں حاملہ تو خرچ کرتے رہو ان پر یہاں تک کہ
وہ بچہ جن لیں۔ پھر اگر وہ دودھ پلائیں تمہارے
لئے تو دیدو انکو ان کی اجرت۔ اور موافقت رکھو
آپس میں پسندیدہ طریقے سے۔ اور اگر باہم
ناتفاقی کرو تو دودھ پلانے کی اسکی خاطر سے
کوئی دوسری عورت۔

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ
وُجْدِكُمْ وَلَا تَضَارُّوهُنَّ لِيُضَيِّقُوا
عَلَيْهِنَّ وَإِنْ كُنَّ أَوْلَاتٍ حَمَلٌ
فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ
فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ
أُجُورَهُنَّ وَأَتَمِّرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ
وَإِنْ تَعَاسَرْتُمُ فَسَلِّطُوا لَهَا
أُخْرَىٰ ﴿٤٦﴾

خرچ کرنا چاہیے صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق۔ اور جس کے لئے تنگ کر دیا گیا ہو اسپر اسکا رزق تو وہ خرچ کرے اسمیں سے جتنا دیا ہے اسکو اللہ نے۔ نہیں زیر بار کرتا اللہ کسی جان کو مگر جتنا اسکو دیا ہے۔ عنقریب کر دے گا اللہ بعد تنگی کے آسانی۔

لَيَنْفِقَنَّ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيَنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكْفِلُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مِمَّا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۗ

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے اور اسکے رسولوں کے تو پکڑ لیا ہم نے انکو سخت حساب میں اور ان کو عذاب دیا بدترین عذاب۔

وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۗ

سوچکھ لی انہوں نے سزا اپنے کاموں کی اور ہوا انجام ان کے معاملے کا خسارے والا۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۗ

تیار کر رکھا ہے اللہ نے انکے لئے سخت عذاب۔ تو ڈرو اللہ سے اے عقل والو جو ایمان لائے ہو۔ بیشک نازل کر دی ہے اللہ نے تمہاری طرف نصیحت۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۗ

ایک رسول جو پڑھتا ہے تمہارے سامنے آیات
 اللہ کی جو روشن میں تاکہ وہ نکال لائے انکو جو
 ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال
 اندھیروں میں سے روشنی کی طرف۔ اور جو ایمان
 لائے اللہ پر اور کرے نیک عمل وہ انکو داخل
 کریگا جنتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں۔
 وہ رہیں گے ان میں ہمیشہ۔ بیشک بہترین
 رکھا ہے اللہ نے انکے لئے رزق۔

رَّسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ
 مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا
 وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ
 إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ
 صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
 تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ
 أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا

اللہ وہی ہے جس نے پیدا کئے سات آسمان
 اور زمین بھی انکی طرح۔ نازل ہوتا رہتا ہے
 اسکا علم انکے درمیان تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر
 چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ احاطہ کئے ہوئے
 ہے ہر چیز کا اپنے علم سے۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ
 الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ
 لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ
 عِلْمًا





التَّحْرِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے نبی (ﷺ) کیوں حرام کرتے ہو تم وہ چیز جو حلال کی ہے اللہ نے تمہارے لئے کیا چاہتے ہو خوشنودی اپنی بیویوں کی۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾

بیشک مقرر کر دیا ہے اللہ نے تمہارے لئے کفارہ تمہاری قسموں کا۔ اور اللہ ہے تمہارا کارساز۔ اور وہ ہے جاننے والا حکمت والا۔

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾

اور جب رازداری سے بتائی نبی (ﷺ) نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات۔ پھر جب بتا دی اس (بیوی) نے وہ (بات دوسری کو) اور ظاہر کر دیا اسے اللہ نے اس (نبی) پر۔ تو

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْهُ

اس (نبی) نے جتنی کچھ وہ (بات اس بیوی کو) اور درگزر کردی کچھ۔ سو جب خبر دی اس (نبی) نے اس (بیوی) کو اس (بات) کی تو اسے کہا کس نے خبر دی آپ کو اسکی۔ کہا (نبی نے) خبر دی مجھے اس نے جو سب کچھ جاننے والا ہے بہت باخبر ہے۔

بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَذَا قَالَ نَبَّأَنِي الْعَلِيمُ الْحَبِيرُ

اگر توبہ کرو تم دونوں اللہ سے (توبہتر ہے) کیونکہ کج ہو گئے تمہارے دل۔ اور اگر باہم اعانت کرو گی اس کے (نبی ﷺ) کیخلاف تو بیشک اللہ ہی اسکا مولا ہے اور جبریل اور صالح اہل ایمان اور فرشتے اسکے بعد مددگار ہیں۔

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ

عجب نہیں اسکارب کہ اگر وہ طلاق دے دے تمکو توبہ دے میں دیدے اسکو بیویاں جو بہتر ہوں تم سے۔ مسلمان ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں شادی شدہ اور کنواریاں۔

عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَنَاطٍ تَبَتَّ عِبَادَاتٍ سَيِّحَاتٍ تَبَتَّ وَأَبْكَارًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ
وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ
مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے بچاؤ اپنے آپکو اور
اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا
ایندھن ہونگے انسان اور پتھر۔ جس پر مقرر ہیں
فرشتے تند و سخت گیر۔ نہیں کرتے وہ نافرمانی
اللہ کی اسمیں جسکا حکم انہیں دیتا ہے اور
کرگرتے ہیں جسکا حکم انکو دیا جاتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَدُوا
الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

اے وہ لوگو جنہوں نے کفر کیا نہ بہانے بناؤ
آج کے دن۔ بس بدلہ دیا جائے گا تمکو اسی کا
جو عمل تم کیا کرتے تھے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ
تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ
عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُجْزَى
اللَّهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے توبہ کرو اللہ کے
آگے خالص توبہ۔ امید ہے کہ تمہارا رب دور کر
دے گا تم سے تمہارے گناہ اور داخل کرے گا
تمکو جنتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں۔
اس دن نہیں رسوا کرے گا اللہ نبی (ﷺ)
کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ۔
ان کا نور دوڑ رہا ہو گا انکے آگے اور انکی داہنی

طرف - وہ کہیں گے ہمارے رب پورا کر
ہمارے لئے ہمارا نور اور معاف فرما ہمیں -
بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا
نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿٨٦﴾

اے نبی جہاد کرو کافروں اور منافقوں سے اور
سختی کرو ان پر۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔
اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ
جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٨٧﴾

بیان فرمائی ہے اللہ نے مثال انکے بارے
میں جنہوں نے کفر کیا نوح کی بیوی اور لوط کی
بیوی کی۔ یہ دونوں تھیں ایسے دو بندوں کے
گھروں میں جو ہمارے صالح بندوں میں سے
تھے۔ تو خیانت کی دونوں نے ان سے سو نہ
کام آئے وہ ان (عورتوں) کے اللہ کے
مقابلے میں کچھ بھی اور کہدیا گیا کہ داخل ہو جاؤ
آگ میں ساتھ داخل ہونے والوں کے۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا
أُمَّرَاتِ نُوْحٍ وَّ أُمَّرَاتِ لُوطٍ كَانَتَا
تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
فَخَانَتَهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ
اللَّهِ شَيْئًا وَّ قِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ
الدَّاخِلِينَ ﴿٨٨﴾

اور بیان فرمائی ہے اللہ نے مثال
انکے بارے میں جو ایمان لائے فرعون کی
بیوی کی جب کہا اس نے میرے رب بنا
میرے لئے اپنے پاس ایک گھر بہشت میں
اور نجات بخش مجھے فرعون سے اور اسکے عمل
سے اور چھڑالے مجھ کو انلوگوں سے جو ظالم ہیں۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا
امْرَاتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ اَبْنِ
لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ
فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِيْنَ

اور مریم عمران کی بیٹی وہ جس نے محفوظ رکھا
اپنی ناموس کو۔ تو ہم نے پھونک دی اس
میں اپنی طرف سے روح اور تصدیق کی اسے
اپنے رب کے کلام کی اور اسکی کتابوں کی اور
وہ تھی فرمانبرداروں میں سے۔

وَ مَرْيَمَ اَبْنَتَ عِمْرَانَ النَّبِيِّ
اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ
رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا
وَ كُتِبَ عَلَيْهَا مِنَ الْقَنَاتِيْنَ





الْمَلِكُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بڑی برکت والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اسی نے پیدا کیا موت اور زندگی کو تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے۔ اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ

وہی ہے جس نے بنائے سات آسمان اوپر تلے۔ (اے دیکھنے والے) نہیں تو دیکھے گا رحمن کی تخلیق میں کچھ نقص۔ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ۔ بھلا تجھ کو نظر آتا ہے (آسمان میں) کوئی

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفْوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ

پھر نظر کر دو بارہ۔ تو لوٹ آنے گی تیرے پاس نظر (ہر بار) ناکام اور وہ ہوگی نامراد۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾

اور بیشک ہم نے نیت دی قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے۔ اور ان کو بنایا مارنے کا آلہ شیاطین کو اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے عذاب دہکتی آگ کا۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ
وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾

اور ان لوگوں کے لئے جہنوں نے کفر کیا اپنے رب سے عذاب ہے جہنم کا۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ ^ط وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾

جب وہ ڈالے جائیں گے اس میں تو سنیں گے اسکا چیخا چلانا اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ
تَفُورٌ ﴿٧﴾

قریب ہے پھٹ پڑے جوش غمیظ سے۔ جب ڈالی جائے گی اس میں کوئی جماعت تو ان سے پوچھیں گے اس کے داروفہ کیا

تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ^ط كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا
فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ

نَذِيرٌ ﴿٨﴾

نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا۔

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا

وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور آیا تھا ہمارے پاس ڈرانے والا۔ پس ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا کہ نہیں نازل کی اللہ نے کوئی چیز۔

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ^{صَلِّج} إِنْ أَنْتُمْ

نہیں ہو تم مگر گمراہی میں بہت بڑی۔

إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

اور کہیں گے اگر ہم ہوتے سنتے یا سمجھتے تو نہ ہوتے دوزخیوں میں۔

فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾

فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ

پس وہ اقرار کر لیں گے اپنے گناہ کا۔ سو (رحمت خدا) دور ہی ہے دوزخیوں کے لئے۔

السَّعِيرِ ﴿١١﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

یقیناً وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے غیب میں انکے لئے ہے مغفرت اور اجر کبیر۔

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾

وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ

اور تم پوشیدہ کہو اپنی بات یا اعلانیہ کہو اسے۔ یقیناً وہ باخبر ہے اس سے جو سینوں میں ہے۔

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾

بھلا نہ وہ جانے گا جس نے پیدا کیا۔ اور وہ پوشیدہ باتوں کا جاننے والا آگاہ ہے۔

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ
الْخَبِيرُ^ط

وہی تو ہے جس نے کیا تمہارے لئے زمین کو نرم۔ تو چلو پھرو اس کی راہوں میں اور کھاؤ اس کا (دیا ہو) رزق۔ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا
فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ
وَإِلَيْهِ النُّشُورُ^ط

کیا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ دھنسا دے تم کو زمین میں اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے۔

أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُجْزِفَ
بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ^ط

یا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ چھوڑ دے تم پر کنکر بھری ہوا۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ کیسا رہا میرا ڈرانا۔

أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ
نَذِيرٍ^ط

اور یقیناً جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے۔ سو (دیکھ لو) کیسا ہوا میرا عذاب۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ^ط

کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور انکو سکیڑ لیتے ہیں۔ نہیں تھامے رکھتا انہیں کوئی سوائے رحمن کے۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَّتٍ
وَيَقْبِضْنَ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ
إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ

کون ہے بھلا ایسا جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کر سکے مقابلے میں رحمن کے۔ نہیں میں یہ کافر مگر دھوکے میں۔

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ
يُنْصِرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِنِ
الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ

کون ہے بھلا ایسا جو تمکو رزق دے سکے اگر وہ بند کر لے اپنا رزق۔ بلکہ یہ پھنسنے ہوئے ہیں سرکشی میں اور نفرت (میں)۔

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ
أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ
وَنُفُورٍ

تو کیا وہ جو چلتا ہو اوندھا منہ کے بل۔ وہ سیدھے راستے پر ہے۔ یا وہ جو چل رہا ہو بالکل سیدھا صراط مستقیم پر۔

أَمَّنْ يَمْشِي مَكْبًا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ
أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ

کدو وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا اور بنائے

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ

تمہارے کان اور آنکھیں اور دل - (مگر) کم
ہی تم شکر ادا کرتے ہو۔

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا^ط
مَا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾

کمدو وہی ہے جس نے تلو پھیلا یا زمین میں اور
اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

اور (کافر) کہتے ہیں کہ کب یہ وعدہ (قیامت
کا پورا) ہو گا اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ)۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

کمدو کہ بس اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور بس
میں تو ڈر سنا دینے والا ہوں کھول کھول کر۔

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا
نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾

سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ قریب آگیا (وہ
عذاب) تو بگڑ جائیں گے منہ ان لوگوں کے
جنہوں نے کفر کیا۔ اور (ان سے) کہا جائے
گا کہ یہ وہی ہے تمہے تم جنکے طلبگار۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيَّتْ وُجُوهُهُ
الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي
كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾

کمدو بھلا دیکھو تو اگر ہلاک کر دے مجھ کو اللہ اور
وہ جو میرے ساتھ ہیں یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِی اللَّهُ وَمَنْ
مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا^ل فَمَنْ يُجِبُّهُ الْكُفْرِينَ

کون ہے جو پناہ دے گا کافروں کو اس عذاب سے جو دکھ دینے والا ہے۔

مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ﴿٢٨﴾

کمدو کہ وہ رحمن ہے ہم ایمان لائے اس پر اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ پس تمکو جلد معلوم ہو جائے گا کون ہے جو کھلی گمراہی میں ہے۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾

کمدو بھلا دیکھو تو اگر ہو جائے تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو) خشک تو کون ہے (اللہ کے سوا) جو لے آئے تمہارے لئے پانی کا شفا چشمہ۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾



اَلْقَلَمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ن۔ قسم ہے قلم کی اور اسکی جسے لکھتے ہیں۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾

نہیں تم اپنے رب کے فضل سے دیوانے۔

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾

اور بیشک تمہارے لئے اجر ہے بے انتہا۔

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾

اور بیشک تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

بِأَيْسَرُ الْمَفْتُونِ ﴿٦﴾

بیشک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے اسکو جو

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

سَبِيلِهِ^ص وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٧﴾

بھٹک گیا اسکے راستے سے اور وہ خوب جانتا
ہے انکو جو سیدھے راستے پر ہیں۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾

تو نہ کہا ماننا تم جھٹلانے والوں کا۔

وَدُّوا لَوْ تَدَّهِنُ فَيَدُّهُنَّ ﴿٩﴾

وہ چاہتے ہیں کاش تم نرمی کرو تو یہ نرمی
کریں۔

وَلَا تُطِعِ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١٠﴾

اور نہ کہا ماننا کسی ایسے کا جو بہت قسمیں
کھانے والا ذلیل ہے۔

هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾

طعنے دینے والا پھرنے والا چغلیاں کرنے کو۔

مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾

بخیل مال دینے میں حد سے بڑھا ہوا گمنگار۔

عُتْلٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾

سخت خوا اس کے بعد بدذات۔

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿١٤﴾

اس سبب کہ وہ ہے صاحب مال اور اولاد۔

إِذَا تَلَّى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ

جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اسکو ہماری آیتیں تو
کہتا ہے کہ یہ افسانے میں اگلے لوگوں کے۔

الْأُولَىٰ ﴿١٥﴾

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾

عنقریب داغ لگائیں گے ہم اسکی سونڈ پر۔

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ
الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا
مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾

بیشک آزمائش کی ہے ہم نے ان کی جس
طرح آزمائش کی تھی ہم نے باغ والوں کی۔
جب انہوں نے قسم کھائی کہ ہم اس کا میوہ
توڑ لیں گے صبح سویرے۔

وَلَا يَسْتَنْوِنَ ﴿١٨﴾

اور نہ کہا انشاء اللہ۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَبِّكَ
وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿١٩﴾

سو پھر گئی اس پر ایک آفت تمہارے رب کی
طرف سے اور وہ سو ہی رہے تھے۔

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾

تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھلیتی۔

فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾

پھر پکارا انہوں نے آپس میں صبح سویرے۔

أَنِ اغْدُوا عَلَى حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
صَرِمِينَ ﴿٢٢﴾

یہ کہ سویرے ہی جا پہنچو اپنی کھلیتی پر اگر تمکو
کاٹنا ہے۔

فَانْطَلِقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ﴿٢٣﴾

سو وہ چل پڑے اور وہ چپکے چپکے کہتے تھے۔

کہ نہ داخل ہونے پائے یہاں آج تمہارے پاس کوئی فقیر۔

أَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ
مَسْكِينٌ ﴿٢٤﴾

اور سویرے ہی جا پہنچے کوشش کے ساتھ (گویا وہ اسکی پیداوار پر) قادر ہیں۔

وَعَدُوا عَلَىٰ حَرْدٍ قَدِيرِينَ ﴿٢٥﴾

پھر جب دیکھا انہوں نے اسکو تو کہنے لگے بیشک ہم رستہ بھول گئے ہیں۔

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾

نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾

بولا ان میں سمجھدار کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ کیوں نہیں تم تسبیح کرتے۔

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا
تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾

وہ کہنے لگے کہ پاک ہے ہمارا رب بیشک ہم ہی تھے قصوروار۔

قَالُوا سُبْحٰنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا
ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

پھر رخ کیا انہوں نے ایک دوسرے کی طرف۔ لگے ملامت کرنے۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
يَتَلَاوَمُونَ ﴿٣٠﴾

وہ بولے ہائے شامت بیشک ہم
تھے سرکش۔

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾

شاید کہ ہمارا رب اسکے بدلے میں ہمیں دے
بہتر اس سے۔ بیشک ہم اپنے رب کی
طرف رجوع کرتے ہیں۔

عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا
إِلَىٰ رَبِّنَا رٰغِبُونَ ﴿٣٢﴾

ایسا ہوتا ہے عذاب۔ اور عذاب آخرت کا
کہیں بڑھکر ہے کاش کہ یہ لوگ جانتے۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۗ وَالْعَذَابُ الْاٰخِرَةُ
اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾

بیشک پرہیزگاروں کے لئے ہیں ان کے
رب کے پاس باغات نعمتوں کے۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ
النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾

کیا کر دیں گے ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں
کی طرح۔

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾

کیا ہو گیا ہے تمہیں۔ کیسے فیصلے کرتے ہو تم۔

مَالِكُمْ ۗ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾

کیا تمہارے پاس ہے کوئی کتاب جس میں

أَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾

پڑھتے ہو تم۔

کہ ضرور تمہارے لئے ہے وہاں وہی کچھ جو تم
پسند کرتے ہو۔

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ^ج

یا تم نے قسمیں لے رکھی ہیں ہم سے جو
پہنچتی رہیں گی قیامت کے دن تک۔ کہ
ضرور وہ تمہارا ہو گا جو کچھ تم حکم دو گے۔

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بِالْغَةِ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ^ج

پوچھو ان سے ان میں سے کون اس کا ذمہ
لیتا ہے۔

سَلُّهُمْ أَيُّهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ^ج

کیا انکے کچھ شریک ہیں۔ تو لے آئیں اپنے
شریکوں کو اگر یہ میں سچے۔

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ^ج فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ
إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ^ج

جس دن کھول دی جائیگی پنڈلی اور وہ بلائے
جائیں گے سجدے کے لئے پھر وہ نہ کر سکیں
گے (سجدہ)۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ^ج وَيُدْعَوْنَ إِلَى
السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ^ج

جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں چھا رہی ہوگی

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ ذِلَّةٌ^ط

ان پر ذلت۔ حالانکہ بلائے جاتے تھے وہ
سجدے کے لئے۔ جبکہ وہ صحیح و سالم تھے۔

وَقَدْ كَانُوا يَدْعُونَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ
سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

تو چھوڑ دو مجھ کو اور انکو جو جھٹلاتے ہیں اس کلام
کو۔ ہم انکو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسے طریقے
سے کہ انکو خبر بھی نہ ہوگی۔

فَذَرْنِي وَ مَنْ يَكْذِبُ بِهَذَا
الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾

اور میں مہلت دیتا ہوں انکو۔ بیشک میرا داؤں
بڑا مضبوط ہے۔

وَأْمَلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾

کیا تم مانگتے ہو ان سے کچھ معاوضہ تو وہ تاوان
کے بوجھ سے دبے جاتے ہیں۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَّعْرَمٍ
مُنْقَلُونَ ﴿٤٦﴾

یا انکے پاس ہے غیب کی خبر تو وہ اسے
لکھتے جاتے ہیں۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ
يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾

سوا انتظار کرو اپنے رب کے فیصلے کا اور نہ ہونا
مچھلی والے (یونس) کی طرح کہ جب پکارا

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تُكِنْ
كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَى وَ هُوَ

مَكْظُومٌ^ط
٤٨

اس نے اور وہ تھا غم سے بھرا ہوا۔

لَوْ لَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ
لَلْبِدِّ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ^ط

اگر نہ سنبھال لیتی اسکو مہربانی اسکے رب کی تو
ڈال دیا جاتا وہ چٹیل میدان میں اور ہوتا وہ
ملامت زدہ۔

فَاجْتَبَهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ
الصَّالِحِينَ^ط

سو برگزیدہ کیا اسکو اسکے رب نے پھر شامل کر
لیا اسکو نیکو کاروں میں۔

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ
بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ
وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ^ط

اور ایسا لگتا ہے جیسے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
پھسلا دیں گے تمکو اپنی نگاہوں سے جب یہ
سنتے ہیں نصیحت (قرآن) اور کہتے ہیں کہ
یہ ضرور دیوانہ ہے۔

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ^ع
٥٢

اور نہیں ہے یہ (قرآن) مگر نصیحت تمام جہان
والوں کے لئے۔



الْحَاقَّةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہو کر رہنے والی۔

الْحَاقَّةُ^١

کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی۔

مَا الْحَاقَّةُ^٢

اور کیا معلوم ہے تلو کیا ہے ہو کر رہنے والی۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ^٣

جھٹلایا ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی کو۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ^٤

سو ثمود ہلاک کر دیئے گئے بڑے زلزلے سے۔

فَأَمَّا ثَمُودُ فَأَهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ^٥

اور رہے عاد تو وہ ہلاک کر دیئے گئے ایسی
آندھی سے جو نہایت سرد طوفانی تھی۔

وَأَمَّا عَادٌ فَأَهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ
عَاتِيَةٍ^٦

مسلط رکھا اسے ان پر سات راتیں اور

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَشَمْسٍ

آٹھ دن مسلسل۔ تو پھر دیکھتا ان لوگوں کو اس
میں گرے ہوئے جیسے وہ ہیں تنے کھجور
کے کھوکھلے۔

أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا
صَرَخِي كَأَنَّهُمْ آعْجَازُ نَخْلٍ
خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾

پھر کیا دیکھتا ہے تو ان میں سے کسی کو باقی۔

فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾

اور آیا فرعون اور جو تھے اس سے پہلے اور
الٹی ہوئی بستियों والے خطاؤں کے ساتھ۔

وَ جَاءَ فِرْعَوْنُ وَ مَنْ قَبْلَهُ
وَ الْمُؤْتَفِكُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾

سو نافرمانی کی انہوں نے رسول کی اپنے رب
کے تو اسے پکڑا انکو بڑی سخت گرفت میں۔

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ
أَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾

بلا شبہ جب طغیانی پر آیا پانی تو ہم نے سوار
کر دیا تم کو کشتی میں۔

إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي
الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾

ناکہ بنا دیں اسکو تمہارے لئے یادگار اور یاد
رکھیں اسے کان جو ہوں یاد رکھنے والے۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيهَا أُنُورٌ
وَاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

پھر جب پھونک مار دی جائے گی صور میں
ایک پھونک یک بارگی۔

فَإِذَا نَفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ
وَاحِدَةٌ ۝۱۳

اور اٹھائے جائیں گے زمین اور پہاڑ پھر توڑ
پھوڑ کر دیئے جائیں گے ایک چوٹ میں۔

وَحَمَلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا
دَكَّةً وَاحِدَةً ۝۱۴

تو اس روز ہو پڑے گی ہو پڑنے والی قیامت۔

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱۵

اور پھٹ جائے گا آسمان تو وہ ہو گا اس دن
کمزور۔

وَأَنْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ
وَاهِيَةٌ ۝۱۶

اور فرشتے ہوں گے اسکے کناروں پر۔ اور
اٹھائے ہوں گے عرش تمہارے رب کا
اپنے اوپر اس روز آٹھ (فرشتے)۔

وَالْمَلَائِكَةُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ
رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَنِيَّةٌ ۝۱۷

اس روز تم پیش کئے جاؤ گے۔ نہیں چھپی
رہے گی تمہاری کوئی پوشیدہ بات۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ
خَافِيَةٌ ۝۱۸

سو جس کو دیا گیا اسکا اعمال نامہ اسکے داہنے ہاتھ
میں تو وہ کہے گا کہ لو پڑھو میرا نامہ اعمال۔

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ
هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَةَ ۝۱۹

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلِقٍ حِسَابِيهِ ۚ

بلاشبہ مجھے یقین تھا کہ مجھ کو ملے گا میرا حساب۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ

پس وہ ہو گا عیش میں دل پسندیدہ۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ

جنت میں اعلیٰ درجہ کی۔

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۙ

جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي
الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۙ

کھاؤ اور پیو مزے سے ان (اعمال) کے
عوض جو تم آگے بھیج چکے ہو ایام گذشتہ میں۔

وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ
يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيهِ ۚ

اور یہ کہ وہ جس کو دیا گیا اسکا نامہ اعمال اس کے
بائیں ہاتھ میں تو وہ کہے گا اے کاش نہ دیا جاتا
مجھ کو میرا اعمال نامہ۔

وَلَمْ أَدْرِمَا حِسَابِيهِ ۚ

اور نہ ہی مجھ معلوم ہوتا کہ کیا ہے میرا حساب۔

يَلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۚ

اے کاش کر چکی ہوتی (موت) میرا کام تمام۔

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيهِ ۚ

نہیں کام آیا کچھ بھی میرے میرا مال۔

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَّةٌ ^ج

جاتا رہا مجھ سے میرا اقتدار۔

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ^{لا}

پکڑ لو اسے پس طوق پہنا دو اسکو۔

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ^{لا}

پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو اسے۔

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا ^ط
فَأَسْلُكُوهُ

پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر گز ہے
سو جکڑ دو اسے۔

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ^{لا}

بیشک یہ ایمان نہ لاتا تھا اللہ پر جو عظیم ہے۔

وَلَا يُحِضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ^ط

اور نہ ترغیب دیتا تھا کھانا کھلانے کی فقیر کو۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ^{لا}

سو نہیں اس کا آج یہاں کوئی دوست۔

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ^{لا}

اور نہ کوئی کھانا سوائے زخموں کی دھوون کے۔

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ^ع

نہیں کھائے گا جس کو سوائے گنہگاروں کے۔

فَلَا أَقْسِمُ بِمَا تُبْصَرُونَ ^{لا}

پس نہیں۔ قسم کھاتا ہوں میں ان چیزوں کی جو
تم دیکھتے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾

اور انکی جو نہیں تم دیکھتے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾

بیشک یہ (قرآن) قول ہے ایک معزز فرشتے کا (پہنچایا ہوا)۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمِنُونَ ﴿٤٥﴾

اور نہیں ہے یہ کلام کسی شاعر کا۔ بہت ہی کم ہے جو تم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَدَّكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

اور نہ قول ہے کسی کاہن کا۔ بہت ہی کم ہے جو تم غور و فکر کرتے ہو۔

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾

نازل کیا ہوا ہے رب العالمین کی طرف سے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٨﴾

اور اگر یہ (ہینغمبر) جھوٹ بنا لاتے ہماری نسبت بعض باتیں۔

لَا خَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٩﴾

تو ضرور پکڑ لیتے ہم ان کا داہنا ہاتھ۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٥٠﴾

پھر ضرور کاٹ ڈالتے ان کی شہ رگ۔

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ

پھر نہ ہوتا تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے

حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾

روکنے والا۔

وَإِنَّهُ لَتَذُكْرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

اور بیشک یہ نصیحت ہے پرہیزگاروں کیلئے۔

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ ضرور تم میں سے بعض جھٹلانے والے ہیں۔

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿٥٠﴾

اور بیشک یہ موجب حسرت ہے کافروں کے لئے۔

وَإِنَّهُ لِحَقِّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾

اور بیشک یہ حق ہے یقینی طور پر۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾

سو تسبیح کرو تم نام کی اپنے رب کے جو عظیم ہے۔



الْمَعَارِجُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مانگا ایک مانگنے والے نے وہ عذاب جو واقع ہو کر رہے گا۔

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۱

کافروں کے لئے نہیں اسکو کوئی ٹالنے والا۔

لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۲

اللہ کی طرف سے جو درجات کا مالک ہے۔

مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۳

پڑھتے ہیں فرشتے اور روح القدس جسکی طرف اس دن ہوگی جس کی مقدار پچاس ہزار برس۔

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ ۴
كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۵

پس صبر کرو ایک اچھا صبر۔

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۶

بیشک یہ سمجھتے ہیں اس کو بہت دور۔

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۷

وَنَزَرَهُ قَرِيبًا ٧

اور دیکھ رہے ہیں ہم اسے قریب۔

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ٨

جس دن ہو جائے گا آسمان جیسے پگھلا ہوا تانبا۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ٩

اور ہو جائیں گے پہاڑے جیسے رنگین اون۔

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ١٠

اور نہ پوچھے گا کوئی دوست کسی دوست کو۔

يُبْصِرُ وَهُمْ يُؤَدُّ الْمَجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي ١١

دیکھ رہے ہوں ایک دوسرے کو۔ چاہے گا مجرم کاش کہ وہ فدیہ میں دیدے عذاب سے بچنے کے لئے اس دن اپنے پیٹے۔

مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بَيْنِيهِ ١١

اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔

وَصَاحِبَيْهِ وَآخِيهِ ١٢

اور اپنا قریبی خاندان وہ جو اسکو جگہ دیتا تھا۔

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ١٣

اور جو زمین میں ہے سب۔ پھر اپنے آپکو نجات دلا دے۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ ١٤

يُنَجِّيهِ ١٤

ہرگز نہیں۔ بیشک وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

كَلَّا إِنَّهَا لَنظِي ١٥

نَزَاعَةٌ لِلشَّوْصِ^ص ١٦

ادھیڑینے والی کھال کو۔

تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى^ل ١٧

بلانے گی اسکو جس نے پیٹھ کی اور منہ پھیر لیا۔

وَجَمَعَ فَأَوْعَى^ل ١٨

اور مال جمع کیا پھر سینت سینت کر رکھا۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا^ل ١٩

بیشک انسان پیدا کیا گیا ہے کم حوصلہ۔

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا^ل ٢٠

جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو گھبرا جاتا ہے۔

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا^ل ٢١

اور جب ملتی ہے اسکو خوشحالی تو بخل کرتا ہے۔

إِلَّا الْمُصَلِّينَ^ل ٢٢

مگر نماز ادا کرنے والے۔

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ
دَائِمُونَ^ل ٢٣

وہ جو ہیں اپنی نمازوں کی پابندی کرنیوالے۔

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ^ل ٢٤

اور وہ جنکے مالوں میں حصہ مقرر ہے۔

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ^ل ٢٥

مانگنے والے کا اور محروم کا۔

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ^ل ٢٦

اور وہ جو برحق سمجھتے ہیں روز جزا کو۔

اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
مُشْفِقُونَ ﴿٢٧﴾

بیشک عذاب ان کے رب کا بے خوفی کی بات نہیں۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا مُوِنِ ﴿٢٨﴾

اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ
حَفِظُونَ ﴿٢٩﴾

مگر اپنی بیویوں کے یا جو ملکیت میں انکے داہنے ہاتھوں (باندیوں) کی تو بیشک انہیں (ان کے پاس جانے کی) کچھ نہیں ملامت۔

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾

پس جو ڈھونڈیں سوائے اسکے تو میں وہ جو حد سے نکل جانے والے ہیں۔

فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْعَادُونَ ﴿٣١﴾

اور وہ جو اپنی امانتوں کا اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
رَاعُونَ ﴿٣٢﴾

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ
قَائِمُونَ

اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ
يَحَافِظُونَ

یہی ہیں جو جنتوں میں عزت سے ہوں گے۔

أُولَئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ

تو کیا ہوا ہے (اے نبی) انکو جنہوں نے کفر کیا
کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

فَمَا لِلَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ
مُهْطِعِينَ

دائیں جانب سے اور بائیں جانب سے گروہ در
گروہ ہو کر۔

عَنِ الْيَمِينِ وَ عَنِ الشِّمَالِ
عِزِينَ

کیا امید رکھتا ہے ہر شخص ان میں سے کہ وہ
داخل کیا جائے گا نعمت کے باغ میں۔

أَيُّطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ
يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ

ہرگز نہیں۔ بیشک ہم نے پیدا کیا ہے ان کو
اس چیز سے جسے یہ جانتے ہیں۔

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ

پس نہیں۔ قسم کھاتا ہوں میں رب کی مشرقوں
اور مغربوں کے بلاشبہ ہم قادر ہیں۔

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
إِنَّا لَقَدِرُونَ ﴿٤١﴾

اس پر کہ بدل لائیں ہم بہتر ان لوگوں سے۔
اور نہیں میں ہم (ایسا کرنے سے) عاجز۔

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾

تو چھوڑ دو انہیں (اے پیغمبر) کہ مشغلوں میں
ریں اور کھیل کود میں رہیں حتیٰ کہ پہنچ جائیں
اس دن کو جسکا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

فَذَرْهُمْ يَجُودُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلْقُوا
يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ﴿٤٢﴾

جس دن یہ نکلیں گے قبروں سے تیزی سے
دوڑتے ہوئے جیسے وہ کسی مقابلے کے نشان
کی طرف دوڑے جا رہے ہوں۔

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا
كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصَبٍ يُوْفُّونَ ﴿٤٣﴾

جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں۔ چھا رہی ہو
گی ان پر ذلت۔ یہی ہے وہ دن جس کا ان
سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ
ذَٰلِكَ الْيَوْمِ الَّذِي كَانُوا
يُوْعَدُونَ ﴿٤٤﴾





نُوح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف
کہ وہ ڈرائے اپنی قوم کو پیشتر اسکے کہ
آجائے ان پر عذاب درد دینے والا۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ
قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ۝۱

اس نے کہا اے میری قوم بلا شبہ میں
تمہارے لیے ڈرانے والا ہوں کھلے طور پر۔

قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ
مُبِينٌ ۝۲

یہ کہ عبادت کرو اللہ کی اور اس سے ڈرو
اور میری اطاعت کرو۔

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَ اتَّقُوهُ
وَ أَطِيعُوا ۝۳

وہ معاف کر دے گا تمہارے لیے تمہارے
گناہ اور مہلت عطا کرے گا تمکو ایک وقت
مقرر تک۔ بیشک اللہ کا مقرر وقت جب

يَغْفِرُ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرُكُمْ
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۝۴ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا

جَاءَ لَا يُؤَخِّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

آجاتا ہے تو نہیں تاخیر کجاتی۔ کاش تم جانتے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا
وَنَهَارًا ﴿٥﴾

اس نے کہا اے میرے رب بلاشبہ میں بلاتا
رہا اپنی قوم کو رات اور دن۔

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا
فِرَارًا ﴿٦﴾

لیکن نہ زیادہ ہوا ان میں میرے بلانے سے
سوائے انکافرار۔

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا
أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا
ثِيَابَهُمْ وَ أَصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا
اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾

اور بلاشبہ جب بھی میں نے انکو بلایا کہ تو
معاف فرمائے انکو انہوں نے دے لیں اپنی
انگلیاں اپنے کانوں میں اور اوڑھ لئے اپنے
اوپر اپنے کپڑے اور ضد میں اڑ گئے اور تکبر
کرنے لگے، بہت زیادہ تکبر۔

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾

پھر بیشک میں بلاتا رہا انکو بلند آواز سے۔

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ
إِسْرَارًا ﴿٩﴾

پھر بیشک میں نے اعلانیہ کہا انکو اور رازداری
سے سمجھایا انکو پوشیدہ طور پر۔

پھر میں نے کہا معافی مانگو اپنے رب سے۔
بیشک وہ ہے بڑا معاف کرنے والا۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ
غَفَّارًا ﴿١٠﴾

برساتے گا وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار
بارش۔

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿١١﴾

اور مدد دیگا تمہیں مالوں سے اور بیٹوں سے اور
بنائے گا تمہارے لئے باغ اور بنائے گا
تمہارے لئے نہریں۔

وَيُمِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَأَنْبِيَاءٍ وَيَجْعَلُ
لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ﴿١٢﴾

کیا ہوا ہے تمکو کہ نہیں رکھتے امید تم اللہ سے
عظمت کی۔

مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾

حالانکہ اس نے پیدا کیا ہے تمکو طرح طرح کی
حالتوں میں۔

وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾

کیا نہیں تم نے دیکھا کہ کیسے بنائے ہیں اللہ
نے سات آسمان اوپر تلے۔

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ
سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾

اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشن اور بنایا ہے

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا ﴿١٦﴾

الشَّمْسُ سِرَاجًا ﴿٦٦﴾

سورج کو چراغ۔

وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿٦٧﴾

اور اللہ نے پیدا کیا ہے تمکو زمین سے ایک خاص طرح سے۔

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَ يُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿٦٨﴾

پھر وہ لوٹا دے گا تمہیں اسی میں اور (اسی میں سے) تمکو نکال کھڑا کرے گا۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿٦٩﴾

اور اللہ ہی نے بنایا تمہارے لئے زمین کو فرش۔

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَا جَا ﴿٧٠﴾

تاکہ چلو پھرو اسکے راستوں میں بڑے کشادہ۔

قَالَ نُوحٌ رَبِّ ائْتُمُّ عَصَوْنِي وَاتَّبِعُوا مَنِ لَمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٧١﴾

کہا نوح نے میرے رب بیشک انہوں نے میری نافرمانی کی اور تابع ہوئے اس کے نہیں بڑھایا جسکو اسکے مال اور اسکی اولاد نے سوائے نقصان کے۔

وَمَكْرُوا مَكْرًا كَبِيرًا ﴿٧٢﴾

اور وہ چلے چالیں بڑی بڑی۔

اور کہا انہوں نے کہ ہرگز نہ چھوڑنا اپنے
معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا وڈ کو اور نہ سواع کو
اور نہ یغوث کو اور یعوق اور نسر کو۔

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ
وَدًّا وَلَا سِوَاعًا^ج وَلَا يَعُوثَ وَيَعُوقَ
وَنَسْرًا^ج

اور بیشک گمراہ کیا ہے انہوں نے بہت سوں
کو۔ اور نہ زیادہ کر ظالموں کے لئے مگر گمراہی۔

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا^ج وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ
إِلَّا ضَلَالًا^ج

بسبب اپنے گناہوں کے وہ غرق کئے گئے
پھر داخل کئے گئے آگ میں۔ تو نہ پایا انہوں
نے اپنے لئے سوائے اللہ کے کوئی مددگار۔

فَمَا خَطْبِكُمْ أَغْرَقُوا فَأَدْخِلُوا نَارًا^ج
فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
أَنْصَارًا^ج

اور کہا نوح نے میرے رب نہ چھوڑ زمین پر
کافروں میں سے کوئی بسنے والا۔

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ
مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا^ج

بیشک اگر تو نے چھوڑ دیا انکو تو یہ گمراہ کریں
گے تیرے بندوں کو اور نہ جنہیں گے سوائے
بدکار ناشکرے۔

إِنَّكَ إِن تَذَرَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا
يَلِدُوا إِلَّا فِاجِرًا كَفَّارًا^ج

میرے رب معاف فرما مجھ کو اور میرے والدین
کو اور جو داخل ہوا میرے گھر میں ایمان لا کر اور
ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو۔
اور نہ بڑھا ظالموں کے لئے مگر زیادہ تباہی۔

رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
بَيْتِي مُؤْمِنًا وَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا^ع





الْجِنِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کھدو (اے پیغمبر ﷺ) وحی کی گئی میری طرف کہ غور سے سنا ایک جماعت نے جنوں کی۔ تو کہنے لگے بلاشبہ ہم نے سنا ایک عجیب قرآن۔

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿١﴾

جو ہدایت دکھاتا ہے بھلائی کی طرف سوا ایمان لائے ہم اس پر۔ اور ہرگز نہیں ہم شریک کریں گے اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿٢﴾

اور یہ کہ بہت بلند ہے شان ہمارے رب کی۔ نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ اولاد۔

وَأَنَّهُ تَعَلَّى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿٣﴾

اور یہ کہ کہتا رہا ہے ہم میں سے کوئی بیوقوف

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ

شَطَطًا

اللہ کے بارے میں خلاف حق بات۔

وَأَنَا ظَنُّنَا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ

اور یہ کہ ہمارا خیال تھا کہ ہرگز نہیں بولیں گے

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

انسان اور جن اللہ کی نسبت کوئی جھوٹ۔

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ

اور یہ کہ تھے بعض لوگ انسانوں میں جو پناہ لیا

يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ

کرتے تھے بعض ہستیوں کی جنات میں سے

رَهَقًا

تو بڑھا دیا انہوں نے انکی (جنوں کی) سرکشی۔

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ

اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا تھا جس طرح تم

يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا

نے گمان کیا ہے کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا اللہ

کسی کو (مرنے کے بعد)۔

وَأَنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَا مُلَائِكًا

اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو پایا اسکو بھرا

حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا

ہوا مضبوط چوکیداروں اور شعلوں سے۔

وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ

اور یہ کہ بیٹھا کرتے تھے ہم وہاں بہت سے

فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا

مقامات پر سننے کے لئے۔ سو کوئی سننا چاہے

رَّصَدًا

اب تو پاتا ہے اپنے لئے ایک شعلہ تیار۔

اور یہ کہ نہیں معلوم ہمیں کہ برائی مقصود ہے ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے انکے لئے انکے رب نے بھلائی کا۔

وَأَنَا لَا نَدْرِي أَشَرُّ أَرِيدَ يَمَنَ فِي
الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ
رَشْدًا ﴿١٠﴾

اور یہ کہ ہم میں بعض ہیں نیک اور ہم میں بعض ہیں دوسری طرح کے۔ ہم میں کئی طریقوں میں بٹے ہوئے۔

وَأَنَا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ
كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾

اور یہ کہ ہم نے گمان کیا تھا کہ ہرگز نہیں عاجز کر سکتے ہم اللہ کو زمین میں اور ہرگز نہیں عاجز کر سکتے ہم اسکو بھاگ کر۔

وَأَنَا ظَنْنَا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي
الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿١٢﴾

اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لے آئے ہم اس پر۔ سو جو ایمان لائیں اپنے رب پر تو نہ اسکو خوف ہوگا کسی نقصان کا اور نہ ظلم کا۔

وَأَنَا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ فَمَنْ
يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا
رَهَقًا ﴿١٣﴾

اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور ہم میں بعض نافرمان ہیں۔ سو جو فرمانبردار ہوئے تو

وَأَنَا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ
فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا

رَشَدًا ﴿١٤﴾

وہی ہیں جنہوں نے قصد کیا سیدھے راستے کا۔

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ
حَطَبًا ﴿١٥﴾

اور جو کہ نافرمان ہوئے تو وہ بن گئے دوزخ کا
ایندھن۔

وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ
لَأَسْقَيْنَهُمْ مَّاءً غَدَقًا ﴿١٦﴾

اور (اے پیغمبر ﷺ) کہ اگر یہ قائم
رہتے سیدھے رستے پر تو ہم انکے پینے کو دیتے
پانی کثرت سے۔

لِنُفِتِنَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ
رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

تاکہ انکی آزمائش کریں اس سے اور جو منہ
پھیرے گا یاد سے اپنے رب کی۔ داخل
کرے گا وہ اسکو سخت عذاب میں۔

وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ
أَحَدًا ﴿١٨﴾

اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں تو نہ پکارو
اللہ کے ساتھ کسی اور کو۔

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا
يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾

اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ (پیغمبر
ﷺ) اسکی عبادت کو تو قریب تھا کہ وہ ہو
جاتے اس پر ٹوٹ پڑنے کو۔

کھدو (اے نبی ﷺ) بس میں تو پکارتا ہوں
اپنے رب کو اور نہیں شریک بناتا اسکا کوئی۔

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ
أَحَدًا ﴿٢٠﴾

کھدو بلاشبہ نہیں اختیار رکھتا میں تمہارے لئے
کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا۔

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا
رَشَدًا ﴿٢١﴾

کھدو بلاشبہ ہرگز نہیں پناہ دے سکتا مجھے اللہ
(کے عذاب) سے کوئی۔ اور ہرگز نہیں میں
پاتا ہوں اسکے سوا کوئی جائے پناہ۔

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ
أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

سوائے (میرے ذمہ ہے کہ) پہنچا دینا اللہ
کی طرف سے اور اسکے پیغامات کا۔ اور جو
نافرمانی کرے اللہ اور اسکے رسول کی تو بلاشبہ
ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ رہیں گے
اس میں ہمیشہ۔

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ وَمَنْ يَعْصِ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾

یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں جس کا ان سے
وعدہ کیا جاتا ہے تب وہ جان لیں گے کہ کس
کے کمزور ہیں مددگار اور کم ہے شمار کس کا۔

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ
فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضَعُفٌ نَّاصِرًا
وَأَقْلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾

کھدو نہیں جانتا میں آیا وہ قریب ہے جس کا تم
سے وعدہ کیا جاتا ہے یا کر دی ہے اسکی
میرے رب نے مدت دراز۔

قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ مَا تُوْعَدُونَ أَمْ
يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا

وہی جاننے والا ہے غیب کا سو نہیں ظاہر
کرتا اپنے غیب پر کسی کو۔

عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ
أَحَدًا

سوائے جس کو وہ پسند فرمائے رسولوں میں تو
بیشک وہ مقرر کر دیتا ہے اسکے آگے اور اسکے
پچھے نگہبان۔

إِلَّا مَنْ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ
يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
رَصَدًا

تاکہ معلوم کر لے کہ بلا شبہ انہوں نے پہنچا
دیئے ہیں پیغامات اپنے رب کے اور اس
نے احاطہ کر رکھا ہے اسکا جو انکے پاس ہے
اور شمار کر رکھا ہے ہر چیز کو گن کر۔

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَتِ
رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْطَى
كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا





الْمُزَّمِّل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾

اے کپڑوں میں لپٹنے والے۔

قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾

کھڑے رہا کرو رات کو (نماز میں) مگر تھوڑا۔

بِصَفَةِ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿٣﴾

اسکا نصف یا کم کر لو اس سے تھوڑا۔

أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴿٤﴾

یا زیادہ کر لو اس پر اور پڑھا کرو قرآن ٹھہر ٹھہر کر۔

إِنَّا سَأَلْنَاكَ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾

بیشک ہم نازل کریں گے تم پر ایک کلام بہت بھاری۔

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَ

بیشک اٹھنا رات کا ہے یہ سخت پامال کرنیوالا (نفس کو) اور بہت درست ہے کلام (قرآن پڑھنے) کے لیے۔

أَقْوَمُ قِيلًا ﴿٦﴾

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا^ط

بیشک تمہیں دن کو بے بہت مصروفیت۔

وَ اذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ^ط
تَبَتُّلًا

اور ذکر کرو نام کا اپنے رب کے اور متوجہ ہو
اسی کی طرف سب سے بے تعلق ہو کر۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا

رب ہے مشرق اور مغرب کا۔ نہیں کوئی
معبود سوائے اسکے تو اسی کو بناؤ اپنا کارساز۔

وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَمِيلًا

اور صبر کرو اسپر جو یہ کہتے ہیں اور نظر انداز کرو
انہیں کنارہ کش ہو کر احسن طریقے سے۔

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ
وَمَهْلُهمْ قَلِيلًا

اور چھوڑ دو مجھے اور جھٹلانے والوں کو جو دو لہتمند
ہیں اور انکو مہلت دے دو تھوڑی سی۔

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا^{لا}

بیشک ہمارے پاس ہیں بیڑیاں اور بڑی
زبردست آگ۔

وَطَعَامًا ذَا عُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا^ق

اور کھانا گلے میں اٹکنے والا اور عذاب درد
دینے والا۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ
وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾

جس دن کانپنے لگیں زمین اور پہاڑ اور ہو
جائیں پہاڑ جیسے ریت کے ٹیلے ریزہ ریزہ۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا
عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَى فِرْعَوْنَ
رَسُولًا ﴿١٥﴾

بیشک ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک
رسول گواہ بنا کر تم پر جس طرح ہم نے بھیجا تھا
فرعون کی طرف ایک رسول۔

فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ
أَخْذًا وَّبِيعًا ﴿١٦﴾

سونا فرمانی کی فرعون نے رسول کی تو پکڑ لیا
ہم نے اسکو ایک پکڑ میں بڑی دردناک۔

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾

تو کس طرح بچو گے تم اگر تم انکار کرو گے اس
دن سے جو کر دے گا بچوں کو بوڑھا۔

السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ
مَفْعُولًا ﴿١٨﴾

آسمان پھٹ جائے گا جس (دن کی دہشت)
سے۔ یہ ہے وعدہ اسکا جو پورا ہو کر رہے گا۔

إِنَّ هَذِهِ تَذْكَرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى
رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾

بیشک یہ تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اختیار کر
لے اپنے رب کی طرف پہنچنے کا راستہ۔

بیشک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم کھڑے
 ہوتے ہو قریب دو تہائی رات اور اسکی نصف
 اور اسکی ایک تہائی اور ایک جماعت ان
 لوگوں میں جو تمہارے ساتھ ہیں۔ اور اللہ
 اندازہ رکھتا ہے رات اور دن کا۔ اسے معلوم
 ہے کہ نہ تم اسکا شمار کر سکو گے تو اس نے
 مہربانی کی تم پر۔ پس پڑھ لیا کرو جتنا آسانی سے
 ہو سکے قرآن میں سے۔ اسے معلوم ہے کہ
 ہونگے تم میں بیمار۔ اور بعض دوسرے سفر
 کرینگے زمین میں تلاش میں اللہ کے فضل
 کی۔ اور بعض دوسرے لڑیں گے اللہ کی راہ
 میں۔ تو پڑھ لیا کرو جتنا آسانی سے ہو سکے اس
 میں سے۔ اور قائم کرتے رہو نماز اور ادا کرتے
 رہو زکوٰۃ اور قرض دیتے رہو اللہ کو قرض حسنہ۔
 اور جو آگے بھیجے گے تم اپنے لئے عمل نیک
 اسکو پاؤ گے موجود اللہ کے پاس۔ یہی بہتر اور

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن
 ثُلُثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ
 مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ
 وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصَوْهُ فَتَابَ
 عَلَيْكُمْ فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ
 الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ
 مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي
 الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ
 وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا
 الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَأُوا اللَّهَ
 قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ
 مِن خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ

بہت عظیم ہے صلے میں۔ اور مغفرت مانگتے
رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے
مہربان ہے۔

وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ





الْمُدَّثِّرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے چادر میں لپٹنے والے۔

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝

اٹھو پھر خبردار کرو۔

قُمْ فَأَنْذِرْ ۝

اور اپنے رب کی پھر بڑائی بیان کرو۔

وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ۝

اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

وَتِيَابِكَ فَطَهِّرْ ۝

اور (شُرک کی) گندگی سے تو الگ ہی رہو۔

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝

اور نہ کرو احسان زیادہ لینے کی غرض سے۔

وَلَا تَمُنَّ بِتَسْتَكْبِرْ ۝

اور اپنے رب کی خاطر صبر کرتے رہو۔

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝

پھر جب پھونکا جائے گا صور میں۔

فَإِذَا نَفَخَ فِي النَّاقُورِ ۝

تو وہ دن ہوگا مشکل کا دن۔

فَذٰلِكَ يَوْمًا عَسِيْرًا ﴿١﴾

کافروں پر نہ ہوگا آسان۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرٍ يَسِيْرٍ ﴿٢﴾

چھوڑ دو مجھے اور اسکو جسے میں نے پیدا کیا اکیلا۔

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿٣﴾

اور دیا میں نے اسکو بہت سامان۔

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿٤﴾

اور پیٹے حاضر رہنے والے۔

وَبَيْنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿٥﴾

اور وسعت دی اسکو ہر طرح کے سامان میں۔

وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيْدًا ﴿٦﴾

پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿٧﴾

بلکہ نہیں، یقیناً وہ ہے ہماری آیتوں کا مخالف۔

كَلَّا اِنَّهٗ كَانَ لِاٰتِيْنَا عٰنِيْدًا ﴿٨﴾

جلد میں اسے چڑھاؤں گا ایک بڑی چڑھائی۔

سَاْرٰهٖقَهُ صَعُوْدًا ﴿٩﴾

یقیناً اسے غور و فکر کیا اور ایک بات ٹھہرائی۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٠﴾

تو مارا جانے کیسی اس نے بات ٹھہرائی۔

فَقَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١١﴾

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۗ

پھر وہ مارا جائے کیسی اس نے بات ٹھہرائی۔

ثُمَّ نَظَرَ ۗ

پھر اس نے نگاہ کی۔

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۗ

پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۗ

پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ ۗ

پھر کہنے لگا نہیں ہے یہ مگر ایک جادو جو پہلوں سے ہوتا آیا ہے۔

إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۗ

نہیں ہے یہ مگر کلام ایک بشر کا۔

سَأُصَلِّيهِ سَقَرَ ۗ

میں عنقریب داخل کروں گا اسکو سقر میں۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ ۗ

اور کیا تم سمجھے کہ کیا ہے سقر۔

لَا تُبْقَى وَلَا تَذَرُ ۗ

نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔

لَوْ أَحَاطَ لِلْبَشَرِ ۗ

جھلسا کر سیاہ کر نیوالی بدن کو۔

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۗ

اس پر میں انیس (داروفہ)۔

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً
وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ
كَفَرُوا^٤

اور نہیں بنائے ہم نے دوزخ کے داروغہ مگر
فرشتے ہی۔ اور نہیں مقرر کیا ان کا شمار مگر
آزمائش کے لئے انکی جنہوں نے کفر کیا۔

لَيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
وَيَزِدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا

تاکہ یقین کر لیں وہ جن کو دی گئی کتاب اور
زیادہ ہو مومنوں کا ایمان۔

وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
وَالْمُؤْمِنُونَ^٥

اور نہ کریں شک وہ لوگ جن کو دی گئی کتاب
اور وہ جو ایمان لائے۔

وَلَيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
وَ الْكٰفِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللهُ بِهَذَا مَثَلًا^٦

اور تاکہ کہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ
ہے اور جو کافر ہیں کہ کیا ہے مقصود اللہ کا
اس مثال سے۔

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي
مَنْ يَشَاءُ^٧ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا
هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ^٨

اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ جسکو چاہتا ہے اور
ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ اور نہیں کوئی
جاننا لشکروں کو تمہارے رب کے سوا اسکے۔
اور نہیں یہ مگر نصیحت انسانوں کے لئے۔

كَلَّا وَالْقَمَرَ^{لا}
۳۳

ہرگز نہیں، قسم ہے چاند کی۔

وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ^{لا}
۳۳

اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ^{لا}
۳۴

اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔

إِنَّمَا لِاحْدَى الْكُبَرِ^{لا}
۳۵

بیشک وہ (دونخ) ہے ایک بڑی آفت۔

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ^{لا}
۳۶

ڈرنے کی چیز انسان کیلئے۔

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ
يَتَأَخَّرَ^ط
۳۷

ہر اس شخص کیلئے جو چاہے تم میں سے کہ
آگے بڑھے یا پیچھے رہے۔

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ^{لا}
۳۸

ہر شخص اپنے کمائے ہوئے (اعمال) کے
باعث رہن ہوگا۔

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ^ط
۳۹

مگر داہنی طرف والے لوگ۔

فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ^ط
۴۰

جنتوں میں ہوں گے۔ پوچھتے ہوں گے۔

عَنِ الْمُجْرِمِينَ^{لا}
۴۱

مجرموں سے۔

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ﴿٤٢﴾

کیا لے گیا تمہیں دوزخ میں۔

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾

وہ کہیں گے ہم نہ تھے نمازیوں میں۔

وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمَسْكِينِ ﴿٤٤﴾

اور نہ ہم کھانا کھلاتے تھے مسکین کو۔

وَ كُنَّا نَحْوُضَ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٤٥﴾

اور ہم بحث کرتے تھے بحث کرنیوالوں کے ساتھ مل کر۔

وَ كُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٦﴾

اور جھٹلاتے تھے ہم روزِ جزا کو۔

حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ ﴿٤٧﴾

یہاں تک کہ آگئی ہمیں موت۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ﴿٤٨﴾

تو نہ دے گی کچھ فائدہ انکے حق میں سفارش، سفارش کرنے والوں کی۔

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾

پس کیا ہوا ہے انکو کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔

كَأَنَّهُمْ حُمْرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾

گویا کہ ہیں گدھے بد کے ہونے۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾

بھاگ جاتے ہیں جو شیر سے ڈر کر۔

بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے کہ دی
جائے اسکو ایک کتاب کھلی ہوئی۔

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ
صُحُفًا مَّنشُرَةً

ہرگز نہیں۔ بلکہ نہیں خوف رکھتے وہ آخرت
کا۔

كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ

ہرگز نہیں، بیشک یہ تو نصیحت ہے۔

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكَّرَةٌ

پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ

اور نہ نصیحت لیں گے وہ مگر یہ کہ چاہے اللہ
۔ وہی لائق ہے ڈرنے کے اور ہے معاف
کرنے والا۔

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ
أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ





الْقِيَمَةَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نہیں، قسم کھاتا ہوں میں روز قیامت کی۔

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ۝۱

اور نہیں، قسم کھاتا ہوں میں اس نفس کی جو ملا مت کرنیوالا ہے۔

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝۲

کیا خیال کرتا ہے انسان کہ ہرگز نہیں اکٹھی کریں گے ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں۔

أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يَجْمَعَ عِظَامَهُ ۝۳

کیوں نہیں، ہم قادر ہیں اس پر کہ درست کر دیں اسکی انگلیوں کے پور پور۔

بَلَىٰ قَدِيرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُنْصِفَ بَنَانَهُ ۝۴

بلکہ چاہتا ہے انسان کہ خود سری کرتا چلا جائے آئندہ بھی۔

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۝۵

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ

وہ پوچھتا ہے کہ کب ہوگا دن قیامت کا۔

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۗ

سوجب چندھیا جائیں آنکھیں۔

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۗ

اور گھٹنا جائے چاند۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۗ

اور جمع کر دیئے جائیں سورج اور چاند۔

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُغُ ۗ

کہے گا انسان اس دن کہ ہے کوئی بھاگنے کی جگہ۔

كَلَّا لَا وَزَرَ ۗ

ہرگز نہیں، نہیں ہے کوئی جائے پناہ۔

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۗ

تیرے رب کے پاس اس روز جا ٹھہرنا ہے۔

يُنَبِّئُوا الْإِنْسَانَ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۗ

بتا دیا جائے گا انسان کو اس دن وہ جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۗ

بلکہ انسان اپنی جان پر خودباخبر ہے۔

وَلَوْ أَلْفَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۗ

اگرچہ کہ پیش کرتا رہے عذر و معذرت۔

(اے پیغمبر ﷺ) نہ حرکت دیا کرو اس
(قرآن کو یاد کرنے) کے لئے اپنی زبان کو
تاکہ جلدی کرو اس کے (سیکھنے) لئے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ
بِهِ

بیشک ہمارے ذمے ہے اس کا جمع کرنا اور
اس کا پڑھانا۔

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ

سو جب ہم اسے پڑھا کریں تو سنا کرو غور
سے اسکی قراءت کو۔

فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ

پھر بیشک ہمارے ذمے ہے اسکے معانی کا
بیان بھی۔

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ

ہرگز نہیں، بلکہ تم محبت رکھتے ہو دنیا سے۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ

اور چھوڑے دیتے ہو آخرت کو۔

وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ

بعض چہرے ہوں گے اس دن تروتازہ۔

وَجُوهٌ يُّومِئِذٍ نَّاصِرَةٌ

اپنے رب کی طرف نظر کئے ہوں گے۔

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ

اور بعض پہرے ہوں گے اس دن اداس۔

وَوَجُوهٌ يُّومِئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾

خیال کریں گے کہ کیا جائے گا ان کے ساتھ
کمر توڑ معاملہ۔

تَتَّظِنُنَّ أَنْ يَفْعَلَ بِهَا فَاقِرَّةٌ ﴿٢٥﴾

ہرگز نہیں، جب پہنچ جائے (جان) گلے
تک۔

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾

اور کہا جائے، ہے کوئی، جھاڑ پھونک کرنے
والا۔

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ﴿٢٧﴾

اور سمجھ لے گا وہ کہ اب جدائی کا وقت ہے۔

وَأَظُنُّ أَنْهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾

اور لپٹ جائے پنٹلی پنٹلی سے۔

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾

اپنے رب کی طرف اس دن کھنچے چلنا ہے۔

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾

پھر نہ سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔

فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى ﴿٣١﴾

بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔

وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ﴿٣٢﴾

پھر چل دیا اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا۔

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّى ﴿٣٣﴾

افسوس ہے تیرے اوپر، پھر افسوس ہے۔

أُولَى لَكَ فَأُولَى^ل

پھر افسوس ہے تیرے اوپر، پھر افسوس۔

ثُمَّ أُولَى لَكَ فَأُولَى^ط

کیا خیال کرتا ہے انسان کہ اسے چھوڑ دیا جائے
گا یونہی۔

أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى^ط

کیا نہ تھا وہ قطرہ منی کا جو ٹپکایا گیا تھا۔

أَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيِّ سُدًى^ل

پھر ہوا وہ لو تھڑا پھر اس (اللہ) نے بنایا پھر
(اسکے اعضاء کو) درست کیا۔

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى^ل

پھر بنا دیئے اس کی دو قسمیں مرد اور عورت۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ
وَالْأُنثَى^ط

کیا نہیں ہے وہ قادر اس پر کہ زندہ کر دے
مردوں کو۔

أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ
يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ^ع





الدَّهْرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کیا گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں
کہ نہ تھا وہ کوئی ایسی چیز جو قابل ذکر ہو۔

هَلْ آتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ
الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾

بیشک پیدا کیا ہم نے انسان کو نطفہ سے ملے
جلے (مخلوط)۔ تاکہ ہم اسے آزمائیں تو بنا دیا
ہم نے اسکو سنتا دیکھتا۔

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
أَمْشَاجٍ ^{صلیٰ} نَبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا
بَصِيرًا ﴿٢﴾

بیشک ہم نے دکھا دیا اسے راستہ۔ خواہ وہ
شکر گزار ہو یا ناشکر۔

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا
كَفُورًا ﴿٣﴾

بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہیں کافروں کے
لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ۔

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا وَأَغْلَالًا
وَسَعِيرًا ﴿٤﴾

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ
مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝

بیشک جو نیکو کار ہیں وہ پئیں گے شراب کے
جام سے ہوگی جس میں آمیزش کافور کی۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ
يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝

ایک چشمہ پئیں گے جس میں سے اللہ کے
بندے۔ نکال لیں گے اس میں سے چھوٹی
چھوٹی نہریں۔

يُوفُونَ بِالَّذِي وَعِثَابُونَ يَوْمًا كَانَ
شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝

پوری کرتے ہیں یہ نذریں اور خوف رکھتے ہیں
اس دن سے ہوگی جس کی سختی پھیلی ہوئی۔

وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ
مُسْكِينًا وَوَيْتِيمًا وَأَسِيرًا ۝

اور کھلاتے ہیں کھانا اس کی محبت میں
مسکین اور یتیم اور قیدی کو۔

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ
مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكْرًا ۝

کہ بس ہم کھلاتے ہیں تمکو محض اللہ کی
خوشنودی کیلئے۔ نہ چاہتے ہیں تم سے بدلہ
اور نہ شکرگزاری۔

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا
قَمْطَرِيرًا ۝

بیشک ہمیں ڈر ہے اپنے رب سے اس دن
کا جو سخت مصیبت کا اور بہت طویل ہوگا۔

فَوْقَهُمْ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ
نُصْرَةً وَسُرُورًا ﴿١١﴾

سو بچالے گا انکو اللہ سختی سے اس دن کی۔
اور عنایت فرمائے گا انہیں تازگی اور خوشی۔

وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً
وَخَيْرًا ﴿١٢﴾

اور عطا کرے گا انہیں بدلے میں جو صبر کیا
انہوں نے بہشت اور ریشمی لباس۔

مُتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَعْرَابِ لَا
يَرُونَ فِيهَا شُمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾

تکٹے لگائے بیٹھے ہوں گے وہ اس میں تختوں
پر۔ نہ دیکھیں گے وہاں دھوپ کی حدت اور
نہ سردی کی شدت۔

وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَ ذُلَّتْ
قُطُوفُهَا تَدْلِيلًا ﴿١٤﴾

اور قریب ہوں گے ان پر درختوں کے سائے
اور لٹک رہے ہوں گے اسکے میووں کے
گچھے جھکے ہوئے۔

وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِأَنْبِيَةٍ مِّنْ فَضَّةٍ
وَ أَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ﴿١٥﴾

اور اردگرد پھریں گے انکے (خدا م) برتن
لئے ہوئے چاندی کے اور پیالے شیشے کے۔

قَوَارِيرًا مِّنْ فَضَّةٍ قَدَّرُوهَا
تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾

شیشے چاندی کے جنہیں وہ بھرینگے ٹھیک
اندازے کے مطابق۔

اور انکو پلانے جائیں گے اس میں ایسے جام
ہوگی جن میں آمیزش اورک کی۔

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَتْ مِزَاجُهَا
زُنْبِجِيلًا ۝۱۷

ایک چشمہ اس میں جس کا نام سلسبیل ہے۔

عَيْنًا فِيهَا تُسْمَى سَلْسَبِيلًا ۝۱۸

اور آتے جاتے ہوں گے انکے پاس لڑکے۔
جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ جب
تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ موتی ہیں
بجھرے ہوئے۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝۱۹
إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا
مَّنثُورًا ۝۲۰

اور جب آنکھ اٹھاؤ گے وہاں تو دیکھو گے
کثرت سے نعمت اور سلطنت عظیم الشان۔

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا
كَبِيرًا ۝۲۱

ہوں گے ان (کے جموں) پر کپڑے باریک
ریشم جو سبز ہو اور اطلس کے۔ اور انہیں
پہنائے جائیں گے کنگن چاندی کے۔ اور
پلانے گا انکو ان کارب شراب نہایت پاکیزہ،

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ
وَإِسْتَبْرَقٌ ۝۲۲ وَحُلُوعَا
أَسَاوِرًا مِنْ فِضَّةٍ ۝۲۳
وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۝۲۴

بیشک یہ ہے تمہارا صلہ اور ہوئی تمہاری

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ

سَعِيكُمْ مَشْكُورًا ۴

محنت قابل قدر۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ
تَنْزِيلًا ۳

بیشک (اے نبی ﷺ) ہم نے نازل کیا
ہے تم پر قرآن بتدریج۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ
إِمًّا أَوْ كَفُورًا ۲۴

تو جمے رہو اپنے رب کے فیصلے کیلئے اور نہ
ماننا ان میں سے کسی بد عمل یا ناشکرے کی۔

وَ اذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً
وَأَصِيلاً ۲۵

اور ذکر کرتے رہو اپنے رب کے نام کا
صبح اور شام۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا
طَوِيلًا ۲۶

اور رات کو سجدے کرو اسکے آگے اور تسبیح
کرتے رہو اسکی رات میں بڑی دیر تک۔

إِنَّ هَؤُلَاءِ يُجِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذُرُونَ
وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۲۷

بیشک یہ لوگ محبوب رکھتے ہیں دنیا کو اور چھوڑ
دیتے ہیں اپنے پس پشت بھاری دن کو۔

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَ

ہم ہی نے پیدا کیا انکو اور مضبوط کئے انکے جوڑ

جوڑ۔ اور جب ہم چاہیں تو بدل دیں انہی کی
طرح کے (اور لوگ) جیسے بدلنا چاہیں۔

إِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ
تَبْدِيلًا ﴿٢٨﴾

بیشک یہ تو نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اختیار
کر لے اپنے رب کی طرف (پہنچنے کا) راستہ۔

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ
رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٢٩﴾

اور نہیں تم چاہ سکتے مگر یہ کہ منظور ہو اللہ کو۔
بیشک اللہ ہے جاننے والا حکمت والا۔

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ
اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٣٠﴾

وہ داخل کر لیتا ہے جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت
میں۔ اور جو ظالم ہیں تیار کر رکھا ہے اس نے
انکے لئے عذاب دکھ دینے والا۔

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ
وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا
أَلِيمًا ﴿٣١﴾





الْمُرْسَلَات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا^۱

قسم ہے ان ہواؤں کی جو چلتی ہیں سبج سبج۔

فَالْعَصْفِ عَصْفًا^۲

پھر جھکڑ ہو جاتی ہیں زور پکڑ کر۔

وَالنَّشْرِ نَشْرًا^۳

اور (بادلوں کو) اٹھلاتی ہیں ابھار کر۔

فَالْفَرْقِ فَرْقًا^۴

پھر جدا جدا کر دیتی ہیں انکو پھاڑ کر۔

فَالْمُلْقِيَةِ ذِكْرًا^۵

پھر قسم ہے فرشتوں کی جو لاتے ہیں وحی۔

عَذْرًا أَوْ تَذْرًا^۶

عذر دور کرنے یا ڈرانے کو۔

إِنَّمَا تُوْعَدُونَ لَوَاقِعٍ^۷

بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا۔

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ^٨

پس جب تارے ماند پڑ جائیں۔

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ^٩

اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے۔

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ^{١٠}

اور جب پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑا دیے جائیں۔

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِتَتْ^{١١}

اور جب رسولوں کیلئے وقت مقرر کر دیا جائے۔

لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ^{١٢}

بھلا کس دن کے لئے تاخیر کی گئی ہے۔

لِيَوْمِ الْفُصْلِ^{١٣}

اس دن کے لئے جو فیصلے کا ہے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمِ الْفُصْلِ^{١٤}

اور کیا تمہیں خبر کہ کیا ہے دن فیصلے کا۔

وَيُلُؤُا يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ^{١٥}

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

أَلَمْ يُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ^{١٦}

کیا نہیں ہلاک کر دیا ہم نے پہلے لوگوں کو۔

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْآخَرِينَ^{١٧}

پھر ہم بھیج دیتے ہیں انکے پیچھے بعد والوں کو۔

كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ^{١٨}

ایسا ہی کیا کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ۔

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٦﴾

کیا نہیں پیدا کیا ہم نے تکو پانی سے جو حقیر ہے۔

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾

پھر رکھ دیا اس کو ایک محفوظ جگہ میں۔

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾

ایک وقت معین تک۔

إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢٢﴾

پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا سو کیا ہی خوب ہم
اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔

فَقَدَرْنَا ^{صل} فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ﴿٢٣﴾

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾

کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی۔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾

زندوں اور مردوں کو۔

أَحْيَاءَ وَ أَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾

اور رکھ دیئے ہم نے اس پر پہاڑ اونچے اونچے
اور پلایا تم کو میٹھا پانی۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا رِوَادٍ وَ شَجَرًا ﴿٢٧﴾

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾

إِنطَلِقُوا إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ
تُكَذِّبُونَ ﴿٢٦﴾

چلو اس چیز کی طرف جسے تم جھٹلایا کرتے
تھے۔

إِنطَلِقُوا إِلَى ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ
شُعَبٍ ﴿٢٧﴾

چلو اس سایہ کی طرف جسکی تین شاخیں
میں۔

لَا ظِلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ الْهَبِّ ﴿٢٨﴾

نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ بچانے والا شعلوں سے۔

إِنَّمَا تَرَبَّىٰ بَشَرٌ مِّمَّنْ كَالْقَصْرِ ﴿٢٩﴾

بیشک وہ اڑاتی ہے آگ کی چنگاریاں جیسے محل۔

كَأَنَّهُ جَمَلٌ صَفْرٌ ﴿٣٠﴾

گویا وہ اونٹ میں زرد رنگ کے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣١﴾

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٣٢﴾

یہ وہ دن ہے کہ نہ بول سکیں گے کچھ۔

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَدُونَ ﴿٣٣﴾

اور نہ اجازت دی جائے گی انکو کہ عذر کر
سکیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

یہی دن ہے فیصلے کا جمع کیا ہے ہم نے تمکو
اور پہلے لوگوں کو۔

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ
وَالْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

پس اگر ہے تمہارے پاس کوئی چال تو مجھ سے
کر چلو۔

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُوا ﴿٣٩﴾

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ع ﴿٤٠﴾

بیشک پرہیزگار (ہوں گے) سایوں میں اور
چشموں میں۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ل ﴿٤١﴾

اور پھل ایسے جو انکو مرغوب ہوں۔

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ط ﴿٤٢﴾

کھاؤ اور پیو مزے سے انکے بدلے میں جو
عمل تم کرتے رہے تھے۔

كُلُوا وَ اشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

بیشک ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں نیکوں کو۔

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾

کھاؤ اور فائدے اٹھاؤ تھوڑا بیشک تم

كُلُوا وَ تَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ

بَجْرَمُونَ ﴿٤٦﴾

ہی مجرم ہو۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ جھکو (اللہ کے آگے) تو نہیں جھکتے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

تو اب کونسی بات پر اس کے بعد وہ ایمان لائیں گے۔





النَّبَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کس چیز کی نسبت یہ لوگ پوچھتے ہیں۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾

کیا اس خبر کی نسبت جو بہت بڑی ہے۔

عَنِ النَّبَا الْعَظِيمِ ﴿٢﴾

وہ (چیز) یہ جس میں اختلاف کر رہے ہیں۔

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾

ہرگز نہیں۔ یہ عنقریب جان لیں گے۔

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

پھر ہرگز نہیں۔ یہ عنقریب جان لیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو پچھونا۔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا ﴿٦﴾

اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں۔

وَالْجِبَالِ أَوْتَادًا ﴿٧﴾

اور ہم نے پیدا کیا تم کو جوڑا جوڑا۔

وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿٨﴾

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۱۰

اور بنایا ہم نے تمہاری نیند کو موجب آرام۔

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۱

اور بنایا ہم نے رات کو پردہ۔

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۲

اور بنایا ہم نے دن کو معاش کے لئے۔

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۳

اور بنائے ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط
(آسمان)۔

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۝۱۴

اور بنایا ہم نے آفتاب کا چراغ روشن۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً
ثَبَّاجًا ۝۱۵

اور برسایا ہم نے نچڑتے بادلوں سے مینہ
موسلا دھار۔

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝۱۶

تاکہ ہم پیدا کریں اس سے اناج اور نباتات۔

وَجَنَّتِ الْأَقْفَانُ ۝۱۷

اور باغات گھنے۔

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝۱۸

بیشک فیصلے کا دن ہے مقرر۔

يَوْمَ يُفْخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ
أَفْوَاجًا ۝۱۹

جس دن پھونکا جائے گا صور میں تو تم آ موجود ہو
گے فوج در فوج۔

اور کھولا جائے گا آسمان تو اس میں ہو جائیں
گے دروازے۔

وَأُفْتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝۱۹

اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو وہ ہو جائیں گے
ریت۔

وَأَسْبِطَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝۲۰

بیشک دوزخ ہے گھات میں۔

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱

سرکشوں کیلئے ٹھکانہ۔

لِلطَّغْيِينِ مَابًا ۝۲۲

پڑے رہیں گے اس میں صدیوں۔

لِيَبْثُنَ فِيهَا آحْقَابًا ۝۲۳

نہ چکھیں گے مزہ اس میں ٹھنڈک کا اور نہ ہی
پینے کی کچھ چیز کا۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝۲۴

مگر کھولتا پانی اور بدبودار پیپ۔

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝۲۵

یہ بدلہ ہے (انکے اعمال کے) موافق۔

جَزَاءً وَفَاقًا ۝۲۶

بیشک یہ امید نہیں رکھتے تھے حساب کی۔

إِنَّهُمْ كَانُوا إِلَّا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝۲۷

اور جھٹلاتے تھے ہماری آیتوں کو جھوٹ جیسا۔

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كَذَّابًا ۝۲۸

وَكُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا^ل

اور ہر چیز کو ہم نے محفوظ کر رکھا ہے لکھ کر۔

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا^ع

سواب مزہ چکھو۔ پس ہرگز نہیں ہم بڑھاتے
جائیں گے تم پر مگر عذاب ہی۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا^ل

بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے۔

حَدَآئِقَ وَأَعْنَابًا^ل

باغ اور انگور۔

وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا^ل

اور بھرپور جوان ہم عمر (عورتیں)۔

وَكَأْسًا دِهَاقًا^ط

اور جام شراب کے چھلکتے ہوئے۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذْبًا^ج

نہ سنیں گے وہاں بیہودہ بات اور نہ جھوٹ۔

جَزَاءً مِّنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا^ل

صلہ تمہارے رب کی طرف سے انعام
حساب کے مطابق۔

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

رب آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں

بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ

کے درمیان ہے۔ بڑا مہربان ہے۔ نہیں

حِطَابًا^ج

اختیار ہوگا ان کو اس سے بات کرنے کا۔

جس دن کھڑے ہوں گے جبریل اور فرشتے
 صف باندھ کر۔ تو نہ بول سکیں گے مگر جسکو
 اجازت بخشے رحمن اور وہ کہے بات بھی
 درست ہی۔

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا
 لَا يَتَكَلَّمُونَ اِلَّا مَنْ اٰذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
 وَقَالَ صَوَابًا ﴿٢٨﴾

یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے بنا لے
 اپنے رب کے پاس ٹھکانہ۔

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰى
 رَبِّهِ مٰاۤ اَبًا ﴿٢٩﴾

بیشک ہم نے آگاہ کر دیا ہے تمکو عذاب سے
 جو عنقریب آنے والا ہے۔ جس دن دیکھ لیگا ہر
 شخص وہ جو آگے بھیجا ہوگا اس کے ہاتھوں
 نے اور کہے گا کافر کہ کاش میں ہوتا مٹی۔

اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا
 يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُوْلُ
 الْكُفْرُ يَلِيْتَنِيْ كُنْتُ تُرْبًا ﴿٣٠﴾



الَّنَزَعَت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر جان کھینچ لیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ غَرَقًا

اور ان کی جو نکالتے ہیں جان آسانی سے۔

وَالَّذِينَ نَشْطًا

اور انکی جو تیرتے ہوئے جاتے ہیں تیزی سے۔

وَالَّذِينَ سَبْحًا

پھر آگے بڑھتے ہیں لپک کر۔

فَالَّذِينَ سَبَقًا

پھر انتظام کرتے ہیں (دنیا کے) کاموں کا۔

فَالَّذِينَ دَبَّرُوا

جس دن ہلا ڈالے گا وہ زلزلہ۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ

پھر اس کے پیچھے آنے گا اور زلزلہ۔

تَتَّبِعَهَا الرَّادِفَةُ

کتنے ہی دل اس دن خوفزدہ ہوں گے۔

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ﴿٨﴾

انکی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔

أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾

یہ کہتے ہیں کیا ہم ضرور لوٹانے جائیں گے
پہلی حالت میں۔

يَقُولُونَ عَرَأْنَا لِمَ رُدُّوْنَا فِي
الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾

کیا جب ہم ہو جائیں گے بڑیاں کھوکھلی۔

عَرَأْنَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾

کہتے ہیں کہ یہ پھر لوٹنا سراسر نقصان کا ہوگا۔

قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾

تو بس وہ ڈانٹ ہوگی ایک بار۔

فَأَيُّهَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

اس وقت وہ سب آجمع ہوں گے حشر میں۔

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾

کیا تم کو پہنچی ہے حکایت موسیٰ کی۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿١٥﴾

جب پکارا اسکو اس کے رب نے پاک
میدان طوسی میں۔

إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ
طُوسَىٰ ﴿١٦﴾

جاؤ فرعون کے پاس یقیناً وہ سرکش ہو گیا ہے۔

إِذْ هَبَّ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿١٧﴾

فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزُولَ ۙ

پھر کہو کہ کیا تو چاہتا ہے یہ کہ پاک ہو جائے۔

وَأَهْدِيكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۚ

اور میں تجھے رستہ بتاؤں تیرے رب کا تاکہ
تجھ کو خوف پیدا ہو۔

فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ۙ

غرض اس نے دکھائی اسکو بڑی نشانی۔

فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۙ

مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۙ

پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔

فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ۙ

سو اس نے اکٹھا کیا (لوگوں کو) پھر پکارا۔

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ۙ

سو کہنے لگا میں ہوں تمہارا رب سب سے بڑا۔


فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْأَخْزَةِ
وَالأُولَىٰ ۙ

تو پکڑ لیا اسکو اللہ نے عذاب میں آخرت اور
دنیا کے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَخْشَىٰ ۙ

بیشک اس میں عبرت ہے اس کے لئے
جو (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے۔


کیا تمہارا مشکل ہے بنانا یا آسمان کا۔ (اللہ نے) اسکو بنایا۔

ءَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ السَّمَاوَاتُ
بَنَاهَا ^{وقفہ} 

اونچا کیا اس کی چھت کو پھر اسے برابر کر دیا۔

رَفَعَ سَمَكَهَا فَسَوَّيْنَاهَا ^{لا} 

اور تاریک بنائی اسکی رات اور نکالی اسکے دن میں دھوپ۔

وَ أَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ أَخْرَجَ
ضُحَاهَا ^ص 

اور زمین کو اسکے بعد پھیلا دیا۔

وَ الْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا ^ط 

نکالا اس میں سے اسکا پانی اور اسکا چارہ۔

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ^ص 

اور پہاڑوں کا اس پر بوجھ رکھ دیا۔

وَ الْجِبَالَ أَرْسَاهَا ^{لا} 

فائدے کو تمہارے لئے اور تمہارے مومیشیوں کے لئے۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ^ط 

پھر جب آنے گی وہ آفت بہت بڑی۔

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى ^ط 

اس دن یاد کرے گا انسان جو کچھ وہ کرتا رہا۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ^{لا} 

وَبَرَزَتْ الْجَحِيمَ لِمَنْ يَرَىٰ ﴿٣٦﴾

اور سامنے لا کر رکھ دی جائے گی دوزخ ہر
دیکھنے والے کے۔

فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ ﴿٣٧﴾

پس یہ کہ جس نے سرکشی کی۔

وَأَثَرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾

اور مقدم رکھا زندگی کو اس دنیا کی۔

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٣٩﴾

تو بیشک دوزخ ہی ہے اس کا ٹھکانہ۔

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَىٰ
النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾

اور یہ کہ جو ڈرتا رہا کھڑے ہونے سے اپنے
رب کے سامنے اور روکتا رہا نفس کو بیجا
خواہشوں سے۔

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٤١﴾

تو بیشک بہشت ہی ہے اس کا ٹھکانہ۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ
مُرْسِلُهَا ﴿٤٢﴾

(اے پیغمبر ﷺ) یہ تم سے پوچھتے ہیں
قیامت کے بارے میں کہ کب اس کی آمد
ہے۔

فِيْمَا أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ﴿٤٣﴾

سو تم کو کیا کام اس کے ذکر سے۔

تمہارے رب ہی کو (معلوم) ہے اس کے
واقع ہونے کا وقت۔

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا^ط

بس تم تو ڈر سنانے والے ہو اسی کو جو اس
سے ڈر رکھتا ہے۔

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ مِّنْ يَّحْشَاهَا^ط

تو ایسا (خیال کریں گے) جس دن وہ اسکو
دیکھیں گے کہ گویا نہیں رہے تھے (دنیا
میں) مگر ایک شام یا اسکی صبح۔

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبِتُوا إِلَّا
عَشِيَّةً أَوْ صُحْبَةً^ع



عَبَسَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(پیغمبر اللہ ﷺ) نے تیوری پڑھائی اور منہ پھیر لیا۔

عَبَسَ وَتَوَلَّى ﴿١﴾

کہ انکے پاس آیا ایک نابینا۔

أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ﴿٢﴾

اور کیا تم کو خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّى ﴿٣﴾

یا وہ سمجھ جاتا تو اسے فائدہ دیتا (تمہارا) سمجھانا۔

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ﴿٤﴾

یہ کہ وہ جو پروا نہیں کرتا۔

أَمَّا مَنْ اسْتَعْنَى ﴿٥﴾

سو تم اسکی طرف توجہ کرتے ہو۔

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى ﴿٦﴾

حالانکہ نہیں تم پر (الزام) اگر نہ وہ سنورے۔

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّى ﴿٧﴾

وَ اَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى^{لا}

اور یہ کہ وہ جو آیا تمہارے پاس دوڑتا ہوا۔

وَهُوَ يَخْشَى^{لا}

اور وہ (اللہ سے) ڈرتا بھی ہے۔

فَ اَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى^ج

تو تم اس سے بے رخی کرتے ہو۔

كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ^{نون}

ہرگز نہیں۔ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرْهُ^م

پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

فِيْ صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ^{لا}

ورقوں میں لکھا ہوا قابل تکریم۔

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ^{لا}

بلند مقام پر پاکیزہ۔

بِ اَيْدِي سَفَرَةٍ^{لا}

ہاتھوں میں ہیں ایسے لکھنے والوں کے۔

كِرَامٍ بَرَرَةٍ^ط

جو بلند مرتبہ اور نیکو کار ہیں۔

قَتَلَ الْاِنْسَانَ مَا اَكْفَرَهُ^ط

مارا جائے انسان کیسا یہ ناشکر ہے۔

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ^ط

(اللہ نے) کس چیز سے اسے بنایا۔

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۗ

نطفے سے۔ اسے بنایا پھر اسکا اندازہ مقرر کیا۔

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۗ

پھر راستہ آسان کر دیا اسکے لئے۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۗ

پھر اسکو موت دی سو اسے قبر میں پہنچا دیا۔

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۗ

پھر جب وہ چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔

كَلَّا لَمَّا يُقْضَىٰ مَا أَمَرَهُ ۗ

ہرگز نہیں اس پر عمل نہ کیا جو حکم دیا اسے۔

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۗ

تو نظر کرے انسان اپنے کھانے کی طرف۔

إِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۗ

بیشک ہم نے برسایا پانی فراوانی سے۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۗ

پھر ہم نے چھاڑا زمین کو اچھی طرح۔

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۗ

پھر ہم نے اگایا اس میں اناج۔

وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۗ

اور انگور اور ترکاری۔

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۗ

اور زیتون اور کھجوریں۔

اور باغات گھنے گھنے۔

وَحَدَائِقَ غُلْبًا^{لا}
۲۰

اور میوے اور چارا۔

وَأَفَاكِهِتٍ وَأَبَا^{لا}
۲۱

یہ سب کچھ تمہارے لئے اور تمہارے
موشیوں کیلئے۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَإِنْعَامِكُمْ^ط
۲۲

تو جب آئے گی کانوں کو پھاڑنے والی آواز۔

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ^ط
۲۳

اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ^{لا}
۲۴

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ^{لا}
۲۵

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ^ط
۲۶

ہر شخص ان میں اس دن ایک فکر میں ہو گا جو
اسے سب سے بے نیاز کر دیگی۔

لِكُلِّ امْرِيٍّ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ
يُّغْنِيهِ^ط
۲۷

کتنے چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے۔

وَجُوهٌ يُّوْمِئِذٍ مُّسْفِرَةٌ^{لا}
۲۸

خداں شاداں۔

صَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ^{لا}
۲۹

وَأُجْوَهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبْرَةٌ ^{فَلا}



اور کتنے پہرے (ایسے ہونگے) اس دن جن
پر گرد پڑ رہی ہوگی۔

تَرَاهُهَا قَتْرَةً ^ط



چٹھ رہی ہوگی ان پر سیاہی۔

أُولَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجْرَةُ ^ع



یہی لوگ ہونگے کفر کرنے والے بد کردار۔





التَّكْوِيرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ^{لاص}
۱

اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔

وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ^{لاص}
۲

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ^{لاص}
۳

اور جب حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی۔

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ^{لاص}
۴

اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ^{لاص}
۵

اور جب سمندر آگ ہو جائیں گے۔

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ^{لاص}
۶

اور جب (روحیں) جسموں سے ملا دی جائیں گی۔

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ^{لاص}
۷

اور جب اس بچی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو
پوچھا جائے گا۔

وَإِذَا الْمَوْءِدَةُ سُئِلَتْ^{لاص}
۸

کہ کس گناہ کے سبب وہ قتل کر دی گئی تھی۔

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ^ج
۹

اور جب اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے۔

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ^{لاص}
۱۰

اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا۔

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ^{لاص}
۱۱

اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی۔

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ^{لاص}
۱۲

اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ^{لاص}
۱۳

تب معلوم کر لے گا ہر شخص کہ کیا وہ لے کر
آیا ہے۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ^ط
۱۴

نہیں پس۔ میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی
جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنُوسِ^{لا}
۱۵

جو چلتے ہیں اور غائب ہو جاتے ہیں۔

الْجَوَارِ الْكُنُوسِ^{لا}
۱۶

اور رات (کی قسم) جب وہ پھیلنے لگتی ہے۔

وَالْيَلِ إِذَا عَسَّعَسَ^{لا}
۱۷

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ^{لا}

اور صبح (کی قسم) جب وہ سانس لیتی ہے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ^{لا}

بیشک یہ (قرآن) سنایا ہوا پیغام ہے فرشتہ
عالی مقام کا۔

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ^{لا}

جو صاحب قوت ہے مالک عرش کے ہاں
اوپنے درجے والا ہے۔

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ^ط

سردار ہے ساتھ ہی امانتدار ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ^ج

اور (مکے والو) نہیں ہے تمہارا رفیق (پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم) دیوانہ۔

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ^ج

اور بیشک اس نے دیکھا ہے اس (فرشتے)
کو آسمان کے کھلے کنارے پر۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ^ج

اور نہیں وہ غیب کی باتوں (کے ظاہر
کرنے) میں بخیل۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ^{لا}

اور نہیں ہے یہ کلام کسی شیطان مردود کا۔

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ^ط

پھر کہہ تم چلے جا رہے ہو۔

نہیں ہے یہ (قرآن) مگر نصیحت تمام اہل
جہاں کے لئے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعٰلَمِيْنَ^{لا}

ہر اس کے لئے جو چاہے تم میں سے سیدھی
راہ چلنا۔

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ^ط

اور نہیں چاہ سکتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ رب
العالمین۔

وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ^ع





الْأَنْفِطَارِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب آسمان پھٹ جائے گا۔

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ^١

اور جب تارے جھڑپڑیں گے۔

وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ^٢

اور جب سمندر ابل پڑیں گے۔

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ^٣

اور جب قبریں اکھیر دی جائیں گی۔

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ^٤

تب معلوم کر لے گا ہر شخص کہ کیا اس نے
آگے بھیجا تھا اور (کیا) پیچھے چھوڑا۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
وَآخَرَتْ^٥

اے انسان کس چیز نے دھوکا دیا تجھ کو اپنے
رب کے بارے میں جو کریم ہے۔

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّبَكَ
بِرَبِّكَ^٦

وہی ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے اعضاء
کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا۔

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾

جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔

فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾

ہرگز نہیں بلکہ تم لوگ جھٹلاتے ہو جزا کو۔

كَلَّا بَلْ تُكذِّبُونَ بِالذِّينِ ﴿٩﴾

حالانکہ بیشک تم پر نگہبان مقرر ہیں۔

وَأِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿١٠﴾

معزز لکھنے والے۔

كَرَامًا كَاتِبِينَ ﴿١١﴾

وہ جانتے ہیں اسے جو کچھ تم کرتے ہو۔

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾

بیشک نیکو کار نعمتوں میں ہونگے۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾

اور بیشک بدکردار دوزخ میں ہونگے۔

وَأِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾

اس میں داخل ہوں گے اسدن جو جزا کا ہے۔

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الذِّينِ ﴿١٥﴾

اور نہیں وہ اس سے چھپ سکیں گے۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾

اور کیا تمہیں معلوم کہ کیسا ہے جزا کا دن۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الذِّينِ ﴿١٧﴾

پھر کیا تمہیں معلوم کہ کیسا ہے جزا کا دن۔

ط
ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾

وہ دن کہ نہ آسکے گا کوئی کسی کے کچھ کام۔
اور علم اس دن اللہ ہی کا ہو گا۔

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا
وَ الْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿١٩﴾



الْمُطَفِّينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

خرابی ہے (ناپ اور تول میں) کمی کرنے والوں کے لئے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّينَ ﴿١﴾

وہ لوگ جو جب ناپ کر لیں لوگوں سے تو پورا لیں۔

الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾

اور جب ان کو ناپ کر دیں ان کو یا تول کر دیں انہیں تو کم کر کے دیں۔

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾

کیا نہیں خیال کرتے یہ لوگ کہ بیشک وہ اٹھائے جانے والے ہیں۔

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ﴿٤﴾

ایک ایسے دن میں جو بڑا سخت ہے۔

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾

جس دن کھڑے ہوں گے تمام لوگ رب
العالمین کے سامنے۔

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

ہرگز نہیں بیشک اعمال نامے بدکاروں کے
سجین میں ہونگے۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفَجَّارِ لَفِي سَجِّينٍ ﴿٧﴾

اور کیا تم جانتے ہو کہ کیا ہے سجین۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَجِّينٌ ﴿٨﴾

ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٩﴾

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾

وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں انصاف کے دن کو۔

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿١١﴾

اور نہیں جھٹلاتا اس کو مگر وہی ہے جو حد سے
نکل جانے والا گنہگار ہے۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ
أَثِيمٍ ﴿١٢﴾

جب سنائی جاتی ہیں اسکو ہماری آیتیں تو کہتا
ہے یہ تو افسانے میں پہلے لوگوں کے۔

إِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ زنگ ہے انکے

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَّا كَانُوا

يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾

دلوں پر اسکا جو (اعمال بد) کھاتے رہے ہیں۔

كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَّحُجُونَ ﴿١٥﴾

ہرگز نہیں بیشک یہ اپنے رب (کے دیدار) سے اس روز اوٹ میں ہوں گے۔

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾

پھر بیشک وہ داخل ہوں گے دوزخ میں۔

ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾

پھر (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے تم جنکو جھٹلاتے تھے۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عَلِيَيْنَ ﴿١٨﴾

ہرگز نہیں بیشک اعمال نامے نیکوکاروں کے علیین میں ہوں گے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عَلِيُّونَ ﴿١٩﴾

اور کیا تمکو معلوم کہ کیا چیز ہے علیین۔

كِتَابٍ مَّرْقُومٍ ﴿٢٠﴾

ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾

جنکے پاس حاضر ہوتے ہیں مقرب فرشتے۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾

بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

تختوں پر (بیٹھے ہوئے) نظارے کریں گے۔

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾

تم معلوم کر لو گے ان کے چہروں ہی سے تازگی نعمت کی۔

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾

ان کو پلائی جائے گی شراب خالص سربہر۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿٢٥﴾

جسکی مہر مشک کی ہوگی۔ اور (چاہیے کہ) اسی کی رغبت کریں رغبت کرنے والے۔

خِتْمُهُ مِسْكٌَ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾

اور اس میں آمیزش ہوگی تسنیم کی۔

وَمِنْ أَجْهٍ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾

وہ ایک چشمہ ہے پئیں گے جس میں سے (اللہ) کے مقرب بندے۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے جرم کئے کیا کرتے تھے وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہنسی۔

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾

اور جب گذرتے انکے پاس سے تو حقارت سے اشارے کرتے تھے۔

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَرُونَ ﴿٣٠﴾

اور جب لوٹتے تھے اپنے گھر والوں کی طرف
تو لوٹتے تھے اتراتے ہوئے۔

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا
فَكِهِينَ ^ص
۳۱

اور جب ان کو (یعنی مومنوں) کو دیکھتے تو
کہتے تھے بیشک یہ لوگ گمراہ ہیں۔

وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ
لَضَالُّونَ ^ل
۳۲

حالانکہ نہیں وہ بھیجے گئے تھے (یعنی کافر)
ان (مومنوں پر) پر نگراں بنا کر۔

وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ^ل
۳۳

تو آج وہ لوگ جو ایمان لائے تھے کافروں
پر ہنسیں گے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ
يَضْحَكُونَ ^ل
۳۴

بلند مسندوں پر بیٹھے ہوئے (ان کا حال)
دیکھ رہے ہوں گے۔

عَلَى الْأَرْآئِكِ يَنْظُرُونَ ^ط
۳۵

کیا پورا بدلہ مل گیا کافروں کو اسکا جو یہ
کرتے تھے۔

هَلْ تُؤْتُونَ الْكُفَّارَ مَا كَانُوا
يَفْعَلُونَ ^ع
۳۶





الْإِنْشِقَاقُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب آسمان پھٹ جائے گا۔

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ^{لا}

اور سن لے گا اپنے رب کا فرمان اور یہی اسکے لائق بھی ہے۔

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ^{لا}

اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ^ط

اور نکال کر باہر ڈال دے گی جو کچھ اس میں ہے اور وہ بالکل خالی ہو جائے گی۔

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ^{لا}

اور ارشاد کی تعمیل کرے گی اپنے رب کے اور اسکو لازم بھی یہی ہے۔

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ^ط

اے انسان بیشک تجھے تکلیف اٹھانا ہے

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى

اپنے رب کی طرف (پہنچنے میں) خوب
تکلیف۔ پھر تو اس سے جا ملے گا۔

رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلْقِيهِ^ج

پس جس کو دیا جائے گا اس کا نامہ اعمال اس
کے داہنے ہاتھ میں۔

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ^ل

پس لیا جائے گا اس سے حساب آسان۔

فَسَوْفَ يُحَاسِبُ حِسَابًا يَسِيرًا^ل

اور وہ واپس آئے گا اپنے گھر والوں میں
خوش خوش۔

وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا^ط

اور یہ کہ جس کو دیا جائے گا اس کا نامہ اعمال
اسکی پیٹھ کے پیچھے سے۔

وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ وِرَاءَ ظَهْرِهِ^ل

تو وہ پکارے گا موت کو۔

فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا^ل

اور داخل ہو گا دوزخ میں۔

وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا^ط

بیشک وہ رہتا تھا اپنے اہل و عیال ہی میں
مگن۔

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا^ط

بیشک وہ تو خیال کرتا تھا کہ ہرگز نہیں لوٹنا۔

إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَسْجُورَ^ج

بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿١٥﴾

کیوں نہیں بیشک اسکارب اسکو دیکھ رہا تھا۔

فَلَا أَقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾

پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی۔

وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾

اور رات کی اور ان کی جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے۔

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾

اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبِقٍ ﴿١٩﴾

کہ تم لوگ ضرور چڑھو گے درجہ بدرجہ۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

تو کیا ہوا ان لوگوں کو کہ نہیں یہ ایمان لاتے۔

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا

اور جب پڑھا جاتا ہے انکے سامنے قرآن تو

يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾

نہیں سجدہ کرتے۔ (آیت سجدہ)

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿٢٢﴾

بلکہ وہ جنہوں نے کفر کیا جھٹلائے جاتے ہیں۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿٢٣﴾

اور اللہ خوب جانتا ہے اسکو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾

تو انکو خبر سنا دو دکھ دینے والے عذاب کی۔

ہاں مگر جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے
نیک عمل ان کے لئے اجر ہے بے انتہا۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ^ع





الْبُرُوجِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝۱

اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝۲

اور حاضر ہونے والے کی اور اسکی جسکے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝۳

ہلاک کر دینے گئے خندقوں والے۔

قَتِيلَ أَصْحَابِ الْأُخْدُودِ ۝۴

وہ آگ جھونک رکھا تھا ایندھن جس میں۔

النَّارِ ذَاتِ الْوُقُودِ ۝۵

جبکہ وہ اسکے (کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے۔

إِذْهُمْ عَلَيْهَا قُودٌ ۝۶

اور وہ جو (ظلم) کر رہے تھے اہل ایمان پر۔ وہ اسکا نظارہ کر رہے تھے۔

وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝۷

اور نہیں بدلہ لیا انے مگر یہ کہ وہ ایمان لائے
تھے اللہ پر جو غالب سب خوبیوں والا ہے۔

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿٨﴾

وہ جس کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین میں
اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٩﴾

بیشک جن لوگوں نے تکلیفیں دیں مومن
مردوں اور مومن عورتوں کو پھر نہ کی توبہ تو ان
کو عذاب ہو گا دوزخ کا اور ان کو عذاب ہو گا
جلنے کا بھی۔

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ
وَلَهُمْ عَذَابٌ الْحَرِيقِ ﴿١٠﴾

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے
نیک کام ان کے لئے باغات ہیں بہ رہی
میں جنکے نیچے نہیں یہی کامیابی ہے بڑی۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿١١﴾

بیشک پکڑ تمہارے رب کی بہت سخت ہے۔

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾

بیشک وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی
دوبارہ زندہ کرے گا۔

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿١٤﴾

اور وہ ہے بخشنے والا بہت محبت کرنے والا۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾

عرش کا مالک بڑی شان والا۔

فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٦﴾

سو کر ڈالتا ہے جو چاہتا ہے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾

کیا تمکو معلوم ہوا ہے حال لشکروں کا۔

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿١٨﴾

فرعون اور ثمود (کا)۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾

بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جھٹلانے میں لگے ہیں۔

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ﴿٢٠﴾

جبکہ اللہ انکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿٢١﴾

بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾

لوح محفوظ میں (لکھا ہوا)۔





الطَّارِقُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی۔

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝۱

اور کیا تمکو معلوم کہ کیا ہے رات کو نمودار ہونے والا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲

وہ تارا ہے چمکنے والا۔

النَّجْمِ الثَّاقِبِ ۝۳

نہیں کوئی شخص ایسا کہ نہ ہو جس پر نگہبان۔

إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴

تو دیکھنا چاہیے انسان کو کہ کس چیز سے وہ پیدا ہوا ہے۔

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵

وہ پیدا ہوا ہے پانی سے اچھلتے ہوئے۔

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝۶

جو نکلتا ہے بیچ میں سے پیٹھ اور
سینے کے۔

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ
وَالذَّرَائِبِ ط

بیشک وہ اسکو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔

إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ط

جس دن جانچے جائیں گے سب بھید۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ط

تو نہ ہو گا اس کا کوئی زور اور نہ کوئی مددگار۔

فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ط

قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ط

اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے۔

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ط

بیشک یہ کلام ہے فیصلہ کن۔

إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ط

اور نہیں ہے یہ کوئی مذاق۔

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ط

بیشک یہ لگ رہے ہیں اپنی تدبیروں میں۔

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ط

اور میں کر رہا ہوں اپنی تدبیر۔

وَأَكِيدُ كَيْدًا ج صل

تو (اے نبی ﷺ) تم مہلت دو کافروں کو
بس مہلت اور دیدوان کو ایک تھوڑی۔

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهَلُهُمْ
مُرُوْدًا ۴





الْأَعْلَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تسبیح کر نام کی اپنے رب کے جو عالی شان ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

جس نے پیدا کیا پھر (اعضاء کو) درست کیا۔

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى

اور جس نے اندازہ ٹھہرایا پھر اسکو راستہ بتایا۔

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى

اور جس نے اگایا چارہ۔

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى

پھر اسکو کر دیا کوڑا سیاہ رنگ کا۔

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى

(اے نبی ﷺ) ہم تمہیں پڑھا دیں گے

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى

پھر نہ تم فراموش کرو گے۔

مگر جو چاہے اللہ۔ بیشک وہ جانتا ہے کھلی

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ

وَمَا يَخْفَىٰ ^ط

بات کو اور وہ جو چھپی ہو۔

وَنَيْسِرًا ^ط لِلْيُسْرَىٰ ^ج

اور ہم توفیق دیں گے تمکو آسان طریقے کی۔

فَذَكِّرْ ^ط إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ^ط

سو نصیحت کرتے رہو جہاں تک (امید ہو) نافع ہونے کی نصیحت کے۔

سَيِّدًا ^ط كَرُمًا ^ط يَخْشَىٰ ^ط

وہ نصیحت حاصل کرے گا جو خوف رکھتا ہے۔

وَيَتَجَنَّبُهَا ^ط الْأَشْقَىٰ ^ط

اور کترانے گا اس سے بدبخت۔

الَّذِي ^ط يَصْلَى ^ط النَّارَ ^ط الْكُبْرَىٰ ^ط

وہ داخل ہو گا آگ میں جو بڑی تیز ہے۔

ثُمَّ ^ط لَا يَمُوتُ ^ط فِيهَا ^ط وَلَا ^ط يَحْيَىٰ ^ط

پھر نہ مرے گا وہاں اور نہ جنے گا۔

قَدْ ^ط أَفْلَحَ ^ط مَنْ ^ط تَزَكَّىٰ ^ط

بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا۔

وَذَكَرَ ^ط اسْمَ رَبِّهِ ^ط فَصَلَّىٰ ^ط

اور لیتا رہا نام اپنے رب کا پھر نماز پڑھتا رہا۔

بَلْ ^ط تُؤْتِرُونَ ^ط الْحَيٰوةَ ^ط الدُّنْيَا ^ط

لیکن تم ترجیح دیتے ہو زندگی کو دنیا کی۔

حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے
والی ہے۔

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ط
۱۷

بیشک یہ بات درج ہے پہلے صحیفوں میں۔

إِنَّ هَذَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ل
۱۸

صحیفوں میں ابراہیم اور موسیٰ کے۔

صُّحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ع
۱۹





الْغَشِيَّةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کیا پہنچی ہے تمکو خبر ڈھانپ لینے والی
(قیامت کی)۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ^ط

بہت سے چہرے اس روز ہوں گے خوفزدہ۔

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ^ط

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ^ط

داخل ہوں گے آگ میں دہکتی ہوئی۔

تَصَلِي نَارًا حَامِيَةً^ط

پلایا جانے گا انکو ایک کھولتے ہوئے چشمے
سے۔

تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ أِنِيَّةٍ^ط

نہیں ہو گا انکے لئے کوئی کھانا سوائے ایک
سخت غاردار جھاڑی کے۔

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ^ط

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۗ

نہ جو مفید غذا بنے اور نہ کام آنے بھوک میں۔

وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ ۗ

بہت سے پھرے اس روز ہوں گے شادمان۔

لَسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ۗ

اپنی محنت کے بدلے راضی۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۗ

بہشت بریں میں۔

لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۗ

نہیں سنیں گے وہاں کسی طرح کی لغو بات۔

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۗ

اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔

فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۗ

وہاں تخت ہوں گے اونچے اونچے۔

وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۗ

اور کھڑے قرینے سے رکھے ہوئے۔

وَأَنْهَارٌ مَّصْفُوفَةٌ ۗ

اور گاؤں تکیے قطار در قطار لگے ہوئے۔

وَأَزْوَاجٌ مَّبْتُوثَةٌ ۗ

اور نفسیں مسندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی۔

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْآبِلِ كَيْفَ

تو کیا نہیں یہ دیکھتے اونٹوں کی طرف کہ کیسے

وقفہ



خُلِقَتْ

(عجیب) پیدا کئے گئے ہیں۔

وقفہ



وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ

اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔

وقفہ



وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ

اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے جانے گئے ہیں۔

وقفہ



وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ

اور زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔

ط



فَذَكِّرْ^ط إِمَّا أَنْتَ مُذَكِّرٌ^ط

پس (اے نبی ﷺ) تم تو نصیحت کرتے رہو۔ بس تم تو نصیحت کرنے والے ہی ہو۔

لا



لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ^س

تم نہیں ہو ان پر داروغہ۔

لا



إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ^{لا}

مگر جس نے منہ پھیرا اور انکار کیا۔

ط



فَيَعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ^ط

تو عذاب دے گا اسکو اللہ عذاب بہت بڑا۔

لا



إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ^{لا}

بیشک ہمارے ہی پاس انکو لوٹ کر آنا ہے۔

ع



ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ^ع

پھر بیشک ہمارے ہی ذمے ان سے حساب لینا ہے۔





الْفَجْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے فجر کی۔

وَالْفَجْرِ^{لا}
١

اور دس راتوں کی۔

وَلَيَالٍ عَشْرٍ^{لا}
٢

اور جفت اور طاق کی۔

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ^{لا}
٣

اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

وَاللَّيْلِ إِذَا يَسِرٌ^ج
٤

کیا ان میں قسم ہے عقلمندوں کے نزدیک۔

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرِ^ط
٥

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ کیا کیا تمہارے رب نے قوم عاد کے ساتھ۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ^{لاص}
٦

ارم (کھلاتے تھے) درازقد مانند ستونوں کے۔

إِرمَ ذَاتِ الْعِمَادِ^{لاص}
٧

وہ کہ نہیں پیدا ہوئے تھے ان جیسے تمام
ملکوں میں۔

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ^{لاص}
۸

اور ثمود (کے ساتھ کیا گیا) جو تراشے تھے
چٹانیں وادی میں۔

وَتَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ
بِالْوَادِ^{لاص}
۹

اور فرعون میٹوں والے (کے ساتھ کیا گیا)۔

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ^{لاص}
۱۰

یہ لوگ سرکش ہو رہے تھے ملکوں میں۔

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ^{لاص}
۱۱

پس کرتے تھے بہت ان میں فساد۔

فَاكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ^{لاص}
۱۲

تو برسا دیا ان پر تمہارے رب نے کوڑا
عذاب کا۔

فَصَبَّ عَلَيْهِمُ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ^{سج}
۱۳

بیشک تمہارا رب گھات میں ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ^ط
۱۴

مگر انسان (کا یہ حال ہے) کہ جب آزما تا ہے
اسکو اس کا رب کہ اسے عزت دیتا ہے اور
نعمت بخشتا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ میرے
رب نے مجھے عزت بخشی۔

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ
فَاكْرَمَهُ وَ نَعَّمَهُ^{لا} فَيَقُولُ رَبِّيَ
أَكْرَمَنِ^ط
۱۵

لیکن پھر جب اسے آزما تا ہے کہ تنگ کر دیتا ہے اس پر اسکی روزی تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ
فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿١٦﴾

ہرگز نہیں۔ بلکہ تم خاطر نہیں کرتے یتیم کی۔

كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾

اور نہ ترغیب دیتے ہو کھانا کھلانے کی مسکین کو۔

وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ﴿١٨﴾

اور کھا جاتے ہو میراث کے مال کو سمیٹ کر۔

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾

اور بہت ہی عزیز رکھتے ہو مال کو جی بھر کے۔

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾

ہرگز نہیں جب برابر کر دی جائے گی زمین کوٹ کوٹ کر۔

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾

اور جلوہ فرما ہو گا تمہارا رب اور فرشتے قطار در قطار۔

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

اور لائی جائے گی اس دن دوزخ (سامنے)

وَجَائِيَّ يَوْمَئِذٍ يُؤْمِنُ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ

تو اس دن سوچے گا انسان مگر اب کہاں سے
(فائدہ) سوچنے سے۔

الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى^ط
(۲۳)

کہے گا کاش میں نے آگے بھیجا ہوتا اپنی اس
زندگی کیلئے کچھ۔

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي^ج
(۲۴)

تو اس دن نہ عذاب دے گا س (اللہ کی
طرح) کا عذاب کوئی اور۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ^ل
(۲۵)

اور نہ جکڑے گا اسکا سا جکڑنا کوئی اور۔

وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ^ط
(۲۶)

اے جان اطمینان والی۔

يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ^{صلی}
(۲۷)

لوٹ چل اپنے رب کی طرف۔ تو اس سے
راضی وہ تجھ سے راضی۔

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً^ج
مَرْضِيَّةً^ج
(۲۸)

سو تو شامل ہو جا میرے خاص بندوں میں۔

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي^ل
(۲۹)

اور داخل ہو جا میری بہشت میں۔

وَادْخُلِي جَنَّاتِي^ع
(۳۰)





الْبَلَدَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نہیں میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی۔

لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝۱

اور تم (نبی ﷺ) تو رہتے ہو اسی شہر میں۔

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝۲

اور (قسم) باپ (آدم) کی اور اسکی اولاد کی۔

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدٌ ۝۳

بیشک ہم نے بنایا انسان کو مشقت میں۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝۴

کیا یہ خیال کرتا ہے کہ ہرگز نہ قابو پائے گا اس پر کوئی۔

أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝۵

کہتا ہے کہ میں نے برباد کر دیا مال بہت سا۔

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ۝۶

کیا اسے گمان ہے کہ نہیں دیکھا اسکو کسی نے۔

أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَآهَ أَحَدٌ ۝۷

کیا نہیں دیں ہم نے اسکو دوا تمکھیں۔

لَا
أَلَمْ نَجْعَلْ لَّهُ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾

اور زبان اور دو ہونٹ۔

لَا
وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾

اور دکھا دیئے ہم نے اسکو (خیر و شر کے)
دونوں راستے۔

ج
وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

مگر نہ گذرا یہ گھاٹی پر سے ہو کر۔

ط
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾

اور کیا تم سمجھے کہ کیا ہے گھاٹی۔

ط
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾

پھر انا کسی کی گردن کا۔

لَا
فَلِك رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾

یا کھانا کھلانا بھوک کے دن میں۔

لَا
أَوْ اطْعَمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾

یتیم کو جو رشتہ دار ہو۔

لَا
يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾

یا نادار کو مٹی میں پڑے ہوئے۔

ط
أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾

پھر یہ ہوا ان میں جو ایمان لائے اور نصیحت کی
صبر کی اور تلقین کی مہربانی کی۔

ط
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا
بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾

یہی لوگ ہیں دائیں طرف والے۔

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ^ط

اور جنہوں نے کفر کیا ہماری آیتوں کا وہی ہیں
بائیں طرف والے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ
الْمَشْأَمَةِ^ط

ان پر آگ ہوگی چھائی ہوئی۔

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ^ع





الشَّمْسُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے سورج کی اور اسکی دھوپ کی۔

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا^{لاص} ١

اور چاند کی جب وہ اسکے پیچھے چلے۔

وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا^{لاص} ٢

اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے۔

وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا^{لاص} ٣

اور رات کی جب وہ اسے چھپالے۔

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا^{لاص} ٤

اور آسمان کی اور جیسا کہ اس نے اسے بنایا۔

وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا^{لاص} ٥

اور زمین کی اور جیسا کہ اس نے اسے پھیلا یا۔

وَالْأَرْضِ وَمَا طَرَاهَا^{لاص} ٦

اور نفس انسانی کی اور جیسا کہ اس نے اسے درست کیا۔

وَالنَّفْسِ وَمَا سَوَّاهَا^{لاص} ٧

پھر سمجھ دی اسکو اسکی بدکاری اور اسکی
پرہیزگاری کی۔

فَالْهَمَّهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ^{لاص}
۸

بیشک وہ مراد کو پہنچا جس نے اپنے نفس کو
پاک رکھا۔

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّهَا ^{لاص}
۹

اور بیشک وہ نامراد رہا جس نے اسے خاک میں
ملایا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا ^ط
۱۰

جھٹلایا نمود نے اپنی سرکشی کے سبب۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ^{لاص}
۱۱

جب اٹھان کا نہایت بدبخت۔

إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ^{لاص}
۱۲

تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے کہ اللہ کی
اونٹنی اور اسکے پانی پینے کی باری (سے خبردار
رہو)۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ
وَسُقِيهَا ^ط
۱۳

تو انہوں نے جھٹلایا اس کو پھر اس (اونٹنی) کو
مار ڈالا۔ تو ہلاکت ڈالی انپر انکے رب نے
انکے گناہ کے سبب، تو (انکو نیست و نابود کر
کے) سب کو برابر کر دیا۔

فَكَذَّبُوهُ ^{لاص} فَعَقَرُوهَا ^ه فَدَمَدَمَ
عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ^ص
۱۴

اور نہیں خوف اسے انکے انجام سے۔

وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا^ع





اَلَّيْلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے۔

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ۝۱

اور دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ۝۲

اور اس ذات کی جس نے پیدا کئے نر اور مادہ۔

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝۳

بیشک تمہاری کوشش طرح طرح کی ہے۔

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ۝۴

سو وہ جس نے دیا (اللہ کی راہ میں) اور ڈرا۔

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۝۵

اور سچ جانا بہترین بات کو۔

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۝۶

تو توفیق دیں گے ہم اسکو آسان طریقے کی۔

فَسَنِيْسِرُهُ لِّلْيُسْرَىٰ ۝۷

اور وہ جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا۔

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ۝۸

اور جھوٹ سمجھا بہترین بات کو۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ﴿١٠﴾

تو ہم پہنچا دینگے اسے سختی میں۔

فَسَنِيْسِرُهُ لِّلْعُسْرَىٰ ﴿١١﴾

اور نہ کام آنے گا اسکے اس کا مال جب وہ
نیچے گرے گا۔

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا
تَرَدَّىٰ ﴿١٢﴾

بیشک ہمارا ذمہ ہے راہ دکھا دینا۔

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ﴿١٣﴾

اور بیشک ہماری ہی میں آخرت اور دنیا۔

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ﴿١٤﴾

سو میں نے تمکو خبردار کر دیا آگ سے بھڑکتی
ہوئی۔

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ﴿١٥﴾

نہ داخل ہو گا اس میں مگر جو بڑا بد بخت ہے۔

لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْآسُفَىٰ ﴿١٦﴾

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾

اور بچا لیا جائے گا اس سے بڑا پرہیزگار۔

وَسَيَجْزِيهَا الْآتَقَىٰ ﴿١٨﴾

وہ جو دیتا ہے اپنا مال تاکہ پاک ہو۔

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ﴿١٩﴾

جبکہ نہ ہو کسی کا اس پر کوئی احسان جس کا
بدلہ اتارا جائے۔

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ
مُجْزِئَةٍ

بلکہ (دیتا ہے) حاصل کرنے کے لئے
رضامندی اپنے رب اعلیٰ کی۔

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى

اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا۔

وَلَسَوْفَ يَرْضَى





الضُّحَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحَى^١

قسم ہے آفتاب کی روشنی کی۔

وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى^٢

اور رات کی جب وہ چھا جائے۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى^٣

نہ تو چھوڑ دیا تمکو (اے نبی ﷺ) تمہارے رب نے اور نہ ہی ناراض ہوا۔

وَلَا خَيْرَ لَكَ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى^٤

اور بیشک آخرت بہتر ہے تمہارے لئے دنیا سے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى^٥

اور عنقریب عطا فرمائے گا تمہارا رب (اتنا کچھ) کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى^٦

کیا نہیں پایا اس نے تمہیں یتیم پھر ٹھکانہ دیا۔

اور پیا تمہیں ناواقف تو سیدھا رستہ دکھایا۔

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ^ص

اور پیا تمہیں تنگ دست تو غنی کر دیا۔

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ^ط

پس یہ کہ جو ہوا یتیم تو نہ ستم کرنا۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ^ط

اور یہ کہ جو ہوا مانگنے والا تو نہ جھڑکی دینا۔

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ^ط

اور یہ کہ جو نعمت ہے تیرے رب کی تو اس کا بیان کرتے رہنا۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ^ع





الشَّرْحُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(اے نبی ﷺ) کیا نہیں کھول دیا ہم نے
تمہاری خاطر تمہارا سینہ۔

لَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱

اور ہم نے اتار دیا تم پر سے تمہارا بوجھ۔

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲

جس نے جھکا دی تھی تمہاری کمر۔

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳

اور ہم نے بلند کیا تمہاری خاطر تمہارا ذکر۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴

سو بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵

بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶

سو جب تم فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں)
محنت کیا کرو۔

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝۷

اور اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

وَالِی رَبِّكَ فَارْغَبْ^ع





الَّتَيْنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔

وَالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ ﴿١﴾

اور طور سینین کی۔

وَطُورِ سَيْنِينَ ﴿٢﴾

اور اس شہر کی جو امن والا ہے۔

وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ﴿٣﴾

بیشک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو بہترین
سانچے میں۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ
تَقْوِيمٍ ﴿٤﴾

پھر لوٹا دیا ہم نے اسکو پست سے پست
حالت میں۔

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ﴿٥﴾

مگر جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل
توان کے لئے اجر ہے بے انتہا۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾

تو پھر کیا (مجبور کرتا ہے اے انسان) تجھے
جھٹلانے پر اسکے بعد جزا کے دن کو۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّينِ ﴿٧﴾

کیا نہیں ہے اللہ بہتر فیصلہ کرنے والا سب
فیصلہ کرنے والوں سے۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَكَمِينَ ﴿٨﴾





الْعَلَقَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

پڑھو (اے نبی ﷺ) نام لے کر اپنے رب
کا جس نے پیدا کیا۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ

پیدا کیا انسان کو خون کی پھٹکی سے۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ

پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے۔

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ

جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعے سے۔

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ

سکھایا انسان کو جو نہیں جانتا تھا وہ۔

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ

ہرگز نہیں بیشک انسان سرکش ہو جاتا ہے۔

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّاظٍ

(اس بناء پر) کہ وہ دیکھتا ہے خود کو بے نیاز۔

أَنْ تَرَاهُ اسْتَغْنَى

بیشک تیرے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ^ط ﴿٨﴾

کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جو منع کرتا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ^ط ﴿٩﴾

ایک بندہ کہ جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔

عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ^ط ﴿١٠﴾

کیا تم نے دیکھا اگر یہ ہو اراہ راست پر۔

أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَىٰ الْهُدَىٰ ^ط ﴿١١﴾

یا علم کرے پرہیزگاری کا۔

أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ^ط ﴿١٢﴾

کیا تم نے دیکھا اگر اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔

أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ^ط ﴿١٣﴾

کیا نہیں معلوم اسکو کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ^ط ﴿١٤﴾

ہر گز نہیں اگر نہیں وہ باز آنے گا تو ہم اسکو گھسیٹ لیں گے پیشانی کے بل۔

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ^ط لَنَسْفَعًا ^ط ﴿١٥﴾ بِالنَّاصِيَةِ

پیشانی جو جھوٹی ہے خطا کار ہے۔

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ^ط ﴿١٦﴾

پس بلا لے وہ اپنے حامیوں کو۔

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ^ط ﴿١٧﴾

ہم بھی بلائیں گے دوزخ کے فرشتوں کو۔

سَدُّعُ الزَّبَانِيَّةِ^٤



ہرگز نہیں۔ نہ کہا ماننا اسکا اور سجدہ کرنا اور

(اللہ کا) قرب حاصل کرتے رہنا۔ (آیت سجدہ)

كَلَّا لَا تُطِيعُهُ^ط وَاَسْجُدْ

وَاقْتَرِبْ^ع



وَاقْتَرِبْ^ع





الْقَدْر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک نازل کیا ہم نے اس (قرآن) کو
شب قدر میں۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ^ج

اور کیا تمہیں معلوم کہ کیا ہے شب قدر۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ^ط

شب قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ^ط

اترتے ہیں فرشتے اور روح القدس اس میں
اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے (انتظام
کے) لئے۔

تَنْزِيلُ الْمَلَكِ وَالرُّوحِ فِيهَا بِإِذْنِ
رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ^ج

سلامتی ہے یہ (رات) طلوع فجر تک۔

سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطَلَعِ الْفَجْرِ ^ع





الْبَيِّنَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہرگز نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہیں اہل کتاب میں سے اور مشرکوں میں سے باز رہنے والے (کفر سے) یہاں تک کہ آجائے انکے پاس کھلی دلیل۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ

(یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے جو پڑھ کر سنا ہے پاک اوراق۔

رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً

جن میں لکھی ہوئی ہیں مستحکم (آیتیں)۔

فِيهَا كُتِبَ قِيمَةٌ

اور نہیں بڑے فرقوں میں وہ جنہیں دی گئی تھی کتاب مگر اسکے بعد کہ آگئی تھی انکے پاس واضح دلیل۔

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَةُ

اور نہیں حکم دیا گیا تھا انکو مگر یہ کہ عبادت کریں
 اللہ کی خالص کرتے ہوئے اسی کیلئے دین کو
 یکسو ہو کر اور قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ اور
 یہی ہے مضبوط اصولوں والا دین۔

وَمَا أَمْرُوآ إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ
 لَهُ الدِّينَ ۗ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ
 وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ
 الْقِيَمَةِ ط

بیشک وہ جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب میں
 سے اور مشرکوں میں سے وہ ہونگے دوزخ کی
 آگ میں، ہمیشہ رہیں گے اسی میں۔ یہی
 لوگ ہیں بدتر تمام خلقت سے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ
 الْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
 فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ط

بیشک وہ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
 عمل یہی لوگ ہیں بہتر تمام خلقت سے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ط

ان کا صلہ انکے رب کے پاس ہے باغات
 ہمیشہ رہنے کے بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں،
 وہ رہیں گے ان میں ہمیشہ۔ راضی ہوا اللہ
 ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے۔ یہ

جَزَاءُ لَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
 فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ

ہے (صلہ) اس کے لئے جو ڈرا اپنے رب
سے۔

رَضُوا عَنْهُ ذَلِكُمْ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ





الزَّلْزَال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب ہلا دی جائے گی زمین بھونچال سے۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا^١

اور نکال پھینکے گی زمین اپنے اندر کے بوجھ۔

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا^٢

اور کہے گا انسان اس کو کیا ہوا ہے۔

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا^٣

اس روز وہ بیان کر دے گی اپنے حالات۔

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا^٤

کیونکہ تمہارے رب نے حکم بھیجا اسکو
اس (بات) کا۔

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا^٥

اس دن آئیں گے لوگ گروہ درگروہ۔ تاکہ
دکھا دیئے جائیں انکو ان کے اعمال۔

يَوْمَئِذٍ يَصُدُّهُ النَّاسُ أَسْتَاتًا^٦ لِّيُرَوْا^٦
أَعْمَالَهُمْ^٦

تو جس نے کی ہوگی ذرہ بھر نیکی وہ اسکو
دیکھ لے گا۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
يَّرَهُ ۖ



اور جس نے کی ہوگی ذرہ بھر برائی وہ اسکو
دیکھ لے گا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا
يَّرَهُ ۖ





الْعَدِيَّت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے سپٹ دوڑنے والے (گھوڑوں) کی
جو ہانپ اٹھتے ہیں۔

وَالْعَدِيَّتِ صَبْحًا ۝۱

پھر آگ نکالتے ہیں پتھروں پر نعل مار کر۔

فَالْمُورِيَّتِ قَدْحًا ۝۲

پھر چھاپہ مارتے ہیں صبح کو۔

فَالْمُعِيرَاتِ صَبْحًا ۝۳

پھر اڑاتے ہیں اس سے گرد۔

فَاتَّرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝۴

پھر اندر جا گھستے ہیں اس حالت میں (دشمن
کے) مجمع میں۔

فَوْسَطِنَ بِهِ جَمْعًا ۝۵

بیشک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکر ہے۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝۶

اور بیشک وہ اس بات پر خودگواہ بھی ہے۔

وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ^ج

اور بیشک وہ محبت میں مال کی بہت شدید ہے۔

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ^ط

تو کیا نہیں وہ جانتا (اس وقت کو) جب نکالے جائیں گے جو قبروں میں (مدفن) میں۔

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعِثَرَ مَا فِي الْقُبُورِ^{لا}

اور ظاہر کر دیئے جائیں گے جو (بھید) سینوں میں ہیں۔

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ^{لا}

بیشک ان کا رب ان سے اس دن خوب واقف ہوگا۔

إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ^ع





الْقَارِعَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کھڑکھڑانے والی۔

الْقَارِعَةُ^{لا}

کیا ہے کھڑکھڑانے والی۔

مَا الْقَارِعَةُ^ج

اور کیا جانو تم کہ کیا ہے کھڑکھڑانے والی۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ^ط

اس دن جب ہوں گے لوگ پروانوں جیسے
بکھرے ہوئے۔

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ
الْمَبْتُوثِ^{لا}

اور ہو جائیں گے پہاڑ جیسے رنگ برنگی اون
دھنکی ہوئی۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمُتْفُوشِ^ط

پس یہ کہ وہ شخص وزن دار ہوں گے جس
کے اعمال۔

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ^{لا}

تو وہ ہوگا عیش میں پسندیدہ۔

ط
فَهُوَ فِي عَيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾

اور یہ کہ وہ شخص ہلکے ہوں گے جس کے
اعمال۔

لا
وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿٨﴾

تو اس کا ٹھکانہ ہے ہاویہ۔

ط
فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾

اور کیا جانو تم کہ کیا ہے وہ۔

ط
وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَ ﴿١٠﴾

آگ ہے دہکتی ہوئی۔

ع
نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾





التَّكَاتُرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

غفلت میں ڈالے رکھا تمکو زیادہ سے زیادہ مال
کی خواہش نے۔

أَهْلِكُمْ التَّكَاتُرُ^{لا}

یہاں تک کہ جا دیکھیں تم نے قبریں۔

حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ^ط

ہرگز نہیں عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ^{لا}

پھر ہرگز نہیں عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے
گا۔

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ^ط

ہرگز نہیں اگر تم جانتے علم یقینی سے (تو)
غفلت میں نہ پڑتے۔

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ^ط

تم ضرور دیکھو گے دوزخ کو۔

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ^{لا}

پھر تم اسکو ضرور دیکھ لو گے یقین کی آنکھ سے۔

ثُمَّ لَنَرَوْهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝۷

پھر ضرور پوچھا جائے گا تم سے اس دن
نعمت کے بارے میں۔

ثُمَّ لَنَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝۸





الْعَصْرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے زمانے کی۔

وَالْعَصْرِ^۱

بیشک انسان خسارے میں ہے۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ^۲

سوائے انکے جو ایمان لائے اور کرتے رہے
نیک عمل اور آپس میں تلقین کرتے رہے
حق کی اور آپس میں تاکید کرتے رہے صبر کی۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ^۳ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

ع
۳





الْهُمَزَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

خزابی ہے ہر طعنے دینے والے غیبت کرنے والے کی۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ

وہ جس نے جمع کیا مال اور گن گن کر رکھا ہے اسے۔

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ

وہ خیال کرتا ہے کہ بیشک اس کا مال اسکی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ

ہرگز نہیں وہ ضرور جھونک دیا جائے گا حطمہ میں۔

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ

اور کیا سمجھے تم کہ کیا ہے حطمہ۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ

آگ ہے اللہ کی بھڑکائی ہوئی۔

نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ

جو جا پہنچے گی دلوں تک۔

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْآفِئَةِ

بیشک وہ ان پر (ڈھانک کر) بند کر دی
جائیگی۔

إِنَّمَا عَلَيْهِمْ مُّؤَصَّدَةٌ

(یعنی آگ کے) ستونوں میں اونچے اونچے۔

فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ





الْفَيْلُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ کیا کیا تمہارے رب
نے ہاتھی والوں کے ساتھ۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ
الْفَيْلِ

کیا نہیں کر دیا اس نے ان کا داؤں غلط۔

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ

اور بھیج دیئے اس نے ان پر پرندے جھنڈ
کے جھنڈ۔

وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ

جو پھینکتے تھے ان پر پتھریاں کھنگر کی۔

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ

تو اس نے کر دیا ان کو ایسا بھس جیسے کھایا ہوا۔

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِلٌ





قُرَيْش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اس بنا پر (کہ اللہ نے) مانوس کر دیا قریش کو۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قُرَيْشٌ ۝۱

یعنی مانوس کر کے انکو سفر سے جاڑے اور گرمی کے۔

الْفِهُمُ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝۲

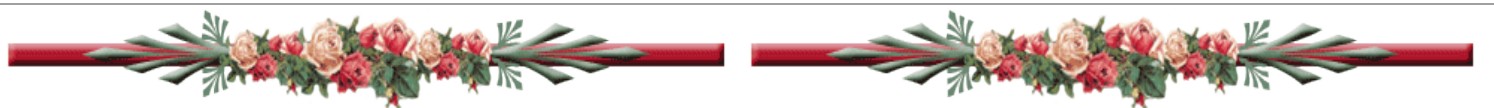
پس انہیں چاہیے عبادت کریں رب کی اس گھر کے۔

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝۳

جس نے کھانا کھلایا انکو بھوک میں۔ اور امن بخٹا انکو خوف سے۔

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۝۴ وَأَمَّنَّهُمْ

مِنْ خَوْفٍ ۝۵





الْمَاعُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کیا دیکھا تم نے اس شخص کو جو جھٹلاتا ہے جڑا اور سزا کو۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ^ط

سو یہ وہی شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو۔

فَذَلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ^{لا}

اور نہیں ترغیب دیتا کھانا کھلانے کی نادار کو۔

وَلَا يُخِضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ^ط

تو خرابی ہے ایسے نمازیوں کی۔

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ^{لا}

وہ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ^{لا}

وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ يُرْآءُونَ^{لا}

اور نہیں دیتے برتنے کی چھوٹی چیزیں بھی۔

وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ^ع





الْكَوْثَرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک ہم نے (اے نبی ﷺ) تمکو عطا فرمائی الکوثر۔

إِنَّا أَنْعَمْنَا عَلَيْكَ الْكَوْثَرَ^ط

تو نماز پڑھا کرو اپنے رب کے لئے اور قربانی کیا کرو۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرْ^ط

بیشک تمہارا دشمن وہی بے نام رہے گا۔

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ^ع



الْكَافِرُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کھدو (اے پیغمبر ﷺ) اے کافروں۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ^{لا}

نہیں میں عبادت کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ^{لا}

اور نہیں تم عبادت کرنے والے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ^ج

اور نہیں میں عبادت کرنے والا جبکی تم عبادت کرتے ہو۔

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ^{لا}

اور نہیں تم عبادت کرنے والے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ^ط

تمہارے لئے ہے تمہارا دین اور میرے لئے
میرا دین۔

لَكُمْ دِينُكُمْ وَ لِي دِينِي ۚ





النَّصْر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب آپہنچی مدد اللہ کی اور فتح (حاصل ہو گئی)۔

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ^١

اور (اے نبی ﷺ) تم نے دیکھا لوگوں کو
کہ داخل ہو رہے ہیں وہ اللہ کے دین میں
فوج در فوج۔

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ
اللَّهِ أَفْوَاجًا^٢

تو تسبیح کرو حمد کے ساتھ اپنے رب کی اور اس
سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ ہے بہت توبہ
قبول کرنے والا۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ^٣ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ
كَانَ تَوَّابًا^٤





اللَّهَبُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ٹوٹ گئے ہاتھ ابو لہب کے اور وہ ہلاک ہو گیا۔

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ^ط

نہ کام آیا اس کے اس کا مال اور (نہ) ہو جو اس نے کمایا۔

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ^ط

وہ داخل ہو گا آگ میں بھڑکتی ہوئی۔

سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ^{جصلہ}

اور اسکی بیوی جو اٹھائے پھرتی ہے ایندھن۔

وَأُمْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ^ج

اس کے گلے میں (ہوگی) رسی مونج کی۔

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ^ع





الْإِخْلَاصُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو وہ اللہ ہے یکتا۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ^ج

اللہ بے نیاز ہے۔

اللَّهُ الصَّمَدُ^ج

نہ اسکی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ^ل

اور نہیں ہے اس کا ہمسر کوئی۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ^ع





الْفَلَقُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾

شر سے ان چیزوں کی جو اس نے پیدا کیں۔

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾

اور شر سے اندھیرے کی جب وہ چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾

اور شر سے پھونکنے والیوں کی گرہوں میں۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾

اور شر سے حاسد کی جب وہ حد کرنے لگے۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾





النَّاس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب کی۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱

انسانوں کے بادشاہ کی۔

مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

انسانوں کے معبود کی۔

إِلَهِ النَّاسِ ۝۳

شر سے وسوسہ ڈالنے والے کے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

جو وسوسے ڈالتا ہے انسانوں کے دلوں میں۔

الَّذِي يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝۵

وہ جنات میں سے ہو خواہ انسانوں میں سے۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

